خطِ نستعلیق میں پہلی مرتبہ تحریر کردہ حدیث کی امّہاتِ کُتب

حمد و ثنا، شکر و سپاس اُس ذاتِ باری تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں اپنے حبیب ﷺ کی احادیث کی خدمت کی توفیق بخشی۔

انتباہ!

اِس ذخیرہ حدیث کو کوئی دنیاوی یا کاروباری مفاد کے لئے استعمال نہ کرے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اللہ کے ہاں جوابدہ ہو گا۔

- اگر کوئی اِس ذخیرہ حدیث میں کوئی غلطی پائے تو اُس کی نشاندہی کرے۔ اللہ اِس کو بہترین اجر عطا فرمائے گا۔

بسم الله الرحمن الرحیم

سنن ابو داؤد

جلد دوم

باب : مناسک حج کا بیان 28

باب : جنازوں کا بیان........ 906

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان 999

باب : مناسک حج کا بیان

اونٹ کو نحر کرنے کا طریقہ

باب : مناسک حج کا بیان

اونٹ کو نحر کرنے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد، یعلی، عبید، محمد بن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاھد، عبدالرحمن ابن ابی لیلی، علی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَعْلَى ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ فَنَحَرَ ثَلَاثِينَ بِيَدِهِ وَأَمَرَنِي فَنَحَرْتُ سَائِرَهَا

ہارون بن عبداللہ، محمد، ، یعلی، عبید، محمد بن اسحاق، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن ابن ابی لیلی، علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹوں کو نحر (قربان) کیا تو تیس اونٹ اپنے دست مبارک سے قربان کیے اور (باقی ماندہ کے لیے) مجھے حکم کیا پس باقی ماندہ اونٹوں کو میں نے قربان کیا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، محمد، یعلی، عبید، محمد بن اسحق، ابن ابی نجیح، مجاہد، عبدالرحمن ابن ابی لیلی، علی

باب : مناسک حج کا بیان

اونٹ کو نحر کرنے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 2

راوی: ابراھیم بن موسی، مسدد، عیسی، ابراھیم، ثور، راشد بن سعد، عبداللہ بن عامر بن لحی، حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا عِيسَى وَهَذَا لَفْظُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُحَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ قَالَ عِيسَى قَالَ ثَوْرٌ وَهُوَ الْيَوْمُ الثَّانِي وَقَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا قَالَ فَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ

ابراہیم بن موسی، مسدد، عیسی، ابراہیم، ثور، راشد بن سعد، عبداللہ بن عامر بن لحی، حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک مرتبہ میں بڑا دن یوم النحر ہے اور پھر یوم القر ہے یعنی یوم النحر کا دوسرا دن۔ راوی کا بیان ہے کہ اس دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نحر کرنے کے لیے پانچ (یا چھ) اونٹ لائے گئے جن میں سے ہر اونٹ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قریب تر ہوتا جاتا تھا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے اس کو نحر فرمائیں (پس جب وہ نحر کیے گئے) اور اپنے پہلوؤں پر گر پڑے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی بات آہستگی سے فرمائی جس کو میں نہیں سن سکا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا جس کا جی چاہے اس میں سے گوشت کا ٹکڑا کاٹ لے

راوی: ابراہیم بن موسی، مسدد، عیسی، ابراہیم، ثور، راشد بن سعد، عبداللہ بن عامر بن لحی، حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ

باب: مناسک حج کا بیان

اونٹ کو نحر کرنے کا طریقہ

جلد: جلد دوم حدیث 3

راوی: محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک، حرملہ بن عمران، عبداللہ بن حارث، حضرت عرفہ بن حارث کندی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَزْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ غُرْفَةَ بْنَ الْحَارِثِ الْكِنْدِيَّ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأُتِيَ بِالْبُدْنِ فَقَالَ ادْعُوا لِي أَبَا حَسَنٍ فَدُعِيَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خُذْ بِأَسْفَلِ الْحَرْبَةِ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَاهَا ثُمَّ طَعَنَا بِهَا فِي الْبُدْنِ فَلَمَّا فَرَغَ رَكِبَ بَغْلَتَهُ وَأَرْدَفَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک، حرملہ بن عمران، عبداللہ بن حارث، حضرت عرفہ بن حارث کندی رضی

اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا (جب ذبح کرنے کے لیے) اونٹ لائے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوالحسن کو بلاؤ (یہ حضرت علی کی کنیت تھی) لہذا حضرت علی کو بلایا گیا (جب وہ آگئے تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تم بھالا کو نیچے سے پکڑ لو اور خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اوپر سے پکڑا اور پھر بھالا اونٹ کے حلق پر مارا (یعنی اس کو نحر کیا) جب آپ اس کام سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خچر پر سوار ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا۔

راوی : محمد بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، عبداللہ بن مبارک، حرملہ بن عمران، عبداللہ بن حارث، حضرت عرفہ بن حارث کندی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

اونٹ کو نحر کرنے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 4

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوخالد، ابن جریج ابی زبیر، جابر، عبدالرحمن بن سابط

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يَنْحَرُونَ الْبَدَنَةَ مَعْقُولَةَ الْيُسْرَى قَائِمَةً عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ قَوَائِمِهَا

عثمان بن ابی شیبہ، ابوخالد، ابن جریج ابی زبیر، جابر، عبدالرحمن بن سابط سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اونٹ کو اسی طریقہ پر نحر کرتے تھے کہ وہ اس کو کھڑا کر کے اس کا بایاں ہاتھ باندھ دیتے تھے۔ اور باقی تین ہاتھ پاؤں پر وہ کھڑا رہتا تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوخالد، ابن جریج ابی زبیر، جابر، عبدالرحمن بن سابط

باب : مناسک حج کا بیان

اونٹ کو نحر کرنے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 5

راوی: احمد بن حنبل، ھشیم، یونس، زیاد بن جبیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِمِنًى فَمَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ

يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ وَهِيَ بَارِكَةٌ فَقَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، ہشیم، یونس، زیاد بن جبیر سے روایت ہے کہ میں منی میں حضرت عبداللہ بن عمر کے ساتھ تھا۔ ابن عمر ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اونٹ کو بیٹھا کر نحر کر رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا اس کو کھڑا کر کے اور باندھ کر نحر یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ تھا

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، یونس، زیاد بن جبیر

باب : مناسک حج کا بیان

اونٹ کو نحر کرنے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 6

راوی: عمرو بن عون، ابن عیینہ، عبدالکریم، مجاھد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَقْسِمَ جُلُودَهَا وَجِلَالَهَا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا شَيْئًا وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا

عمرو بن عون، ابن عیینہ، عبدالکریم، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ (ذبح کے وقت) میں اونٹوں کے قریب موجود ہوں اور (جب ذبح ہو جائیں تو) ان کی کھالوں اور جھولوں کو تقسیم کر دوں نیز یہ بھی تاکید فرمائی کہ میں قصائی کو اس میں سے کچھ نہ دوں حضرت علی فرماتے ہیں کہ قصائی کو ہم اپنے پاس سے دیتے تھے۔

راوی : عمرو بن عون، ابن عیینہ، عبدالکریم، مجاہد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت علی رضی اللہ عنہ

احرام باندھنے کا وقت

باب : مناسک حج کا بیان

احرام باندھنے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 7

راوی: محمد بن منصور، یعقوب، ابن ابراهیم، ابن اسحق، خصیف بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي خُصَيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ عَجِبْتُ لِاخْتِلَافِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَوْجَبَ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِذَلِكَ إِنَّهَا إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ فَمِنْ هُنَاكَ اخْتَلَفُوا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَلَمَّا صَلَّى فِي مَسْجِدِهِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْهِ أَوْجَبَ فِي مَجْلِسِهِ فَأَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ فَسَمِعَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَحَفِظْتُهُ عَنْهُ ثُمَّ رَكِبَ فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ أَهَلَّ وَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ إِنَّمَا كَانُوا يَأْتُونَ أَرْسَالًا فَسَمِعُوهُ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ يُهِلُّ فَقَالُوا إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ وَأَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَقَالُوا إِنَّمَا أَهَلَّ حِينَ عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ أَوْجَبَ فِي مُصَلَّاهُ وَأَهَلَّ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَأَهَلَّ حِينَ عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ قَالَ سَعِيدٌ فَمَنْ أَخَذَ بِقَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَهَلَّ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ

محمد بن منصور، یعقوب، ابن ابراہیم، ابن اسحاق، خصیف بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس سے عرض کیا کہ مجھے اس بات پر حیرت ہے کہ صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احرام باندھنے کے وقت کے بارے میں اختلاف کیا ہے۔ اس پر حضرت ابن عباس نے فرمایا اصل صورت حال سے میں سب سے زیادہ واقف ہوں۔ بات یہ ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہی حج کیا اور یہی اختلاف کا سبب ہے (اس کی تفصیل یوں ہے) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے حج کے ارادہ سے نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذوالحلیفہ کی اپنی مسجد میں دو رکعت نماز پڑھی اور اسی جگہ احرام باندھا اور نماز سے فراغت کے بعد حج کا تلبیہ پڑھا پس کچھ لوگوں نے اس کو سنا (اور کچھ لوگوں نے نہ سنا) لیکن میں نے اس کو یاد رکھا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اونٹ پر سوار ہوئے اور جب اونٹ سیدھا کھڑا ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر حج کا تلبیہ پڑھا کچھ لوگوں نے اس وقت سنا جس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس (اکٹھے ہو کر نہیں بلکہ) الگ الگ ٹولیوں کی شکل میں آرہے تھے تو جن لوگوں نے اس وقت سنا وہ یہی سمجھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابھی اہلال کیا ہے (تلبیہ پڑھا ہے) یعنی جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اونٹ سیدھا کھڑا ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے روانہ ہو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداء نامی مقام کی بلندی پر چڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر

اہلال کیا(یعنی تلبیہ پڑھا) کچھ لوگوں نے اس وقت سنا اور انھوں نے لوگوں سے یہی بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تلبیہ اس وقت پڑھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیداء کی بلندی پر چڑھے۔ مگر بخدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہی مسجد میں اہلال کر لیا تھا اس کے بعد دوسری مرتبہ اس وقت اہلال کیا۔ جب آپ بیداء کی بلندی پر چڑھے حضرت سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ جس نے ابن عباس کے قول کو اختیار کیا ہے اس نے اسی مسجد میں دو رکعت نماز سے فراغت کے بعد اہلال کیا۔

راوی: محمد بن منصور، یعقوب، ابن ابراہیم، ابن اسحق، خصیف بن عبدالرحمن، سعید بن جبیر

باب : مناسک حج کا بیان

احرام باندھنے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 8

راوی: قعنبی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ

قعنبی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یہ ہے وہ مقام بیداء جس کے متعلق تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت جھوٹ گھڑتے ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلال نہیں کیا مگر اپنی ذوالحیفہ کی مسجد میں۔

راوی: قعنبی، مالک، موسیٰ بن عقبہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

احرام باندھنے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 9

راوی: قعنبی، مالک، سعید بن ابی سعید، عبید بن جریج سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ

الرَّحْمَنِ رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنْ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْهِلَالَ وَلَمْ تُهِلَّ أَنْتَ حَتَّى كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّيْنِ وَأَمَّا النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ حَتَّى تَنْبَعِثَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

قعنبی، مالک، سعید بن ابی سعید، عبید بن جریج سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے ابوعبدالرحمن میں نے تم کو چار ایسی چیزیں کرتے دیکھا ہے جو میں نے تمھارے ساتھیوں میں سے کسی کو کرتے نہیں دیکھا انہوں نے کہا وہ کیا چیزیں ہیں؟ میں نے کہا کہ تم طواف میں صرف رکن یمانی اور حجر اسود کو چھوتے ہو اور تم ایسے جوتے پہنتے ہو جس کے چمڑے میں بال نہیں ہوتے اور تم (بالوں یا کپڑوں کو رنگنے میں) زرد رنگ کا استعمال کرتے ہو اور میں نے دیکھا کہ جب تم مکہ میں ہوتے ہو (تو چاند دیکھتے ہی احرام نہیں باندھتے بلکہ) یوم الترویہ (آٹھویں تاریخ) کو باندھتے ہو جبکہ اور تمام لوگ چاند دیکھتے ہی احرام باندھ لیتے ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ جہاں تک ارکان کو چھونے کی بات ہے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی رکن کو چھوتے نہیں دیکھا سوائے رکن یمانی اور حجر اسود کے اور بغیر بالوں کے چمڑے کے جوتے کے متعلق عرض ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے چمڑے کے جوتے پہنے دیکھا ہے جس میں بال نہیں تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انھیں کو پہنے پہنے وضو بھی کر لیتے تھے اس لیے میں بھی ایسے ہی جوتے پہننا پسند کرتا ہوں اور زرد رنگ کی بات یہ ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زرد رنگ سے (بالوں یا کپڑوں) کو رنگتے ہوئے دیکھا ہے پس اسی لیے میں بھی زرد رنگ سے رنگنا پسند کرتا ہوں اور اہلال (احرام باندھنے) کی بات ہی ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلبیہ پڑھتے نہیں سنا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اونٹ چلنے کے واسطے کھڑا ہو جاتا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، سعید بن ابی سعید، عبید بن جریج سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

احرام باندھنے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 10

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن بکر ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهَلَّ

احمد بن حنبل، محمد بن بکر ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعت نماز پڑھی اور ذوالحلیفہ جا کر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں اور رات وہیں گزری جب صبح ہوئی تو اپنے اونٹ پر سوار ہوئے اور جب وہ سیدھا کھڑا ہو گیا تو تلبیہ پڑھا۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن بکر ابن جریج، محمد بن منکدر، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب: مناسک حج کا بیان

احرام باندھنے کا وقت

جلد: جلد دوم　　　**حدیث** 11

راوی: احمد بن حنبل، روح، اشعث، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا عَلَا عَلَى جَبَلِ الْبَيْدَائِ أَهَلَّ

احمد بن حنبل، روح، اشعث، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز (ذوالحلیفہ میں) پڑھی پھر اپنے اونٹ پر سوار ہوئے اور جب بیداء پہاڑ کی بلندی پر چڑھے تو تلبیہ پڑھا۔

راوی: احمد بن حنبل، روح، اشعث، حسن، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب: مناسک حج کا بیان

احرام باندھنے کا وقت

جلد: جلد دوم　　　**حدیث** 12

راوی: محمد بن بشار، وهب ابن جریر، محمد بن اسحق، ابی زناد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت سعد بن ابی وقاص

رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الْفُرْعِ أَهَلَّ إِذَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَإِذَا أَخَذَ طَرِيقَ أُحُدٍ أَهَلَّ إِذَا أَشْرَفَ عَلَى جَبَلِ الْبَيْدَاءِ

محمد بن بشار، وہب ابن جریر، محمد بن اسحاق، ابی زناد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فرع کے راستہ سے مکہ جاتے تو اس وقت تلبیہ پڑھتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اونٹ سیدھا کھڑا ہو جاتا اور جب احد کے راستہ سے جاتے تو بیداء کی بلندی پر چڑھ کر تلبیہ پڑھتے۔

راوی : محمد بن بشار، وہب ابن جریر، محمد بن اسحق، ابی زناد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

حج میں شرط لگانے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

حج میں شرط لگانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 13

راوی: احمد بن حنبل، عباد، عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَشْتَرِطُ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَكَيْفَ أَقُولُ قَالَ قُولِي لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ وَمَحِلِّي مِنْ الْأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي

احمد بن حنبل، عباد، عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ضباعہ بنت زبیر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حج کرنا چاہتی ہوں تو کیا میں شرط کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں پوچھا کس طرح؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہہ لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ اور میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہے جہاں تو مجھے روک دے۔

راوی : احمد بن حنبل، عباد، عوام، ہلال بن خباب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حج مفرد کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 14

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج میں افراد کیا (یعنی صرف حج کی نیت کی قران اور تمتع نہیں کیا(

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 15

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابن سلمہ، موسی، وھیب، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَافِينَ هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ قَالَ مُوسَى فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَأَمَّا أَنَا فَأُهِلُّ بِالْحَجِّ فَإِنَّ مَعِي الْهَدْيَ ثُمَّ اتَّفَقُوا فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ حِضْتُ فَدَخَلَ

عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ ارْفِضِي عُمْرَتَكِ وَانْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي قَالَ مُوسَى وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَقَالَ سُلَيْمَانُ وَاصْنَعِي مَا يَصْنَعُ الْمُسْلِمُونَ فِي حَجِّهِمْ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الصَّدَرِ أَمَرَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَذَهَبَ بِهَا إِلَى التَّنْعِيمِ زَادَ مُوسَى فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ فَقَضَى اللَّهُ عُمْرَتَهَا وَحَجَّهَا قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدْيٌ قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ مُوسَى فِي حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْبَطْحَاءِ طَهُرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابن سلمہ، موسی، وہیب، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے جبکہ ذی الحجہ کا چاند آن پہنچا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو فرمایا جو شخص حج کا احرام باندھنا چاہے وہ حج کا احرام باندھے اور جو عمرہ کا باندھنا چاہے وہ عمرہ کا احرام باندھے موسیٰ نے وہیب کی حدیث میں کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں ہدی کا جانور نہ رکھتا ہوتا تو میں عمرہ کا احرام باندھتا اور موسیٰ نے حماد بن سلمہ کی حدیث میں کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو حج کا احرام باندھوں گا کیونکہ میرے ساتھ ہدی (کا جانور) ہے اس کے بعد روایت میں سب کا اتفاق ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ان لوگوں میں تھی جنھوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا راستہ میں مجھے حیض آگیا جب میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو میں رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیوں روتی ہے؟ میں نے کہا کاش میں اس سال (عمرہ کے لیے) نہ نکلی ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمرہ چھوڑ دے اور سر کے بال دھو ڈال اور کنگھی کر موسیٰ نے کہا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ) حج کا احرام باندھ لے اور سلیمان نے کہا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا تھا) جو کام مسلمان کریں تو بھی کرتی جا (سوئے طواف کے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پس جب واپسی کی رات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی) عبدالرحمن کو حکم کیا تو وہ ان کو تنعیم لے گئے (تنعیم ایک مقام کا نام ہے جو حرم سے خارج ہے) موسیٰ نے اتنا اضافہ کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کا احرام باندھا اور خانہ کعبہ کا طواف کیا پس اللہ تعالی نے ان کے حج اور عمرہ کو پورا کر دیا ہشام نے کہا اس میں ان پر کوئی ہدی لازم نہ آئی (ابوداؤد کہتے ہیں کہ) موسیٰ نے حماد بن سلمہ کی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ جب بطحاء کی رات ہوئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حیض سے پاک ہو گئیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابن سلمہ، موسی، وہیب، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 16

راوی : قعنبی، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابی اسود، محمد بن عبدالرحمن، بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يُحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ زَادَ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَحَلَّ

قعنبی، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابی اسود، محمد بن عبدالرحمن، بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے پس ہم میں سے کچھ لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا اور کچھ لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا اور بعض نے صرف حج کا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا پس جس نے صرف حج کا احرام باندھا تھا یا حج اور عمرہ دونوں کا اس نے یوم النحر تک احرام نہ کھولا۔ ابن سرح، ابن وہب، مالک، حضرت ابوالاسود رضی اللہ عنہ سے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ جس نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا اس نے عمرہ کر کے احرام کھول دیا۔

راوی : قعنبی، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابی اسود، محمد بن عبدالرحمن، بن نوفل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 17

راوی : ابن سرح، ابن وہب، مالک، حضرت ابوالاسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ زَادَ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَحَلَّ

ابن سرح، ابن وہب، مالک، حضرت ابوالاسود رضی اللہ عنہ سے اسی سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ جس نے صرف عمرہ کا احرام باندھا تھا اس نے عمرہ کر کے احرام کھول دیا۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، مالک، حضرت ابوالاسود رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 18

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهِلَّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ قَالَتْ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مِنًى لِحَجِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَمَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرُوا طَوَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَطَوَافَ الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے تو ہم نے عمرہ کا احرام باندھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے ساتھ ہدی کا جانور ہو وہ عمرہ کے ساتھ حج کا بھی احرام باندھے اور جب تک وہ دونوں سے فارغ نہ ہو جائے احرام نہ کھولے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں مکہ اس حال میں پہنچی کہ میں حائضہ تھی نہ تو میں نے طواف کیا تھا اور نہ صفا مروہ کے درمیان سعی کی تھی اس صورت حال کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے سر کے بال کھول کنگھی کر عمرہ چھوڑ دے اور حج کا احرام باندھ لے پس میں نے ایسا ہی کیا جب ہم حج کر چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے عبدالرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تنعیم بھیج دیا اور میں نے عمرہ ادا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ عمرہ تیرے پہلے والے عمرہ کا بدل ہے پھر جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا وہ طواف اور سعی کر کے حلال ہو گئے اور انہوں نے منی سے واپسی کے بعد حج کے واسطے دوسرا طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کی نیت کی تھی انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 19

راوی: ابوسلمہ، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ يَا عَائِشَةُ فَقُلْتُ حِضْتُ لَيْتَنِي لَمْ أَكُنْ حَجَجْتُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا ذَلِكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَقَالَ انْسُكِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ فَلَمَّا دَخَلْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْبَطْحَاءِ وَطَهُرَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَرْجِعُ صَوَاحِبِي بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِالْحَجِّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَذَهَبَ بِهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَلَبَّتْ بِالْعُمْرَةِ

ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نے حج کا لبیک کہا جب ہم سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے عائشہ تو کیوں روتی ہے؟ میں نے کہا مجھے حیض آگیا ہے کاش میں حج کو نہ آئی ہوتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ تعالی نے آدم کی تمام بیٹیوں کو لکھ دی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب ارکان ادا کر سوائے طواف کے پس جب ہم مکہ سے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا دل چاہے حج کے احرام کو عمرہ کے احرام میں بدل دے سوائے اس شخص کے جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہے حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ یوم النحر (دسویں تاریخ) کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔ جب بطحاء کی رات آئی اور حضرت عائشہ

رضی اللہ عنہا حیض سے پاک ہو گئیں تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ساتھ کی عورتیں حج اور عمرہ کرکے لوٹیں گی اور میں صرف حج کر کے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو تنعیم میں لے گئے جہاں انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا۔

راوی: ابوسلمہ، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 20

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا قَدِمْنَا تَطَوَّفْنَا بِالْبَيْتِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يُحِلَّ فَأَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلے پس جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور جن لوگوں کے پاس ہدی نہ تھی ان کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا احرام کھول دینے کا حکم فرمایا پس جن لوگوں کے پاس ہدی نہ تھی انہوں نے احرام کھول دیا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 21

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عثمان بن عمر، یونس، زهری، عروه، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ الذُّهَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْيَ قَالَ مُحَمَّدٌ أَحْسَبُهُ

قَالَ وَلَحَلَلْتُ مَعَ الَّذِينَ أَحَلُّوا مِنْ الْعُمْرَةِ قَالَ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ أَمْرُ النَّاسِ وَاحِدًا

محمد بن یحیی بن فارس، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے پہلے سے یہ حال معلوم ہوتا تو میں بھی اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا محمد بن یحیی کہتے ہیں کہ مجھے یوں یاد پڑتا ہے کہ (میرے شیخ عثمان بن عمرو نے) یوں روایت کیا تھا میں بھی لوگوں کے ساتھ عمرہ کر کے احرام کھول دیتا (محمد کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کا مطلب یہ ہے کہ) تاکہ سب لوگ یکساں ہو جاتے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عثمان بن عمر، یونس، زہری، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 22

راوی : تیبہ بن سعید، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهِلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلُّ مَاذَا فَقَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحْلُلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ أَهِلِّي بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتْ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حِينَ حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنْ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج افراد کا احرام باندھ کر آئے جب کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کا احرام باندھا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب صرف میں پہنچیں تو ان کو حیض آ گیا یہاں تک کہ ہم مکہ پہنچ گئے اور وہاں پہنچ کر ہم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی

پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جس کے ساتھ ہدی نہیں ہے وہ احرام کھول ڈالے اور حلال ہو جائے ہم نے پوچھا کیا کیا چیزیں حلال ہوں گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام چیزیں پس ہم نے عورتوں سے صحبت کی خوشبو لگائی اور سلے ہوئے کپڑے پہنے حالانکہ ابھی عرفہ میں چار راتیں باقی تھیں پھر ترویہ کے دن (آٹھویں تاریخ میں) ہم نے حج کا احرام باندھا جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو دیکھا کہ وہ رو رہی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیوں روتی ہو؟ انہوں نے کہا کہ مجھے حیض آ گیا سب لوگوں نے احرام کھول دیا اور میں نے نہیں کھولا اور ابھی تک خانہ کعبہ کا طواف بھی نہیں کیا اب لوگ حج کے لئے روانہ ہو رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حیض تو امر تقدیری ہے جو اللہ نے آدم کی تمام بیٹیوں کے لیے رکھ دیا ہے لہذا تم غسل کر کے حج کا احرام باندھ لو پس انہوں نے غسل کیا اور سب ارکان ادا کیے جب حیض سے پاک ہو گئیں تو خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تم حج اور عمرہ دونوں سے فارغ ہو گئی ہو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دل میں ایک خلجان سا ہے اور وہ یہ کہ میں نے حج کی ابتداء میں بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا (تو کیا اب میں کر لوں؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن سے فرمایا ان کو لے جاؤ اور تنعیم سے عمرہ کرا لا یہ واقعہ حصبہ کی رات کا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابی زبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 23

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ بِبَعْضِ هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ ثُمَّ حُجِّي وَاصْنَعِي مَا يَصْنَعُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَلَا تُصَلِّي

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) یہی روایت مذکور ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا حج کا احرام باندھ لو پھر حج کرو اور وہ تمام کرو جو حاجی لوگ کرتے ہیں مگر نہ تو خانہ کعبہ کا طواف کرنا اور نماز پڑھنا۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 24

راوی: عباس بن ولید بن مرید، اوزاعی، عطاء بن رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَا يُخَالِطُهُ شَيْئٌ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَطُفْنَا وَسَعَيْنَا ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُحِلَّ وَقَالَ لَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ ثُمَّ قَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مُتْعَتَنَا هَذِهِ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هِيَ لِلْأَبَدِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُ عَطَائَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا فَلَمْ أَحْفَظْهُ حَتَّى لَقِيتُ ابْنَ جُرَيْجٍ فَأَثْبَتَهُ لِي

عباس بن ولید بن مرید، اوزاعی، عطاء بن رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف حج کا احرام باندھا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو نہیں ملایا (یعنی حج کے ساتھ عمرہ کی نیت نہیں کی) جب ہم مکہ پہنچے تو ماہ ذی الحجہ کی چار راتیں گذر چکی تھیں پس ہم نے طواف کیا اور (صفا و مروہ کے درمیان) سعی کی اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو احرام کھول دینے کا حکم فرمایا اور فرمایا اگر میرے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا اس وقت سراقہ بن مالک نے کھڑے ہو کر سوال کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ رعایت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اس سال کے لیے عنایت فرمائی ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ کے لیے امام اوزاعی فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح سے اس روایت کو سنا تھا لیکن میرے حافظہ سے نکال گئی تھی بعد میں جب ابن جریج سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے یاد دلا دی۔

راوی: عباس بن ولید بن مرید، اوزاعی، عطاء بن رباح، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 25

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد بن قیس بن سعد، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَلَمَّا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ قَدِمُوا فَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد بن قیس بن سعد، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب جب مکہ میں آئے تو ذی الحجہ کی چار راتیں گذر چکی تھیں جب طواف اور صفاء مروہ کے درمیان سعی سے فارغ ہو کر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس حج کو عمرہ میں تبدیل کر لو مگر جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو وہ ایسا نہ کرے جب یوم الترویہ ہوا (یعنی آٹھویں تاریخ ہوئی) تو صحابہ کرام نے حج کا احرام باندھا اور یوم النحر ہوا (یعنی دسویں تاریخ ہوئی) تو خانہ کعبہ کا طواف کیا مگر صفا و مروہ کے بیچ سعی نہ کی

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد بن قیس بن سعد، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 26

راوی: احمد بن حنبل، عبدالوهاب، حبیب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَطَائٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ هَدْيٌ إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةَ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَدِمَ مِنْ الْيَمَنِ وَمَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً يَطُوفُوا ثُمَّ يُقَصِّرُوا وَيُحِلُّوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَقَالُوا أَنَنْطَلِقُ إِلَى مِنًى وَذُكُورُنَا تَقْطُرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنَّ مَعِي الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ

احمد بن حنبل، عبدالوہاب، حبیب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے حج کا احرام باندھا اور اس دن ان میں سے کسی کے پاس بھی ہدی نہ تھی سوائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے نیز حضرت علی رضی اللہ عنہ جو یمن سے آئے تھے ان کے پاس بھی ہدی کا جانور تھا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس چیز کی نیت کی جس چیز کی نیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو حکم دیا کہ حج کو عمرہ سے بدل دیں اور طواف وسعی سے فارغ ہو کر بال کترائیں اور احرام کھول ڈالیں مگر جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو وہ احرام نہ کھولے یہ سن کر صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم منی کو اس حال میں جائیں کہ ہمارے ذکروں سے منی بہتی ہوئی ہو؟ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں پہلے سے یہ امر جانتا تو میں اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی احرام کھول دیتا۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالوہاب، حبیب، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 27

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، مجاھد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ وَقَدْ دَخَلَتْ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مُنْكَرٌ إِنَّمَا هُوَ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ عمرہ ہے جس سے ہم نے فائدہ اٹھایا جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے اس لیے سب چیزیں حلال ہو گئیں اور قیامت ایام حج میں عمرہ کرنا جائز ہو گیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہ منکر ہے اور یہ ابن عباس کا قول ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن جعفر، شعبہ، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 28

راوی: عبیداللہ بن معاذ، نہاس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا النَّهَّاسُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَهَلَّ الرَّجُلُ بِالْحَجِّ ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ حَلَّ وَهِيَ عُمْرَةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَطَائٍ دَخَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ خَالِصًا فَجَعَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً

عبید اللہ بن معاذ، نہاس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص حج کا احرام باندھ کر مکہ آئے اور طواف وسعی کر چکے تو وہ حلال ہو گیا اور اب اسکا احرام (بجائے حج کے) عمرہ کا ہو گیا ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو ابن جریج نے ایک شخص کے واسطہ سے حضرت عطاء سے روایت کیا ہے اسمیں یہ ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف حج کا احرام باندھ کر مکہ آئے تھے تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکے حج کو عمرہ سے بدل دیا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، نہاس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 29

راوی: حسن بن شوکر، احمد بن منیع، هشیم، یزید بن ابی زیاد، مجاهد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ قَالَ ابْنُ مَنِيعٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْمَعْنَى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ ابْنُ شَوْكَرٍ وَلَمْ يُقَصِّرْ ثُمَّ اتَّفَقَا وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ الْهَدْيِ وَأَمَرَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ أَنْ يَطُوفَ وَأَنْ يَسْعَى وَيُقَصِّرَ ثُمَّ يَحِلَّ زَادَ ابْنُ مَنِيعٍ فِي حَدِيثِهِ أَوْ يَحْلِقَ ثُمَّ يَحِلَّ

حسن بن شوکر، احمد بن منیع، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا احرام باندھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں آئے تو بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی ابن شوکر کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ تو بال کتروائے اور نہ ہی احرام کھولا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے پاس ہدی تھی اور جس کے ساتھ ہدی نہ تھی اسکو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طواف وسعی کرنے اور بال کترواکر احرام کھول دینے کا حکم فرمایا۔ ابن منیع نے بجائے بال کتروانے کے بال منڈانے کا ذکر کیا ہے۔

راوی : حسن بن شوکر، احمد بن منیع، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 30

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وهب، ابوعیسی، عبداللہ بن قاسم، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عِيسَى الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ عِنْدَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ يَنْهَى عَنْ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، ابوعیسی، عبداللہ بن قاسم، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے بیان کیا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وفات میں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کرنے سے پہلے عمرہ کرنے کی ممانعت فرمائی تھی۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، ابوعیسی، عبداللہ بن قاسم، حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج مفرد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 31

راوی: موسی، ابوسلمہ، حماد، قتادہ، ابوشیخ، حضرت خیوان بن خلدہ بصری شاگرد حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ خَيْوَانَ بْنِ خَلْدَةَ مِمَّنْ قَرَأَ عَلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَذَا وَكَذَا وَعَنْ رُكُوبِ جُلُودِ النُّمُورِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَتَعْلَمُونَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُقْرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَقَالُوا أَمَّا هَذَا فَلَا فَقَالَ أَمَا إِنَّهَا مَعَهُنَّ وَلَكِنَّكُمْ نَسِيتُمْ

موسی، ابوسلمہ، حماد، قتادہ، ابو شیخ، حضرت خیوان بن خلدہ بصری شاگرد حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ بن سفیان نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب سے پوچھا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں فلاں باتوں سے منع فرمایا ہے مثلا یہ کہ چیتے کی کھال پر سوار ہونے سے؟ صحابہ کرام نے فرمایا ہاں پھر حضرت معاویہ نے پوچھا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج وعمرہ کے درمیان قرآن سے بھی منع فرمایا ہے؟ صحابہ کرام نے فرمایا ہمیں اس بارے میں معلوم نہیں حضرت معاویہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے بھی منع فرمایا تھا مگر آپ لوگ اس کو بھول گئے۔

راوی : موسی، ابوسلمہ، حماد، قتادہ، ابو شیخ، حضرت خیوان بن خلدہ بصری شاگرد حضرت ابوموسی اشعری

قران کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 32

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، یحیی ابن ابی اسماعیل، عبدالعزیزبن صهیب، حمید، حضرت انس بن مالک رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

احمد بن حنبل، ہشیم، یحیی ابن ابی اسحاق، عبدالعزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حج اور عمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں فرمار ہے تھے لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا۔

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، یحیی ابن ابی اسماعیل، عبدالعزیز بن صہیب، حمید، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 33

راوی: ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، وھیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاتَ بِهَا يَعْنِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَائِ حَمِدَ اللهُ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهِمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَ النَّاسَ فَحَلُّوا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا قَالَ أَبُو دَاوُد الَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ يَعْنِي أَنَسًا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ بَدَأَ بِالْحَمْدِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ

ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات ذوالحلیفہ میں گذاری اگلے دن صبح کو (ظہر کی نماز کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روانہ ہوئے جب بیداء پر پہنچے تو اللہ کی حمد بیان کی اور تسبیح و تکبیر کہی پھر حج و عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا اور باقی لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا جب ہم مکہ میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو (جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہ تھا) احرام کھول دینے کا حکم فرمایا اور لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیل کرتے ہوئے احرام کھول ڈالا اور ترویہ کے دن (آٹھویں تاریخ کو) لوگوں نے حج کا احرم باندھا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے سات اونٹ کھڑے کرکے قربان کیے۔

راوی: ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 34

راوی: یحیی بن معین، حجاج، یونس، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ قَالَ فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوَاقِيَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ الْيَمَنِ عَلَى رَسُولِ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَدْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَدْ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَقَدْ نَضَحَتْ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ فَقَالَتْ مَا لَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَحَلُّوا قَالَ قُلْتُ لَهَا إِنِّي أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَيْفَ صَنَعْتَ فَقَالَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ قَالَ فَقَالَ لِي انْحَرْ مِنْ الْبُدْنِ سَبْعًا وَسِتِّينَ أَوْ سِتًّا وَسِتِّينَ وَأَمْسِكْ لِنَفْسِكَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَأَمْسِكْ لِي مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ مِنْهَا بَضْعَةً

یحیی بن معین، حجاج، یونس، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کا امیر بنا کر بھیجا تو میں ان کے ساتھ تھا میں نے وہاں کئی اوقیہ چاندی جمع کی جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رنگین کپڑے پہنے ہوئے دیکھا اور دیکھا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے گھر میں خوشبو بسا رکھی ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر کہا کہ آپ کو کیا ہوا کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو احرام کھولنے کا حکم فرمایا تو انہوں نے احرام کھول ڈالا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے اس چیز کی نیت کی جس چیز کی نیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قران کیا ہے اور میں نے بھی قران کی نیت کی) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا تم نے کیا کیا؟ وہ بولے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیت پر نیت کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تو ہدی ساتھ لایا ہوں اور قران کر چکا ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چھیاسٹھ (یا سرسٹھ) اونٹ قربان کرنے کا حکم فرمایا اور فرمایا تینتیس (یا چونتیس) اپنے لیے رکھ لے (یعنی چھیاسٹھ یا سرسٹھ اونٹ میری طرف سے قربان کر اور باقی اپنی طرف سے) اور فرمایا ہر اونٹ میں سے گوشت کا ایک ٹکڑا میرے لیے رکھ چھوڑ۔

راوی: یحیی بن معین، حجاج، یونس، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 35

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبدالحمید، منصور، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ أَهْلَلْتُ بِهِمَا مَعًا فَقَالَ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، منصور، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صبی بن معبد نے بیان کیا کہ میں نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا (یعنی قران کیا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو نے نبی کی سنت پر عمل کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، منصور، حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 36

راوی: نفیلی، مسکین، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ وَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقَالَ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ

نفیلی، مسکین، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد سنا ہے جس وقت کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عقیق میں تھے کہ رات میں اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ میرے پاس آیا اور بولا اس برکت والی وادی میں نماز پڑھ اور کہا کہ عمرہ حج کے اندر ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ولید بن مسلم اور عمر بن عبد الواحد نے اس حدیث میں اوزاعی سے (قال عمرۃ فی حجۃ کے بجائے) قل عمرۃ فی حجۃ کا جملہ نقل کیا ہے نیز علی بن مبارک نے ابن کثیر سے یہی جملہ نقل کیا ہے۔

راوی : نفیلی، مسکین، اوزاعی، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 37

راوی: ہناد بن سری، ابن ابی زائد، عبدالعزیزبن عمربن عبدالعزیز، حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِعُسْفَانَ قَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ الْمُدْلِجِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ لَنَا قَضَائَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ أَدْخَلَ عَلَيْكُمْ فِي حَجِّكُمْ هَذَا عُمْرَةً فَإِذَا قَدِمْتُمْ فَمَنْ تَطَوَّفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ حَلَّ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ

ہناد بن سری، ابن ابی زائد، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے نکلے جب ہم مقام عسفان پر پہنچے تو سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح بیان فرمائیے جس طرح بہت چھوٹے بچوں کے لیے بیان کیا جاتا ہے (یعنی خوب وضاحت کے ساتھ بیان فرمائیے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے تمہارے اس حج میں عمرہ کو شریک کر دیا ہے لہذا جب تم مکہ میں آؤ اور طواف وسعی سے فارغ ہو چکو تو تم حلال ہو جاؤ گے مگر جو شخص اپنے ساتھ ہدی کا جانور لایا ہو گا وہ حلال نہ ہو گا۔

راوی: ہناد بن سری، ابن ابی زائد، عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز، حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 38

راوی: عبدالوھاب بن نجدہ، شعیب بن اسحق، ابوبکر بن خلاد، ابن جریج، حسن، ابومسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْمَعْنَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصٍ عَلَى الْمَرْوَةِ أَوْ رَأَيْتُهُ يُقَصِّرُ عَنْهُ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ قَالَ ابْنُ خَلَّادٍ إِنَّ مُعَاوِيَةَ لَمْ يَذْكُرْ أَخْبَرَهُ

عبدالوہاب بن نجدہ، شعیب بن اسحاق، ابوبکر بن خلاد، ابن جریج، حسن، ابومسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ بن ابی سفیان کا بیان ہے کہ میں نے تیر کی نوک سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال کاٹے (یا یہ کہا کہ) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیر کی پیکان سے بال کترتے دیکھا ہے۔

راوی: عبدالوہاب بن نجدہ، شعیب بن اسحق، ابوبکر بن خلاد، ابن جریج، حسن، ابومسلم، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 39

راوی: حسن بن علی، مخلد بن خالد، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ أَعْرَابِيٍّ عَلَى الْمَرْوَةِ زَادَ الْحَسَنُ فِي حَدِيثِهِ لِحَجَّتِهِ

حسن بن علی، مخلد بن خالد، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ نے مجھ سے کہا کہ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال ایک اعرابی کی تیر کی پیکان سے کترے تھے حسن نے اپنی حدیث میں جملہ کے آخر میں یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ حج کے موقعہ پر۔

راوی: حسن بن علی، مخلد بن خالد، محمد بن یحیی، عبدالرزاق، معمر، ابن طاؤس، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 40

راوی: ابن معاذ، شعبہ، مسلم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ مُعَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ أَصْحَابُهُ بِحَجٍّ

ابن معاذ، شعبہ، مسلم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کا احرام باندھا اور صحابہ نے حج کیا۔

راوی: ابن معاذ، شعبہ، مسلم، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 41

راوی: عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَأَهْدَى وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنْ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ لَهُ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنْ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يُحْلِلْ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ النَّاسُ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْدَى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنْ النَّاسِ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں تمتع کیا یعنی عمرہ کر کے حج کیا اس موقعہ پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ ذوالحلیفہ

سے ہدی لے کر گئے تھے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے عمرہ کو پکارا پھر حج کو (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے لبیک بعمرہ کہا اور پھر لبیک بحجۃ) اور لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا یعنی تمتع کیا مگر بعض لوگ ہدی لے گئے تھے اور بعض نہیں لے گئے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے تو لوگوں سے فرمایا تم میں سے جو شخص ہدی ساتھ لایا ہو اسکے لیے کوئی چیز حلال نہیں ہے بلکہ حرام ہے جب تک کہ حج پورا نہ کرے اور جو ہدی ساتھ نہ لایا ہو تو وہ طواف وسعی کر کے بال کتروائے اور احرام کھول ڈالے اور اسکے بعد حج کا احرام باندھے اور ہدی دے اگر اسکے ساتھ ہدی نہ ہو تو تین روزے حج میں رکھے اور سات روزے اپنے گھر واپس جا کر رکھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں آئے تو سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کو چوما پھر تین مرتبہ دوڑ کر اور تن کر بیت اللہ کا طواف کیا اور چار مرتبہ معمولی رفتار سے چل کر طواف کیا جب طواف سے فارغ ہوئے تو مقام ابراہیم کے پاس جا کر دو رکعت نماز پڑھی اور سلام پھیرا نماز سے فارغ ہو کر کوہ صفا پر تشریف لے گئے اور صفا مروہ کے درمیان سات چکر لگائے اور حج کے پورا ہونے تک احرام نہیں کھولا اور یوم النحر میں (دس تاریخ کو) ہدی کی قربانی کی اور مکہ میں آکر طواف کیا (طواف الزیارۃ) اسکے بعد احرام کھول دیا اور وہ سب کام کرنے لگے جو حالت احرام میں ممنوع تھے اور جن لوگوں کے ساتھ ہدی تھی انہوں نے بھی ایسا ہی کیا جیسا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا۔

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، عقیل، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 42

راوی: قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، زوجہ رسول حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ حَلُّوا وَلَمْ تُحْلِلْ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ فَقَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ الْهَدْيَ

قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، زوجہ رسول حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ لوگوں کا کیا حال ہے کہ عمرہ کر کے احرام کھول ڈالا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کھولا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے سر کی تلبید کی اور ہدی کی تقلید کی تو میں حلال نہیں ہو سکتا جب تک کہ ہدی کا جانور قربان نہ کر لوں۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، عبداللہ بن عمر، زوجہ رسول حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

حج کا احرام باندھ کر پھر اسکو عمرہ میں بدل دینا

باب : مناسک حج کا بیان

حج کا احرام باندھ کر پھر اسکو عمرہ میں بدل دینا

جلد : جلد دوم حدیث 43

راوی: ھناد ابن سری، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، عبدالرحمان بن اسود، حضرت سلیم بن اسود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ يَعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ يَقُولُ فِيمَنْ حَجَّ ثُمَّ فَسَخَهَا بِعُمْرَةٍ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ إِلَّا لِلرَّكْبِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہناد ابن سری، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن اسود، حضرت سلیم بن اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جس شخص نے حج کی نیت کی اور پھر اسکو فسخ کر کے عمرہ میں بدل دیا تو یہ درست نہ ہوگا بلکہ یہ امر ان لوگوں کے لیے خاص تھا جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔

راوی: ہناد ابن سری، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، عبدالرحمان بن اسود، حضرت سلیم بن اسود رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج کا احرام باندھ کر پھر اسکو عمرہ میں بدل دینا

جلد : جلد دوم حدیث 44

راوی: نفیلی، عبدالعزیز، ابن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَوْ لِمَنْ بَعْدَنَا قَالَ بَلْ لَكُمْ خَاصَّةً

نفیلی، عبدالعزیز، ابن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا حج کا فسخ کرنا ہمارے لیے خاص ہے یا ہمارے بعد کے لوگوں کے لیے بھی ہے؟ آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف تم لوگوں کے لیے خاص ہے۔

راوی : نفیلی، عبدالعزیز، ابن محمد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج کا احرام باندھ کر پھر اسکو عمرہ میں بدل دینا

جلد : جلد دوم حدیث 45

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، سلیمان، بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، سلیمان، بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر فضل بن عباس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اونٹ پر سوار تھے اسی دوران قبیلہ خثعم کی ایک عورت آئی اور مسئلہ دریافت کرنے لگی فضل نے اس عورت کی طرف دیکھا اور وہ عورت بھی فضل کو دیکھنے لگی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فضل کا منہ اس عورت سے دوسری طرف پھیر دیا وہ عورت بولی یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرے والد پر حج ایسے وقت میں فرض ہوا جب وہ بوڑھے ہو چکے ہیں اور وہ سواری نہیں کر سکتے تو کیا ایسی صورت میں میں انکی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ واقعہ حجۃ الوداع کا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، سلیمان، بن یسار، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج کا احرام باندھ کر پھر اسکو عمرہ میں بدل دینا

جلد : جلد دوم حدیث 46

راوی: حفص بن عمرو، مسلم بن ابراھیم، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابی رزین

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِمَعْنَاهُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ حَفْصٌ فِي حَدِيثِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ احْجُجْ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

حفص بن عمرو، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابی رزین سے جو کہ بنی عامر سے تعلق رکھتے ہیں روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں وہ حج اور عمرہ کے سفر کے لیے طاقت نہیں رکھتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنے باپ کی طرف سے حج بھی کر سکتا ہے اور عمرہ بھی۔

راوی : حفص بن عمرو، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، نعمان بن سالم، عمرو بن اوس، ابی رزین

باب : مناسک حج کا بیان

حج کا احرام باندھ کر پھر اسکو عمرہ میں بدل دینا

جلد : جلد دوم حدیث 47

راوی : اسحق بن اسمعیل، ھناد سری، اسحق، عبدہ بن سلیمان، بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَ إِسْحَقُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ أَخٌ لِي أَوْ قَرِيبٌ لِي قَالَ حَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ

اسحاق بن اسماعیل، ہناد سری، اسحاق، عبدہ بن سلیمان، بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا لبیک عن شبرمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا وہ میرا بھائی ہے (یا یہ کہا کہ وہ میرا رشتہ دار ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو اپنا حج کر چکا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلے تو اپنا حج ادا کر پھر اس کے بعد شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

راوی : اسحق بن اسمعیل، ہناد سری، اسحق، عبدہ بن سلیمان، بن ابی عروبہ، قتادہ، عکرمہ، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی

اللہ عنہ

تلبیہ کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

تلبیہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 48

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِي تَلْبِيَتِهِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ یہ تھالَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اسمیں یہ اضافہ کرتے تھے لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ بِیَدَیْکَ وَالرَّغْبَائُ اِلَیْکَ وَالْعَمَلُ۔ اے اللہ میں تیری خدمت میں حاضر ہوں میں تیری خدمت میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں تیری خدمت میں حاضر ہوں سب تعریف اور نعمت تیرے لیے ہی ہے اور سلطنت بھی تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

تلبیہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 49

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ التَّلْبِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَالنَّاسُ يَزِيدُونَ ذَا الْمَعَارِجِ وَنَحْوَهُ مِنْ الْكَلَامِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ فَلَا يَقُولُ لَهُمْ شَيْئًا

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، جعفر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا (حضرت جابر نے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تلبیہ اسی طرح ذکر کیا جس طرح عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے اور کہا کہ لوگ اپنی طرف سے چند الفاظ کا اضافہ بھی کر لیا کرتے تھے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے تھے اور کچھ نہیں کہتے تھے۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، جعفر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

تلبیہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 50

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ھشام، حضرت خلاد بن السائب انصاری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي وَمَنْ مَعِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ أَوْ قَالَ بِالتَّلْبِيَةِ يُرِيدُ أَحَدَهُمَا

قعنبی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت خلاد بن السائب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور مجھ کو حکم دیا کہ میں اپنے دوستوں اور ساتھ والوں کو حکم دوں کہ وہ بلند آواز سے پڑھیں (البتہ عورت کے لیے پست آواز سے پڑھنا بہتر ہے)۔

راوی: قعنبی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عبد الملک بن ابی بکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت خلاد بن السائب انصاری رضی اللہ عنہ

تلبیہ پڑھنا کب بند کرے

باب : مناسک حج کا بیان

تلبیہ پڑھنا کب بند کرے

جلد : جلد دوم   حدیث 51

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

احمد بن حنبل، وکیع، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمرہ عقبہ پر کنکریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہے (یعنی جب کنکریاں ماریں تب لبیک کہنا بند کیا(

راوی : احمد بن حنبل، وکیع، ابن جریج، عطاء، ابن عباس، فضل بن عباس

باب : مناسک حج کا بیان

تلبیہ پڑھنا کب بند کرے

جلد : جلد دوم   حدیث 52

راوی: احمد بن حنبل، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ابی اسلمۃ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ مِنَّا الْمُلَبِّي وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ

احمد بن حنبل، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ابی اسلمۃ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ منی سے عرفات کی طرف چلے ہم میں سے کچھ لوگ لبیک کہتے تھے اور کچھ لوگ تکبیر کہتے تھے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبداللہ بن نمیر، یحیی بن سعید، عبداللہ بن ابی اسلمۃ، عبداللہ بن عمر، حضرت عمر رضی اللہ عنہ

عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھنا کب موقوف کرے؟

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھنا کب موقوف کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 53

راوی: مسدد، ھشیم، ابن ابی لیلی، عطا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُلَبِّي الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَهَمَّامٌ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا

مسدد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمرہ کرنے والا حجر اسود کو چومنے تک لبیک کہتا رہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو عبدالمالک بن ابی سلیمان اور ہمام نے بواسطہ عطاء ابن عباس سے موقوفا نقل کیا ہے۔

راوی : مسدد، ہشیم، ابن ابی لیلی، عطا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حالت احرام میں خادم کو تادیبا مارنا جائز ہے

باب : مناسک حج کا بیان

حالت احرام میں خادم کو تادیبا مارنا جائز ہے

جلد : جلد دوم حدیث 54

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن عبدالعزیزبن ابی رزمہ، عبداللہ بن ادریس، ابن اسحق، یحیی بن عبادبن عبداللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعَرْجِ نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزَلْنَا فَجَلَسَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي وَكَانَتْ زِمَالَةُ أَبِي بَكْرٍ وَزِمَالَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً مَعَ غُلَامٍ لِأَبِي بَكْرٍ فَجَلَسَ أَبُو بَكْرٍ يَنْتَظِرُ أَنْ يَطْلُعَ عَلَيْهِ فَطَلَعَ وَلَيْسَ مَعَهُ بَعِيرُهُ قَالَ أَيْنَ بَعِيرُكَ قَالَ أَضْلَلْتُهُ الْبَارِحَةَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَعِيرٌ وَاحِدٌ تُضِلُّهُ قَالَ فَطَفِقَ يَضْرِبُهُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ وَيَقُولُ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ قَالَ ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ فَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ يَقُولَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ وَيَتَبَسَّمُ

احمد بن حنبل، محمد بن عبد العزیز بن ابی رزمہ، عبداللہ بن ادریس، ابن اسحاق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے روانہ ہوئے جب مقام اعرج پر پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اترے پس ہم لوگ بھی اتر گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھی اور میں (اپنے والد) ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پس بیٹھی۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کھانے پینے کا سمان ایک اونٹ پر تھا جو ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ایک غلام کے پاس تھا ابو بکر اس غلام کی آمد کے انتظار میں بیٹھے تھے جب وہ آیا تو اونٹ اس کے ساتھ نہ تھا ابو بکر نے پوچھا اونٹ کہاں ہے غلام نے کہا کل رات وہ کہیں گم ہو گیا تھا ابو بکر بولے ایک ہی تو اونٹ تھا تو نے وہ بھی گم کر دیا یہ کہہ کر ابو بکر نے غلام کو مارنا شروع کر دیا یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تبسم فرماتے رہے اور کہتے رہے ذرا دیکھو تو اس محرم کو کیا کر رہا ہے؟ ابن ابی رزمہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف یہ فرمایا ذرا دیکھو تو اس محرم کو کیا کر رہا ہے؟ اور تبسم فرمایا اس سے زائد کچھ نہیں کہا۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن عبد العزیز بن ابی رزمہ، عبداللہ بن ادریس، ابن اسحق، یحیی بن عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ

احرام کے وقت سلے ہوئے کپڑے اتار دینے چاہئیں

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے وقت سلے ہوئے کپڑے اتار دینے چاہئیں

جلد : جلد دوم — حدیث 55

راوی: محمد بن کثیر، همام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً أَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ أَثَرُ خَلُوقٍ أَوْ قَالَ صُفْرَةٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي فَأَنْزَلَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ الْعُمْرَةِ قَالَ اغْسِلْ عَنْكَ أَثَرَ الْخَلُوقِ أَوْ قَالَ أَثَرَ الصُّفْرَةِ وَاخْلَعْ الْجُبَّةَ عَنْكَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا صَنَعْتَ فِي حَجَّتِكَ

محمد بن کثیر، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ میں تھے ایک شخص آیا جس کے بدن پر خوشبو والا رنگ تھا (یا یہ کہا کہ زرد رنگ کا نشان تھا) اور وہ جبہ پہنے ہوئے تھا اس نے پوچھا یا رسول اللہ مجھے عمرہ میں کیا کرنا چاہئے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا سوال سن کر خاموش ہو گئے) پس اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل فرمائی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حکم واضح ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا خوشبو کا نشان دھو ڈال (یا یہ کہا کہ زردی کا نشان دھو ڈال) اور اپنے اوپر سے جبہ اتار دے اور اپنے عمرہ میں وہی کر تو اپنے حج میں کرتا ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، عطاء، صفوان بن یعلی بن امیہ

باب: مناسک حج کا بیان

احرام کے وقت سلے ہوئے کپڑے اتار دینے چاہئیں

جلد: جلد دوم **حدیث** 56

راوی: محمد بن عیسی، ابوعوانہ، ابوبشیر، عطاء، یعلی بن امیہ هشیم، حجاج، عطاء، صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ وَهُشَيْمٌ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْلَعْ جُبَّتَكَ فَخَلَعَهَا مِنْ رَأْسِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن عیسی، ابوعوانہ، ابوبشیر، عطاء، یعلی بن امیہ ہشیم، حجاج، عطاء، صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے یہی قصہ (ایک دوسری سند کے ساتھ) مذکور ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا اپنا جبہ اتار دے تو اس نے سر سے جبہ اتر لیا اس کے بعد حدیث کا باقی مضمون ذکر کیا۔

راوی : محمد بن عیسی، ابو عوانہ، ابو بشیر، عطاء، یعلی بن امیہ ہشیم، حجاج، عطاء، صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے وقت سلے ہوئے کپڑے اتار دینے چاہئیں

جلد : جلد دوم حدیث 57

راوی : یزید بن خالد ابن عبداللہ بن موہب، لیث عطاء بن ابی رباح، صفوان یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمَدَانِيُّ الرَّمْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ يَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فِيهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْزِعَهَا نَزْعًا وَيَغْتَسِلَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ

یزید بن خالد ابن عبد اللہ بن موہب، لیث عطاء بن ابی رباح، صفوان یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث (ایک دوسری سند کے ساتھ) مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا جبہ اتار دے اور دو مرتبہ یا تین مرتبہ دھو۔

راوی : یزید بن خالد ابن عبد اللہ بن موہب، لیث عطاء بن ابی رباح، صفوان یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے وقت سلے ہوئے کپڑے اتار دینے چاہئیں

جلد : جلد دوم حدیث 58

راوی : عقبہ بن مکرم، وهب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء بن صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ وَقَدْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهُ وَرَأْسَهُ وَسَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ بَاب مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ

عقبہ بن مکرم، وہب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء بن صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص جعرانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ عمرہ کا احرام باندھے ہوئے تھا اور اس نے ایک

جبہ بھی پہن رکھا تھا اور اس کی داڑھی و سر میں زرد رنگ لگا ہوا تھا پھر راوی نے باقی حدیث بیان کی۔

راوی : عقبہ بن مکرم، وہب بن جریر، قیس بن سعد، عطاء بن صفوان بن یعلی، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

احرام کے کپڑوں کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 59

راوی: مسدد، احمد بن حنبل، سفیان، زهری، سالم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ مِنْ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنْ الْكَعْبَيْنِ

مسدد، احمد بن حنبل، سفیان، زہری، سالم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ محرم کو کون کون سے کپڑے پہننے چاہئیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرم کو کرتہ ٹوپی ازار (پاجامہ یا شلوار وغیرہ) اور عمامہ پہننا نہیں چاہئے اور نہ ہی کوئی ایسا کپڑا استعمال کرنا چاہئے جو ورس یا زعفران سے رنگا ہوا ہو۔ (یعنی ایسا رنگ استعمال کرنا ممنوع ہے جس میں خوشبو ہو) اور نہ ہی خفین استعمال کرے۔ البتہ وہ شخص خفین استعمال کر سکتا ہے جس کے پاس جوتے نہ ہوں۔ پس جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ خفین استعمال کرے مگر ٹخنوں سے نیچے کے پاس پیر کے بیچ میں ہوتی ہے(

راوی : مسدد، احمد بن حنبل، سفیان، زہری، سالم

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 60

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالك، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے بھی اسی کے ہم معنی روایت مذکور ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 61

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَلَى مَا قَالَ اللَّيْثُ وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْقُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكٌ وَأَيُّوبُ مَوْقُوفًا وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْرِمَةُ لَا تَنْتَقِبُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَيْسَ لَهُ كَبِيرُ حَدِيثٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) یہ روایت مذکور ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ احرام والی عورت چہرے پر نقاب نہ ڈالے اور نہ دستانے پہنے (یعنی حالت احرام میں عورت چہرہ کو بالکل کھلا رکھے۔ یا نقاب اس طرح ڈالے کہ وہ چہرہ سے بالکل الگ رہے اس کو چھوئے نہیں) ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو حاتم بن اسماعیل اور یحی بن ایوب نے بروایت موسیٰ بن عقبہ حضرت نافع سے اسی طرح روایت کیا ہے جس طرح لیث نے روایت کیا ہے اور اس کو موسیٰ بن طارق نے بواسطہ موسیٰ بن عقبہ حضرت ابن عمر پر موقوف کیا ہے نیز اس کو عبید اللہ بن عمر مالک اور ایوب نے بھی موقوفاً ہی روایت کیا ہے اور ابراہیم بن سعید مدینی نے بواسطہ نافع حضرت ابن عمر سے مرفوعاً نقل کیا ہے کہ عورت حالت احرام میں منہ پر نقاب نہ ڈالے اور نہ دستانے پہنے ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابراہیم بن سعید مدینی اہل مدینہ کے شیوخ میں سے ہیں ان سے زیادہ احادیث مروی نہیں ہیں (بلکہ بہت کم ہیں(

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 62

راوی: قتیبہ بن سعید، ابراہیم بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمَةُ لَا تَنْتَقِبُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ

قتیبہ بن سعید، ابراہیم بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر سے ایک اور سند کے ساتھ مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا محرمہ عورت منہ پر نقاب نہ ڈالے اور نہ ہی دستانے پہنے

راوی: قتیبہ بن سعید، ابراہیم بن سعید، نافع، حضرت ابن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 63

راوی: احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحق، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ فَإِنَّ نَافِعًا مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى النِّسَاءَ فِي إِحْرَامِهِنَّ عَنْ الْقُفَّازَيْنِ وَالنِّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنْ الثِّيَابِ وَلْتَلْبَسْ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَحَبَّتْ مِنْ أَلْوَانِ الثِّيَابِ مُعَصْفَرًا أَوْ خَزًّا أَوْ حُلِيًّا أَوْ سَرَاوِيلَ أَوْ قَمِيصًا أَوْ خُفًّا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنْ الثِّيَابِ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ

احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحاق، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو حالت احرام میں دستانے پہننے منہ پر نقاب ڈالنے ورس اور زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے اس کے بعد جس رنگ کا کپڑا چاہے پہن سکتی ہے خواہ وہ کسم کا ہو یا ریشمی۔ یا کوئی زیور ہو یا پاجامہ کرتہ یا موزہ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو عبدہ اور محمد بن سلمہ نے محمد بن اسحاق سے وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ تک روایت کیا

ہے اس کے بعد والا مضمون ذکر نہیں کیا۔

راوی : احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحق، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 64

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ وَجَدَ الْقُرَّ فَقَالَ أَلْقِ عَلَيَّ ثَوْبًا يَا نَافِعُ فَأَلْقَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنُسًا فَقَالَ تُلْقِي عَلَيَّ هَذَا وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ

موسی بن اسماعیل، حماد ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کو سردی لگی انھوں نے حضرت نافع سے کہا کہ میرے اوپر کوئی کپڑا ڈال دے پس انھوں نے ان پر برنس ٹوپی یا ایسا کپڑا جس سے سر ڈھک جائے) ڈال دیا۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا تم مجھ پر برنس ڈالتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محرم کو یہ پہننے سے منع فرمایا ہے

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 65

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَا يَجِدُ الْإِزَارَ وَالْخُفُّ لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثُ أَهْلِ مَكَّةَ وَمَرْجِعُهُ إِلَى الْبَصْرَةِ إِلَى جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ مِنْهُ ذِكْرُ السَّرَاوِيلِ وَلَمْ يَذْكُرْ الْقَطْعَ فِي الْخُفِّ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس کے پاس تہبند نہ ہو وہ پاجامہ پہن سکتا ہے ایسے ہی جس کے پاس

جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، عمرو بن دینار، جابر بن زید، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 66

راوی: حسین بن جنید، ابواسامہ، عمر بن سوید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْجُنَيْدِ الدَّامِغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كُنَّا نَخْرُجُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَنُضَمِّدُ جِبَاهَنَا بِالسُّكِّ الْمُطَيَّبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ فَإِذَا عَرِقَتْ إِحْدَانَا سَالَ عَلَى وَجْهِهَا فَيَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْهَاهَا

حسین بن جنید، ابواسامہ، عمر بن سوید، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ جب احرام باندھنے کا وقت آیا تو ہم نے اپنی پیشانیوں پر خوشبوں کا لیپ لگایا جب پسینہ آتا تو وہ خوشبو بہہ کر منہ پر آجاتی اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دیکھتے لیکن منع نہ فرماتے۔

راوی : حسین بن جنید، ابواسامہ، عمر بن سوید، حضرت عائشہ

باب : مناسک حج کا بیان

احرام کے کپڑوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 67

راوی: قتیبہ بن سعید، ابن ابی عدی، محمد بن اسحق

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ ذَكَرْتُ لِابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ يَعْنِي يَقْطَعُ الْخُفَّيْنِ لِلْمَرْأَةِ الْمُحْرِمَةِ ثُمَّ حَدَّثَتْهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَّيْنِ فَتَرَكَ ذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، ابن ابی عدی، محمد بن اسحاق سے روایت ہے کہ میں نے ابن شہاب سے (قطع خفین) کا ذکر کیا انھوں نے کہا کہ ہم سے سالم بن عبداللہ نے حدیث بیان کی کہ عبداللہ بن عمر ایسا کرتے تھے یعنی محرمہ عورت کے خفین کاٹ دیا کرتے تھے پھر ان سے (ان کی اہلیہ) صفیہ بنت ابی عبید نے بیان کیا کہ ہم سے حضرت عائشہ نے فرمایا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو خفین (موزے) پہننے کی رخصت دی ہے اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر نے محرمہ عورت کے لیے موزے کاٹنے کا عمل ترک کر دیا(کیونکہ احرام کی حالت میں عورت کے لیے ٹخنہ کھلا رکھنا ضروری نہیں ہے البتہ مرد کے لیے ضروری ہے(

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن ابی عدی، محمد بن اسحق

محرم ہتھیار رکھ سکتا ہے

باب : مناسک حج کا بیان

محرم ہتھیار رکھ سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 68

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يَقُولُ لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ صَالَحَهُمْ عَلَى أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا إِلَّا بِجُلْبَانِ السِّلَاحِ فَسَأَلْتُهُ مَا جُلْبَانُ السِّلَاحِ قَالَ الْقِرَابُ بِمَا فِيهِ

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ والوں سے حدیبیہ کے مقام پر صلح کی تو یہ شرط قرار پائی کہ مسلمان بیت اللہ میں اپنے ہتھیاروں کو غلاف میں رکھ کر لائیں گے (یعنی ہتھیار کھلے ہوئے نہیں ہوں گے بلکہ پیک ہوں گے۔(

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ

محرمہ عورت منہ ڈھک سکتی ہے

باب : مناسک حج کا بیان

محرمہ عورت منہ ڈھک سکتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 69

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، یزید بن ابی زیاد، مجاهد، حضرت عائشه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الرُّكْبَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَإِذَا حَاذَوْا بِنَا سَدَلَتْ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا فَإِذَا جَاوَزُونَا كَشَفْنَاهُ

احمد بن حنبل، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (دوران حج و عمرہ) سوار ہمارے سامنے سے گذرتے اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ احرام باندھے ہوئے ہوتے پس جب سوار ہمارے سامنے آجاتے تو ہم اپنے منہ پر نقاب ڈال لیتے (اس طرح کہ کپڑا منہ سے الگ رہتا) اور جب وہ گذر جاتے تو ہم پھر منہ کھول لیتے۔

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

محرم کا سر پر سایہ کرنا جائز ہے

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کا سر پر سایہ کرنا جائز ہے

جلد : جلد دوم حدیث 70

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن سلمه، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسه، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُ أُسَامَةَ وَبِلَالًا وَأَحَدُهُمَا آخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ لِيَسْتُرَهُ مِنْ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم

نے حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج ادا کیا میں نے دیکھا کہ اسامہ اور بلال میں سے کوئی ایک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ کی مہار پکڑے ہوئے ہے اور دوسرے نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک کپڑے کے ذریعے سے سایہ کر رکھا ہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن سلمہ، ابوعبدالرحیم، زید بن ابی انیسہ، یحیی بن حصین، حضرت ام الحصین رضی اللہ عنہ

محرم پچھنے لگوا سکتا ہے

باب: مناسک حج کا بیان

محرم پچھنے لگوا سکتا ہے

جلد: جلد دوم حدیث 71

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، عمرو بن دینار عطاء، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ وَطَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

احمد بن حنبل، سفیان، عمرو بن دینار عطاء، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، عمرو بن دینار عطاء، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب: مناسک حج کا بیان

محرم پچھنے لگوا سکتا ہے

جلد: جلد دوم حدیث 72

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فِي رَأْسِهِ مِنْ دَائٍ كَانَ بِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے ایک بیماری کی بناء پر اپنے سر میں حالت احرام میں پچھنے لگوائے
راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ہشام، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان
محرم پچھنے لگوا سکتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 73

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ أَرْسَلَهُ يَعْنِي عَنْ قَتَادَةَ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درد کی بنا پر پشت قدم پر حالت احرام میں پچھنے لگوائے
راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

محرم سرمہ لگا سکتا ہے

باب : مناسک حج کا بیان
محرم سرمہ لگا سکتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 74

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، ایوب بن موسی، نبیہ بن وهب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَيْنَيْهِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سُفْيَانُ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَوْسِمِ مَا يَصْنَعُ بِهِمَا قَالَ اضْمِدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، سفیان، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب سے روایت ہے کہ عمرو بن عبید اللہ بن معمر کی آنکھیں دکھنے لگیں۔ ان کے پاس ایک آدمی بھیج کر معلوم کرایا کہ میں ان آنکھوں کا کیا علاج کروں انہوں نے کہا کہ ایلوے کا لیپ لگاؤ کیونکہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی حکم دیا ہے

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، ایوب بن موسی، نبیہ بن وہب

باب : مناسک حج کا بیان

محرم سرمہ لگا سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 75

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، بن علیہ، ایوب نافع، نیبہ بن وھب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

عثمان بن ابی شیبہ، بن علیہ، ایوب نافع، نیبہ بن وہب سے (ایک دوسری سند کے ساتھ بھی) ایسا ہی مروی ہے

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، بن علیہ، ایوب نافع، نیبہ بن وہب

محرم غسل کر سکتا ہے

باب : مناسک حج کا بیان

محرم غسل کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 76

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالك، زید بن اسلم، ابراهیم بن عبداللہ بن حسنین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَوَجَدَهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يُسْتَرُ بِثَوْبٍ

قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ اصْبُبْ قَالَ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ أَبُو أَيُّوبَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حسنین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (محرم کے سر دھونے کے متعلق) مقام ابواء میں عبداللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ کے درمیان اختلاف ہوا ابن عباس کا کہنا تھا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور مسور کہتے ہیں کہ محرم سر نہیں دھو سکتا پس مسئلہ دریافت کرنے کے لیے عبداللہ نے عبداللہ بن حسنین کو حضرت ایوب انصاری کے پاس بھیجا عبداللہ بن حسنین نے ابو ایوب انصاری کو کنوئیں پر لگی ہوئی دو لکڑیوں کے بیچ میں ایک کپڑے کی آڑ میں غسل کرتے ہوئے پایا عبداللہ بن حسنین کہتے ہیں کہ میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے پوچھا یہ کون ہے؟ میں نے کہا میں عبداللہ بن حسنین ہیں مجھے عبداللہ بن عباس نے آپ سے یہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں اپنا سر کس طرح دھوتے تھے؟ (یہ سن کر) ابو ایوب نے کپڑے پر ہاتھ رکھا اور سر اٹھایا یہاں تک کہ مجھے ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے اسی شخص سے جو ان پر پانی ڈال رہا تھا کہا تو پانی ڈال پس اس نے ان کے سر پر پانی ڈالا اور انہوں نے اپنے سر کو ہاتھوں سے ملا اور ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف اور پیچھے سے آگے کی طرف لائے پھر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، زید بن اسلم، ابراہیم بن عبداللہ بن حسنین رضی اللہ عنہ

کیا محرم نکاح کر سکتا ہے

باب : مناسک حج کا بیان

کیا محرم نکاح کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم　　**حديث** 77

راوی: قعنبی، مالك، نافع، نبیه بن وهب

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ أَخِي بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ أَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ يَسْأَلُهُ وَأَبَانُ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْحَاجِّ وَهُمَا مُحْرِمَانِ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أُنْكِحَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ ابْنَةَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَأَرَدْتُ أَنْ تَحْضُرَ ذَلِكَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَبَانُ وَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبِي عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ

قعنبی، مالک، نافع، نبیہ بن وہب سے روایت ہے کہ عمر بن عبید اللہ نے ایک شخص کو حضرت ابان بن عثمان کے پاس مسئلہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا ان دنوں ابان حاجیوں کے امیر تھے اور یہ دونوں حضرات محرم تھے (مسئلہ یہ پوچھا تھا کہ) میں طلحہ بن عمر کا شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس نکاح میں شرکت فرمائیں (بتایئے کیسا رہے گا) حضرت ابان نے (حالت احرام میں نکاح سے) انکار کیا اور کہا کہ میں نے اپنے والد حضرت عثمان بن عفان کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ محرم نہ اپنا نکاح کرے اور نہ دوسرے کا نکاح کروائے

راوی : قعنبی، مالک، نافع، نبیہ بن وہب

باب : مناسک حج کا بیان

کیا محرم نکاح کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 78

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، سعید، مطر، یعلی بن حکیم، نافع، نبیہ، وھب، ابان بن عثمان

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ مِثْلَهُ زَادَ وَلَا يَخْطُبُ

قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، سعید، مطر، یعلی بن حکیم، نافع، نبیہ، وہب، ابان بن عثمان سے ایک حدیث اسی کی مانند مروی ہے جس میں یہ اضافہ ہے کہ نہ نکاح کا پیغام دے

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، سعید، مطر، یعلی بن حکیم، نافع، نبیہ، وہب، ابان بن عثمان

باب : مناسک حج کا بیان

کیا محرم نکاح کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 79

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حبیب بن شہید، میمون بن مہران یزید بن اصم، میمونہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ ابْنِ أَخِي مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَلَالَانِ بِسَرِفَ

موسی بن اسماعیل، حماد، حبیب بن شہید، میمون بن مہران یزید بن اصم، میمونہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقام سرف میں مجھ سے نکاح فرمایا اس وقت ہم دونوں حلال تھے (یعنی احرام باندھے ہوئے نہ تھے (

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حبیب بن شہید، میمون بن مہران یزید بن اصم، میمونہ

باب : مناسک حج کا بیان

کیا محرم نکاح کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 80

راوی: مسدد، حماد بن زید، ایوب بن عکرمہ، ابن عباس، حضرت سعید بن المسیب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

مسدد، حماد بن زید، ایوب بن عکرمہ، ابن عباس، حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ سے نکاح کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محرم تھے۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، ایوب بن عکرمہ، ابن عباس، حضرت سعید بن المسیب

باب : مناسک حج کا بیان

کیا محرم نکاح کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 81

راوی: ابن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ وَهِمَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي تَزْوِيجِ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

ابن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس کا یہ بیان کہ حضرت میمونہ رضی اللہ سے نکاح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محرم تھے ان کا وہم ہے (صحیح بات یہ ہے کہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محرم نہ تھے۔) بلکہ حلال تھے جیسا کہ خود حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بیان سے صاف ظاہر ہے

راوی : ابن بشار، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

محرم کو کون کونسے جانور مارنا درست ہے؟

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کو کون کونسے جانور مارنا درست ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 82

راوی: احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنْ الدَّوَابِّ فَقَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِهِنَّ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان جانوروں کے متعلق دریافت کیا گیا جن کا مارنا محرم کے لیے جائز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ایسے ہیں جن کا حرم میں اور حل میں مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے وہ یہ ہیں بچھو، کوا، چیل، چوہا، کاٹنے والا کتا۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، عبداللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کو کون کونسے جانور مارنا درست ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 83

راوی: علی بن بحر، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ قَتْلُهُنَّ حَلَالٌ فِي الْحُرُمِ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ

علی بن بحر، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حرم میں پانچ جانوروں کا قتل کرنا جائز ہے سانپ، بچھو، چیل، چوہا اور کاٹنے والا کتا

راوی : علی بن بحر، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، قعقاع بن حکیم، ابوصالح، ابوہریرہ

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کو کون کونسے جانور مارنا درست ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 84

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، یزید بن ابی زیاد عبدالرحمن بن ابونعیم بجلی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفُوَيْسِقَةُ وَيَرْمِي الْغُرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ وَالسَّبُعُ الْعَادِي

احمد بن حنبل، ہشیم، یزید بن ابی زیاد عبدالرحمن بن ابونعیم بجلی، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ محرم کے لیے کون کون سے جانور مارنا درست ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سانپ، بچھو، چوہا اور (کوے کے متعلق فرمایا کہ) کوے کو مارے نہیں بلکہ بھگا دے۔ (اور مارنا درست ہے) کاٹنے والے کتے چیل اور ہر حملہ کرنے والے درندہ کا (جیسا کہ شیر، بھیڑیا وغیرہ(

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، یزید بن ابی زیاد عبدالرحمن بن ابونعیم بجلی، ابوسعید خدری

محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 85

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حمید، اسحق بن عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ الْحَارِثُ خَلِيفَةُ عُثْمَانَ عَلَى الطَّائِفِ فَصَنَعَ لِعُثْمَانَ طَعَامًا فِيهِ مِنْ الْحَجَلِ وَالْيَعَاقِيبِ وَلَحْمِ الْوَحْشِ قَالَ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَجَائَهُ الرَّسُولُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْبِطُ لِأَبَاعِرَ لَهُ فَجَائَهُ وَهُوَ يَنْفُضُ الْخَبَطَ عَنْ يَدِهِ فَقَالُوا لَهُ كُلْ فَقَالَ أَطْعِمُوهُ قَوْمًا حَلَالًا فَأَنَا حُرُمٌ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْشُدُ اللهَ مَنْ كَانَ هَا هُنَا مِنْ أَشْجَعَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى إِلَيْهِ رَجُلٌ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ قَالُوا نَعَمْ

محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حمید، اسحاق بن عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد حارث جو کہ طائف میں حضرت عثمان کے خلیفہ تھے انھوں نے حضرت عثمان کے لیے کھانا تیار کیا جس میں پرندوں اور گورخر کا گوشت تھا حضرت عثمان نے حضرت علی کو بھی بلا بھیجا۔ قاصد جب حضرت علی کے پاس پہنچا تو وہ اپنے اونٹوں کے لیے پتے جھاڑ رہے تھے۔(پیغام سن کر) حضرت علی تشریف لائے اس حال میں کہ وہ چارے کو اپنے ہاتھوں سے جھاڑ رہے تھے۔ پس لوگوں نے کہا کھانا تناول فرمایئے حضرت علی نے فرمایا یہ کھانا ان لوگوں کو کھلاؤ جو احرام کی حالت میں نہ ہوں ہم تو احرام باندھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد فرمایا یہاں جو قبیلہ اشجع کے لوگ موجود ہیں میں ان سے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا ان کو نہیں معلوم کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گورخر کا گوشت بھیجا تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کھانے سے انکار فرمادیا تھا؟ لوگوں نے جواب دیا ہاں

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، حمید، اسحق بن عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 86

راوی: ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قیس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ يَا زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ هَلْ

عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَ إِلَيْهِ عَضُدُ صَيْدٍ فَلَمْ يَقْبَلْهُ وَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ قَالَ نَعَمْ

ابو سلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قیس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت زید بن ارقم سے کہا کہ کیا تمھیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس شکار کے گوشت کا ایک ٹکڑا ہدیہ میں بھیجا گیا تھا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول نہیں فرمایا تھا۔ اور فرمایا تھا ہم احرام باندھے ہوئے ہیں حضرت زید بن ارقم نے کہا ہاں مجھے معلوم ہے،

راوی : ابو سلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قیس، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں

جلد : جلد دوم **حدیث** 87

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، عمرو بن مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْإِسْكَنْدَرَانِيَّ الْقَارِيَّ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَدْ لَكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد إِذَا تَنَازَعَ الْخَبَرَانِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْظَرُ بِمَا أَخَذَ بِهِ أَصْحَابُهُ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، عمرو بن مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ تمھارے لیے خشکی کا شکار حلال ہے تاوقتیکہ تم خود شکار نہ کرو یا تمھارے واسطے شکار نہ کیا جائے امام ابوداؤد کہتے ہیں کہ جب دو روایتیں متعارض ہوں تو یہ دیکھا جائے گا کہ صحابہ کا عمل کس روایت کے مطابق ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب، عمرو بن مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کے لیے شکار کا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں

جلد : جلد دوم **حدیث** 88

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نضر، عمر بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ التَّيْمِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ قَالَ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَهُ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ أَطْعَمَكُمُوهَا اللهُ تَعَالَى

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نضر، عمر بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے یہاں تک کہ وہ مکہ کے راستہ میں اپنے چند ساتھیوں سے پیچھے رہ گئے جو حالت احرام میں تھے لیکن خود ابو قتادہ احرام باندھے ہوئے نہیں تھے ان کو ایک گور خر نظر آیا تو وہ (اس کو شکار کرنے کی غرض سے) اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور ساتھیوں سے اپنا کوڑا مانگا (جو گر گیا تھا) لیکن انھوں نے اٹھانے اور دینے سے انکار کر دیا۔ پھر انھوں نے نیزہ مانگا۔ انھوں نے وہ بھی نہیں دیا۔ آخر کار انھوں نے خود نیزہ اٹھایا اور گور خر پر حملہ کر کے اس کو قتل کر دیا۔ بعض صحابہ نے اس کا گوشت کھایا اور بعض نے انکار کر دیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے تو یہ واقعہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایک کھانا تھا جو اللہ تعالی نے تم کو کھلایا

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نضر، عمر بن عبید اللہ، نافع، حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ

محرم کے لیے ٹڈی مارنا

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کے لیے ٹڈی مارنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 89

راوی: محمد بن عیسی، حماد، میمون بن جابان ابورافع، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ جَابَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

محمد بن عیسیٰ، حماد، میمون بن جابان ابورافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹڈیاں دریا کا شکار ہیں

راوی : محمد بن عیسی، حماد، میمون بن جابان ابورافع، حضرت ابوہریرہ

باب : مناسک حج کا بیان

محرم کے لیے ٹڈی مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 90

راوی: مسدد، عبدالوارث، حبیب، ابومہزم، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَصَبْنَا صِرْمًا مِنْ جَرَادٍ فَكَانَ رَجُلٌ مِنَّا يَضْرِبُ بِسَوْطِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ سَمِعْتُ أَبَا دَاوُد يَقُولُ أَبُو الْمُهَزِّمِ ضَعِيفٌ وَالْحَدِيثَانِ جَمِيعًا وَهْمٌ

مسدد، عبدالوارث، حبیب، ابومہزم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم کو ٹڈیوں کا ایک دل ملا ایک شخص اپنے کوڑے سے اس کو مارنے لگا جبکہ وہ احرام باندھے ہوئے تھا۔ اس سے کہا گیا کہ ایسا کرنا (حالت احرام میں) جائز نہیں ہے بعد میں اس بات کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سامنے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دریا کا شکار ہے (مسدد کہتے ہیں کہ) میں نے امام ابوداؤد کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ابوالہزم ضعیف ہے اور دونوں کی دونوں حدیثیں اس کا وہم ہے

راوی : مسدد، عبدالوارث، حبیب، ابومہزم، حضرت ابوہریرہ

فدیہ کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

فدیہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 91

راوی: وهب بن بقیه، خالد طحان، خالد الحذاء، ابوقلابه، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجزه رضی الله عنه

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الطَّحَّانِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ

عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ قَدْ آذَاكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْلِقْ ثُمَّ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ ثَلَاثَةَ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ

وہب بن بقیہ، خالد طحان، خالد الحذاء، ابوقلابہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صلح حدیبیہ کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ان کے پاس سے گزر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمھیں سر کی جوئیں پریشان کر رہی ہیں انھوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سر منڈا دے پھر (بطور فدیہ) ایک بکری ذبح کر دینا یا تین صاع کھجور صدقہ کرنا۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد طحان، خالد الحذاء، ابوقلابہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

فدیہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 92

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، داؤد، شعبی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ إِنْ شِئْتَ فَانْسُكْ نَسِيكَةً وَإِنْ شِئْتَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَإِنْ شِئْتَ فَأَطْعِمْ ثَلَاثَةَ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ لِسِتَّةِ مَسَاكِينَ

موسی بن اسماعیل، حماد، داؤد، شعبی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اگر تو چاہے تو ایک قربانی کر اور اگر چاہے تو تین روزے رکھ اور اگر چاہے تو تین صاع کھجور چھ مسکینوں کو کھلا

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، داؤد، شعبی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

باب : مناسک حج کا بیان

فدیہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 93

راوی:

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ الْمُثَنَّى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فَقَالَ أَمَعَكَ دَمٌ قَالَ لَا قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِثَلَاثَةِ آصُعٍ مِنْ تَمْرٍ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ

ابن مثنی، عبدالوہاب، نصر بن علی، یزید بن زریع، داؤد، عامر، کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گذرے پھر راوی نے پہلے والا قصہ بیان کیا۔ آپ نے پوچھا تیرے پاس قربانی ہے؟ بولا: نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر تین روزے رکھ لے یا تین صاع کھجور کے چھ مسکینوں کو صدقہ کر دے یعنی ہر دو مسکین کو ایک صاع

راوی :

باب : مناسک حج کا بیان

فدیہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 94

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت کعب بن عجزہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ وَكَانَ قَدْ أَصَابَهُ فِي رَأْسِهِ أَذًى فَحَلَقَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُهْدِيَ هَدْيًا بَقَرَةً

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت کعب بن عجزہ سے روایت ہے کہ ان کے سر میں جوئیں پڑ گئی تھیں اس لیے انھوں نے سر منڈوا دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو (بطور فدیہ) ایک گائے قربان کرنے کا حکم دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت کعب بن عجزہ

باب : مناسک حج کا بیان

فدیہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 95

راوی : محمد بن منصور، یعقوب، ابویعقوب، ابن اسحق، ابان، ابن صالح، حکم بن عیینہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی،

حضرت کعب بن عجرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي أَبَانُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ أَصَابَنِي هَوَامُّ فِي رَأْسِي وَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتَّى تَخَوَّفْتُ عَلَى بَصَرِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِيَّ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ الْآيَةَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي احْلِقْ رَأْسَكَ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ فَرَقًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ انْسُكْ شَاةً فَحَلَقْتُ رَأْسِي ثُمَّ نَسَكْتُ

محمد بن منصور، یعقوب، ابویعقوب، ابن اسحاق، ابان، ابن صالح، حکم بن عیینہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے سال میں جب کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا میرے سر میں جوئیں پڑگئی تھیں یہاں تک کہ مجھ کو اپنی نگاہ ضائع ہو جانے کا خوف محسوس ہونے لگا تب اللہ تعالی نے میرے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی (فمن کان منکم مریضا او بہ اذی من راسہ الامہ) یعنی تم میں سے جو کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو وہ روزے صدقہ یا قربانی کے ذریعہ اس کا فدیہ ادا کرے (جب یہ آیت نازل ہوئی) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو بلایا اور فرمایا اپنا سر منڈا دے اور تین دن کے روزے رکھ یا ایک فرق (یہ پیمانہ کا نام ہے) کشمش چھ مسکینوں کو صدقہ کر دے یا ایک بکری ذبح کر پس میں نے اپنا سر منڈایا اور اس کے بعد قربانی کی۔

راوی : محمد بن منصور، یعقوب، ابویعقوب، ابن اسحق، ابان، ابن صالح، حکم بن عیینہ، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت کعب بن عجرہ

حج سے رک جانے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

حج سے رک جانے کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 96

راوی: مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ

سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا صَدَقَ

مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ میں نے حجاج بن عمرو انصاری سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی ہڈی ٹوٹ جائے (دوسری روایت میں ہے کہ یا وہ بیمار ہو جائے) تو وہ حلال ہو گیا البتہ اس کے اوپر اگلے سال حج کرنا ضروری ہو گا عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کے متعلق ابن عباس اور ابوہریرہ سے تصدیق چاہی تو ان دونوں حضرات نے اس کی تصدیق کی۔

راوی: مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج سے رک جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 97

راوی: محمد بن متوکل و سلمة، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع، حجاج بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ وَسَلَمَةُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ أَوْ مَرِضَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

محمد بن متوکل و سلمة، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع، حجاج بن عمرو کی روایت میں یہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا من کسر او عرج او مرمن پھر سابقہ حدیث کی طرح ذکر کیا۔

راوی: محمد بن متوکل و سلمة، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، عکرمہ، عبداللہ بن رافع، حجاج بن عمرو

باب : مناسک حج کا بیان

حج سے رک جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 98

راوی: نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، حضرت ابومیمون بن مهران

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاضِرٍ الْحِمْيَرِيَّ يُحَدِّثُ أَبِي مَيْمُونَ بْنَ مِهْرَانَ قَالَ خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا عَامَ حَاصَرَ أَهْلُ الشَّامِ ابْنَ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ وَبَعَثَ مَعِي رِجَالٌ مِنْ

قَوْمِي بِهَدْيٍ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى أَهْلِ الشَّامِ مَنَعُونَا أَنْ نَدْخُلَ الْحَرَمَ فَنَحَرْتُ الْهَدْيَ مَكَانِي ثُمَّ أَحْلَلْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ خَرَجْتُ لِأَقْضِيَ عُمْرَتِي فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ أَبْدِلْ الْهَدْيَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُبَدِّلُوا الْهَدْيَ الَّذِي نَحَرُوا عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ

نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، حضرت ابومیمون بن مہران سے روایت ہے کہ جس سال شام والوں نے عبداللہ بن زبیر کا مکہ میں محاصرہ کیا تھا اس سال میں عمرہ کی نیت سے نکلا میری قوم کے کچھ لوگوں نے میرے ساتھ ہدی بھیجی تو شام والوں نے ہمیں حرم میں داخل ہونے سے روک دیا میں نے اسی جگہ ہدی کی قربانی کی اور احرام کھول دیا (اور واپس چلا آیا) جب دوسرا سال آیا تو میں اپنے عمرہ کی قضا کے لیے پھر نکلا تو میں ابن عباس کے پاس گیا اور ان سے مسئلہ دریافت کیا انھوں نے کہا ہدی بھی بدل ڈال (یعنی دوسری ہدی لا) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم دیا تھا کہ وہ اس ہدی کو بدل دیں جو انھوں نے حدیبیہ کے سال میں عمرہ قضاء میں قربان کی تھی (کیونکہ وہ ہدی حرم میں ذبح نہیں ہوئی تھی(

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، حضرت ابومیمون بن مہران

مکہ میں داخلہ کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ میں داخلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 99

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ بَاتَ بِذِي طَوًى حَتَّى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلَ مَكَّةَ نَهَارًا وَيَذْكُرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَهُ

محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر جب مکہ میں آتے تو رات ذی طوی میں گزارتے۔ جب صبح ہوتی تو غسل کرتے پھر دن کے وقت مکہ میں داخل ہوتے اور فرماتے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا

راوی : محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، نافع

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ میں داخلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 100

راوی : عبداللہ بن جعفر، معن، مالك، مسدد، ابن حنبل، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ بن نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَرْمَكِيُّ حَدَّثَنَا مَعِنٌ عَنْ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَابْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَحْيَى ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنْ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا قَالَا عَنْ يَحْيَى إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنْ كَدَاءَ مِنْ ثَنِيَّةِ الْبَطْحَاءِ وَيَخْرُجُ مِنْ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى زَادَ الْبَرْمَكِيُّ يَعْنِي ثَنِيَّتَيْ مَكَّةَ وَحَدِيثُ مُسَدَّدٍ أَتَمُّ

عبد اللہ بن جعفر، معن، مالک، مسدد، ابن حنبل، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں بلندی کی طرف سے داخل ہوتے اور نشیب کی طرف سے واپسی اختیار فرماتے۔

راوی : عبد اللہ بن جعفر، معن، مالک، مسدد، ابن حنبل، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ بن نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ میں داخلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 101

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدْخُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مدینہ سے) نکلتے شجرہ کی طرف اور (مدینہ میں) داخل ہوتے معرس کی طرف سے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ میں داخلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 102

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَائٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدًى قَالَ وَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ مِنْهُمَا جَمِيعًا وَكَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْخُلُ مِنْ كُدًى وَكَانَ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ

ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے سال میں مکہ میں کداء کی جانب سے بلندی کی طرف سے داخل ہوئے اور عمرہ میں کدی کی طرف سے اور عروہ دونوں طرف سے داخل ہوتے لیکن اکثر کدی کی طرف سے داخل ہوتے کیونکہ وہ جانب ان کے گھر کے قریب تھی۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ میں داخلہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 103

راوی: ابن مثنی، سفیان بن عیینہ، ھشام، بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا

ابن مثنی، سفیان بن عیینہ، ہشام، بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوتے تو بلند حصہ کی طرف سے داخل ہوتے اور جب مکہ سے نکلتے تو نشیب کی طرف سے نکلتے۔

راوی: ابن مثنی، سفیان بن عیینہ، ہشام، بن عروہ، حضرت عائشہ

خانہ کعبہ کو دیکھ کر دعاء کے لیے ہاتھ اٹھانا

باب : مناسک حج کا بیان

خانہ کعبہ کو دیکھ کر دعاء کے لیے ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم حدیث 104

راوی: یحیی بن معین، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوقزعہ، حضرت مہاجر مکی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قَزَعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ وَقَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُنْ يَفْعَلُهُ

یحیی بن معین، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو قزعہ، حضرت مہاجر مکی سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ جو شخص خانہ کعبہ کو دیکھے تو کیا وہ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے؟ انہوں کہا کہ میں نے تو یہودیوں کے سواء کسی کو ایسا کرتے نہیں دیکھا ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کیا ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا نہیں کیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ نہیں اٹھائے (

راوی : یحیی بن معین، محمد بن جعفر، شعبہ، ابو قزعہ، حضرت مہاجر مکی

باب : مناسک حج کا بیان

خانہ کعبہ کو دیکھ کر دعاء کے لیے ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم حدیث 105

راوی: مسلم بن ابراهیم، سلام بن مسکین، ثابت، عبدالله بن رباح، ابوهریرہ رضی الله

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ يَعْنِي يَوْمَ الْفَتْحِ

مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، عبداللہ بن رباح، ابوہریرہ رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر جب مکہ میں داخل ہوئے تو پہلے خانہ کعبہ کا طواف کیا پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کی۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت، عبد اللہ بن رباح، ابوہریرہ رضی اللہ

باب : مناسک حج کا بیان

خانہ کعبہ کو دیکھ کر دعاء کے لیے ہاتھ اٹھانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 106

راوی: احمد ابن حنبل، بھزبن اسد، ھاشم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، عبداللہ بن رباح، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بَهْزُبْنُ أَسَدٍ وَهَاشِمٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَكَّةَ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الصَّفَا فَعَلَاهُ حَيْثُ يَنْظُرُ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَذْكُرُ اللهَ مَا شَاءَ أَنْ يَذْكُرَهُ وَيَدْعُوهُ قَالَ وَالْأَنْصَارُ تَحْتَهُ قَالَ هَاشِمٌ فَدَعَا وَحَمِدَ اللهَ وَدَعَا بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُوَ

احمد ابن حنبل، بہز بن اسد، ہاشم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے مکہ میں آئے تو پہلے حجر اسود کے پاس گئے اور اسکو بوسہ دیا پھر خانہ کعبہ کا طواف کیا پھر کوہ صفا کے پاس آئے اور اس پر چڑھے یہاں تک کہ خانہ کعبہ دکھائی دینے لگا اور دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جو چاہا اللہ کا ذکر کیا اور اس پر دعا کی (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں انصاب (تب) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں تلے پڑے ہوئے تھے۔ ہاشم نے کہا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی اور اللہ کی تعریف بیان کی اور جو چاہا اس سے مانگا۔

راوی : احمد ابن حنبل، بہز بن اسد، ہاشم، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، عبد اللہ بن رباح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 107

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراھیم، عابس بن ربیعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ جَائَ إِلَی الْحَجَرِ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ إِنِّي أَعْلَمُ أَنَّکَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُکَ مَا قَبَّلْتُکَ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ وہ حجر اسود کے پاس آئے اور اس کو بوسہ دیا پھر (حجر اسود کو مخاطب کرتے ہوئے) فرمایا میں جانتا ہوں تو محض ایک پتھر ہے تو نہ تو کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں ہرگز تجھ کو بوسہ نہ دیتا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، عابس بن ربیعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

ارکان کو مس کرنے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

ارکان کو مس کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 108

راوی: ابوولید، لیث، ابن شہاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ أَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مِنْ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّکْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

ابوولید، لیث، ابن شہاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیت اللہ کے کسی رکن کو چھوتے ہوئے نہیں دیکھا بجز رکن یمانین کے (حجر اسود اور رکن یمانی(

راوی : ابوولید، لیث، ابن شہاب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

ارکان کو مس کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 109

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أُخْبِرَ بِقَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ الْحِجْرَ بَعْضُهُ مِنْ الْبَيْتِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَظُنُّ عَائِشَةَ إِنْ كَانَتْ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتْرُكْ اسْتِلَامَهُمَا إِلَّا أَنَّهُمَا لَيْسَا عَلَى قَوَاعِدِ الْبَيْتِ وَلَا طَافَ النَّاسُ وَرَاءَ الْحِجْرِ إِلَّا لِذَلِكَ

مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو خبر دی گئی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حطیم کا ایک حصہ خانہ کعبہ میں شامل ہے (یہ سن کر) حضرت ابن عمر نے فرمایا بخدا مجھے یقین ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہو گی اسی واسطے میں سمجھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکن عراقی اور رکن شامی کے استلام کو نہیں چھوڑا مگر وہ اپنی اصلی جگہ پر نہیں ہیں اسی واسطے تمام لوگ حطیم کے پیچھے سے طواف کرتے ہیں۔

راوی : مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

ارکان کو مس کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 110

راوی : مسدد، یحیی، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ أَنْ يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِي كُلِّ طَوْفَةٍ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

مسدد، یحیی، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کو ضرور چھوتے تھے راوی کا بیان ہے کہ عبداللہ بن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبدالعزیز بن ابی رواد، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

طواف واجب کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

طواف واجب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 111

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبیدالله بن عبدالله بن عتبه، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ پر سوار ہو کر ٹیڑھے سر کی لکڑی سے حجر اسود کا استلام کیا (یعنی اس کو چھوا(

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ، ابن عباس

باب : مناسک حج کا بیان

طواف واجب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 112

راوی: مصرف بن عمر، یامی، یونس، ابن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبیدالله بن عبدالله بن ابی ثور، حضرت صفیه بنت شیبه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ لَمَّا اطْمَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ فِي يَدِهِ قَالَتْ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

مصرف بن عمر، یامی، یونس، ابن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطمینان حاصل ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ایک ٹیڑھے سر کی لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کو مس کر رہے تھے اور میں یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

راوی: مصرف بن عمر، یامی، یونس، ابن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ثور، حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی

اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

طواف واجب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 113

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد بن رافع، ابوعاصم، معروف، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَعْرُوفٍ يَعْنِي ابْنَ خَرَّبُوذَ الْمَكِّيَّ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ ثُمَّ يُقَبِّلُهُ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَطَافَ سَبْعًا عَلَى رَاحِلَتِهِ

ہارون بن عبداللہ، محمد بن رافع، ابوعاصم، معروف، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر سوار ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے اور ایک ٹیڑھے سر کی لکڑی سے حجر اسود کو مس کر رہے تھے اور اس کے بعد اس لکڑی کا بوسہ لیتے تھے محمد بن رافع نے یہ اضافہ کیا ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا و مروہ کی طرف نکلے اور اپنے اونٹ پر سوار ہو کر سات پھیرے کیے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، محمد بن رافع، ابوعاصم، معروف، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

طواف واجب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 114

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، ابن جریج ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

احمد بن حنبل، یحیی، ابن جریج ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے حجۃ الوداع میں اپنے اونٹ پر بیٹھ کر خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے بیچ سعی کی تا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھیں اور مطلع ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھیں کیونکہ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیرے میں لے رکھا تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، ابن جریج ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

طواف واجب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 115

راوی: مسدد، خالد بن عبداللہ، یزید بن ابی زیاد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ مَكَّةَ وَهُوَ يَشْتَكِي فَطَافَ عَلَى رَاحِلَتِهِ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَنَاخَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

مسدد، خالد بن عبداللہ، یزید بن ابی زیاد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیماری کی حالت میں مکہ میں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اونٹ پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حجر اسود کے پاس آتے تو ایک ٹیڑھے سر کی لکڑی سے چھوتے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طواف سے فارغ ہو گئے تو اپنے اونٹ کو بٹھا کر (طواف کی) دو گانہ پڑھیں۔

راوی : مسدد، خالد بن عبداللہ، یزید بن ابی زیاد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

طواف واجب کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 116

راوی: قعنبی، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، زوجہ رسول حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ

سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَائِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

قعنبی، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، زوجہ رسول حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیماری کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے طواف کر پس میں نے طواف کیا اور اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ کے پہلو میں نماز پڑھ رہے تھے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والطور وکتاب مسطور پڑھ رہے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، محمد بن عبدالرحمن بن نوفل، عروہ بن زبیر، زینب بنت ابی سلمہ، زوجہ رسول حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

طواف میں اضطباع کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

طواف میں اضطباع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 117

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن جریج، حضرت یعلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَبِعًا بِبُرْدٍ أَخْضَرَ

محمد بن کثیر، سفیان، ابن جریج، حضرت یعلی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبز رنگ کی چادر میں اضطباع کر کے طواف کیا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابن جریج، حضرت یعلی

رمل کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 118

راوی: ابوسلمہ، موسی، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خیثم، سعید بن جبیر، ابن عباس،

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنْ الْجِعْرَانَةِ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ وَجَعَلُوا أَرْدِيَتَهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ قَدْ قَذَفُوهَا عَلَى عَوَاتِقِهِمْ الْيُسْرَى

ابوسلمہ، موسی، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خیثم، سعید بن جبیر، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب نے مقام جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھا اور خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے رمل کیا (یعنی کندھے اچکاتے ہوئے جھپٹ کر چلے) اور اپنی چادروں کو بغلوں کے نیچے سے نکال کر بائیں کاندھوں پر ڈال لیا

راوی: ابوسلمہ، موسی، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خیثم، سعید بن جبیر، ابن عباس،

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 119

راوی: ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابوعاصم، ابوطفیل،

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْغَنَوِيُّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ وَمَا صَدَقُوا وَمَا كَذَبُوا قَالَ صَدَقُوا قَدْ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَبُوا لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ دَعُوا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النَّغَفِ فَلَمَّا صَالَحُوهُ عَلَى أَنْ يَجِيئُوا مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَيُقِيمُوا بِمَكَّةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ ارْمُلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ قُلْتُ يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ فَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ مَا صَدَقُوا وَمَا كَذَبُوا قَالَ صَدَقُوا قَدْ طَافَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرِهِ وَكَذَبُوا لَيْسَ بِسُنَّةٍ كَانَ النَّاسُ لَا يُدْفَعُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُصْرَفُونَ عَنْهُ فَطَافَ عَلَى بَعِيرٍ لِيَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَلِيَرَوْا مَكَانَهُ وَلَا تَنَالُهُ أَيْدِيهِمْ

ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابوعاصم، ابوطفیل سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس سے کہا کہ تمھارے لوگ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کا طواف کرتے وقت رمل کیا اور یہ کہ یہ سنت ہے انھوں نے کہا کہ ایک بات صحیح ہے اور ایک بات غلط میں نے پوچھا کہ کونسی بات صیحح ہے اور کونسی بات غلط؟ اس پر ابن عباس نے کہا کہ یہ بات تو درست ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمل کیا ہے لیکن یہ غلط ہے کہ یہ سنت ہے۔ اصل قصہ یہ ہے کہ صلح حدیبیہ کے زمانہ میں قریش مکہ نے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکے ساتھیوں کو اپنے حال پر چھوڑ دو یہ تو خود ہی اپنی موت مر جائیں گے جب مسلمانوں کی قریش مکہ سے اس شرط پر صلح ہوگئی کہ وہ آئندہ سال آئیں گے اور تین دن تک مکہ میں رہیں گے پس (اگلے سال) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ تشریف لائے اور مشرکین بھی قعیقعان کی طرف سے آئے۔ (قعیقان ایک پہاڑ کا نام ہے) تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا تین پھیروں میں رمل کرو (سپاہیانہ شان سے اکڑ کر چلو) مگر یہ سنت نہیں ہے۔ (ابوطفیل کہتے ہیں کہ) میں نے پھر کہا کہ تمھارے لوگ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ پر بیٹھ کر صفا و مروہ کے درمیان سعی کی ہے اور یہ سنت ہے۔ انھوں نے کہا۔ انھوں نے ایک بات صیح کی اور ایک بات غلط۔ میں نے پوچھا صیح بات کیا ہے اور غلط کیا ہے؟ انھوں نے کہا یہ کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفا و مروہ کے درمیان اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی ہے لیکن یہ غلط ہے کہ یہ فعل سنت ہے کیونکہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے جاتے نہ تھے اور ہٹتے نہ تھے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ پر بیٹھ کر سعی کی تا کہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سن سکیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھیں اور لوگوں کے ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک نہ جا سکیں۔

راوی: ابوسلمہ، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، ابوعاصم، ابوطفیل،

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 120

راوی: مسدد، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمْ حُمَّى يَثْرِبَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمْ الْحُمَّى وَلَقُوا مِنْهَا شَرًّا فَأَطْلَعَ اللهُ سُبْحَانَهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا قَالُوهُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ الثَّلَاثَةَ وَأَنْ يَمْشُوا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ فَلَمَّا رَأَوْهُمْ رَمَلُوا قَالُوا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَكَرْتُمْ أَنَّ الْحُمَّى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنَّا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا إِبْقَاءً عَلَيْهِمْ

مسدد، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اس حال میں تشریف لائے کہ مدینہ کے بخار نے ان کو کمزور کر دیا تھا مشرکین نے کہا تمھارے پاس وہ لوگ آئے ہیں جن کو بخار نے کمزور کر دیا ہے اور اس کی وجہ سے بڑی تکلیف اٹھائی ہے اللہ تعالی نے مشرکین کی ان باتوں سے نبی کو آگاہ فرما دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو حکم کیا کہ (طواف کرتے وقت) پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر چلیں اور رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان حسب معمول رفتار سے چلیں جب مشرکین نے صحابہ کرام کو تن کر اور اکڑ کر چلتے ہوئے دیکھا تو بولے کیا یہی ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں تم کہتے تھے کہ ان کو بخار نے کمزور کر دیا ہے یہ تو ہم سے بھی زیادہ توانا اور طاقتور ہیں۔ ابن عباس فرماتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام کو محض شفقت و نرمی کی بناء پر تمام پھیروں میں رمل یعنی تن کر چلنے کا حکم نہیں فرمایا تھا۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 121

راوی: احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، ھشام بن سعید، زید بن اسلم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ فِيمَ الرَّمَلَانُ الْيَوْمَ وَالْكَشْفُ عَنْ الْمَنَاكِبِ وَقَدْ أَطَّأَ اللهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ مَعَ ذَلِكَ لَا نَدَعُ شَيْئًا كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، ہشام بن سعید، زید بن اسلم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اب ہم کو رمل کی اور مونڈھے کھولنے کی کیا ضرورت ہے کیونکہ اللہ تعالی نے اب اسلام کو قوت و شوکت عطا فرما دی ہے اور کفر کی

کمر توڑ دی ہے اور کافروں کو مٹا دیا ہے لیکن اس کے باوجود ہم اس میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑیں گے جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کیا کرتے تھے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالملک بن عمرو، ہشام بن سعید، زید بن اسلم

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 122

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، عبیداللہ بن ابی زیادہ، قاسم حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمْيُ الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللهِ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیادہ، قاسم حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خانہ کعبہ کا طواف کرنا صفا ومروہ کے درمیان سعی کرنا اور کنکریاں مارنا یہ سب اللہ تعالی کی یاد کے لیے مقرر کیے گئے ہیں

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، عبید اللہ بن ابی زیادہ، قاسم حضرت عائشہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 123

راوی: محمد بن سلیمان، یحیی بن سلیم، ابن خثیم، طفیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَبَعَ فَاسْتَلَمَ وَكَبَّرَ ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَكَانُوا إِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَتَغَيَّبُوا مِنْ قُرَيْشٍ مَشَوْا ثُمَّ يَطْلُعُونَ عَلَيْهِمْ يَرْمُلُونَ تَقُولُ قُرَيْشٌ كَأَنَّهُمْ الْغِزْلَانُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكَانَتْ سُنَّةً

محمد بن سلیمان، یحیی بن سلیم، ابن خثیم، طفیل، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اضطباع کیا اور پھر استلام کیا (یعنی حجر اسود کو بوسہ دیا) اور تکبیر کہی پھر تین پھیروں میں رمل کیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب رکن یمانی کے پاس پہنچے اور قریش کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئے تو حسب معمول رفتار سے چلے پھر جب آمنے سامنے آئے تو پھر رمل کیا یہاں تک کہ قریش کہنے لگے کہ گویا یہ ہرنیں ہیں۔ ابن عباس نے کہا پھر یہ فعل (یعنی رمل) سنت ہو گیا۔

راوی : محمد بن سلیمان، یحیی بن سلیم، ابن خثیم، طفیل، حضرت ابن عباس

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 124

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابوطفیل، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنْ الْجِعْرَانَةِ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَمَشَوْا أَرْبَعًا

موسی بن اسماعیل، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابوطفیل، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے مقام جعرانہ سے عمرہ کا احرام باندھا تو پہلے تین پھیروں میں رمل کیا اور باقی چار پھیروں میں حسب معمول رفتار سے چلے

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، ابوطفیل، حضرت ابن عباس

باب : مناسک حج کا بیان

رمل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 125

راوی: ابوکامل، سلیم بن اخضر، عبیداللہ، حضرت نافع

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَمَلَ مِنْ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ

ابوکامل، سلیم بن اخضر، عبید اللہ، حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا

راوی : ابو کامل، سلیم بن اخضر، عبید اللہ، حضرت نافع

طواف میں دعاء کرنا

باب : مناسک حج کا بیان

طواف میں دعاء کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 126

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، یحیی بن عبید، ربیعه، حضرت عبد الله بن السائب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، یحیی بن عبید، ربیعہ، حضرت عبد اللہ بن السائب سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان میں آتے تو میں نے سنا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، ابن جریج، یحیی بن عبید، ربیعہ، حضرت عبد اللہ بن السائب

باب : مناسک حج کا بیان

طواف میں دعاء کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 127

راوی : قتیبه بن سعید، یعقوب، موسیٰ بن عقبه، نافع، حضرت عبد الله بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَيَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ

قتیبہ بن سعید، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج یا عمرہ

میں آنے کے بعد پہلی مرتبہ طواف کرتے تو پہلے تین پھیروں میں دوڑ کر چلتے اور باقی چار پھیروں میں معمولی چال سے چلتے اس کے بعد دو رکعت نماز ادا فرماتے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

نماز عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

نماز عصر کے بعد طواف کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 128

راوی : ابن سرح، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَالْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ وَيُصَلِّي أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ قَالَ الْفَضْلُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا

ابن سرح، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کو اس گھر کا (خانہ کعبہ کا) طواف کرنے اور اس میں نماز پڑھنے سے نہ روکو جس وقت چاہے دن اور رات میں

راوی : ابن سرح، سفیان، ابوزبیر، عبداللہ بن باباہ، حضرت جبیر بن مطعم

قران کرنے والے کا طواف

باب : مناسک حج کا بیان

قران کرنے والے کا طواف

جلد : جلد دوم حدیث 129

راوی : ابن حنبل، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمْ يَطُفْ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ

ابن حنبل، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے صفاومروہ کے درمیان ایک ہی مرتبہ سعی کی ہے یعنی پہلی مرتبہ۔

راوی : ابن حنبل، یحیی، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کرنے والے کا طواف

جلد : جلد دوم حدیث 130

راوی : قتیبه، مالك، انس، ابن شهاب، عروه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ لَمْ يَطُوفُوا حَتَّى رَمَوْا الْجَمْرَةَ

قتیبہ، مالک، انس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے طواف نہیں کیا جب تک کہ جمرہ عقبہ کی رمی نہ کرلی

راوی : قتیبہ، مالک، انس، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

باب : مناسک حج کا بیان

قران کرنے والے کا طواف

جلد : جلد دوم حدیث 131

راوی : ربیع بن سلیمان، شافعی، ابن عیینه، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ أَخْبَرَنِي الشَّافِعِيُّ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكِ لِحَجَّتِكِ وَعُمْرَتِكِ قَالَ الشَّافِعِيُّ كَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ عَطَائٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

ربیع بن سلیمان، شافعی، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا تیرا خانہ کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی حج وعمرہ دونوں کے لیے کافی ہے امام شافعی فرماتے ہیں کہ اس روایت کو سفیان نے کبھی تو حضرت عائشہ سے بواسطہ عطاء موصولا نقل کیا ہے اور کبھی عطاء سے مرسلا روایت کیا ہے

راوی: ربیع بن سلیمان، شافعی، ابن عیینہ، ابن ابی نجیح، عطاء، حضرت عائشہ

ملتزم کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

ملتزم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 132

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبدالحمید، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبدالرحمن بن صفوان

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قُلْتُ لَأَلْبَسَنَّ ثِيَابِي وَكَانَتْ دَارِي عَلَى الطَّرِيقِ فَلَأَنْظُرَنَّ كَيْفَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ مِنْ الْكَعْبَةِ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَقَدْ اسْتَلَمُوا الْبَيْتَ مِنْ الْبَابِ إِلَى الْحَطِيمِ وَقَدْ وَضَعُوا خُدُودَهُمْ عَلَى الْبَيْتِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَهُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبدالحمید، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبدالرحمن بن صفوان سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ آج میں ضرور (نئے) کپڑے پہنوں گا اور دیکھوں گا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کیا کرتے ہیں اور میرا گھر راستہ میں تھا پس میں گیا تو میں نے دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ سے باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب بھی تھے پس سب لوگ خانہ کعبہ کے دروازہ سے لے کر حطیم تک کے حصہ سے چمٹ گئے اور اپنے رخسار کعبہ سے لگا دیئے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان میں تھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبدالحمید، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبدالرحمن بن صفوان

باب : مناسک حج کا بیان

ملتزم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 133

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، مثنی، ابن صباح، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ فَلَمَّا جِئْنَا دُبُرَ الْكَعْبَةِ قُلْتُ أَلَا تَتَعَوَّذُ قَالَ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ النَّارِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَأَقَامَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ وَوَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَكَفَّيْهِ هَكَذَا وَبَسَطَهُمَا بَسْطًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، مثنی، ابن صباح، عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ (بن عمر) کے ساتھ طواف کیا جب ہم کعبہ کے پیچھے آئے تو میں نے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے پناہ طلب نہیں کرتے؟ انھوں نے کہا ہم اللہ سے جہنم سے پناہ طلب کرتے ہیں۔ پھر وہ گئے اور جا کر حجر اسود کو چوما اور خانہ کعبہ اور حجر اسود کے درمیان کھڑے ہو کر اپنا سینہ، چہرہ، دونوں ہاتھ اور ہتھیلیاں اس طرح رکھیں اور ان کو پھیلایا پھر فرمایا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، مثنی، ابن صباح، عمرو بن شعیب

باب : مناسک حج کا بیان

ملتزم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 134

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یحیی بن سعید، سائب بن عمر، حضرت عبد اللہ بن سائب

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ عَمْرٍو الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُودُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَيُقِيمُهُ عِنْدَ الشُّقَّةِ الثَّالِثَةِ مِمَّا يَلِي الرُّكْنَ الَّذِي يَلِي الْحَجَرَ مِمَّا يَلِي الْبَابَ فَيَقُولُ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أُنْبِئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي هَا هُنَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُومُ

فَيُصَلِّي

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یحیی بن سعید، سائب بن عمر، حضرت عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ وہ عبداللہ بن عباس کو کھینچا کرتے تھے (جب کی وہ نابینا ہو گئے تھے) اور ان کو خانہ کعبہ کے دروازے کے قریب حجر اسود کے پاس تیسرے کونے میں کھڑا کر دیتے تھے پس ابن عباس نے ان سے پوچھا کہ کیا تم کو یہ بتایا گیا ہے کہ یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے؟ میں نے کہا ہاں پھر ابن عباس نے وہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یحیی بن سعید، سائب بن عمر، حضرت عبداللہ بن سائب

صفا اور مروہ کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

صفا اور مروہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 135

راوی: قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، ابن وہب، مالک، ہشام، حضرت عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السِّنِّ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ شَيْئًا أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ كَلَّا لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْأَنْصَارِ كَانُوا يُهِلُّونَ لِمَنَاةَ وَكَانَتْ مَنَاةُ حَذْوَ قُدَيْدٍ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، ابن وہب، مالک، ہشام، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ جب میں چھوٹا تھا تب میں نے زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ سے عرض کیا تھا کہ ارشاد خداوندی ہے کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں پس جو شخص حج یا عمرہ کرے اور انکے درمیان سعی نہ کرے تو کوئی مضائقہ نہیں اس سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی شخص ان کے درمیان سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ یا جنایت نہیں ہے اس پر حضرت عائشہ نے فرمایا اگر یہی بات ہوتی تو جو تم کہہ رہے ہو تو

آیت قرآنی یوں ہوتی کہ صفاومروہ کے درمیان سعی نہ کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اصل بات یہ ہے کہ یہ آیت انصار کے حق میں نازل ہوئی تھی جبکہ وہ زمانہ جاہلیت میں منات کے واسطے حج کیا کرتے تھے اور منات قدید کے مقابل تھا یہ لوگ صفاومروہ کے درمیان سعی کرنے کو برا سمجھتے تھے جب اسلام آیا (اور یہ لوگ مسلمان ہوگئے) تو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں سوال کیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفاومروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں

راوی : قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، ابن وہب، مالک، ہشام، حضرت عروہ بن زبیر

باب : مناسک حج کا بیان

صفااور مروہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 136

راوی : مسدد، خالد بن عبداللہ، اسمعیل، بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَهُ مَنْ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ لِعَبْدِ اللهِ أَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ قَالَ لَا

مسدد، خالد بن عبداللہ، اسماعیل، بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب عمرہ کیا تو خانہ کعبہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھیرے میں لے رکھا تھا (تاکہ مشرکین آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کوئی گزند نہ پہنچا سکیں) حضرت عبداللہ سے پوچھا گیا کہ (جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمرہ قضاء کے لیے تشریف لائے) تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے تھے؟ فرمایا نہیں (کیونکہ اس وقت تک وہاں بت رکھے ہوئے تھے (

راوی : مسدد، خالد بن عبداللہ، اسمعیل، بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

باب : مناسک حج کا بیان

صفااور مروہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 137

راوی : تمیم بن منتصر، اسحق بن یوسف، شریک، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ ثُمَّ أَتَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فَسَعَى بَيْنَهُمَا سَبْعًا ثُمَّ حَلَقَ رَأْسَهُ

تمیم بن منتصر، اسحاق بن یوسف، شریک، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ سے یہی حدیث (دوسری سند کے ساتھ) مروی ہے اسمیں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفاء و مروہ پر تشریف لائے اور ان کے درمیان سات مرتبہ سعی کی پھر سر منڈایا۔

راوی : تمیم بن منتصر، اسحق بن یوسف، شریک، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

صفا اور مروہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 138

راوی: نفیلی، زهیر، عطاء بن سائب، کثیر بن جمهان سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي أَرَاكَ تَمْشِي وَالنَّاسُ يَسْعَوْنَ قَالَ إِنْ أَمْشِ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

نفیلی، زہیر، عطاء بن سائب، کثیر بن جمہان سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تم صفاء مروہ کے درمیان چلتے ہو جبکہ دوسرے لوگ دوڑ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر میں چلتا ہوں تو میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چلتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور اگر دوڑوں تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوڑتے ہوئے بھی دیکھا ہے نیز اب میں بوڑھا ہو چکا ہوں (لہذا میرے لیے چلنا درست ہے(

راوی : نفیلی، زہیر، عطاء بن سائب، کثیر بن جمہان سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا حال

باب : مناسک حج کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 139

راوی : عبداللہ بن محمد، نفیل، عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيَّانِ وَرُبَّمَا زَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضِ الْكَلِمَةَ وَالشَّيْءَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَنَزَعَ زِرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ نَزَعَ زِرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ وَأَهْلًا يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى وَجَاءَ وَقْتُ الصَّلَاةِ فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا يَعْنِي ثَوْبًا مُلَفَّقًا كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا فَصَلَّى بِنَا وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِيَدِهِ فَعَقَدَ تِسْعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أُذِّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَذْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ قَالَ جَابِرٌ نَظَرْتُ إِلَى مَدِّ بَصَرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ فَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَأَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ

ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ نُفَيْلٍ وَعُثْمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللهَ وَوَحَّدَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِي بَطْنِ الْوَادِي حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَنَعَ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ الطَّوَافِ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ فِي الْأُخْرَى ثُمَّ قَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ هَكَذَا مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا مِمَّنْ حَلَّ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا وَاكْتَحَلَتْ فَأَنْكَرَ عَلِيٌّ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَقَالَ مَنْ أَمَرَكِ بِهَذَا فَقَالَتْ أَبِي فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ فِي الْأَمْرِ الَّذِي صَنَعَتْهُ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ وَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ مِائَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ لَهُ مِنْ شَعْرٍ فَضُرِبَتْ بِنَمِرَةٍ فَسَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَشُكُّ

قُرَيْشٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةٍ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا إِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دِمَاؤُنَا دَمُ قَالَ عُثْمَانُ دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ و قَالَ سُلَيْمَانُ دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ و قَالَ بَعْضُ هَؤُلَاءِ كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُهُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ اتَّقُوا اللهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنْ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللهِ وَأَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ ثُمَّ قَالَ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُبُهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتْ الشَّمْسُ وَذَهَبَتْ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حِينَ غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ كُلَّمَا أَتَى حَبْلًا مِنْ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ قَالَ عُثْمَانُ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اتَّفَقُوا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ قَالَ سُلَيْمَانُ بِنِدَاءٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ اتَّفَقُوا ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَقِيَ عَلَيْهِ قَالَ عُثْمَانُ وَسُلَيْمَانُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَحَمِدَ اللهَ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ زَادَ عُثْمَانُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ثُمَّ دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظُّعُنُ يَجْرِينَ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ وَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ وَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ وَصَرَفَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ يَنْظُرُ حَتَّى أَتَى مُحَسِّرًا فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّذِي يُخْرِجُكَ إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ فَرَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ وَأَمَرَ عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ يَقُولُ مَا بَقِيَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ

عبداللہ بن محمد نفیلی، عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انھوں نے پوچھا کہ کون کون ہے؟ یہ نابینا تھے اس لیے سوال کیا) یہاں تک کہ میری باری آئی۔ میں نے کہا میں محمد بن علی بن حسین ہوں، پس انھوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرا اوپر کا دامن اٹھایا پھر نیچے کا دامن اٹھایا اور اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھا ان دنوں میں جوان لڑکا تھا اور فرمایا تجھ کو خوشی ہو۔ تو اپنے لوگوں میں آیا اے بھتیجے جو تیرا جی چاہے پوچھ تو میں نے ان سے سوالات کیے وہ نابینا تھے جب نماز کا وقت آیا تو ایک کپڑا اوڑھ کر کھڑے ہوئے جو اس قدر چھوٹا تھا کہ ایک کندھے پر ڈالتے تو دوسرا کندھا کھل جاتا آخر کار اس کپڑے کو رکھ کر نماز پڑھائی اور ان کی چادر برابر میں ایک تپائی پر رکھی تھی (نماز سے فراغت کے بعد) میں نے ان سے کہا کہ مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا اصول بتایئے۔ انھوں نے ہاتھ کے اشارہ سے نو کا عدد بتلایا اور فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ میں نو سال تک رہے مگر حج نہیں فرمایا اس کے بعد دسویں سال لوگوں میں اعلان کر دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کو جانے والے ہیں۔ یہ سن کر بہت سے لوگ مدینہ میں آکر جمع ہو گئے ان میں سے ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرے اور جو عمل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا وہی عمل خود بھی کرے پس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (حج کے ارادہ سے مدینہ سے نکلے) ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے جب ہم ذوالحلیفہ میں پہنچے تو اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر کی پیدائش ہوئی انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم کروایا کہ اب میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غسل کر کے کپڑے کا ایک لنگوٹ باندھ لے اور احرام باندھ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ذوالحلیفہ کی مسجد میں) نماز پڑھی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کی اونٹنی بیداء کے میدان پر کھڑی ہوئی تو جابر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا جہاں تک میری نگاہ جاتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں بائیں آگے پیچھے پیدل اور سواروں کا ہجوم تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن نازل ہوتا جاتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے معنی سمجھتے تھے اور ہم لوگ تو وہی کام کرتے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکار کر لبیک کہا۔ یعنی میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اے اللہ میں حاضر ہوں تیری خدمت میں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ حاضر ہوں میں تیری خدمت میں سب تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور سلطنت بھی تیری ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔ اور لوگوں نے بھی اسی طرح لبیک کہی جس طرح دوسروں نے لبیک کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو منع نہ فرمایا اور آپ اپنی لبیک کہتے رہے جابر کہتے ہیں کہ ہم نے صرف حج کی نیت کی تھی اور ہم (ایام حج میں) عمرہ کو نہیں جانتے تھے یہاں تک کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیت اللہ پر آئے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر تین پھیروں میں رمل کیا اور چار پھیروں میں معمولی چال سے چلے پھر آگے مقام ابراہیم کی طرف بڑھے اور یہ آیت پڑھی واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی یعنی مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ مقام ابراہیم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کعبہ کے درمیان میں تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو رکعتوں میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھیں (یعنی پہلی رکعت میں قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود کے پاس تشریف لائے اور اس کو بوسہ دیا اس کے بعد مسجد کے دروازے سے کوہ صفا کی طرف نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ یعنی صفا مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں شروع کرتے ہیں ہم سعی کو اس پہاڑ سے جس کا نام پہلے اللہ نے لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سعی شروع کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر چڑھ گئے یہاں تک کہ خانہ کعبہ کو دیکھ لیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی تکبیر کہی اور اس کی توحید بیان کی اور فرمایا کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ تنہا ہے اس کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور تعریف اسی کو سجتی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے کوئی معبود برحق نہیں سوائے اس کے اور وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا اور اپنے بندے (محمد) کی مدد کی اور کافروں کے گروہوں کو شکست سے ہمکنار کیا۔ اور یہ کام تن تنہا کیا۔ پھر اس کے درمیان میں دعا کی اور انہی کلمات کو دہرایا۔ اس کے بعد مروہ جانے کے لیے پہاڑ سے اتر آئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم نشیب میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی کے اندر دوڑ کر چلے۔ جب نشیب سے نکل کر اوپر چڑھنے لگے تو معمولی چال سے چلے یہاں تک کہ مروہ پر آئے اور وہاں بھی ایسا ہی کیا جیسا کہ صفا پر کیا تھا پھر جب آخر کا پھیرا مروہ پر ختم ہوا تو فرمایا اگر مجھے پہلے وہ حال معلوم ہوتا جو بعد کو معلوم ہوا تو میں اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا اور حج کے بدلہ عمرہ کرتا لیکن تم میں سے جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ احرام کھول ڈالے اور حج کو عمرہ میں بدل

دے سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا اور بال کتروائے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور جس کے ساتھ ہدی تھی اس نے احرام نہیں کھولا۔ سراقہ بن جعشم کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (حج کو عمرہ میں بدل دینے کا حکم) اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر فرمایا دو مرتبہ عمرہ حج میں شریک ہو گیا۔ نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت علی یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ لے کر آئے تو دیکھا کہ حضرت فاطمہ نے احرام کھول ڈالا ہے اور وہ رنگین کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور سرمہ لگا رکھا ہے حضرت علی رضی اللہ نے اس کو فعل منکر خیال کیا اور پوچھا تمھیں ایسا کرنے کے لیے کس نے حکم دیا؟ انھوں نے جواب دیا کہ میرے والد (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے حضرت جابر نے کہا کہ حضرت علی عراق میں کہتے تھے کہ میں فاطمہ کی شکایت کرنے کی غرض سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا کہ انھوں نے ایسا کیا ہے اور جب میں نے منع کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لینے لگی۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ سچ کہتی ہیں پھر پوچھا تم نے احرام باندھتے وقت کیا نیت کی تھی؟ حضرت علی نے کہا میں نے یہ نیت کی تھی کہ اے اللہ میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں جس چیز کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے ساتھ تو ہدی ہے پس اب احرام نہ کھولنا جابر نے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدی کے جتنے جانور مدینہ سے لائے تھے اور جتنے علی رضی اللہ یمن سے لائے تھے سب ملا کر سو ہوئے پس سب لوگوں نے احرام کھول ڈالا اور بال کتروائے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور جن کے ساتھ ہدی تھی انھوں نے احرام نہیں کھولا۔ جب یوم الترویہ ہوا (یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ ہوئی) تو سب لوگ منی کی طرف متوجہ ہوئے اور حج کا احرام باندھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے اور منیٰ پہنچ کر ظہر وعصر کی اور مغرب وعشاء کی نماز پڑھی پھر دوسرے دن فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر ٹھہرے یہاں تک کہ آفتاب نکل آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیمہ لگانے کا حکم کیا جو بالوں کا بنا ہوا تھا۔ وادی نمرہ میں (یہ حرم کی حد ہے) پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی سے عرفات کی طرف چلے اور قریش کو اس بات کا یقین تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ میں مشعر حرام کے پاس ٹھہریں گے جیسا کہ وہ زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہرے نہیں بلکہ آگے بڑھ گئے یہاں تک کہ عرفات میں پہنچے تو دیکھا کہ وادی نمرہ میں قبہ تیار ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس میں اترے جب آفتاب ڈھل گیا تو قصواء (اونٹنی کا نام) کو لانے کا حکم فرمایا اس پر پالان کسا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے یہاں تک کہ وادی کے اندر آئے اور لوگوں کے سامنے خطبہ دیا۔ فرمایا تمھاری جانیں اور مال تم پر حرام ہیں جیسا کہ اس شہر میں اس مہنہ میں آج کا دن حرمت والا ہے سنو آج زمانہ جاہلیت کی ہر بات میرے قدموں تلے پامال ہو گئی ہے اور زمانی جاہلیت کے سب خون معاف کر دیئے گئے اور سب سے پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں وہ ربعیہ بن الحارث بن عبد المطلب کا خون ہے۔ جو بنی سعد کا ایک دودھ پیتا بچہ تھا اور جس کو قبیلہ ہذیل کے لوگوں نے قتل کر ڈالا تھا اور جتنے سود زمانہ

جاہلیت کے تھے سب موقوف ہوئے اور پہلا سود جو میں معاف کرتا ہوں وہ میرے چچا (عباس بن عبد المطلب) کا سود ہے کیونکہ اب سود ختم ہو چکا ہے اور عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو (یعنی ان کی حق تلفی نہ کرو) کیونکہ تم نے انکو اللہ کی امان کے ساتھ اپنے قبضہ میں لیا ہے اور اللہ کے حکم سے تم نے ان کی شرمگاہوں کو اپنے اوپر حلال کیا ہے اور ان پر تمہارا یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی کو نہ آنے دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو (یعنی تمہاری مرضی و اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دیں) اگر وہ ایسا کریں تو ان کو مارو مگر اس طرح کہ نہ ان کی ہڈی ٹوٹے اور نہ کوئی زخم آئے اور تم پر ان کا حق یہ ہے کہ ان کو دستور کے مطابق کھانا کپڑا دو اور میں تم میں وہ چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم اس کو پکڑے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب اور قیامت کے دن تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا (کہ تم تک اللہ کا ٹھیک ٹھیک پیغام پہنچایا یا نہیں) تو بتاؤ تم کیا کہو گے؟ اس پر سب لوگ بول اٹھے کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم تک اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور اس کا حق ادا کر دیا اور نصیحت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگشت شہادت کو آسمان کی طرف اٹھایا اور پھر لوگوں کی طرف جھکا کر فرمایا۔ اللہ تو گواہ رہ، اللہ گواہ رہ، اے اللہ گواہ رہ، پھر حضرت بلال نے اذان دی اور تکبیر کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی پھر تکبیر کہی اور عصر کی نماز پڑھی اور ان دونوں کے درمیان کچھ نہیں پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قصواء پر سوار ہوئے اور عرفات کے میدان میں آئے تو اپنی اونٹنی کا پیٹ پتھروں کی طرف کیا اور جبل مشاۃ کو (ایک جگہ کا نام) اپنے سامنے رکھا اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور شام تک ٹھہرے رہے یہاں تک کہ آفتاب ڈوبنے کے قریب ہو گیا اور تھوڑی زردی کم ہو گئی جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیچھے اسامہ کو بٹھایا اور عرفات سے مزدلفہ کی طرف لوٹے اور اونٹ کی باگ تنگ کی یہاں تک کہ اسکا سر پالان کے سرے سے آلگا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو داہنے ہاتھ سے اشارہ کرتے جاتے تھے کہ آہستہ چلو، اے لوگو آہستہ چلو، اے لوگو جب کسی بلندی پر آتے تو اونٹ کی باگ ذرا ڈھیلی کر دیتے تاکہ وہ چڑھ جائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ میں آگئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں مغرب اور عشاء کو جمع کیا ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ عثمان راوی نے کہا کہ دونوں نمازوں کے بیچ میں کچھ نہ پڑھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی جب ان پر فجر کھل گئی تب فجر کی نماز پڑھی سلیمان نے کہا اذان اقامت کے ساتھ (اسکے بعد کے مضمون پر سب راوی متفق ہیں) کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو گئے قصواء پر یہاں تک کہ مشعر حرام میں آئے اور اس پر چڑھے عثمان اور سلیمان نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف رخ کیا اللہ کی حمد بیان کی اور تکبیر کہی اور عثمان نے یہ اضافہ کیا کہ اسکی توحید بیان کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہیں ٹھہرے رہے یہاں تک کہ خوب روشنی ہو گئی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہوئے اور اپنے پیچھے فضل بن عباس کو بٹھایا فضل خوبصورت اور اچھے بالوں والے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے روانہ ہوئے تو عورتیں ہودوں میں بیٹھی تھیں فضل ان عورتوں کی طرف دیکھنے لگے رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ فضل کے منہ پر رکھ دیا اور فضل نے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادھر ہاتھ رکھا انہوں نے دوسری طرف منہ پھیر لیا اور دیکھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی محسر میں پہنچ آئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں پہنچے تو اپنی سواری کو تھوڑی سے حرکت دی (یعنی تیز چلایا) پھر دوسرے بیچ والے راستہ سے چلے جو جمرہ عقبہ پر لے جاتا ہے یہاں تک کہ اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس ہے پھر اس پر سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر کہا اور ہر کنکری ایسی تھی جسے انگلی میں رکھ کر پھینکتے ہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وادی کے اندر سے کنکریاں ماریں پھر وہاں سے لوٹ کر اپنے نحر کرنے کی جگہ آئے اور اپنے ہاتھ سے تریسٹھ اونٹوں کی نحر کی اور باقی کے واسطے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے باقی اونٹوں کو نحر کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ہدی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شریک کیا پھر حکم کیا ہر اونٹ میں سے ایک ایک پارچہ گوشت لینے کا وہ سب پارچے دیگ میں پکائے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انکو کھایا اور انکا شوربا پیا سلیمان نے کہا کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے بیت اللہ کی طرف چلے اور مکہ میں ظہر کی نماز پڑھی اسکے بعد بنی عبدالمطلب کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ زمزم کا پانی پلا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی عبدالمطلب پانی کھینچو اگر مجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے پانی پلانے پر تمہیں مغلوب کرلیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی کھینچتا انہوں نے ایک ڈول کھینچ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بڑھایا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پانی پیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، نفیل، عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عمار، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا حال

جلد : جلد دوم   حدیث 140

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان، احمد بن حنبل، عبدالوہاب، جعفر بن محمد، حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ بِعَرَفَةَ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَإِقَامَتَيْنِ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ أَسْنَدَهُ حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ فِي الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ وَوَافَقَ حَاتِمَ بْنَ إِسْمَعِيلَ عَلَى إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

الْجُعْفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعَتَمَةَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

عبد اللہ بن مسلمہ، سلیمان، احمد بن حنبل، عبد الوہاب، جعفر بن محمد، حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر اور عصر عرفات میں ایک ہی اذان سے پڑھیں اور انکے درمیان کے نفل نہیں پڑھے لیکن تکبیریں دو رکعتیں اسی طرح مغرب وعشاء کو مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھا اور انکے درمیان کوئی نفل نماز نہیں پڑھی امام ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو حاتم بن اسماعیل نے طویل حدیث میں مسندا روایت کیا ہے جس پر محمد بن علی جعفی نے بروایت جعفر بواسطہ والد (محمد بن علی) حضرت جابر سے روایت کرتے ہوئے انکی موافقت بھی کی ہے بجز اسکے محمد بن علی جعفی نے اسمیں یہ کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت سے ادا کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ مجھ سے امام احمد بن حنبل نے بیان کیا ہے کہ اس طویل حدیث میں حاتم بن اسماعیل نے خطاء کی ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، سلیمان، احمد بن حنبل، عبد الوہاب، جعفر بن محمد، حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا حال

جلد : جلد دوم حدیث 141

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَابِرٍ قَالَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرْتُ هَا هُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ قَدْ وَقَفْتُ هَا هُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ قَدْ وَقَفْتُ هَا هُنَا وَمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اس جگہ نحر کیا اور سارا منی نحر کا مقام ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ میں ٹھہرے اور فرمایا میں اس جگہ ٹھہرا اور سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ میں ٹھہرے اور فرمایا سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا حال

جلد : جلد دوم حدیث 142

راوی: مسدد حفص بن غیاث، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرٍ بِإِسْنَادِهِ زَادَ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ

مسدد حفص بن غیاث، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی سند کے ساتھ روایت مذکور ہے اس میں فانحروا فی رحالکم کا اضافہ ہے۔

راوی: مسدد حفص بن غیاث، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کا حال

جلد : جلد دوم حدیث 143

راوی: یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن سعید، قطان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ عِنْدَ قَوْلِهِ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى قَالَ فَقَرَأَ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقَالَ فِيهِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ قَالَ أَبِي هَذَا الْحَرْفُ لَمْ يَذْكُرْهُ جَابِرٌ فَذَهَبْتُ مُحَرِّشًا وَذَكَرَ قِصَّةَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَاب الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، قطان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے (یہ طویل حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ مروی ہے مگر اس میں وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى پڑھنے کے بعد یہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو رکعتوں میں توحید (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ پڑھا اور اس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول (بجائے عراق کے) کوفہ میں مذکور ہے نیز اسمیں یہ لفظ نہیں ہے کہ میں انکی شکایت کرنے گیا بلکہ تمام قصہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا۔

راوی: یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن سعید، قطان، جعفر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

وقوف عرفہ کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

وقوف عرفہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 144

راوی: ھناد، ابومعاویہ، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمَّوْنَ الْحُمُسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ قَالَتْ فَلَمَّا جَائَ الْإِسْلَامُ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يُفِيضُ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ

ہناد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قریش اور انکے ہم مذہب لوگ مزدلفہ میں ٹھہرا کرتے تھے اور اس قیام کو حمس کہتے تھے اور باقی تمام عرب کے لوگ عرفات میں ٹھہرتے تھے جب دین اسلام آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم دیا کہ وہ عرفات میں جائیں اور وہاں ٹھہریں اور پھر وہاں سے واپس ہوں یہ حکم اس آیت میں ہے ثُمَّ اَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ (یعنی پھر لوٹو وہاں سے جہاں سے سب لوٹتے ہیں یعنی عرفات سے (

راوی: ہناد، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

منی کی طرف روانگی

باب : مناسک حج کا بیان

منی کی طرف روانگی

جلد : جلد دوم حدیث 145

راوی: زھیر بن حرب، احوص بن جواب، عمار بن زریق، سلیمان، اعمش، حکم، مقسم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَالْفَجْرَ يَوْمَ عَرَفَةَ بِمِنًى

زہیر بن حرب، احوص بن جواب، عمار بن رزیق، سلیمان، اعمش، حکم، مقسم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھویں تاریخ کی ظہر اور نویں تاریخ کی فجر منی میں پڑھی۔

راوی: زہیر بن حرب، احوص بن جواب، عمار بن رزیق، سلیمان، اعمش، حکم، مقسم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

منی کی طرف روانگی

جلد : جلد دوم حدیث 146

راوی: احمد بن ابراهيم، اسحق، سفيان، عبدالعزيزبن رفيع، انس بن مالك، حضرت عبدالعزيزبن رفيع رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْئٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ بِمِنًى قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ ثُمَّ قَالَ افْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ

احمد بن ابراہیم، اسحاق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع، انس بن مالک، حضرت عبدالعزیز بن رفیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے وہ بات بتائیے جو آپ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد رکھی ہو یعنی آپ نے آٹھویں تاریخ کی ظہر کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا بطح میں پھر فرمایا اب تو وہ کر جو تیرے امیر کریں۔

راوی: احمد بن ابراہیم، اسحق، سفیان، عبدالعزیز بن رفیع، انس بن مالک، حضرت عبدالعزیز بن رفیع رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

منی کی طرف روانگی

جلد : جلد دوم حدیث 147

راوی: احمد بن حنبل، يعقوب، ابن اسحق، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ غَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ صَبِيحَةَ يَوْمِ عَرَفَةَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَنَزَلَ بِنَمِرَةَ وَهِيَ مَنْزِلُ الْإِمَامِ الَّذِي يَنْزِلُ بِهِ بِعَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ رَاحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَجِّرًا فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ رَاحَ فَوَقَفَ عَلَى الْمَوْقِفِ مِنْ عَرَفَةَ

احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحاق، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرفہ کے دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز پڑھ کر منی سے (عرفات کے لیے) روانہ ہوئے جب عرفات کے قریب پہنچے تو مقام نمرہ میں اترے اور یہی عرفات میں امام کے اترنے کی جگہ ہے جب ظہر کی نماز کا وقت آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فورا عرفات کی طرف روانہ ہوئے ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ پڑھی پھر خطبہ پڑھا اسکے بعد روانہ ہوئے اور عرفات کے موقف میں وقوف کیا۔

راوی : احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحق، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

عرفہ میں نماز کے لیے روانگی کا وقت

باب : مناسک حج کا بیان

عرفہ میں نماز کے لیے روانگی کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 148

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، نافع بن عمر، سیعد بن حسان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا أَنْ قَتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ أَيَّةُ سَاعَةٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوحُ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَالَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ رُحْنَا فَلَمَّا أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ أَنْ يَرُوحَ قَالُوا لَمْ تَزِغْ الشَّمْسُ قَالَ أَزَاغَتْ قَالُوا لَمْ تَزِغْ أَوْ زَاغَتْ قَالَ فَلَمَّا قَالُوا قَدْ زَاغَتْ ارْتَحَلَ

احمد بن حنبل، وکیع، نافع بن عمر، سیعد بن حسان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجاج بن یوسف نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو قتل کر ڈالا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مسئلہ دریافت کیا کہ آج کے دن (عرفہ کے دن) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لیے کس وقت نکلے تھے؟ کہا جس وقت ہم نکلیں گے پھر جب ابن عمر رضی اللہ نے نکلنے کا ارادہ کیا تو لوگوں کہا کہ ابھی سورج نہیں ڈھلا (اسوقت ابن عمر رضی اللہ عنہ نابینا ہو چکے تھے) انہوں نے (کچھ دیر کے بعد پھر) پوچھا کہ کیا آفتاب ڈھل گیا؟ لوگوں نے کہا نہیں پھر جب لوگ نے بتایا کہ آفتاب ڈھل گیا ہے تو وہ نماز کے لیے نکلے۔

راوی : احمد بن حنبل، وکیع، نافع بن عمر، سیعد بن حسان، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

عرفات میں خطبہ دینا

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات میں خطبہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 149

راوی: ھناد، ابن ابی زائدہ، سفیان بن عیینہ، حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بنی ضمرہ کے ایک شخص کے حوالہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِعَرَفَةَ

ہناد، ابن ابی زائدہ، سفیان بن عیینہ، حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بنی ضمرہ کے ایک شخص کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے اپنے باپ سے یا چچا سے سنا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات میں منبر پر (خطبہ دیتے ہوئے) دیکھا ہے۔

راوی : ہناد، ابن ابی زائدہ، سفیان بن عیینہ، حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بنی ضمرہ کے ایک شخص کے حوالہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات میں خطبہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 150

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، سلمہ بن نبیط،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْحَيِّ عَنْ أَبِيهِ نُبَيْطٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ أَحْمَرَ يَخْطُبُ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، سلمہ بن نبیط سے روایت ہے کہ انہوں نے عرفات میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک سرخ اونٹ پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، سلمہ بن نبیط،

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات میں خطبہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 151

راوی : ھناد بن سری، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، عبدالمجید، عدا م، خالد بن ھودہ، ھناد، عبدالمجید، ابوعمرو،

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن العداء بن ہوزہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ قَالَ هَنَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْعَدَّاءِ بْنِ هَوْذَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ قَائِمٌ فِي الرِّكَابَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ الْعَلَاءِ عَنْ وَكِيعٍ كَمَا قَالَ هَنَّادٌ

ہناد بن سری، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، عبدالمجید، عدام، خالد بن ہودہ، ہناد، عبدالمجید، ابوعمرو، حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن العداء بن ہوزہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عرفات میں ایک اونٹ پر اسکی دونوں رکابوں پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن العلاء نے وکیع سے اسی طرح روایت کیا ہے جس طرح ہناد نے کیا ہے۔

راوی : ہناد بن سری، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، عبدالمجید، عدام، خالد بن ہودہ، ہناد، عبدالمجید، ابوعمرو، حضرت خالد رضی اللہ عنہ بن العداء بن ہوزہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات میں خطبہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 152

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عثمان بن عمر، عبدالمجید، ابوعمرو، العداء بن خالد

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ أَبُو عَمْرٍو عَنْ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدٍ بِمَعْنَاهُ

عباس بن عبدالعظیم، عثمان بن عمر، عبدالمجید، ابوعمرو، العداء بن خالد سے بھی اسی کے ہم معنی روایت مذکور ہے

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عثمان بن عمر، عبدالمجید، ابوعمرو، العداء بن خالد

عرفات میں کھڑے ہونے کی جگہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات میں کھڑے ہونے کی جگہ

جلد : جلد دوم حدیث 153

راوی: ابن نفیل، سفیان، عمرو، دینار، عمرو بن عبداللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ أَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ وَنَحْنُ بِعَرَفَةَ فِي مَكَانٍ يُبَاعِدُهُ عَمْرٌو عَنْ الْإِمَامِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ لَكُمْ قِفُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ

ابن نفیل، سفیان، عمرو، دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن مربع انصاری ہمارے پاس آئے اور ہم عرفات میں ایسی جگہ اترے تھے جسکو عمرو امام سے دور خیال کرتے تھے تو انہوں نے کہا کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھیجا ہوا قاصد ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ تم اپنی نشانیوں کی جگہ کھڑے ہو کیونکہ تم ابراہیم علیہ السلام کے وارث ہو۔

راوی: ابن نفیل، سفیان، عمرو، دینار، عمرو بن عبد اللہ بن صفوان، حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ

عرفات سے واپسی کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات سے واپسی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 154

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، وهب بن بیان عبیدہ، سلیمان، اعمش، حکم، مقسم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ ح و حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ الْمَعْنَى عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَرَدِيفُهُ أُسَامَةُ وَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِيجَافِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهَا رَافِعَةً يَدَيْهَا عَادِيَةً حَتَّى أَتَى جَمْعًا زَادَ وَهْبٌ ثُمَّ أَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِيجَافِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ قَالَ فَمَا رَأَيْتُهَا رَافِعَةً يَدَيْهَا حَتَّى أَتَى مِنًى

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، وہب بن بیان عبیدہ، سلیمان، اعمش، حکم، مقسم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے اطمینان وسکون کے ساتھ واپس ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسامہ سوار تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایالوگو اطمینان کے ساتھ چلو کیونکہ گھوڑوں اور اونٹوں کے دوڑانے میں کوئی نیکی نہیں ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس کے بعد میں نے کسی گھوڑے یا کسی اونٹ کو دیکھا جو ہاتھ (آگے کے دو پاؤں) اٹھائے دوڑتا ہوں یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ میں آئے وہب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ پھر وہاں سے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور فرمایا اے لوگو نیکی اونٹ یا گھوڑے کے دوڑانے کا نام نہیں ہے بلکہ اطمینان وسکون اختیار کرو (یعنی آہستہ چلو) ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے کسی گھوڑ یا اونٹ کو نہ دیکھا جو ہاتھ اٹھائے دوڑتا ہو یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں پہنچ گئے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، وہب بن بیان عبیدہ، سلیمان، اعمش، حکم، مقسم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات سے واپسی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 155

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، محمد بن کثیر، سفیان، زہیر، ابراہیم، بن عقبہ، حضرت کریب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي كَيْفَ فَعَلْتُمْ أَوْ صَنَعْتُمْ عَشِيَّةَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جِئْنَا الشِّعْبَ الَّذِي يُنِيخُ النَّاسُ فِيهِ لِلْمُعَرَّسِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ بَالَ وَمَا قَالَ زُهَيْرٌ أَهْرَاقَ الْمَاءَ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا لَيْسَ بِالْبَالِغِ جِدًّا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ الصَّلَاةُ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ فَرَكِبَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ النَّاسُ فِي مَنَازِلِهِمْ وَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى أَقَامَ الْعِشَاءَ وَصَلَّى ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ زَادَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصْبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ وَانْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَّاقِ قُرَيْشٍ عَلَى رِجْلَيَّ

احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، محمد بن کثیر، سفیان، زہیر، ابراہیم، بن عقبہ، حضرت کریب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ جب تم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شام کو سوار ہو کر آئے تھے تو تم نے کیا

کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ ہم اس گھاٹی میں آئے جہاں لوگ رات کو اترنے اور سونے کے لیے اپنے اونٹوں کو بٹھاتے ہیں پس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا اونٹ بٹھایا پھر پیشاب کیا کریب کہتے ہیں کہ اسامہ نے پانی بہانے کا ذکر نہیں کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کا پانی منگایا اور وضو کیا لیکن وضو میں زیادہ مبالغہ نہیں کیا (ہلکا وضو کیا یعنی اعضاء وضو کو ایک مرتبہ کو ایک مرتبہ دھویا تین مرتبہ نہیں دھویا) اسامہ کہتے ہیں پھر میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگے چل کر پڑھیں گے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے یہاں تک کہ ہم مزدلفہ میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھی پھر لوگوں نے اپنے اپنے ٹھکانوں میں اونٹ بٹھائے اور ابھی انکی پیٹھ سے بوجھ اتار بھی نہ پائے تھے کہ عشاء کی تکبیر ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی اسکے بعد لوگوں نے اپنے اونٹوں سے بوجھ اتارے محمد بن کثیر نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ کریب نے کہا کہ میں نے اسامہ سے پوچھا کہ پھر جب صبح ہوئی تو تم نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فضل بن عباس سوار ہوئے اور میں قریش کے لوگوں کے ساتھ پیدل روانہ ہوا۔

راوی : احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، محمد بن کثیر، سفیان، زہیر، ابراہیم، بن عقبہ، حضرت کریب رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات سے واپسی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 156

راوی : احمد بن حنبل، یحیی ابن آدم، سفیان، عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ثُمَّ أَرْدَفَ أُسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى نَاقَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ الْإِبِلَ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ السَّكِينَةَ أَيُّهَا النَّاسُ وَدَفَعَ حِينَ غَابَتْ الشَّمْسُ

احمد بن حنبل، یحیی ابن آدم، سفیان، عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبید اللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسامہ کو اپنے پیچھے بٹھایا پھر درمیانہ چال سے اونٹ چلانے لگے اور لوگ اپنے اونٹوں کو دائیں بائیں چلا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کی طرف توجہ نہیں فرماتے تھے اور فرماتے تھے اے لوگو اطمینان سے چلو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے روانہ ہوئے جب سورج غروب ہوگیا۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی ابن آدم، سفیان، عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبیداللہ بن ابی رافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات سے واپسی کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 157

راوی: قعنبی، مالک، ھشام بن عروہ، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا جَالِسٌ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ قَالَ هِشَامٌ النَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ

قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسامہ بن زید سے سوال کیا گیا اور میں اسوقت انہیں کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حجۃ الوداع میں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹے تو اونٹ کو کس طرح چلاتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ عنق چال سے چلتے تھے (عنق دوڑنا مگر کم رفتار سے) اور جب راہ کشادہ پاتے تو نص چال سے چلاتے تھے ہشام کہتے ہیں کہ نص عنق سے زیادہ ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات سے واپسی کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 158

راوی: احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحق، ابراھیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا وَقَعَتْ الشَّمْسُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحاق، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے ساتھ (ایک اونٹ پر) سوار تھا جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (عرفات سے) لوٹے۔

راوی : احمد بن حنبل، یعقوب، ابن اسحق، ابراہیم بن عقبہ، کریب، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عرفات سے واپسی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 159

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشِّعْبِ نَزَلَ فَبَالَ فَتَوَضَّأَ وَلَمْ يُسْبِغْ الْوُضُوءَ قُلْتُ لَهُ الصَّلَاةُ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أُقِيمَتْ الْعِشَاءُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات سے لوٹے یہاں تک کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھاٹی میں اترے اور پیشاب کیا اور وضو کیا لیکن مکمل وضو نہیں کیا (اس کے دو مفہوم ہو سکتے ہیں ایک تو یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو شرعی نہیں کیا بلکہ وضو لغوی کیا یعنی ہاتھ منہ دھویا یا یہ کہ اعضاء وضو کو تین تین مرتبہ نہیں دھویا بلکہ ایک مرتبہ دھونے پر اکتفاء کیا) میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ لیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگے چل کر پڑھیں گے پھر سوار ہوئے جب مزدلفہ میں پہنچے تو وہاں اترے اور پورا وضو کیا نماز کی تکبیر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب کی نماز پڑھی پھر ہر ایک آدمی نے اپنا اونٹ اپنے ٹھکانے میں بٹھایا اس کے بعد عشاء کی تکبیر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی اور مغرب وعشاء کے درمیان میں کوئی نفل نماز نہیں پڑھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، موسیٰ بن عقبہ، کریب، عبداللہ بن عباس، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

مزدلفہ میں نماز کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 160

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر پڑھی۔

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 161

راوی: ابن حنبل، حماد بن خالد، ابن ابی ذئب، زہری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَقَالَ بِإِقَامَةٍ إِقَامَةٍ جَمَعَ بَيْنَهُمَا قَالَ أَحْمَدُ قَالَ وَكِيعٌ صَلَّى كُلَّ صَلَاةٍ بِإِقَامَةٍ

ابن حنبل، حماد بن خالد، ابن ابی ذئب، زہری سے اسی سند و مفہوم کی روایت مذکور ہے اسمیں یہ اضافہ ہے کہ الگ الگ تکبیر سے اور احمد نے وکیع سے نقل کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں نمازیں ایک ہی تکبیر سے پڑھیں۔

راوی: ابن حنبل، حماد بن خالد، ابن ابی ذئب، زہری

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 162

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، شبابہ، مخلد بن خالد عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، حضرت زہری

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَعْنَى أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ ابْنِ حَنْبَلٍ عَنْ حَمَّادٍ وَمَعْنَاهُ قَالَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَلَمْ يُنَادِ فِي الْأُولَى وَلَمْ يُسَبِّحْ عَلَى إِثْرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا قَالَ مَخْلَدٌ لَمْ يُنَادِ فِي وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

عثمان بن ابی شیبہ، شبابہ، مخلد بن خالد عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، حضرت زہری سے سابقہ سند و مفہوم کے ساتھ روایت مروی ہے اسمیں یہ اضافہ ہے کہ ہر نماز کے لیے ایک تکبیر کہی اور پہلی نماز کے لیے اذان نہ دی اور نہ ان دونوں نمازوں میں سے کسی نماز کے بعد نفل پڑھے مخلد نے کہا کسی نماز کے لیے اذان نہ دی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، شبابہ، مخلد بن خالد عثمان بن عمر، ابن ابی ذئب، حضرت زہری

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 163

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحق، حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ مَالِكُ بْنُ الْحَارِثِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ صَلَّيْتُهُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحاق، حضرت عبد اللہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں تو مالک بن حارث نے پوچھا یہ کس طرح کی نماز ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ان دونوں نمازوں کو اسی جگہ ایک تکبیر سے پڑھا تھا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحق، حضرت عبد اللہ بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 164

راوی: محمد بن سلیمان، اسحق بن یوسف، شریک، ابواسحق سعید، بن جبیر، عبداللہ بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ كَثِيرٍ

محمد بن سلیمان، اسحاق بن یوسف، شریک، ابواسحاق سعید، بن جبیر، عبداللہ بن مالک سے روایت ہے کہ ہم نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک تکبیر کے ساتھ پڑھی اس کے بعد ابن کثیر کی حدیث (سابقہ حدیث) کا مضمون ذکر کیا۔

راوی: محمد بن سلیمان، اسحق بن یوسف، شریک، ابواسحق سعید، بن جبیر، عبداللہ بن مالک

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 165

راوی: ابن علاء ابواسامہ، اسماعیل، ابواسحق، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَلَمَّا بَلَغْنَا جَمْعًا صَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا ابْنُ عُمَرَ هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ

ابن علاء ابواسامہ، اسماعیل، ابواسحاق، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عرفات سے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ لوٹے جب مزدلفہ میں پہنچے تو انہوں نے ہم کو مغرب کی تین اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھائیں ایک ہی تکبیر سے۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ ہم سے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اس جگہ اسی طرح نماز پڑھائی تھی (یعنی دونوں نمازیں ایک ہی تکبیر سے (

راوی: ابن علاء ابواسامہ، اسماعیل، ابواسحق، حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 166

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ بن کھیل سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَقَامَ بِجَمْعٍ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا وَقَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ

مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مزدلفہ میں تکبیر کہی اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد فرمایا میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا انہوں نے اس جگہ ایسا ہی کیا تھا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ ایسا ہی کیا تھا۔

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سلمہ بن کہیل سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 167

راوی: مسدد، ابواحوص، اشعث بن سلیم سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ يَكُنْ يَفْتُرُ مِنْ التَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ حَتَّى أَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ أَوْ أَمَرَ إِنْسَانًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عِلَاجُ بْنُ عَمْرٍو بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا

مسدد، ابواحوص، اشعث بن سلیم سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات سے مزدلفہ کو آیا راستے میں وہ برابر تکبیر و تہلیل میں مشغول رہے یہاں تک کہ ہم مزدلفہ پہنچ گئے پس انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی یا یہ کہا کہ

انہوں نے کسی شخص کو حکم کیا اس نے اذان دی اور اقامت کہی اس کے بعد انہوں نے ہم کو مغرب کی تین رکعت پڑھائیں اور پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا ایک اور نماز پڑھو اور انہوں نے ہم کو عشاء کی دو رکعتیں پڑھائیں اس کے بعد انہوں نے اپنا رات کا کھانا طلب کیا اشعث کہتے ہیں کہ علاج بن عمرو نے مجھ سے اسی طرح بیان کیا جس طرح میرے والد سلیم نے ابن عمر سے روایت کیا ہے کہ جب اس طریقہ کے متعلق ابن عمر سے کہا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی ہے۔

راوی : مسدد، ابواحوص، اشعث بن سلیم سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 168

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعوانہ، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنَ زِيَادٍ وَأَبَا عَوَانَةَ وَأَبَا مُعَاوِيَةَ حَدَّثُوهُمْ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عِمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِوَقْتِهَا إِلَّا بِجَمْعٍ فَإِنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَائِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ مِنْ الْغَدِ قَبْلَ وَقْتِهَا

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعوانہ، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی غیر وقت پر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے مزدلفہ کے وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز جمع کی اور اگلے دن صبح کی نماز معمول کے وقت (اسفار) سے پہلے پڑھی۔

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، ابوعوانہ، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 169

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن آدم، سفیان بن عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبداللہ بن ابورافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ هَذَا قُزَحُ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَنَحَرْتُ هَا هُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ

احمد بن حنبل، یحیی بن آدم، سفیان بن عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبداللہ بن ابورافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب (مزدلفہ میں) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قزح (پہاڑ کا نام) کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا یہ قزح ہے اور یہ وقوف کی جگہ ہے اور سارا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے (اور منی تشریف لائے تو فرمایا) میں نے یہاں نحر کیا اور منی نحر کی جگہ ہے پس تم اپنے ٹھکانوں پر نحر (قربانی) کرو۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن آدم، سفیان بن عبدالرحمن بن عیاش، زید بن علی، عبداللہ بن ابورافع، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 170

راوی: مسدد، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَفْتُ هَا هُنَا بِعَرَفَةَ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هَا هُنَا بِجَمْعٍ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَنَحَرْتُ هَا هُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ

مسدد، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں عرفات میں یہاں پر کھڑا اور عرفات سارا کا سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے اور میں مزدلفہ میں یہاں پر ٹھہرا اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے (اور منی میں فرمایا کہ) میں نے یہاں قربانی کی اور سارا منی قربانی کی جگہ ہے پس تم اپنے اپنے ٹھکانوں پر قربانی کرو۔

راوی : مسدد، حفص بن غیاث، جعفر بن محمد، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 171

راوی: حسن بن علی، ابواسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَطَائٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ

حسن بن علی، ابو اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاسارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منی نحر (قربانی) کی جگہ ہے اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور مکہ کے تمام راستے چلنے کی جگہ ہیں اور قربانی کی جگہ ہیں۔

راوی : حسن بن علی، ابو اسامہ بن زید، عطاء، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 172

راوی: ابن کثیر، سفیان، ابواسحق، حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يُفِيضُونَ حَتَّى يَرَوْا الشَّمْسَ عَلَى ثَبِيرٍ فَخَالَفَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

ابن کثیر، سفیان، ابو اسحاق، حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دور جہالت کے لوگ (مزدلفہ سے) نہیں لوٹتے تھے تاوقت یہ کہ ثبیر پہاڑ پر سورج کو نہ دیکھ لیتے تھے پس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکی مخالفت کی اور سورج نکلنے سے پہلے (مزدلفہ سے لوٹ آئے۔(

راوی : ابن کثیر، سفیان، ابو اسحق، حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ

مزدلفہ سے جلدی لوٹنا

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ سے جلدی لوٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 173

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، عبیداللہ بن ابی یزید، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ

احمد بن حنبل، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا جنکو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزور جان کر (عورت اور بچے) مزدلفہ کی رات میں آگے (منی کی طرف) بھیج دیا تھا (تاکہ انکو ہجوم کے وقت تکلیف نہ ہو)۔

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ سے جلدی لوٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 174

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ فَجَعَلَ يَلْطَخُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو دَاوُد اللَّطْخُ الضَّرْبُ اللَّيِّنُ

محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مزدلفہ کی رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اور بنی مطلب کے لڑکوں کو گدھوں پر سوار کرا کے آگے (منی کی طرف) بھیج دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری رانوں پر نرمی سے مارتے تھے اور فرماتے تھے کنکریاں نہ مارنا جب تک کہ سورج نہ نکل آئے ابو داؤد کہتے ہیں لطخ کے معنی ہیں آہستگی سے مارنا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، حسن، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ سے جلدی لوٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 175

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ولید بن عقبہ، حمزہ، حبیب، ابوثابت، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَدِّمُ ضُعَفَائَ أَهْلِهِ بِغَلَسٍ وَيَأْمُرُهُمْ يَعْنِي لَا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

عثمان بن ابی شیبہ، ولید بن عقبہ، حمزہ، حبیب، ابوثابت، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لوگوں میں سے جو کمزور ہوتے تھے (جیسے عورتیں اور بچے) انکو اندھیرے منہ ہی (منی کی طرف) روانہ فرما دیتے تھے اور فرمادیتے تھے کہ کنکریاں نہ مارنا جب تک کہ سورج نہ نکلے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ولید بن عقبہ، حمزہ، حبیب، ابوثابت، عطاء، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ سے جلدی لوٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 176

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن عثمان، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ الضَّحَّاكِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتْ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ مَضَتْ فَأَفَاضَتْ وَكَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ الْيَوْمَ الَّذِي يَكُونُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي عِنْدَهَا

ہارون بن عبداللہ، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن عثمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو یوم النحر میں رات ہی کو (منی کی طرف) روانہ فرما دیا تھا انہوں نے فجر سے پہلے کنکریاں ماریں اور خانہ کعبہ میں جا کر طواف افاضہ کر آئیں اور یہ (یوم النحر) وہ دن تھا جس دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکے ساتھ رہتے تھے (یعنی انکی باری کا دن تھا)۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، ابن ابی فدیک، ضحاک، ابن عثمان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ سے جلدی لوٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 177

راوی: محمد بن خلاء، یحیی، ابن جریج، عطاء، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ أَسْمَائَ أَنَّهَا رَمَتْ الْجَمْرَةَ قُلْتُ إِنَّا رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ بِلَيْلٍ قَالَتْ إِنَّا كُنَّا نَصْنَعُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن خلاء، یحیی، ابن جریج، عطاء، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کنکریاں ماریں اور کہا کہ ہم نے رات ہی میں کنکریاں ماریں اور ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : محمد بن خلاء، یحیی، ابن جریج، عطاء، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

مزدلفہ سے جلدی لوٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 178

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزدلفہ سے اطمینان سے لوٹے اور فرمایا کہ چھوٹی کنکریاں ماریں اور وادی محسر میں سواری کو تیز دوڑایا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حج اکبر کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

حج اکبر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 179

راوی: مومل بن فضل، ولید، ہشام، ابن غاز، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ الْغَازِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

مومل بن فضل، ولید، ہشام، ابن غاز، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر یوم النحر کو (دسویں ذی الحجہ کو) جمرات کے پاس کھڑے ہوئے اور لوگوں سے پوچھا یہ کونسا دن ہے؟ لوگوں نے کہا یوم النحر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ حج اکبر کا دن ہے۔

راوی: مومل بن فضل، ولید، ہشام، ابن غاز، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

حج اکبر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 180

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، زہری، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ فِيمَنْ يُؤَذِّنُ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى أَنْ لَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَيَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ وَالْحَجُّ الْأَكْبَرُ الْحَجُّ

محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، زہری، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے منی میں یوم النحر کو مجھے یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ کوئی شخص برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے اور حج اکبر کا دن قربانی کا دن ہے اور حج اکبر (بڑا حج) سے مراد حج ہے (اور حج اصغر سے مراد عمرہ ہے)۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، زہری، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ماہ حرم سے مراد کونسے مہینے ہیں؟

باب : مناسک حج کا بیان

ماہ حرم سے مراد کونسے مہینے ہیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 181

راوی: مسدد، اسماعیل، ایوب، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ

مسدد، اسماعیل، ایوب، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج میں خطبہ پڑھا تو فرمایا زمانہ پلٹ کر ویسا ہی ہو گیا ہے جیسا اس دن تھا جس دن اللہ تعالی نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا تھا سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں چار حرام (حرمت و عظمت والے) ہیں (اور ان چار میں سے) تین پے درپے ہیں یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب جو کہ جمادی الآخرہ اور شعبان کے درمیان ہے۔

راوی : مسدد، اسماعیل، ایوب، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

ماہ حرم سے مراد کونسے مہینے ہیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 182

راوی:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَيَّاضٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمَّاهُ ابْنُ عَوْنٍ فَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن یحیی بن فیاض، عبدالوہاب، ایوب سختیانی، محمد بن سیرین، ابن ابی بکرہ سے ایک دوسری سند کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے روایت مروی ہے۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث میں ابن عون نے ابوبکرہ کا نام عبدالرحمن روایت کیا ہے۔

راوی :

اگر کوئی وقوف عرفہ نہ پائے تو کیا کرے؟

باب : مناسک حج کا بیان

اگر کوئی وقوف عرفہ نہ پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 183

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، بکیر، عطاء، عبدالرحمن، بن یعمر الدیلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَطَائٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ فَجَائَ نَاسٌ أَوْ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَأَمَرُوا رَجُلًا فَنَادَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ الْحَجُّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَنَادَى الْحَجُّ الْحَجُّ يَوْمُ عَرَفَةَ مَنْ جَائَ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَتَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلًا خَلْفَهُ فَجَعَلَ يُنَادِي بِذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مِهْرَانُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ الْحَجُّ الْحَجُّ مَرَّتَيْنِ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ الْحَجُّ مَرَّةً

محمد بن کثیر، سفیان، بکیر، عطاء، عبدالرحمن، بن یعمر الدیلی سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفہ میں تھے تو چند نجد کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے ایک شخص کو حکم دیا پس اس نے پکار کر پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کس طرح ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایک آدمی کو حکم دیا تو اس نے بلند آواز میں جواب دیا کہ حج عرفہ کے دن ہے جو شخص دسویں شب کو فجر سے پہلے عرفہ میں آجائے گا تو اسکا حج پورا ہو جائیگا اور منی میں رہنے کے تین دن ہیں جس نے دو دن کے اندر کوچ کرنے میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو اپنے پیچھے بٹھالیا اور وہ یہی پکارتے چلا گیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو مہران نے سفیان سے روایت کرتے ہوئے الحج الحج دو مرتبہ کہا ہے۔ اور یحیی بن سعید القطان نے سفیان سے الحج صرف ایک مرتبہ ذکر کیا ہے۔ وقوف عرفہ فرض ہے اسکا وقت نویں تاریخ کے زوال سے لے کر دسویں تاریخ کی

شب میں طلوع فجر تک ہے اس کے درمیان اگر ایک ساعت بھی ٹھہر گیا تو اسکا حج صحیح ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، بکیر، عطاء، عبدالرحمن، بن یعمر الدیلی

باب : مناسک حج کا بیان

اگر کوئی وقوف عرفہ نہ پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 184

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، عامر، حضرت عروہ بن مضرس الطائی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَوْقِفِ يَعْنِي بِجَمْعٍ قُلْتُ جِئْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ جَبَلِ طَيِّئٍ أَكْلَلْتُ مَطِيَّتِي وَأَتْعَبْتُ نَفْسِي وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ حَبْلٍ إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَأَتَى عَرَفَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

مسدد، یحیی، اسماعیل، عامر، حضرت عروہ بن مضرس الطائی سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موقف میں آیا یعنی مزدلفہ میں میں نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں طے کے پہاڑوں میں سے چلا آتا ہوں میں نے اپنی اونٹنی کو تھکا مارا ہے اور خود کو بھی تھکایا ہے خدا کی قسم مجھے راستہ میں کوئی پہاڑ نہیں ملا جس پر میں نہ ٹھہرا ہوں تو کیا میرا حج درست ہو گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے ساتھ اس نماز کو پائے (یعنی مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز) اور وہ اسکے بعد پہلی رات کو یا دن کو عرفات میں ٹھہر چکا ہو تو اسکا حج پورا ہو گیا پس وہ اپنا میل کچیل دور کرے۔

راوی : مسدد، یحیی، اسمعیل، عامر، حضرت عروہ بن مضرس الطائی

باب : مناسک حج کا بیان

اگر کوئی وقوف عرفہ نہ پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 185

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، حمید، اعرج، محمد بن ابراهیم، حضرت عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ بِمِنًى وَنَزَّلَهُمْ مَنَازِلَهُمْ فَقَالَ لِيَنْزِلْ الْمُهَاجِرُونَ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْمَنَةِ الْقِبْلَةِ وَالْأَنْصَارُ هَا هُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْسَرَةِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ لِيَنْزِلْ النَّاسُ حَوْلَهُمْ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، حمید، اعرج، محمد بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منی میں لوگوں کے سامنے تقریر کی اور انکو اپنے ٹھکانوں میں اتارا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کے داہنی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا مہاجرین یہاں اتریں اور قبلہ کے بائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا انصار یہاں اتریں پھر باقی لوگوں کے لیے حکم ہوا کہ وہ ان کے (مہاجرین و انصار کے) ارد گرد اتریں۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، حمید، اعرج، محمد بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ

منی میں کس دن خطبہ پڑھے

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں کس دن خطبہ پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 186

راوی: محمد بن علاء ابن مبارک، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، قبیلہ بنی بکر کے دو شخصوں

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي بَكْرٍ قَالَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بَيْنَ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَنَحْنُ عِنْدَ رَاحِلَتِهِ وَهِيَ خُطْبَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي خَطَبَ بِمِنًى

محمد بن علاء ابن مبارک، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، قبیلہ بنی بکر کے دو شخصوں سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کے قریب کھڑے ہوئے تھے ہم نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ پڑھ رہے تھے اور یہ خطبہ ایام تشریق کے بیچ والے دن تھا اور یہی وہ خطبہ تھا جو منی میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا تھا۔

راوی: محمد بن علاء ابن مبارک، ابراہیم بن نافع، ابن ابی نجیح، قبیلہ بنی بکر کے دو شخصوں

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں کس دن خطبہ پڑھے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 187

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، حضرت ربیعہ بن عبدالرحمن بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُصَيْنٍ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي سَرَّاءُ بِنْتُ نَبْهَانَ وَكَانَتْ رَبَّةَ بَيْتٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الرُّئُوسِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ أَوْسَطَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ قَالَ عَمُّ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ إِنَّهُ خَطَبَ أَوْسَطَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

محمد بن بشار، ابوعاصم، حضرت ربیعہ بن عبدالرحمن بن حصین سے روایت ہے کہ میری دادی سراء بنت نبہان جو کہ زمانہ جاہلیت میں ایک بت خانہ کی مالکہ تھیں وہ کہتی ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو یوم الروئس میں (قربانی کے دوسرے دن) خطبہ سنایا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا کہ اللہ اور اسکا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی زیادہ جانتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ایام تشریق کے بیچ کا دن ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوحرہ رقاشی کے چچا سے بھی اسی طرح روایت کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایام تشریق کے درمیانی دن خطبہ دیا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، حضرت ربیعہ بن عبدالرحمن بن حصین

جس نے کہا کہ یوم النحر میں خطبہ پڑھے

باب : مناسک حج کا بیان

جس نے کہا کہ یوم النحر میں خطبہ پڑھے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 188

راوی: ھارون بن عبداللہ ھشام بن عبدالملک، عکرمہ، حضرت ہرماس بن زیاد باھلی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ يَوْمَ الْأَضْحَى بِمِنًى

ہارون بن عبداللہ ہشام بن عبدالملک، عکرمہ، حضرت ہرماس بن زیاد باہلی سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اونٹنی عضباء پر منی میں قربانی کے دن خطبہ پڑھتے دیکھا ہے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ ہشام بن عبدالملک، عکرمہ، حضرت ہرماس بن زیاد باہلی

باب: مناسک حج کا بیان

جس نے کہا کہ یوم النحر میں خطبہ پڑھے

جلد: جلد دوم   **حدیث** 189

راوی: مومل، ابن فضل، ولید، ابن جابر سلیم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيَّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ الْكَلَاعِيُّ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ خُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ

مومل، ابن فضل، ولید، ابن جابر سلیم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے منی کے دن (یعنی دسویں تاریخ میں) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ سنا ہے۔

راوی: مومل، ابن فضل، ولید، ابن جابر سلیم، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ

یوم النحر میں خطبہ کس وقت پڑھے

باب: مناسک حج کا بیان

یوم النحر میں خطبہ کس وقت پڑھے

جلد: جلد دوم   **حدیث** 190

راوی: عبدالوہاب بن عبدالعزیز، مروان، ہلال بن عامر، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمِنًى حِينَ ارْتَفَعَ الضُّحَى عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ وَالنَّاسُ بَيْنَ قَاعِدٍ وَقَائِمٍ

عبدالوہاب بن عبدالعزیز، مروان، ہلال بن عامر، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (دسویں تاریخ میں) جس وقت کہ آفتاب بلند ہوا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفید رنگ کے خچر پر سوار ہو کر لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ (دور کے لوگوں کے سامنے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ترجمانی کر رہے تھے اور کچھ لوگ کھڑے تھے اور کچھ لوگ بیٹھے تھے

راوی : عبدالوہاب بن عبدالعزیز، مروان، ہلال بن عامر، حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ

منی میں خطبہ کے دوران امام کیا بیان کرے

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں خطبہ کے دوران امام کیا بیان کرے

جلد : جلد دوم حدیث 191

راوی : مسدد، عبدالوارث، حمید، محمد بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن معاذ تیمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى فَفُتِحَتْ أَسْمَاعُنَا حَتَّى كُنَّا نَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا فَطَفِقَ يُعَلِّمُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتَّى بَلَغَ الْجِمَارَ فَوَضَعَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ بِحَصَى الْخَذْفِ ثُمَّ أَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَنَزَلُوا فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الْأَنْصَارَ فَنَزَلُوا مِنْ وَرَائِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ نَزَلَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ

مسدد، عبدالوارث، حمید، محمد بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن معاذ تیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ منی میں ہم کو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سنایا پس ہمارے کان کھل گئے یہاں تک کہ ہم اپنے اپنے ٹھکانوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ سن رہے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ارکان حج سکھانے شروع کیے یہاں تک کہ کنکریاں مارنے کے بیان تک پہنچے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہادت والی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کیں اور (بلند آواز سے) فرمایا چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین کو حکم فرمایا پس وہ مسجد کے اگلے حصے میں اترے اور پھر انصار کو حکم فرمایا وہ مسجد کے پچھلے حصے میں اترے اسکے بعد باقی لوگ اترے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، حمید، محمد بن ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن معاذ تیمی رضی اللہ عنہ

منی والی راتوں میں مکہ میں رہنا

باب : مناسک حج کا بیان

منی والی راتوں میں مکہ میں رہنا

جلد : جلد دوم حدیث 192

راوی: ابوبکر، محمد بن خلاد، یحیی، ابن جریج، جریر، حضرت عبدالرحمن بن فروخ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي حَرِيزٌ أَوْ أَبُو حَرِيزٍ الشَّكُّ مِنْ يَحْيَى أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ فَرُّوخٍ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ إِنَّا نَتَبَايَعُ بِأَمْوَالِ النَّاسِ فَيَأْتِي أَحَدُنَا مَكَّةَ فَيَبِيتُ عَلَى الْمَالِ فَقَالَ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاتَ بِمِنًى وَظَلَّ

ابو بکر، محمد بن خلاد، یحیی، ابن جریج، جریر، حضرت عبدالرحمن بن فروخ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہم لوگوں کا مال بیچا کرتے ہیں (جسکی بناء پر ہمارے ساتھ بہت سامال رہتا ہے جسکی حفاظت ضروری ہے) تو کیا ہم میں سے کوئی شخص (منی سے آکر) مکہ میں اپنے مال کے پاس رہ سکتا ہے؟ فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات اور دن کو منی ہی میں رہتے تھے۔

راوی: ابو بکر، محمد بن خلاد، یحیی، ابن جریج، جریر، حضرت عبدالرحمن بن فروخ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

منی والی راتوں میں مکہ میں رہنا

جلد : جلد دوم حدیث 193

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابواسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منی والی راتوں میں پانی پلانے کی غرض سے مکہ میں رہنے کی اجازت چاہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو اجازت دیدی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ضرورت اور مجبوری کے وقت ایسا کرنا جائز ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ابو اسامہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

منی میں نماز کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 194

راوی: مسدد، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ وَحَفْصَ بْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَاهُ وَحَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ أَتَمُّ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ زَادَ عَنْ حَفْصٍ وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ ثُمَّ أَتَمَّهَا زَادَ مِنْ هَا هُنَا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمْ الطُّرُقُ فَلَوَدِدْتُ أَنْ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ أَشْيَاخِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ صَلَّى أَرْبَعًا قَالَ فَقِيلَ لَهُ عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ ثُمَّ صَلَّيْتُ أَرْبَعًا قَالَ الْخِلَافُ شَرٌّ

مسدد، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منی میں چار رکعتیں پڑھیں پس عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو رکعت ہی نماز پڑھی ہیں (یعنی قصر کیا) اور ابوبکر کے ساتھ اور عمر رضی اللہ عنہم کے ساتھ بھی دو رکعتیں ہی پڑھیں (اور مسدد نے) حفص کے حوالہ سے یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ اور حضرت عثمان کے آغاز خلافت میں خود ان کے ساتھ بھی دو ہی رکعتیں پڑھی ہیں مگر وہ بعد میں پورے پڑھنے لگے تھے (اس کے بعد مسدد نے) معاویہ کے واسطہ سے یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اداء صلوۃ کے سلسلہ میں) پھر تمہارے طریقے مختلف ہو گئے (یعنی کچھ لوگوں نے اتمام کو ختیار کیا اور کچھ لوگ قصر ہی کرتے رہے اور مجھے تو چار کے مقابلہ میں وہ دو رکعت ہی پیاری ہیں جو قبول ہوں اعمش کہتے ہیں کہ معاویہ بن قرہ نے اپنے بعض شیوخ کے واسطہ سے نقل کیا ہے کہ (ایک مرتبہ) عبداللہ بن مسعود نے بھی (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ چار رکعتیں پڑھی ہیں اس پر کچھ لوگوں نے ان سے کہا کہ تم نے (اتمام صلوۃ کے سلسلہ میں) حضرت عثمان

پر طعن کیا تھا اور اب تم خود چار پڑھنے لگے فرمایا (امام کی) خلاف ورزی بری ہے۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، حفص بن غیاث، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، حضرت عبدالرحمن بن یزید

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 195

راوی: محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، حضرت زهری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُثْمَانَ إِنَّمَا صَلَّى بِمِنًى أَرْبَعًا لِأَنَّهُ أَجْمَعَ عَلَى الْإِقَامَةِ بَعْدَ الْحَجِّ

محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے منی میں چار رکعتیں اس لیے پڑھی تھیں کیونکہ انہوں نے حج کے اقامت کی نیت کرلی تھی۔

راوی : محمد بن علاء، ابن مبارک، معمر، حضرت زہری رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 196

راوی: هناد بن سری، ابواحوض، مغیره، حضرت ابراهیم رضی الله عنه

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى أَرْبَعًا لِأَنَّهُ اتَّخَذَهَا وَطَنًا

ہناد بن سری، ابواحوض، مغیرہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چار رکعتیں اس لیے پڑھی تھیں کیونکہ انہوں نے منی کو وطن بنالیا تھا۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوض، مغیرہ، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 197

راوی: محمد بن علاء، ابن مبارک، یونس، حضرت زہری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ لَمَّا اتَّخَذَ عُثْمَانُ الْأَمْوَالَ بِالطَّائِفِ وَأَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا صَلَّى أَرْبَعًا قَالَ ثُمَّ أَخَذَ بِهِ الْأَئِمَّةُ بَعْدَهُ

محمد بن علاء، ابن مبارک، یونس، حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عثمان نے طائف میں مکانات بنا لیے اور وہیں اقامت کا ارادہ کر لیا تو انہوں نے چار رکعتیں پڑھیں اسکے بعد لوگوں نے یہی طریقہ اختیار کر لیا۔

راوی: محمد بن علاء، ابن مبارک، یونس، حضرت زہری رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

منی میں نماز کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 198

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَتَمَّ الصَّلَاةَ بِمِنًى مِنْ أَجْلِ الْأَعْرَابِ لِأَنَّهُمْ كَثُرُوا عَامَئِذٍ فَصَلَّى بِالنَّاسِ أَرْبَعًا لِيُعَلِّمَهُمْ أَنَّ الصَّلَاةَ أَرْبَعٌ

موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منی میں پوری نماز اس لیے پڑھی تھی کہ اس سال بدوی لوگ بہت آئے تھے پس انہوں نے چار رکعتیں پڑھیں تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اصل میں اس نماز میں رکعتیں چار ہی ہیں

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

اہل مکہ کے لیے قصر صلوۃ کا حکم

باب : مناسک حج کا بیان

اہل مکہ کے لیے قصر صلوۃ کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 199

راوی: نفیلی، زهیر، ابواسحق، حارث بن وهب، حضرت حارثه بن وهب الخزاعی جنکی والدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ وَكَانَتْ أُمُّهُ تَحْتَ عُمَرَ فَوَلَدَتْ لَهُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَالنَّاسُ أَكْثَرُ مَا كَانُوا فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ أَبُو دَاوُد حَارِثَةُ بْنُ خُزَاعَةَ وَدَارُهُمْ بِمَكَّةَ

نفیلی، زہیر، ابواسحاق، حارث بن وہب، حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی جنکی والدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں اور جن کے بطن سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تھے۔ وہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے منی میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اور وہاں بہت لوگ تھے پس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حجۃ الوداع میں دو رکعتیں پڑھائیں

راوی: نفیلی، زہیر، ابواسحق، حارث بن وہب، حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی جنکی والدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

باب: مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 200

راوی: ابراهیم بن مهدی، علی بن مسهر، یزید ابن ابی زیاد، حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص اپنی والدہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ رَاكِبٌ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَرَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ يَسْتُرُهُ فَسَأَلْتُ عَنْ الرَّجُلِ فَقَالُوا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ وَازْدَحَمَ النَّاسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَمَيْتُمْ الْجَمْرَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

ابراہیم بن مہدی، علی بن مسہر، یزید ابن ابی زیاد، حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی ہیں میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطن وادی سے رمی جمار کرتے دیکھا ہے (جمرہ عقبہ پر) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار تھے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے تھے ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سایہ کئے ہوئے تھا میں نے اسکے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا وہ فضل بن عباس ہیں تبھی لوگوں نیہجوم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا لوگو ایک دوسرے کو ہلاک مت کرو (یعنی ہجوم کی وجہ سے ایک دوسرے کو کچل نہ ڈالو) اور جب تم کنکریاں مارو تو چھوٹی کنکریاں مارنا۔

راوی : ابراہیم بن مہدی، علی بن مسہر، یزید ابن ابی زیاد، حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص اپنی والدہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 201

راوی: ابوثور، ابراھیم بن خالد، وھب بن بیان، عبیدہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص اپنی والدہ

حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْرٍ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ وَوَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ رَاكِبًا وَرَأَيْتُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ حَجَرًا فَرَمَى وَرَمَى النَّاسُ

ابوثور، ابراہیم بن خالد، وہب بن بیان، عبیدہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتی میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمرہ عقبہ کے پاس (اونٹ پر) سوار دیکھا ہے اور میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں انگلیوں کے بیچ میں کنکریاں تھیں پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ کنکری پھینکی اور دوسرے لوگوں نے بھی پھینکی۔

راوی : ابوثور، ابراہیم بن خالد، وہب بن بیان، عبیدہ، یزید بن ابی زیاد، حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص اپنی والدہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 202

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت بن ابی الزیاد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ بِإِسْنَادِهِ فِي مِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ زَادَ وَلَمْ يَقُمْ عِنْدَهَا

محمد بن علاء، ابن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت بن ابی الزیاد سے بھی اسی طرح مروی ہے اس حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رمی جمار سے فراغت کے بعد جمرہ عقبہ پر) ٹھہرے نہیں رہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابن ادریس، یزید بن ابی زیاد، حضرت بن ابی الزیاد

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 203

راوی: قعنبی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْجِمَارَ فِي الْأَيَّامِ الثَّلَاثَةِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا وَيُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

قعنبی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نحر کے بعد تین دن تک رمی جمار کے لیے آتے تھے پیدل آتے اور پیدل واپس جاتے اور فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : قعنبی، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 204

راوی: ابن حنبل، یحیی ابن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلَى رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى فَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ

ابن حنبل، یحیی ابن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نحر کے دن چاشت کے وقت اور اسکے بعد (دوسرے دن) زوال آفتاب کے بعد اونٹنی پر سوار ہو کر رمی جمار کرتے دیکھا ہے۔

راوی : ابن حنبل، یحیی ابن سعید، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 205

راوی: عبداللہ بن محمد، سفیان، مسعر، حضرت وبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتَى أَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ إِذَا رَمَى إِمَامُكَ فَارْمِ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ زَوَالَ الشَّمْسِ فَإِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ رَمَيْنَا

عبداللہ بن محمد، سفیان، مسعر، حضرت وبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کنکریاں کب ماروں؟ انہوں نے کہا جب تیرا امام کنکریاں مار چکے تب تو کنکریاں مار پھر میں نے بھی ان کے سامنے مسئلہ پیش کیا (یعنی خود انکے ذاتی عمل کے بارے میں دریافت کیا) انہوں نے کہا کہ ہم تو زوال آفتاب کے منتظر رہتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا تب کنکریاں مارتے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، سفیان، مسعر، حضرت وبرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 206

راوی: علی بن بحر، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى فَمَكَثَ بِهَا لَيَالِيَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

علی بن بحر، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (عیدالاضحی کے) دن آخر میں فرض طواف ادا کیا جبکہ مکہ میں ظہر کی نماز پڑھی پھر منی میں آکر تشریق

کے دنوں میں وہاں ٹھہرتے آفتاب ڈھلنے پر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پر تکبیر کہتے اور پہلے اور دوسرے جمرہ کے پاس دیر تک ٹھہرتے اور گریہ وزاری کے ساتھ دعا کرتے مگر تیسرے جمرہ کو کنکریاں مار کر نہیں ٹھہرتے۔

راوی : علی بن بحر، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 207

راوی : حفص بن عمرو، سلم بن ابراهيم، شعبه، حكم، ابراهيم، عبدالرحمن بن يزيد، حضرت عبدالله بن مسعود رضی الله عنه

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى عَنْ يَمِينِهِ وَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَقَالَ هَكَذَا رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ جمرہ عقبہ کے پاس آئے تو خانہ کعبہ کو اپنے بائیں طرف کیا اور منی کو داہنی طرف اور جمرہ پر سات کنکریاں ماری اس کے بعد کہا اسی طرح کنکریاں ماری تھیں اس ذات گرامی نے جس پر سورہ بقرہ نازل ہوئی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے(

راوی : حفص بن عمرو، سلم بن ابراہیم، شعبہ، حکم، ابراہیم، عبدالرحمن بن یزید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 208

راوی : عبدالله بن مسلمه، قعنبی، مالك، ابن سرح، ابن وهب، مالك، عبدالله بن ابی بكر، حضرت عاصم رضی الله عنه

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَخَّصَ لِرِعَائِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُونَ الْغَدَ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ بِيَوْمَيْنِ وَيَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ

عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، ابن سرح، ابن وہب، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو رخصت دی رات کو منی میں رہنے کی اور انکو یوم النحر کو رمی کرنے کا حکم فرمایا پھر دوسرے اور تیسرے دن دو دن کے لیے (اور اگر منی میں رہیں) تو چوتھے دن بھی رمی کریں

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، ابن سرح، ابن وہب، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، حضرت عاصم رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 209

راوی : مسدد، سلیمان، عبداللہ، محمد بن ابی بکر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ ابْنَيْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَائِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا وَيَدَعُوا يَوْمًا

مسدد، سلیمان، عبد اللہ، محمد بن ابی بکر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ چرانے والوں کو رخصت دی کہ ایک دن وہ رمی کریں اور ایک دن چھوڑ دیں (اور پھر رمی کریں یعنی ایک دن چھوڑ کر رمی کریں)۔

راوی : مسدد، سلیمان، عبد اللہ، محمد بن ابی بکر، حضرت عدی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

رمی جمار (کنکریاں مارنے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 210

راوی : عبدالرحمن بن مبارک، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت ابومجلز

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ شَيْئٍ مِنْ أَمْرِ الْجِمَارِ قَالَ مَا أَدْرِي أَرَمَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِتٍّ أَوْ بِسَبْعٍ

عبد الرحمن بن مبارک، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

سے رمی جمار کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھ کنکریاں ماریں یا سات۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، خالد بن حارث، شعبہ، قتادہ، حضرت ابومجلز

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 211

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، زهری، عمره بنت عبدالرحمن، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ الْحَجَّاجُ لَمْ يَرَ الزُّهْرِيَّ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، زہری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جب کوئی جمرہ عقبہ کی رمی کرلے تو اس کے لیے سب چیزیں درست ہو جائیں گی سوائے عورتوں کے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ حجاج نے نہ زہری کو دیکھا اور نہ ان سے کچھ سنا۔

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، حجاج، زہری، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 212

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ

الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ سر منڈانے والوں پر رحم فرما صحابہ نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بال کتروانے والوں پر بھی (رحم کی دعا فرمایئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ سر منڈانے والوں پر رحم فرما صحابہ کرام نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بال کتروانے والوں پر بھی (رحم کی دعا فرمایئے تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا فرمائی کہ) اے اللہ بال کتروانے والوں پر بھی رحم فرما۔

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 213

راوی: قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْإِسْكَنْدَرَانِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اپنا سر منڈایا۔

راوی: قتیبہ، یعقوب، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 214

راوی: محمد بن علاء، حفص، ہشام ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ رَمَی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَی مَنْزِلِهِ بِمِنًی فَدَعَا بِذِبْحٍ فَذُبِحَ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلَّاقِ فَأَخَذَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ فَحَلَقَهُ فَجَعَلَ يَقْسِمُ بَيْنَ مَنْ يَلِيهِ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَيْنِ ثُمَّ أَخَذَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ ثُمَّ قَالَ هَا هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَدَفَعَهُ إِلَی أَبِي طَلْحَةَ

محمد بن علاء، حفص، ہشام ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوم النحر کو جمرہ عقبہ کی رمی کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منی میں اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لائے اور قربانی کا جانور منگا کر اسکو ذبح فرمایا پھر سر مونڈنے والے کو بلایا اور داہنی طرف کا آدھا سر منڈا کر ایک دو بال وہاں پر موجود لوگوں میں تقسیم فرمائے پھر بائیں جانب سر منڈایا اور دریافت فرمایا کہ ابو طلحہ یہاں موجود ہیں؟ پھر وہ سب بال ابو طلحہ کو مرحمت فرمادیئے۔

راوی: محمد بن علاء، حفص، ہشام ابن سیرین، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 215

راوی: نصر بن علی، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يُسْأَلُ يَوْمَ مِنًی فَيَقُولُ لَا حَرَجَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ إِنِّي أَمْسَيْتُ وَلَمْ أَرْمِ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ

نصر بن علی، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منی میں (حج کے متعلق) کچھ سوالات کئے گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر سوال کے جواب میں فرمایا کچھ حرج نہیں ایک شخص نے سوال کیا کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا دیا (تو اب میں کیا کروں؟) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قربانی کر اور کوئی مضائقہ نہیں (ایک دوسرے شخص نے سوال کیا کہ مجھے شام ہوگئی اور میں نے اب تک رمی نہیں کی پس اب میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمی کرلے کوئی بات نہیں۔

راوی: نصر بن علی، یزید بن زریع، خالد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 216

راوی: محمد بن حسن، محمد بن بکر، ابن جریج، صفیہ بنت شیبہ بن عثمان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى النِّسَائِ حَلْقٌ إِنَّمَا عَلَى النِّسَائِ التَّقْصِيرُ

محمد بن حسن، محمد بن بکر، ابن جریج، صفیہ بنت شیبہ بن عثمان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر حلق نہیں ہے ان پر صرف قصر ہے۔

راوی: محمد بن حسن، محمد بن بکر، ابن جریج، صفیہ بنت شیبہ بن عثمان، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

سر منڈانے اور بال کتروانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 217

راوی: ابویعقوب، ھشام بن یوسف، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الْبَغْدَادِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى النِّسَائِ الْحَلْقُ إِنَّمَا عَلَى النِّسَائِ التَّقْصِيرُ

ابویعقوب، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر حلق نہیں ہے ان پر صرف قصر ہے۔

راوی: ابویعقوب، ہشام بن یوسف، ابن جریج، عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

عمرہ کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم | حدیث 218

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، مخلد بن یزید، یحیی بن زکریا، ابن جریج، عکرمہ بن خالد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ

عثمان بن ابی شیبہ، مخلد بن یزید، یحیی بن زکریا، ابن جریج، عکرمہ بن خالد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج سے پہلے عمرہ کیا تھا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، مخلد بن یزید، یحیی بن زکریا، ابن جریج، عکرمہ بن خالد، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم | حدیث 219

راوی: ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، ابن ابی جریج، محمد بن اسحق، عبداللہ بن طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَاللَّهِ مَا أَعْمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ فِي ذِي الْحِجَّةِ إِلَّا لِيَقْطَعَ بِذَلِكَ أَمْرَ أَهْلِ الشِّرْكِ فَإِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ وَمَنْ دَانَ دِينَهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا عَفَا الْوَبَرُ وَبَرَأَ الدَّبَرُ وَدَخَلَ صَفَرُ فَقَدْ حَلَّتْ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرْ فَكَانُوا يُحَرِّمُونَ الْعُمْرَةَ حَتَّى يَنْسَلِخَ ذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ

ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، ابن ابی جریج، محمد بن اسحاق، عبداللہ بن طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خدا کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ذی الحجہ میں صرف اس خیال سے عمرہ کرایا تھا

کہ مشرکین کا خیال غلط ہو کیونکہ قریش کے لوگ اور وہ لوگ جو ان کے دین پر چلتے تھے یہ کہتے تھے کہ عمرہ کرنے والے کا عمرہ تبھی درست ہو گا جب اونٹ کے بال بڑھ جائیں اور اس کے پیٹ کا زخم اچھا ہو جائے اور ماہ صفر آجائے اور وہ عمرہ کرنا حرام سمجھتے تھے یہاں تک کہ ذی الحجہ اور محرم کا مہینہ گزر جائے۔

راوی : ہناد بن سری، ابن ابی زائدہ، ابن ابی جریج، محمد بن اسحق، عبداللہ بن طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 220

راوی: ابوکامل، ابوعوانہ، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَنِي رَسُولُ مَرْوَانَ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَتْ كَانَ أَبُو مَعْقِلٍ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَتْ أُمُّ مَعْقِلٍ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ عَلَيَّ حَجَّةً فَانْطَلَقَا يَمْشِيَانِ حَتَّى دَخَلَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيَّ حَجَّةً وَإِنَّ لِأَبِي مَعْقِلٍ بَكْرًا قَالَ أَبُو مَعْقِلٍ صَدَقَتْ جَعَلْتُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا فَلْتَحُجَّ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَعْطَاهَا الْبَكْرَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ قَدْ كَبِرْتُ وَسَقِمْتُ فَهَلْ مِنْ عَمَلٍ يُجْزِئُ عَنِّي مِنْ حَجَّتِي قَالَ عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تُجْزِئُ حَجَّةً

ابوکامل، ابوعوانہ، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے مروان کے قصد نے خبر دی جو کہ ام معقل کے پاس پیغام لے کر گیا تھا کہ ام معقل کا بیان ہے کہ ابومعقل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے روانہ ہوئے جب وہ (ابومعقل گھر میں) آئے تو ام معقل نے کہا کہ تمھیں معلوم ہے کہ مجھ پر حج لازم ہے پس وہ دونوں چلے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے ام معقل نے کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر حج فرض ہے اور ابومعقل کے پاس ایک اونٹ ہے ابومعقل نے کہا یہ سچ کہتی ہے میں نے اس اونٹ کو اللہ کی راہ میں دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو وہ اونٹ ام معقل کو دیدے تا کہ وہ اس پر سوار ہو کر حج کرے ابومعقل نے وہ اونٹ ام معقل کو دیدیا ام معقل نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک بیمار اور بوڑھی عورت ہوں کوئی کام ایسا بتادیجئے جو حج کا بدل بن جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ماہ رمضان میں ایک عمرہ کرنا حج کا بدل ہو سکتا ہے۔

راوی: ابو کامل، ابو عوانہ، ابراہیم بن مہاجر، حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 221

راوی: محمد بن عوف، احمد بن خالد، محمد بن اسحق، عیسیٰ بن معقل بن ام معقل، یوسف بن عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْقِلِ بْنِ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيِّ أَسَدِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ مَعْقِلٍ قَالَتْ لَمَّا حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَكَانَ لَنَا جَمَلٌ فَجَعَلَهُ أَبُو مَعْقِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَصَابَنَا مَرَضٌ وَهَلَكَ أَبُو مَعْقِلٍ وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ جِئْتُهُ فَقَالَ يَا أُمَّ مَعْقِلٍ مَا مَنَعَكِ أَنْ تَخْرُجِي مَعَنَا قَالَتْ لَقَدْ تَهَيَّأْنَا فَهَلَكَ أَبُو مَعْقِلٍ وَكَانَ لَنَا جَمَلٌ هُوَ الَّذِي نَحُجُّ عَلَيْهِ فَأَوْصَى بِهِ أَبُو مَعْقِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَهَلَّا خَرَجْتِ عَلَيْهِ فَإِنَّ الْحَجَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَّا إِذْ فَاتَتْكِ هَذِهِ الْحَجَّةُ مَعَنَا فَاعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّهَا كَحَجَّةٍ فَكَانَتْ تَقُولُ الْحَجُّ حَجَّةٌ وَالْعُمْرَةُ عُمْرَةٌ وَقَدْ قَالَ هَذَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْرِي أَلِيَ خَاصَّةً

محمد بن عوف، احمد بن خالد، محمد بن اسحاق، عیسیٰ بن معقل بن ام معقل، یوسف بن عبداللہ بن سلام سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کیا تو ہمارے پاس ایک اونٹ تھا مگر ابو معقل نے اس کو راہ خدا میں دیدیا تھا ہم بیمار ہوئے اور ابو معقل اسی بیماری میں فوت ہوگئے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج کو تشریف لے گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حج سے فارغ ہو کر آئے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے ام معقل تم ہمارے ساتھ حج کے لیے کیوں نہ گئیں میں نے عرض کیا میں نے تیاری کرلی تھی لیکن ابو معقل انتقال کر گئے نیز ہمارے صرف ایک اونٹ تھا جس پر ہم حج کرتے مگر ابو معقل نے (مرتے وقت) وصیت کردی کہ اس اونٹ کو راہ خدا میں دے دیا جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو تو اسی اونٹ پر حج کے لیے کیوں نہ نکلی کیونکہ حج بھی تو فی سبیل اللہ ہے خیر اب تو ہمارے ساتھ تیرا حج جاتا رہا پس تو رمضان میں عمرہ کرلے کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنا (ثواب میں) حج کے برابر ہے ام معقل کہا کرتی تھیں کہ حج پھر حج ہے اور عمرہ عمرہ ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے حق میں یہ فرمایا تھا (کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے) پتہ نہیں یہ حکم میرے لیے ہی خاص تھا یا (عام حکم تھا(

راوی : محمد بن عوف، احمد بن خالد، محمد بن اسحق، عیسیٰ بن معقل بن ام معقل، یوسف بن عبد اللہ بن سلام

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 222

راوی: مسدد، عبدالوارث، عامر، بکر بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا أَحِجَّنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَمَلِكَ فَقَالَ مَا عِنْدِي مَا أُحِجُّكِ عَلَيْهِ قَالَتْ أَحِجَّنِي عَلَى جَمَلِكَ فُلَانٍ قَالَ ذَاكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي تَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهَا سَأَلَتْنِي الْحَجَّ مَعَكَ قَالَتْ أَحِجَّنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا عِنْدِي مَا أُحِجُّكِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَحِجَّنِي عَلَى جَمَلِكَ فُلَانٍ فَقُلْتُ ذَاكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَحْجَجْتَهَا عَلَيْهِ كَانَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ وَإِنَّهَا أَمَرَتْنِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرِئْهَا السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ وَأَخْبِرْهَا أَنَّهَا تَعْدِلُ حَجَّةً مَعِي يَعْنِي عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ

مسدد، عبدالوارث، عامر، بکر بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کا ارادہ فرمایا ایک عورت (ام معقل) نے اپنے شوہر سے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کی اجازت دیدے اس نے کہا کہ میرے پاس کیا ہے جس پر سوار کر کے تجھے حج کراؤں؟ عورت بولی اپنے فلاں اونٹ پر شوہر نے کہا وہ اونٹ تو راہ خدا میں دینے کے لیے روکا ہوا ہے پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہا ہے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنا چاہتی ہے وہ مجھ سے کہتی ہے کہ میں اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے بھیج دوں میں نے اس سے کہا میرے پاس کون سی سواری ہے جس پر تجھے حج کراؤں؟ وہ بولی فلاں اونٹ پر میں نے کہا وہ تو راہ خدا میں دینے کی نیت سے روکا ہوا ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو اس کو اس اونٹ پر حج کرا دیتا تو وہ بھی راہ خدا میں ہوتا نیز اس نے مجھ سے یہ بھی کہا ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کروں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر (ثواب میں) دوسری عبادت کونسی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو میرا سلام کہنا اور بتا دینا کہ رمضان کے مہینہ میں عمرہ

کرنا (ثواب اور فضیلت میں) میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

راوی: مسدد، عبدالوارث، عامر، بکر بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 223

راوی: عبدالاعلی بن حماد، داؤد بن عبدالرحمن، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ عُمْرَتَيْنِ عُمْرَةً فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً فِي شَوَّالٍ

عبدالاعلی بن حماد، داؤد بن عبدالرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو عمرے کیے ایک ذی قعدہ میں اور ایک شوال میں۔

راوی: عبدالاعلی بن حماد، داؤد بن عبدالرحمن، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 224

راوی: نفیلی، زهیر، ابواسحق، مجاهد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ كَمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ عَلِمَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اعْتَمَرَ ثَلَاثًا سِوَى الَّتِي قَرَنَهَا بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ

نفیلی، زہیر، ابواسحاق، مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے عمرے کیے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ دو عمرے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ابن عمر یہ سمجھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین عمرے کیے ہیں سوا اس عمرہ کے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج کے

ساتھ کیا تھا۔

راوی : نفیلی، زہیر، ابواسحق، مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 225

راوی: نفیلی، قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عطار، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ وَقُتَيْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عُمَرٍ عُمْرَةَ الْحُدَيْبِيَةِ وَالثَّانِيَةَ حِينَ تَوَاطَئُوا عَلَى عُمْرَةٍ مِنْ قَابِلٍ وَالثَّالِثَةَ مِنْ الْجِعْرَانَةِ وَالرَّابِعَةَ الَّتِي قَرَنَ مَعَ حَجَّتِهِ

نفیلی، قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عطار، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کیے ایک عمرہ حدیبیہ کا دوسرا اگلے سال مصالحت کے بعد کا تیسرا اجعرانہ اور چوتھا وہ عمرہ جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج کے ساتھ کیا تھا۔

راوی : نفیلی، قتیبہ، داؤد بن عبدالرحمن، عطار، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

عمرہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 226

راوی: ابوولید، ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَتْقَنْتُ مِنْ هَا هُنَا مِنْ هُدْبَةَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَلَمْ أَضْبِطْهُ عُمْرَةً زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ أَوْ مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ وَعُمْرَةَ الْقَضَاءِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنْ الْجِعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ

ابو ولید، ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار عمرے کیے اور وہ سب ذی قعدہ میں تھے سوائے اس عمرہ کے جو حج کے ساتھ تھا ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس کے بعد حدیث ہدبہ کے الفاظ مجھے اچھی طرح یاد ہیں جو میں نے ابو ولید سے بھی سنے ہیں مگر مجھے ابو ولید کے الفاظ ٹھیک سے یاد نہیں وہ زمن الحدیبہ تھے یا من الحدیبہ عمرہ حدیبہ اور عمرہ جعرانہ دونوں ذی قعدہ میں تھے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذیقعدہ میں حسنین کا مال غنیمت تقسیم کیا تھا اور ایک عمرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حج کے ساتھ تھا۔

راوی : ابو ولید، ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ

جو عورت عمرہ کا احرام باندھے پھر اس کو حیض آجائے اور حج کا وقت آن پہنچے تو وہ عمرہ کو چھوڑ دے اور حج کا احرام باندھ لے پھر عمرہ کی قضاء کرے

باب : مناسک حج کا بیان

جو عورت عمرہ کا احرام باندھے پھر اس کو حیض آجائے اور حج کا وقت آن پہنچے تو وہ عمرہ کو چھوڑ دے اور حج کا احرام باندھ لے پھر عمرہ کی قضاء کرے

جلد : جلد دوم حدیث 227

راوی : عبدالاعلی بن حماد، داؤد، بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماھل، حفصہ بنت عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَرْدِفْ أُخْتَكَ عَائِشَةَ فَأَعْمِرْهَا مِنْ التَّنْعِيمِ فَإِذَا هَبَطْتَ بِهَا مِنْ الْأَكَمَةِ فَلْتُحْرِمْ فَإِنَّهَا عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ

عبدالاعلی بن حماد، داؤد، بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہل، حفصہ بنت عبدالرحمن، حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کہا اے عبدالرحمن اپنی بہن عائشہ کو اپنے ساتھ بٹھا کر لے جا اور ان کو تنعیم سے عمرہ کرا لا جب تو پہاڑ سے چڑھ کر تنعیم میں اترے تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہنا کہ احرام باندھ لے کیونکہ یہ عمرہ قبول ہوگا۔

راوی : عبدالاعلی بن حماد، داؤد، بن عبدالرحمن، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہل، حفصہ بنت عبدالرحمن، حضرت

عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

جو عورت عمرہ کا احرام باندھے پھر اس کو حیض آجائے اور حج کا وقت آن پہنچے تو وہ عمرہ کو چھوڑ دے اور حج کا احرام باندھ لے پھر عمرہ کی قضاء کرے

جلد : جلد دوم حدیث 228

راوی : قتیبہ بن سعید، سعید بن مزاحم بن ابی مزاحم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن اسید، حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَسِيدٍ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِعْرَانَةَ فَجَاءَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَكَعَ مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَحْرَمَ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَاسْتَقْبَلَ بَطْنَ سَرِفَ حَتَّى لَقِيَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ فَأَصْبَحَ بِمَكَّةَ كَبَائِتٍ

قتیبہ بن سعید، سعید بن مزاحم بن ابی مزاحم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن اسید، حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جعرانہ میں آئے تو مسجد میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز پڑھی جو اللہ نے چاہا پھر احرام باندھا اور اپنے اونٹ پر سوار ہو کر بطن سرف کی طرف رخ کر لیا یہاں تک کہ مدینہ کے راستہ پر آگئے پھر صبح مکہ میں جا کر آئے جیسے کوئی رات میں مکہ میں رہا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، سعید بن مزاحم بن ابی مزاحم، عبدالعزیز بن عبداللہ بن اسید، حضرت محرش کعبی رضی اللہ عنہ

عمرے میں قیام کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

عمرے میں قیام کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 229

راوی : داؤد بن رشید، یحیی بن زکریا، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَعَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَائِ ثَلَاثًا

داؤد بن رشید، یحیی بن زکریا، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ قضاء میں (یعنی اس کی ادائیگی کے بعد مکہ میں) تین دن قیام فرمایا۔

راوی : داؤد بن رشید، یحیی بن زکریا، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

طواف اضافہ کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

طواف اضافہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 230

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى يَعْنِي رَاجِعًا

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، عبیداللہ، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن طواف افاضہ کیا پھر منٰی جا کر ظہر کی نماز پڑھی (یعنی مکہ سے منی) واپسی میں

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، عبیداللہ، نافع، ابن عمر

باب : مناسک حج کا بیان

طواف اضافہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 231

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن معین، ابن ابی عدی محمد بن اسحق، ابوعبید بن عبداللہ بن زمعہ، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ يُحَدِّثَانِهِ جَمِيعًا ذَاكَ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي يَصِيرُ إِلَيَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَاءَ يَوْمِ النَّحْرِ فَصَارَ إِلَيَّ وَدَخَلَ عَلَيَّ وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مُتَقَمِّصَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَهْبٍ هَلْ أَفَضْتَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْزِعْ عَنْكَ الْقَمِيصَ قَالَ فَنَزَعَهُ مِنْ رَأْسِهِ وَنَزَعَ صَاحِبُهُ قَمِيصَهُ مِنْ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ رُخِّصَ لَكُمْ إِذَا أَنْتُمْ رَمَيْتُمْ الْجَمْرَةَ أَنْ تَحِلُّوا يَعْنِي مِنْ كُلِّ مَا حُرِمْتُمْ مِنْهُ إِلَّا النِّسَاءَ فَإِذَا أَمْسَيْتُمْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفُوا هَذَا الْبَيْتَ صِرْتُمْ حُرُمًا كَهَيْئَتِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطُوفُوا بِهِ

احمد بن حنبل، یحیی بن معین، ابن ابی عدی محمد بن اسحاق، ابوعبید بن عبد اللہ بن زمعہ، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ یوم النحر کی شام (کے بعد آنے والی) رات وہی تھی جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس رہتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اتنے میں وہب بن زمعہ اور ان کے ساتھ ایک اور شخص ابوامیہ کی نسل میں سے کرتا پہنے ہوئے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہب سے پوچھا اے ابوعبد اللہ تم طواف اضافہ کر چکے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بخدا (ابھی طواف نہیں کیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی قمیض اتار ڈالو انہوں نے اپنی قمیض اتار ڈالی اور ان کے ساتھی نے بھی اتار ڈالی پھر دریافت کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا کیوں فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ وہ دن ہے جب تم اس میں کنکریاں مار چکو تو تم پر وہ سب چیزیں حلال ہو جائیں گی جو احرام کی حالت میں حرام تھیں سوائے عورتوں کے پس اگر تم نے طواف سے پہلے شام (رات) کی (یعنی رات سے پہلے طواف نہ کیا) تو تمھارا احرام باقی رہے گا جیسا کہ کنکریاں مارنے سے قبل تھا یہاں تک کہ تم طواف کر لو۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن معین، ابن ابی عدی محمد بن اسحق، ابوعبید بن عبد اللہ بن زمعہ، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

طواف اضافہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 232

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن سفیان، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ

محمد بن بشار، عبدالرحمن سفیان، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن طواف میں تاخیر کی رات ہونے تک

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن سفیان، ابوزبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: مناسک حج کا بیان

طواف اضافہ کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 233

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، ابن جریج، عطا بن رباح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِي أَفَاضَ فِيهِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن جریج، عطا بن رباح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف اضافہ کے ساتھ پھیروں میں رمل نہیں کیا

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابن جریج، عطا بن رباح، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

طواف وداع کا بیان

باب: مناسک حج کا بیان

طواف وداع کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 234

راوی: نصر بن علی، سفیان، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ

نصر بن علی، سفیان، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ (ارکان حج کی تکمیل کے بعد) مکہ سے ہر طرف سے نکل جاتے تھے (طواف وداع نہیں کرتے تھے) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مکہ سے نہ جائے مگر آخری طواف (طواف وداع) کر کے۔

راوی : نصر بن علی، سفیان، سلیمان، احول، طاؤس، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حائضہ عورت طواف افاضہ کے بعد جا سکتی ہے

باب : مناسک حج کا بیان

حائضہ عورت طواف افاضہ کے بعد جا سکتی ہے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 235

راوی: قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَقِيلَ إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ فَقَالَ فَلَا إِذًا

قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر کیا تو کہا گیا کہ ان کو حیض آ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید وہ ہمیں روکنے والی ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ طواف افاضہ کر چکی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تب پھر کوئی بات نہیں۔

راوی : قعنبی، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

حائضہ عورت طواف افاضہ کے بعد جاسکتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 236

راوی: عمرو بن عون، ابوعوانہ، یعلی بن عطاء، ولید بن عبدالرحمن، حضرت حارث بن عبدالرحمن بن اوس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَائٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ تَحِيضُ قَالَ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ كَذَلِكَ أَفْتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ أَرِبْتَ عَنْ يَدَيْكَ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْئٍ سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِکَيْ مَا أُخَالِفَ

عمرو بن عون، ابوعوانہ، یعلی بن عطاء، ولید بن عبدالرحمن، حضرت حارث بن عبدالرحمن بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر کے پاس آیا اور ان سے اس عورت کے متعلق مسئلہ دریافت کیا جس نے یوم النحر میں طواف افاضہ کیا (مگر طواف وداع نہیں کیا) اور اس کو حیض آگیا انہوں نے کہا طواف وداع تک انتظار کرے (ولید بن عبدالرحمن) کہتے ہیں کہ اس پر حارث نے کہا (میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی یہی مسئلہ دریافت کیا تھا) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی مجھے یہی مسئلہ بتایا تھا (یہ سن کر) حضرت عمر نے کہا تیرے ہاتھ گریں تو نے مجھ سے وہ مسئلہ پوچھا جو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ چکا تھا تاکہ (لاعلمی کی بناپر) میں اس سے مختلف مسئلہ بیان کر دوں۔

راوی: عمرو بن عون، ابوعوانہ، یعلی بن عطاء، ولید بن عبدالرحمن، حضرت حارث بن عبدالرحمن بن اوس رضی اللہ عنہ

طواف وداع کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

طواف وداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 237

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَفْلَحَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَحْرَمْتُ مِنْ التَّنْعِيمِ بِعُمْرَةٍ فَدَخَلْتُ فَقَضَيْتُ عُمْرَتِي وَانْتَظَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْطَحِ حَتَّى فَرَغْتُ وَأَمَرَ النَّاسَ بِالرَّحِيلِ قَالَتْ

وَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ خَرَجَ

وہب بن بقیہ، خالد، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے تنعیم سے عمرے کا احرام باندھا پس میں مکہ میں گیا اور عمرہ ادا کیا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقام ابطح میں میرا انتظار کرتے رہے جب میں فارغ ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو روانگی کا حکم فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود مکہ میں تشریف لائے اور طواف وداع کیا اس کے بعد (مدینہ کے لیے) روانہ ہوئے۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

طواف وداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 238

راوی: محمد بن بشار، ابوبکر، حنفی، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيَّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَهُ تَعْنِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّفْرِ الْآخِرِ فَنَزَلَ الْمُحَصَّبَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ بَشَّارٍ قِصَّةَ بَعْثِهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَتْ ثُمَّ جِئْتُهُ بِسَحَرٍ فَأَذَّنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَارْتَحَلَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَطَافَ بِهِ حِينَ خَرَجَ ثُمَّ انْصَرَفَ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ

محمد بن بشار، ابو بکر، حنفی، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (حج کے لیے) نکلی جب (منی سے واپسی کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محصب میں اترے تو (عمرہ سے فارغ ہو کر) میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب لوگوں کو روانگی کا حکم فرمایا پس سب لوگ روانہ ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز سے پہلے خانہ کعبہ کی طرف تشریف لے گئے اور (مدینہ روانگی سے پہلے) طواف وداع کیا پھر نکلے اور مدینہ کی طرف روانہ ہو گئے۔

راوی : محمد بن بشار، ابو بکر، حنفی، افلح، قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

طواف وداع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 239

راوی: یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، ابن جریج عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت عبدالرحمن بن طارق اپنی والدہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَازَ مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلَى نَسِيَهُ عُبَيْدُ اللهِ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا

یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، ابن جریج عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت عبدالرحمن بن طارق اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب یعلی کے مکان سے آگے بڑھتے تو کعبہ کی طرف منہ کرکے دعا کرتے۔

راوی: یحیی بن معین، ہشام بن یوسف، ابن جریج عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت عبدالرحمن بن طارق اپنی والدہ

وادی محصب میں اترنے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 240

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَصَّبَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ فَمَنْ شَائَ نَزَلَهُ وَمَنْ شَائَ لَمْ يَنْزِلْهُ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محصب میں محض اس لیے اترے تھے تاکہ لوگوں کو (مدینہ کی طرف) نکلنے میں آسانی ہو یہاں اترنا سنت نہیں ہے جس کا جی چاہے اترے اور جسکا جی چاہے نہ اترے۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 241

راوی: احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، مسدد، سفیان، صالح بن کیسان، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَمْ يَأْمُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنْزِلَهُ وَلَكِنْ ضَرَبْتُ قُبَّتَهُ فَنَزَلَهُ قَالَ مُسَدَّدٌ وَكَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عُثْمَانُ يَعْنِي فِي الْأَبْطَحِ

احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، مسدد، سفیان، صالح بن کیسان، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو رافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محصب میں اترنے کا حکم نہیں فرمایا تھا بلکہ میں نے (اتفاق سے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خیمہ وہاں لگایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں اتر گئے مسدد کہتے ہیں کہ ابو رافع حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامان کے محافظ تھے عثمان نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ابطح میں

راوی : احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، مسدد، سفیان، صالح بن کیسان، حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 242

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا فِي حَجَّتِهِ قَالَ هَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ قَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ وَذَلِكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ وَلَا يُؤْوُوهُمْ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل کو حج میں کہاں اتریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا

عقیل نے ہمارے لیے مکہ میں کوئی گھر چھوڑا ہے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم خیف بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں پر قریش نے کفر پر عہد لیا تھا یعنی محصب میں یہاں بنی کنانہ نے بنو ہاشم کے متعلق عہد لیا تھا کہ ہم ان سے شادی بیاہ نہ کریں گے انکو پناہ نہ دیں گے اور ان سے کسی قسم کی خرید و فروخت نہ کریں گے۔ امام زہری نے کہا کہ خیف وادی کا نام ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 243

راوی: محمود بن خالد، عمر، ابوعمر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ مِنْ مِنًى نَحْنُ نَازِلُونَ غَدًا فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَهُ وَلَا ذَكَرَ الْخَيْفَ الْوَادِي

محمود بن خالد، عمر، ابو عمر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منی سے چلنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل ہم وہاں اتریں گے پھر ویسا ہی بیان کیا جیسا کہ اوپر حدیث میں گذرا لیکن اس روایت میں نہ تو اول حدیث کے الفاظ ہیں اور نہ وادی خیف کا ذکر ہے۔

راوی: محمود بن خالد، عمر، ابو عمر، ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 244

راوی: موسی ابوسلمہ، موسی، حماد، حمید، بکر بن عبداللہ، ایوب، نافع، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَهْجَعُ هَجْعَةً بِالْبَطْحَاءِ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

موسی ابوسلمہ، موسی، حماد، حمید، بکر بن عبد اللہ، ایوب، نافع، حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمر بطحاء (محصب) میں نیند کی ایک جھپکی لے لیتے تھے پھر مکہ میں جاتے اور کہتے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی: موسی ابوسلمہ، موسی، حماد، حمید، بکر بن عبد اللہ، ایوب، نافع، حضرت نافع رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

وادی محصب میں اترنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 245

راوی: احمد بن حنبل، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، بکر بن عبداللہ، ابن عمر، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ، ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَائَ بِالْبَطْحَائِ ثُمَّ هَجَعَ بِهَا هَجْعَةً ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

احمد بن حنبل، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، بکر بن عبد اللہ، ابن عمر، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ، ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر عصر مغرب اور عشاء کی نماز بطحاء (محصب) میں پڑھی پھر نیند کا ایک جھپکا لیا اس کے بعد مکہ میں داخل ہوئے (نافع کہتے ہیں کہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی: احمد بن حنبل، عفان، حماد بن سلمہ، حمید، بکر بن عبد اللہ، ابن عمر، ایوب، حضرت نافع رضی اللہ عنہ، ابن عمر

مناسک حج کی ترتیب الٹ جانے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مناسک حج کی ترتیب الٹ جانے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 246

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ

قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى يَسْأَلُونَهُ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ وَجَائَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْئٍ قُدِّمَ أَوْ أُخِّرَ إِلَّا قَالَ اصْنَعْ وَلَا حَرَجَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع میں منی میں کھڑے ہوئے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (حج کے مسائل) پوچھنے لگے پس ایک شخص آیا اور بولا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے بھول کر قربانی سے پہلے سر منڈا لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں تو قربانی کر ایک دوسرا شخص آیا اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے بھول سے رمی سے پہلے قربانی کرلی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی بات نہیں تو رمی کر راوی کہتے ہیں کہ اس دن ارکان کی تقدیم وتاخیر کے متعلق جتنے بھی سوال کئے گئے (سب کے جواب میں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اب کرلے۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مناسک حج کی ترتیب الٹ جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 247

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ يَأْتُونَهُ فَمَنْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ أَوْ قَدَّمْتُ شَيْئًا أَوْ أَخَّرْتُ شَيْئًا فَكَانَ يَقُولُ لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ إِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلا لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تھے اور (حج کے متعلق) سوال کرتے تھے پس ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے طواف سے پہلے سعی کرلی (کوئی کہتا ہے کہ) میں نے فلاں کام پہلے کرلیا یا بعد میں کیا (سب کے جواب میں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے رہے کوئی حرج نہیں حرج کی بات تو یہ ہے کہ کوئی شخص

کسی مسلمان کی عزت یا جان کو ظلما برباد کر دے جس نے ایسا کیا وہ حرج (گناہ) میں مبتلاء ہو گیا اور برباد ہوا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، شیبانی، زیاد بن علاقہ، حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ

مکہ (خانہ کعبہ) میں سترہ کے بغیر نماز پڑھنے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ (خانہ کعبہ) میں سترہ کے بغیر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 248

راوی: احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، کثیر بن کثیر، حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا سُتْرَةٌ قَالَ سُفْيَانُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ سُتْرَةٌ قَالَ سُفْيَانُ كَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنَا كَثِيرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ أَبِي سَمِعْتُهُ وَلَكِنْ مِنْ بَعْضِ أَهْلِي عَنْ جَدِّي

احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، کثیر بن کثیر، حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خانہ کعبہ میں بنی سہم کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے گذر رہے تھے اور درمیان میں کوئی سترہ نہ تھا سفیان نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور کعبہ کے درمیان کوئی سترہ نہ تھا سفیان نے کہا کہ ابن جریرج نے ہم کو اسکی خبر دی کہ بیان کیا ہم سے کثیر نے اپنے والد کے واسطہ سے پس میں نے کثیر سے اسکے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے والد سے نہیں سنا بلکہ اپنے اہل خانہ میں سے کسی سے اپنے دادا کے واسطہ سے سنا ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، کثیر بن کثیر، حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ

مکہ کے حرم کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ کے حرم کا بیان

راوی: احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، یحیی، ابن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَالَ عَبَّاسٌ أَوْ قَالَ قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لِقُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَزَادَنَا فِيهِ ابْنُ الْمُصَفَّى عَنْ الْوَلِيدِ فَقَامَ أَبُو شَاهٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبُوا لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاهٍ قَالَ هَذِهِ الْخُطْبَةُ الَّتِي سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، یحیی، ابن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالی نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں مکہ فتح کرایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان (تقریر کے لیے) کھڑے ہوئے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالی کی حمد وثناء کی اس کے بعد فرمایا اللہ تعالی نے اصحاب فیل کو تو مکہ (پر قبضہ کرنے) سے روک دیا تھا مگر اس نے اپنے رسول اور اہل ایمان کو اس پر قبضہ دلا دیا ہے اور میرے لیے (یہاں) کچھ دیر کے لیے (قتال کرنا) حلال ہوا اس کے بعد قیامت تک کے لیے حرام ہوا اب نہ اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ یہاں کا جانور شکار کے لیے اڑایا جائے اور نہ ہی یہاں کی گری پڑی چیز کسی کے لیے حلال ہے سوائے اس کے جو اسکا ڈھونڈنے والا ہو اتنے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے (یا یہ کہا کہ) حضرت عباس رضی اللہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذخر (اذخر ایک گھاس کا نام ہے یعنی اسکے کاٹنے کی اجازت چاہی) کیونکہ وہ ہماری قبروں اور گھروں کی ضرورت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سوائے اذخر کے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکے کاٹنے کی اجازت مرحمت فرمادی)۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث میں ابن المصفی نے ولید کے واسطہ سے یہ زیادتی نقل کی ہے کہ پس یمن کا ایک شخص ابوشاہ کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے لکھ دیجئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوشاہ کو لکھ کر دیدو (ولید کہتے ہیں کہ) میں نے حضرت اوزاعی سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد ابوشاہ کو لکھ کر دیدو کس چیز کی طرف اشارہ ہے؟ حضرت اوزاعی نے فرمایا اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس تقریر کی طرف اشارہ ہے جو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی۔

راوی : احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، یحیی، ابن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 250

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاھد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ سے بھی اس قصہ (تحریم مکہ) میں اسی طرح روایت ہے اور (یہ اضافہ ہے) لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 251

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مھدی، اسرائیل، ابرھیم بن مھاجر، یوسف، بن ماھل، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بِمِنًى بَيْتًا أَوْ بِنَاءً يُظِلُّكَ مِنْ الشَّمْسِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهِ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابرہیم بن مہاجر، یوسف، بن ماہل، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہم منی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک گھر (یا یہ کہ ایک عمارت) بنادیں جو دھوپ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بچاؤ کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں منی تو اسکے لیے

ہے جو پہلے وہاں پہنچ جائے (یعنی ارض حرم وقف ہے یہ کسی کی ملکیت نہیں ہو سکتی(

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، اسرائیل، ابراہیم بن مہاجر، یوسف، بن ماہل، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

مکہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 252

راوی: حسن بن علی، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عمارہ بن ثوبان، موسیٰ بن باذان، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ ثَوْبَانَ أَخْبَرَنِي عِمَارَةُ بْنُ ثَوْبَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ بَاذَانَ قَالَ أَتَيْتُ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتِكَارُ الطَّعَامِ فِي الْحَرَمِ إِلْحَادٌ فِيهِ

حسن بن علی، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عمارہ بن ثوبان، موسیٰ بن باذان، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حرم میں غلہ کا روکنا بے دینی اور ظلم ہے

راوی : حسن بن علی، ابوعاصم، جعفر بن یحیی بن ثوبان، عمارہ بن ثوبان، موسیٰ بن باذان، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ

نبیذ کی سبیل لگانے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

نبیذ کی سبیل لگانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 253

راوی: عمرو بن عون، خالد، حمید، بکر بن عبداللہ حضرت بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا بَالُ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ يَسْقُونَ النَّبِيذَ وَبَنُو عَمِّهِمْ يَسْقُونَ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ وَالسَّوِيقَ أَبُخْلٌ بِهِمْ أَمْ حَاجَةٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا بِنَا مِنْ بُخْلٍ وَلَا بِنَا مِنْ حَاجَةٍ وَلَكِنْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَخَلْفَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَدَفَعَ فَضْلَهُ إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ كَذَلِكَ فَافْعَلُوا فَنَحْنُ هَكَذَا لَا نُرِيدُ أَنْ نُغَيِّرَ مَا قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمرو بن عون، خالد، حمید، بکر بن عبداللہ حضرت بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا حال ہے اس گھر کے لوگوں کا (تمہارے گھر کے لوگوں کا؟) کہ یہ نبیذ (کھجور کا شربت) پلاتے ہیں جبکہ انکے چچا کے بیٹے (قریش) دودھ شہد ستو پلاتے ہیں۔ یہ لوگ بخیل ہیں یا نادار؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا نہ ہم بخیل ہیں نہ نادار (بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ایک مرتبہ) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر سوار ہو کر ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پینے کے لیے کوئی چیز طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نبیذ پیش کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پیا اور جو باقی بچا وہ اسامہ کو دیا پس انہوں نے وہ پی لیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کام تم نے بہت اچھا کیا اور آئندہ بھی کرتے رہنا یہ ہے وہ وجہ جسکی بنا پر ہم ایسا کرتے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ ہم اس چیز کو بدل لیں جسکی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحسین فرمائی تھی۔

راوی: عمرو بن عون، خالد، حمید، بکر بن عبداللہ حضرت بکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

مہاجرین کے لیے مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مہاجرین کے لیے مکہ میں ٹھہرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 254

راوی: قعنبی، عبدالعزیز، عبدالرحمن حمید، حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْإِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِلْمُهَاجِرِينَ إِقَامَةٌ بَعْدَ الصَّدَرِ ثَلَاثًا

قعنبی، عبدالعزیز، عبدالرحمن حمید، حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم نے (مہاجرین کے لیے) مکہ میں رہنے کے متعلق سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھ سے ابن الحفرمی نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجرین سے فرما رہے تھے کہ ارکان حج سے فراغت کے بعد (مکہ میں) رہنے کے لیے تین دن ہیں (تاکہ وہ اپنی ضروریات پوری کرلیں)۔

راوی : قعنبی، عبدالعزیز، عبدالرحمن حمید، حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 255

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ وَبِلَالٌ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ فَمَكَثَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَائَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (جب مکہ فتح ہوا) تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے اندر داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسامہ بن زید عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم تھے انہوں نے اندر سے دروازہ بند کرلیا (تاکہ ہجوم اندر داخل نہ ہو) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسمیں (تھوڑی دیر) رہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب بلال رضی اللہ عنہ باہر آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کے اندر کیا کیا؟ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ستون کو اپنے بائیں جانب رکھا اور دو کو داہنی طرف اور تین ستون آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر تھے ان دنوں بیت اللہ چھ ستونوں پر قائم تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں نماز پڑھی

راوی : قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 256

راوی: عبداللہ بن محمد بن اسحق، عبدالرحمن، بن مهدی، مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ الْأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْ السَّوَارِيَ قَالَ ثُمَّ صَلَّى وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ ثَلَاثَةُ أَذْرُعٍ

عبداللہ بن محمد بن اسحاق، عبدالرحمن، بن مہدی، مالک رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے مگر اس میں ستونوں کا ذکر نہیں ہے اس میں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور قبلہ کے درمیان تین ہاتھ کا فاصلہ تھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ سے تین ہاتھ پیچھے ہٹ کر نماز پڑھی(

راوی : عبداللہ بن محمد بن اسحق، عبدالرحمن، بن مہدی، مالک رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 257

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابوسامہ عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى

عثمان بن ابی شیبہ، ابوسامہ عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث قعنبی (کی پہلی حدیث) کے ہم معنی روایت کرتے ہیں اس میں ہے کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنی رکعت نماز پڑھی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابوسامہ عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 258

راوی: زهیر بن حرب، جریر، یزید بن ابی زیاد، مجاهد، حضرت عبد الرحمن بن صفوان رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ قَالَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

زہیر بن حرب، جریر، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبد الرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے اندر گئے تو کیا کیا؟ انہوں نے فرمایا دو رکعتیں پڑھیں۔

راوی: زہیر بن حرب، جریر، یزید بن ابی زیاد، مجاہد، حضرت عبد الرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 259

راوی: ابو معمر، عبدالله بن عمر بن ابوحجاج، عبدالوارث، ایوب، عکرمه، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الْآلِهَةُ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ قَالَ فَأُخْرِجَ صُورَةُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَعِيلَ وَفِي أَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَهُمُ اللهُ وَاللهِ لَقَدْ عَلِمُوا مَا اسْتَقْسَمَا بِهَا قَطُّ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ وَفِي زَوَايَاهُ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ

ابو معمر، عبداللہ بن عمر بن ابو حجاج، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ میں آئے (فتح مکہ کے موقع پر) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کے اندر جانے سے انکار کر دیا کیونکہ اس کے اندر بت رکھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا تو انکو نکال دیا گیا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان میں ابراہیم اسماعیل علیہما السلام کی تصویریں بھی نکلیں ان دونوں تصویریوں کے ہاتھوں میں پانسے تھے (یہ دیکھ کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان پر خدا کی مار ہو بخدا انکو خوب معلوم ہے کہ ان مقدس ہستیوں نے کبھی پانسے نہیں ڈالے تھے

ابن عباس کہتے ہیں کہ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے اور اس کے کونوں میں تکبیر کہی پھر وہاں سے نکل آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسمیں نماز نہیں پڑھی۔

راوی : ابو معمر، عبداللہ بن عمر بن ابوحجاج، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 260

راوی : قعنبی، عبدالعزیز، علقمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَأَدْخَلَنِي فِي الْحِجْرِ فَقَالَ صَلِّي فِي الْحِجْرِ إِذَا أَرَدْتِ دُخُولَ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا هُوَ قَطْعَةٌ مِنْ الْبَيْتِ فَإِنَّ قَوْمَكِ اقْتَصَرُوا حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ فَأَخْرَجُوهُ مِنْ الْبَيْتِ

قعنبی، عبدالعزیز، علقمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں خانہ کعبہ کے اندر جا کر نماز پڑھنا چاہتی تھی پس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر حطیم میں داخل کر دیا اور فرمایا جب تو کعبہ کے اندر جانا چاہے تو حطیم میں نماز پڑھ لے کیونکہ وہ خانہ کعبہ کا ہی ایک حصہ ہے پس تیری قوم نے (قریش نے) کوتاہی کی جب انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی اور اسکو کعبہ سے خارج کر دیا۔

راوی : قعنبی، عبدالعزیز، علقمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 261

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، اسماعیل بن عبدالملک، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا وَهُوَ مَسْرُورٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ كَئِيبٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ

أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا دَخَلْتُهَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ قَدْ شَقَقْتُ عَلَى أُمَّتِي

مسدد، عبداللہ بن داؤد، اسماعیل بن عبدالملک، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گئے اس حال میں کہ وہ خوش تھے لیکن جب لوٹ کر آئے تو افسردہ تھے (میں نے اسکا سبب دریافت کیا تو فرمایا) میں کعبہ میں گیا اگر یہ بات میں پہلے جانتا جو بعد میں معلوم ہوئی کہ کعبہ کے اندر جانے میں دشواری ہو گی تو میں نہ جاتا مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میری امت کو تکلیف نہ ہو۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، اسماعیل بن عبدالملک، عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

کعبہ کے اندر نماز پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 262

راوی: ابن سرح، سعید بن منصور، مسدد، سفیان، منصور، حضرت اسلمیہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُسَدَّدٌ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ الْحَجَبِيِّ حَدَّثَنِي خَالِي عَنْ أُمِّي صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ الْأَسْلَمِيَّةَ تَقُولُ قُلْتُ لِعُثْمَانَ مَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَعَاكَ قَالَ قَالَ إِنِّي نَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُخَمِّرَ الْقَرْنَيْنِ فَإِنَّهُ لَيْسَ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّيَ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ خَالِي مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ

ابن سرح، سعید بن منصور، مسدد، سفیان، منصور، حضرت اسلمیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عثمان (بن طلحہ حجبی) سے پوچھا کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تم کو بلایا تو تم سے کیا کہا تھا؟ انہوں نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے کہا کہ میں تم سے یہ کہنا بھول گیا کہ (مینڈھے کے) سینگ چھپا دو کیونکہ خانہ کعبہ میں کیا ایسی چیز کی موجودگی مناسب نہیں ہے جو نمازی کے دھیان کو ہٹائے ابن السرح کہتے ہیں کہ میرے ماموں کا نام مسافع بن شیبہ ہے۔

راوی: ابن سرح، سعید بن منصور، مسدد، سفیان، منصور، حضرت اسلمیہ رضی اللہ عنہ

خانہ کعبہ میں مدفون مال کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

خانہ کعبہ میں مدفون مال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 263

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن محمد، شیبانی، واصل، شقیق، حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ شَيْبَةَ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ قَالَ قَعَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي مَقْعَدِكَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ فَقَالَ لَا أَخْرُجُ حَتَّى أَقْسِمَ مَالَ الْكَعْبَةِ قَالَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ بَلَى لَأَفْعَلَنَّ قَالَ قُلْتُ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى مَكَانَهُ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَهُمَا أَحْوَجُ مِنْكَ إِلَى الْمَالِ فَلَمْ يُخْرِجَاهُ فَقَامَ فَخَرَجَ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن محمد، شیبانی، واصل، شقیق، حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہاں تم بیٹھے ہو اس جگہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے کہنے لگے جب تک خانہ کعبہ کا مدفون مال تقسیم نہیں کر دوں گا نہیں نکلوں گا میں نے پھر کہا آپ ایسا نہیں کریں گے فرمایا وہ کیوں؟ میں نے کہا اسلئے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس مال کے مقام کو دیکھا تھا اور ان دونوں حضرات کو مال کی آپ سے زیادہ ضرورت تھی مگر اس کے باوجود انہوں نے اسکو نہیں نکالا حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سن باہر نکل آئے۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن محمد، شیبانی، واصل، شقیق، حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

خانہ کعبہ میں مدفون مال کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 264

راوی: حامد بن یحیی، عبداللہ بن حارث، محمد بن عبداللہ بن انسان، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِنْسَانٍ الطَّائِفِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لِيَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ السِّدْرَةِ وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرَفِ الْقَرْنِ الْأَسْوَدِ حَذْوَهَا فَاسْتَقْبَلَ نَخِبًا بِبَصَرِهِ وقَالَ مَرَّةً وَادِيَهُ وَوَقَفَ حَتَّى اتَّقَفَ النَّاسُ كُلُّهُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَيْدَ وَجٍّ وَعِضَاهَهُ حَرَامٌ مُحَرَّمٌ لِلَّهِ وَذَلِكَ قَبْلَ نُزُولِهِ الطَّائِفَ وَحِصَارِهِ لِثَقِيفٍ

حامد بن یحیی، عبداللہ بن حارث، محمد بن عبداللہ بن انسان، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لیہ سے آئے (لیہ ایک مقام کا نام ہے) جب بیری کے درخت کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکے مقابل قرآن اسود کے کنارے پر کھڑے ہوئے (قرن اسود ایک پہاڑی کا نام ہے) اور نخب (ایک جگہ نام) کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹھہر گئے اور سب لوگ بھی ٹھہر گئے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وجّ (ایک مقام کا نام ہے) کا شکار اور اسکے درخت حرام ہیں جو اللہ کے لیے حرام کئے گئے ہیں یہ واقعہ طائف جانے سے پہلے کا ہے بلکہ ثقیف کے محاصرہ سے بھی پہلے کا ہے۔

راوی : حامد بن یحیی، عبداللہ بن حارث، محمد بن عبداللہ بن انسان، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ

مدینہ میں آمد کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ میں آمد کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 265

راوی: مسدد، سفیان، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

مسدد، سفیان، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کجاوے نہ باندھے جائیں (سفر نہ کیا جائے) مگر تین مسجدوں کی طرف (مکہ میں) مسجد حرام دوسرے (مدینہ میں) میری مسجد کی طرف اور تیسرے (بیت المقدس کی طرف) مسجد اقصی کی طرف۔

راوی : مسدد، سفیان، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

مدینہ کے حرم کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 266

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراهیم، حضرت علی رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْقُرْآنَ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْعَى بِهَا أَدْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن اور اس صحیفہ کے علاوہ کچھ نہیں لکھا (صحیفہ سے مراد دیت کے وہ احکام ہیں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لکھوائے تھے اور وہ انکی تلوار کے نیام میں رہتے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ عائر سے لے کر ثور تک حرم ہے جو کوئی دین میں نئی بات نکالے یا ایسے شخص کو پناہ دے اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہے ایسے شخص کا نہ فرض قبول ہو گا اور نہ نفل اور تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہے جب ان میں سے کسی ادنی شخص نے کسی کافر کو پناہ دی اور کسی مسلمان نے اسکی پناہ کو توڑا تو اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہے ایسے شخص کا نہ فرض قبول ہو گا نہ نفل اور جو شخص ولا (دوستی کرے) کسی قوم سے بغیر اپنے دوستوں کی اجازت کے اس پر اللہ فرشتوں اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہے ایسے شخص کا نہ فرض قبول ہو گا اور نہ نفل۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابراہیم، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم　　حدیث 267

راوی: ابن مثنی، عبدالصمد، همام، قتاده، ابوحسان، حضرت علی رضی اللہ عنه

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمَنْ أَشَادَ بِهَا وَلَا يَصْلُحُ لِرَجُلٍ أَنْ يَحْمِلَ فِيهَا السِّلَاحَ لِقِتَالٍ وَلَا يَصْلُحُ أَنْ يُقْطَعَ مِنْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا أَنْ يَعْلِفَ رَجُلٌ بَعِيرَهُ

ابن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، ابوحسان، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ کی نہ گھاس کاٹی جائے اور نہ وہاں جانور شکار کے لیے دوڑا جائے اور نہ وہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے سوائے اس شخص کے جو اسکا اعلان کرے اور نہ وہاں قتال کے لیے ہتھیار اٹھانا درست ہے اور نہ وہاں کا درخت کاٹنا درست ہے مگر یہ کہ کوئی شخص اپنے اونٹ کے چارے کے لیے کاٹے

راوی : ابن مثنی، عبدالصمد، ہمام، قتادہ، ابوحسان، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 268

راوی : محمد بن علاء، زید بن حباب، سلیمان بن کثیر، عثمان بن عفان، عبداللہ بن ابوسفیان، حضرت عدی بن زید رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ الْحُبَابِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كِنَانَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَمَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ نَاحِيَةٍ مِنْ الْمَدِينَةِ بَرِيدًا بَرِيدًا لَا يُخْبَطُ شَجَرُهُ وَلَا يُعْضَدُ إِلَّا مَا يُسَاقُ بِهِ الْجَمَلُ

محمد بن علاء، زید بن حباب، سلیمان بن کثیر، عثمان بن عفان، عبداللہ بن ابوسفیان، حضرت عدی بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ کے ہر طرف سے ایک ایک برید کو محفوظ قرار دیدیا یعنی نہ وہاں کا درخت کاٹا جائے اور نہ پتے توڑے جائیں مگر اونٹ کے چارے کے واسطے

راوی : محمد بن علاء، زید بن حباب، سلیمان بن کثیر، عثمان بن عفان، عبداللہ بن ابوسفیان، حضرت عدی بن زید رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان

راوی: ابو سلمہ، جریر، ابن حازم، یعلی بن حکیم، حضرت سلیمان بن ابی عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخَذَ رَجُلًا يَصِيدُ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الَّذِي حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَبَهُ ثِيَابَهُ فَجَائَ مَوَالِيهِ فَكَلَّمُوهُ فِيهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ هَذَا الْحَرَمَ وَقَالَ مَنْ أَخَذَ أَحَدًا يَصِيدُ فِيهِ فَلْيَسْلُبْهُ ثِيَابَهُ فَلَا أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُ إِلَيْكُمْ ثَمَنَهُ

ابو سلمہ، جریر، ابن حازم، یعلی بن حکیم، حضرت سلیمان بن ابی عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مدینہ میں ایک شکار والے شخص کو پکڑا اور اس کے کپڑے چھین لیے اس پر اس شخص کے لوگوں نے حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس آکر گفتگو کی حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حرم کو حرام ٹھہرایا ہے اور فرمایا اگر کوئی اس حرم میں کسی کو کوئی شکار کرتا ہوا پائے تو وہ اسکے کپڑے چھین لے اور میں تم کو وہ سامان ہرگز نہ دوں گا جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دلایا ہے ہاں اگر تم چاہو تو میں تم کو اسکی قیمت دے سکتا ہوں

راوی: ابو سلمہ، جریر، ابن حازم، یعلی بن حکیم، حضرت سلیمان بن ابی عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 270

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ابن ابی ذئب، صالح، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ مَوْلًى لِسَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا وَجَدَ عَبِيدًا مِنْ عَبِيدِ الْمَدِينَةِ يَقْطَعُونَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مَتَاعَهُمْ وَقَالَ يَعْنِي لِمَوَالِيهِمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يُقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِينَةِ شَيْئٌ وَقَالَ مَنْ قَطَعَ مِنْهُ شَيْئًا فَلِمَنْ أَخَذَهُ سَلَبُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، صالح، حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ایک غلام سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں ایک شخص کو درخت کاٹتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے اسکا مال اس سے چھین لیا اور اسکے مالکوں سے فرمایا

کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منع فرماتے تھے مدینہ کے درخت کو کاٹنے سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص مدینہ کے درخت کاٹے اور پھر کوئی اسکو پکڑے تو وہ اسکے کپڑے چھین لے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن ابی ذئب، صالح، حضرت سعد رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 271

راوی: محمد بن حفص، ابوعبدالرحمن، محمد بن خالد، خارجہ بن حارث، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْجُهَنِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُخْبَطُ وَلَا يُعْضَدُ حِمَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ يُهَشُّ هَشًّا رَفِيقًا

محمد بن حفص، ابوعبدالرحمن، محمد بن خالد، خارجہ بن حارث، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مدینہ کے حرم میں سے نہ پتے توڑے جائیں اور نہ درخت کاٹا جائے مگر آہستگی سے پتے توڑ لیے جائیں

راوی: محمد بن حفص، ابوعبدالرحمن، محمد بن خالد، خارجہ بن حارث، جابر بن عبداللہ

باب : مناسک حج کا بیان

مدینہ کے حرم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 272

راوی: مسدد، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً مَاشِيًا وَرَاكِبًا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

مسدد، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قباء میں کبھی تشریف لاتے اور کبھی سوار ہو کر ابن نمیر نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں

آکر دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

قبروں کی زیارت کا بیان

باب : مناسک حج کا بیان

قبروں کی زیارت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 273

راوی : محمد بن عوف، حمید بن زیاد، یزید، بن عبد اللہ بن قسیط، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ أَبِي صَخْرٍ حُمَيْدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

محمد بن عوف، حمید بن زیاد، یزید، بن عبد اللہ بن قسیط، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر درود وسلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالی میری روح کو لوٹا دیتے ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

راوی : محمد بن عوف، حمید بن زیاد، یزید، بن عبد اللہ بن قسیط، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قبروں کی زیارت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 274

راوی : احمد بن صالح، عبد اللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبریں اور میری قبر کو عید مت بنانا بلکہ مجھ پر درود بھیجنا تم جہاں بھی ہو گے وہیں سے تمہارا درود مجھ تک پہنچ جائے گا

راوی : احمد بن صالح، عبد اللہ بن نافع، ابن ابی ذئب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قبروں کی زیارت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 275

راوی: حامد بن یحیی، محمد بن معن، داؤد، بن خالد، ربیعہ بن ابی عبدالرحمن، ربیعہ، ابن ھدیر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْمَدَنِيُّ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ الْهُدَيْرِ قَالَ مَا سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا قَطُّ غَيْرَ حَدِيثٍ وَاحِدٍ قَالَ قُلْتُ وَمَا هُوَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ قُبُورَ الشُّهَدَائِ حَتَّى إِذَا أَشْرَفْنَا عَلَى حَرَّةِ وَاقِمٍ فَلَمَّا تَدَلَّيْنَا مِنْهَا وَإِذَا قُبُورٌ بِمَحْنِيَّةٍ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُبُورُ إِخْوَانِنَا هَذِهِ قَالَ قُبُورُ أَصْحَابِنَا فَلَمَّا جِئْنَا قُبُورَ الشُّهَدَائِ قَالَ هَذِهِ قُبُورُ إِخْوَانِنَا

حامد بن یحیی، محمد بن معن، داؤد، بن خالد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، ربیعہ، ابن ہدیر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شہیدوں کی قبروں کی زیارت کے لیے نکلے یہاں تک کہ ہم (ایک ٹیلے) حرہ واقم پر چڑھے پس جب ہم اس سے اترے تو وہاں متعدد قبریں تھیں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہی ہمارے (شہید) بھائیوں کی قبریں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ہمارے اصحاب کی قبریں ہیں جب ہم شہداء کی قبروں پر پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ ہمارے بھائیوں کی قبریں ہیں۔

راوی : حامد بن یحیی، محمد بن معن، داؤد، بن خالد، ربیعہ بن ابی عبد الرحمن، ربیعہ، ابن ہدیر، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قبروں کی زیارت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 276

راوی: قعنبی، مالك، نافع، حضرت عبدالله بن عمر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَاخَ بِالْبَطْحَائِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا فَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطحاء میں جو ذوالحلیفہ میں ہے وہاں اپنا اونٹ بٹھایا اور نماز پڑھی اور عبداللہ بن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : مناسک حج کا بیان

قبروں کی زیارت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 277

راوی: قعنبی، مالك

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ قَالَ مَالِكٌ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُجَاوِزَ الْمُعَرَّسِ إِذَا قَفَلَ رَاجِعًا إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى يُصَلِّيَ فِيهَا مَا بَدَا لَهُ لِأَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَّسَ بِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ الْمَدَنِيَّ قَالَ الْمُعَرَّسُ عَلَى سِتَّةِ أَمْيَالٍ مِنْ الْمَدِينَةِ

قعنبی، مالک فرماتے ہیں کہ جو شخص مکہ سے مدینہ لوٹ کر آئے اس کے لیے یہ بات زیبا نہیں کہ وہ معرس سے آگے بڑھ جائے یہاں تک کہ وہ وہاں نماز پڑھے جس قدر چاہے کیونکہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں نزول فرمایا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن اسحاق مدنی سے سنا ہے کہ معرس مدینہ سے چھ میل دور ہے۔

راوی : قعنبی، مالک

باب : نکاح کا بیان

نکاح پر رغبت دلانے کا بیان

باب : نکاح کا بیان

نکاح پر رغبت دلانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 278

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّي لَأَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِنًى إِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ فَاسْتَخْلَاهُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللهِ أَنْ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ لِي تَعَالَ يَا عَلْقَمَةُ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ أَلَا نُزَوِّجُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِجَارِيَةٍ بِكْرٍ لَعَلَّهُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتَ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَائٌ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن مسعود کے ساتھ منی میں جارہا تھا اتنے میں ان کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ملے اور تنہائی میں گفتگو کرنا چاہی جب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ ان کو نکاح کی ضرورت نہیں ہے تو مجھ سے کہا اے علقمہ آؤ میں آیا اس وقت حضرت عثمان نے کہا اے عبدالرحمن کیا ہم تمھارا نکاح کسی کنواری لڑکی سے نہ کردیں جو تمھاری کھوئی ہوئی قوت واپس دلادے اس پر عبداللہ بن مسعود نے کہا تم یہ بات کہتے ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو شخص نکاح کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے کیونکہ نکاح نگاہ کو نیچی رکھنے والا اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جو شخص نکاح کی قوت نہ رکھے (یعنی بیوی کے اخراجات برداشت نہ کرسکے) تو پھر اس کے لیے روزہ ہے کیونکہ روزہ رکھنا اس کے لیے خصی ہونا ہے (یعنی اس سے شہوت کم ہو جائے گی(

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر اعمش، ابراہیم، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ

دیندار عورت سے نکاح کرنا مقدم ہے

باب : نکاح کا بیان

دیندار عورت سے نکاح کرنا مقدم ہے

جلد : جلد دوم حدیث 279

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَائُ لِأَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عام طور سے نکاح چار وجوہ سے کیا جاتا ہے مال کی وجہ سے حسب کی وجہ سے حسن کی وجہ سے اور دینداری کی وجہ سے پس تو دیندار عورت کو ترجیح دے (اگر تو نے دین کو ترجیح نہ دی تو) تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، عبید اللہ، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنا

باب : نکاح کا بیان

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 280

راوی: احمد بن حنبل، ابومعاویہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ أَفَلَا بِكْرٌ تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ أَبُو دَاوُد كَتَبَ إِلَيَّ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ

احمد بن حنبل، ابو معاویہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے دریافت فرمایا کیا تو نے نکاح کیا میں نے عرض کیا جی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کنواری سے کیا یا شوہر دیدہ (بیوہ یا مطلقہ) سے؟ میں نے عرض کیا شوہر دیدہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نے کنواری لڑکی سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تو اس کے ساتھ کھیلتا اور وہ تیرے ساتھ کھیلتی ابوداؤد نے کہا کہ حسین بن حریث مرزوی نے یہ حدیث (جو آگے آرہی ہے) مجھے لکھ کر بھیجی۔

راوی : احمد بن حنبل، ابو معاویہ، اعمش، سالم بن ابی جعد، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 281

راوی: فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ قَالَ غَرِّبْهَا قَالَ أَخَافُ أَنْ تَتْبَعَهَا نَفْسِي قَالَ فَاسْتَمْتِعْ بِهَا

فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی کسی ہاتھ لگانے والے کو نہیں روکتی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو طلاق دیدے اس نے کہا مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں میرا دل اس سے نہ لگا رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر رہنے دے اس سے فائدہ اٹھاتا رہ۔

راوی : فضل بن موسی، حسین بن واقد، عمارہ بن ابی حفصہ، عکرمہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

کنواری لڑکیوں سے نکاح کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 282

راوی: احمد بن ابراهیم، یزید بن هارون، مسلم بن سعید بن اخت منصور، بن زاذان، منصور، معاویہ بن قرة، حضرت

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ ابْنَ أُخْتِ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مَنْصُورٍ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَجَمَالٍ وَإِنَّهَا لَا تَلِدُ أَفَأَتَزَوَّجُهَا قَالَ لَا ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَنَهَاهُ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ الْأُمَمَ

احمد بن ابراہیم، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید بن اخت منصور، بن زاذان، منصور، معاویہ بن قرۃ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ایک عورت ملی ہے جو خوبصورت بھی ہے اور خاندانی بھی لیکن اس کے اولاد نہیں ہوتی تو کیا میں اس سے شادی کر سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں پھر وہ دوسری مرتبہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر منع فرمادیا پھر وہ تیسری مرتبہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسی عورت سے نکاح کرو جو شوہر سے محبت کرنے والی ہو اور خوب بچے جننے والی ہو کیونکہ تمھاری کثرت کی بنا پر ہی میں سابقہ امتوں کے مقابلہ میں فخر کروں گا

راوی : احمد بن ابراہیم، یزید بن ہارون، مسلم بن سعید بن اخت منصور، بن زاذان، منصور، معاویہ بن قرۃ، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

بدکار عورت سے بدکار مرد ہی نکاح کرتا ہے

باب : نکاح کا بیان

بدکار عورت سے بدکار مرد ہی نکاح کرتا ہے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 283

راوی: ابراهیم، بن محمد، یحیی، عبیداللہ بن اخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ مَرْثَدَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ كَانَ يَحْمِلُ الْأَسَارَى بِمَكَّةَ وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيقَتَهُ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحُ عَنَاقَ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّي فَنَزَلَتْ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ

مُشْرِكٌ فَدَعَانِي فَقَرَأَهَا عَلَيَّ وَقَالَ لَا تَنْكِحْهَا

ابراہیم، بن محمد، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مرثد بن ابی مرثد غنوی مکہ کے مسلمان قیدیوں کو لے کر مدینہ جایا کرتا تھا اور مکہ میں عناق نامی ایک بدکار عورت رہتی تھی جو (زمانہ جاہلیت میں) اس کی آشنارہ چکی تھی مرثد نے کہا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں عناق سے نکاح کر لوں؟ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے پھر یہ آیت نازل ہوئی بدکار عورت سے وہی مرد نکاح کر سکتا ہے جو خود بدکار ہو یا مشرک ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھ کر مجھے سنائی اور فرمایا اس سے نکاح نہ کرنا۔

راوی : ابراہیم، بن محمد، یحیی، عبید اللہ بن اخنس، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

بدکار عورت سے بدکار مرد ہی نکاح کرتا ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 284

راوی: مسدد بن معمر، عبد الوارث، حبیب، عمرو بن شعیب، سعید، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو مَعْمَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الزَّانِي الْمَجْلُودُ إِلَّا مِثْلَهُ وقَالَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

مسدد بن معمر، عبد الوارث، حبیب، عمرو بن شعیب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (حد زنا میں) کوڑے کھایا ہوا شخص نکاح نہ کرے مگر اپنی ہی جیسی عورت سے ابو معمر نے کہا کہ حبیب المعلم نے اس روایت کو بواسطہ عمرو بن شعیب سے روایت کیا ہے

راوی : مسدد بن معمر، عبد الوارث، حبیب، عمرو بن شعیب، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کا بیان

باب : نکاح کا بیان

اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 285

راوی: ھناد، بن سری، عبثر مطرف، عامر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ جَارِيَتَهُ وَتَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ

ہناد، بن سری، عبثر مطرف، عامر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنی باندی کو آزاد کیا اور پھر اس سے نکاح کیا تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے (ایک آزاد کرنے کا دوسرا نکاح کرنے کا(

راوی: ہناد، بن سری، عبثر مطرف، عامر، ابی بردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 286

راوی: عمرو بن عوف، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز، بن صھیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

عمرو بن عون، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز، بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا (پھر ان سے نکاح کیا) اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

راوی: عمرو بن عوف، ابوعوانہ، قتادہ، عبدالعزیز، بن صہیب، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 287

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، سلیمان، بن یسار، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنْ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنْ الْوِلَادَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان، بن یسار، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دودھ پلانے سے ویسی ہی حرمت قائم ہو جاتی ہے جیسا کہ ولادت سے

راوی: عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، عبد اللہ بن دینار، سلیمان، بن یسار، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 288

راوی: عبداللہ بن محمد، زهیر، هشام بن عروہ، حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي قَالَ فَأَفْعَلُ مَاذَا قَالَتْ فَتَنْكِحُهَا قَالَ أُخْتَكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَوَتُحِبِّينَ ذَلِكَ قَالَتْ لَسْتُ بِمُخْلِيَةٍ بِكَ وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَوَاللَّهِ لَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ أَوْ ذُرَّةَ شَكَّ زُهَيْرٌ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حِجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَاهَا ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ

عبد اللہ بن محمد، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری بہن پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیوں کیا بات ہے؟ بولیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے نکاح کر لیجئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ام حبیبہ سے پوچھا کہ کیا تم اس بات کو پسند کرو گی وہ بولیں صرف میں ہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیوی نہیں ہوں اور میں اس بات کو پسند کروں گی کہ میری بہن بھی ان میں شامل ہو جائے جو میرے ساتھ خیر میں (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجیت میں) شریک ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ میرے لیے حلال نہیں ہو سکتی (کیونکہ ایک ساتھ دو بہنوں سے نکاح جائز نہیں) (یہ سن کر) ام حبیبہ نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درہ (یا

ذرہ) بنت ابی سلمہ سے نکاح کا پیغام دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حیرت سے دریافت فرمایا کہ کیا ام سلمہ کی بیٹی درہ سے ام حبیبہ نے کہاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاوہ تو میری ربیبہ ہے اور اگر وہ ربیبہ نہ بھی ہوتی تو بھی وہ میرے دودھ شریک بھائی کی بیٹی ہے (پس دونوں صورتوں میں وہ میرے لیے حلال نہیں لہذا تمھیں اس کی جو خبر ملی ہے وہ غلط ہے) مجھے اور اس کے باپ ابوسلمہ کو توثوبیہ نے دودھ پلایا ہے پس تم میرے لیے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو پیش مت کرو

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، ہشام بن عروہ، حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

رضاعت کا رشتہ مرد کی طرف سے

باب : نکاح کا بیان

رضاعت کا رشتہ مرد کی طرف سے

جلد : جلد دوم حدیث 289

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، هشام بن عروه، حضرت عائشه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَفْلَحُ بْنُ أَبِي الْقُعَيْسِ فَاسْتَتَرْتُ مِنْهُ قَالَ تَسْتَتِرِينَ مِنِّي وَأَنَا عَمُّكِ قَالَتْ قُلْتُ مِنْ أَيْنَ قَالَ أَرْضَعَتْكِ امْرَأَةُ أَخِي قَالَتْ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ

محمد بن کثیر، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ افلح بن ابی القیس رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے میں نے ان سے پردہ کر لیا وہ بولے کیا تم مجھ سے پردہ ہو کرتی ہو حالانکہ میں تمہارا چچا ہوں میں نے پوچھا وہ کیسے؟ وہ بولے تمہیں میری بھاوج نے دودھ پلایا ہے میں نے کہا مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے نہیں اتنے میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے میں نے یہ مسئلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک یہ تمہارے چچا ہیں اور شوق سے تمہارے پاس آسکتے ہیں۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بڑے ہو کر دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

باب : نکاح کا بیان

بڑے ہو کر دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

جلد : جلد دوم   حدیث 290

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن کثیر، سفیان، اشعث بن سلیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ الْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ حَفْصٌ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ ثُمَّ اتَّفَقَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَخِي مِنْ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنْ الْمَجَاعَةِ

حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن کثیر، سفیان، اشعث بن سلیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اس حال میں ایک شخص ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ناگوار گزری اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ کا رنگ بدل گیا انہوں نے عرض کیا کہ یہ میرا دودھ شریک بھائی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ذرا سوچو تو سہی تمہارا بھائی کون ہے؟ دودھ کا رشتہ تو صرف بھوک سے ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، محمد بن کثیر، سفیان، اشعث بن سلیم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بڑے ہو کر دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

جلد : جلد دوم   حدیث 291

راوی: عبدالسلام، مطہر، سلیمان بن مغیرہ، ابوسی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَا رِضَاعَ إِلَّا مَا شَدَّ الْعَظْمَ وَأَنْبَتَ اللَّحْمَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى لَا تَسْأَلُونَا وَهَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ

عبد السلام، مطہر، سلیمان بن مغیرہ، ابوسی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رضاعت وہی ہے جو ہڈی کو

مضبوط کرے اور گوشت کو بڑھائے ابوموسی اشعری نے فرمایا کہ جب تک تم میں یہ صاحب علم (عبداللہ بن مسعود) موجود ہیں تب تک ہم سے مسائل دریافت نہ کرو (کیونکہ یہ ہم سے زیادہ دینی امور جاننے والے ہیں(

راوی: عبدالسلام، مطہر، سلیمان بن مغیرہ، ابوسی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

بڑے ہو کر دودھ پینے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی

جلد : جلد دوم حدیث 292

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، سلیمان، بن مغیرہ، ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْهِلَالِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ أَنْشَزَ الْعَظْمَ

محمد بن سلیمان، وکیع، سلیمان، بن مغیرہ، ابوموسی یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے جس میں (بجائے ماشدا العظم کے) أَنْشَزَ الْعَظْمَ ہے۔

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، سلیمان، بن مغیرہ، ابوموسی

اس کا بیان کہ بڑے ہو کر بھی حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے

باب : نکاح کا بیان

اس کا بیان کہ بڑے ہو کر بھی حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 293

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ كَانَ تَبَنَّى سَالِمًا وَأَنْكَحَهُ ابْنَةَ

أَخِيهِ هِنْدَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنَّى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ إِلَيْهِ وَوُرِّثَ مِيرَاثَهُ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِي ذَلِكَ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فَرُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّينِ فَجَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْعَامِرِيِّ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا وَكَانَ يَأْوِي مَعِي وَمَعَ أَبِي حُذَيْفَةَ فِي بَيْتٍ وَاحِدٍ وَيَرَانِي فُضْلًا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَكَيْفَ تَرَى فِيهِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ فَأَرْضَعَتْهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنْ الرَّضَاعَةِ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَأْمُرُ بَنَاتِ أَخَوَاتِهَا وَبَنَاتِ إِخْوَتِهَا أَنْ يُرْضِعْنَ مَنْ أَحَبَّتْ عَائِشَةُ أَنْ يَرَاهَا وَيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَإِنْ كَانَ كَبِيرًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَأَبَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَسَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُدْخِلْنَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ حَتَّى يَرْضَعَ فِي الْمَهْدِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَدْرِي لَعَلَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ دُونَ النَّاسِ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدالشمس نے سالم کو بیٹا بنالیا تھا اور ان سے اپنے بھائی کی بیٹی ہندہ بنت الولید بن عتبہ بن ربیعہ کا نکاح کر دیا تھا اور وہ یعنی سالم ایک انصاری عورت کے آزاد کردہ غلام تھے (یہ بیٹا لینا ایسا ہی تھا) جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید کو اپنا بیٹا بنالیا تھا اور زمانہ جاہلیت میں یہ طریقہ رائج تھا کہ جو شخص کسی کو بیٹا بناتا لوگ بچے کو اسی کی طرف منسوب کرتے (جیسا کی زید کو زید بن محمد کہتے تھے) اور (مرنے کے بعد حقیقی بیٹے کی طرح) اس کو اس کا وارث قرار دیتے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے قرآن پاک میں یہ آیت نازل فرمائی ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ۔ فی الدین یعنی ان کو ان کے حقیقی باپوں کی طرف منسوب کر کے پکارو اللہ کے نزدیک یہی صحیح اور مبنی بر حقیقت ہے اور اگر تم ان کے باپوں سے ناواقف ہو تو وہ تمھارے دینی بھائی ہیں اور آزاد کردہ غلام اس حکم کے نزول کے بعد لوگ لے پالکوں یعنی منہ بولے بیٹے کو ان کے حقیقی باپوں کی طرف منسوب کر کے پکارنے لگے اور جس کا باپ معلوم نہ ہو سکا اس کو مولی اور دینی بھائی قرار دیا تو ابوحذیفہ کی بیوی سہلہ بنت سہیل بن عمرو القرشی ثم العامری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم تو سالم کو اپنے حقیقی بیٹے کی طرح ہی سمجھتے تھے اور وہ میرے اور ابوحذیفہ کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا تھا (جس طرح اپنے بچے رہتے ہیں) اور وہ مجھ کو گھریلو اور تنہائی کے لباس میں دیکھتا تھا اور اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے بارے میں جو حکم فرمایا ہے اس سے آپ بخوبی

واقف ہیں پس فرمائیے اب ہمارے لیے کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس کو دودھ پلا دے پس انہوں نے پانچ مرتبہ دودھ پلا دیا اس کے بعد وہ اس دودھ پینے کی وجہ سے وہ ان کا رضاعی بیٹا سمجھا جانے لگا اس واقعہ سے استدلال کرتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنی بھتیجیوں بھانجیوں کو اسکو پانچ مرتبہ دودھ پلانے کا حکم فرمائیں جس کو وہ دیکھنا چاہتیں یا یہ چاہتیں کہ وہ ان کے پاس آیا جایا کرے اگرچہ وہ بڑا ہوتا اور اسکے بعد وہ ان کے پاس آتا جاتا لیکن حضرت ام سلمہ اور باقی دیگر ازواج مطہرات اس بات سے انکار کرتیں کہ کوئی ان کے پاس ایسی رضاعت کی بنا پر آیا جایا کرے جب تک کہ بچپن کی رضاعت نہ ہوتی (اور جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا استدلال میں اس واقعہ کو پیش کرتیں تو) وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتیں بخدا ہم نہیں جانتیں ممکن ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ رخصت صرف سالم کو دی ہو باقی دوسرے لوگوں کو نہیں۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

پانچ مرتبہ سے کم دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی

باب : نکاح کا بیان

پانچ مرتبہ سے کم دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی

جلد : جلد دوم حدیث 294

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ فَتُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ مِمَّا يُقْرَأُ مِنْ الْقُرْآنِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ پہلے قرآن پاک میں یہ حکم نازل ہوا تھا کہ دس مرتبہ دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوگی مگر بعد میں یہ حکم منسوخ ہو گیا اور پانچ مرتبہ دودھ پینا حرمت کے لیے ضروری ٹھہرا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوگئی اور یہ آیت قرآن میں پڑھی جاتی تھی

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، بن محمد بن عمرو بن حزم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

پانچ مرتبہ سے کم دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی

جلد : جلد دوم حدیث 295

راوی: مسدد بن مسرہد اسمعیل، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

مسدد بن مسرہد اسماعیل، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک یا دو بار دودھ کا چوسنا حرام نہیں کرتا

راوی: مسدد بن مسرہد اسمعیل، ایوب، ابن ابی ملیکہ، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

دودھ چھڑانے کے وقت دایہ کو کچھ دینا

باب : نکاح کا بیان

دودھ چھڑانے کے وقت دایہ کو کچھ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 296

راوی: عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، ابن علاء، ابن ادریس، ھشام، بن عروہ، حضرت حجاج بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعَةِ قَالَ الْغُرَّةُ الْعَبْدُ أَوْ الْأَمَةُ قَالَ النُّفَيْلِيُّ حَجَّاجُ بْنُ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيُّ وَهَذَا لَفْظُهُ

عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، ابن علاء، ابن ادریس، ہشام، بن عروہ، حضرت حجاج بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دایہ کے حق سے مجھ کو کیا چیز سبکدوش کرے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو کوئی غلام یا باندی دینا حجاج بن الحجاج الاسلمی نے روایت کیا اور اس حدیث کے الفاظ نفیلی کے ہیں۔

راوی: عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، ابن علاء، ابن ادریس، ہشام، بن عروہ، حضرت حجاج بن مالک رضی اللہ عنہ

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

باب : نکاح کا بیان

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 297

راوی: عبداللہ بن محمد زھیر داؤد، بن ابی ھند، عامر، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَلَا الْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا وَلَا الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا وَلَا تُنْكَحُ الْكُبْرَى عَلَى الصُّغْرَى وَلَا الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى

عبداللہ بن محمد زہیر داؤد، بن ابی ہند، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی عورت کا نکاح اسکی پھوپھی پر اور پھوپھی کا نکاح بھتیجی پر نہ کیا جائے اسی طرح کسی عورت کا نکاح اسکی خالہ پر اور خالہ کا نکاح اسکی بھانجی پر نہ کیا جائے اور نہ بڑے ناتے والی کا نکاح چھوٹے ناتہ والی پر اور نہ چھوٹے ناتہ والی کا نکاح بڑے ناتہ والی پر کیا جائے

راوی : عبداللہ بن محمد زہیر داؤد، بن ابی ہند، عامر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 298

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شھاب، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالہ اور بھانجی کو اور پھوپھی اور بھتیجی کو نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، قبیصہ بن ذویب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 299

راوی: عبداللہ بن محمد، خطاب بن قاسم، حصیف، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْعَمَّةِ وَالْخَالَةِ وَبَيْنَ الْخَالَتَيْنِ وَالْعَمَّتَيْنِ

عبداللہ بن محمد، خطاب بن قاسم، حصیف، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا پھوپھی اور خالہ کو جمع کرنے سے اور دو خالاؤں کے جمع کرنے سے اور دو پھوپھیوں کے جمع کرنے سے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، خطاب بن قاسم، حصیف، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 300

راوی: احمد بن عمرسرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت عروه بن زبیر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَاءِ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حِجْرِ وَلِيِّهَا فَتُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنْ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنْ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْهِمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ فِيهَا وَإِنْ

خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنْ النِّسَائِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْآيَةِ الْآخِرَةِ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ هِيَ رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حِجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَائِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ قَالَ يُونُسُ وَقَالَ رَبِيعَةُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَ يَقُولُ اتْرُكُوهُنَّ إِنْ خِفْتُمْ فَقَدْ أَحْلَلْتُ لَكُمْ أَرْبَعًا

احمد بن عمر سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ اللہ تعالی کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ اگر تم یتیم لڑکیوں کے حق میں ناانصافی کا اندیشہ رکھتے ہو تو پھر ان کے علاوہ جو عورتیں تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اے بھانجے۔ یتیمہ سے مراد وہ لڑکی ہے جو اپنے ولی کے گھر پرورش پاتی ہے اور ولی کے مال میں شریک ہے اور ولی اسکے مال اور جمال کو پسند کرتا ہو اس بنا پر وہ اس سے نکاح کا ارادہ کرے مگر مہر کے معاملہ میں وہ اس سے انصاف نہ کر سکتا ہو یعنی وہ اسکو اتنا مہر نہ دے سکے جتنا کوئی اور شخص اس سے نکاح کی صورت میں دے سکتا ہے تو وہ اس سے نکاح سے باز رہے اسکی ممانعت ہوئی کہ نکاح نہ کرے مگر جبکہ انصاف کرے اور پورا مہر جو اونچے سے اونچا اس کے لائق ہو ادا کرے بصورت دیگر حکم ہوا کہ اس کے علاوہ کسی اور عورت سے جو پسند ہو نکاح کر لے عروہ نے کہا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس آیت کے نزول کے بعد لوگوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یتیم لڑکیوں کی بابت سوال کیا تو یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تم سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں فرما دیجئے کہ اللہ تعالی تم کو ان عورتوں کا حکم بتاتا ہے اور جو کچھ پڑھا جاتا ہے کتاب میں ان یتیم بچیوں کے بارے میں جن کے تم وہ نہیں دینا چاہتے جو اللہ تعالی نے مقرر کیا ہے (یعنی مہر) اور ان سے نکاح کی خواہش رکھتے ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہانے فرمایا یہ جو اللہ نے فرمایا ہے پڑھا جاتا ہے ان پر کتاب میں اس لیں مراد وہی پہلی آیت ہے جس میں اللہ تعالی نے فرمایا تھا کہ اھر تم اس بات کا اندیشہ ہو کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو تم انکو چھوڑ کر دوسری پسندیدہ عورتوں سے نکاح کر لو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اللہ تعالی یہ جو دوسری آیت میں ارشاد فرماتا ہے اور تم ان سے نکاح کرنا چاہتے ہو اس سے یہی غرض ہے کہ تم میں سے کسی کے پاس یتیم لڑکی ہو جو تھوڑے مال والی اور کم حسن والی ہو (تو وہ اس سے نکاح کرنے میں رغبت نہیں رکھتا) پھر جب رغبت ہو اس سے نکاح کرنے میں بوجہ زیادتی مال وجمال کے لیکن عدل وانصاف نہ کر سکے تو پہلی آیت کی رو سے اس سے نکاح نہ کرے یونس نے کیا کہ ربیعہ نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہا کہ آیت قرآنی اگر تم کو اندیشہ ہے کہ تم یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم کو عدم انصاف کو خوف ہے تو ان کو چھوڑ دو (اور دوسری عورتوں سے نکاح کر لو) کیونکہ تم کو چار عورتوں تک نکاح کی اجازت ہے

راوی : احمد بن عمر سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 301

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن شہاب، حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدِّيلِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ هَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى يُبْلَغَ إِلَى نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَأَنَا أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَّى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ مَكَانًا وَاحِدًا أَبَدًا

احمد بن محمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن شہاب، حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد یزید بن معاویہ کے پاس سے لوٹ کر مدینہ آئے تو مسور بن مخرمہ ان سے ملے اور کہا کہ میرے لائق خدمت ہو تو فرمایئے میں نے کہا نہیں اس کے بعد مسور بن مخرمہ نے کہا کیا تم مجھے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار دیتے ہو؟ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ لوگ تم سے تلوار چھین نہ لیں اور اگر تم مجھے دیدو گے تو بخدا جب تک میرے دم میں دم ہے وہ تلوار مجھ سے کوئی نہ لے سکے گا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح میں ہوتے ہوئے ابوجہل کی بیٹی سے پیغام نکاح دیا تھا تو میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی موضوع پر اسی منبر خطبہ دیا تھا اور ان دنوں میں جوان تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا

ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ دین کے بارے میں کسی فتنہ میں نہ پڑ جائے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دوسرے داماد کا ذکر کیا جسکا تعلق بنی عبدالشمس سے تھا (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکے دامادی رشتہ کی خوب تعریف کی اور فرمایا اس نے جو بات مجھ سے کہی سچ کر دکھایا اور جو وعدہ کیا اسکو پورا کیا میں کسی حلال کو حرام یا حرام کو حلال نہیں کر رہا ہوں البتہ اتنا ضرور کہتا ہوں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی اور دشمن کی بیٹی ایک جگہ ہر گز جمع نہ ہوں گی

راوی : احمد بن محمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ولید بن کثیر، محمد بن عمرو بن حلحلہ، ابن شہاب، حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 302

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر زهری، عروہ ویوب ابن ابی ملیکہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَسَكَتَ عَلِيٌّ عَنْ ذَلِكَ النِّكَاحِ

محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ ویوب ابن ابی ملیکہ سے بھی اسی طرح مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس رد عمل کے بعد) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس نکاح سے رک گئے

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر زہری، عروہ ویوب ابن ابی ملیکہ

باب : نکاح کا بیان

ان عورتوں کا بیان جن سے ایک ساتھ نکاح کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 303

راوی: احمد بن یونس، قتیبہ بن سعید، احمد، لیث، عبیداللہ بن عبداللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَعْنَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ

بَنِی هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ ثُمَّ لَا آذَنُ إِلَّا أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِيبُنِي مَا أَرَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ أَحْمَدَ

احمد بن یونس، قتیبہ بن سعید، احمد، لیث، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تقریر کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ بنی ہاشم بن مغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت طلب کی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت علی بن ابی المطلب رضی اللہ عنہ سے کر دیں لیکن میں اسکی اجازت نہیں دوں گا نہیں دوں گا ہرگز نہیں دوں گا ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ علی رضی اللہ عنہ میری بیٹی کو طلاق دیدیں اور انکی بیٹی سے نکاح کر لیں فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے جو بات اسے ناگوار گزرتی ہے وہ مجھے بھی ناگوار گزرتی ہے اور جس بات سے اسے تکلیف ہوتی ہے مجھے بھی تکلیف دہ ہوتی ہے اور یہ الفاظ احمد بن یونس کی روایت کردہ حدیث کے ہیں

راوی : احمد بن یونس، قتیبہ بن سعید، احمد، لیث، عبید اللہ بن عبد اللہ بن ابی ملیکہ، حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ

متعہ کا بیان

باب : نکاح کا بیان

متعہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 304

راوی : مسدد بن مسرہد، عبدالوارث، اسمعیل، بن امیہ، زہری، حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَتَذَاكَرْنَا مُتْعَةَ النِّسَاءِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

مسدد بن مسرہد، عبدالوارث، اسماعیل، بن امیہ، زہری، حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس تھے متعہ کا (متعینہ مدت کے لیے نکاح) ذکر چل نکلا تو ایک شخص نے کہا جسکا نام ربیع بن سبرہ تھا کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ کرنے کی ممانعت فرمادی تھی

راوی : مسدد بن مسرہد، عبدالوارث، اسمعیل، بن امیہ، زہری، حضرت امام زہری رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

متعہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 305

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، ربیع، حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ

محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، ربیع، حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کرنے کو حرام ٹھہرایا ہے

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، ربیع، حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ

شغار کا بیان

باب : نکاح کا بیان

شغار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 306

راوی : قعنبی، مالک، مسدد، بن مسرہد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشِّغَارِ زَادَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ قَالَ يَنْكِحُ ابْنَةَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ ابْنَتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ وَيَنْكِحُ أُخْتَ الرَّجُلِ وَيُنْكِحُهُ أُخْتَهُ بِغَيْرِ صَدَاقٍ

قعنبی، مالک، مسدد، بن مسرہد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے مسدد کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے نافع سے پوچھا کہ شغار کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا کہ

اسکا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی کا نکاح کسی شخص سے اس شرط پر کر دے کہ وہ بھی اپنی بیٹی کا نکاح اس شخص سے کر دے گا اور مہر کچھ نہیں ہو گا یا اپنی بہن کا نکاح اس شرط پر کر دے گا کہ وہ بھی اپنی بہن کا نکاح اس شخص سے کر دے

راوی : قعنبی، مالک، مسدد، بن مسرہد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

شغار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 307

راوی: محمد بن یحیی فارس، یعقوب بن ابراهیم، ابن اسحق، حضرت عبد الرحمن بن هرمز الاعرج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الْأَعْرَجُ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنْكَحَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَكَمِ ابْنَتَهُ وَأَنْكَحَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنَتَهُ وَكَانَا جَعَلَا صَدَاقًا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ يَأْمُرُهُ بِالتَّفْرِيقِ بَيْنَهُمَا وَقَالَ فِي كِتَابِهِ هَذَا الشِّغَارُ الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحیی فارس، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحاق، حضرت عبد الرحمن بن ہرمز الاعرج سے روایت ہے کہ عباس بن عبد اللہ بن عباس نے اپنی بیٹی کا نکاح عبد الرحمن بن حکیم سے کر دیا اور عبد الرحمن نے اپنی بیٹی کا نکاح عباس بن عبد اللہ بن عباس سے کر دیا اور ان دونوں نے اس شرط کو ہی مہر قرار دیا پس امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مروان کو لکھا کہ وہ ان دونوں کا نکاح تڑوا دیں اور اپنے خط میں لکھا کہ یہی شغار ہے جس سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن یحیی فارس، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحق، حضرت عبد الرحمن بن ہرمز الاعرج

حلالہ کا بیان

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 308

راوی: احمد بن یونس، زهیر، اسمعیل، عامر، حارث، حضرت علی رضی الله عنه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِسْمَعِيلُ وَأُرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

احمد بن یونس، زہیر، اسماعیل، عامر، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ نے لعنت فرمائی ہے حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لیے حلالہ کیا جائے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، اسمعیل، عامر، حارث، حضرت علی رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

حلالہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 309

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، حارث

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَأَيْنَا أَنَّهُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَام عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

وہب بن بقیہ، خالد، حارث، ایک صحابی سے اسی طرح مروی ہے شعبی کہتے ہیں کہ صحابی سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، حارث

غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کرے

باب : نکاح کا بیان

غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کرے

جلد : جلد دوم **حدیث** 310

راوی: احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عقیل، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَذَا لَفْظُ إِسْنَادِهِ وَكِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عقیل، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ زانی ہے

راوی : احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن عقیل، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کرے

جلد : جلد دوم حدیث 311

راوی : عقبہ بن مکرم، ابوقتیبہ، عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَكَحَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ وَهُوَ مَوْقُوفٌ وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

عقبہ بن مکرم، ابوقتیبہ، عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ باطل ہے ابوداؤد نے کہا کہ یہ حدیث ضعیف ہے یہ موقوف ہے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے

راوی : عقبہ بن مکرم، ابوقتیبہ، عمر، نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ

رشتہ پر رشتہ بھیجنا جائز نہیں

باب : نکاح کا بیان

رشتہ پر رشتہ بھیجنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 312

راوی : احمد بن عمر، بن سرح سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

احمد بن عمر، بن سرح سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے

راوی: احمد بن عمر، بن سرح سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب: نکاح کا بیان

رشتہ پر رشتہ بھیجنا جائز نہیں

جلد: جلد دوم **حدیث** 313

راوی: حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا يَبِعْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے اور نہ کوئی چیز بیچے اپنے (مسلمان) بھائی کے بیچنے پر الا یہ کہ وہ اسکی اجازت دیدے

راوی: حسن بن علی، عبداللہ بن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

جس سے نکاح کا ارادہ ہے اس کو ایک نظر دیکھ لینا جائز ہے

باب: نکاح کا بیان

جس سے نکاح کا ارادہ ہے اس کو ایک نظر دیکھ لینا جائز ہے

جلد: جلد دوم **حدیث** 314

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، محمد بن اسحق، داؤد، بن حصین، واقد، بن عبدالرحمن، سعد، بن معاذ، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یَعْنِی ابْنَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ قَالَ فَخَطَبْتُ جَارِيَةً فَكُنْتُ أَتَخَبَّأُ لَهَا حَتَّى رَأَيْتُ مِنْهَا مَا دَعَانِي إِلَى نِكَاحِهَا وَتَزَوُّجِهَا فَتَزَوَّجْتُهَا

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، محمد بن اسحاق، داؤد، بن حصین، واقد، بن عبدالرحمن، سعد، بن معاذ، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے پیغام نکاح دے تو اگر ممکن ہو اس کو دیکھ لے اس کے بعد نکاح کرے حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک لڑکی سے نکاح کا پیغام دیا اور میں نے اس کو چھپ کر دیکھ لیا یہاں تک کہ میں نے اس میں وہ چیز پائی جو نکاح پر رغبت کا سبب بنی پھر میں نے اس سے نکاح کر لیا۔

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، محمد بن اسحق، داؤد، بن حصین، واقد، بن عبدالرحمن، سعد، بن معاذ، حضرت جابر بن عبداللہ

ولی کا بیان

باب : نکاح کا بیان

ولی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 315

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابن جریج، سلیمان بن موسی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنْ دَخَلَ بِهَا فَالْمَهْرُ لَهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ تَشَاجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

محمد بن کثیر، سفیان، ابن جریج، سلیمان بن موسی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بات تین مرتبہ فرمائی) اور اگر (اس کے شوہر نے) اس سے صحبت کر لی تو اس کو اس فائدے کے عوض مہر دینا پڑے گا جو اس نے اس سے حاصل کیا ہے۔ اگر ولی آپس میں اختلاف کریں تو جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی بادشاہ (حاکم وقت) ہے

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابن جریج، سلیمان بن موسی، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

ولی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 316

راوی: قعنبی، ابن لہیعہ، جعفر، ابن ربیعہ، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد جَعْفَرٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ الزُّهْرِيِّ كَتَبَ إِلَيْهِ

قعنبی، ابن لہیعہ، جعفر، ابن ربیعہ، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے (ایک دوسری سند سے) اسی طرح کی روایت ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ جعفر نے زہری سے سنا نہیں بلکہ زہری نے جعفر کو تحریر کیا تھا۔

راوی: قعنبی، ابن لہیعہ، جعفر، ابن ربیعہ، ابن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

ولی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 317

راوی: محمد بن واقد، قدامہ بن اعین، ابوعبیدہ، یونس، اسرائیل، ابواسحق، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ عَنْ يُونُسَ وَإِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ يُونُسُ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

محمد بن واقد، قدامہ بن اعین، ابوعبیدہ، یونس، اسرائیل، ابواسحاق، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہو سکتا ابوداؤد کہتے ہیں کہ حدیث کی سندیوں ہے یونس بسند ابی بردہ واسرائیل بواسطہ ابواسحاق بروایت ابی بردہ۔

راوی: محمد بن واقد، قدامہ بن اعین، ابوعبیدہ، یونس، اسرائیل، ابواسحق، ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ولی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 318

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، ام حبیبہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ابْنِ جَحْشٍ فَهَلَكَ عَنْهَا وَكَانَ فِيمَنْ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ عِنْدَهُمْ

محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، ام حبیبہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ ابن جحش کے نکاح میں تھیں ابن جحش ان لوگوں میں تھے جنہوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی وہیں ان کا انتقال ہو گیا پس (شاہ حبشہ) نجاشی نے ان کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کر دیا حالانکہ وہ (ام حبیبہ رضی اللہ عنہا) حبشہ ہی میں تھیں (اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں تھے(

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، ام حبیبہ، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

عورتوں کو دوبارہ نکاح سے مت روکو

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کو دوبارہ نکاح سے مت روکو

جلد : جلد دوم حدیث 319

راوی: محمد بن مثنی، ابوعامر، عباد، بن راشد، حسن، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ كَانَتْ لِي أُخْتٌ تُخْطَبُ إِلَيَّ فَأَتَانِي ابْنُ عَمٍّ لِي فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا طَلَاقًا لَهُ رَجْعَةٌ ثُمَّ تَرَكَهَا حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَلَمَّا خُطِبَتْ إِلَيَّ أَتَانِي يَخْطُبُهَا فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَا أُنْكِحُهَا أَبَدًا قَالَ فَفِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ الْآيَةَ قَالَ فَكَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ

محمد بن مثنی، ابوعامر، عباد، بن راشد، حسن، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری ایک بہن تھی جس کے رشتے میرے پاس آرہے تھے (رشتہ کے سلسلہ میں) میرا چچازاد بھائی بھی آیا میں نے اس سے (اپنی بہن کا) نکاح کر دیا لیکن بعد میں اس نے اس کو ایک طلاق رجعی دی اور پھر چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس کی عدت پوری ہو گئی پھر جب دوبارہ اس کے پیام آنے لگے تو اس نے پھر میرے پاس اپنے لیے پیغام بھیجا تو میں نے کہا بخدا میں اس سے ہر گز نکاح نہ کروں گا تو میرے برے میں یہ آیت قرآنی نازل ہوئی وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ بالعروف یعنی جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی عدت کی مدت پوری کر چکیں تو ان کو اپنے سابقہ شوہروں سے دوبارہ نکاح کرنے سے نہ روکو جب کہ وہ آپس میں دستور کے مطابق نکاح کرنے پر راضی ہو جائیں حضرت معقل کہتے ہیں کہ اس حکم کے بعد میں نے اپنی قسم کا کفارہ ادا کیا اور اسی سے بہن کا نکاح کر دیا۔

راوی: محمد بن مثنی، ابوعامر، عباد، بن راشد، حسن، حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ

جب دوولی عورت کا نکاح کر دیں

باب : نکاح کا بیان

جب دوولی عورت کا نکاح کر دیں

جلد : جلد دوم حدیث 320

راوی: مسلم بن ابراہیم، محمد بن کثیر، ہمام، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

مسلم بن ابراہیم، محمد بن کثیر، ہمام، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر دوولی ایک عورت کا نکاح (دو الگ الگ شخصوں سے) کر دیں تو عورت اس کی بیوی قرار پائے گی جس سے پہلے نکاح ہوا اسی طرح اگر کوئی شخص ایک چیز دو آدمیوں کے ہاتھ فروخت کر دے تو وہ اس کی ملکیت ہو گی جس سے پہلے معاملہ ہوا

راوی: مسلم بن ابراہیم، محمد بن کثیر، ہمام، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہا

اس آیت کریمہ کی تفسیر جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث نہ بن بیٹھو اور نہ ان کو نکاح سے روکو

باب : نکاح کا بیان

اس آیت کریمہ کی تفسیر جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث نہ بن بیٹھو اور نہ ان کو نکاح سے روکو

جلد : جلد دوم حدیث 321

راوی: احمد بن منیع، اسباط، شیبانی، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الشَّيْبَانِيُّ وَذَكَرَهُ عَطَاءٌ أَبُو الْحَسَنِ السُّوَائِيُّ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا مَاتَ كَانَ أَوْلِيَاؤُهُ أَحَقَّ بِامْرَأَتِهِ مِنْ وَلِيِّ نَفْسِهَا إِنْ شَاءَ بَعْضُهُمْ زَوَّجَهَا أَوْ زَوَّجُوهَا وَإِنْ شَاؤُا لَمْ يُزَوِّجُوهَا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ

احمد بن منیع، اسباط، شیبانی، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے آیت کریمہ (تمھارے لیے جائز نہیں ہے کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن بیٹھو اور نہ ان کو (دوسرے) نکاح سے روک دو اس غرض سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے واپس لے لو) کا شان نزول یہ مروی ہے کہ جب کوئی شخص (شوہر) مر جاتا ہے تو اس کے وارث اس کی بیوی پر بنسبت اس کے ولی سے زیادہ حقدار سمجھے جاتے ان میں سے جو چاہتا خود اپنے سے نکاح کر لیتا یا کسی دوسرے سے کر دیتا اور جو چاہتا تو کسی سے بھی نہ کرنے دیتا تو اس معاملہ پر یہ آیت نازل ہوئی۔

راوی : احمد بن منیع، اسباط، شیبانی، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اس آیت کریمہ کی تفسیر جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث نہ بن بیٹھو اور نہ ان کو نکاح سے روکو

جلد : جلد دوم حدیث 322

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ كَرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَذَلِكَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَرِثُ امْرَأَةَ ذِي قَرَابَتِهِ فَيَعْضُلُهَا حَتَّى تَمُوتَ أَوْ تَرُدَّ إِلَيْهِ صَدَاقَهَا فَأَحْكَمَ اللَّهُ عَنْ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیت کریمہ !(لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَائَ کَرْھًا وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْھَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَیْتُمُوْھُنَّ اِلَّا اَنْ یَاْتِیْنَ بِفَاحِشَۃٍ مُبَیِّنَۃٍ) کا شان نزول یہ ہے کہ ایک شخص اپنے رشتہ دار کی بیوی کا وارث ہوتا پھر وہ اس کو دوسرے نکاح سے روکتا یہاں تک کہ وہ مر جاتی یا اپنا مہر اس کو لوٹا دیتی (تب اس کو چھٹکارا ملتا) تو اللہ تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے۔

راوی : احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

اس آیت کریمہ کی تفسیر جس میں یہ بیان ہوا ہے کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث نہ بن بیٹھو اور نہ ان کو نکاح سے روکو

جلد : جلد دوم حدیث 323

راوی: احمد بن شبویہ، عبداللہ بن عثمان، عیسیٰ بن عبید، حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُمَرَ عَنْ الضَّحَّاكِ بِمَعْنَاهُ قَالَ فَوَعَظَ اللَّهُ ذَلِكَ

احمد بن شبویہ، عبداللہ بن عثمان، عیسیٰ بن عبید، حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ سے بھی اسی مفہوم کی حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے فَوَعَظَ اللہُ ذٰلِکَ

راوی : احمد بن شبویہ، عبداللہ بن عثمان، عیسیٰ بن عبید، حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ

نکاح کے وقت عورت سے اجازت حاصل کی جائے

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 324

راوی: مسلم بن ابراهیم، ابان یحیی ابی سلمه، حضرت ابوهریره رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا الْبِكْرُ إِلَّا بِإِذْنِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ

مسلم بن ابراہیم، ابان یحیی ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثیبہ کا نکاح نہ کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے اور نہ باکرہ کا نکاح کیا جائے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ اجازت کیسے دیگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ابان یحیی ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے وقت عورت سے اجازت حاصل کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 325

راوی: ابو کامل، یزید، ابن زریع، موسیٰ بن اسعیل، حماد، محمد بن عمر ابوسلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْمَعْنَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

ابو کامل، یزید، ابن زریع، موسیٰ بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمر ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس لڑکی کے باپ نہ ہو اس سے نکاح کے بارے میں اجازت طلب کی جائے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی رضا مندی ہو گی اور اگر انکار کر دے تو اس پر جبر نہیں ہے یہ الفاظ یزید کی روایت کردہ حدیث کے ہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس طرح ابوخالد سلیمان بن حبان اور معاذ بن معاذ بن نے محمد بن عمرو سے نقل کیا اور ابوعمر اور ذکوان سے بواسطہ حضرت عائشہ نقل کیا۔ وہ

فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کنواری لڑکی (اپنے نکاح کے متعلق) بات کرے ہوئے شرماتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے

راوی : ابو کامل، یزید، ابن زریع، موسیٰ بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمر ابو سلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے وقت عورت سے اجازت حاصل کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 326

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، حضرت محمد بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ زَادَ فِيهِ قَالَ فَإِنْ بَكَتْ أَوْ سَكَتَتْ زَادَ بَكَتْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَيْسَ بَكَتْ بِمَحْفُوظٍ وَهُوَ وَهْمٌ فِي الْحَدِيثِ الْوَهْمُ مِنْ ابْنِ إِدْرِيسَ أَوْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَائِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ أَبُو عَمْرٍو ذَكْوَانُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحِي أَنْ تَتَكَلَّمَ قَالَ سُكَاتُهَا إِقْرَارُهَا

محمد بن علاء، ابن ادریس، حضرت محمد بن عمرو سے بھی اسی طرح مروی ہے اس میں ان الفاظ کا اضافہ ہے یعنی وہ روئے ابو داؤد کہتے ہیں کہ لفظ بکت کی زیادتی محفوظ نہیں ہے بلکہ یہ حدیث میں وہم ہے اور یہ وہم ابن ادریس کی طرف سے ہے۔

راوی : محمد بن علاء، ابن ادریس، حضرت محمد بن عمرو

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے وقت عورت سے اجازت حاصل کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 327

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ، ھشام، سلیان، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِرُوا النِّسَائَ فِي بَنَاتِهِنَّ

عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، سلیمان، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا عورتوں نے ان کی بیٹیوں کے نکاح کے متعلق مشورہ حاصل کرو

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، معاویہ، ہشام، سلیمان، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابن عمر

اگر باپ کنواری لڑکی کا نکاح اس سے پوچھے بغیر کر دے تو کیسا ہو گا

باب : نکاح کا بیان

اگر باپ کنواری لڑکی کا نکاح اس سے پوچھے بغیر کر دے تو کیسا ہو گا

جلد : جلد دوم **حدیث** 328

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریربن حازم، ایوب عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی نبی کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی کہ اس کے باپ نے اس کی مرضی کے بغیر اس کا نکاح کر دیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اختیار دیا (یعنی اگر وہ چاہے تو نکاح فسخ کر دے(

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن محمد، جریر بن حازم، ایوب عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : نکاح کا بیان

اگر باپ کنواری لڑکی کا نکاح اس سے پوچھے بغیر کر دے تو کیسا ہو گا

جلد : جلد دوم **حدیث** 329

راوی: محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ النَّاسُ مُرْسَلًا مَعْرُوفٌ

محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، حضرت عکرمہ سے یہ حدیث مرسلا بھی مروی ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث میں ابن عباس کا واسطہ مذکور نہیں ہے اور یہ روایت اسی طرح مرسلا معروف ہے۔

راوی : محمد بن عبید، حماد بن زید، ایوب، حضرت عکرمہ

ثیبہ کا بیان

باب : نکاح کا بیان

ثیبہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 330

راوی : احمد بن یونس، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا وَهَذَا لَفْظُ الْقَعْنَبِيِّ

احمد بن یونس، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثیبہ اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے نسبت اپنے ولی کے اور باکرہ سے اس کے نفس کے متعلق (نکاح کی) اجازت لینی چاہیئے اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے یہ قعنبی کے (روایت کردہ حدیث) کے الفاظ ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن فضل، نافع بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : نکاح کا بیان

ثیبہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 331

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، زیاد، بن سعد، حضرت عبداللہ بن فضل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْمِرُهَا أَبُوهَا قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُوهَا لَيْسَ بِمَحْفُوظٍ

احمد بن حنبل، سفیان، زیاد، بن سعد، حضرت عبداللہ بن فضل سے بھی اسی طرح کی روایت مروی ہے اس میں یہ ہے کہ ثیبہ اپنے

نفس کی زیادہ حقدار ہے نبسبت اپنے ولی کے اور باکرہ سے اس کے معاملہ میں اس کے باپ کو اجازت لینی چاہیئے ابوداؤد نے کہا کہ ابوھا کی زیادتی غیر محفوظ ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، زیاد، بن سعد، حضرت عبداللہ بن فضل

باب : نکاح کا بیان

ثیبہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 332

راوی: حسن بن علی عبدالرزاق، معمر، صالح بن کیسان، نافع، جبیر بن معطم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ کَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ أَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ وَصَمْتُهَا إِقْرَارُهَا

حسن بن علی عبدالرزاق، معمر، صالح بن کیسان، نافع، جبیر بن معطم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثیبہ کے معاملہ میں ولی کو ئی اختیار نہیں ہے البتہ کنواری لڑکی سے اجازت لی جائے گی اور اس کی خاموشی بھی اس کا اقرار سمجھی جائے گی۔

راوی : حسن بن علی عبدالرزاق، معمر، صالح بن کیسان، نافع، جبیر بن معطم، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

ثیبہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 333

راوی: قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت خنساء بنت خدام انصاریہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِکٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّيْنِ عَنْ خَنْسَائَ بِنْتِ خِذَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَکَرِهَتْ ذَلِکَ فَجَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ ذَلِکَ لَهُ فَرَدَّ نِکَاحَهَا

قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت خنساء بنت خدام انصاریہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ان کی مرضی کے بغیر نکاح

کر دیا اور وہ ثیبہ تھیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے نکاح کو لوٹا دیا (یعنی نکاح فسخ کر دیا(

راوی : قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت خنساء بنت خدام انصاریہ

کفائت (کفو) کا بیان

باب : نکاح کا بیان

کفائت (کفو) کا بیان

جلد : جلد دوم — **حدیث** 334

راوی: عبدالواحد بن غیاث، حماد، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَبَا هِنْدٍ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَافُوخِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي بَيَاضَةَ أَنْكِحُوا أَبَا هِنْدٍ وَأَنْكِحُوا إِلَيْهِ وَقَالَ وَإِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِمَّا تَدَاوُونَ بِهِ خَيْرٌ فَالْحِجَامَةُ

عبدالواحد بن غیاث، حماد، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوہند نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں پچھنے لگائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بنی بیاضہ ابوہند سے نکاح کرو اور اس کے پاس (اپنی بیٹیوں کا) پیغام نکاح بھیجو نیز فرمایا جتنی دوائیں تم کرتے ہو اس میں سے سب سے بہتر پچھنے لگوانا ہے۔

راوی : عبدالواحد بن غیاث، حماد، محمد بن عمر، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

بچے کی پیدائش سے پہلے ہی اس کا نکاح کر دینا

باب : نکاح کا بیان

بچے کی پیدائش سے پہلے ہی اس کا نکاح کر دینا

جلد : جلد دوم — **حدیث** 335

راوی: حسن بن علی، محمد بن مثنی، یزید بن ھارون، عبداللہ بن یزید بن مقسم، حضرت سارہ بنت مقسم رضی اللہ

عنها

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِقْسَمٍ الثَّقَفِيُّ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ حَدَّثَتْنِي سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ مَيْمُونَةَ بِنْتَ كَرْدَمٍ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ أَبِي فِي حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَا إِلَيْهِ أَبِي وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ فَوَقَفَ لَهُ وَاسْتَمَعَ مِنْهُ وَمَعَهُ دِرَّةٌ كَدِرَّةِ الْكُتَّابِ فَسَمِعْتُ الْأَعْرَابَ وَالنَّاسَ وَهُمْ يَقُولُونَ الطَّبْطَبِيَّةَ الطَّبْطَبِيَّةَ الطَّبْطَبِيَّةَ فَدَنَا إِلَيْهِ أَبِي فَأَخَذَ بِقَدَمِهِ فَأَقَرَّ لَهُ وَوَقَفَ عَلَيْهِ وَاسْتَمَعَ مِنْهُ فَقَالَ إِنِّي حَضَرْتُ جَيْشَ عِثْرَانَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى جَيْشَ غِثْرَانَ فَقَالَ طَارِقُ بْنُ الْمُرَقَّعِ مَنْ يُعْطِينِي رُمْحًا بِثَوَابِهِ قُلْتُ وَمَا ثَوَابُهُ قَالَ أُزَوِّجُهُ أَوَّلَ بِنْتٍ تَكُونُ لِي فَأَعْطَيْتُهُ رُمْحِي ثُمَّ غِبْتُ عَنْهُ حَتَّى عَلِمْتُ أَنَّهُ قَدْ وُلِدَ لَهُ جَارِيَةٌ وَبَلَغَتْ ثُمَّ جِئْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ أَهْلِي جَهِّزْهُنَّ إِلَيَّ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ حَتَّى أُصْدِقَهُ صَدَاقًا جَدِيدًا غَيْرَ الَّذِي كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَحَلَفْتُ لَا أُصْدِقُ غَيْرَ الَّذِي أَعْطَيْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِقَرْنِ أَيِّ النِّسَاءِ هِيَ الْيَوْمَ قَالَ قَدْ رَأَتْ الْقَتِيرَ قَالَ أَرَى أَنْ تَتْرُكَهَا قَالَ فَرَاعَنِي ذَلِكَ وَنَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ مِنِّي قَالَ لَا تَأْثَمُ وَلَا يَأْثَمُ صَاحِبُكَ قَالَ أَبُو دَاوُد الْقَتِيرُ الشَّيْبُ

حسن بن علی، محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عبداللہ بن یزید بن مقسم، حضرت سارہ بنت مقسم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے میمونہ بنت کروم کو کہتے ہوئے سنا کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر میں اپنے والد کے ساتھ حج کے لیے نکلی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور میرے والد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب گئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹنی پر سوار تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ میں ایک کوڑا تھا جیسا کہ عام طور پر مکتب میں پڑھانے والوں کے پاس ہوتا ہے تو میں نے سنا کہ اعرابی اور سب لوگ کہہ رہے تھے الطَّبْطَبِيَّةَ الطَّبْطَبِيَّةَ الطَّبْطَبِيَّةَ میرے والد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پاؤں پکڑ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغمبر ہونے کا اقرار کیا اور ٹھہرے رہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں سنی۔ اس کے بعد کہا کہ میں جیش عشران میں شریک رہا ہوں (ابن المثنی نے جیش غثران کہا ہے) وہاں طارق بن المرقع نے کہا کون ہے جو مجھے اس کے بدلہ میں ایک نیزہ دیتا ہے؟ میں نے پوچھا کس چیز کے بدلہ میں؟ اس نے کہا اس کے بدلہ میں کہ جو بھی میری پہلی بیٹی ہوگی میں اس کا نکاح اس کے ساتھ کر دوں گا پس میں نے اپنا نیزہ اس کو دیدیا اور چلا گیا جب مجھے معلوم ہوا کہ اس کے بیٹی پیدا ہوئی ہے اور اب وہ جوان ہو گئی ہے تو میں اس کے پاس پہنچا اور اس سے کہا کہ اب میری بیوی میرے حوالہ کر تو اس نے قسم کھا کر کہا کہ میں تجھے اپنی بیٹی ہرگز نہ دوں گا جب تک کہ تو اس کا نیا مہر مقرر نہ کرے

ماسوااس کے جو میرے اور اس کے درمیان طے ہو چکا ہے (یعنی ایک نیزہ) میں نے بھی قسم کھالی کہ جو میں دے چکا ہوں اس کے علاوہ اور کچھ نہ دوں گا (یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اب اس کی عمر کیا ہو گی؟ میرے والد نے کہا اب وہ بوڑھی ہو چکی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دے میں یہ سن کر گھبرا گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا یہ حال دیکھا تو فرمایا نہ تو گناہ گار ہو گا اور نہ تیرا ساتھی ابوداؤد کہتے ہیں کہ قتیر کے معنی بڑھاپے کے ہیں

راوی : حسن بن علی، محمد بن مثنی، یزید بن ہارون، عبداللہ بن یزید بن مقسم، حضرت سارہ بنت مقسم رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

بچے کی پیدائش سے پہلے ہی اس کا نکاح کر دینا

جلد : جلد دوم حدیث 336

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، ابراہیم، ابن میسرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ خَالَتَهُ أَخْبَرَتْهُ عَنْ امْرَأَةٍ قَالَتْ هِيَ مُصَدَّقَةٌ امْرَأَةُ صِدْقٍ قَالَتْ بَيْنَا أَبِي فِي غَزَاةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذْ رَمِضُوا فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ يُعْطِينِي نَعْلَيْهِ وَأُنْكِحُهُ أَوَّلَ بِنْتٍ تُولَدُ لِي فَخَلَعَ أَبِي نَعْلَيْهِ فَأَلْقَاهُمَا إِلَيْهِ فَوُلِدَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَبَلَغَتْ وَذَكَرَ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْقَتِيرِ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، ابراہیم، ابن میسرہ روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں میرے والد ایک جنگ میں شریک ہوئے (جب گرمی کی شدت سے) لوگوں کے پاؤں جلنے لگے تو ایک شخص بولا کون ہے جو مجھے جوتے دے میں اس سے پہلی بیٹی کا نکاح کر دوں گا یہ سن کر میرے والد نے اپنے جوتے اتار کر اس کو دے دیئے پھر اس کے یہاں لڑکی پیدا ہوئی اور جوان ہو گئی راوی نے اس کے بعد وہی قصہ بیان کیا جو اوپر گزرا مگر اس میں لڑکی کے بوڑھا ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، ابراہیم، ابن میسرہ

مہر کا بیان

باب : نکاح کا بیان

مہر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 337

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالعزیز، محمد بن یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ صَدَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ ثِنْتَا عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٌّ فَقُلْتُ وَمَا نَشٌّ قَالَتْ نِصْفُ أُوقِيَّةٍ

عبداللہ بن محمد، عبدالعزیز، محمد بن یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مہر کتنا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بارہ اوقیہ اور ایک نش میں نے پوچھا نش کیا ہوتا ہے تو فرمایا آدھا اوقیہ

راوی: عبداللہ بن محمد، عبدالعزیز، محمد بن یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

مہر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 338

راوی: محمد بن عبید، حماد، بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوالعجفاء سلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ أَلَا لَا تُغَالُوا بِصُدُقِ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً

محمد بن عبید، حماد، بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوالعجفاء سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا خبردار عورتوں کے بھاری بھر کم مہر مت ٹھہراؤ کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں بزرگی اور اللہ کے نزدیک پرہیز گاری کا سبب ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے زیادہ حقدار تھے مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بارہ اوقیہ سے زائد مہر نہ اپنی کسی بیوی کا باندھا اور نہ کسی بیٹی کا۔

راوی: محمد بن عبید، حماد، بن زید، ایوب، محمد، حضرت ابوالعجفاء سلمی رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

مہر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 339

راوی: حجاج بن ابی یعقوب، معلی بن منصور، ابن مبارک، معمر، زھری، حضرت ام حبیبه رضی الله عنها

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ فَمَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْهَرَهَا عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد حَسَنَةُ هِيَ أُمُّهُ

حجاج بن ابی یعقوب، معلی بن منصور، ابن مبارک، معمر، زہری، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے بروایت ہے کہ وہ عبید اللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں عبید اللہ کا ملک حبشہ میں انتقال ہو گیا تو نجاشی (شاہ حبشہ) نے ان کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے چار ہزار درہم مہر مقرر کیا اور ان کو حسنہ کے بیٹے شرجیل کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیج دیا ابو داؤد نے کہا حسنہ شرجیل کی ماں کا نام ہے۔

راوی: حجاج بن ابی یعقوب، معلی بن منصور، ابن مبارک، معمر، زہری، حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

مہر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 340

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، علی بن حسن بن شقیق، حضرت زهری رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ النَّجَاشِيَّ زَوَّجَ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَدَاقِ أَرْبَعَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ وَكَتَبَ بِذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ

محمد بن حاتم بن بزیع، علی بن حسن بن شقیق، حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجاشی نے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابی سفیان کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب سے چار ہزار درہم مقرر

کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لکھ کر بھیجا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول فرمالیا۔

راوی : محمد بن حاتم بن بزیع، علی بن حسن بن شقیق، حضرت زہری رضی اللہ عنہ

کم سے کم مہر کا بیان

باب : نکاح کا بیان

کم سے کم مہر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 341

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَعَلَيْهِ رَدْعُ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَالَ مَا أَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف کو دیکھا اس حال میں کہ ان کے کپڑے پر زعفران کا نشان تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ مہر کیا مقرر کیا ہے؟ انہوں نے کہا ایک نواۃ وزن سونا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

کم سے کم مہر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 342

راوی: اسحق بن جبرئیل، یزید، موسیٰ بن مسلم، بن روما، ابوزبیر، حضرت جابربن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ جِبْرَائِيلَ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمِ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ

عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْطَى فِي صَدَاقِ امْرَأَةٍ مِلْئَ كَفَّيْهِ سَوِيقًا أَوْ تَمْرًا فَقَدْ اسْتَحَلَّ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَمْتِعُ بِالْقُبْضَةِ مِنْ الطَّعَامِ عَلَى مَعْنَى الْمُتْعَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَلَى مَعْنَى أَبِي عَاصِمٍ

اسحاق بن جبرائیل، یزید، موسیٰ بن مسلم، بن روما، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے عورت کے مہر میں مٹھی بھر ستو یا کھجوریں دیں اس نے عورت کو اپنے اوپر حلال کر لیا ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عبد الرحمن بن مہدی نے بواسطہ صالح بن رومان بسند ابوالزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے موقوفا روایت کیا ہے اور اسی روایت کو ابوعاصم نے بسند سالح بن رومان بواسطہ ابوالزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعا روایت کیا ہے کہ ہم زمانہ رسالت میں ایک مٹھی اناج کے بدلہ میں متعہ کر لیتے تھے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس کو ابن جریج نے بھی بواسطہ ابوالزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کیا ہے جیسے ابوعاصم سے مروی ہے

راوی: اسحق بن جبرئیل، یزید، موسیٰ بن مسلم، بن روما، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

کسی کام یا محنت کے اوپر نکاح کرنے کا بیان

باب: نکاح کا بیان

کسی کام یا محنت کے اوپر نکاح کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم　　حدیث 343

راوی: قعنبی، مالک، ابوحازم بن دینار حضرت سہل بن سعد الساعدی

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْئٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِزَارَكَ جَلَسْتَ وَلَا إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا قَالَ لَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَلْ مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ شَيْئٌ قَالَ نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنْ الْقُرْآنِ

قعنبی، مالک، ابوحازم بن دینار حضرت سہل بن سعد الساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اس نے عرض کیا یارسول للہ۔ میں نے اپنی جان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخش دی (یعنی میں مہر کے بغیر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نکاح پر تیار ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے) وہ (جواب کے انتظار میں) بہت دیر تک کھڑی رہی۔ پھر ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو اس سے میرا نکاح کرا دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تیرے پاس اس کو مہر میں دینے کے لیے کچھ ہے؟ اس نے کہا میرے پاس اس ازار (لنگی) کے سوا کچھ نہیں (جو میں پہنے ہوئے ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو اس کو اپنی لنگی دیدے گا تو کیا تو ننگا بیٹھا رہے گا؟ جا کوئی چیز ڈھونڈ لا۔ وہ بولا میرے پاس کچھ نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاؤ ڈھونڈ اگرچہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ اس نے ڈھونڈا مگر اس کو کچھ نہ ملا۔ تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تجھے قرآن کا کچھ حصہ یاد ہے؟ اس نے کہا ہاں مجھ کو فلاں فلاں سورت یاد ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اس قرآن کے سبب جو تجھ کو یاد ہے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوحازم بن دینار حضرت سہل بن سعد الساعدی

باب : نکاح کا بیان

کسی کام یا محنت کے اوپر نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 344

راوی: احمد بن حفص بن عبداللہ، ابن عبداللہ، ابراہیم، طحان، حجاج بن حجاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَ هَذِهِ الْقِصَّةِ لَمْ يَذْكُرْ الْإِزَارَ وَالْخَاتَمَ فَقَالَ مَا تَحْفَظُ مِنْ الْقُرْآنِ قَالَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ أَوْ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ فَقُمْ فَعَلِّمْهَا عِشْرِينَ آيَةً وَهِيَ امْرَأَتُكَ

احمد بن حفص بن عبد اللہ، ابن عبد اللہ، ابراہیم، طحان، حجاج بن حجاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کا قصہ مزکور ہے لیکن اس میں ازار اور انگوٹھی کا ذکر نہیں ہے بلکہ اس میں یہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص سے پوچھا

کہ تجھے کتنا قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا سورہ البقرہ یا جو اس سے متصل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا اس کو بیس آیتیں سکھادے اور اب یہ تیری بیوی ہے۔

راوی : احمد بن حفص بن عبداللہ، ابن عبداللہ، ابراہیم، طہان، حجاج بن حجاج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

کسی کام یا محنت کے اوپر نکاح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 345

راوی: ھارون بن زید بن ابی زرقا، محمد بن راشد، حضرت مکحول

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ نَحْوَ خَبَرِ سَهْلٍ قَالَ وَكَانَ مَكْحُولٌ يَقُولُ لَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن زید بن ابی زرقا، محمد بن راشد، حضرت مکحول سے بھی حضرت سہل کی طرح مروی ہے مکحول کہا کرتے تھے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اب کسی کے لیے یہ (یعنی مہر کے بغیر نکاح) جائز نہیں ہے۔

راوی : ہارون بن زید بن ابی زرقا، محمد بن راشد، حضرت مکحول

جو شخص مہر کی تعیین کے بغیر نکاح کرے اور پھر مر جائے تو اس کا مہر کیا ہوگا

باب : نکاح کا بیان

جو شخص مہر کی تعیین کے بغیر نکاح کرے اور پھر مر جائے تو اس کا مہر کیا ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 346

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحمن، بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا الصَّدَاقَ فَقَالَ لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلًا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحمن، بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ نکاح کیا اور مر گیا۔ اس نے نہ اس عورت کے ساتھ صحبت کی اور نہ اس کا مہر ٹھرایا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا اس عورت کو پورا مہر ملے گا اس پر عدت لازم ہے اور شوہر کے مال میں حصہ پائے گی۔ معقل بن سنان نے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی بروع بنت واشق کے معاملہ میں ایسا ہی فیصلہ فرمایا تھا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبدالرحمن، بن مہدی، سفیان، فراس، شعبی، مسروق، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جو شخص مہر کی تعیین کے بغیر نکاح کرے اور پھر مر جائے تو اس کا مہر کیا ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 347

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ھارون، ابن مھدی، سفیان، منصور بن ابراھیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَسَاقَ عُثْمَانُ مِثْلَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن مہدی، سفیان، منصور بن ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابن مہدی، سفیان، منصور بن ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ

باب : نکاح کا بیان

جو شخص مہر کی تعیین کے بغیر نکاح کرے اور پھر مر جائے تو اس کا مہر کیا ہو گا

جلد : جلد دوم حدیث 348

راوی: عبیداللہ بن عمر یزید، بن زریع، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، خلاس، ابوحسان، حضرت عبداللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ وَأَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ أُتِيَ فِي رَجُلٍ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ شَهْرًا أَوْ قَالَ مَرَّاتٍ قَالَ فَإِنِّي أَقُولُ فِيهَا إِنَّ لَهَا صَدَاقًا كَصَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَإِنَّ لَهَا الْمِيرَاثَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَإِنْ يَكُ صَوَابًا فَمِنْ اللهِ وَإِنْ يَكُنْ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنْ الشَّيْطَانِ وَاللهُ وَرَسُولُهُ بَرِيئَانِ فَقَامَ نَاسٌ مِنْ أَشْجَعَ فِيهِمْ الْجَرَّاحُ وَأَبُو سِنَانٍ فَقَالُوا يَا

ابْنَ مَسْعُودٍ نَحْنُ نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَاهَا فِينَا فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ وَإِنَّ زَوْجَهَا هِلَالُ بْنُ مُرَّةَ الْأَشْجَعِيُّ كَمَا قَضَيْتَ قَالَ فَفَرِحَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَرَحًا شَدِيدًا حِينَ وَافَقَ قَضَاؤُهُ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبید اللہ بن عمر یزید، بن زریع، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، خلاس، ابوحسان، حضرت عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بھی اسی طرح کا ایک معاملہ آیا لوگ مہینہ بھر تک اختلاف کرتے رہے (اور کسی فیصلہ پر نہیں پہنچے) یا یہ کہا کہ مہینہ بھر میں کئی مرتبہ اختلاف کیا (بہت غور و فکر کے بعد) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اس معاملہ میں میری یہ رائے ہے کہ اس عورت کا مہر ثابت ہے جیسا کہ اس کی قوم کی عورتوں کا ہوا کرتا ہے نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ نیز یہ عورت میراث کی بھی مستحق ہوگی اور عدت بھی گزارے گی اگر میری رائے درست ہے تو اللہ کی طرف سے ہے اور اگر اس میں مجھ سے کوئی بھول چوک ہو گئی ہے تو وہ میری اور شیطان کی طرف سے ہے اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس خطا سے بری ہیں پھر قبیلہ اشجع کے کئی لوگ کھڑے ہوئے جن میں جراح اور ابوسفیان بھی تھے یہ سب لوگ بولے اے ابن مسعود ہم گواہ ہیں کہ بروع بنت واشق کے معاملہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا تھا جیسا کہ تم نے فیصلہ کیا۔ بروع بنت واشق کے شوہر کا نام ہلال بن مرہ اشجعی تھا۔ عبد اللہ بن عتبہ کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ سن کر بیحد خوش ہوئے کہ ان کا فیصلہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کے مطابق ہو گیا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر یزید، بن زریع، سعید بن ابی عروبہ قتادہ، خلاس، ابوحسان، حضرت عبد اللہ بن عتبہ

باب : نکاح کا بیان

جو شخص مہر کی تعیین کے بغیر نکاح کرے اور پھر مر جائے تو اس کا مہر کیا ہو گا

جلد : جلد دوم   حدیث 349

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عمرو بن خطاب، محمد، ابواصبغ، عبدالعزیز بن یحیی ، محمد بن سلمه، ابوعبدالرحیم، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ الذُّهْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَصْبَغِ الْجَزَرِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَتَرْضَى أَنْ

أُزَوِّجَكَ فُلَانَةَ قَالَ نَعَمْ وَقَالَ لِلْمَرْأَةِ أَتَرْضَيْنَ أَنْ أُزَوِّجَكِ فُلَانًا قَالَتْ نَعَمْ فَزَوَّجَ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَدَخَلَ بِهَا الرَّجُلُ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ وَكَانَ مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ لَهُ سَهْمٌ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَنِي فُلَانَةَ وَلَمْ أَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ أُعْطِهَا شَيْئًا وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي أَعْطَيْتُهَا مِنْ صَدَاقِهَا سَهْمِي بِخَيْبَرَ فَأَخَذَتْ سَهْمًا فَبَاعَتْهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَزَادَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَحَدِيثُهُ أَتَمُّ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النِّكَاحِ أَيْسَرُهُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ ثُمَّ سَاقَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد يُخَافُ أَنْ يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ مُلْزَقًا لِأَنَّ الْأَمْرَ عَلَى غَيْرِ هَذَا

محمد بن یحیی بن فارس، عمرو بن خطاب، محمد، ابو اصبغ، عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے پوچھا کہ کیا تو فلاں عورت سے نکاح کرنے پر راضی ہے؟ اس نے کہا ہاں میں راضی ہوں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت سے پوچھا کہ کیا تو فلاں شخص سے نکاح کرنے پر راضی ہے؟ اس نے کہا ہاں میں راضی ہوں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کا نکاح کر دیا۔ پھر اس شخص نے اپنی بیوی سے صحبت کی لیکن اس کا مہر مقرر نہ کیا اور نہ اس کو کوئی چیز دی۔ وہ شخص جنگ حدیبیہ میں شریک تھا اور اس کا حصہ خیبر میں نکلتا تھا جب وہ شخص مرنے لگا تو اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نکاح فلاں عورت سے کیا تھا لیکن میں نے نہ اس کا مہر مقرر کیا اور نہ اس کو کوئی چیز دی اب میں تم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اس عورت کو اپنا وہ حصہ دیدیا ہے جو خیبر سے ملنے والا ہے چنانچہ اس عورت نے اس کا وہ حصہ لے کر ایک لاکھ درہم میں فروخت کیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ شیخ عمر بن الخطاب نے آغاز حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین نکاح وہ ہے جو آسان ہو نیز اس کی روایت میں کہ رجل کی بجائے للرجل ہے پھر حسب سابق روایت بیان کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ غالبا یہ روایت ملحق ہوگئی کیونکہ اصل بات اس کے علاوہ ہے۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عمرو بن خطاب، محمد، ابو اصبغ، عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، ابو عبد الرحیم، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

خطبہ نکاح کا بیان

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 350

راوی: محمد بن کثیر سفیان، ابواسحق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي خُطْبَةِ الْحَاجَةِ فِي النِّكَاحِ وَغَيْرِهِ

محمد بن کثیر سفیان، ابواسحاق، ابوعبید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے خطبہ حاجت یعنی خطبہ نکاح اس طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن کثیر سفیان، ابواسحق، ابوعبید، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 351

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، ابواحوص، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ وَأَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَائَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا لَمْ يَقُلْ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنْ

محمد بن سلیمان، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، ابواحوص، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو حاجت کا خطبہ سکھایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَسْتَعِینُہُ وَنَسْتَغْفِرُہُ وَنَعُوذُ بِہِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا مَنْ یَھْدِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہُ وَمَنْ یُضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہُ وَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ آخر تک یعنی تمام خوبیوں کا سرچشمہ اللہ کی ذات بابرکت ہے ہم اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت کے طلب گار ہیں اور اپنے نفس کی برائیوں سے اسی کی پناہ چاہتے ہیں

جس کو اللہ نے سیدھی راہ دیکھائی اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں۔ میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتاہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو جس کے وسیلہ سے تم آپس میں مانگتے ہو اور ناتوں کے توڑنے سے ڈرو کیونکہ اللہ تمھاری نگرانی کر رہا ہے اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم کو ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو اور انصاف کی بات کہو وہ تمھارے تمام کاموں کو درست کر دے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور جس نے اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی بلاشبہ اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ محمد بن سلیمان نے (اپنی روایت میں الحمد سے پہلے) لفظ ان ذکر نہیں کیا۔

راوی: محمد بن سلیمان، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، ابواحوص، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 352

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، عمران، قتادہ، عبدربہ، ابوعیاض، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَشَهَّدَ ذَكَرَ نَحْوَهُ وَقَالَ بَعْدَ قَوْلِهِ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ مَنْ يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللَّهَ شَيْئًا

محمد بن بشار، ابوعاصم، عمران، قتادہ، عبدربہ، ابوعیاض، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب خطبہ پڑھتے تو راوی نے اس کے بعد وہی ذکر کیا جو اوپر مذکور ہوا۔ لیکن ورسولہ کے بعد یہ اضافہ کرتے ارسلہ بالحق آخر تک یعنی اللہ نے اپنے رسول کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے (جنت کی) خوشخبری سنانے والا بنا کر اور (دوزخ سے) ڈرانے والا بنا کر جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کی اس نے ہدایت پائی اور جس نے نہ فرمانی کی اس نے اپنا ہی نقصان کیا اور وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، عمران، قتادہ، عبدربہ، ابوعیاض، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

خطبہ نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 353

راوی: محمد بن بشار، بدل بن محبر، شعبہ، علاء بن شعیب، اسماعیل بن ابراھیم، بنی سلیم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْعَلَائِ ابْنَ أَخِي شُعَيْبٍ الرَّازِيِّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ خَطَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَنْكَحَنِي مِنْ غَيْرِ أَنْ يَتَشَهَّدَ

محمد بن بشار، بدل بن محبر، شعبہ، علاء بن شعیب، اسماعیل بن ابراہیم، بنی سلیم کے ایک شخص سے روایت ہے کہ میں نے آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی) امامہ بنت عبدالمطلب سے نکاح کا پیغام دیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ان سے نکاح کر دیا بغیر خطبہ پڑھے

راوی: محمد بن بشار، بدل بن محبر، شعبہ، علاء بن شعیب، اسماعیل بن ابراہیم، بنی سلیم

نابالغ لڑکی کا نکاح جائز ہے

باب : نکاح کا بیان

نابالغ لڑکی کا نکاح جائز ہے

جلد : جلد دوم حدیث 354

راوی: سلیمان بن حرب، ابوکامل، حماد، بن زید، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعٍ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ سِتٍّ وَدَخَلَ بِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعٍ

سلیمان بن حرب، ابوکامل، حماد، بن زید، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا اس وقت میری عمر سات سال کی تھی (اور سلیمان کی روایت کے مطابق چھ سال کی تھی

راوی: سلیمان بن حرب، ابوکامل، حماد، بن زید، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باکرہ عورت سے نکاح کرے تو اس کے پاس کتنے دن رہے

باب : نکاح کا بیان

باکرہ عورت سے نکاح کرے تو اس کے پاس کتنے دن رہے

جلد : جلد دوم حدیث 355

راوی: زہیر بن حرب، یحیی، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک، بن ابی بکر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي

زہیر بن حرب، یحیی، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک، بن ابی بکر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تین رات رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمھارے پاس میرا رہنا تین ہی رات کا ہے اور اس میں تمھارے یا تمھارے قبیلہ کی رسوائی کی کوئی بات نہیں ہے اگر تم چاہو تو میں تمھارے پاس سات رات تک رہ سکتا ہوں مگر اس صورت میں دوسری بیویوں کے پاس بھی سات راتیں گزاروں گا (کیونکہ بیویوں کے درمیان عدل ضروری ہے (

راوی : زہیر بن حرب، یحیی، سفیان، محمد بن ابی بکر، عبدالملک، بن ابی بکر، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

باکرہ عورت سے نکاح کرے تو اس کے پاس کتنے دن رہے

جلد : جلد دوم حدیث 356

راوی: وہب بن بقیہ، عثمان، بن ابی شیبہ، ہشیم، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا زَادَ عُثْمَانُ وَكَانَتْ ثَيِّبًا و قَالَ حَدَّثَنِي هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ أَخْبَرَنَا أَنَسٌ

وہب بن بقیہ، عثمان، بن ابی شیبہ، ہشیم، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

جب صفیہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رات ان کے پاس رہے عثمان نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا کہ وہ ثیبہ تھیں۔

راوی : وہب بن بقیہ، عثمان، بن ابی شیبہ، ہشیم، حمید، انس بن مالک رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

باکرہ عورت سے نکاح کرے تو اس کے پاس کتنے دن رہے

جلد : جلد دوم حدیث 357

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، اسمعیل، بن علیہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَإِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَلَوْ قُلْتُ إِنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ وَلَکِنَّهُ قَالَ السُّنَّةُ کَذَلِكَ

عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، اسماعیل، بن علیہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثیبہ عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اگر کوئی شخص باکرہ عورت سے نکاح کرے تو وہ اس کے پاس سات رات تک رہے اور جب ثیبہ پر ثیبہ سے نکاح کرے تو اس کے پاس تین رات رہے (اس کے بعد سب کے پاس برابر رہا کرے) راوی نے کہا اگر میں یہ کہوں کہ اس نے اس حدیث کو مرفوع کیا تو سچ ہے مگر انہوں نے کہا یہ سنت ہے

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشیم، اسمعیل، بن علیہ، خالد، ابوقلابہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے تو صحبت کرنے سے پہلے اس کو کچھ نہ کچھ ضرور دے

باب : نکاح کا بیان

جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے تو صحبت کرنے سے پہلے اس کو کچھ نہ کچھ ضرور دے

جلد : جلد دوم حدیث 358

راوی: اسحق بن اسمعیل، عبدہ، سعید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ

عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ أَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ

اسحاق بن اسماعیل، عبدہ، سعید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ جب حضرت علی نے فاطمہ سے نکاح کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے کہا کہ فاطمہ کو کچھ دو حضرت علی نے کہا کہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا تمھاری حطمی ذرہ کہاں گئی؟

راوی : اسحق بن اسمعیل، عبدہ، سعید، ایوب، عکرمہ، ابن عباس

باب : نکاح کا بیان

جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے تو صحبت کرنے سے پہلے اس کو کچھ نہ کچھ ضرور دے

جلد : جلد دوم **حدیث** 359

راوی: کثیربن عبید، ابوحیوۃ، شعیب، بن ابی حمزہ، غیلان بن انس

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ شُعَيْبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي غَيْلَانُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُعْطِيَهَا شَيْئًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا دِرْعَكَ فَأَعْطَاهَا دِرْعَهُ ثُمَّ دَخَلَ بِهَا

کثیر بن عبید، ابوحیوۃ، شعیب، بن ابی حمزہ، غیلان بن انس، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ حضرت علی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی فاطمہ سے نکاح کیا جب حضرت علی نے حضرت فاطمہ کے ساتھ صحبت کرنا چاہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو منع فرما دیا تاوقتیکہ وہ پہلے حضرت فاطمہ کو کچھ دیں حضرت علی نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تو کچھ نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا اپنی زرہ ہی دیدو تو پھر حضرت علی نے حضرت فاطمہ کو اپنی زرہ دی اور ان سے ہم بستر ہوئے۔

راوی : کثیر بن عبید، ابوحیوۃ، شعیب، بن ابی حمزہ، غیلان بن انس

باب : نکاح کا بیان

جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے تو صحبت کرنے سے پہلے اس کو کچھ نہ کچھ ضرور دے

جلد : جلد دوم حدیث 360

راوی: کثیر، حیوۃ، شعیب، غیلان عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ غَيْلَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

کثیر، حیوۃ، شعیب، غیلان عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی: کثیر، حیوۃ، شعیب، غیلان عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے تو صحبت کرنے سے پہلے اس کو کچھ نہ کچھ ضرور دے

جلد : جلد دوم حدیث 361

راوی: محمد بن صباح، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُدْخِلَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَخَيْثَمَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَائِشَةَ

محمد بن صباح، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو اس کے شوہر کے پاس پہنچا دینے کا حکم فرمایا قبل اس کے کہ اس کے خاوند نے اس کو کچھ دیا ہو۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیثمہ کا سماع ثابت نہیں۔

راوی: محمد بن صباح، شریک، منصور، طلحہ، خیثمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے تو صحبت کرنے سے پہلے اس کو کچھ نہ کچھ ضرور دے

جلد : جلد دوم حدیث 362

راوی: محمد بن معمر، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا

كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ

محمد بن معمر، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت نے ایک مہر پر یا ہدیہ پر یا شوہر کے کسی وعدہ پر نکاح کیا تو وہ اس کو دینا ہو گا اور جو چیز نکاح کے بعد ملے تو وہ اس کے ولی کی ہو گی اور سب سے زیادہ حق اس کا اس چیز پر ہے جو بیٹی یا بہن کی وجہ سے ملا۔

راوی : محمد بن معمر، محمد بن بکر، ابن جریج، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

دولھا کو مبارک باد کس طرح دینی چاہیے

باب : نکاح کا بیان

دولھا کو مبارک باد کس طرح دینی چاہیے

جلد : جلد دوم **حدیث** 363

راوی: قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن محمد سہل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ إِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن محمد سہل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو شادی کی مبارک باد دیتے تو یوں دعا دیتے اللہ تجھ کو برکت دے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو بھلائی کی توفیق دے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبدالعزیز، ابن محمد سہل، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص نکاح کے بعد عورت کو حاملہ پائے تو کیا کرے؟

باب : نکاح کا بیان

اگر کوئی شخص نکاح کے بعد عورت کو حاملہ پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم **حدیث** 364

راوی: مخلد بن خالد حسن بن علی، محمد بن ابی سری، عبدالرزاق، ابن جریج، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْمَعْنَى قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ مِنْ الْأَنْصَارِ ثُمَّ اتَّفَقُوا يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِكْرًا فِي سِتْرِهَا فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَإِذَا هِيَ حُبْلَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَالْوَلَدُ عَبْدٌ لَكَ فَإِذَا وَلَدَتْ قَالَ الْحَسَنُ فَاجْلِدْهَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ فَاجْلِدُوهَا أَوْ قَالَ فَحُدُّوهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَرْسَلُوهُ كُلُّهُمْ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ بَصْرَةَ بْنَ أَكْثَمَ نَكَحَ امْرَأَةً وَكُلُّهُمْ قَالَ فِي حَدِيثِهِ جَعَلَ الْوَلَدَ عَبْدًا لَهُ

مخلد بن خالد حسن بن علی، محمد بن ابی سری، عبدالرزاق، ابن جریج، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب، بصرہ نامی ایک انصاری صحابی سے روایت ہے کہ میں نے ایک پردہ نشین اور باکرہ عورت سے شادی کی جب میں اس کے پاس گیا تو اس کو حاملہ پایا میں نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو مہر ملے گا اس کے حق کے سبب جس کی بنا پر تیرے لیے اس کی شرم گاہ حلال ہوئی اور جو اس کا بچہ ہو گا وہ تیرے لیے غلام (خادم) کے درجہ میں ہو گا پھر جب وہ عورت بچہ جن چکے تو تو اس کو کوڑے مار یا فرمایا اس کے کوڑے مارو یا فرمایا اس کو گرفتار کرو ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو قتادہ نے بواسطہ سعید بن یزید اور یحیی بن ابی کثیر نے بواسطہ یزید بن نعیم اور عطاء خراسانی نے سعید بن المسیب سے روایت کیا ہے اور ان سب نے مرسلا روایت کیا ہے اور یحیی بن ابی کثیر کی روایت میں ہے کہ بن اکثم نے ایک عورت سے نکاح کیا اور ہر ایک نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کو غلام قرار دیا

راوی: مخلد بن خالد حسن بن علی، محمد بن ابی سری، عبدالرزاق، ابن جریج، صفوان بن سلیم، سعید بن مسیب

باب : نکاح کا بیان

اگر کوئی شخص نکاح کے بعد عورت کو حاملہ پائے تو کیا کرے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 365

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر یعلی، ابن مبارک، یحیی، یزید، بن نعیم، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ بَصْرَةُ بْنُ أَكْثَمَ نَكَحَ امْرَأَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ زَادَ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَتَمُّ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر یعلی، ابن مبارک، یحیی، یزید، بن نعیم، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ایک شخص جس کو بصرہ بن اکثم کہا جاتا تھا اس نے ایک عورت سے نکاح کیا باقی روایت حسب سابق ہے صرف یہ اضافہ ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور ابن جریج کی (پہلی والی) روایت زیادہ مکمل ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر یعلی، ابن مبارک، یحیی، یزید، بن نعیم، سعید بن مسیب

عورتوں میں برابری کرنے کا بیان

باب : نکاح کا بیان

عورتوں میں برابری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 366

راوی: ابو ولید، ھمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نھیک، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ مَائِلٌ

ابو ولید، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے نکاح میں دو (یا دو سے زائد) عورتیں ہوں اور وہ کسی اور کی طرف مائل ہوں (یعنی دوسری بیویوں شب باشی تن پوشی موانست اور کھانے پینے میں برابری نہ کرتا ہو) تو وہ قیامت کے دن اس حال میں (اللہ کے حضور) پیش ہوگا کہ اس کا آدھا بدن ٹیڑھا (مفلوج) ہوگا۔

راوی : ابو ولید، ہمام، قتادہ، نضر بن انس، بشیر بن نہیک، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 367

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، ابوقلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي الْقَلْبَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، ابوقلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اپنی ازواج میں دن تقسیم کرتے تو عدل کرتے اور فرماتے اے اللہ یہ میری تقسیم ہے اس چیز میں میں جس کا مالک ہوں سو جس چیز کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالک ہیں اور میں اس کا مالک نہیں ہوں اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ملامت (مواخذہ) نہ کیجئے ابوداؤد کہتے ہیں کہ (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کہ جس چیز کے آپ مالک ہیں اور میں اس کا مالک نہیں ہوں (

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، ابوقلابہ، عبداللہ بن یزید، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں میں برابری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 368

راوی: احمد بن یونس، عبدالرحمن ابن ابی زناد، هشام بن عروہ، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ مُكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ إِلَى الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتَ عِنْدَهَا وَلَقَدْ قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ أَسَنَّتْ وَفَرِقَتْ أَنْ يُفَارِقَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَقَبِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا قَالَتْ نَقُولُ فِي ذَلِكَ أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَفِي أَشْبَاهِهَا أُرَاهُ قَالَ وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا

احمد بن یونس، عبدالرحمن ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ نے فرمایا اے

بھانجے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج کو تقسیم میں یعنی ہمارے پاس رہنے میں ایک دوسرے پا فوقیت نہیں دیتے تھے (بلکہ برابری کرتے تھے) اور ایسا دن کبھی کبھی آتا تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب کے پاس تشریف نہ لاتے ہوں اور ہر ایک سے قربت نہ کرتے ہوں بجز جماع کے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس بیوی کے پاس پہنچتے جس کی باری ہوتی تورات میں اس کے پاس رہتے۔ جب سودہ نبت زمعہ بوڑھی ہو گئیں اور یہ خیال ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو چھوڑ نہ دیں (یعنی طلاق نہ دیدیں) تو انھوں نے اپنی باری حضرت عائشہ کو بخش دی جس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبول فرمالیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ ہی کے مسئلہ پر یہ آیت نازل ہوئی تھی (وَاِنْ امْرَاَۃٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِھَا نُشُوزًا الخ) یعنی اگر کسی عورت کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ اس کا شوہر اس سے اعراض برتے گا یا زیادتی کرے گا تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ دونوں آپس میں صلح کر لیں اور صلح ہی بہتر ہے۔

راوی : احمد بن یونس، عبدالرحمن ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں میں برابری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 369

راوی: یحیی بن معین، محمد بن عیسی، عباد بن عباد، عاصم معاذہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ مَعِينٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَی الْمَعْنَی قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْذِنُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَمَا نَزَلَتْ تُرْجِي مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ قَالَتْ مُعَاذَةُ فَقُلْتُ لَهَا مَا كُنْتِ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ لَمْ أُوثِرْ أَحَدًا عَلَی نَفْسِي

یحیی بن معین، محمد بن عیسی، عباد بن عباد، عاصم معاذہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آیت کے نزول کے بعد ہم میں سے اس عورت سے اجازت لیا کرتے تھے جس کی باری ہوتی تھی (اس بات کی کہ وہ کسی دوسری بیوی سے ہم بستر ہوں) وہ آیت یہ ہے (تُرْجِي مَنْ تَشَائُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَائُ) یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار ہے کہ جس کو چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور جس کو چاہیں پیچھے کر دیں حضرت معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ ایسے موقعہ پر تم کیا کہتی تھیں وہ بولی کہ میں کہتی کہ اگر میرا بس چلے تو میں اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہ دوں۔

راوی : یحیی بن معین، محمد بن عیسی، عباد بن عباد، عاصم معاذہ، حضرت عائشہ

باب : نکاح کا بیان

عورتوں میں برابری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 370

راوی : مسدد بن مرحوم بن عبدالعزیز، ابوعمران، یزید بن بابنوس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى النِّسَائِ تَعْنِي فِي مَرَضِهِ فَاجْتَمَعْنَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَإِنْ رَأَيْتُنَّ أَنْ تَأْذَنَّ لِي فَأَكُونَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَعَلْتُنَّ فَأَذِنَّ لَهُ

مسدد، مرحوم بن عبدالعزیز، ابوعمران، یزید بن بابنوس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مرض الوفات میں اپنی سب ازواج کو بلا بھیجا پس سب جمع ہو گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب مجھ میں اتنی استطاعت نہیں کہ میں تم سب کے پاس آؤں۔ اگر اجازت دو تو میں (بقیہ ایام) عائشہ ہی کے پاس گزاروں تو ان سب نے اجازت دیدی۔

راوی : مسدد بن مرحوم بن عبدالعزیز، ابوعمران، یزید بن بابنوس، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : نکاح کا بیان

عورتوں میں برابری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 371

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم جب کسی سفر میں جانے کا ارادہ کرتے تو ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے پس قرعہ اندازی میں جس کا نام نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے اور ہر عورت کے لیے ایک دن اور ایک رات مقرر کرتے سوائے سودہ بنت زمعہ کے کیونکہ انھوں نے اپنی باری حضرت عائشہ کو بخش دی تھی۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ

شوہر عورت کو دوسرے ملک میں نہ لے جانے شرط کرے

باب : نکاح کا بیان

شوہر عورت کو دوسرے ملک میں نہ لے جانے شرط کرے

جلد : جلد دوم حدیث 372

راوی: عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام شرائط میں ان شرائط کا پورا کرنا تمھارے لیے سب سے زیادہ ضروری ہے جن کے سبب تم نے شرمگاہیں حلال کی ہیں

راوی : عیسی بن حماد، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابی خیر، حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

عورت پر شوہر کا حق کیا ہے

باب : نکاح کا بیان

عورت پر شوہر کا حق کیا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 373

راوی: عمرو بن عون، اسحق بن یوسف، شریک، حصین، شعبی، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَيْتُ

الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُسْجَدَ لَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِي أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لِأَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ الْحَقِّ

عمرو بن عون، اسحاق بن یوسف، شریک، حصین، شعبی، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حیرہ میں آیا (حیرہ کوفہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے) تو میں نے دیکھا کہ یہاں کے لوگ اپنے سردار کو (تعظیم کے طور پر) سجدہ کرتے ہیں میں نے اپنے دل میں کہا کہ ان کے مقابلہ میں تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (تعظیما) سجدہ کیا جائے۔ پھر جب میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو میں نے کہا۔ میں حیرہ گیا تھا اور میں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکے مقابلہ میں اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سجدہ کریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا بھلا کیا تو جب میری قبر پر آئے گا تو سجدہ کرے گا؟ میں نے کہا نہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ (تو پھر زندگی میں بھی کسی کو سجدہ نہ کرو) (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا) اگر میں کسی کے لیے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کیا کریں۔ اس حق کی بنا پر جو اللہ تعالی نے ان پر مقرر کیا ہے

راوی: عمرو بن عون، اسحق بن یوسف، شریک، حصین، شعبی، حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

عورت پر شوہر کا حق کیا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 374

راوی: محمد بن عمرو جریر اعمش، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَلَمْ تَأْتِهِ فَبَاتَ غَضْبَانَ عَلَيْهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ

محمد بن عمرو جریر اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلاتا ہے اور بیوی انکار کرتی ہے اور شوہر رات بھر اس غصہ میں رہتا ہے تو صبح تک فرشتے اس پر لعنت کرتے

رہتے ہیں

راوی : محمد بن عمرو جریر اعمش، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

شوہر پر عورت کا کیا حق ہے

باب : نکاح کا بیان

شوہر پر عورت کا کیا حق ہے

جلد : جلد دوم حدیث 375

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ابوقزعہ باہلی، حضرت حکیم بن معاویہ قشیری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ أَوْ اكْتَسَبْتَ وَلَا تَضْرِبْ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَا تُقَبِّحْ أَنْ تَقُولَ قَبَّحَكِ اللهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوقزعہ باہلی، حضرت حکیم بن معاویہ قشیری سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیوی کا ہم پر کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو کھانا کھائے تو اسکو بھی کھلائے اور جب کپڑا پہنے تو اسکو بھی پہنائے اور اسکے منہ پر مت مارو اور برا بھلا مت کہو اور گھر کے سوا اس سے جدا مت رہو

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ابوقزعہ باہلی، حضرت حکیم بن معاویہ قشیری

باب : نکاح کا بیان

شوہر پر عورت کا کیا حق ہے

جلد : جلد دوم حدیث 376

راوی: ابن بشار، یحیی، حضرت بہز بن حکیم

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهُنَّ وَمَا نَذَرُ قَالَ ائْتِ حَرْثَكَ أَنَّى شِئْتَ وَأَطْعِمْهَا إِذَا طَعِمْتَ وَاكْسُهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تُقَبِّحْ الْوَجْهَ وَلَا

تَضْرِبْ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى شُعْبَةُ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ

ابن بشار، یحیی، حضرت بہز بن حکیم کے دادا سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ ہم اپنی عورتوں سے کس طرح جماع کریں؟ اور کس طرح نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہے آ اور جب تو کھانا کھائے تو اسکو بھی کھلا اور جب تو کپڑا پہنے تو اسکو بھی پہنا اور اسکے چہرے کو برا مت کہہ اور منہ پر نہ مار ابوداؤد نے کہا کہ شعبہ کی روایت میں اس طرح ہے تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ

راوی : ابن بشار، یحیی، حضرت بہز بن حکیم

باب : نکاح کا بیان

شوہر پر عورت کا کیا حق ہے

جلد : جلد دوم حدیث 377

راوی: احمد بن یوسف، عمرو بن عبداللہ بن رزین، سفیان بن حسین، داؤد بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ

أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْمُهَلَّبِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ دَاوُدَ الْوَرَّاقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ مَا تَقُولُ فِي نِسَائِنَا قَالَ أَطْعِمُوهُنَّ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُنَّ مِمَّا تَكْتَسُونَ وَلَا تَضْرِبُوهُنَّ وَلَا تُقَبِّحُوهُنَّ

احمد بن یوسف، عمرو بن عبداللہ بن رزین، سفیان بن حسین، داؤد بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ ہم پر عورتوں کے کیا حقوق ہیں؟ فرمایا جو تم خود کھاؤ وہی انکو بھی کھلاؤ اور جیسا تم پہنو انکو بھی پہناؤ اور نہ انکو مارو اور نہ انکو برا بھلا کہو

راوی : احمد بن یوسف، عمرو بن عبداللہ بن رزین، سفیان بن حسین، داؤد بہز بن حکیم، حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ

عورتوں کو مارنے کا بیان

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کو مارنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 378

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ولی بن زید، حضرت ابوجرہ رقاشی

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ خِفْتُمْ نُشُوزَهُنَّ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي النِّكَاحَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ولی بن زید، حضرت ابوجرہ رقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم کو انکی طرف سے سرکشی کا اندیشہ ہو تو انکے ساتھ سونا چھوڑ دو (یعنی انکو بطور سزا اپنے سے الگ کر دو) چھوڑ دو سے مراد یہ ہے کہ انکے ساتھ جماع کرنا چھوڑ دو

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ولی بن زید، حضرت ابوجرہ رقاشی

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کو مارنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 379

راوی: ابن ابی خلف، احمد بن عمرو بن سرح، سفیان، زہری، عبداللہ بن عبداللہ ابن سرح عبیداللہ بن عبداللہ، حضرت ایاس بن عبداللہ بن ذباب

حَدَّثَنَا أَبْنُ أَبِي خَلَفٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِي ضَرْبِهِنَّ فَأَطَافَ بِآلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْكُونَ أَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ أُولَئِكَ بِخِيَارِكُمْ

ابن ابی خلف، احمد بن عمرو بن سرح، سفیان، زہری، عبداللہ بن عبداللہ ابن سرح عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ایاس بن عبداللہ بن ذباب سے روایت کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی بندیوں کو نہ مارو اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہو گئیں ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مارنے کی اجازت دیدی پھر بہت سی عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہوئیں اور اپنے شوہروں کی شکائیتیں کرنے لگیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آل نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بہت سی عورتیں اپنے شوہروں کی شکائیتیں کرتی ہیں اور فرمایا تم میں سے ایسے مرد اچھے نہیں ہیں

راوی : ابن ابی خلف، احمد بن عمرو بن سرح، سفیان، زہری، عبداللہ بن عبداللہ ابن سرح عبید اللہ بن عبداللہ، حضرت ایاس بن عبداللہ بن ذباب

باب : نکاح کا بیان

عورتوں کو مارنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 380

راوی: زهیر بن حرب عبدالرحمن بن مهدی، ابوعوانه، داؤد بن عبدالله عبدالرحمن، اشعث بن قیس، حضرت عمر فاروق رضی الله عنه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَا ضَرَبَ امْرَأَتَهُ

زہیر بن حرب عبدالرحمن بن مہدی، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ عبدالرحمن، اشعث بن قیس، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی بیویوں کے مارنے میں آدمی سے مواخذہ نہیں ہو گا۔

راوی : زہیر بن حرب عبدالرحمن بن مہدی، ابوعوانہ، داؤد بن عبداللہ عبدالرحمن، اشعث بن قیس، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

باب : نکاح کا بیان

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 381

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعه، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْأَةِ فَقَالَ اصْرِفْ بَصَرَكَ

محمد بن کثیر، سفیان، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعہ، حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ نظر فجاۃ (اچٹتی ہوئے نگاہ) کا کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تو اپنی نظر پھیر لے

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، یونس بن عبید، عمرو بن سعید، ابوزرعہ، حضرت جریر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 382

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، ابی ربیعه، حضرت بریده رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُوسَى الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْإِيَادِيِّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعْ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ

اسماعیل بن موسی، شریک، ابی ربیعہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رض اللہ عنہ سے فرمایا اے علی نظر کی پیروی مت کر اس لیے کہ پہلی نظر تو جائز ہے مگر دوسری نگاہ جائز نہیں

راوی: اسماعیل بن موسی، شریک، ابی ربیعہ، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 383

راوی: مسدد، ابوعوانه، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لِتَنْعَتَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّمَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا

مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنا بدن دوسری عورت سے نہ لگائے کہ اسکو اپنے شوہر سے اس طرح بیان کرے گویا وہ اسکو دیکھ رہا ہے

راوی : مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابووائل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 384

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام ابوزبیر، حضرت جابر رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى امْرَأَةً فَدَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّهُ يُضْمِرُ مَا فِي نَفْسِهِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی بیوی زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے اپنی ضرورت پوری کی اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس تشریف لائے اور فرمایا عورت شیطان کے روپ میں سامنے آتی ہے پس جس کے ساتھ اس طرح کی صورت پیش آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس آئے (اور اس سے صحبت کرے) اس طرح اسکے دل میں جو وسوسہ ہو گا وہ نکل جائے گا

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 385

راوی: محمد بن عبید، ابن ثور، معمر، حضرت ابن عباس رضی الله عنه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنْ الزِّنَا أَدْرَكَ ذَلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذَلِكَ وَيُكَذِّبُهُ

محمد بن عبید، ابن ثور، معمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کوئی گناہ صغیرہ نہ دیکھا مگر جو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا یہ کہ اللہ نے ابن آدم کے حصہ میں زنا کا جتنا حصہ لکھ دیا ہے وہ اسکو ضرور پائے گا پس آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا گفتگو ہے اور نفس تمنا کرتا ہے اور اسمیں خواہش پیدا ہوتی ہے اور شرم گاہ اسکی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے

راوی : محمد بن عبید، ابن ثور، معمر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 386

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، سهیل بن ابوصالح، حضرت ابوهریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنْ الزِّنَا بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ فَزِنَاهُمَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ فَزِنَاهُمَا الْمَشْيُ وَالْفَمُ يَزْنِي فَزِنَاهُ الْقُبَلُ

موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کے لیے زنا کا ایک حصہ مقرر ہے اور دونوں ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور انکا زنا پکڑنا ہے اور پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور انکا زنا چلنا ہے اور منہ بھی زنا کرتا ہے اور اسکا زنا بوسہ لینا ہے

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : نکاح کا بیان

نگاہ نیچی رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 387

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَالْأُذُنُ زِنَاهَا الِاسْتِمَاعُ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہی قصہ ایک دوسری سند کے ساتھ مذکور ہے اسمیں یہ بھی ہے کہ کانوں کا زنا سننا ہے

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن عجلان، قعقاع بن حکیم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کیا جنگ میں پکڑی ہوئی کافر قیدی عورتوں سے جماع جائز ہے

باب : نکاح کا بیان

کیا جنگ میں پکڑی ہوئی کافر قیدی عورتوں سے جماع جائز ہے

جلد : جلد دوم حدیث 388

راوی: عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، صالح، ابوخلیل، ابوعلقمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعْثًا إِلَى أَوْطَاسَ فَلَقُوا عَدُوَّهُمْ فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى فِي ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَهُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، صالح، ابو خلیل، ابو علقمہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ حنین میں ایک لشکر اوطاس کی طرف روانہ کیا۔ (اوطاس ایک جگہ کا نام ہے) پس وہ اپنے دشمنوں پر جا پہنچے ان سے قتال کیا اور ان کو مغلوب کر لیا اور ان کی عورتیں گرفتار کر لیں۔ پس بعض اصحاب نے

ان سے ان سے صحبت کرنا جائز نہ سمجھا کیونکہ ان کے کافر شوہر موجود تھے تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ترجمہ) تم پر شوہر والی عورتیں حرام ہیں لیکن جن کے تم مالک بن جاؤ یعنی وہ تمھارے لیے حلال ہیں

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، یزید بن زریع، سعید، قتادہ، صالح، ابو خلیل، ابو علقمہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نکاح کا بیان

کیا جنگ میں پکڑی ہوئی کافر قیدی عورتوں سے جماع جائز ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 389

راوی: نفیلی، مسکین، شعبہ، یزید بن خمیر، عبد الرحمن، بن جبیر، بن نفیر، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي غَزْوَةٍ فَرَأَى امْرَأَةً مُجِحًّا فَقَالَ لَعَلَّ صَاحِبَهَا أَلَمَّ بِهَا قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ فِي قَبْرِهِ كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ وَكَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

نفیلی، مسکین، شعبہ، یزید بن خمیر، عبد الرحمن، بن جبیر، بن نفیر، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ میں ایک عورت کو دیکھا جو پورے دنوں کی حاملہ تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید اس کے مالک نے اس سے جماع کیا ہے لوگوں نے کہاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا دل چاہا اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر تک اس کے ساتھ جائے بھلا اس کا بچہ اس کا کیسے وارث بن سکتا ہے اور اس کے لیے وہ میراث کیسے حلال ہو سکتی ہے؟ اور وہ اس سے کیسے خدمت لے سکتا ہے جبکہ اس سے خدمت لینا جائز نہیں

راوی : نفیلی، مسکین، شعبہ، یزید بن خمیر، عبد الرحمن، بن جبیر، بن نفیر، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نکاح کا بیان

کیا جنگ میں پکڑی ہوئی کافر قیدی عورتوں سے جماع جائز ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 390

راوی: عمرو بن عون، شریک قیس بن وہب، ابووداک، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ فِي

سَبَايَا أَوْطَاسَ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

عمرو بن عون، شریک قیس بن وہب، ابو وداک، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوطاس کی قیدی عورتوں کے متعلق فرمایا کہ کسی حاملہ عورت سے صحبت نہ کی جائے جب تک اس کی ولادت نہ ہو لے۔ اور نہ کسی غیر حاملہ عورت سے صحبت کی جائے جب تک کہ اس کو ایک حیض نہ آجائے

راوی : عمرو بن عون، شریک قیس بن وہب، ابو وداک، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہا

باب : نکاح کا بیان

کیا جنگ میں پکڑی ہوئی کافر قیدی عورتوں سے جماع جائز ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 391

راوی : نفیل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق یزید بن ابی حبیب، مرزوق، حنش، حضرت رافع بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَامَ فِينَا خَطِيبًا قَالَ أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْقِيَ مَائَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ يَعْنِي إِتْيَانَ الْحَبَالَى وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَقَعَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ السَّبْيِ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ

نفیل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق یزید بن ابی حبیب، مرزوق، حنش، حضرت رافع بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ ہمارے بیچ میں کھڑے ہوئے اور کہا کہ خبردار میں تم سے صرف وہی بات کہتا ہوں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنا پانی دوسرے کے کھیت میں ڈالے یعنی حاملہ عورت سے جماع کرے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے جائز نہیں کہ جنگ میں گرفتار شدہ عورتوں سے صحبت کرے جب تک کہ استبراء رحم نہ کرے (یعنی ایک حیض نہ آجائے یا ایک ماہ نہ گزر جائے) اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے جائز نہیں کہ تقسیم سے پہلے مال غنیمت کو بیچے

راوی: نفیل، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق یزید بن ابی حبیب، مرزوق، حنش، حضرت رافع بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالی عنہا

باب: نکاح کا بیان

کیا جنگ میں پکڑی ہوئی کافر قیدی عورتوں سے جماع جائز ہے

جلد: جلد دوم — حدیث 392

راوی: سعید بن منصور، ابومعاویہ، ابن اسحاق

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا بِحَيْضَةٍ زَادَ فِيهِ بِحَيْضَةٍ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ زَادَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْحَيْضَةُ لَيْسَتْ بِمَحْفُوظَةٍ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ

سعید بن منصور، ابومعاویہ، ابن اسحاق سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ جب تک ایک حیض سے استبراء رحم نہ کرے اور یہ بھی زیادہ کیا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ مال غنیمت کے جانور پر چڑھ کر اس کو دبلا کر کے واپس نہ کرے اور جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو وہ مال غنیمت کا کوئی کپڑا پہن کر پرانا کر کے واپس نہ کرے ابوداؤد کہتے ہیں کہ الحیضہ کی زیادتی غیر محفوظ ہے (اور یہ ابومعاویہ کا وہم ہے(

راوی: سعید بن منصور، ابومعاویہ، ابن اسحاق

نکاح کے مختلف مسائل کا بیان

باب: نکاح کا بیان

نکاح کے مختلف مسائل کا بیان

جلد: جلد دوم — حدیث 393

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً أَوْ اشْتَرَى خَادِمًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ وَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ أَبُو سَعِيدٍ ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ فِي الْمَرْأَةِ وَالْخَادِمِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے یا کوئی خادم خریدے تو یوں کہے (ترجمہ) اے اللہ میں اس کی ذات کی اور اسکی طبیعت کی جو تو نے بنائی ہے بھلائی چاہتا ہوں اور اس کی ذات کی اور اسکی طبیعت کی جو تو نے بنائی ہے برائی سے پناہ چاہتا ہوں اور جب اونٹ خریدے تو اسکے کوہان کو ہاتھ رکھ کر یہی کلمات کہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوسعید (عبداللہ بن سعید) نے اتنا زیادہ کیا ہے کہ پھر اس کی پیشانی پکڑے اور باندی یا خادم کے حق میں برکت کی دعا مانگے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ابن عجلان، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے مختلف مسائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 394

راوی: محمد بن عیسی، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ثُمَّ قُدِّرَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

محمد بن عیسی، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی سے صحبت کرنے کا ارادہ کرے تو کہے شروع اللہ کے نام سے اے اللہ تو ہم کو شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو اس چیز سے دور رکھ جو تو ہم کو عطا فرمائے (یعنی اولاد) (تو اللہ تعالی اس دعا کی برکت سے) اگر ان کے یہاں بچہ پیدا ہو گا تو شیطان اس کو کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

راوی : محمد بن عیسی، جریر، منصور، سالم بن ابی جعد، کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے مختلف مسائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 395

راوی : هناد، وکیع، سفیان سهیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ مَخْلَدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا

ہناد، وکیع، سفیان سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں جماع کرے وہ ملعون ہے۔

راوی : ہناد، وکیع، سفیان سہیل بن ابی صالح، حارث بن مخلد، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے مختلف مسائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 396

راوی : ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ إِنَّ الْيَهُودَ يَقُولُونَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ فِي فَرْجِهَا مِنْ وَرَائِهَا كَانَ وَلَدُهُ أَحْوَلَ فَأَنْزَلَ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ

ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر سے سنا کہ یہودی کہا کرتے تھے کہ اگر آدمی پیچھے کے رخ جماع کرتا ہے تو اس کا بچہ بھینگا پیدا ہوتا ہے (تو اس کی تردید میں) اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) تمھاری کھیتیاں ہیں پس اپنی کھیتیوں میں جس طرف چاہو آؤ

راوی : ابن بشار، عبدالرحمن، سفیان، محمد بن منکدر

باب : نکاح کا بیان

نکاح کے مختلف مسائل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 397

راوی : عبدالعزیز، بن یحیی، محمد، ابن سلمہ، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْأَصْبَغِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ أَوْهَمَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ مَعَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ يَهُودَ وَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ وَكَانُوا يَرَوْنَ لَهُمْ فَضْلًا عَلَيْهِمْ فِي الْعِلْمِ فَكَانُوا يَقْتَدُونَ بِكَثِيرٍ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ مِنْ أَمْرِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَأْتُوا النِّسَاءَ إِلَّا عَلَى حَرْفٍ وَذَلِكَ أَسْتَرُ مَا تَكُونُ الْمَرْأَةُ فَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ قَدْ أَخَذُوا بِذَلِكَ مِنْ فِعْلِهِمْ وَكَانَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ يَشْرَحُونَ النِّسَاءَ شَرْحًا مُنْكَرًا وَيَتَلَذَّذُونَ مِنْهُنَّ مُقْبِلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنْهُمْ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فَذَهَبَ يَصْنَعُ بِهَا ذَلِكَ فَأَنْكَرَتْهُ عَلَيْهِ وَقَالَتْ إِنَّمَا كُنَّا نُؤْتَى عَلَى حَرْفٍ فَاصْنَعْ ذَلِكَ وَإِلَّا فَاجْتَنِبْنِي حَتَّى شَرِيَ أَمْرُهُمَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ أَيْ مُقْبِلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ وَمُسْتَلْقِيَاتٍ يَعْنِي بِذَلِكَ مَوْضِعَ الْوَلَدِ

عبدالعزیز، بن یحیی، محمد، ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ اللہ تعالی ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہا کو معاف فرمائے (ان کو اس آیت کے سمجھنے میں) وہم ہوا ہے اصل قصہ یہ ہے کہ انصاری کا ایک بت پرست قبیلہ یہودیوں کے ساتھ رہتا تھا یہودی اہل کتاب تھے اور انصاری قبیلہ والے ان کو علم میں اپنے سے زیادہ جان کر اکثر معاملات میں ان کی پیروی کرتے تھے اہل کتاب (یہود) کا طریقہ تھا کہ وہ اپنی عورتوں سے صرف ایک ہیئت پر جماع کرتے تھے (یعنی چت لیٹا کر) اور یہ حالت عورت کے لیے زیادہ ستر کی ہوتی ہے پس انصار کا یہ قبیلہ اس بات میں بھی یہود کی پیروی کرتا تھا اور قبیلہ قریش کے لوگ اپنی بیویوں کو طرح طرح سے برہنہ کرتے تھے اور مختلف طریقوں سے جماع کی لذت اٹھاتے تھے کبھی آگے سے کبھی پیچھے سے اور کبھی چت لیٹا کر جب مہاجرین (قریش کے لوگ) مدینہ میں آئے تو ان میں سے ایک شخص نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا اور اپنے طریقہ کے مطابق اس سے جماع کرنا چاہا تو اس نے انکار کر دیا اور بولی کہ ہمارے ہاں صرف ایک ہی طریقہ پر جماع کیا جاتا ہے پس تو بھی اسی طریقہ پر کر یا پھر مجھ سے علیحدگی اختیار کر لے۔ یہاں تک کہ ان کا معاملہ بہت بڑھ گیا اور

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گیا تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ یعنی تمھاری بیویاں تمھاری کھیتی ہیں پس اپنی کھیتی میں جس طرف سے چاہو آو یعنی سامنے پیچھے سے چت لٹا کر یعنی (دخول اسی مقام میں کرو) جہاں سے بچہ پیدا ہوتا ہے (اور وہ فرج ہے نہ کہ دبر(

راوی: عبدالعزیز، بن یحیی، محمد، ابن سلمہ، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، مجاہد، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

حائضہ عورت سے مباشرت کا بیان

باب : نکاح کا بیان

حائضہ عورت سے مباشرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 398

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ إِذَا حَاضَتْ مِنْهُمْ امْرَأَةٌ أَخْرَجُوهَا مِنْ الْبَيْتِ وَلَمْ يُؤَاكِلُوهَا وَلَمْ يُشَارِبُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبَيْتِ فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَاصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ غَيْرَ النِّكَاحِ فَقَالَتْ الْيَهُودُ مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا أَفَلَا نَنْكِحُهُنَّ فِي الْمَحِيضِ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَتْهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا فَظَنَنَّا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں میں جب کسی عورت کو حیض آتا ہے تو وہ اس کو گھر سے باہر کر دیتے نہ اس کو اپنے ساتھ کھلاتے پلاتے اور نہ اس کے ساتھ گھر میں رہتے لوگوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ترجمہ) لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حیض کے متعلق دریافت کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو بتا دیجئے کہ حیض ایک طرح کی گندگی ہے لہذا زمانہ

حیض میں عورتوں سے الگ رہو (جماع نہ کرو) اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو اپنے ساتھ گھروں میں رکھو اور سب کام کرو سوائے جماع کے پس یہودی کہنے لگے یہ شخص (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو ہماری مخالفت میں کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتا (یہ سن کر) اسید بن حیضہ اوع عباد بن بشر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہودی ایسا ایسا کرتے ہیں تو (پھر ہم بھی ان کی مخالفت میں) حیض کی حالت میں عورتوں سے جماع کیوں نہ کیا کریں؟ یہ سن کر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا یہاں تک کہ ہم یہ سمجھے کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اب دونوں کی بات پر غصہ آیا ہے وہ دونوں وہاں سے نکل گئے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کہیں سے دودھ کا ہدیہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو بلا بھیجا (تاکہ ان کو پلائیں) تب ہم سمجھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غصہ ان پر نہیں تھا (بلکہ یہود پر تھا جو حکم الٰہی کو اپنی مخالفت سمجھ رہے تھے (

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نکاح کا بیان

حائضہ عورت سے مباشرت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 399

راوی: مسدد بن یحیی جابر بن صبح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا الْهَجَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَإِنْ أَصَابَ تَعْنِي ثَوْبَهُ مِنْهُ شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ

مسدد بن یحیی جابر بن صبح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کپڑا اوڑھ کر سوتے تھے اس حال میں کہ میں حائضہ ہوتی تھی پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدن پر میرے خون حیض کا کوئی دھبہ لگ جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف اسی جگہ کو دھوتے تھے جہاں خون لگا ہوتا تھا اس سے زیادہ کو نہیں۔ اسی طرح اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کپڑے پر میرے خون حیض کا کوئی دھبہ لگ جاتا تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف اتنا ہی حصہ دھوتے جتنے پر خون لگا ہوتا تھا زیادہ نہیں دھوتے تھے اور پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

راوی : مسدد بن یحیی جابر بن صبح، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

باب : نکاح کا بیان

حائضہ عورت سے مباشرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 400

راوی: محمد بن علاء، مسدد، حفص، شیبانی، عبداللہ، بن شداد، حضرت میمونہ زینب حارث رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُبَاشِرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

محمد بن علاء، مسدد، حفص، شیبانی، عبداللہ، بن شداد، حضرت میمونہ زینب حارث رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی کسی بیوی سے حیض کی حالت میں مباشرت (اختلاط ومساس) کا ارادہ فرماتے تو اس کو ایک ازار باندھنے کا حکم فرماتے اس کے بعد مباشرت فرماتے۔

راوی: محمد بن علاء، مسدد، حفص، شیبانی، عبداللہ، بن شداد، حضرت میمونہ زینب حارث رضی اللہ تعالی عنہ

اگر حالت حیض میں جماع کر بیٹھے تو اس کا کفارہ کیا دے؟

باب : نکاح کا بیان

اگر حالت حیض میں جماع کر بیٹھے تو اس کا کفارہ کیا دے؟

جلد : جلد دوم حدیث 401

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سعید، حکم عبدالحمید، بن عبدالرحمن، بن مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، سعید، حکم عبدالحمید، بن عبدالرحمن، بن مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھے وہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، سعید، حکم عبدالحمید، بن عبدالرحمن، بن مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی

باب : نکاح کا بیان

اگر حالت حیض میں جماع کر بیٹھے تو اس کا کفارہ کیا دے؟

جلد : جلد دوم حدیث 402

راوی: عبدالسلام بن مطہر، جعفر، علی بن حکم ابوحسن، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا أَصَابَهَا فِي أَوَّلِ الدَّمِ فَدِينَارٌ وَإِذَا أَصَابَهَا فِي انْقِطَاعِ الدَّمِ فَنِصْفُ دِينَارٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مِقْسَمٍ

عبدالسلام بن مطہر، جعفر، علی بن حکم ابوحسن، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ جو شخص خون جاری ہونے کی حالت میں جماع کر بیٹھے اس پر ایک دینار ہے اور جو خون بند ہو جانے پر (مگر غسل سے پہلے) جماع کرے اس پر نصف دینار ہے۔

راوی: عبدالسلام بن مطہر، جعفر، علی بن حکم ابوحسن، مقسم، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہا

عزل کا بیان

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 403

راوی: اسحق بن اسماعیل، سفیان ابن ابی نجیح، مجاهد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ذُكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي الْعَزْلَ قَالَ فَلِمَ يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَا يَفْعَلْ أَحَدُكُمْ فَإِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد قَزَعَةُ مَوْلَى زِيَادٍ

اسحاق بن اسماعیل، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا مت کرو اس لیے کہ کوئی جان پیدا ہونے والی نہیں مگر

اللہ اس کو پیدا کر لے گا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ قزعہ زیاد کا آزاد کردہ غلام ہے۔

راوی : اسحق بن اسماعیل، سفیان ابن ابی نجیح، مجاہد، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 404

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی محمد بن عبدالرحمن، ثوبان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ أَنَّ رِفَاعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي جَارِيَةً وَأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَأَنَا أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرِّجَالُ وَإِنَّ الْيَهُودَ تُحَدِّثُ أَنَّ الْعَزْلَ مَوْؤُدَةُ الصُّغْرَى قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ لَوْ أَرَادَ اللهُ أَنْ يَخْلُقَهُ مَا اسْتَطَعْتَ أَنْ تَصْرِفَهُ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی محمد بن عبدالرحمن، ثوبان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے پاس ایک باندی ہے جس سے میں عزل کرتا ہوں۔ مجھے اس کا حمل قرار پانا پسند نہیں ہے کیونکہ میں اس سے وہی چاہتا ہوں جو عام طور پر لوگ چاہتے ہیں یعنی اس کو فروخت کر کے مالی منفعت جو حمل پانے کے بعد ختم ہو جاتی ہے) اور یہودی کہتے ہیں کہ عزل کرنا چھوٹے پیمانے پر زندہ در گور کرنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہودی غلط کہتے ہیں۔ اگر اللہ تعالی اس کو پیدا کرنا چاہے تو تو اس کو روک نہیں سکتا

راوی : موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی محمد بن عبدالرحمن، ثوبان، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 405

راوی: قعنبی، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی ابن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبْنَا سَبْيًا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَأَحْبَبْنَا الْفِدَاءَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ ثُمَّ قُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

قعنبی، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی ابن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ میں مسجد میں گیا تو ابوسعید خدری کو دیکھا میں ان کے پاس بیٹھ گیا اور عزل کے بارے میں پوچھا تو ابوسعید نے کہا ہم عروہ بنی مصطلق میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے تو وہاں ہم نے عرب کے قیدی پائے (غلام اور باندیاں) ہم نے عورتوں کو لینا چاہا کیونکہ کہ نکاح کے بغیر رہنا ہمارے لیے مشکل ہو رہا تھا مگر اس کے ساتھ مالی منفعت بھی مطلوب تھی پس ہم نے ان سے عزل کرنے کا ارادہ کیا (تاکہ حمل نہ قرار پائے اور مالی منفعت کا مقصد بھی فوت نہ ہو) تو ہم نے کہا کہ کیا ہم عزل کریں اس حال میں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان موجود ہیں؟ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت کے بغیر پس ہم نے اس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جو جانیں قیامت تک پیدا ہونے والی ہیں وہ ضرور پیدا ہو کر رہیں گی

راوی : قعنبی، مالک، ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن، محمد بن یحیی ابن حبان، حضرت ابن محیریز رضی اللہ تعالی عنہا

باب : نکاح کا بیان

عزل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 406

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا قَالَ فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ قَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا میرے پاس ایک باندی ہے جس سے میں صحبت کیا کرتا ہوں مگر میں اس کا حاملہ ہونا پسند نہیں کرتا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو اس سے عزل کر جو قسمت میں ہو گا وہ پیدا ہو جائے گا پس وہ کچھ مدت کے بعد آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ باندی حاملہ ہو گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جو قسمت میں ہو گا وہ پیدا ہو جائے گا

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، فضل بن دکین، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہا

دوسروں کے سامنے جماع کا حال بیان کرنا جائز نہیں

باب : نکاح کا بیان

دوسروں کے سامنے جماع کا حال بیان کرنا جائز نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 407

راوی: مسدد، بشر، جریری، مومل، اسماعیل، موسی، حماد، جریرحضرت ابوالنضرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ح و حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ كُلُّهُمْ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ طُفَاوَةَ قَالَ تَثَوَّيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِالْمَدِينَةِ فَلَمْ أَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ تَشْمِيرًا وَلَا أَقْوَمَ عَلَى ضَيْفٍ مِنْهُ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهُ يَوْمًا وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ لَهُ وَمَعَهُ كِيسٌ فِيهِ حَصًى أَوْ نَوًى وَأَسْفَلَ مِنْهُ جَارِيَةٌ لَهُ سَوْدَاءُ وَهُوَ يُسَبِّحُ بِهَا حَتَّى إِذَا أَنْفَدَ مَا فِي الْكِيسِ أَلْقَاهُ إِلَيْهَا فَجَمَعَتْهُ فَأَعَادَتْهُ فِي الْكِيسِ فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ بَيْنَا أَنَا أُوعَكُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ مَنْ أَحَسَّ الْفَتَى الدَّوْسِيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ ذَا يُوعَكُ فِي جَانِبِ الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلَ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيَّ فَقَالَ لِي مَعْرُوفًا فَنَهَضْتُ فَانْطَلَقَ يَمْشِي حَتَّى أَتَى مَقَامَهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ وَمَعَهُ صَفَّانِ مِنْ رِجَالٍ وَصَفٌّ مِنْ نِسَاءٍ أَوْ صَفَّانِ مِنْ نِسَاءٍ وَصَفٌّ مِنْ رِجَالٍ فَقَالَ إِنْ أَنْسَانِي الشَّيْطَانُ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِي فَلْيُسَبِّحْ الْقَوْمُ وَلْيُصَفِّقْ النِّسَاءُ قَالَ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْسَ مِنْ صَلَاتِهِ شَيْئًا فَقَالَ مَجَالِسَكُمْ مَجَالِسَكُمْ زَادَ مُوسَى هَا هُنَا ثُمَّ حَمِدَ اللهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ ثُمَّ اتَّفَقُوا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الرِّجَالِ فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ الرَّجُلُ

إِذَا أَتَى أَهْلَهُ فَأَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ وَأَلْقَى عَلَيْهِ سِتْرَهُ وَاسْتَتَرَ بِسِتْرِ اللَّهِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ يَجْلِسُ بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا فَعَلْتُ كَذَا قَالَ فَسَكَتُوا قَالَ فَأَقْبَلَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ هَلْ مِنْكُنَّ مَنْ تُحَدِّثُ فَسَكَتْنَ فَجَثَتْ فَتَاةٌ قَالَ مُؤَمَّلٌ فِي حَدِيثِهِ فَتَاةٌ كَعَابٌ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا وَتَطَاوَلَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَاهَا وَيَسْمَعَ كَلَامَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَتَحَدَّثُونَ وَإِنَّهُنَّ لَيَتَحَدَّثْنَهُ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا مَثَلُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا مَثَلُ ذَلِكَ مَثَلُ شَيْطَانَةٍ لَقِيَتْ شَيْطَانًا فِي السِّكَّةِ فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ أَلَا وَإِنَّ طِيبَ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَلَمْ يَظْهَرْ لَوْنُهُ أَلَا إِنَّ طِيبَ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَلَمْ يَظْهَرْ رِيحُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَمِنْ هَا هُنَا حَفِظْتُهُ عَنْ مُؤَمَّلٍ وَمُوسَى أَلَا لَا يُفْضِيَنَّ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ وَلَا امْرَأَةٌ إِلَى امْرَأَةٍ إِلَّا إِلَى وَلَدٍ أَوْ وَالِدٍ وَذَكَرَ ثَالِثَةً فَأُنْسِيتُهَا وَهُوَ فِي حَدِيثِ مُسَدَّدٍ وَلَكِنِّي لَمْ أُتْقِنْهُ كَمَا أُحِبُّ وَقَالَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ الطُّفَاوِيِّ

مسدد، بشر، جریری، مومل، اسماعیل، موسی، حماد، جریر حضرت ابوالنضرہ ایک طفاوی شیخ سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں مدینہ میں حضرت ابوہریرہ کے پاس مہمان ہوا تو میں صحابہ میں ادائیگی عبادت پر اور مہمان کی خاطر داری پر اتنا مستعد کسی کو نہیں پایا جتنا کہ حضرت ابوہریرہ کو پایا۔ ایک دن میں آپ کے پاس بیٹھا تھا اور آپ ایک تخت پر تھیلی لیے ہوئے تشریف فرما تھے جس میں کنکریاں یا گٹھلیاں بھری ہوئی تھیں۔ تخت کے نیچے ایک سیاہ فام لونڈی بیٹھی ہوئی تھی اور آپ ان کنکریوں یا گٹھلیوں پر تسبیح پڑھ رہے تھے جب کنکریاں ختم ہو جاتیں تو وہ لونڈی ان کو اکٹھا کر کے تھیلی میں ڈالتی اور اٹھا کر آپ کو دیدیتی اسی اثناء میں انھوں نے مجھ سے کہا۔ کیا میں اپنا حال اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث تم کو نہ سناؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں انھوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں میں بخار میں لوٹ رہا تھا اتنے میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور تین مرتبہ پوچھا دوسرے جوان کو کسی نے دیکھا ہے (مراد ابوہریرہ تھے) ایک شخص بولا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مسجد کے ایک گوشہ میں گڑگڑا رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور از راہ شفقت اپنا دست مبارک مجھ پر رکھا اور نرمی اور پیار سے گفتگو فرمائی پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ پر پہنچے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دو صفیں مردوں کی تھیں اور ایک صف عورتوں کی تھی یا یہ کہا کہ دو صفیں عورتوں کی اور ایک صف مردوں کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر شیطان مجھے نماز سے کچھ فراموش کرا دے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں ہاتھ پر ہاتھ ماریں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہیں سہو نہ ہوا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب اپنی اپنی جگہ بیٹھے رہیں شیخ موسیٰ نے اتنا زیادہ کیا ہے

کہ پھر اللہ کی حمد ثناء کی اور اما بعد کہا اسکے بعد موسیٰ مؤمل اور مسدد سب متفق ہیں کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کیا تم میں ایسا کوئی شخص ہے جو اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے دروازہ بند کرتا ہے اور پردہ ڈال کر اللہ کے پردہ میں چھپ جاتا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر وہ لوگوں سے کہتا پھرتا ہے کہ میں نے ایسا کیا ویسا کیا یہ سن کر لوگ خاموش رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم میں کوئی ایسی عورت ہے جو ایسی باتیں دوسری عورتوں سے کہتی ہو؟ عورتیں یہ سن کر خاموش ہو گئیں اتنے میں ایک نوجوان عورت نے گھٹنے ٹیک کر گردن دراز کی تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو دیکھ لیں اور اس کی بات سن لیں چنانچہ اس نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرد بھی اسکا ذکر کرتے ہیں اور عورتیں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جانتے ہو اسکی مثال کیا ہے؟ اسکی مثال یہ ہے کہ ایک شیطان ایک شیطان سے سر راہ ملے اور اس سے اپنی جنسی ضرورت پوری کرے درآنحالیکہ لوگ اسے دیکھ رہے ہوں آگاہ ہو جاؤ مردوں کی خوشبو یہ ہے کہ اسکی بو معلوم ہو اور رنگ معلوم نہ ہو عورتوں کی خوشبو وہ ہے جسکا رنگ دکھائی دے مگر خوشبو معلوم نہ ہو ابوداؤد کہتے ہیں کہ مجھے شیخ موسیٰ اور مؤمل کے یہ الفاظ یاد ہیں خبردار کوئی مرد کسی دوسرے مرد کے ساتھ ایک بستر پر نہ لیٹے اور نہ کوئی عورت کسی دوسری عورت کے ساتھ مگر اپنے بچہ یا باپ کے ساتھ اور تیسرے کا ذکر میں بھول گیا اور یہ مضمون مسدد کی حدیث میں بھی ہے لیکن مجھے اچھی طرح محفوظ نہیں اور موسیٰ نے یوں کہا ہے حدثنا حماد عن الجریری عن ابی النضرۃ عن الطفاوی

راوی : مسدد، بشر، جریری، مومل، اسماعیل، موسی، حماد، جریر حضرت ابوالنضرہ

باب : کتاب الطلاق

عورت کو مرد کے خلاف برگشتہ کرنا

باب : کتاب الطلاق

عورت کو مرد کے خلاف برگشتہ کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 408

راوی : حسن بن علی، زید بن حباب، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، عکرمہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

عنه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى زَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ

حسن بن علی، زید بن حباب، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، عکرمہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عورت کو اس کے شوہر سے یا غلام کو اس کے آقا سے برگشتہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے

راوی : حسن بن علی، زید بن حباب، عمار بن زریق، عبداللہ بن عیسی، عکرمہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

عورت اپنے ہونے والے شوہر سے اسکی پہلی والی بیوی کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے

باب : طلاق کا بیان

عورت اپنے ہونے والے شوہر سے اسکی پہلی والی بیوی کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے

جلد : جلد دوم حدیث 409

راوی: قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلْ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَفْرِغَ صَحْفَتَهَا وَلِتَنْكِحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنی بہن (سوکن) کی طلاق نہ چاہے تاکہ اسکا حصہ بھی خود حاصل کرے بلکہ نکاح کرلے اسکو وہی ملے گا جو اسکی تقدیر میں ہوگا

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

طلاق انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے

باب : طلاق کا بیان

طلاق انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 410

راوی: احمد بن یونس، معرف، حضرت محارب رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفٌ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اللهُ شَيْئًا أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنْ الطَّلَاقِ

احمد بن یونس، معرف،، حضرت محارب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے جن امور کو مباح کیا ہے ان میں سب سے ناپسندیدہ عمل طلاق کا ہے

راوی: احمد بن یونس، معرف، حضرت محارب رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

طلاق انتہائی ناپسندیدہ عمل ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 411

راوی: کثیر بن عبید محمد بن خالد، معرف بن واصل، محارب، بن دثار، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ الْحَلَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى الطَّلَاقُ

کثیر بن عبید محمد بن خالد، معرف بن واصل، محارب، بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے نزدیک حلال چیزوں میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے

راوی: کثیر بن عبید محمد بن خالد، معرف بن واصل، محارب، بن دثار، حضرت عبد اللہ بن عمر

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

باب : طلاق کا بیان

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 412

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے زمانہ رسالت میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دیدی تو حضرت عمر بن الخطاب نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو چاہیے کہ وہ اس سے رجوع کرے پھر اس کو اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے پھر حیض آئے پھر پاک ہو اس کے بعد اگر چاہے تو اس کو رکھ لے یا چاہے تو جماع کیے بغیر اس کو طلاق دیدے پس یہ ہے وہ عدت جس کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ اس میں عورتوں کو طلاق دی جائے۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 413

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی جیسا کہ پہلے گزرا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 414

راوی: عثمان بن ابی شیبہ وکیع، سلیمان، محمد بن عبدالرحمن، ابوطلحہ، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا إِذَا طَهُرَتْ أَوْ وَهِيَ حَامِلٌ

عثمان بن ابی شیبہ و کیع، سلیمان، محمد بن عبد الرحمن، ابو طلحہ، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے کہو کہ رجوع کرے پھر جب پاک ہو جائے یا حاملہ ہو جائے تو طلاق دیدے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ و کیع، سلیمان، محمد بن عبد الرحمن، ابو طلحہ، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 415

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ فَتَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی حضرت عمر نے یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ میں آ گئے اور فرمایا کہ اس کو کہہ دو کہ وہ اس سے رجوع کر لے پھر اس کو اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے پھر اس

کو دوسرا حیض آئے اور وہ پھر حیض سے پاک ہو اس کے بعد اگر چاہے تو چلاق دیدے پاکی کی حالت میں جماع کیے بغیر اور یہ طلاق کی عدت کے مناسب ہے جس کا اللہ تعالی نے حکم فرمایا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 416

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ فَقَالَ وَاحِدَةً

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر سے پوچھا کہ تم اپنی بیوی کو کتنی طلاقیں دی تھیں؟ انہوں نے کہا ایک۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، ایوب، ابن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

باب : طلاق کا بیان

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 417

راوی: قعنبی، یزید بن ابراھیم، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ أَتَعْرِفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا قَالَ قُلْتُ فَيَعْتَدُّ بِهَا قَالَ فَمَهْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ

قعنبی، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے مسئلہ دریافت

کیا کہ ایک شخص نے حیض کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دی (تو اس کا کیا حکم ہو گا) انہوں نے پوچھا کہ کیا تو ابن عمر کو جانتا ہے؟ میں نے کہاہاں انہوں نے (اپنے بارے میں) کہا کہ ابن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی تو حضرت عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور مسئلہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے کہو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرے اور پھر (اگر چاہے تو) عدت کے شروع میں طلاق دے (یعنی حیض سے پاک ہوتے ہی) میں نے کہا (پہلی طلاق جو اس نے حیض کی حالت میں دی تھی) شمار ہو گی ابن عمر نے کہا کیوں نہیں بھلا اگر وہ رجعت نہ کرتا اور حماقت نہ کرتا تو کیا وہ طلاق محسوب نہ ہوتی؟

راوی: قعنبی، یزید بن ابراہیم، محمد بن سیرین، حضرت یونس بن جبیر

باب : طلاق کا بیان

مسنون طریقہ پر طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 418

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابوالزبیر نے حضرت عروہ کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمن بن یمن

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ قَالَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا قَالَ طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا وَقَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَقَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ وَأَنَسُ بْنُ سِيرِينَ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَزَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ وَمَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ مَعْنَاهُمْ كُلُّهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَأَمَّا رِوَايَةُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَنَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَرُوِيَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ رِوَايَةِ نَافِعٍ وَالزُّهْرِيِّ وَالْأَحَادِيثُ كُلُّهَا عَلَى خِلَافِ مَا قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابوالزبیر نے حضرت عروہ کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمن بن یمن کو حضرت عبداللہ

ابن عمر سے سوال کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی؟ (ابن عمر نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ) عبداللہ بن عمر نے زمانہ رسالت میں اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی پس حضرت عمر نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا (کہ میرے بیٹے) عبداللہ بن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دیدی عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو مجھ پر لوٹا دیا (یعنی مجھے رجعت کا حکم دیا) اور اس طلاق کا اعتبار نہیں کیا اور فرمایا جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو تجھے اختیار ہے چاہے طلاق دے چاہے اپنے پاس رکھ لے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ یعنی اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تم اپنی بیویوں (میں سے کسی) کو طلاق دینا چاہو تو ان کا آغاز طہر میں طلاق دو ابوداؤد نے کہا کہ اس حدیث کو ابن عمر سے یونس بن جبیر اور انس بن سیرین اور سعید بن جبیر اور زید بن اسلم اور ابوالزبیر و منصور وغیرہ نے بسند ابی وائل نقل کیا ہے سب نے یہی روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ رجوع کریں یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے اس کے بعد اختیار ہے چاہے تو طلاق دے اور چاہے تو حسب سابق اپنے پاس رکھیں اور اسی طرح احمد بن عبدالرحمن نے بواسطہ سالم ابن عمر سے مروی ہے اس میں یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی سے رجعت کریں یہاں تک کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے اس کے بعد اختیار ہے چاہے تو طلاق دیں اور چاہے تو اپنے پاس رکھیں اور عطاء خراسانی سے بھی بسند حسن ابن عمر سے اسی طرح مروی ہے جیسا کہ نافع اور زہری سے مروی ہے اور تمام احادیث ابوالزبیر کے اس قول (لم یرھا شیئا) کے خلاف ہیں۔

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت ابوالزبیر نے حضرت عروہ کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمن بن یمن

تین طلاقوں کے بعد رجعت نہیں ہو سکتی

باب : طلاق کا بیان

تین طلاقوں کے بعد رجعت نہیں ہو سکتی

جلد : جلد دوم حدیث 419

راوی: بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، حضرت مطرف بن عبداللہ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ حَدَّثَهُمْ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ سُئِلَ عَنْ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَقَعُ بِهَا وَلَمْ يُشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَلَا عَلَى رَجْعَتِهَا فَقَالَ طَلَّقْتَ لِغَيْرِ سُنَّةٍ وَرَاجَعْتَ

لِغَيْرِ سُنَّةٍ أَشْهِدْ عَلَى طَلَاقِهَا وَعَلَى رَجْعَتِهَا وَلَا تَعُدْ

بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، حضرت مطرف بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمران بن حسین سے پوچھا کہ ایک شخص اپنی بیوی کو طلاق (رجعی) دیتا ہے اور پھر (رجوع کی خاطر) اس سے صحبت کرتا ہے لیکن نہ تو کسی کو طلاق پر گواہ بناتا ہے اور نہ رجعت پر (تو ایسے شخص کے لیے کیا حکم ہے؟) انہوں نے فرمایا تو نے طلاق بھی سنت کے خلاف دی اور رجعت بھی سنت کے خلاف کی (جب طلاق دے تو) طلاق پر گواہ بنا اور (جب رجعت کرے تو) رجعت پر گواہ بنا اور آئندہ ایسا نہ کرنا (یعنی گواہ کے بغیر نہ طلاق دینا اور نہ رجعت کرنا(

راوی : بشر بن ہلال، جعفر بن سلیمان، یزید، حضرت مطرف بن عبد اللہ

باب : طلاق کا بیان

تین طلاقوں کے بعد رجعت نہیں ہو سکتی

جلد : جلد دوم حدیث 420

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ الْآيَةَ وَذَلِكَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَنُسِخَ ذَلِكَ وَقَالَ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ

احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے آیت قرآنی وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ (ترجمہ) اور مطلقہ عورتیں اپنے آپکو تین قروء (حیض یا طہر) تک روکے رکھیں اور ان کے لیے یہ بات درست نہیں کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے ان کے رحم میں تخلیق کی ہے کا شان نزول یہ ہے کہ (زمانہ جاہلیت اور ابتدائے اسلام میں) ایک شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدیتا اور اس کو رجعت کا اختیار باقی رہتا تھا خواہ اس نے تین طلاقیں ہی کیوں نہ دی ہوں پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور اللہ تعالی نے فرمایا الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ۔ یعنی طلاق دو مرتبہ ہے (اس کے بعد رکھ لینا یا چھوڑ دینا ہے(

راوی : احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

غلام کی طلاق کا بیان

باب : طلاق کا بیان

غلام کی طلاق کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 421

راوی: زهیر بن حرب، یحیی، ابن سعید، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن معتب، بنی نوفل کے آزاد کردہ غلام ابوالحسن

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ مُعَتِّبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ اسْتَفْتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فِي مَمْلُوكٍ كَانَتْ تَحْتَهُ مَمْلُوكَةٌ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ عُتِقَا بَعْدَ ذَلِكَ هَلْ يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَخْطُبَهَا قَالَ نَعَمْ قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زہیر بن حرب، یحیی، ابن سعید،، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن معتب، بنی نوفل کے آزاد کردہ غلام ابوالحسن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس سے مسئلہ دریافت کیا کہ اگر کوئی غلام مرد اپنی غلام بیوی کو دو طلاقیں دیدے اور پھر آزاد ہو جائے تو کیا وہ اس سے پھر نکاح کر سکتا ہے؟ ابن عباس نے کہاہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی ایساہی فیصلہ دیا تھا۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی، ابن سعید، علی بن مبارک، یحیی بن ابی کثیر، عمر بن معتب، بنی نوفل کے آزاد کردہ غلام ابو الحسن

باب : طلاق کا بیان

غلام کی طلاق کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 422

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ بِلَا إِخْبَارٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَقِيَتْ لَكَ وَاحِدَةٌ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک اسی حدیث کو لفظ تحدیث کے بغیر روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے (ابو الحسن سے) کہا تیری ایک طلاق باقی ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا۔

راوی : محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، علی ابن مبارک

باب : طلاق کا بیان

غلام کی طلاق کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 423

راوی : محمد بن مسعود، ابوعاصم، جریج مظاہر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُظَاهِرٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنِي مُظَاهِرٌ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ حَدِيثٌ مَجْهُولٌ

محمد بن مسعود، ابوعاصم، جریج مظاہر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا باندی کی طلاقیں دو ہیں اور اس کے قروء حیض ہیں ابوعاصم کہتے ہیں کہ مظاہر نے تحدیث قاسم حضرت عائشہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا مگر اس میں (بجائے قروھا حیضتان کے) وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ ہے ابوداؤد نے کہا یہ حدیث مجہول ہے۔

راوی : محمد بن مسعود، ابوعاصم، جریج مظاہر، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 424

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام ابن صباح، عبدالعزیز بن عبدالصمد، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ إِلَّا فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ إِلَّا

فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا بَيْعَ إِلَّا فِيمَا تَمْلِكُ زَادَ ابْنُ الصَّبَّاحِ وَلَا وَفَائَ نَذْرٍ إِلَّا فِيمَا تَمْلِكُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام ابن صباح، عبدالعزیز بن عبدالصمد، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا طلاق نہیں ہے مگر جس کا تو مالک ہے اور آزاد کرنا نہیں ہے مگر جس کا تو مالک ہے اور بیع نہیں ہے مگر جس کا تو مالک ہے ابن الصباح نے یہ اضافہ نقل کیا ہے کہ نذر کا پورا کرنا نہیں ہے مگر جس کا تو مالک ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام ابن صباح، عبدالعزیز بن عبدالصمد، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 425

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عبدالرحمن، حارث، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ مَنْ حَلَفَ عَلَى مَعْصِيَةٍ فَلَا يَمِينَ لَهُ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمٍ فَلَا يَمِينَ

محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عبدالرحمن، حارث، حضرت عمرو بن شعیب سے یہی روایت مروی ہے اس میں یہ زیادہ ہے جو کسی گناہ کے کام پر قسم کھا بیٹھے تو اس کی قسم نہیں اور جو قسم کھا بیٹھے قطع رحمی کی تو اس کی بھی قسم نہیں۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، ولید بن کثیر، عبدالرحمن، حارث، حضرت عمرو بن شعیب

باب : طلاق کا بیان

نکاح سے پہلے طلاق دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 426

راوی: ابن سرح ابن وهب یحیی بن عبداللہ بن سالم، عبدالرحمن بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذَا الْخَبَرِ زَادَ وَلَا نَذْرَ إِلَّا فِيمَا ابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ

تَعَالَی ذِکْرُہُ

ابن سرح ابن وہب یحیی بن عبد اللہ بن سالم، عبد الرحمن بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راوی نے سابقہ حدیث ذکر کی البتہ یہ اضافہ کیا کہ نذر درست نہیں مگر اس کام کی جس سے اللہ کی رضامندی چاہی جائے۔

راوی : ابن سرح ابن وہب یحیی بن عبد اللہ بن سالم، عبد الرحمن بن حارث، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

غصہ کی حالت میں طلاق دینا

باب : طلاق کا بیان

غصہ کی حالت میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم　　حدیث 427

راوی : عبید اللہ بن سعد، یعقوب بن ابراھیم، ابن اسحق، نور بن یزید، حضرت محمد بن عبید بن ابی صالح

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ الْحِمْصِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ إِيلِيَا قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَبَعَثَنِي إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ وَكَانَتْ قَدْ حَفِظَتْ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِي غِلَاقٍ قَالَ أَبُو دَاوُد الْغِلَاقُ أَظُنُّهُ فِي الْغَضَبِ

عبید اللہ بن سعد، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحاق، نور بن یزید، حضرت محمد بن عبید بن ابی صالح جو مقام ایلیا میں رہتے تھے روایت کرتے ہیں کہ میں عدی بن عدی الکندی کے ساتھ (ملک شام سے) روانہ ہوا یہاں تک کہ ہم لوگ مکہ مکرمہ پہنچے پس (عدی بن عدی نے) مجھے صفیہ بنت شیبہ کے پاس بھجا جنہوں نے حضرت عائشہ سے سن کر بہت سی احادیث یاد کر رکھی تھیں حضرت صفیہ نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ سے سنا وہ کہتی تھیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے غلاق میں نہ طلاق ہے اور نہ عتاق ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں غلاق سے مراد غصہ ہے۔

راوی : عبید اللہ بن سعد، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحق، نور بن یزید، حضرت محمد بن عبید بن ابی صالح

ہنسی مذاق میں طلاق دینا

باب : طلاق کا بیان

ہنسی مذاق میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم حدیث 428

راوی: قعنبی عبدالعزیز، بن محمد، عبدالرحمن حبیب، عطاء بن ابی رباح ابن ماهك، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ مَاهَكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ جَدُّهُنَّ جَدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جَدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ

قعنبی عبدالعزیز، بن محمد، عبدالرحمن حبیب، عطاء بن ابی رباح ابن ماہک، حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن کو آدمی قصدا کرے یا ہنسی مذاق میں وہ صحیح ہو جائیں گی ایک نکاح دوسری طلاق اور تیسری رجعت

راوی: قعنبی عبدالعزیز، بن محمد، عبدالرحمن حبیب، عطاء بن ابی رباح ابن ماہک، حضرت ابوہریرہ

باب : طلاق کا بیان

ہنسی مذاق میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم حدیث 429

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي بَعْضُ بَنِي أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَلَّقَ عَبْدُ يَزِيدَ أَبُو رُكَانَةَ وَإِخْوَتِهِ أُمَّ رُكَانَةَ وَنَكَحَ امْرَأَةً مِنْ مُزَيْنَةَ فَجَائَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا يُغْنِي عَنِّي إِلَّا كَمَا تُغْنِي هَذِهِ الشَّعْرَةُ لِشَعْرَةٍ أَخَذَتْهَا مِنْ رَأْسِهَا فَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَأَخَذَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِيَّةٌ فَدَعَا بِرُكَانَةَ وَإِخْوَتِهِ ثُمَّ قَالَ لِجُلَسَائِهِ أَتَرَوْنَ فُلَانًا يُشْبِهُ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا مِنْ عَبْدِ يَزِيدَ وَفُلَانًا يُشْبِهُ مِنْهُ كَذَا وَكَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ يَزِيدَ طَلِّقْهَا فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ رَاجِعْ امْرَأَتَكَ أُمَّ رُكَانَةَ وَإِخْوَتِهِ قَالَ إِنِّي طَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ رَاجِعْهَا

وَتَلَا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رُكَانَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَرَدَّهَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَحُّ لِأَنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ وَأَهْلَهُ أَعْلَمُ بِهِ إِنَّ رُكَانَةَ إِنَّمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَجَعَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً

احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ عبدیزید نے جو رکانہ اور اس کے بھائیوں کا باپ تھا (اپنی بیوی) ام رکانہ کو طلاق دیدی اور قبیلہ مزینہ کی ایک عورت سے نکاح کر لیا وہ عورت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور بولی۔ یا رسول اللہ ابورکانہ میرے کسی کام کا نہیں جیسے ایک بال دوسرے بال کے لیے اور یہ کہتے ہوئے اس نے اپنے سر کا بال پکڑا (یعنی وہ نامرد ہے) لہذا میرے اور اس کے درمیان تفریق کرا دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اس کی اس غلط بیانی پر) غصہ آ گیا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکانہ اور اس کے بھائیوں کو بلا بھیجا اور حاضرین مجلس سے فرمایا کہ کیا تم دیکھتے ہو کہ اس کا یہ بچہ اس بچہ سے کتنا مشابہہ ہے اور فلاں بچہ عبدیزید سے کتنی مشابہت رکھتا ہے۔ لوگوں نے کہا ہاں (یعنی جب عبدیزید کی اولاد پہلی بیوی سے موجود ہے اور بچے اپنے باپ سے اور دوسرے بھائی بہنوں سے مشابہت رکھتے ہیں تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ یہ عورت نامردی کے الزام میں سچی ہو (پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبدیزید سے فرمایا کہ اس کو طلاق دیدے پس انھوں نے طلاق دیدی۔ پھر فرمایا اپنی سابقہ بیوی ام رکانہ اور اس کے بھائیوں سے رجوع کر عبدیزید نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے رکانہ کو تین طلاقیں دے رکھیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے معلوم ہے تو اس سے رجعت کر اور یہ آیت تلاوت فرمائی یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو نافع بن عجیر اور عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ نے اپنے باپ سے اور اس نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رکانہ نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی پھر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے رجعت کا حکم دیا اور یہی زیادہ صحیح ہے کیونکہ یہ حضرات اور مرد کا بیٹا رکانہ اور اس کے گھر والے اس قصہ سے اچھی طرح واقف ہوں گے کہ رکانہ نے (نہ کہ ابورکانہ نے) اپنی بیوی کو طلاق البتہ دی پس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ایک قرار دیا۔

راوی : احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

باب : طلاق کا بیان

ہنسی مذاق میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم حدیث 430

راوی: حمید بن مسعدہ، اسماعیل، ایوب عبداللہ بن کثیر، مجاہد، حضرت مجاہد رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ رَادُّهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ فَيَرْكَبُ الْحُمُوقَةَ ثُمَّ يَقُولُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَإِنَّ اللَّهَ قَالَ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَإِنَّكَ لَمْ تَتَّقِ اللَّهَ فَلَمْ أَجِدُ لَكَ مَخْرَجًا عَصَيْتَ رَبَّكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ وَإِنَّ اللَّهَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمْ النِّسَائَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ وَغَيْرُهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَيُّوبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كُلُّهُمْ قَالُوا فِي الطَّلَاقِ الثَّلَاثِ أَنَّهُ أَجَازَهَا قَالَ وَبَانَتْ مِنْكَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَعِيلَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذَا قَالَ أَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثًا بِفَمٍ وَاحِدٍ فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَرَوَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ هَذَا قَوْلُهُ لَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَجَعَلَهُ قَوْلَ عِكْرِمَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَصَارَ قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيمَا

حمید بن مسعدہ، اسماعیل، ایوب عبداللہ بن کثیر، مجاہد، حضرت مجاہد رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عباس کے پاس تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا کہ میں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی ہیں۔ عبداللہ بن عباس یہ سن کر خاموش ہو گئے یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو رجعت کا حکم دیں گے مگر پھر آپ نے کہا کہ تم میں سے ایک شخص کھڑا ہوتا ہے اور حماقت پر سوار ہو جاتا ہے پھر نادم ہوتا ہے اور کہتا ہے۔ اے ابن عباس۔ اے ابن عباس (کوئی خلاصی کی تدبیر بتاؤ) حالانکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے جو شخص اللہ تعالی سے ڈرے گا اللہ اس کے لیے (مشکل سے نکلنے کے لیے) کوئی نہ کوئی سبیل پیدا فرمائے گا جبکہ تو نے خوف خدا کو ملحوظ نہیں رکھا پس میں تیرے چھٹکارے کی کوئی سبیل نہیں پاتا۔ تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی (یعنی ایک ہی دفعہ میں تین طلاقیں دے ڈالیں) اور تیری بیوی تجھ سے جدا ہو گئی اللہ تعالی فرماتا ہے اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو عدت (یعنی طہر) کے آغاز میں دو ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو حمید اعرج وغیرہ نے بسند مجاہد حضرت ابن عباس سے نقل کیا ہے۔ اسی طرح شعبہ نے بواسطہ عمرو بن مرہ بسند سعید بن جبیر حضرت ابن عباس سے روایت کیا ہے اور روایت کیا ہے اس کو ایوب اور ابن جریج نے بواسطہ عکرمہ بن خالد بسند سعید بن جبیر اور روایت کیا ہے اس کو ابن جریج نے بواسطہ عبدالحمید بن رافع بسند عطاء اور روایت کیا اس کو اعمش نے بواسطہ مالک بن حارث۔ اور اسی طرح روایت کیا اس کو ابن جریج نے بواسطہ عمرو بن دینار

حضرت ابن عباس سے سب ہی نے اس میں تین طلاق کا ذکر کیا اور کہا کہ ابن عباس نے اس کو جانے دیا (یعنی طلاق ثلاثہ کو ایک قرار نہیں دیا) اور فرمایا کہ تونے اپنی بیوی کو جدا کر دیا۔ اور ایسے ہی اسماعیل کی حدیث ہے بواسطہ ایوب بسند عبداللہ بن کثیر ابوداؤد نے کہا کہ حماد بن زید نے بواسطہ ایوب بسند عکرمہ حضرت ابن عباس سے روایت کیا۔ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو ایک منہ سے کہے انت طالق ثلثا (یعنی ایک ہی دفعہ کہہ دے کہ میں نے تجھے تین طلاق دی) تو وہ ایک ہی شمار ہو گی اور یہی قول اسماعیل بن ابراہیم نے بسند ایوب بواسطہ عکرمہ روایت کیا ہے کہ یہ عکرمہ کا قول ہے لیکن اس میں ابن عباس کا ذکر نہیں ہے ابوداؤد نے کہا کہ ابن عباس کا قول اصلی حدیث میں ہے

راوی : حمید بن مسعدہ، اسماعیل، ایوب عبداللہ بن کثیر، مجاہد، حضرت مجاہد رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

ہنسی مذاق میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم حدیث 431

راوی: احمد بن صالح، محمد بن یحیی، احمد عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان محمد بن ایاس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَهَذَا حَدِيثُ أَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سُئِلُوا عَنْ الْبِكْرِ يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا ثَلَاثًا فَكُلُّهُمْ قَالُوا لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ أَنَّهُ شَهِدَ هَذِهِ الْقِصَّةَ حِينَ جَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ فَسَأَلَهُمَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا اذْهَبْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَإِنِّي تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ثُمَّ سَاقَ هَذَا الْخَبَرَ

احمد بن صالح، محمد بن یحیی، احمد عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان محمد بن ایاس سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا کہ ایک شخص نے اپنی باکرہ بیوی کو تین طلاقیں دیدیں (تو اسکا کیا حکم ہے؟) تو ان سب کا جواب تھا کہ وہ اسکے لیے حلال نہیں ہو سکتی تاوقتیکہ وہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے (اور پھر اس کے نکاح سے نکل جائے) ابوداؤد کہتے ہیں کہ اسکو مالک نے بسند یحیی

بن سعید بواسطہ بکیر بن اشجع معاویہ بن ابی عیاش روایت کرتے ہوئے کہاہے کہ جس وقت محمد بن ایاس بن بکیر یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لیے ابن زبیر اور عاصم بن عمر کے پاس آئے تو اس وقت وہ وہاں موجود تھے ان دونوں حضرات نے کہا ابن عباس اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے جاؤ میں انکو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چھوڑ کر آرہا ہوں اس کے بعد راوی نے یہ حدیث بیان کی

راوی : احمد بن صالح، محمد بن یحیی، احمد عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، بن عبدالرحمن، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان محمد بن ایاس

باب : طلاق کا بیان

ہنسی مذاق میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم حدیث 432

راوی : محمد بن عبدالملک بن مروان، ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ أَبُو الصَّهْبَاءِ كَانَ كَثِيرَ السُّؤَالِ لِابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا جَعَلُوهَا وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلَى كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا جَعَلُوهَا وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ قَدْ تَتَابَعُوا فِيهَا قَالَ أَجِيزُوهُنَّ عَلَيْهِمْ

محمد بن عبدالملک بن مروان، ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالصہباء نامی ایک شخص حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کثرت سے مسائل پوچھا کرتا تھا ایک دن اس نے پوچھا کہ کیا آپکو اس بات کا علم ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی عہد خلافت میں جب کوئی شخص دخول سے قبل عورت کو تین طلاقیں دیتا تھا تو وہ ایک ہی شمار ہوتی تھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیاہاں مجھے معلوم ہے جب کوئی شخص دخول (جماع) سے قبل عورت کو طلاق دیتا تھا تو وہ ایک ہی شمار کی جاتی تھی عہد رسالت میں عہد صدیقی میں اور عہد فاروقی کے ابتدائی دور میں لیکن جب عمر فاروق نے یہ دیکھا کہ لوگ کثرت سے تین طلاقیں دینے لگے ہیں تو انہوں نے فرمایامیں ان تینوں کو ان پر نافذ کروں گا

راوی : محمد بن عبدالملک بن مروان، ابونعمان، حماد بن زید، ایوب، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

ہنسی مذاق میں طلاق دینا

جلد : جلد دوم حدیث 433

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَائِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَتَعْلَمُ أَنَّمَا كَانَتْ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَثَلَاثًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ

احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالصہباء نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے ابتدائی تین سالوں میں (ایک دفعہ میں دی گئی) تین طلاقیں ایک ہی سمجھیں جاتی تھیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ہاں

راوی: احمد بن صالح، عبدالرزاق، ابن جریج، حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ

طلاق کنایہ کا بیان اور یہ کہ احکام نیت پر مرتب ہوتے ہیں

باب : طلاق کا بیان

طلاق کنایہ کا بیان اور یہ کہ احکام نیت پر مرتب ہوتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 434

راوی: محمد بن کثیر، یحیی بن سعید، محمد بن ابراهیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

محمد بن کثیر، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمام اعمال کا مدار نیت پر ہے اور ہر شخص کو وہی کچھ ملے گا جسکی اس نے نیت کی ہو گی پس جسکی ہجرت اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہو گی تو اسکی ہجرت اللہ اور رسول کے لیے سمجھی جائے گی اور جس نے ہجرت حصول دنیا یا کسی عورت سے نکاح کے لیے کی ہو گی تو اسکی ہجرت اسکے لیے سمجھی جائے گی جس کی خاطر اس نے ہجرت کی ہے

راوی : محمد بن کثیر، یحیی بن سعید، محمد بن ابراہیم، علقمہ بن وقاص، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

طلاق کنایہ کا بیان اور یہ کہ احکام نیت پر مرتب ہوتے ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 435

راوی: احمد بن عمرو بن سرح سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَسَاقَ قِصَّتَهُ فِي تَبُوكَ قَالَ حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنْ الْخَمْسِينَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ

احمد بن عمرو بن سرح سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب سے روایت ہے کہ عبداللہ بن کعب جب نابینا ہو گئے تو وہ کعب کے بیٹوں کو لیے رہتے تھے عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے کعب بن مالک سے سنا کہ انہوں نے غزوہ تبوک کا قصہ سنایا (جس میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شرکت نہ کرنے والوں سے تمام لوگوں کو گفتگو کرنے سے منع فرما دیا تھا وہ کہتے ہیں کہ (نبی کو گفتگو کئے ہوئے) پچاس میں سے چالیس دن گزر چکے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک قاصد آیا اور اس نے کہا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے کہ تو اپنی بیوی سے الگ ہو جا۔ میں نے کہا کیا میں اسکو طلاق دیدوں؟ یا میں اسکے ساتھ کچھ اور معاملہ کروں؟ اس نے کہا نہیں صرف اس سے جدا رہ اور اس سے صحبت نہ کر پس میں نے اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ تو اپنے میکہ چلی جا اور وہیں رہ جب تک کہ اللہ تعالی اس مقدمہ کا فیصلہ نہ فرمادیں۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، ابن شہاب

عورت کو طلاق کا اختیار دینا

باب : طلاق کا بیان

عورت کو طلاق کا اختیار دینا

جلد : جلد دوم حدیث 436

راوی: مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَی عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذَلِكَ شَيْئًا

مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو (طلاق کا یا اپنے ساتھ رہنے کا) اختیار دیا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اختیار کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (اختیار) کو کچھ نہیں سمجھا (یعنی طلاق نہیں سمجھا(

راوی : مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابوضحی، مسروق، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

اگر کوئی مرد اپنی عورت سے کہہ دے کہ اب طلاق کا اختیار تجھے ہے تو اسکا کیا حکم ہے ؟

باب : طلاق کا بیان

اگر کوئی مرد اپنی عورت سے کہہ دے کہ اب طلاق کا اختیار تجھے ہے تو اسکا کیا حکم ہے ؟

جلد : جلد دوم حدیث 437

راوی: حسن بن علی، سلیمان بن حرب، حماد بن زید

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِأَيُّوبَ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ بِقَوْلِ الْحَسَنِ فِي أَمْرُكِ بِيَدِكِ قَالَ لَا إِلَّا شَيْئًا حَدَّثَنَاهُ قَتَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَی ابْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَيُّوبُ فَقَدِمَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مَا حَدَّثْتُ بِهَذَا قَطُّ فَذَكَرْتُهُ لِقَتَادَةَ فَقَالَ بَلَی وَلَكِنَّهُ نَسِيَ

حسن بن علی، سلیمان بن حرب، حماد بن زید سے روایت ہے کہ میں نے ایوب سے پوچھا کہ کیا آپ کسی ایسے شخص سے واقف ہیں جس نے امرک بیدک میں حسن کے قول کو بیان کیا ہو؟(یعنی حسن کا یہ قول کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے کہ دے امرک بیدک تو اس پر تین طلاقیں وارد ہو جائیں گی) انہوں نے کہا نہیں مگر ایک روایت ہے جو قتادہ نے بسند کثیر مولی بن سمرہ بواسطہ ابوسلمہ بروایت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس مثل (حسن کے قول کے مثل) روایت کی ہے ایوب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کثیر ہمارے پاس آئے تو میں نے ان سے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا میں نے یہ حدیث کبھی بیان نہیں کی پھر میں نے اس کا ذکر قتادہ سے کیا تو انہوں نے کہا کہ کثیر نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی تھی مگر ان کو یاد نہیں رہا۔

راوی : حسن بن علی، سلیمان بن حرب، حماد بن زید

باب : طلاق کا بیان

اگر کوئی مرد اپنی عورت سے کہہ دے کہ اب طلاق کا اختیار تجھے ہے تو اسکا کیا حکم ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 438

راوی: مسلم بن ابراهيم، هشام، قتادہ، حسن

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ فِي أَمْرُكِ بِيَدِكِ قَالَ ثَلَاثٌ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حسن نے کہا امرک بیدک میں تین طلاقیں واقع ہوں گی۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حسن

طلاق بتہ کا بیان

باب : طلاق کا بیان

طلاق بتہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 439

راوی: ابن سرح، ابراهيم بن خالد، محمد بن ادريس، محمد بن على بن شافع، عبيدالله بن على بن عبد يزيد، حضرت ركانه بن عبد يزيد

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الْكَلْبِيُّ أَبُو ثَوْرٍ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي

مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ أَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ وَقَالَ وَاللهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا أَرَدْتَ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ وَاللهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَوَّلُهُ لَفْظُ إِبْرَاهِيمَ وَآخِرُهُ لَفْظُ ابْنِ السَّرْحِ

ابن سرح، ابراہیم بن خالد، محمد بن ادریس، محمد بن علی بن شافع، عبید اللہ بن علی بن عبد یزید، حضرت رکانہ بن عبد یزید سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق تبہ دی پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس واقعہ کی خبر دی گئی رکانہ نے کہا بخدا میں نے ایک ہی طلاق کی نیت کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکانہ سے پوچھا کیا تو نے واقعی ایک طلاق کی نیت کی تھی؟ رکانہ نے پھر کہا بخدا میں نے ایک ہی طلاق کی نیت کی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی بیوی اس کو لوٹا دی (یعنی رجعت کا حکم فرمایا) پھر رکانہ نے دوسری طلاق حضرت عمر کے زمانہ خلافت میں دی اور تیسری حضرت عثمان غنی کے عہد خلافت میں ابوداؤد کہتے ہیں کہ پہلا حصہ ابراہیم کا روایت کردہ ہے اور دوسرا ابن سراح کا۔

راوی : ابن سرح، ابراہیم بن خالد، محمد بن ادریس، محمد بن علی بن شافع، عبید اللہ بن علی بن عبد یزید، حضرت رکانہ بن عبد یزید

باب : طلاق کا بیان

طلاق بتہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 440

راوی: محمد بن یونس، عبداللہ بن زبیر، محمد بن ادریس، محمد بن علی ابن سائب، نافع بن عجیر، رکانہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ النَّسَائِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِدْرِيسَ حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ السَّائِبِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ عَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ

محمد بن یونس، عبد اللہ بن زبیر، محمد بن ادریس، محمد بن علی ابن سائب، نافع بن عجیر، رکانہ ایک دوسری سند کے ساتھ رکانہ بن عبد یزید سے اسی طرح مرفوعا روایت ہے۔

راوی : محمد بن یونس، عبد اللہ بن زبیر، محمد بن ادریس، محمد بن علی ابن سائب، نافع بن عجیر، رکانہ

باب : طلاق کا بیان

طلاق بتہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 441

راوی: سلیمان بن داؤد، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبداللہ، علی بن یزید

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أَرَدْتَ قَالَ وَاحِدَةً قَالَ آللَّهِ قَالَ آللَّهِ قَالَ هُوَ عَلَى مَا أَرَدْتَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ رُكَانَةَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا لِأَنَّهُمْ أَهْلُ بَيْتِهِ وَهُمْ أَعْلَمُ بِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ رَوَاهُ عَنْ بَعْضِ بَنِي أَبِي رَافِعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

سلیمان بن داؤد، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبد اللہ، علی بن یزید سے روایت ہے کہ رکانہ نے اپنی بیوی کو طلاق البتہ دی تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تیری نیت کیا تھی؟ بولا ایک طلاق کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا خدا کی قسم کھا سکتے ہو؟ اس نے کہا ہاں بخدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو وہی ہے جو تیری نیت تھی (یعنی ایک ہی طلاق واقع ہو گی) ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن جریج کی حدیث کی بنسبت یہ حدیث زیادہ صحیح ہے جس میں یہ مذکور تھا کہ رکانہ نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی تھیں اس حدیث کی صحت کی وجہ یہ ہے کہ گھر والے گھریلو معاملات سے زیادہ واقف ہوئے ہیں اور ابن جریج کی حدیث بنی ابی رافع کے کسی شخص کے حوالہ سے اور عکرمہ کے واسطہ سے حضرت ابن عباس سے منقول ہے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، جریر بن حازم، زبیر بن سعید، عبد اللہ، علی بن یزید

محض چلاق کے خیال سے طلاق واقع نہیں ہوتی

باب : طلاق کا بیان

محض چلاق کے خیال سے طلاق واقع نہیں ہوتی

جلد : جلد دوم حدیث 442

راوی: مسلم، بن ابراھیم، ھشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي عَمَّا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ بِهِ وَبِمَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا

مسلم، بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے میری امت سے معاف کیا جو خطرے اور خیالات دل میں آتے ہیں جب تک کہ زبان سے اس کا اظہار نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے۔

راوی : مسلم، بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، زرارہ بن اوفی، حضرت ابوہریرہ

بیوی کو بہن کہنا

باب : طلاق کا بیان

بیوی کو بہن کہنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 443

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ابوکامل، عبدالوحد، خالد، حضرت ابوتمیمہ ھجیمی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَخَالِدٌ الطَّحَّانُ الْمَعْنَى كُلُّهُمْ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخَيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْتُكَ هِيَ فَكَرِهَ ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوکامل، عبدالوحد، خالد، حضرت ابوتمیمہ ہجیمی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو کہا اے بہن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا وہ تیری بہن ہے؟ (یعنی وہ تیری بہن نہیں ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو برا جانا اور اس سے منع فرمایا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ابوکامل، عبدالوحد، خالد، حضرت ابوتمیمہ ہجیمی

باب : طلاق کا بیان

بیوی کو بہن کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 444

راوی: محمد بن ابراهیم، بزار، ابونعیم، عبدالسلام ابن حرب، خالد، ابی تمیمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخَيَّةُ فَنَهَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ابراہیم، بزار، ابونعیم، عبدالسلام ابن حرب، خالد، ابی تمیمہ کی قوم میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص سے سنا جس نے اپنی بیوی کو بہن کہہ دیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو (ایسا کہنے سے) منع فرمایا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو عبدالعزیز بن مختار نے بسند خالد بواسطہ ابی عثمان بروایت ابی تمیمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے اور شعبہ نے بسند خالد بواسطہ ایک شخص بروایت ابی تمیمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن ابراہیم، بزار، ابونعیم، عبدالسلام ابن حرب، خالد، ابی تمیمہ

باب : طلاق کا بیان

بیوی کو بہن کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 445

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوهاب، هشام، محمد، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكْذِبْ قَطُّ إِلَّا ثَلَاثًا ثِنْتَانِ فِي ذَاتِ اللَّهِ تَعَالَى قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَبَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ فِي أَرْضِ جَبَّارٍ مِنْ الْجَبَابِرَةِ إِذْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَأُتِيَ الْجَبَّارُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ نَزَلَ هَاهُنَا رَجُلٌ مَعَهُ امْرَأَةٌ هِيَ أَحْسَنُ النَّاسِ قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهَا فَقَالَ إِنَّهَا أُخْتِي فَلَمَّا رَجَعَ إِلَيْهَا قَالَ إِنَّ هَذَا سَأَلَنِي عَنْكِ فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّكِ أُخْتِي وَإِنَّهُ لَيْسَ الْيَوْمَ مُسْلِمٌ غَيْرِي وَغَيْرُكِ وَإِنَّكِ أُخْتِي فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَا تُكَذِّبِينِي عِنْدَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْخَبَرَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حضرت ابراہیم

علیہ السلام نے کبھی جھوٹ نہیں بولا مگر تین مواقع پر محض اللہ تعالی کے لیے ایک یہ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہاانی سقیم (میں بیمار ہوں) اور دوسرے جب انہوں نے (اپنی شکنی کو ان کے بڑے بت کی طرف منسوب کرتے ہوئے کہا بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا (بلکہ ان کے اس بڑے بت نے ایسا کیا ہے) اور تیسرے جب کہ وہ ایک ظالم بادشاہ کے ملک میں سفر کر رہے تھے (جو لوگوں کی بیویوں کو چھین لیتا تھا) اور ایک مقام پر اترے پس وہ ظالم آ گیا لوگوں نے اس کو بتایا کہ یہاں ایک شخص ہے جس کی بیوی حسین ہے پس اس نے ایک شخص کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس بھیجا اور ان کی اہلیہ کے متعلق پوچھ گچھ کی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا یہ تو میری بہن ہے جب آپ علیہ السلام اپنی اہلیہ کے پاس پہنچے تو ان سے بھی فرمایا کہ اس شخص نے مجھ سے تمھارے بارے میں سوال کیا تھا تو میں نے بتایا کہ تم میری بہن ہو (اور یہ بات کچھ ایسی غلط بھی نہیں ہے کیونکہ) آج میرے اور تمھارے سوا اس سر زمین پر کوئی مسلمان نہیں ہے اور اللہ کی کتاب کی رو سے تم میری (دینی) بہن ہو پس اگر اس ظالم کا سامنا ہو تو میری تکذیب نہ کرنا ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو شعیب بن ابی حمزہ نے بواسطہ ابی الزناد بسند اعرج بروایت ابوہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ہشام، محمد، حضرت ابوہریرہ

ظہار کا بیان

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 446

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابن ادریس، محمدبن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن علاء، بن علقمہ، بن عیاش، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن صخر بیاضی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَائِ ابْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَائِ الْبَيَاضِيُّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أُصِيبُ مِنْ النِّسَائِ مَا لَا يُصِيبُ غَيْرِي فَلَمَّا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ خِفْتُ أَنْ أُصِيبَ مِنْ امْرَأَتِي شَيْئًا يُتَابَعُ بِي حَتَّى أُصْبِحَ فَظَاهَرْتُ مِنْهَا حَتَّى يَنْسَلِخَ شَهْرُ رَمَضَانَ فَبَيْنَا هِيَ تَخْدُمُنِي ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ تَكَشَّفَ لِي مِنْهَا

شَيْءٌ فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ نَزَوْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ خَرَجْتُ إِلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ الْخَبَرَ وَقُلْتُ امْشُوا مَعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لَا وَاللَّهِ فَانْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَنْتَ بِذَاكَ يَا سَلَمَةُ قُلْتُ أَنَا بِذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ وَأَنَا صَابِرٌ لِأَمْرِ اللَّهِ فَاحْكُمْ فِيَّ مَا أَرَاكَ اللَّهُ قَالَ حَرِّرْ رَقَبَةً قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَمْلِكُ رَقَبَةً غَيْرَهَا وَضَرَبْتُ صَفْحَةَ رَقَبَتِي قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ وَهَلْ أَصَبْتُ الَّذِي أَصَبْتُ إِلَّا مِنْ الصِّيَامِ قَالَ فَأَطْعِمْ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا وَحْشَيْنِ مَا لَنَا طَعَامٌ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَكُلْ أَنْتَ وَعِيَالُكَ بَقِيَّتَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى قَوْمِي فَقُلْتُ وَجَدْتُ عِنْدَكُمْ الضِّيقَ وَسُوءَ الرَّأْيِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعَةَ وَحُسْنَ الرَّأْيِ وَقَدْ أَمَرَنِي أَوْ أَمَرَ لِي بِصَدَقَتِكُمْ زَادَ ابْنُ الْعَلَاءِ قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ بَيَاضَةُ بَطْنٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابن ادریس، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن علاء، بن علقمہ، بن عیاش، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن ضحر بیاضی سے روایت ہے کہ میں عورتوں کا اتنا خواہشمند تھا جتنا کہ دوسرا نہ ہوگا (یعنی میں کثیر الشہوت تھا) جب رمضان کا مہینہ آیا تو مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں میں بیوی سے کچھ کر نہ بیٹھوں (جماع نہ کر بیٹھوں) جس کی برائی صبح تک میرا ساتھ نہ چھوڑے تو میں نے اس رمضان کے ختم تک ظہار کر لیا ایک دن ایسا ہوا کہ رات کے وقت وہ میری خدمت کر رہی تھی اس دوران اس کے بدن کا کچھ حصہ کھل گیا میں ضبط نہ کر سکا اور اس پر چڑھ گیا (یعنی اس سے جماع کیا) جب صبح ہوئی تو میں اپنی قوم کے پاس گیا اور ان کو اس واقعہ کی خبر دی اور کہا میرے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چلو وہ بولے بخدا ہم نہ جائیں گے پس میں اکیلا ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (رات کا) حال بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے سلمہ کیا تو نے واقعی ایسا کیا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں میں نے ایسا کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سوال مجھ سے دوبارہ عرض کیا (اور دونوں مرتبہ میں نے اثبات میں جواب دیا) اور عرج کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اللہ کے حکم پر راضی ہوں پس میرے بارے میں حکم صادر فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک غلام آزاد کر میں نے عرض کیا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں اس گردن کے سوا کسی گردن کا مالک نہیں ہوں (اور یہ کہتے ہوئے) میں نے اپنی گردن پر مارا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اگر ایسا نہیں کر سکتا تو) تو پھر پے درپے دو مہینوں کے روزے رکھ میں نے عرض کیا یہ مصیبت تو روزوں ہی کی وجہ سے مجھ پر آئی ہے تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو پھر ساٹھ مسکینوں کو ایک وسق (یہ ایک پیمانہ کا نام ہے) کھجور کھلا میں نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے ہم

دونوں میاں بیوی نے رات بھوکے رہ کر گزاری ہے کیونکہ ہمارے پس کھانا نہ تھا(یہ سن کر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھاتو پھر بنی زریق کے ایک صدقہ دینے والے کے پاس جاوہ تجھ کو صدقہ دے گا پس اس میں سے ساٹھ مسکینوں کو ایک ایک وسق کھجور دے اور باقی تو خود کھا اور بال بچوں کو کھلا اس کے بعد میں اپنی قوم کے پاس لوٹ آیا اور کہا میں نے تمھارے پاس تنگی اور خراب رائے پائی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کشادگی اور اچھی رائے پائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے صدقہ کرنے کا حکم فرمایا ہے ابن العلاء نے یہ اضافہ کیا کہ ابن ادریس نے کہا کہ بیاضہ بنی زریق کی ایک شاخ ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابن ادریس، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، ابن علاء، بن علقمہ، بن عیاش، سلیمان بن یسار، حضرت سلمہ بن ضحر بیاضی

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 447

راوی : حسن بن علی، یحیی بن ادم، ابن ادریس محمد بن اسحق، معمر بن عبداللہ بن حنظلہ، یوسف، بن عبداللہ بن سلام، حضرت خویلہ بنت مالک بن ثعلبہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ خُوَيْلَةَ بِنْتِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ ظَاهَرَ مِنِّي زَوْجِي أَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ فَجِئْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْكُو إِلَيْهِ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَادِلُنِي فِيهِ وَيَقُولُ اتَّقِي اللهَ فَإِنَّهُ ابْنُ عَمِّكِ فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى نَزَلَ الْقُرْآنُ قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا إِلَى الْفَرْضِ فَقَالَ يُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَتْ لَا يَجِدُ قَالَ فَيَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ شَيْخٌ كَبِيرٌ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ قَالَ فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَتْ مَا عِنْدَهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَصَدَّقُ بِهِ قَالَتْ فَأُتِيَ سَاعَتَئِذٍ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ فَإِنِّي أُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ قَالَ قَدْ أَحْسَنْتِ اذْهَبِي فَأَطْعِمِي بِهَا عَنْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَارْجِعِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ قَالَ وَالْعَرَقُ سِتُّونَ صَاعًا قَالَ أَبُو دَاوُد فِي هَذَا إِنَّهَا كَفَّرَتْ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْتَأْمِرَهُ

حسن بن علی، یحیی بن آدم، ابن ادریس محمد بن اسحاق، معمر بن عبد اللہ بن حنظلہ، یوسف، بن عبد اللہ بن سلام، حضرت خویلہ بنت مالک بن ثعلبہ سے روایت ہے کہ میرے شوہر اوس بن صامت نے مجھ سے ظہار کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

پاس شکایت لے کر گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بارے میں مجھ سے جھگڑ رہے تھے اور فرمارہے تھے وہ تیرا چچا زاد بھائی ہے (دور جاہلیت میں اور ابتدائے اسلام میں ظہار طلاق سمجھا جاتا تھا خویلہ اپنے شوہر کے پاس رہنا چاہتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خویلہ کو خدا سے ڈرنے کی تلقین کر رہے تھے اور فرمارہے تھے کہ اب وہ تیرا شوہر نہیں رہا بلکہ صرف چچازاد بھائی رہ گیا ہے) پس میں نہیں ہٹی یہاں تک کہ قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی قد سمع اللہ الخ (ترجمہ) اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑ رہی تھی اور اللہ سے شکوہ کر رہی تھی اس آیت نزول کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ یعنی تیرا شوہر ایک غلام آزاد کرے میں نے عرج کیا اس کی طاقت نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر دو مہینہ کے پے درپے روزے رکھ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ بہت بوڑھا ہے اس میں روزے رکھنے کی سکت نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے میں نے عرض کیا اس کے پاس کچھ نہیں ہے جس سے وہ صدقہ دے خویلہ کہتے ہیں کہ تبھی کھجور کا ایک تھیلا آیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اس کو دوسرا کھجوروں کا تھیلا دے دوں گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے جا اس کو لے جا اور اس میں سے اس کی طرف سے ساٹھ مسکینوں کو کھلا اور پھر (بے خوف وخطر) اپنے چچا کے بیٹے کے پاس رہ راوی کا بیان ہے کہ عرق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے ابوداؤد نے کہا کہ خویلہ نے اپنے شوہر کو بتائے بغیر اس کی طرف سے کفارہ ادا کیا۔

راوی : حسن بن علی، یحیی بن ادم، ابن ادریس محمد بن اسحق، معمر بن عبداللہ بن حنظلہ، یوسف، بن عبداللہ بن سلام، حضرت خویلہ بنت مالک بن ثعلبہ

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 448

راوی: حسن بن علی، عبدالعزیز، بن یحیی، محمد بن سلمه، ابن اسحاق

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَی أَبُو الْأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرَقُ مِکْتَلٌ يَسَعُ ثَلَاثِينَ صَاعًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَی بْنِ آدَمَ

حسن بن علی، عبدالعزیز، بن یحیی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق سے بھی اسی طرح مروی ہے سوائے اس کے کہ اس میں یہ ہے کہ عرق ایک پیمانہ کا نام ہے جس میں تیس صاع آتے ہیں۔ ابوداؤد نے کہا کہ یہ حدیث یحیی بن آدم کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے

راوی : حسن بن علی، عبدالعزیز، بن یحیی، محمد بن سلمہ، ابن اسحاق

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 449

راوی: موسی ابن اسماعیل، ابان، یحیی، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَعْنِي بِالْعَرَقِ زِنْبِيلًا يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا

موسی ابن اسماعیل، ابان، یحیی، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ عرق ایک زنبیل (تھیلا) ہے جس میں پندرہ صاع آتے ہیں۔

راوی: موسی ابن اسماعیل، ابان، یحیی، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 450

راوی: ابن سرح ابن وہب، ابن لہیعہ، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، حضرت سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى أَفْقَرَ مِنِّي وَمِنْ أَهْلِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْهُ أَنْتَ وَأَهْلُكَ قَالَ أَبُو دَاوُد قَرَأْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ وَزِيرٍ الْمِصْرِيِّ قُلْتُ لَهُ حَدَّثَكُمْ بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ أَوْسٍ أَخِي عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ إِطْعَامَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو دَاوُد وَعَطَاءٌ لَمْ يُدْرِكْ أَوْسًا وَهُوَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ قَدِيمُ الْمَوْتِ وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ وَإِنَّمَا رَوَوْهُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ أَوْسًا هُوَ

ابن سرح ابن وہب، ابن لہیعہ، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، حضرت سلیمان بن یسار سے یہی حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ کھجوریں آئیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیدیں جو پندرہ صاع کے قریب ہوں گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو صدقہ کر دے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اس کو دوں جو مجھ سے اور میرے گھر والوں سے بھی زیادہ غریب ہو؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو پھر یہ کھجوریں تو کھا اور تیرے گھر والے کھائیں ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث محمد بن یزید مصری کے سامنے پڑھی تو میں نے ان سے کہا تم سے حدیث بیان کی بشر بن بکر نے باخبار اوزاعی تحدیث عطاء بواسطہ اوس برادر عبادہ بن صامت کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پندرہ صاع جو دیئے ساتھ مسکینوں کو کھلانے کے لیے ابوداؤد کہتے ہیں کہ عطاء نے اوس کو نہیں پایا کیونکہ وہ بدری ہیں جن کی موت پہلے واقع ہو چکی تھی لہذا یہ حدیث مرسل ہے۔

راوی : ابن سرح ابن وہب، ابن لہیعہ، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، حضرت سلیمان بن یسار

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 451

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت ہشام بن عروہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ جَمِيلَةَ كَانَتْ تَحْتَ أَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ رَجُلًا بِهِ لَمَمٌ فَكَانَ إِذَا اشْتَدَّ لَمَمُهُ ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ كَفَّارَةَ الظِّهَارِ

موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ خولہ اوس بنت صامت کے نکاح میں تھیں اور اوس ایک دیوانہ آدمی تھا جب اس پر جنون کا غلبہ ہوتا تو وہ اپنی عورت سے ظہار کر لیتا تب اللہ تعالی نے کفارہ ظہار والی آیت نازل فرمائی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، حضرت ہشام بن عروہ

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 452

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد بن فضل، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةَ مِثْلَهُ

ہارون بن عبداللہ، محمد بن فضل، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، محمد بن فضل، حماد بن سلمہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 453

راوی: اسحق بن اسماعیل، سفیان، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَتِهِ ثُمَّ وَاقَعَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ رَأَيْتُ بَيَاضَ سَاقِهَا فِي الْقَمَرِ قَالَ فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تُكَفِّرَ عَنْكَ

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا اور پھر کفارہ کیا اور پھر کفارہ دینے سے قبل اس سے جماع کر لیا پس اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آکر ماجرا بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ تو نے ایسا کیوں کیا اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس کی پنڈلی کی سفیدی چاندنی میں دیکھی (پس مجھ سے رہا نہ گیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تو اس سے جدا رہ جب تک کہ کفارہ نہ دے۔

راوی : اسحق بن اسماعیل، سفیان، حکم بن ابان، حضرت عکرمہ

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 454

راوی: زیاد بن ایوب، اسماعیل، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ السَّاقَ

زیاد بن ایوب، اسماعیل، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے مگر اس میں پنڈلی دیکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، اسماعیل، حکم بن ابان، عکرمہ، حضرت ابن عباس نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

باب : طلاق کا بیان

ظہار کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 455

راوی: ابو کامل، عبدالعزیز، بن مختار، خالد، حضرت عکرمہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنِي مُحَدِّثٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَسَمِعْت مُحَمَّدَ بْنَ عِيسَى يُحَدِّثُ بِهِ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ أَبَانَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد كَتَبَ إِلَيَّ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو کامل، عبدالعزیز، بن مختار، خالد، حضرت عکرمہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح روایت کیا ہے (یعنی مرسلا کیونکہ اس میں ابن عباس کا واسطہ مذکور نہیں ہے) جیسا کہ حدیث سفیان ہے ابوداؤد نے کہا کہ میں نے سنا کہ محمد بن عیسیٰ نے اس کی حدیث کو بسند معتمر بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے حکم بن ابان کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا مگر معتمر نے اس میں ابن عباس کا حوالہ ذکر نہیں کیا نیز ابوداؤد نے کہا کہ حسین بن حریث نے مجھے تحریر کیا کہ فضل بن موسیٰ نے بسند معمر بواسطہ حکم بن ابان بروایت عکرمہ حضرت ابن عباس سے اسی کے ہم معنی روایت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کی ہے

راوی : ابو کامل، عبدالعزیز، بن مختار، خالد، حضرت عکرمہ نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خلع کا بیان

باب : طلاق کا بیان

خلع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 456

راوی: سلیمان بن حرب حماد، ابی ایوب، ابی قلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

سلیمان بن حرب حماد، ابی ایوب، ابی قلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت بلاوجہ شوہر سے طلاق طلب کرے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے

راوی: سلیمان بن حرب حماد، ابی ایوب، ابی قلابہ، ابواسماء، حضرت ثوبان

باب : طلاق کا بیان

خلع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 457

راوی: قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، بن سعید، بن زرارہ، حضرت حبیبہ بنت سہل انصاریہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغَلَسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَذِهِ فَقَالَتْ أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَالَ مَا شَأْنُكِ قَالَتْ لَا أَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ لِزَوْجِهَا فَلَمَّا جَائَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ وَذَكَرَتْ مَا شَائَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرَ وَقَالَتْ حَبِيبَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ خُذْ مِنْهَا فَأَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ هِيَ فِي أَهْلِهَا

قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، بن سعید، بن زرارہ، حضرت حبیبہ بنت سہل انصاریہ سے روایت ہے کہ وہ ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز فجر کے لیے نکلے تو دیکھا کہ حبیبہ بنت سہل آپ کے دروازے پر اندھیرے میں کھڑی ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ کون ہے؟ تو میں نے عرض کیا حبیبہ بنت سہل ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے کہا یا میں نہیں یا میرا شوہر ثابت بن قیس نہیں (یعنی ہم

دونوں اب ایک ساتھ نہیں رہ سکتے) جب ثابت بن قیس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا یہ حبیبہ بنت سہل ہے جو کچھ اللہ کو منظور تھا اس نے بیان کر دیا حبیبہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ثابت بن قیس نے جو کچھ بطور مہر مجھ کو دیا وہ میرے پاس موجود ہے (اور وہ میں لوٹانے کے لیے تیار ہوں) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثابت بن قیس سے کہا جو کچھ تو نے دیا تھا وہ اس سے واپس لے لے پس ثابت نے (اپنا دیا ہوا مال) واپس لے لیا اور حبیبہ اپنے گھر جا بیٹھیں (یعنی نکاح فسخ ہو گیا)۔

راوی : قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، بن سعید، بن زرارہ، حضرت حبیبہ بنت سہل انصاریہ

باب : طلاق کا بیان

خلع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 458

راوی : محمد بن معمر، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو السَّدُوسِيُّ الْمَدِينِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَضَرَبَهَا فَكَسَرَ بَعْضَهَا فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الصُّبْحِ فَاشْتَكَتْهُ إِلَيْهِ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَابِتًا فَقَالَ خُذْ بَعْضَ مَالِهَا وَفَارِقْهَا فَقَالَ وَيَصْلُحُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَصْدَقْتُهَا حَدِيقَتَيْنِ وَهُمَا بِيَدِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُمَا وَفَارِقْهَا فَفَعَلَ

محمد بن معمر، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حبیبہ بنت سہل ثابت بن قیس بن شماس کے نکاح میں تھیں ثابت نے انکو مارا تو انکا کوئی عضو ٹوٹ گیا پس وہ نماز فجر کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ثابت کو بلایا اور فرمایا اس سے کچھ مال لے لے اور اسکو چھوڑ دے ثابت نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ درست ہو گا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تو ثابت نے کہا میں نے اسکو (مہر میں دو باغ دیئے تھے وہ اسی کے پاس ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ دونوں باغ اس سے لے لے اور اسکو چھوڑ دے پس ثابت نے ایسا ہی کیا۔

راوی : محمد بن معمر، ابوعامر، عبدالملک بن عمرو، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

خلع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 459

راوی: محمد بن عبد الرحیم، بزار، علی بن بحر قطان ہشام بن یوسف، معمر، عمرو بن سلیم، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا الْحَدِيثُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا

محمد بن عبد الرحیم، بزار، علی بن بحر قطان ہشام بن یوسف، معمر، عمرو بن سلیم، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس کی بیوی نے اس سے خلع لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکی عدت ایک حیض مقرر کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو عبدالرزاق نے بسند معمر بواسطہ عمرو بن مسلم بروایت عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلا روایت کیا ہے۔

راوی: محمد بن عبد الرحیم، بزار، علی بن بحر قطان ہشام بن یوسف، معمر، عمرو بن سلیم، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : طلاق کا بیان

خلع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 460

راوی: قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عِدَّةُ الْمُخْتَلِعَةِ حَيْضَةٌ

قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ خلع حاصل کرنے والی عورت کی عدت ایک حیض ہے۔

راوی: قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر

جو باندی کسی آزاد مرد یاغلام کے نکاح میں ہو اور وہ آزد کر دی جائے تو کیااس کو فسخ نکاح کا اختیار ہے؟

باب : طلاق کا بیان

جو باندی کسی آزاد مرد یاغلام کے نکاح میں ہو اور وہ آزد کر دی جائے تو کیااس کو فسخ نکاح کا اختیار ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 461

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، خالد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُغِيثًا كَانَ عَبْدًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اشْفَعْ لِي إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَرِيرَةُ اتَّقِي اللهَ فَإِنَّهُ زَوْجُكِ وَأَبُو وَلَدِكِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْمُرُنِي بِذَلِكَ قَالَ لَا إِنَّمَا أَنَا شَافِعٌ فَكَانَ دُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى خَدِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَبُغْضِهَا إِيَّاهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، خالد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ (بریرہ کا شوہر) مغیث ایک غلام تھا (بریرہ آزاد ہوئی تو اس کو فسخ نکاح کا اختیار مل گیالہذا) اس نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بریرہ سے اس کے لیے سفارش فرمائیں (کہ وہ اس کو نہ چھوڑے اور حسب سابق اس کے نکاح میں رہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ سے کہا کہ اے بریرہ اللہ سے ڈرو وہ تیرا شوہر ہے اور تیرے بچہ کا باپ ہے وہ بولی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ میرے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں میں تو سفارش کر رہاہوں اور صدمہ کی بناپر مغیث کی گالوں پر آنسوؤں کی لڑی بہی رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا کیا تمھیں مغیث کی محبت اور بریرہ کی عداوت پر تعجب نہیں ہو رہاہے؟

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، خالد، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : طلاق کا بیان

جو باندی کسی آزاد مرد یاغلام کے نکاح میں ہو اور وہ آزد کر دی جائے تو کیااس کو فسخ نکاح کا اختیار ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 462

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عفان، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُسَمَّى مُغِيثًا فَخَيَّرَهَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ

عثمان بن ابی شیبہ، عفان، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ بریرہ کا شوہر کالے رنگ کا ایک غلام تھا جس کا نام مغیث تھا (جب وہ آزاد ہوئی تو) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اختیار دیا تھا (اس کے نکاح میں رہنے کا یا اس سے جدا ہو جانے کا تو اس نے علیحدگی کا فیصلہ کیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو عدت گزارنے کا حکم فرمایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عفان، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

جو باندی کسی آزاد مرد یا غلام کے نکاح میں ہو اور وہ آزد کر دی جائے تو کیا اس کو فسخ نکاح کا اختیار ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 463

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، هشام بن عروه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قِصَّةِ بَرِيرَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيِّرْهَا

عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اس کا شوہر ایک غلام تھا (جب وہ آزاد ہوئی تو) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اختیار دیا پس اس نے (شوہر کے بجائے) اپنے نفس کو اختیار کیا اگر اس کا شوہر آزاد ہوتا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بریرہ کو اختیار نہ دیتے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

جو باندی کسی آزاد مرد یا غلام کے نکاح میں ہو اور وہ آزد کر دی جائے تو کیا اس کو فسخ نکاح کا اختیار ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 464

راوی: عثمان بن ابی شیبه، حسین بن علی، ولید بن عقبه، زائده، سماك عبد الرحمن بن قاسم، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ خَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا

عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ولید بن عقبہ، زائدہ، سماک عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا تھا اور اس کا شوہر غلام تھا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، حسین بن علی، ولید بن عقبہ، زائدہ، سماک عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

جس نے کہا کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا

باب: طلاق کا بیان

جس نے کہا کہ بریرہ کا شوہر آزاد تھا

جلد: جلد دوم حدیث 465

راوی: ابن کثیر، سفیان، منصور، ابراهیم، اسود، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ حُرًّا حِينَ أُعْتِقَتْ وَأَنَّهَا خُيِّرَتْ فَقَالَتْ مَا أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ مَعَهُ وَأَنَّ لِي كَذَا وَكَذَا

ابن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جس وقت بریرہ آزاد ہوئی اس وقت اس کا شوہر بھی آزاد ہو چکا تھا اور بریرہ کو اختیار کیا گیا تھا وہ بولی مجھے اس کا ساتھ رہنا منظور نہیں ہے اگرچہ مجھے اتنا اور اتنا مال ملے۔

راوی: ابن کثیر، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

عورت کے لیے اختیار کی مدت

باب: طلاق کا بیان

عورت کے لیے اختیار کی مدت

جلد: جلد دوم حدیث 466

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمه، محمد بن اسحق، ابی جعفر، ابان بن صالح، مجاهد، هشام بن عروه، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَعَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أُعْتِقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيثٍ عَبْدٍ لِآلِ أَبِي أَحْمَدَ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنْ قَرِبَكِ فَلَا خِيَارَ لَكِ

عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، ابی جعفر، ابان بن صالح، مجاہد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب بریرہ آزاد ہوئی تو وہ ابواحمد کے غلام مغیث کے نکاح میں تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بریرہ کو اختیار دیا اور فرمایا اگر تیرے شوہر نے تجھ سے صحبت کر لی تو تجھے اختیار باقی نہیں رہے گا۔

راوی : عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، ابی جعفر، ابان بن صالح، مجاہد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

اگر شوہر وبیوی دونوں ایک ساتھ آزاد ہوں تو کیا بیوی کو اختیار ملے گا

باب : طلاق کا بیان

اگر شوہر وبیوی دونوں ایک ساتھ آزاد ہوں تو کیا بیوی کو اختیار ملے گا

جلد : جلد دوم   حدیث 467

راوی : زهیر بن حرب نصر بن علی، زهیر، عبیدالله بن عبدالمجید، عبیدالله بن عبدالرحمن بن موهب، قاسم، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ لَهَا زَوْجٌ قَالَ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَبْدَأَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ قَالَ نَصْرٌ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

زہیر بن حرب نصر بن علی، زہیر، عبیداللہ بن عبدالمجید، عبیداللہ بن عبدالرحمن بن موہب، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے غلام اور باندی کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا جو آپس میں میاں بیوی تھے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے بارے میں مشورہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت سے پہلے مرد کو آزاد کرنا تاکہ عورت کو فسخ نکاح کا اختیار نہ ملے نصر نے کہا کہ حدیث بیان کی مجھ سے ابوعلی حنفی نے بسند عبیداللہ۔

راوی : زہیر بن حرب نصر بن علی، زہیر، عبیداللہ بن عبدالمجید، عبیداللہ بن عبدالرحمن بن موہب، قاسم، حضرت عائشہ

جب میاں بیوی ایک ساتھ مسلمان ہوں

باب : طلاق کا بیان

جب میاں بیوی ایک ساتھ مسلمان ہوں

جلد : جلد دوم حدیث 468

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، سماک عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَائَ مُسْلِمًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَائَتْ امْرَأَتُهُ مُسْلِمَةً بَعْدَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ أَسْلَمَتْ مَعِي فَرُدَّهَا عَلَيَّ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، سماک عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص مسلمان ہو کر آیا اس کے بعد اس کی بیوی مسلمان ہو کر آئی (دارالحرب سے دارالاسلام کی طرف) مرد نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرے ساتھ ہی اسلام لائی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ عورت اس کو دلوادی (یعنی اس کے نکاح میں رہنے دیا(

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، سماک عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : طلاق کا بیان

جب میاں بیوی ایک ساتھ مسلمان ہوں

جلد : جلد دوم حدیث 469

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَسْلَمَتْ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَوَّجَتْ فَجَائَ زَوْجُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ

نصر بن علی، ابواحمد، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک عورت

اسلام لائی اور اس نے ایک مرد مسلمان سے نکاح کر لیا اس کے بعد نبی صلی اللہ کے پاس اس کا شوہر یا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام لا چکا ہوں اور یہ (یعنی میری بیوی) اس بات سے واقف تھی آپ نے عورت کو دوسرے شوہر سے الگ کر کے پہلے شوہر کے حوالہ کر دیا

راوی : نصر بن علی، ابو احمد، اسرائیل، سماک، عکرمہ، ابن عباس

جب عورت مرد کے بعد مسلمان ہو تو وہ اس کو کب تک مل سکتی ہے

باب : طلاق کا بیان

جب عورت مرد کے بعد مسلمان ہو تو وہ اس کو کب تک مل سکتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 470

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن عمر، سلمہ، بن فضل، حسن بن علی، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْمَعْنَى كُلُّهُمْ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ لَمْ يُحْدِثْ شَيْئًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فِي حَدِيثِهِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بَعْدَ سَنَتَيْنِ

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن عمر، سلمہ، بن فضل، حسن بن علی، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی کو ابوالعاص پر پہلے نکاح کی بنا پر لوٹا دیا اور کوئی نئی بات نہیں کی محمد بن عمرو نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا کہ چھ سال بعد اور حسن بن علی نے کہا کہ دو سال بعد

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن عمر، سلمہ، بن فضل، حسن بن علی، داؤد بن حصین، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

جو شخص مسلمان ہو اور اس کے پاس چار سے زائد بیویاں موجود ہوں تو وہ کیا کرے؟

باب : طلاق کا بیان

جو شخص مسلمان ہو اور اس کے پاس چار سے زائد بیویاں موجود ہوں تو وہ کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 471

راوی: مسدد، هشیم، وهب ابن بقیه، هشیم، ابن ابی لیلی، حمضه، بن شمردل، حارث بن قیس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ مُسَدَّدٌ ابْنِ عُمَيْرَةَ وَقَالَ وَهْبٌ الْأَسَدِيِّ قَالَ أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ نِسْوَةٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا قَالَ أَبُو دَاوُد وحَدَّثَنَا بِهِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ قَيْسُ بْنُ الْحَارِثِ مَكَانَ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ هَذَا هُوَ الصَّوَابُ يَعْنِي قَيْسَ بْنَ الْحَارِثِ

مسدد، ہشیم، وہب ابن بقیہ، ہشیم، ابن ابی لیلی، حمضہ، بن شمر دل، حارث بن قیس سے روایت ہے کہ میں مسلمان ہوا اور اس وقت میرے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں سے چار چن لے (اور باقی چھوڑ دے) اور احمد بن ابراہیم نے بواسطہ ہشیم اس حدیث میں حارث بن قیس کی جگہ قیس بن حارث نقل کیا ہے احمد بن ابراہیم نے کہا کہ یہ صحیح بھی ہے یعنی قیس بن حارث۔

راوی : مسدد، ہشیم، وہب ابن بقیہ، ہشیم، ابن ابی لیلی، حمضہ، بن شمر دل، حارث بن قیس

باب : طلاق کا بیان

جو شخص مسلمان ہو اور اس کے پاس چار سے زائد بیویاں موجود ہوں تو وہ کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 472

راوی: احمد بن ابراهیم، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار ابن ابی لیلی ایك دوسری سند کے ساته قیس بن حارث

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَاضِي الْكُوفَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُمَيْضَةَ بْنِ الشَّمَرْدَلِ عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ بِمَعْنَاهُ

احمد بن ابراہیم، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار ابن ابی لیلی ایک دوسری سند کے ساتھ قیس بن حارث سے اسی طرح مروی ہے۔

راوی : احمد بن ابراہیم، بکر بن عبد الرحمن، عیسیٰ بن مختار ابن ابی لیلی ایک دوسری سند کے ساتھ قیس بن حارث

باب : طلاق کا بیان

جو شخص مسلمان ہو اور اس کے پاس چار سے زائد بیویاں موجود ہوں تو وہ کیا کرے؟

جلد : جلد دوم حدیث 473

راوی: یحیی بن معین، وهب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابوحبیب، ابووهب، ضحاك بن فیروز

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ

یحیی بن معین، وہب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابو حبیب، ابو وہب، ضحاک بن فیروز نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو سگی بہنیں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان میں سے ایک کو تو طلاق دیدے جس کو تو چاہے۔

راوی: یحیی بن معین، وہب بن جریر، یحیی بن ایوب، یزید بن ابو حبیب، ابو وہب، ضحاک بن فیروز

جب ماں باپ میں سے کوئی ایک مسلمان ہو تو اولاد کس کے پاس رہے گی

باب : طلاق کا بیان

جب ماں باپ میں سے کوئی ایک مسلمان ہو تو اولاد کس کے پاس رہے گی

جلد : جلد دوم حدیث 474

راوی: ابراهیم، بن موسی، عیسی، عبدالحمید بن جعفر، حضرت رافع بن سنان

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي رَافِعِ بْنِ سِنَانٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ وَأَبَتْ امْرَأَتُهُ أَنْ تُسْلِمَ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ ابْنَتِي وَهِيَ فَطِيمٌ أَوْ شَبَهُهُ وَقَالَ رَافِعٌ ابْنَتِي قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْعُدْ نَاحِيَةً وَقَالَ لَهَا اقْعُدِي نَاحِيَةً قَالَ وَأَقْعَدَ الصَّبِيَّةَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ ادْعُوَاهَا فَمَالَتْ الصَّبِيَّةُ إِلَى أُمِّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اهْدِهَا فَمَالَتْ الصَّبِيَّةُ إِلَى أَبِيهَا فَأَخَذَهَا

ابراہیم بن موسی، عیسی، عبد الحمید بن جعفر، حضرت رافع بن سنان سے روایت ہے کہ وہ مسلمان ہوئے لیکن ان کی بیوی نے مسلمان

ہونے سے انکار کر دیا پس وہ (رافع کی بیوی) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور بولی میری بیٹی مجھے دلا دیجئے اس کا دودھ چھوٹ چکا ہے یا چھٹنے کے قریب تھا ابورافع نے کہا میری بیٹی مجھے دلا دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابورافع سے فرمایا تو ایک کونہ میں بیٹھ جا اور اس کی بیوی سے کہا تو دوسرے کونہ میں بیٹھ جا اور بچی کو ان دونوں کے بیچ بٹا دیا اور فرمایا تم دونوں اس کو بلاؤ پس وہ بچی اپنی ماں کی طرف بڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس کو ہدایت دے اس کے بعد وہ اپنے باپ کی طرف بڑھی پس ابورافع نے اسے لے لیا

راوی : ابراہیم، بن موسی، عیسی، عبدالحمید بن جعفر، حضرت رافع بن سنان

لعان کا بیان

باب : طلاق کا بیان

لعان کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 475

راوی: عبیداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد، حضرت سہل بن سعد الساعدی

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرَ بْنَ أَشْقَرَ الْعَجْلَانِيَّ جَائَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَائَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ لَهُ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَسْطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ قُرْآنٌ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا عُوَيْمِرٌ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

عبید اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد، حضرت سہل بن سعد الساعدی سے روایت ہے کہ عویمر بن اشقر عجلانی عاصم بن عدی کے پاس آئے اور بولے اے عاصم بتاؤ تمھاری کیارائے ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس اجنبی مرد کو پائے (یعنی اس کو زنا کرتے ہوئے پائے) اور وہ اس کو قتل کر ڈالے تو کیا جواب میں بطور قصاص اس کو بھی قتل کیا جائے گا؟ (اور اگر اس کو قتل نہ کرے تو پھر) اس کے ساتھ کیا معاملہ کرے؟ اے عاصم برائے کرم میرے لیے یہ مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو پس عاصم نے یہ مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انتہائی ناگواری ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس ناگواری سے عاصم کو تکلیف پہنچی جب عاصم لوٹ کر گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے اور پوچھا اے عاصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اس مسئلہ کے بارے میں) کیا ارشاد فرمایا؟ عاصم بولے اے عویمر تمھاری ذات سے مجھے کبھی بھلائی نہیں ملی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ مسئلہ پوچھنا اچھا نہیں لگا عویمر نے کہا بخدا میں تو یہ مسئلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ کر ہی رہوں گا پھر عویمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے عویمر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اس شخص کے بارے میں بتلایئے جس نے اپنی بیوی کے پاس کسی اجنبی مرد کو پایا اور اس نے اس شخص کو قتل کر دیا تو کیا اس کو بھی قصاصا قتل کیا جائے گا؟ یا پھر وہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے جا اور اپنی بیوی کو لے کر آ۔ سہل کا بیان ہے کہ پھر ان دونوں نے لعان کیا اور میں دوسرے لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں موجود تھا جب دونوں لعان کر چکے تو عویمر نے کہا اگر میں اس کو پھر سے اپنے نکاح میں رکھوں تو جھوٹا قرار پاؤں پس عویمر نے کہا قبل اس کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم صادر فرمائیں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدیں ابن شہاب نے کہا پھر لعان کرنے والوں کے لیے یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

راوی : عبید اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، سہل بن سعد، حضرت سہل بن سعد الساعدی

لعان کا طریقہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم   حدیث 476

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، محمد، ابن مسلمہ، محمد بن اسحق، عباس بن سھل، حضرت سھل

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَمْسِكْ الْمَرْأَةَ عِنْدَكَ حَتَّى تَلِدَ

عبدالعزیز بن یحیی، محمد، ابن مسلمہ، محمد بن اسحاق، عباس بن سہل، حضرت سہل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاصم بن عدی سے کہا کہ عورت کو (یعنی عویمر کی عورت کو) تم اپنے پاس رکھو یہاں تک کہ وہ ولادت سے فارغ ہو جائے۔

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، محمد، ابن مسلمہ، محمد بن اسحق، عباس بن سہل، حضرت سہل

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 477

راوی: احمد بن صالح، ابن وھب، یونس، ابن شھاب، حضرت سھل بن سعد الساعدی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ حَضَرْتُ لِعَانَهُمَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ ثُمَّ خَرَجَتْ حَامِلًا فَكَانَ الْوَلَدُ يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد الساعدی سے روایت ہے کہ جس وقت ان دونوں نے لعان کیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں موجود تھا اور اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی اس کے بعد راوی نے باقی حدیث بیان کی مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر وہ عورت حاملہ نکلی اور پیدائش کے بعد اس بچہ کو ماں کی طرف منسوب کیا جاتا تھا۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد الساعدی

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 478

راوی: محمد بن جعفر، ابراھیم، ابن سعد، زھری، حضرت سھل بن سعد

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي خَبَرِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا قَالَ فَجَائَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

محمد بن جعفر، ابراہیم، ابن سعد، زہری، حضرت سہل بن سعد سے اسی لعان والے واقعہ میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر یہ عورت ایسا بچہ جنے جس کی آنکھیں کالی ہوں اور کولھے بھاری ہوں تو میں سمجھوں گا کہ عویمر کا الزام درست تھا اور اگر اس کا رنگ گرو کی طرح مائل بہ سرخی ہوا تو میں سمجھوں گا کہ عویمر کا الزام غلط تھا اور کہتے ہیں کہ پھر اس کے بچہ نا پسندیدہ طریق پر پیدا ہوا (یعنی عویمر کا الزام درست نکلا(

راوی : محمد بن جعفر، ابراہیم، ابن سعد، زہری، حضرت سہل بن سعد

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 479

راوی: محمود، بن خالد، اوزاعی، حضرت سهل بن سعد الساعدی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ بِهَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَكَانَ يُدْعَى يَعْنِي الْوَلَدَ لِأُمِّهِ

محمود بن خالد، اوزاعی، حضرت سہل بن سعد الساعدی سے اس حدیث کے ذیل میں روایت ہے کہ پھر وہ بچہ ماں کی طرف منسوب کر کے پکارا جاتا تھا۔

راوی : محمود، بن خالد، اوزاعی، حضرت سہل بن سعد الساعدی

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 480

راوی: احمد بن عمرو، ابن سرح، ابن شهاب، حضرت سهل بن سعد

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْفِهْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْخَبَرِ قَالَ فَطَلَّقَهَا ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْفَذَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَا صُنِعَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَّةٌ قَالَ سَهْلٌ حَضَرْتُ هَذَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَضَتْ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ لَا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا

احمد بن عمرو، ابن سرح، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد سے اس حدیث کے سلسلہ میں مروی ہے کہ عویمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو نافذ فرمادیا اور جو چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں کی جائے (اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر نکیر نہ فرمائیں تو) وہ سنت قرار پاتی ہے سہل کہتے ہیں کہ میں اس واقعہ لعان کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں موجود تھا اس کے بعد لعان کرنے والوں کے لیے یہی طریقہ قرار پایا کہ ان دونوں کے درمیان تفریق کی جائے گی اور وہ کبھی جمع نہ ہو سکیں گے۔

راوی : احمد بن عمرو، ابن سرح، ابن شہاب، حضرت سہل بن سعد

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 481

راوی: مسدد، وہب بن بیان، احمد بن عمرو بن سرح، عمرو بن عثمان، سفیان، زہری، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَوَهْبُ بْنُ بَيَانٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَلَاعَنَا وَتَمَّ حَدِيثُ مُسَدَّدٍ وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا لَمْ يَقُلْ بَعْضُهُمْ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يُتَابِعْ ابْنَ عُيَيْنَةَ أَحَدٌ عَلَى أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

مسدد، وہب بن بیان، احمد بن عمرو بن سرح، عمرو بن عثمان، سفیان، زہری، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ اس واقعہ لعان کے وقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا اور اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی جب وہ دونوں لعان سے فارغ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق فرمادی یہ سفیان کی حدیث بواسطہ زہری کے الفاظ

تھے اور مسدد کی حدیث یہاں پر پوری ہو گئی جبکہ دوسروں کی روایت یوں ہے کہ سہل بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کر دی پس اس شخص (عویمر) نے کہا کہ اگر میں اس کو اپنے نکاح میں رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ بلا اور بعضوں نے کہا کہ اس نے علیہا نہیں کہا تھا ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس بات پر عیینہ کا کوئی متابع نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے درمیان تفریق کرا دی تھی

راوی: مسدد، وہب بن بیان، احمد بن عمرو بن سرح، عمرو بن عثمان، سفیان، زہری، حضرت سہل بن سعد

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 482

راوی: سلیمان بن سعد، حضرت سهل بن سعد

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَيْهَا ثُمَّ جَرَتْ السُّنَّةُ فِي الْمِيرَاثِ أَنْ يَرِثَهَا وَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا

سلیمان بن سعد، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ وہ عورت حاملہ تھی اور عویمر نے اس بات سے انکار کیا کہ یہ حمل اس سے ہے پھر اس عورت کا بچہ اپنی ماں کی طرف منسوب کر کے پکارا جاتا تھا پھر میراث کے معاملہ پر یہ سنت جاری ہوئی کہ وہ بچہ اپنی ماں کا وارث ہو گا اور ماں اس بچہ کی وارث قرار پائے گی جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مقرر فرمایا ہے۔

راوی: سلیمان بن سعد، حضرت سہل بن سعد

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 483

راوی: عثمان بن ابی شیبه، جریر، اعمش، ابراهیم، علقمه، حضرت عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّا لَلَيْلَةُ جُمُعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ بِهِ

جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ فَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ وَاللَّهِ لَأَسْأَلَنَّ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ بِهِ جَلَدْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْظٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ افْتَحْ وَجَعَلَ يَدْعُو فَنَزَلَتْ آيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ هَذِهِ الْآيَةَ فَابْتُلِيَ بِهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْنِ النَّاسِ فَجَاءَ هُوَ وَامْرَأَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاعَنَا فَشَهِدَ الرَّجُلُ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ ثُمَّ لَعَنَ الْخَامِسَةَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ قَالَ فَذَهَبَتْ لِتَلْتَعِنَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ فَأَبَتْ فَفَعَلَتْ فَلَمَّا أَدْبَرَا قَالَ لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيءَ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا فَجَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں ایک دن جمعہ کی رات مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک انصاری شخص آیا اور کہنے لگا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی اجنبی مرد کو پائے اور پھر وہ اس پر زنا کا الزام لگائے تو تم اس کو حد قذف میں کوڑے لگاؤ گے اور قتل کرنے پر اس کو قتل کر ڈالو گے اور اگر خاموشی اختیار کرے تو خون کے گھوٹ پیئے خدا کی قسم میں یہ مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ضرور دریافت کروں گا جب اگلا دن ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لیے آیا اور یہی کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی اجنبی مرد کو پائے اور اس پر زنا کا الزام لگائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو کوڑے لگائیں گے یا قتل کر دے تو اس کو قصاصا قتل کر دیں گے اور اگر خاموشی اختیار کرے تو خون کے سے گھونٹ پیئے یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے لیے دعا فرمائی کہ اے اللہ اس کے بارے میں کوئی حکم جاری فرما آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کر ہی رہے تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کا الزام لگائیں اور ان کے پاس ثبوت پیش کرنے کے لیے کوئی گواہ موجود نہ ہو سوائے اپنی ذات کے تو۔ پس وہ شخص جو اس مصیبت میں مبتلا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اس کی بیوی بھی آئی پھر دونوں نے لعان کیا یعنی پہلے مرد نے چار مرتبہ اللہ کا نام لے کر گواہی دی کہ وہ اپنے الزام میں سچا ہے پھر پانچویں مرتبہ لعنت کرتے ہوئے کہا کہ اس پر خدا کی لعنت ہو جو جھوٹ بولے اس کے بعد عورت نے لعان کرنا چاہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو جھڑک دیا لیکن وہ نہیں مانی اور اس نے بھی اسی طرح لعان کیا جب وہ دونوں وہاں سے چلے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شاید اس عورت کے گھونگریالے بالوں والا بچہ سیاہ رنگ کا پیدا ہوگا پھر جب اس کے بچہ پیدا ہوا تو وہ گھونگریالے بالوں والا اور سیاہ رنگ کا تھا یعنی عورت پر زنا کا الزام درست نکلا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابراہیم، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 484

راوی: محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ھشام بن حسان عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَائَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةُ أَوْ حَدٌّ فِي ظَهْرِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا رَأَى أَحَدُنَا رَجُلًا عَلَى امْرَأَتِهِ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْبَيِّنَةُ وَإِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا إِنِّي لَصَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللَّهُ فِي أَمْرِي مَا يُبْرِئُ بِهِ ظَهْرِي مِنْ الْحَدِّ فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَائُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَقَرَأَ حَتَّى بَلَغَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَانْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَجَائَا فَقَامَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا مِنْ تَائِبٍ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْخَامِسَةِ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ وَقَالُوا لَهَا إِنَّهَا مُوجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّأَتْ وَنَكَصَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهَا سَتَرْجِعُ فَقَالَتْ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي سَائِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَائَ فَجَائَتْ بِهِ كَذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا مِمَّا تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ الْمَدِينَةِ حَدِيثُ ابْنِ بَشَّارٍ حَدِيثُ هِلَالٍ

محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی شریک بن سحماء پر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں تہمت لگائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلال سے فرمایا ثبوت پیش کر ورنہ حد قذف میں تیری پیٹھ پر کوڑے لگائے جائیں گے اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ہم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی اجنبی مرد کو زنا کرتے ہوئے پائے تو کیا وہ گواہ ڈھونڈنے نکل جائے؟ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے رہے کہ گواہ لا ورنہ قذف کے لیے تیار ہو جا ہلال نے کہا قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے کہ میں سچا ہوں اور اللہ تعالی یقینا میرے بارے میں کوئی ایسا حکم نازل فرمائے جس سے میری پیٹھ حد قذف میں کوڑے کھانے سے بچ جائے گی تب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کی تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آیت کو من الصادقین تک پڑھا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں (یعنی ہلال بن امیہ اور اس کی بیوی) کو بلا بھیجا۔ پس پہلے ہلال بن امیہ کھڑے ہوے اور گواہی دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے جاتے تھے دیکھوں اللہ جانتا ہے کی تم دونوں میں سے ایک یقینا جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ کرتا ہے پھر عورت کھڑی ہوئی اور اس نے بھی اسی طرح گواہی دی۔ جب پانچویں گواہی کا نمبر آیا یعنی یہ کہ اگر اس کا شوہر سچا ہو تو اس پر اللہ کا غضب نازل ہو۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ یہ پانچویں گواہی غضب کو واجب کر دے گی۔ ابن عباس کا بیان ہے کہ یہ سن کر وہ عورت ذرا جھکی اور الٹے پاؤں لوٹی یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ وہ اپنے بیان سے پھر جائے گی۔ پھر وہ بولی میں زمانے بھر میں اپنی قوم کو رسوانہ کروں گی اور یہ کہہ کر اس نے پانچویں گواہی بھی دے ڈالی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ دیکھو اگر اس کا بچہ کالی آنکھوں والا بڑے بڑے سرین والا اور موٹی موٹی پنڈلیوں والا پیدا ہوا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے تو پھر اس کے ایسا ہی بچہ پیدا ہوا تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر اس باپ میں اللہ کا حکم نازل نہ ہو چکتا تو میں اس عورت کے ساتھ ضرور کچھ کرتا (یعنی اس پر حد زنا جاری کرتا ابوداؤد نے کہا کہ یہ حدیث ان احادیث میں سے ایک ہے جن میں اہل مدینہ منفرد ہوئے ہیں۔ یعنی ابن بشار کی حدیث کو بواسطہ ابن عدی ہشام بن حسان سے انھوں نے ہی روایت کیا ہے۔

راوی : محمد بن بشار، ابن ابی عدی، ہشام بن حسان عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم   حدیث 485

راوی: مخلد بن خالد، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشُّعَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا حِينَ أَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَتَلَاعَنَا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ يَقُولُ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ

مخلد بن خالد، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعان کرنے والوں کو لعان کے لیے فرمایا تو ایک شخص کو حکم دیا کہ جب وہ پانچویں گواہی پر پہنچے تو اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دے اور اس سے کہا کہ یہ پانچویں گواہی لعنت کا موجب ہو گی۔

راوی : مخلد بن خالد، سفیان، عاصم بن کلیب، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 486

راوی: حسن بن علی یزید بن ہارون، عباد، بن منصور، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِمْ فَجَائَ مِنْ أَرْضِهِ عَشِيًّا فَوَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ رَجُلًا فَرَأَى بِعَيْنِهِ وَسَمِعَ بِأُذُنِهِ فَلَمْ يَهِجْهُ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي جِئْتُ أَهْلِي عِشَائً فَوَجَدْتُ عِنْدَهُمْ رَجُلًا فَرَأَيْتُ بِعَيْنَيَّ وَسَمِعْتُ بِأُذُنَيَّ فَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَائَ بِهِ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَائُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ الْآيَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا فَسُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرْ يَا هِلَالُ قَدْ جَعَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا قَالَ هِلَالٌ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو ذَلِكَ مِنْ رَبِّي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلُوا إِلَيْهَا فَجَائَتْ فَتَلَاهَا عَلَيْهِمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَّرَهُمَا وَأَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَذَابَ الْآخِرَةِ أَشَدُّ مِنْ عَذَابِ الدُّنْيَا فَقَالَ هِلَالٌ وَاللهِ لَقَدْ صَدَقْتُ عَلَيْهَا فَقَالَتْ قَدْ كَذَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعِنُوا بَيْنَهُمَا فَقِيلَ لِهِلَالٍ اشْهَدْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَمِنْ الصَّادِقِينَ فَلَمَّا كَانَتْ الْخَامِسَةُ قِيلَ لَهُ يَا هِلَالُ اتَّقِ اللهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ فَقَالَ وَاللهِ لَا يُعَذِّبُنِي اللهُ عَلَيْهَا كَمَا لَمْ يُجَلِّدْنِي عَلَيْهَا فَشَهِدَ الْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنْ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ قِيلَ لَهَا اشْهَدِي فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَمِنْ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا كَانَتْ الْخَامِسَةُ قِيلَ لَهَا اتَّقِي اللهَ فَإِنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ فَتَلَكَّأَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ لَا أَفْضَحُ قَوْمِي فَشَهِدَتْ الْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنْ الصَّادِقِينَ فَفَرَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَقَضَى أَنْ لَا يُدْعَى وَلَدُهَا لِأَبٍ وَلَا تُرْمَى وَلَا يُرْمَى وَلَدُهَا وَمَنْ رَمَاهَا أَوْ رَمَى وَلَدَهَا فَعَلَيْهِ الْحَدُّ وَقَضَى أَنْ لَا بَيْتَ لَهَا عَلَيْهِ وَلَا قُوتَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ مِنْ غَيْرِ طَلَاقٍ وَلَا مُتَوَفًّى عَنْهَا

وَقَالَ إِنْ جَائَتْ بِهِ أُصَيْهِبَ أُرَيْصِحَ أُثَيْبِجَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالٍ وَإِنْ جَائَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جُمَالِيًّا خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ فَهُوَلِلَّذِي رُمِيَتْ بِهِ فَجَائَتْ بِهِ أَوْرَقَ جَعْدًا جَمَالِيًّا خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ سَابِغَ الْأَلْيَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْأَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَأْنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ فَكَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمِيرًا عَلَى مُضَرَ وَمَا يُدْعَى لِأَبٍ

حسن بن علی یزید بن ہارون، عباد، بن منصور، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ہلال بن امیہ ان تین آدمیوں میں سے ایک ہے جن کا اللہ نے غزوہ تبوک کے موقع پر (جہاد میں عدم شرکت کا) قصور معاف فرمادیا تھا پس ہلال بن امیہ رات کو اپنی زمین (کھیت) سے گھر آئے تو اپنی بیوی کے پاس ایک شخص کو (زنا کرتے ہوئے) پایا۔ پس اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے سنا۔ ہلال نے نہ اس کو ڈانٹا اور نہ دھمکایا۔ جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں شام کو اپنے گھر گیا تو اپنی بیوی کے پاس ایک شخص کو پایا۔ پس میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور (ان کی آوازوں کو) اپنے کانوں سے سنا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات ناگوار گزری۔ ہلال پر یہ امر سخت گزرا۔ تب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کا الزام لگاتے ہیں مگر ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہیں ہوتا تو ان میں سے ہر ایک پر چار گواہیاں ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی شدت جاتی رہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ھلال خوش ہو جا اللہ نے تیرے واسطے وسعت پیدا کی اور راستہ نکالا۔ ہلال نے کہا مجھے بھی اپنے رب سے ہی امید تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس عورت کو بلا بھیجو وہ آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے سامنے یہی آیت پڑھی اور نصیحت کی اور خبردار کیا کہ آخرت کی تکلیف دنیا کی تکلیف سے شدید تر ہے۔ ہلال نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے سچ کہا اس کا حال۔ عورت نے کہا یہ جھوٹ بولتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (اپنے اصحاب سے) فرمایا کہ ان دونوں کو لعان کرآو۔ پہلے ہلال سے کہا گیا کہ گواہیاں دیں کہ میں سچ کہتا ہوں۔ جب پانچویں گواہی کا نمبر آیا تو ہلال سے کہا گیا کہ اے ہلال اللہ سے ڈر کہ دنیا کی سزا آخرت کی سزا سے ہلکی ہے اور یہی آخری گواہی ہے جو۔ جھوٹا ہونے پر تیرے اوپر عذاب کو واجب کر دے گی ہلال نے کہا خدا کی قسم اللہ اس عورت پر الزام کی بنا پر مجھے عذاب نہیں دے گا جس طرح اس نے میری پیٹھ کو کوڑے لگنے سے بچایا ہے۔ سو اس نے پانچویں گواہی بھی دیں دی کہ مجھ پر اللہ کی لعنت اگر میں جھوٹ بولوں۔ اس کے بعد عورت سے کہا گیا کہ تو بھی گواہیاں دے۔ اس نے بھی اللہ کا نام لے کر چار گواہیاں دیں کہ وہ (یعنی اس کا شوہر) جھوٹا ہے جب پانچویں گواہی کا نمبر آیا تو اس سے بھی کہا گیا کہ اللہ سے ڈر کیونکہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے کم ہے اور یہی پانچویں گواہی تجھ پر جھوٹا ہونے کی صورت میں اللہ کا عذاب واجب کر دے گی یہ سن کر وہ عورت ایک لمحے کے لیے ہچکچائی۔ پھر بولی خدا کی قسم میں اپنی قوم کو رسوا نہ کروں گی۔ اور یہ کہہ کر اس نے

پانچویں گواہی بھی دیں دی کہ اگر اس کا شوہر الزام میں سچا ہو تو اس پر اللہ کا غضب نازل ہو۔ اس کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی اور یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کے بچہ کو باپ کی طرف منسوب نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس عورت کو زنا کے الزام سے متہم کیا جائے گا اور نہ اس کے بچہ کو ولد الزنا کہا جائے گا اور جو شخص اس عورت پر زنا کی اور اس کے بچہ پر ولد الزنا ہونے کی تہمت لگائے تو اس پر حد قذف جاری کی جائے گی اور یہ بھی فیصلہ فرمایا کہ مرد کے ذمہ عورت کے لیے ٹھکانا فراہم کرنا اور نان ونفقہ دینا لازم نہیں ہے کیونکہ کہ یہ دونوں بغیر طلاق کے جدا ہوئے ہیں اور نہ اس کے شوہر کی وفات ہوئی نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا اگر اسکے بچہ بھورے بالوں والا پتلے سرین والا چوڑے پیٹ والا اور دبلی پنڈلیوں والا ہو تو یہ بچہ ہلال کا ہے اور اگر گندمی رنگ بال فربہ موٹی پنڈلیوں اور بڑی سرین والا پیدا ہو تو اس شخص کا ہے جس کے ساتھ زنا کی تہمت لگائی گئی ہے پس جب اسکے بچہ پیدا ہوا تو وہ گندم گوں گھنگریالے بال فربہ موٹی پنڈلیوں والا اور بھاری سرین والا پیدا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر پہلے گواہیاں نہ ہو چکی ہوتیں تو میں اس عورت کو سزا دیتا عکرمہ کہتے ہیں کہ بعد میں (وہ بچہ بڑا ہو کر) مصر کا حاکم بنا لیکن اسکو باپ کی طرف منسوب کر کے نہ پکارا جاتا تھا

راوی : حسن بن علی یزید بن ہارون، عباد، بن منصور، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 487

راوی: احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، عمرو بن سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ

احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، عمرو بن سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعان کرنے والوں سے فرمایا کیا تم دونوں کا حساب اللہ کے پاس ہے تم دونوں میں سے یقینا ایک جھوٹا ہے (مرد سے فرمایا) تجھ کو اس عورت پر قابو نہیں اس نے کہا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا مال (یعنی اس سے میرا وہ مال دلا یئے جو میں نے بطور مہر اسکو دیا تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو سچا ہے تو تیرا مال اسکے بدلہ میں گیا کہ تو نے اسکی شرم گاہ کو اپنے اوپر حلال کیا ہے اور اگر تو نے اس پر جھوٹ باندھا تو پھر وہ مہر مانگنا تیرے شایان شان نہیں

راوی: احمد بن حنبل، سفیان بن عیینہ، عمرو بن سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 488

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، اسمعیل، ایوب، سعید بن جبیرسے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ قَذَفَ امْرَأَتَهُ قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ يُرَدِّدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَأَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

احمد بن محمد بن حنبل، اسماعیل، ایوب، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگائے (تو کیا ان کے درمیان تفریق کی جائے گی) انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عجلان کے دو بھائی بہنوں کو (عویمر اور اس کی بیوی کو) جدا کر دیا تھا اور فرمایا تھا کہ یقینا یہ بات اللہ تعالی جانتا ہے کہ تم میں سے ایک ضرور جھوٹا ہے پس تم میں سے کون توبہ کرتا ہے؟ آپ نے یہ کلمات تین مرتبہ دہرائے (لیکن جب ان دونوں میں کسی نے توبہ نہیں کی اور اپنی اپنی بات پر جمے رہے) تو آپ نے ان دونوں کے درمیان تفریق فرما دی

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، اسمعیل، ایوب، سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر

باب : طلاق کا بیان

لعان کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 489

راوی: قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد الَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ مَالِكٌ قَوْلُهُ وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ وَقَالَ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي حَدِيثِ اللِّعَانِ وَأَنْكَرَ حَمْلَهَا فَكَانَ

ابۡنُهَا يُدۡعَى إِلَيۡهَا

قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچہ کو اپنا بچہ ماننے سے انکار کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور بچہ کے نسب کو عورت سے منسوب کیا۔

راوی : قعنبی، مالک، نافع، ابن عمر

جب بچہ کے بارے میں شک پیدا ہو جائے تو کیا حکم ہے

باب : طلاق کا بیان

جب بچہ کے بارے میں شک پیدا ہو جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد دوم حدیث 490

راوی: ابن ابی خلف، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا ابۡنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا سُفۡيَانُ عَنۡ الزُّهۡرِيِّ عَنۡ سَعِيدٍ عَنۡ أَبِي هُرَيۡرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مِنۡ بَنِي فَزَارَةَ فَقَالَ إِنَّ امۡرَأَتِي جَائَتۡ بِوَلَدٍ أَسۡوَدَ فَقَالَ هَلۡ لَكَ مِنۡ إِبِلٍ قَالَ نَعَمۡ قَالَ مَا أَلۡوَانُهَا قَالَ حُمۡرٌ قَالَ فَهَلۡ فِيهَا مِنۡ أَوۡرَقَ قَالَ إِنَّ فِيهَا لَوُرۡقًا قَالَ فَأَنَّى تُرَاهُ قَالَ عَسَى أَنۡ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرۡقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنۡ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرۡقٌ

ابن ابی خلف، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ بنی فزارہ کے ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی کے کالا بچہ پیدا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تیرے پاس کچھ اونٹ ہیں؟ اس نے کہا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا ان اونٹوں کا رنگ کیسا ہے؟ اس نے کہا۔ سرخ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا ان اونٹوں میں کوئی بھورے رنگ کا بھی ہے؟ وہ بولا شاید یہ رنگ کسی رگ نے کھینچ لیا ہو

راوی : ابن ابی خلف، سفیان، زہری، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

جب بچہ کے بارے میں شک پیدا ہو جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد دوم حدیث 491

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، حضرت زهری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُعَرِّضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری نے اسی مفہوم کی روایت ذکر کی ہے اس میں یہ ہے کہ (وہ مرد بچہ کے کالے رنگ سے) اس بات کا اشارہ کر رہا تھا کہ وہ بچہ اس کا نہیں ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، حضرت زہری

باب : طلاق کا بیان

جب بچہ کے بارے میں شک پیدا ہو جائے تو کیا حکم ہے

جلد : جلد دوم حدیث 492

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، ابوسلمه، حضرت ابوهریره رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ وَإِنِّي أُنْكِرُهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری بیوی نے سیاہ رنگ کا بچہ جنا ہے۔ باقی مضمون سابقہ حدیث کی طرح ہے

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

بچہ کے نسب سے انکار کی مذمت

باب : طلاق کا بیان

بچہ کے نسب سے انکار کی مذمت

جلد : جلد دوم   حدیث 493

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو بن حارث، ابن هاد، عبداللہ بن یونس، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنْ اللَّهِ فِي شَيْءٍ وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رُءُوسِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن ہاد، عبداللہ بن یونس، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ جب لعان والی آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت نے اپنے بچہ کو اس قوم میں داخل کیا جس میں سے وہ نہیں ہے تو وہ عورت اللہ کی (رحمت کی) چیزوں میں سے کسی چیز میں داخل نہیں ہے اور اللہ اس کو ہرگز اپنی جنت میں داخل نہ کرے گا اور جو مرد ایسا ہو کہ بچہ کو اپنا بچہ ماننے سے انکار کرے اس حال میں کہ وہ بچہ اس کی طرف (پیار بھری نظروں سے) دیکھ رہا ہو تو قیامت کے دن اس کو اللہ تعالی کا دیدار نصیب نہ ہو گا اور اللہ تعالی اس کو تمام مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بن حارث، ابن ہاد، عبداللہ بن یونس، سعید، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

ولد الزنا کا مدعی ہونا

باب : طلاق کا بیان

ولد الزنا کا مدعی ہونا

جلد : جلد دوم   حدیث 494

راوی: یعقوب بن ابراهیم، معمر، سلم بن ابی ذیال، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ سَلْمٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الذَّيَّالِ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مُسَاعَاةَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْ سَاعَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَدْ لَحِقَ بِعَصَبَتِهِ وَمَنْ ادَّعَى وَلَدًا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ فَلَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

یعقوب بن ابراہیم، معمر، سلم بن ابی ذیال، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا اسلام میں پیشہ کرانا ممکن نہیں اور جس زمانہ جاہلیت میں پیشہ کیا تھا (اور اس کے نتیجہ میں بچہ پیدا ہوا تو) اس کا نسب اس کے مولی سے ملے گا اور اگر کوئی بغیر نکاح کیے کسی بچہ کے نسب کا مدعی ہو تو نہ وہ بچہ اس کا وارث ہو گا اور نہ وہ بچہ کا۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، معمر، سلم بن ابی ذیال، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : طلاق کا بیان

ولد الزنا کا مدعی ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 495

راوی : شیبان بن فروخ، محمد بن راشد، حسن بن علی، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ وَهُوَ أَشْبَعُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ فَقَضَى أَنَّ كُلَّ مَنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَمَةٍ لَمْ يَمْلِكْهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ بِهِ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْيَةٍ مِنْ حُرَّةٍ كَانَ أَوْ أَمَةٍ

شیبان بن فروخ، محمد بن راشد، حسن بن علی، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اس معاملہ میں فیصلہ کرنا چاہا جو بچہ اپنے باپ کے مر جانے کے بعد اس سے ملایا جائے یعنی اس باپ سے جس کے نام سے پکارا جاتا ہے اور باپ کے وارث اس کو ملانا چاہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا اگر وہ بچہ اس باندی سے ہے جس کا بوقت جماع اس کا باپ مالک تھا تو اس کا نسب ملانے والے سے مل جائے گا لیکن جو ترکہ اس کے ملائے جانے سے پہلے تقسیم ہو چکا ہے اس میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو گا البتہ جو ترکہ ابھی تک تقسیم نہیں ہوا اس میں اس کا حصہ ہو گا مگر جب وہ باپ جس سے اس کا نسب ملایا جارہا ہے اپنی زندگی میں اس کے نب سے انکار کرتا رہا ہو تو وارثوں کے ملانے سے اس کا نسب نہیں ملے گا اور اگر وہ بچہ ایسی باندی سے ہو جس کا مالک اس کا باپ نہ تھا یا وہ بچی آزاد عورت کے پیٹ سے پیدا ہو جس سے اس کے باپ نے زنا کیا تھا تو اس کا نسب نہ ملے گا اور نہ وہ اس کا وارث ہو گا اگرچہ اس کے باپ نے اپنی

زندگی میں اس کا دعوی کیا ہو کہ یہ بچہ میرا ہے کیونکہ وہ ولد الزنا ہے خواہ آزاد عورت کے پیٹ سے ہو یا باندی کے پیٹ سے۔

راوی: شیبان بن فروخ، محمد بن راشد، حسن بن علی، یزید بن ہارون، محمد بن راشد، سلیمان بن موسی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

باب : طلاق کا بیان

ولد الزنا کا مدعی ہونا

جلد : جلد دوم   حدیث 496

راوی: محمود بن خالد، محمد بن راشد

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ وَهُوَ وَلَدُ زِنَا لِأَهْلِ أُمِّهِ مَنْ كَانُوا حُرَّةً أَوْ أَمَةً وَذَلِكَ فِيمَا اسْتُلْحِقَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ فَمَا اقْتُسِمَ مِنْ مَالٍ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فَقَدْ مَضَى

محمود بن خالد، محمد بن راشد سے بھی اسی سند کے ساتھ اسی مفہوم کی روایت مروی ہے جس میں یہ اضافہ ہے کہ وہ بچہ (ولد الزنا) اپنی ماں کے لوگوں میں مل جائے گا خواہ آزاد عورت سے ہو یا باندی سے اور یہ حکم اس میں ہے جو ابتداء اسلام میں ہو جو مال اسلام سے پہلے تقسیم ہو چکا وہ گزر گیا۔

راوی: محمود بن خالد، محمد بن راشد

قیافہ شناسی کا بیان

باب : طلاق کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 497

راوی: مسدد، عثمان بن ابی شیبہ، ابن سرح، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى وَابْنُ السَّرْحِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُسَدَّدٌ وَابْنُ السَّرْحِ يَوْمًا مَسْرُورًا وَقَالَ عُثْمَانُ تُعْرَفُ أَسَارِيرُ

وَجْهِهِ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْ أَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ رَأَى زَيْدًا وَأُسَامَةَ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا بِقَطِيفَةٍ وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ أُسَامَةُ أَسْوَدَ وَكَانَ زَيْدٌ أَبْيَضَ

مسدد، عثمان بن ابی شیبہ، ابن سرح، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے مسدد اور ابن سرح نے روایت کیا کہ اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش تھے اور عثمان نے روایت کیا کہ خوشی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے پھوٹی پڑتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ کیا تمھیں پتہ ہے کہ آج مجزز مدلجی نے زید اور اسامہ کو دیکھا اس حال میں کہ ان کے سر چھپے ہوئے تھے صرف پاؤں دکھائی دے رہے تھے اس نے کہا یہ پاؤں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں ابوداؤد نے کہا اسامہ کا رنگ کالا تھا اور زید کا سفید۔

راوی : مسدد، عثمان بن ابی شیبہ، ابن سرح، سفیان، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : طلاق کا بیان

قیافہ شناسی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 498

راوی: قتیبہ، لیث، ابن شہاب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ

قتیبہ، لیث، ابن شہاب کی روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کے خطوط چمکنے لگے۔

راوی : قتیبہ، لیث، ابن شہاب

جب ایک بچہ کے کئی مدعی ہوں تو قرعہ اندازی کی جائے

باب : طلاق کا بیان

جب ایک بچہ کے کئی مدعی ہوں تو قرعہ اندازی کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 499

راوی: مسدد، یحیی، اجلح، شعبی، عبداللہ بن خلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْأَجْلَحِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَلِيلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ إِنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَتَوْا عَلِيًّا يَخْتَصِمُونَ إِلَيْهِ فِي وَلَدٍ وَقَدْ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لِاثْنَيْنِ مِنْهُمَا طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهَذَا فَغَلَيَا ثُمَّ قَالَ لِاثْنَيْنِ طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهَذَا فَغَلَيَا ثُمَّ قَالَ لِاثْنَيْنِ طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهَذَا فَغَلَيَا فَقَالَ أَنْتُمْ شُرَكَائُ مُتَشَاكِسُونَ إِنِّي مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ فَمَنْ قُرِعَ فَلَهُ الْوَلَدُ وَعَلَيْهِ لِصَاحِبَيْهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَهُ لِمَنْ قُرِعَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَضْرَاسُهُ أَوْ نَوَاجِذُهُ

مسدد، یحیی، اجلح، شعبی، عبداللہ بن خلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں یمن سے ایک شخص آیا اور بولا کہ تین آدمی ایک بچہ کے بارے میں جھگڑتے ہوئے آئے۔ اور ان تینوں نے ایک عورت سے ایک ہی طہر میں جماع کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے دو کو الگ کر کے کہا کہ تم دونوں اس بچہ کو تیسرے شخص کو دیدو لیکن انھوں نے یہ بات نہیں مانی اور چیخنے چلانے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے دوسرے دو کو الگ کر کے یہی بات کہی لیکن انھوں نے بھی ماننے سے انکار کر دیا اور ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے۔ حضرت علی نے فرمایا تم سب جھگڑنے والے شریک ہو میں قرعہ ڈالوں گا جس کے نام پر قرعہ نکلے وہ بچہ لے لے اور اپنے دو بقیہ ساتھیوں کو دیت کا ایک ایک تہائی ادا کر دے پس انھوں نے قرعہ ڈالا اور جس کے نام پر قرعہ نکلا تھا انھوں نے بچہ اسی کے حوالے کر دیا۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک کہ آپ کی ڈاڑھیں نظر آنے لگیں۔

راوی : مسدد، یحیی، اجلح، شعبی، عبداللہ بن خلیل، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

جب ایک بچہ کے کئی مدعی ہوں تو قرعہ اندازی کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 500

راوی: حشیش بن اصرم، عبدالرزاق، ثوری، صالح، شعبی، عبدخیر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِثَلَاثَةٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ اثْنَيْنِ أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا حَتَّى سَأَلَهُمْ جَمِيعًا فَجَعَلَ كُلَّمَا سَأَلَ اثْنَيْنِ قَالَا لَا فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيْ الدِّيَةِ قَالَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حشیش بن اصرم، عبد الرزاق، ثوری، صالح، شعبی، عبد خیر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ یمن میں حضرت علی کے پاس تین آدمی آئے جنھوں نے ایک عورت سے ایک ہی طہر میں جماع کیا تھا۔ حضرت علی نے دو کو الگ کر کے ان سے کہا کہ تم اس بچہ کے لیے اقرار کرو۔ انھوں نے نہ مانا اس طرح انھوں نے تینوں سے پوچھا۔ پھر قرعہ ڈالا جس کے نام پر قرعہ نکلا بچہ اس کو دیدیا اور اس سے ایک وقت کا ایک ایک ثلث بقیہ دو کو دلوا دیا۔ یہ سن کر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے یہاں تک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھیں دکھائی دینے لگیں

راوی : حشیش بن اصرم، عبد الرزاق، ثوری، صالح، شعبی، عبد خیر، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

جب ایک بچہ کے کئی مدعی ہوں تو قرعہ اندازی کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 501

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سلمہ، شعبی، خلیل، ابن خلیل

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنْ الْخَلِيلِ أَوْ ابْنِ الْخَلِيلِ قَالَ أُتِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي امْرَأَةٍ وَلَدَتْ مِنْ ثَلَاثَةٍ نَحْوَهُ لَمْ يَذْكُرْ الْيَمَنَ وَلَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَوْلَهُ طِيبَا بِالْوَلَدِ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سلمہ، شعبی، خلیل، ابن خلیل سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی کے پاس تین شخص جھگڑتے ہوئے آئے ایک بچہ کے بارے میں جو ایک نے ان تینوں سے جماع کے بعد حاملہ ہو کر جنا تھا لیکن۔ اس میں یمن کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور نہ حضرت علی کے قول طیبا بالولد کا۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سلمہ، شعبی، خلیل، ابن خلیل

زمانہ جاہلت میں نکاح کے طریقوں کا بیان

باب : طلاق کا بیان

زمانہ جاہلت میں نکاح کے طریقوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 502

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، خالد، یونس بن یزید محمد بن مسلم بن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النِّكَاحَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ عَلَى أَرْبَعَةِ أَنْحَاءٍ فَكَانَ مِنْهَا نِكَاحُ النَّاسِ الْيَوْمَ يَخْطُبُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ وَلِيَّتَهُ فَيُصْدِقُهَا ثُمَّ يَنْكِحُهَا وَنِكَاحٌ آخَرُ كَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ لِامْرَأَتِهِ إِذَا طَهُرَتْ مِنْ طَمْثِهَا أَرْسِلِي إِلَى فُلَانٍ فَاسْتَبْضِعِي مِنْهُ وَيَعْتَزِلُهَا زَوْجُهَا وَلَا يَمَسُّهَا أَبَدًا حَتَّى يَتَبَيَّنَ حَمْلُهَا مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ الَّذِي تَسْتَبْضِعُ مِنْهُ فَإِذَا تَبَيَّنَ حَمْلُهَا أَصَابَهَا زَوْجُهَا إِنْ أَحَبَّ وَإِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ رَغْبَةً فِي نَجَابَةِ الْوَلَدِ فَكَانَ هَذَا النِّكَاحُ يُسَمَّى نِكَاحَ الِاسْتِبْضَاعِ وَنِكَاحٌ آخَرُ يَجْتَمِعُ الرَّهْطُ دُونَ الْعَشَرَةِ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ كُلُّهُمْ يُصِيبُهَا فَإِذَا حَمَلَتْ وَوَضَعَتْ وَمَرَّ لَيَالٍ بَعْدَ أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا أَرْسَلَتْ إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْتَطِعْ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَنْ يَمْتَنِعَ حَتَّى يَجْتَمِعُوا عِنْدَهَا فَتَقُولُ لَهُمْ قَدْ عَرَفْتُمْ الَّذِي كَانَ مِنْ أَمْرِكُمْ وَقَدْ وَلَدْتُ وَهُوَ ابْنُكَ يَا فُلَانُ فَتُسَمِّي مَنْ أَحَبَّتْ مِنْهُمْ بِاسْمِهِ فَيَلْحَقُ بِهِ وَلَدُهَا وَنِكَاحٌ رَابِعٌ يَجْتَمِعُ النَّاسُ الْكَثِيرُ فَيَدْخُلُونَ عَلَى الْمَرْأَةِ لَا تَمْتَنِعُ مِمَّنْ جَائَهَا وَهُنَّ الْبَغَايَا كُنَّ يَنْصِبْنَ عَلَى أَبْوَابِهِنَّ رَايَاتٍ يَكُنَّ عَلَمًا لِمَنْ أَرَادَهُنَّ دَخَلَ عَلَيْهِنَّ فَإِذَا حَمَلَتْ فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا جُمِعُوا لَهَا وَدَعَوْا لَهُمْ الْقَافَةَ ثُمَّ أَلْحَقُوا وَلَدَهَا بِالَّذِي يَرَوْنَ فَالْتَاطَهُ وَدُعِيَ ابْنَهُ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ ذَلِكَ فَلَمَّا بَعَثَ اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدَمَ نِكَاحَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ كُلَّهُ إِلَّا نِكَاحَ أَهْلِ الْإِسْلَامِ الْيَوْمَ

احمد بن صالح، عنبسہ، خالد،، یونس بن یزید محمد بن مسلم بن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں نکاح چار طرح سے ہوتا تھا ان میں سے ایک نکاح کا طریقہ تو یہی تھا جو اب لوگوں میں جاری ہے یعنی ایک شخص دوسرے شخص کے پاس پیغام نکاح دیتا ہے اور وہ (اپنی بیٹی بہن یا جو بھی ہو) اس کا مہر مقرر کرتا ہے اور پھر نکاح کر دیتا ہے دوسرے نکاح کا طریقہ یہ تھا کہ عورت جب حیض سے فارغ ہو جاتی تو مرد اس سے کہتا کہ فلاں شخص کو بلا بھیج اور اس سے جماع کروا۔ اس کے بعد اس کا شوہر اس سے الگ رہتا اور اس سے جماع نہ کرتا یہاں تک کہ اس شخص کا حمل ظاہر ہو جاتا جس سے اس نے جماع کروایا تھا پس جب معلوم ہو جاتا کہ وہ حاملہ ہو گئی ہے تو اس کو شوہر اگر چاہتا تو اس سے جماع کرتا اور یہ طریقہ اس لیے جاری کر رکھا تھا تاکہ اچھی نسل کے بچے حاصل کیے جائیں اس نکاح کو نکاح استبضاع کہا جاتا تھا اور نکاح کو تیسرا طریقہ یہ تھا کہ آٹھ دس آدمی ایک عورت کے پاس آیا جایا کرتے اور سب اس سے جماع کرتے جب وہ حاملہ ہو جایا کرتی اور بچہ پیدا ہو جاتا چند روز کے بعد وہ سب

کو بلا بھیجتی اور سب جمع ہوتے اور کوئی شخص آنے سے انکار نہیں کر سکتا تھا جب سب آ جاتے تو وہ ان سے کہتی کہ تم سب اپنا حال جانتے ہو اور اب میرے بچہ پیدا ہو چکا ہے اور یہ بچہ تم میں سے فلاں شخص کا ہے وہ ان میں سے جس کا چاہتی نام لے دیتی اور وہ بچہ اسی شخص کو قرار پاتا۔ اور چوتھی قسم کا نکاح یہ تھا کہ بہت سے آدمی ایک عورت کے پاس جاتے (یعنی اس سے جماع کرتے) اور وہ کسی کو بھی جماع سے نہ روکتی ایسی عورتیں بغایا (طوائف) کہلاتی تھیں ان کے گھروں کے دروازے پر جھنڈے لگے رہتے تھے یہ اس بات کی علامت تھی کہ جو چاہے ان کے پاس (بغرض) جماع آ سکتا ہے پس جب وہ حاملہ ہوتی اور بچہ جنتی تو اس کے تمام آشنا اس کے پاس جمع ہوتے اور قیافہ شناش کو بلاتے پھر وہ جس کا بچہ کہہ دیتے وہ اسی کا قرار پاتا اور کوئی اس سے انکار نہیں کر سکتا تھا۔ جب اللہ تعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ دور جاہلیت کے نکاحوں کے تمام طریقوں کو باطل قرار دے دیا سوائے اس طریقہ نکاح کے جو آج کل اہل اسلام میں رائج ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، خالد، یونس بن یزید محمد بن مسلم بن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

بچہ صاحب فراش کا ہے

باب : طلاق کا بیان

بچہ صاحب فراش کا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 503

راوی: سعید بن منصور، مسدد، سفیان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدٌ أَوْصَانِي أَخِي عُتْبَةُ إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ أَمَةِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ فَإِنَّهُ ابْنُهُ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ أَخِي ابْنُ أَمَةِ أَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِي عَنْهُ يَا سَوْدَةُ زَادَ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ

سعید بن منصور، مسدد، سفیان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ زمعہ کی باندی کے بچہ کے سلسلہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زمعہ نے جھگڑا کیا۔ سعد کہتے تھے کہ میرے بھائی عتبہ نے

مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں مکہ جاؤں تو زمعہ کی باندی کے بچہ کو دیکھوں اور اسے اصل کروں کیونکہ وہ میرا بچہ ہے اور عبد بن زمعہ کا کہنا تھا کہ وہ میرا بھائی ہے کیونکہ وہ میرے کی باندی کا بیٹا ہے جو میرے کے گھر میں پیدا ہوا۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بچہ کو دیکھا تو واضح طور پر عتبہ کے مشابہ پایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سودہ سے فرمایا تو اس سے پردہ کیا کر) ہر چند کہ سودہ بنت زمعہ کا وہ بچہ بھائی قرار پایا مگر چونکہ وہ عتبہ کا نطفہ تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا) اور مسدد نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبد بن زمعہ یہ بچہ تیرا بھائی ہے

راوی : سعید بن منصور، مسدد، سفیان، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

باب : طلاق کا بیان

بچہ صاحب فراش کا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 504

راوی: زهیربن حرب، یزید بن هارون، حسین، عمرو بن شعیب، حضرت عبدالله بن رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا ابْنِي عَاهَرْتُ بِأُمِّهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دِعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، حسین، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ فلاں بچہ میرا ہے کیونکہ زمانہ جاہلیت میں نے اس کی ماں سے زنا کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلام میں (زنا کے سبب نسب کا) دعوی نہیں ہے۔ جاہلیت کے تمام طریقے ختم ہو چکے ہیں۔ اب تو بچہ اسی کا ہے جس کے گھر پیدا ہوا اور زناکار کے لیے سنگ ساری کی سزا ہے۔

راوی : زہیر بن حرب، یزید بن ہارون، حسین، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

بچہ صاحب فراش کا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 505

راوی: موسی بن اسماعیل، مهدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، حسن بن سعد، حسن بن علی، ابن ابی طالب، حضرت رباح رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِي أَهْلِي أَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللَّهِ ثُمَّ طَبِنَ لَهَا غُلَامٌ لِأَهْلِي رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّهْ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَأَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنْ الْوَزَغَاتِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا فَقَالَتْ هَذَا لِيُوحَنَّهْ فَرَفَعْنَا إِلَى عُثْمَانَ أَحْسَبُهُ قَالَ مَهْدِيٌّ قَالَ فَسَأَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَقَالَ لَهُمَا أَتَرْضَيَانِ أَنْ أَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فَجَلَدَهَا وَجَلَدَهُ وَكَانَا مَمْلُوكَيْنِ

موسی بن اسماعیل، مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، حسن بن سعد، حسن بن علی، ابن ابی طالب، حضرت رباح رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ میرے گھر والوں نے۔ گھر ہی کی ایک باندی سے۔ میرا نکاح کر دیا پس میں نے اس سے جماع کیا تو مجھ جیسا ہی ایک کالا بچہ پیدا ہوا جس کا میں نے عبداللہ نام رکھا۔ میں نے پھر اس سے صحبت کی تو پھر اس کے ایک لڑکا پیدا ہوا جو میری ہی طرح کالا تھا میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھا۔ پھر ایسا ہوا کہ میرے ہی گھر کے ایک رومی غلام نے اس پر چالیا جس کا نام یوحنہ تھا یہ اس سے اپنی زبان میں اس سے گفتگو کرتا (جس کو ہم نہیں سمجھتے تھے) پھر اس کے ایک لڑکا پیدا ہوا گویا کہ وہ گرگٹ تھا (یعنی اس کا رنگ رومیوں کی طرح سرخ تھا) میں نے اس سے پوچھا یہ کیا ہے؟ (یعنی یہ کس کا نطفہ ہے؟) وہ بولی یہ یوحنہ کا ہے پس ہم نے یہ مقدمہ حضرت عثمان کے سامنے پیش کیا۔ انھوں نے اعتراف کر لیا اور ان سے پوچھا کہ کیا تم اس فیصلہ پر راضی ہو جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اور وہ فیصلہ یہ تھا کہ بچہ صاحب فراش کا ہے روای کا بیان ہے کہ میرا گمان ہے حضرت عثمان نے ان دونوں۔ غلام اور باندی کو (زنا کی سزا میں) کوڑے لگائے تھے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، مہدی بن میمون، محمد بن عبداللہ بن ابویعقوب، حسن بن سعد، حسن بن علی، ابن ابی طالب، حضرت رباح رضی اللہ تعالی

ماں اور باپ میں سے بچہ کی پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے؟

باب : طلاق کا بیان

ماں اور باپ میں سے بچہ کی پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 506

راوی: محمود بن خالد، سلمی ولید، ابی عمرو، اوزاعی، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا كَانَ بَطْنِي لَهُ وِعَاءً وَثَدْيِي لَهُ سِقَاءً وَحِجْرِي لَهُ حِوَاءً وَإِنَّ أَبَاهُ طَلَّقَنِي وَأَرَادَ أَنْ يَنْتَزِعَهُ مِنِّي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَمْ تَنْكِحِي

محمود بن خالد، سلمی ولید، ابی عمرو، اوزاعی، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ میرا بیٹا ہے۔ زمانہ حمل میں میرا پیٹ اسکا غلاف تھا اور زمانہ رضاعت میری چھاتی اسکے پینے کا برتن اور میری گود اسکا ٹھکانا۔ اب اس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی اور چاہتا ہے کہ اس بچہ کو مجھ سے چھین لے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت سے فرمایا تو ہی اس کی زیادہ حقدار ہے جب تک کہ تو کسی اور سے نکاح نہ کرے۔

راوی: محمود بن خالد، سلمی ولید، ابی عمرو، اوزاعی، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

ماں اور باپ میں سے بچہ کی پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 507

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابوعاصم، ابن جریج زیادہ، ہلال بن اسامہ، ابومیمونہ، حضرت ہلال بن اسامہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ أَنَّ أَبَا مَيْمُونَةَ سَلْمَى مَوْلًى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ رَجُلَ صِدْقٍ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ فَارِسِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَادَّعَيَاهُ وَقَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَطَنَتْ لَهُ بِالْفَارِسِيَّةِ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ وَرَطَنَ لَهَا بِذَلِكَ فَجَائَ زَوْجُهَا فَقَالَ مَنْ يُحَاقُّنِي فِي وَلَدِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَقُولُ هَذَا

إِلَّا أَنِّي سَمِعْتُ امْرَأَةً جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا قَاعِدٌ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ سَقَانِي مِنْ بِئْرِ أَبِي عِنَبَةَ وَقَدْ نَفَعَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُحَاقُّنِي فِي وَلَدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ فَانْطَلَقَتْ بِهِ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابوعاصم، ابن جریج زیادہ، ہلال بن اسامہ، ابومیمونہ، حضرت ہلال بن اسامہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ابومیمونہ جس کا نام سلمہ تھا اہل مدینہ کا آزاد کردہ غلام اور سچا آدمی تھا اس کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک فارسی عورت آئی اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا جس کے بارے میں میاں بیوی دعویدار تھے اور اس کے شوہر نے اس کو طلاق دے رکھی تھی اس نے فارسی زبان میں حضرت ابوہریرہ سے گفتگو کی کہ میرا شوہر مجھ سے میرے بیٹے کو چھیننا چاہتا ہے حضرت ابوہریرہ نے اس کی بات سن کر کہا دونوں اس پر قرعہ اندازی کرلو یہ بات انھوں نے فارسی میں اس کو سمجھادی۔ اس کے بعد اس کا خاوند آیا اور بولا مجھ سے میرے بچہ کے بارے میں کون جھگڑتا ہے؟ حضرت ابوہریرہ نے فرمایا بخدا یہ بات میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی۔ میں آپ کی مجلس میں موجود تھا۔ میں نے سنا وہ کہہ رہی تھی میرا شوہر مجھ سے میرا بیٹا چھیننا چاہتا ہے۔ حالانکہ میرا بیٹا مجھ کو ابوعتبہ کے کنوئیں سے پانی لاکر پلاتا ہے اور میری خدمت کرتا ہے۔ (یعنی میں نے پال پوس کر بڑا کیا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دونوں قرعہ ڈالو۔ بعد میں اس کا شوہر آیا اور بولا مجھ سے میرا بچہ کے بارے میں کون جھگڑتا ہے؟ تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑکے سے فرمایا۔ یہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں ہے ان میں سے جس کا جی چاہے تو ہاتھ پکڑ لے پس اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ اس کو لے کر چلی گئی۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابوعاصم، ابن جریج زیادہ، ہلال بن اسامہ، ابومیمونہ، حضرت ہلال بن اسامہ رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

ماں اور باپ میں سے بچہ کی پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 508

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالملک، عبدالعزیزبن محمد، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، نافع، ابن عجیر، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ إِلَى مَكَّةَ فَقَدِمَ بِابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ جَعْفَرٌ أَنَا آخُذُهَا أَنَا أَحَقُّ بِهَا ابْنَةُ عَمِّي وَعِنْدِي خَالَتُهَا وَإِنَّمَا الْخَالَةُ أُمٌّ فَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَحَقُّ بِهَا ابْنَةُ عَمِّي وَعِنْدِي ابْنَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا فَقَالَ زَيْدٌ أَنَا أَحَقُّ بِهَا أَنَا خَرَجْتُ إِلَيْهَا وَسَافَرْتُ وَقَدِمْتُ بِهَا فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَمَّا الْجَارِيَةُ فَأَقْضِي بِهَا لِجَعْفَرٍ تَكُونُ مَعَ خَالَتِهَا وَإِنَّمَا الْخَالَةُ أُمٌّ

عباس بن عبدالعظیم، عبدالملک، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، نافع، ابن عجیر، حضرت علی سے روایت ہے کہ زید بن حارثہ مکہ گئے تو وہاں سے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالی کی بیٹی کو لے کر آئے۔ جعفر نے کہا اس کو تو میں لوں گا میں ہی اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور میرے نکاح میں اس کی خالہ بھی ہے اور خالہ تو ماں ہوتی ہے حضرت علی نے کہا میں اس کا زیادہ حقدار ہوں یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور میرے نکاح میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی ہیں اور وہ بھی اس کی زیادہ حقدار ہیں۔ زید بولے میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ میں ہی اس کی خاطر گیا اور اس کو لے کر آیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے تو فرمایا لڑکی جعفر کو ملے گی کیوں کہ اس طرح وہ اپنی خالہ کے پاس رہے گی جو ماں کے درجہ میں ہوتی ہے

راوی : عباس بن عبدالعظیم، عبدالملک، عبدالعزیز بن محمد، یزید بن ہاد، محمد بن ابراہیم، نافع، ابن عجیر، حضرت علی

باب : طلاق کا بیان

ماں اور باپ میں سے بچہ کی پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 509

راوی: محمد بن عیسی، سفیان ابوفروہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى بِهَذَا الْخَبَرِ وَلَيْسَ بِتَمَامِهِ قَالَ وَقَضَى بِهَا لِجَعْفَرٍ وَقَالَ إِنَّ خَالَتَهَا عِنْدَهُ

محمد بن عیسی، سفیان ابوفروہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ تعالی سے یہی حدیث مروی ہے لیکن مکمل نہیں ہے۔ اس میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ لڑکی جعفر کے پاس رہے گی کیونکہ اس کے نکاح میں اس کی خالہ ہے

راوی : محمد بن عیسی، سفیان ابو فروہ، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی رضی اللہ تعالی

باب : طلاق کا بیان

ماں اور باپ میں سے بچہ کی پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 510

راوی : عباد بن موسی، اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت علی رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى أَنَّ إِسْمَعِيلَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هَانِئٍ وَهُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا خَرَجْنَا مِنْ مَكَّةَ تَبِعَتْنَا بِنْتُ حَمْزَةَ تُنَادِي يَا عَمُّ يَا عَمُّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَأَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ دُونَكِ بِنْتَ عَمِّكِ فَحَمَلَتْهَا فَقَصَّ الْخَبَرَ قَالَ وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي فَقَضَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ

عباد بن موسی، اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابو اسحاق، حضرت علی رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ جب ہم مکہ چلنے لگے تو حمزہ کی بیٹی ہمارے پیچھے آئی اور پکارنے لگی چچا چچا پس حضرت علی نے اس کو اٹھالیا اور ہاتھ پکڑ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہ کو دیدیا اور کہالو سنبھالو اپنی چچا کی بیٹی کو پس حضرت فاطمہ نے اس کو اپنے ساتھ لے لیا اس کے بعد یہی قصہ بیان کیا۔ جعفر نے کہا۔ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میرے نکاح میں ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خالہ کے حق میں فیصلہ دیا اور فرمایا خالہ ماں کی طرح ہے

راوی : عباد بن موسی، اسماعیل بن جعفر، اسرائیل، ابو اسحق، حضرت علی رضی اللہ تعالی

مطلقہ کی عدت کا بیان

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ کی عدت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 511

راوی : سلیمان بن عبدالحمید، یحیی بن صالح، اسمعیل بن عیاش، عمرو بن مهاجر، حضرت اسماء بنت یزید بن السکن الانصاریہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَائَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّهَا طُلِّقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَكُنْ لِلْمُطَلَّقَةِ عِدَّةٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ طُلِّقَتْ أَسْمَائُ بِالْعِدَّةِ لِلطَّلَاقِ فَكَانَتْ أَوَّلَ مَنْ أُنْزِلَتْ فِيهَا الْعِدَّةُ لِلْمُطَلَّقَاتِ

سلیمان بن عبدالحمید، یحیی بن صالح، اسماعیل بن عیاش، عمرو بن مہاجر، حضرت اسماء بنت یزید بن السکن الانصاریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ان کو طلاق ہوئی اس زمانہ میں مطلقہ کی عدت نہیں ہوتی تھی جب اسماء کو طلاق ہوئی تو طلاق کی عدت کا حکم نازل ہوا پس اسماء وہ پہلی عورت ہیں جن کے قصہ میں مطلقہ عورتوں کی عدت کا حکم نازل ہوا

راوی : سلیمان بن عبدالحمید، یحیی بن صالح، اسمعیل بن عیاش، عمرو بن مہاجر، حضرت اسماء بنت یزید بن السکن الانصاریہ

مطلقہ عورتوں کی عدت میں استثناء کے احکامات

باب : طلاق کا بیان

مطلقہ عورتوں کی عدت میں استثناء کے احکامات

جلد : جلد دوم حدیث 512

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوئٍ وَقَالَ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنْ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ فَنُسِخَ مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا

احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا مطلقہ عورتیں اپنے آپ کو (دوسرے نکاح سے) تین قروء (تین حیض یا تین طہر) تک روکے رکھیں پھر یہ حکم نازل ہوا جو عورتیں حیض سے مایوس ہو چکی ہوں ان کی عدت تین ماہ ہے اس میں پھر مزید استثناء ہوا اور فرمایا اگر تم ان کو چھونے سے قبل (جماع سے قبل) طلاق دیدو تو ان پر کوئی عدت نہیں ہے

راوی : احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

طلاق سے رجوع کرنے کا بیان

باب : طلاق کا بیان

طلاق سے رجوع کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 513

راوی: سهل بن محمد بن زبیر، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائد، صالح بن صالح، سلمه بن کهیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

سہل بن محمد بن زبیر، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائد، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حفصہ کو طلاق دیدی اور پھر طلاق کے بعد اس سے رجوع فرمالیا

راوی : سہل بن محمد بن زبیر، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائد، صالح بن صالح، سلمہ بن کہیل، سعید بن جبیر، ابن عباس، حضرت عمر

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتتہ دی گئی

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتتہ دی گئی

جلد : جلد دوم حدیث 514

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن یزید، اسود بن سفیان، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بن قیس

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ فَتَسَخَّطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْئٍ فَجَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ وَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ إِنَّ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى

تَضَعِينَ ثِيَابَكِ وَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِينِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَا مَالَ لَهُ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قَالَتْ فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ

قعنبی، مالک، عبداللہ بن یزید، اسود بن سفیان، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بن قیس سے روایت ہے کہ ابوعمرو بن حفص نے ان کو طلاق البتتہ دی اس حال میں کہ وہ موجود نہیں تھے (سفر میں تھے وہیں سے طلاق دی) اور فاطمہ بن قیس کے پاس اپنے وکیل کو کچھ جو دے کر بھیجا وہ یہ تھوڑے سے جو دیکھ کر وکیل پر ناراض ہوئیں وکیل نے کہا بخدا ہمارے لیے آپ کو کچھ دینا ضروری نہ تھا فاطمہ بن قیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اور یہ قصہ بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے ذمہ تیرا نفقہ نہیں ہے نیز فرمایا شریک کے گھر میں عدت گزار پھر فرمایا نہیں اس کے پاس نہیں کیونکہ اس کے پاس ہمارے اصحاب جاتے رہتے ہیں (وہاں دقت ہو گی) بلکہ ابن ام مکتوم کے گھر میں عدت گزار کیونکہ وہ نابینا شخص ہے تو کپڑے اتارے گی تو پردہ کی ضرورت نہیں ہو گی جب تیری عدت پوری ہو جائے تو مجھے اطلاع کرنا فاطمہ بن قیس کہتی ہیں کہ جب میری عدت پوری ہو گئی تو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا کہ میرے پاس معاویہ بن سفیان اور ابوجہم کا پیغام نکاح پہنچا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابوجہم تو اپنے کندھے سے لاٹھی اتارتا ہی نہیں ہے (یعنی وہ عورتوں کو مارتا ہے) اور معاویہ نادار مفلس ہے اس کے پاس کچھ مال نہیں ہے تو اسامہ بن زید سے نکاح کرلے وہ بولیں مجھے وہ پسند نہیں ہے (کیونکہ وہ آزاد کردہ غلام تھے اور سیاہ رنگ کے تھے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسامہ بن زید سے نکاح کرلے پس میں نے انہیں سے نکاح کرلیا اور اللہ تعالی نے اسامہ میں میرے لیے خیر فرمائی اور عورتیں مجھ پر رشک کرنے لگیں۔

<u>راوی</u> : قعنبی، مالک، عبداللہ بن یزید، اسود بن سفیان، ابی سلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بن قیس

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتتہ دی گئی

جلد : جلد دوم   حدیث 515

<u>راوی</u>: موسی بن اسمعیل، ابان بن یزید، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَا حَفْصِ بْنَ الْمُغِيرَةِ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ فِيهِ وَأَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَنَفَرًا

مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ أَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَبَا حَفْصِ بْنَ الْمُغِيرَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا وَإِنَّهُ تَرَكَ لَهَا نَفَقَةً يَسِيرَةً فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَهَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ مَالِكٍ أَتَمُّ

موسی بن اسماعیل، ابان بن یزید، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ ابوحفص بن مغیرہ نے ان کو تین طلاقیں دیں پھر راوی نے یہی حدیث بیان کی اور کہا کہ خالد بن ولید اور چند دوسرے لوگ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوحفصہ نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہیں اور اس کے لیے بہت کم نفقہ (خرچ) چھوڑا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے واسطے نفقہ نہیں ہے راوی نے آگے حدیث بیان کی ابوداؤد کہتے ہیں کہ مالک کی حدیث اتم ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان بن یزید، یحیی بن کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتتہ دی گئی

جلد : جلد دوم حدیث 516

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَخَبَرَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَلَا مَسْكَنٌ قَالَ فِيهِ وَأَرْسَلَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَسْبِقِينِي بِنَفْسِكِ

محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ ابوعمرو بن حفص مخزومی نے ان کو تین طلاقیں دیں پھر یہی حدیث بیان کی جو اوپر مذکور ہو چکی ہے اور خالد بن ولید کا قصہ ذکر کیا اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کے لیے نہ نفقہ ہے اور نہ ٹھکانہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ سے کہلا بھیجا کہ مجھ سے پوچھے بغیر دوسرا نکاح نہ کرنا۔

راوی : محمود بن خالد، ولید، ابوعمرو، یحیی، ابوسلمہ، حضرت فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتہ دی گئی

جلد : جلد دوم حدیث 517

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، محمد بن عمر، یحیی ابوسلمہ، فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ ثُمَّ سَاقَ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ قَالَ فِيهِ وَلَا تُفَوِّتِينِي بِنَفْسِكِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ وَالْبَهِيُّ وَعَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَاصِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ كُلُّهُمْ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا

قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، محمد بن عمر، یحیی ابوسلمہ، فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ میں بنی مخزوم کے ایک شخص کے نکاح میں تھی اس نے مجھے البتہ دی (یعنی اس میں طلاق ثلاث کا نہیں بلکہ طلاق البتہ کا ذکر ہے) راوی نے پھر حدیث مالک کی مانند روایت کیا اس میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ سے پوچھے بغیر دوسرا نکاح نہ کرنا ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو شعبی بہی اور عطاء نے بسند عبدالرحمن بن عاصم اور ابوبکر بن جہم روایت کیا ہے اور سب ہی نے فاطمہ بنت قیس سے روایت کیا کہ ان کے شوہر نے ان کو تین طلاق ثلاث دی تھی (نہ کہ طلاق البتہ (

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، محمد بن عمر، یحیی ابوسلمہ، فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتہ دی گئی

جلد : جلد دوم حدیث 518

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کھیل، شعبی، فاطمہ بنت قیس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَقَةً وَلَا سُكْنَى

محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، شعبی، فاطمہ بنت قیس سے روایت ہے کہ ان کے شوہر نے ان کو تین طلاق دی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے نہ نفقہ قرار دیا اور نہ سکنی۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلمہ بن کہیل، شعبی، فاطمہ بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتتہ دی گئی

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 519

راوی: یزید بن خالد، لیث عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ فاطمہ، بنت قیس

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ أَبِي حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَأَنَّ أَبَا حَفْصِ بْنَ الْمُغِيرَةِ طَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ أَنَّهَا جَائَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَأَنْكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَشُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَاسْمُ أَبِي حَمْزَةَ دِينَارٌ وَهُوَ مَوْلَى زِيَادٍ

یزید بن خالد، لیث عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ فاطمہ، بنت قیس سے روایت ہے کہ وہ ابوحفص بن مغیرہ کے نکاح میں تھیں ابوحفص نے ان کو تین میں سے آخری طلاق دی فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئیں اور ان سے گھر سے باہر نکلنے کے متعلق دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نابینا ابن ام مکتوم کے گھر منتقل ہو جا جب یہ حدیث مروان بن حکم کے سامنے بیان کی گئی تو مروان نے گھر سے باہر نکلنے کے متعلق فاطمہ کی حدیث کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا عروہ نے کہا حضرت عائشہ نے فاطمہ کی بات کا انکار کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ صالح بن کیسان ابن جریج اور شعیب بن ابی حمزہ نے بھی اسی طرح روایت کیا ہے اور سب نے زہری سے روایت کیا ہے ابوداؤد نے کہا شعیب بن ابی حمزہ اور ابوحمزہ کا نام دینار ہے جو کہ زیاد کا آزاد کردہ غلام ہے۔

راوی: یزید بن خالد، لیث عقیل، ابن شہاب، ابوسلمہ فاطمہ، بنت قیس

باب : طلاق کا بیان

اس عورت کے نفقہ کا بیان جس کو طلاق البتتہ دی گئی

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 520

راوی: مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت عبید اللہ

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى فَاطِمَةَ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ أَبِي حَفْصٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّرَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَعْنِي عَلَى بَعْضِ الْيَمَنِ فَخَرَجَ مَعَهُ زَوْجُهَا فَبَعَثَ إِلَيْهَا بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ لَهَا وَأَمَرَ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ أَنْ يُنْفِقَا عَلَيْهَا فَقَالَا وَاللهِ مَا لَهَا نَفَقَةٌ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حَامِلًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكِ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا وَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي الِانْتِقَالِ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ أَيْنَ أَنْتَقِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ ثِيَابَهَا عِنْدَهُ وَلَا يُبْصِرُهَا فَلَمْ تَزَلْ هُنَاكَ حَتَّى مَضَتْ عِدَّتُهَا فَأَنْكَحَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَامَةَ فَرَجَعَ قَبِيصَةُ إِلَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ امْرَأَةٍ فَسَنَأْخُذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَهَا ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللهِ قَالَ اللهُ تَعَالَى فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ حَتَّى لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا قَالَتْ فَأَيُّ أَمْرٍ يُحْدِثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَأَمَّا الزُّبَيْدِيُّ فَرَوَى الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا حَدِيثَ عُبَيْدِ اللهِ بِمَعْنَى مَعْمَرٍ وَحَدِيثَ أَبِي سَلَمَةَ بِمَعْنَى عُقَيْلٍ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ حَدَّثَهُ بِمَعْنًى دَلَّ عَلَى خَبَرِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حِينَ قَالَ فَرَجَعَ قَبِيصَةُ إِلَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ

مخلد بن خالد، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت عبید اللہ سے روایت ہے کہ مروان نے فاطمہ بنت قیس کے پاس قبیصہ کو حدیث دریافت کرنے کے لیے بھیجا فاطمہ نے کہا کہ میں ابو حفص کے نکاح میں تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علی ابن ابی طالب کو یمن کا امیر بنا کر بھیجا تو ان کے ساتھ میرا شوہر بھی گیا اور وہیں سے اس نے مجھ کو تین طلاقوں میں سے ایک جو باقی رہ گئی تھی کہلا بھیجی اور عیاش بن ربیعہ اور حارث بن ہشام کو میرے لیے نفقہ کا حکم کیا تو وہ دونوں بولے بخدا اس کے لیے نفقہ نہیں ہے الا یہ کہ وہ حاملہ ہوتی یہ سن کر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض حال کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے نفقہ نہیں ہے مگر یہ کہ تو حاملہ ہوتی پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے شوہر کا گھر چھوڑنے کی اجازت چاہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دیدی میں نے پوچھا اب میں کہاں رہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن ام مکتوم کے پاس رہ ابن ام مکتوم نابینا تھے فاطمہ اس کی موجودگی میں کپڑے اتارتی اور وہ اس کو نہ دیکھ پاتے پس فاطمہ وہیں رہیں یہاں تک کہ عدت پوری ہوگئی عدت کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نکاح اسامہ بن زید سے کر دیا جب قبیصہ نے مروان کے پاس واپس جا کر یہ حال بیان کیا تو مروان نے کہا ہم نے یہ حدیث صرف ایک عورت سے سنی ہے اور ہم

محض اس حدیث کی بناپر اس طریقہ کو نہ چھوڑیں گے جس پر اب تک لوگ عمل پیرا ہیں ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو یونس نے زہری سے اسی طرح روایت کیا ہے لیکن زبیدی نے دونوں روائتیں عقیل کی طرح روایت کی ہیں اور محمد بن اسحاق نے بسند زہری روایت کرتے ہوئے کہا کہ قبیصہ بن ذویب نے عبید اللہ بن عبد اللہ کی طرح روایت کیا ہے قبیصہ مروان کے پاس واپس گیا اور اس واقعہ کی خبر دی۔

راوی : مخلد بن خالد، عبد الرزاق، معمر، زہری، حضرت عبید اللہ

فاطمہ بنت قیس کی تردید

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کی تردید

جلد : جلد دوم — حدیث 521

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، عمار بن زریق، حضرت ابواسحاق

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ مَعَ الْأَسْوَدِ فَقَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا لِنَدَعَ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَدْرِي أَحَفِظَتْ ذَلِكَ أَمْ لَا

نصر بن علی، ابواحمد، عمار بن زریق، حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ میں حضرت اسود کے ساتھ جامع مسجد میں بیٹھا ہوا تھا انہوں نے بیان کیا کہ فاطمہ بنت قیس حضرت عمر فاروق کے پاس آئی (اور اپنا واقعہ بیان کیا) حضرت عمر فاروق نے فرمایا ہم ایک عورت کے بیان پر اللہ کی کتاب اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ترک نہیں کریں گے پتہ نہیں اس کو ٹھیک سے یاد بھی رہا یا نہیں۔

راوی : نصر بن علی، ابواحمد، عمار بن زریق، حضرت ابواسحاق

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کی تردید

جلد : جلد دوم — حدیث 522

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، عبدالرحمن، ابن ابی زناد، ھشام بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ عَابَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَشَدَّ الْعَيْبِ يَعْنِي حَدِيثَ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ وَقَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ فَخِيفَ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَلِذَلِكَ رَخَّصَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عبدالرحمن، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ فاطمہ بنت قیس کی حدیث پر بہت معترض تھیں فرماتی تھیں فاطمہ بنت قیس ایک ویران مکان میں رہتی تھیں جس سے ان کو خوف محسوس ہوتا تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو رخصت دی کہ وہ عدت شوہر کے گھر سے باہر گزار لیں

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عبدالرحمن، ابن ابی زناد، ہشام بن عروہ، حضرت عروہ

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کی تردید

جلد : جلد دوم حدیث 523

راوی: محمد بن کثیر، سفیان عبدالرحمن، بن قاسم، حضرت عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قِيلَ لِعَائِشَةَ أَلَمْ تَرَيْ إِلَى قَوْلِ فَاطِمَةَ قَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِي ذَلِكَ

محمد بن کثیر، سفیان عبدالرحمن، بن قاسم، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضرت عائشہ سے کہا کہ آپ فاطمہ بنت قیس کے بیان کو نہیں دیکھتیں؟ انہوں نے کہا اس کا اس طرح سے حدیث بیان کرنا ہے کیونکہ اس سے مغالطہ پیدا ہوتا ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان عبدالرحمن، بن قاسم، حضرت عروہ بن زبیر

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کی تردید

جلد : جلد دوم حدیث 524

راوی: ھارون بن زید، سفیان، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فِي خُرُوجِ فَاطِمَةَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ سُوئِ الْخُلُقِ

ہارون بن زید، سفیان، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ فاطمہ کے گھر سے نکلنے کا سبب اس کی بد خلقی تھی۔

راوی : ہارون بن زید، سفیان، یحیی بن سعید، حضرت سلیمان بن یسار

باب : طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کی تردید

جلد : جلد دوم حدیث 525

راوی: قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، حضرت قاسم بن محمد، سلیمان بن یسار

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَتَّةَ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ لَهُ اتَّقِ اللهَ وَارْدُدْ الْمَرْأَةَ إِلَى بَيْتِهَا فَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سُلَيْمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ غَلَبَنِي وَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ أَوَ مَا بَلَغَكِ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ حَدِيثَ فَاطِمَةَ فَقَالَ مَرْوَانُ إِنْ كَانَ بِكِ الشَّرُّ فَحَسْبُكِ مَا كَانَ بَيْنَ هَذَيْنِ مِنْ الشَّرِّ

قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، حضرت قاسم بن محمد، سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ یحیی بن سعید بن عاص نے عبدالرحمن کی بیٹی (اور مروان کی بھتیجی) کو طلاق البتتہ دی پس عبدالرحمن نے اپنی بیٹی کو ان کے گھر سے اٹھالیا تو حضرت عائشہ نے امیر مدینہ مروان بن حکم کے پاس کہلا بھیجا کہ اللہ سے ڈرو اور عورت کو اس کے گھر (شوہر کے گھر) واپس بھیج دے تو مروان نے سلیمان کی حدیث کے مطابق جواب میں کہلایا کہ عبدالرحمن نے مجھے مجبور کر دیا اور قاسم کی حدیث میں یہ ہے کہ جواب میں مروان نے کہلایا کہ کیا آپکو فاطمہ بنت قیس کے معاملہ کا علم نہیں ہے؟ (جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو شوہر کے گھر سے نکلنے کی اجازت دی تھی) اس پر حضرت عائشہ نے فرمایا کہ اگر تو حدیث فاطمہ کا ذکر نہ بھی کرتا تو تیرا کچھ نقصان نہ ہوتا (یعنی فاطمہ کے سلسلہ میں مجبوری تھی اس لیے اس کو گھر سے نکلنے کی اجازت ملی تھی) مروان نے کہا اگر آپ یہ فرماتی ہیں کہ وہاں شر کا خوف تھا تو یہاں بھی ان دونوں میاں بیوی کے درمیان شر کا خوف ہے (لہذا مکان بدلنے میں کوئی حرج نہیں ہے(

راوی : قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، حضرت قاسم بن محمد، سلیمان بن یسار

باب :   طلاق کا بیان

فاطمہ بنت قیس کی تردید

جلد :   جلد دوم   حدیث   526

راوی: احمد بن یونس، زهیر، جعفر بن برقان، میمون بن مهران

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدُفِعْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ فَقُلْتُ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طُلِّقَتْ فَخَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا فَقَالَ سَعِيدٌ تِلْكَ امْرَأَةٌ فَتَنَتْ النَّاسَ إِنَّهَا كَانَتْ لَسِنَةً فَوُضِعَتْ عَلَى يَدَيْ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى

احمد بن یونس، زہیر، جعفر بن برقان، میمون بن مہران سے روایت ہے کہ جب میں مدینہ میں آیا تو سعید بن المسیب کے پاس گیا اور عرض کیا فاطمہ بنت قیس کو طلاق دی گئی اور وہ اپنے گھر سے نکل گئی تھی تو سعید بن المسیب نے کہا کہ یہ فاطمہ ایسی عورت ہے جس نے لوگوں کو فتنہ میں ڈال دیا ہے جبکہ اصل بات یہ ہے کہ وہ ایک بدزبان عورت تھی اس لیے اس کو ابن مکتوم کے گھر میں رہنے کا حکم ہوا تھا۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، جعفر بن برقان، میمون بن مہران

جس عورت کو تین طلاقیں ہو چکی ہوں وہ دوران عدت ضرورۃ گھر سے باہر جا سکتی ہے

باب :   طلاق کا بیان

جس عورت کو تین طلاقیں ہو چکی ہوں وہ دوران عدت ضرورۃ گھر سے باہر جا سکتی ہے

جلد :   جلد دوم   حدیث   527

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، بن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي ثَلَاثًا فَخَرَجَتْ تَجُدُّ نَخْلًا لَهَا فَلَقِيَهَا رَجُلٌ فَنَهَاهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهَا اخْرُجِي فَجُدِّي نَخْلَكِ لَعَلَّكِ أَنْ تَصَدَّقِي مِنْهُ أَوْ تَفْعَلِي خَيْرًا

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، بن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ میری خالہ کو تین طلاقیں دی گئی تھیں پس وہ اپنی

کھجوریں کاٹنے کے لیے راستے میں ان کو ایک شخص ملا اس نے ان کو (دوران عدت باہر نکلنے سے) منع کیا تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور یہ واقعہ عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو نکلا کر اور اپنی کھجوریں کٹا کر شاید تو اس میں سے صدقہ دے یا کوئی اور نیک کام کرے۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، بن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

جس عورت کا شوہر مر جائے اس کو ایک سال کا خرچ دینا میراث کی آیت سے منسوخ ہو گیا

باب : طلاق کا بیان

جس عورت کا شوہر مر جائے اس کو ایک سال کا خرچ دینا میراث کی آیت سے منسوخ ہو گیا

جلد : جلد دوم حدیث 528

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَنُسِخَ ذَلِكَ بِآيَةِ الْمِيرَاثِ بِمَا فَرَضَ لَهُنَّ مِنْ الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ وَنُسِخَ أَجَلُ الْحَوْلِ بِأَنْ جُعِلَ أَجَلُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ اللہ تعالی کا یہ فرمان کہ جب تم میں سے لوگ مرنے لگیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑیں تو وہ ان کے لیے ایک سال تک گھر سے نہ نکلنے اور (ایک سال تک) خرچ کی وصیت کریں آیت میراث سے منسوخ ہو گیا جو کہ ان کے لیے شوہر کے ترکہ سے چوتھائی (جبکہ اولاد نہ ہو) اور آٹھواں حصہ (جبکہ اولاد ہو) مقرر کر دیا گیا اور اسی طرح عورت کے لیے ایک سال تک گھر میں رہنے کا حکم بھی منسوخ ہو گیا اور اس کے بدلہ چار ماہ دس دن تک عدت قرار پائی۔

راوی : احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

شوہر کی وفات پر عورت سوگ منائے

باب : طلاق کا بیان

شوہر کی وفات پر عورت سوگ منائے

جلد : جلد دوم   حدیث 529

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر حمید، بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت حمید بن نافع

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ بِهَذِهِ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُو سُفْيَانَ فَدَعَتْ بِطِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ خَلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ وَدَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا فَدَعَتْ بِطِيبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَنَكْحَلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَائِرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْحِفْشُ بَيْتٌ صَغِيرٌ

قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر حمید، بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت حمید بن نافع نے کہا زینب بنت ابی سلمہ نے ان کو تین حدیثیں سنائی () حضرت زینب بنت ابی سلمہ کہتی ہیں کہ میں حضرت ام حبیبہ (زوجہ رسول و بنت ابی سفیان) کے پاس گئی جب ان کے والد ابوسفیان کا انتقال ہوا پس انہوں نے ایک خوشبودار چیز منگائی جس میں زرد رنگ تھا اور اس میں سے لے کر ایک لڑکی کے لگائی اور پھر اپنے رخساروں پر ملا اس کے بعد فرمایا بخدا مجھے خوشبو کی ضرورت نہیں ہے مگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کا یہ فرمان سنا ہے کہ جو عورت اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین راتوں (اور تین دن تک) سے زیادہ سوگ منائے لیکن شوہر کی موت پر چار مہینے اور دس دن تک سوگ منائے۔ زینب بن ابی سلمہ فرماتی ہیں کہ میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالی (زوجہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس گئی جب ان کے بھائی (عبید اللہ بن جحش) کا انتقال ہوا۔ پس انھوں نے ایک خوشبوں منگائی اور اس کو لگایا۔ پھر فرمایا بخدا مجھے خوشبوں کی ضرورت نہ تھی مگر میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے کہ جو عورت اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے لیکن اپنے شوہر کی وفات پر چار مہینے اور دس دن تک سوگ منائے۔ زینب بنت ابی سلمہ نے کہا کہ میں نے اپنی والدہ ام سلمہ سے سنا وہ فرماتی تھیں کہ ایک عورت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ میری بیٹی کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے (اور وہ اب عدت گزار رہی ہے) اور اس کی آنکھیں دکھ آئی ہیں تو کیا میں اس کی آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس نے یہ سوال دو یا تین مرتبہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی فرمایا۔ کہ نہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تو عدت کی مدت صرف چار مہینے اور دس دن ہے جبکہ زمانہ جاہلیت میں سال کے پورا ہونے پر ہی مینگنی پھینکنتی تھی حمید کہتے ہیں کہ میں نے زینب بنت ابی سلمہ سے پوچھا کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کا مطلب کیا ہے کہ وہ سال کے پورا ہونے پر مینگنی پھنیکتی تھی؟ زینب نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تھا تو وہ ایک کوٹھری میں گھس جاتی اور پھٹے پرانے کپڑے پہنتی اور زیب و زینت کے لیے نہ کو یہ خوشبو لگا سکتی اور نہ کوئی اور چیز یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا جب ایک سال پورا ہو جاتا تو اس کے پس ایک جانور گدھا یا بکری یا کوئی پرندہ لایا جاتا اس سے وہ اپنے بدن کو رگڑتی اور ایسا کم ہی ہوتا کہ وہ پرندہ جس سے جسم رگڑا جاتا وہ زندہ بچ جاتا ہو (بلکہ اکثر مر جاتا تھا) پھر وہ باہر نکلتی اور اس کو ایک مینگنی دی جاتی جس کو وہ پھینکتی اسکے بعد وہ عدت سے نکلتی پھر جو چاہتی خوشبو وغیرہ لگاتی ابو داؤد کہتے ہیں کہ حفش سے مراد چھوٹا کمرہ ہے۔

راوی : قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر حمید، بن نافع، زینب بنت ابوسلمہ، حضرت حمید بن نافع

شوہر کی وفات کے بعد عورت اس کے گھر میں عدت گزارے

باب : طلاق کا بیان

شوہر کی وفات کے بعد عورت اس کے گھر میں عدت گزارے

جلد : جلد دوم   حدیث 530

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سعد بن اسحق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت ابی سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَهِيَ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَائَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَنِي خُدْرَةَ فَإِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْبُدٍ لَهُ أَبَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِطَرَفِ الْقَدُومِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنِّي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنٍ يَمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَتْ فَخَرَجْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي أَوْ أَمَرَ بِي فَدُعِيتُ لَهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتِ فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي قَالَتْ فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ فریعہ بنت مالک بن سنان جو حضرت ابوسعید خذری کی بہن ہیں وہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنے قبیلہ بنی خذرہ میں چلی جاؤں؟ کیونکہ اس کا شوہر اپنے بھاگے ہوئے غلاموں کو ڈھونڈنے نکلا تھا جب وہ غلاموں سے جا ملا تو قدوم (ایک جگہ کا نام ہے) میں مار ڈالا فریعہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کیا میں اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤں کیونکہ میرے شوہر نے میرے لیے کوئی گھر نہیں چھوڑا جو اس کی ملکیت ہو اور نہ ہی کوئی نفقہ (خرچ کا سامان) چھوڑا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں تو چلی جا پس میں وہاں سے نکل کر حجرہ میں (یا مسجد میں) آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلایا اور پوچھا کہ تو نے کیا بیان کیا تھا؟ تو میں نے دوبارہ واقعہ ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اسی گھر میں رہ جب تک کہ عدت پوری ہو فریعہ کہتی ہیں کہ پھر میں نے اسی گھر میں چار مہینے دس دن گزارے جب حضرت عثمان کا دور خلافت آیا تو انہوں نے میرے پاس ایک قاصد بھیج کر یہ مسئلہ دریافت کیا میں نے سارا قصہ عرض کیا پس انہوں نے اس کی پیروی کی اور اسی کے مطابق فیصلہ کیا۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، سعد بن اسحق بن کعب بن عجرہ، زینب بنت ابی سلمہ

ان کی رائے جن کے نزدیک مطلقہ کے لیے نقل مکانی درست ہے

باب : طلاق کا بیان

ان کی رائے جن کے نزدیک مطلقہ کے لیے نقل مکانی درست ہے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 531

راوی: احمد بن محمد، موسیٰ بن مسعود، شبل، ابن ابی نجیح، عطاء، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا شِبْلٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ عَطَائٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَسَخَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عِدَّتَهَا عِنْدَ أَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَالَ عَطَائٌ إِنْ شَائَتْ اعْتَدَّتْ عِنْدَ أَهْلِهِ وَسَكَنَتْ فِي وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَائَتْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ قَالَ عَطَائٌ ثُمَّ جَائَ الْمِيرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنَى تَعْتَدُّ حَيْثُ شَائَتْ

احمد بن محمد، موسیٰ بن مسعود، شبل، ابن ابی نجیح، عطاء، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ یہ آیت وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ منسوخ ہوگئی اس کی رو سے اس پر لازم تھا کہ وہ اپنے شوہر کے گھر میں عدت گزارے اب عورت کو اختیار ہے کہ جہاں چاہے عدت گزارے (خواہ شوہر کے گھر میں خواہ اپنے میکے میں) اور اللہ کے قول غیر اخراج کی یہی مراد ہے عطاء نے کہا اگر عورت چاہے تو اپنے خاوند کے لوگوں کے پاس عدت گزارے اور وصیت کے مطابق اس کے گھر میں رہے اور اگر چاہے تو وہاں سے نکل جائے جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ یعنی اگر وہ عدت کے دوران اس گھر سے نکل جائیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں عطاء نے کہا کہ اس کے بعد آیت میراث نازل ہوئی تو سکنی منسوخ ہو گیا اب عورت کو اختیار ہے جہاں چاہے عدت گزارے۔

راوی : احمد بن محمد، موسیٰ بن مسعود، شبل، ابن ابی نجیح، عطاء، زینب بنت ابی سلمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

عدت گزارنے والی عورت کو کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے

باب : طلاق کا بیان

عدت گزارنے والی عورت کو کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 532

راوی : یعقوب بن ابراهیم، یحیی بن ابی بکیر، ابراهیم بن طحان، هشام بن حسنا، عبدالله بن جراح، عبدالله بن بکر،

ہشام، حضرت زینب بنت کعب بن عجرہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ الْقُهُسْتَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ بَكْرٍ السَّهْمِيَّ عَنْ هِشَامٍ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ الْجَرَّاحِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحِدُّ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا أَدْنَى طُهْرَتِهَا إِذَا طَهُرَتْ مِنْ مَحِيضِهَا بِنُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ قَالَ يَعْقُوبُ مَكَانَ عَصْبٍ إِلَّا مَغْسُولًا وَزَادَ يَعْقُوبُ وَلَا تَخْتَضِبُ

یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن ابی بکیر، ابراہیم بن طحان، ہشام بن حسنا، عبداللہ بن جراح، عبداللہ بن بکر، ہشام، حضرت زینب بنت کعب بن عجرہ، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی کے مرنے پر تین دن سے زائد سوگ نہ منائے سوائے اپنے شوہر کی موت کے اپنے شوہر کی موت پر وہ چار مہینے اور دس دن سوگ منائے اور عدت کے دوران رنگین کپڑا نہ پہنے مگر دھاری دار کپڑا اور نہ سرمہ لگائے اور نہ خوشبو لگائے لیکن جب حیض سے فارغ ہو تو تھوڑا سا قسط اور اظفار لگا سکتی ہے (یہ دونوں خوشبوؤں کے نام ہیں) دوسری روایت میں یوں ہے کہ وہ رنگین کپڑا نہ پہنے مگر دھویا ہوا نیز مہندی بھی نہ لگائے۔

راوی : یعقوب بن ابراہیم، یحیی بن ابی بکیر، ابراہیم بن طحان، ہشام بن حسنا، عبداللہ بن جراح، عبداللہ بن بکر، ہشام، حضرت زینب بنت کعب بن عجرہ، حضرت ام عطیہ

باب : طلاق کا بیان

عدت گزارنے والی عورت کو کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 533

راوی: ھارون بن عبداللہ، مالک بن عبدالواحد، یزید بن ھارون ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي تَمَامِ حَدِيثِهِمَا قَالَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ يَزِيدُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ فِيهِ وَلَا تَخْتَضِبُ وَزَادَ فِيهِ هَارُونُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ

ہارون بن عبداللہ، مالک بن عبدالواحد، یزید بن ہارون ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ سے ایک دوسری سند کے ساتھ روایت ہے کہ

اس کے ایک راوی یزید نے کہا کہ میرا خیال ہے اس میں لاتختضب بھی ہے اور ہارون نے یہ الفاظ زیادہ ذکر کیے ہیں۔ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ

راوی : ہارون بن عبداللہ، مالک بن عبدالواحد، یزید بن ہارون ہشام، حفصہ، حضرت ام عطیہ

باب : طلاق کا بیان

عدت گزارنے والی عورت کو کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 534

راوی: زهیر بن حرب، یحیی بن بکیر، ابراهیم، طهمان بریل، حسن بن مسلم، صفیه، بنت، شیبه، زوجه رسول حضرت ام سلمه

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنْ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ

زہیر بن حرب، یحیی بن بکیر، ابراہیم، طہمان بریل، حسن بن مسلم، صفیہ، بنت، شیبہ، زوجہ رسول حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا شوہر مر جائے وہ عورت نہ کسی قسم کا رنگا ہوا کپڑا پہنے اور نہ گیر وکا نہ زیور پہنے نہ مہندی لگائے اور نہ سرمہ۔

راوی : زہیر بن حرب، یحیی بن بکیر، ابراہیم، طہمان بریل، حسن بن مسلم، صفیہ، بنت، شیبہ، زوجہ رسول حضرت ام سلمہ

باب : طلاق کا بیان

عدت گزارنے والی عورت کو کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 535

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، مخرمه، مغیره بن ضحاك، ام حکیم بنت اسید کی والده

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ الضَّحَّاكِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ أَسِيدٍ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ وَكَانَتْ تَشْتَكِي عَيْنَيْهَا فَتَكْتَحِلُ بِالْجِلَاءِ قَالَ أَحْمَدُ الصَّوَابُ بِكُحْلِ

الْجِلَائَ فَأَرْسَلَتْ مَوْلَاةً لَهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلَتْهَا عَنْ كُحْلِ الْجِلَائِ فَقَالَتْ لَا تَكْتَحِلِي بِهِ إِلَّا مِنْ أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ يَشْتَدُّ عَلَيْكِ فَتَكْتَحِلِينَ بِاللَّيْلِ وَتَمْسَحِينَهُ بِالنَّهَارِ ثُمَّ قَالَتْ عِنْدَ ذَلِكَ أُمُّ سَلَمَةَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَى عَيْنِي صَبْرًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبْرٌ يَا رَسُولَ اللهِ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ قَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزَعِينَهُ بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّائِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قَالَتْ قُلْتُ بِأَيِّ شَيْئٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ

احمد بن صالح، ابن وہب، مخرمہ، مغیرہ بن ضحاک، ام حکیم بنت اسید کی والدہ سے روایت ہے کہ ان کے شوہر کا انتقال ہو گیا اور ان کی آنکھیں دکھتی تھیں تو وہ جلا (ایک قسم کا سرمہ) لگاتی تھیں انہوں نے اپنے خادمہ کو حضرت ام سلمہ کے پاس بھیجا کہ وہ سرمہ لگایا کریں یا نہیں؟ حضرت ام سلمہ نے فرمایا نہیں ہاں اگر ضرورت شدید ہو تو رات کو لگائیں اور دن میں پونچھ ڈالیں پھر حضرت ام سلمہ نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ جب ان کے پہلے شوہر ابو سلمہ انتقال کر گئے تو وہ اپنی آنکھوں میں ایلوا لگایا کرتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ ایلوا ہے اس میں خوشبو نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تو چہرہ کو جوان کر دیتا ہے (یعنی خوشنما بنا دیتا ہے) لہذا اس کو نہ لگا مگر یہ کہ رات کو لگا اور دن کو نکال ڈال اسی طرح خوشبو یا مہندی لگا کر کنگھی نہ کر کیونکہ یہ خضاب ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر میں اپنا سر کس چیز سے دھوؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیری کے پتے سے لتھیڑ کر اپنا سر دھو۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، مخرمہ، مغیرہ بن ضحاک، ام حکیم بنت اسید کی والدہ

حاملہ عورت کی عدت کا بیان

باب: طلاق کا بیان

حاملہ عورت کی عدت کا بیان

جلد: جلد دوم   **حدیث** 536

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، عتبہ، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ يَأْمُرُهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيَّةِ

فَيَسْأَلَهَا عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ سُبَيْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَهُوَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ أَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تَرْتَجِينَ النِّكَاحَ إِنَّكِ وَاللهِ مَا أَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِي ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَفْتَانِي بِأَنِّي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمَرَنِي بِالتَّزْوِيجِ إِنْ بَدَا لِي قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَتَزَوَّجَ حِينَ وَضَعَتْ وَإِنْ كَانَتْ فِي دَمِهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَقْرَبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهُرَ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، عتبہ، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے عمر بن ارقم زہری کو لکھا کہ وہ سبیعہ بنت حارث اسلمی کے پاس جائیں اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کریں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے سوال کے جواب میں ارشاد فرمائی تھی۔ پس عمر بن عبد اللہ نے عبد اللہ بن عتبہ کو جواب میں لکھا کہ سبیعہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میں سعد بن خولہ کے نکاح میں تھی جن کا تعلق بنی عامر بن لوئی سے تھا وہ جنگ بدر میں شریک رہے اور حجۃ الوداع کے موقعہ پر ان کا انتقال ہوا۔ اور اس وقت میں حاملہ تھی۔ ان کے انتقال کے کچھ ہی دیر بعد میرے یہاں بچے کی پیدائش ہوئی۔ جب میں نفاس سے فارغ ہوئی تو میں نے اس غرض سے زیب و زینت اختیار کی کہ میرے لیے کوئی پیغام نکاح آئے۔ پس بنی عبد الدار کا ایک شخص جس کا نام ابو السنابل بن بعلک تھا میرے پاس آیا اور بولا کیا بات ہے کہ میں تم کو زیب وزینت کے ساتھ دیکھ رہا ہوں کیا تم نکاح کی متمنی ہو؟ بخدا تم نکاح نہیں کر سکتیں جب تک کہ چار ماہ دس دن عدت کے نہ گزر جائیں سبیعہ کہتی ہیں کہ جب میں نے ابو السنابل کی یہ بات سنی تو شام کے وقت میں نے اپنے کپڑے پہنے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ابو السنابل کی بات کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھ کو وضع حمل ہو گیا ہے تو اب تو حلال ہو گئی ہے اگر تو چاہے تو نکاح کر سکتی ہے ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے اسمیں کوئی قباحت معلوم نہیں ہوتی کہ کوئی عورت بچہ کی پیدائش کے فورا بعد نکاح کرے اگرچہ اسکو دم نفاس جاری ہی کیوں نہ ہو مگر یہ ضروری ہے کہ شوہر اس سے جماع نہ کرے جب تک کہ وہ نفاس سے فارغ نہ ہو جائے پہلے یہ عمومی حکم نازل ہوا کہ عورتیں شوہر کی وفات کے بعد چار ماہ دس دن تک اپنے آپ کو روکے رکھیں یعنی اپنی مدت عدت کی گزاریں بعد میں اسمیں حاملہ عورتوں کا استثناء کیا گیا کہ انکی عدت وضع حمل ہے

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، عتبہ، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ

باب : طلاق کا بیان

حاملہ عورت کی عدت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 537

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابن علاء، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ شَائَ لَاعَنْتُهُ لَأُنْزِلَتْ سُورَةُ النِّسَائِ الْقُصْرَی بَعْدَ الْأَرْبَعَةِ الْأَشْهُرِ وَعَشْرًا

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابن علاء، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کہتے تھے کہ جو چاہے مجھ سے مباہلہ کر لے کہ چھوٹی سورہ نساء (یعنی سورہ طلاق) الْأَرْبَعَةِ الْأَشْهُرِ وَعَشْرًا کے بعد نازل ہوئی ہے

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن علاء، ابن علاء، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ

ام ولد کی عدت کا بیان

باب : طلاق کا بیان

ام ولد کی عدت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 538

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن مثنی، عبدالاعلی، سعید مطر، بن حیوہ قبیصہ بن ذویب، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُمْ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ رَجَائِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَا تُلَبِّسُوا عَلَيْنَا سُنَّةً قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّی سُنَّةَ نَبِيِّنَا صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةُ الْمُتَوَفَّی عَنْهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ يَعْنِي أُمَّ الْوَلَدِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن مثنی، عبد الاعلی، سعید مطر، بن حیوہ قبیصہ بن ذویب، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم سے انکی سنت نہ چھپاؤ اور ابن المثنی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا شوہر مر جائے اسکی عدت چار ماہ دس دن ہے یعنی ام والد کی

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن جعفر، ابن مثنی، عبد الاعلی، سعید مطر، بن حیوہ قبیصہ بن ذویب، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ

جس عورت تین طلاقیں ہو جائیں وہ سابقہ عورت سے نکاح نہیں کر سکتی تاوقتیکہ دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے

باب : طلاق کا بیان

جس عورت تین طلاقیں ہو جائیں وہ سابقہ عورت سے نکاح نہیں کر سکتی تاوقتیکہ دوسرے شخص سے نکاح نہ کرے

جلد : جلد دوم حدیث 539

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ يَعْنِي ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا أَتَحِلُّ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَذُوقَ عُسَيْلَةَ الْآخَرِ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیدی اور اس عورت نے دوسرے مرد سے نکاح کر لیا وہ اسکے پاس گیا مگر اس نے جماع سے قبل ہی طلاق دیدی تو کیا وہ اب پہلے شوہر کے لیے حلال ہو جائے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ عورت پہلے شوہر کے لیے اسوقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ دوسرے شوہر سے اور وہ شوہر اس سے لذت جماع حاصل نہ کر لے

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

زنا سخت ترین گناہ ہے

باب : طلاق کا بیان

زنا سخت ترین گناہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 540

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قَالَ فَقُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى تَصْدِيقَ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ الْآيَةَ

محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا حالانکہ وہی تیرا خالق ہے میں نے پھر پوچھا اس کے بعد سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس خیال سے اپنے بچے کو قتل کر دینا کہ تیرے رزق میں وہ تیرا شریک ہو جائے گا میں نے پھر پوچھا کہ اس کے بعد سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا (یعنی ایک تو زنا بذات خود گناہ ہے اس پر پڑوسی کے حق پر ڈاکہ ڈالنا دوسرا گناہ ہے) فرمایا اسکی تائید میں یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے حق کے بغیر کسی جان کو قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے الخ

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، عمرو بن شرحبیل، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

زنا سخت ترین گناہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 541

راوی: احمد بن ابراہیم، حجاج، ابن جریح، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَائَتْ مِسْكِينَةٌ لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَتْ إِنَّ سَيِّدِي يُكْرِهُنِي عَلَى الْبِغَائِ فَنَزَلَ فِي ذَلِكَ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَائِ

احمد بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری کی لونڈی جسکا نام مسیکہ تھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی میرا آقا مجھے پیشہ کرانے پر مجبور کرتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ الآیۃ تم اپنی باندیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو جو پاک دامن رہنا چاہتی ہیں (

راوی : احمد بن ابراہیم، حجاج، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : طلاق کا بیان

زنا سخت ترین گناہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 542

راوی: معتمر کے والد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ وَمَنْ يُكْرِهُّنَّ فَإِنَّ اللهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ غَفُورٌ لَهُنَّ الْمُكْرَهَاتِ

عبید اللہ بن معاذ، معتمر کے والد سے روایت ہے کہ جو یہ ارشاد خداوندی ہے ومن یکرھھن فان اللہ الخ یعنی جو شخص انکو بدکاری پر مجبور کرے گا تو اللہ تعالی انکی زبردستی کے بعد بخشنے والا اور مہربان ہے اسکا مفہوم بیان کرتے ہوئے سعید بن ابی الحسن نے کہا کہ وہ ان مجبور اور بے بس لونڈیوں کو بخشنے والا ہے

راوی : معتمر کے والد

باب : روزوں کا بیان

روزہ کی فرضیت

باب : روزوں کا بیان

روزہ کی فرضیت

جلد : جلد دوم حدیث 543

راوی: احمد بن محمد بن شبویہ، علی بن حسین بن واقد، یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَبُّويَهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمْ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ فَكَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّوْا الْعَتَمَةَ حَرُمَ عَلَيْهِمْ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَالنِّسَاءُ وَصَامُوا إِلَى الْقَابِلَةِ فَاخْتَانَ رَجُلٌ نَفْسَهُ فَجَامَعَ امْرَأَتَهُ وَقَدْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَلَمْ يُفْطِرْ فَأَرَادَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَجْعَلَ ذَلِكَ يُسْرًا لِمَنْ بَقِيَ وَرُخْصَةً وَمَنْفَعَةً فَقَالَ سُبْحَانَهُ عَلِمَ اللهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ الْآيَةَ وَكَانَ هَذَا مِمَّا نَفَعَ اللهُ بِهِ النَّاسَ وَرَخَّصَ لَهُمْ وَيَسَّرَ

احمد بن محمد بن شبویہ، علی بن حسین بن واقد، یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے (ترجمہ) اے ایمان والو تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح کہ تم سے پہلے والے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا عہد رسالت میں یہ معمول تھا کہ جب لوگ عشاء کی نماز پڑھ چکتے تو ان پر کھانا پینا اور عورتوں سے جماع کرنا حرام ہو جاتا اور یہ روزہ اگلی رات تک چلتا پس ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے نفس کے ساتھ خیانت کی اور اپنی بیوی سے جماع کر لیا حالانکہ وہ عشاء کی نماز پڑھ چکا تھا مگر روزہ افطار نہیں کیا تھا اللہ تعالی نے چاہا کہ لوگوں کے لیے آسانی ہو۔ رخصت اور منفعت ہو تو ارشاد ہوا عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَکُمْ یعنی اللہ نے تمھارے دلوں کی چوری پکڑ لی پس اس نے تمھارا قصور معاف کر دیا اور تم سے در گزر کیا۔ اور یہ حکم اس لیے نازل فرمایا کہ اللہ ان کو نفع پہنچائے اور ان کے لیے رخصت اور آسانی ہو۔

راوی: احمد بن محمد بن شبویہ، علی بن حسین بن واقد، یزید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: روزوں کا بیان

روزہ کی فرضیت

جلد : جلد دوم   حدیث 544

راوی: نصر بن علی ابن نصر، ابواحمد، اسرائیل، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ إِذَا صَامَ فَنَامَ لَمْ يَأْكُلْ إِلَى مِثْلِهَا وَإِنَّ صِرْمَةَ بْنَ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيَّ أَتَى امْرَأَتَهُ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ عِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ لَا لَعَلِّي أَذْهَبُ فَأَطْلُبُ لَكَ شَيْئًا فَذَهَبَتْ وَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ فَجَائَتْ فَقَالَتْ خَيْبَةً لَكَ فَلَمْ يَنْتَصِفْ النَّهَارُ حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهِ وَكَانَ يَعْمَلُ يَوْمَهُ فِي أَرْضِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ قَرَأَ إِلَى

قَوْلِهِ مِنْ الْفَجْرِ

نصر بن علی ابن نصر، ابواحمد، اسرائیل، ابی اسحاق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص روزہ رکھتاہے اور افطار کیے بغیر (غروب آفتاب کے بعد) سو جاتا تو اگلی رات تک وہ کھا پی نہیں سکتا تھا ایک مرتبہ صرمہ بن قیس انصاری اپنی بیوی کے پاس آئے اس حال میں کہ وہ روزہ سے تھے پوچھا پاس کھانے کی کوئی چیز ہے ؟ (جس سے روزہ افطار کر سکوں) وہ بولی نہیں مگر میں جاتی ہو اور کچھ تلاش کر کے لاتی ہوں۔ وہ چلی گئی اور اس دوران ان کی آنکھ لگ گئی جب وہ واپس آئی (اور سوتے ہوئے پایا تو) بولی۔ افسوس اب کھانے پینے سے محروم ہو گئے۔ پھر دوسرے دن دوپہر تک بھوک کی شدت سے ان پر غشی چھا گئی اور وہ دن بھر اپنے کھیت پر کام کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ) حلال ہوا تمھارے لیے عورتوں سے جماع کرنا روزہ کی راتوں میں راوی نے یہ آیت کو من الفجر تک پڑھا

راوی : نصر بن علی ابن نصر، ابواحمد، اسرائیل، ابی اسحق، حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالی

آیت قرآنی وعلی الذین یطیقونہ فدیتہ کی منسوخی کا بیان

باب : روزوں کا بیان

آیت قرآنی وعلی الذین یطیقونہ فدیتہ کی منسوخی کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 545

راوی: قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، عمر بن حارث، بکیر، یزید، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَکْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُکَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَی سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَکْوَعِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَعَلَی الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْکِينٍ کَانَ مَنْ أَرَادَ مِنَّا أَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ فَعَلَ حَتَّی نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا

قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، عمر بن حارث، بکیر، یزید، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وَعَلَی الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْکِينٍ نازل ہوئی جو اس کے بعد ہے اس نے اس آیت کو منسوخ کر دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر، ابن مضر، عمر بن حارث، بکیر، یزید، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : روزوں کا بیان

آیت قرآنی وعلی الذین یطیقونہ فدیتہ کی منسوخی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 546

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَكَانَ مَنْ شَائَ مِنْهُمْ أَنْ يَفْتَدِيَ بِطَعَامِ مِسْكِينٍ افْتَدَى وَتَمَّ لَهُ صَوْمُهُ فَقَالَ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ و قَالَ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، ابن عباس سے روایت کہ جب یہ آیت نازل ہوئی وَعَلَی الَّذِینَ یُطِیقُونَہُ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِینٍ یعنی جو لوگ باوجود طاقت و قوت کے روزہ نہ رکھنا چاہیں تو ان پر بطور فدیہ دینا چاہتا وہ فدیہ دیتا ہے اور اس کے روزہ کی تکمیل سمجھی جاتی۔ اس کے بعد اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا(ترجمہ) جو شخص اپنے طور پر مزید بھلائی کرنا چاہے تو اس کے حق میں بہتر ہے مگر روزہ رکھنا ہی تمھارے لیے بہتر ہے۔ اس کے بعد یہ حکم نازل ہوا کہ (ترجمہ) تم میں سے جو شخص ماہ رمضان کو پائے وہ اس کے روزے رکھے البتہ جو شخص بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو اپنے روزوں کی گنتی دوسرے دنوں میں پوری کر لے۔

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، ابن عباس

اس کا بیان کہ حکم قرآنی جو لوگ باوجود قوت کے روزہ نہ رکھیں وہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں اب بھی بوڑھے مرد اور عورت اور حاملہ عورتوں کے لیے باقی ہے

باب : روزوں کا بیان

اس کا بیان کہ حکم قرآنی جو لوگ باوجود قوت کے روزہ نہ رکھیں وہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں اب بھی بوڑھے مرد اور عورت اور حاملہ عورتوں کے لیے باقی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 547

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أُثْبِتَتْ لِلْحُبْلَى وَالْمُرْضِعِ

موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لیے یہ حکم اب بھی باقی ہے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : روزوں کا بیان

اس کا بیان کہ حکم قرآنی جو لوگ باوجود قوت کے روزہ نہ رکھیں وہ ایک مسکین کو کھانا کھلادیں اب بھی بوڑھے مرد اور عورت اور حاملہ عورتوں کے لیے باقی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 548

راوی: ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ قَالَ كَانَتْ رُخْصَةً لِلشَّيْخِ الْكَبِيرِ وَالْمَرْأَةِ الْكَبِيرَةِ وَهُمَا يُطِيقَانِ الصِّيَامَ أَنْ يُفْطِرَا وَيُطْعِمَا مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا وَالْحُبْلَى وَالْمُرْضِعُ إِذَا خَافَتَا قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي عَلَى أَوْلَادِهِمَا أَفْطَرَتَا وَأَطْعَمَتَا

ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ الخ یہ رخصت تھی جو بوڑھے مرد اور عورت کے لیے جبکہ وہ باوجود قدرت کے روزہ نہ رکھنا چاہیں تو روزہ نہ رکھیں اور ہر روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلادیں اسی طرح یہ رخصت حاملہ اور مرضعہ کے لیے تھی جبکہ وہ خوف محسوس کریں ابوداؤد نے کہا یعنی اپنے بچوں کے نقصان کا کہ وہ روزہ نہ رکھیں اور اس کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلادیں۔

راوی: ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، عزرہ، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 549

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود، بن قیس، سعید بن عمرو، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ ابْنِ

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَخَنَسَ سُلَيْمَانُ أُصْبُعَهُ فِي الثَّالِثَةِ يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ

سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود، بن قیس، سعید بن عمرو، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاہم ان پڑھ لوگ ہیں ہم حساب کتاب نہیں جانتے مہینہ یوں ہوتا ہے یوں ہوتا ہے اور یوں ہوتا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ کی انگلیوں سے بتایا) سلیمان نے کہا تیسری مرتبہ میں ایک انگلی کو بند کر لیا یعنی یہ بتایا کہ مہینہ کبھی انیتس دن کا ہوتا ہے اور کبھی تیس دن کا۔

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، اسود، بن قیس، سعید بن عمرو، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 550

راوی: سلیمان بن داؤد، حماد ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ ثَلَاثِينَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا كَانَ شَعْبَانُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ نَظَرَ لَهُ فَإِنْ رُئِيَ فَذَاكَ وَإِنْ لَمْ يُرَ وَلَمْ يَحُلْ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ وَلَا قَتَرَةٌ أَصْبَحَ مُفْطِرًا فَإِنْ حَالَ دُونَ مَنْظَرِهِ سَحَابٌ أَوْ قَتَرَةٌ أَصْبَحَ صَائِمًا قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفْطِرُ مَعَ النَّاسِ وَلَا يَأْخُذُ بِهَذَا الْحِسَابِ

سلیمان بن داؤد، حماد ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کبھی مہینہ انیتس دن کا ہوتا ہے پس جب تک چاند نہ دیکھو روزہ نہ رکھو اور اس طرح روزہ موقوف نہ کرو جب تک کہ چاند نہ دیکھ لو اور اگر اس دن مطلع ابر آلود ہو تو تیس کی گنتی پوری کرو راوی کا بیان ہے کہ ابن عمر شعبان کی انیتس تاریخ کو چاند دیکھتے اگر دکھائی دے جاتا تو ٹھیک اور اگر اس دن مطلع آبر آلود نہ ہوتا اور لوگوں کو چاند نظر نہ آتا تو اگلے دن روزہ نہ رکھتے لیکن اگر مطلع ابر آلود ہوتا یا گرد غبار ہوتا تو اگلے دن روزہ رکھتے (یعنی یوم الشک میں) راوی کہتے ہیں کہ ابن عمر روزہ سب لوگوں کے ساتھ موقوف کرتے اس میں اپنے حساب کا خیال نہ کرتے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، حماد ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 551

راوی: حمید بن مسعدہ، عبدالوہاب، ایوب، حضرت عمر بن عبدالعزیز

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى أَهْلِ الْبَصْرَةِ بَلَغَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ وَإِنَّ أَحْسَنَ مَا يُقْدَرُ لَهُ أَنَّا إِذَا رَأَيْنَا هِلَالَ شَعْبَانَ لِكَذَا وَكَذَا فَالصَّوْمُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِكَذَا وَكَذَا إِلَّا أَنْ تَرَوْا الْهِلَالَ قَبْلَ ذَلِكَ

حمید بن مسعدہ، عبدالوہاب، ایوب، حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اہل بصرہ کو لکھا کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے جیسا کہ ابن عمر کی حدیث میں ہے اور اس حدیث میں یہ اضافہ ہے کہ اچھا اندازہ یہ ہے کہ جب ہم شعبان کا چاند فلاں فلاں دن دیکھیں تو رمضان کا چاند خدا نے چاہا تو فلاں دن ہو گا لیکن اگر چاند اس سے پہلے نظر آ جائے تو رمضان اسی حساب سے ہو گا جس دن چاند دیکھا ہے (کیونکہ شریعت میں اعتبار روایت کا ہے نہ کہ اندازہ کا(

راوی : حمید بن مسعدہ، عبدالوہاب، ایوب، حضرت عمر بن عبدالعزیز

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 552

راوی: احمد بن منیع ابن ابی زائدہ، عیسیٰ بن دینار، عمرو بن حارث، ابن ابی ضرار، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عِيسَى بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَا صُمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا مَعَهُ ثَلَاثِينَ

احمد بن منیع ابن ابی زائدہ، عیسیٰ بن دینار، عمرو بن حارث، ابن ابی ضرار، حضرت عبداللہ بن مسعود نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کئی رمضان گزارے ان میں انیتس تاریخ کے رمضان زیادہ اور تیس تاریخ والے کم تھے۔

راوی: احمد بن منیع ابن ابی زائدہ، عیسیٰ بن دینار، عمرو بن حارث، ابن ابی ضرار، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : روزوں کا بیان

مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 553

راوی: مسدد، یزید، بن زریع، خالد، عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّائُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

مسدد، یزید، بن زریع، خالد، عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دونوں عید کے مہینے کم نہیں ہوتے یعنی رمضان کے اور ذوالحجہ کے

راوی: مسدد، یزید، بن زریع، خالد، عبدالرحمن، حضرت ابوبکرہ

چاند دیکھنے میں اگر لوگوں سے غلطی ہو جائے

باب : روزوں کا بیان

چاند دیکھنے میں اگر لوگوں سے غلطی ہو جائے

جلد : جلد دوم حدیث 554

راوی: محمد بن عبید حماد، ایوب، محمد بن منکدر، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ قَالَ وَفِطْرُكُمْ يَوْمَ تُفْطِرُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تُضَحُّونَ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ مَنْحَرٌ وَكُلُّ جَمْعٍ مَوْقِفٌ

محمد بن عبید حماد، ایوب، محمد بن منکدر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عید الفطر اس دن ہے جس دن تم افطار کرو اور عید الاضحی اس دن ہے جس دن تم قربانی کرو اور سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منی

قربان گاہ ہے اور مکے کے تمام راستے قربانی کی جگہ ہیں اور سارا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے۔

راوی : محمد بن عبید حماد، ایوب، محمد بن منکدر، حضرت ابوہریرہ

جب رمضان کے چاند پر ابر ہو

باب : روزوں کا بیان

جب رمضان کے چاند پر ابر ہو

جلد : جلد دوم **حدیث** 555

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن مهدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ ثُمَّ يَصُومُ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعبان کی تاریخوں کو جس قدر اہتمام سے یاد رکھتے تھے اتنا کسی اور مہینہ کی تاریخوں کو یاد نہیں رکھتے تھے پھر جب رمضان کا چاند ہو تا تو روزے رکھتے اور اگر اس دن مطلع صاف نہ ہوتا (اور چاند نظر نہ آتا تو) شعبان کے تیس دن پورے کرتے اور پھر روزے رکھتے (یوم الشک میں روزہ نہ رکھتے (

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

جب رمضان کے چاند پر ابر ہو

جلد : جلد دوم **حدیث** 556

راوی: محمد بن صباح، بزار، جریر بن عبدالرحمن، منصور، ربعی، حراش، حضرت حذیفہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ

حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَدِّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ سُفْيَانُ وَغَيْرُهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُسَمِّ حُذَيْفَةَ

محمد بن صباح، بزار، جریر بن عبدالرحمن، منصور، ربعی، حراش، حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رمضان کو مقدم مت کرو جب تک کہ چاند دیکھ نہ لو یا تیس کی گنتی پوری نہ کر لو اس کے بعد روزے رکھتے رہو جب تک کہ (عید کا) چاند نہ دیکھ لو یا تیس روزے پورے کرو۔

راوی: محمد بن صباح، بزار، جریر بن عبدالرحمن، منصور، ربعی، حراش، حضرت حذیفہ

اگر انیتس رمضان کو شوال کا چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرو

باب: روزوں کا بیان

اگر انیتس رمضان کو شوال کا چاند نظر نہ آئے تو تیس روزے پورے کرو

جلد : جلد دوم   حدیث 557

راوی: حسن بن علی، حسین بن زائدہ، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَدِّمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَيْئٌ يَصُومُهُ أَحَدُكُمْ وَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ حَالَ دُونَهُ غَمَامَةٌ فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ ثُمَّ أَفْطِرُوا وَالشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ وَشُعْبَةُ وَالْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَقُولُوا ثُمَّ أَفْطِرُوا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ حَاتِمُ بْنُ مُسْلِمٍ ابْنُ أَبِي صَغِيرَةَ وَأَبُو صَغِيرَةَ زَوْجُ أُمِّهِ

حسن بن علی، حسین بن زائدہ، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک یا دو دن پہلے سے روزہ رکھ کر رمضان کا استقبال مت کرو الا یہ کہ ان دنوں میں کوئی عادۃ روزہ رکھتا ہو اور روزہ مت رکھو جب تک کہ چاند نہ دیکھ لو اور پھر روزہ رکھتے رہو یہاں تک کہ شوال کا چاند دیکھ لو اگر اس دن مطلع پر ابر ہو (اور چاند نظر نہ آئے) تو تیس کی گنتی پوری کرو اور اس کے بعد روزہ موقوف کر دو اور مہینہ کبھی انیتس دن کا بھی ہوتا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو

حاتم بن ابی صغیرہ شعبہ اور حسن بن صالح نے سماک سے اسی معنی و مفہوم کے ساتھ روایت کیا ہے لیکن انہوں نے أَفْطِرُوا کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

راوی: حسن بن علی، حسین بن زائدہ، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

رمضان کو مقدم کرنے کا بیان

باب: روزوں کا بیان

رمضان کو مقدم کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم — حدیث 558

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، مطرف، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ وَسَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَائِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرْتَ فَصُمْ يَوْمًا وَقَالَ أَحَدُهُمَا يَوْمَيْنِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، مطرف، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا کیا تو نے شعبان کے آخر کے روزے رکھے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کے روزے پورے ہو جائیں تو ایک روزہ رکھ ایک راوی کی روایت میں یوں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو روزے رکھ۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، مطرف، حضرت عمران بن حصین

باب: روزوں کا بیان

رمضان کو مقدم کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم — حدیث 559

راوی: ابراهیم بن علاء، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، حضرت ابوالازهر المغیرہ بن فروہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَائِ الزُّبَيْدِيُّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَائِ عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ

الْمُغِيرَةِ بْنِ فَرْوَةَ قَالَ قَامَ مُعَاوِيَةُ فِي النَّاسِ بِدَيْرِ مِسْحَلٍ الَّذِي عَلَى بَابِ حِمْصَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا قَدْ رَأَيْنَا الْهِلَالَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَأَنَا مُتَقَدِّمٌ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَفْعَلَهُ فَلْيَفْعَلْهُ قَالَ فَقَامَ إِلَيْهِ مَالِكُ بْنُ هُبَيْرَةَ السَّبَئِيُّ فَقَالَ يَا مُعَاوِيَةُ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ شَيْءٌ مِنْ رَأْيِكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صُومُوا الشَّهْرَ وَسِرَّهُ

ابراہیم بن علاء، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، حضرت ابوالازہر المغیرہ بن فروہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ لوگوں میں کھڑے ہوئے دیر مستحل پر جو کہ حمص پر ہے اور فرمایا اے لوگو ہم نے فلاں دن چاند دیکھا اور ہم تو پہلے سے روزے رکھیں گے جو چاہے وہ بھی رکھے مالک بن ہبیرہ سبائی کھڑے ہوئے اور بولے تم نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے یا صرف تمھاری اپنی رائے ہے؟ فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے شعبان کے آخر اور رمضان کے شروع میں روزے رکھو۔

راوی : ابراہیم بن علاء، ولید بن مسلم، عبداللہ بن علاء، حضرت ابوالازہر المغیرہ بن فروہ

باب : روزوں کا بیان

رمضان کو مقدم کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 560

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، ولید نے کہا میں نے ابوعمرو اوزاعی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ قَالَ الْوَلِيدُ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ يَقُولُ سِرُّهُ أَوَّلُهُ

سلیمان بن عبدالرحمن، ولید نے کہا میں نے ابوعمرو اوزاعی سے سنا کہ سرہ سے مراد اس کا اول ہے۔

راوی : سلیمان بن عبدالرحمن، ولید نے کہا میں نے ابوعمرو اوزاعی

باب : روزوں کا بیان

رمضان کو مقدم کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 561

راوی: احمد بن عبدالوحد، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ كَانَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ سِرُّهُ أَوَّلُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ بَعْضُهُمْ سِرُّهُ وَسَطُهُ وَقَالُوا آخِرُهُ

احمد بن عبدالوحد، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ سرہ سے مراد اولہ ہے۔

راوی: احمد بن عبدالوحد، ابومسہر، سعید بن عبدالعزیز

اگر ایک شہر میں دوسرے شہر سے ایک رات پہلے چاند نظر آجائے

باب: روزوں کا بیان

اگر ایک شہر میں دوسرے شہر سے ایک رات پہلے چاند نظر آجائے

جلد : جلد دوم حدیث 562

راوی: موسی بن اسمعیل، ابن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، حضرت کریب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ ابْنَةَ الْحَارِثِ بَعَثَتْهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا فَاسْتَهَلَّ رَمَضَانُ وَأَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْنَا الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتَى رَأَيْتُمْ الْهِلَالَ قُلْتُ رَأَيْتُهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ قُلْتُ نَعَمْ وَرَآهُ النَّاسُ وَصَامُوا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ قَالَ لَكِنَّا رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُومُهُ حَتَّى نُكْمِلَ الثَّلَاثِينَ أَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ أَفَلَا تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَصِيَامِهِ قَالَ لَا هَكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موسی بن اسماعیل، ابن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، حضرت کریب سے روایت ہے کہ ام الفضل بنت الحارث نے ان کو ملک شام میں حضرت معاویہ کے پاس بھیجا وہ کہتے ہیں کہ میں ملک شام گیا اور جو مقصد تھا وہ پورا کیا ابھی میں شام میں ہی تھا کہ رمضان کا چاند ہو گیا ہم نے جمعہ کی رات میں چاند دیکھا پھر میں رمضان کے آخر میں مدینہ آیا تو ابن عباس نے سفر کا حال چال پوچھا چاند کا ذکر ہوا تو مجھ سے پوچھا کہ تم نے چاند کب دیکھا تھا؟ میں نے کہا جمعہ کی رات میں ابن عباس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے خود دیکھا تھا میں نے کہا ہاں میں نے بھی اور دوسرے لوگوں نے بھی دیکھا اور اگلے دن حضرت معاویہ اور باقی تمام لوگوں نے روزہ رکھا ابن عباس نے کہا

کہ ہم نے سنیچر کی رات میں چاند دیکھا پس ہم روزے رکھتے رہیں گے یہاں تک کہ تیس دن پورے ہو جائیں یا ہم عید کا چاند دیکھ لیں میں نے کہا آپ کے لیے حضرت معاویہ کی روایت اور ان کا روزہ رکھ لینا کافی نہیں ہے؟ فرمایا نہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی حکم کیا ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روایت پر ہی عمل کا حکم فرمایا ہے(

راوی : موسی بن اسمعیل، ابن جعفر، محمد بن ابی حرملہ، حضرت کریب

یوم الشک کو روزہ رکھنا مکروہ ہے

باب : روزوں کا بیان

یوم الشک کو روزہ رکھنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 563

راوی: محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد، احمر، عمرو بن قیس، ابواسحق، حضرت صلہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صِلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأَتَى بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد، احمر، عمرو بن قیس، ابواسحاق، حضرت صلہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمار کے پاس تھے جس دن کہ شک واقع ہوا (یعنی یہ کہ یہ مہینہ شعبان کا ہے یا رمضان شروع ہو چکا ہے) عمار کے پاس بکری کا گوشت آیا پس کچھ لوگوں نے کھانے سے اجتناب کیا (کیونکہ وہ روزہ سے تھے) عمر نے کہا جس نے اس دن روزہ رکھا اس نے حضرت ابوالقاسم کی نافرمانی کی۔

راوی : محمد بن عبداللہ بن نمیر، ابوخالد، احمر، عمرو بن قیس، ابواسحق، حضرت صلہ

جو شخص روزہ رکھ کر شعبان کو رمضان سے ملادے

باب : روزوں کا بیان

جو شخص روزہ رکھ کر شعبان کو رمضان سے ملادے

جلد : جلد دوم حدیث 564

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَدِّمُوا صَوْمَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَوْمٌ يَصُومُهُ رَجُلٌ فَلْيَصُمْ ذَلِكَ الصَّوْمَ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص رمضان سے ایک یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھے ہاں وہ شخص روزہ رکھ سکتا ہے جس کو عادت ہو اور اتفاق سے وہ دن اس کی عادت کے مطابق ہو جائے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب: روزوں کا بیان

جو شخص روزہ رکھ کر شعبان کو رمضان سے ملا دے

جلد: جلد دوم — **حدیث** 565

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبه، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، حضرت ام سلمه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا إِلَّا شَعْبَانَ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ

احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی مہینہ میں پورے مہینہ کے روزے نہیں رکھتے تھے سوائے شعبان کے کہ اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان سے ملا دیتے تھے۔

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن جعفر، شعبہ، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ام سلمہ

آخر شعبان میں روزہ رکھنے کی کراہت

باب: روزوں کا بیان

آخر شعبان میں روزہ رکھنے کی کراہت

جلد: جلد دوم — **حدیث** 566

راوی: قتیبہ بن سعید، حضرت عبدالعزیز بن محمد

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَدِمَ عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ الْمَدِينَةَ فَمَالَ إِلَى مَجْلِسِ الْعَلَاءِ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْتَصَفَ شَعْبَانُ فَلَا تَصُومُوا فَقَالَ الْعَلَاءُ اللَّهُمَّ إِنَّ أَبِي حَدَّثَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ

قتیبہ بن سعید، حضرت عبدالعزیز بن محمد سے روایت ہے کہ عبادہ بن کثیر مدینہ میں آئے تو حضرت علاء کے پاس گئے اور ان کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور کہا یہ یعنی علاء اپنے والد کے واسطہ سے حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب آدھا شعبان گزر جائے تو روزہ نہ رکھو اس کے بعد حضرت علاء نے کہا اے اللہ بلاشبہ میرے والد نے مجھ سے حدیث بیان کی (حضرت ابوہریرہ سے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، حضرت عبدالعزیز بن محمد

شوال کا چاند دیکھنے کی دو آدمیوں کی شہادت

باب : روزوں کا بیان

شوال کا چاند دیکھنے کی دو آدمیوں کی شہادت

جلد : جلد دوم **حدیث** 567

راوی: محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی ی، بزار، سعید بن سلیمان، عباد، ابومالک، حضرت حسین بن الحارث الجدلی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ الْجَدَلِيُّ مِنْ جَدِيلَةَ قَيْسٍ أَنَّ أَمِيرَ مَكَّةَ خَطَبَ ثُمَّ قَالَ عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَنْسُكَ لِلرُّؤْيَةِ فَإِنْ لَمْ نَرَهُ وَشَهِدَ شَاهِدَا عَدْلٍ نَسَكْنَا بِشَهَادَتِهِمَا فَسَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ الْحَارِثِ مَنْ أَمِيرُ مَكَّةَ قَالَ لَا أَدْرِي ثُمَّ لَقِيَنِي بَعْدُ فَقَالَ هُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ثُمَّ قَالَ الْأَمِيرُ إِنَّ فِيكُمْ مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ مِنِّي وَشَهِدَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى رَجُلٍ قَالَ الْحُسَيْنُ فَقُلْتُ لِشَيْخٍ إِلَى جَنْبِي مَنْ هَذَا الَّذِي أَوْمَأَ إِلَيْهِ الْأَمِيرُ قَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَصَدَقَ كَانَ أَعْلَمَ بِاللَّهِ مِنْهُ فَقَالَ بِذَلِكَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی، بزار، سعید بن سلیمان، عباد، ابومالک، حضرت حسین بن الحارث الجدلی سے روایت ہے کہ مکہ کے امیر نے خطبہ پڑھا پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے عہد لیا کہ ہم حج کے ارکان چاند دیکھ کر ادا کریں اور اگر خود نہ دیکھ پائیں تو دو معتبر آدمی گواہی دیں اور پھر ان کی گواہی پر ارکان کی ادائیگی کریں ابومالک کہتے ہیں کہ میں نے حسین بن حارث سے پوچھا کہ امیر کون تھا؟ (یعنی اس کا نام کیا تھا) انہوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ہے پھر اس کے بعد جب دوبارہ مجھ سے ان کی ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ امیر مکہ کا نام حارث بن حاطب تھا جو کہ محمد بن حاطب کے بھائی ہیں اس کے بعد امیر نے یہ بھی کہا تھا کہ تم میں وہ شخص موجود ہے جو اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کو مجھ سے بہتر جانتا ہے اور اسی نے یہ بات گواہی دیکر کہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا تھا اور یہ کہتے ہوئے امیر نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کی طرف اشارہ کیا حسین بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے اپنے برابر والے ایک شخص سے پوچھا یہ کون ہیں؟ جس کی طرف امیر نے اشارہ کیا ہے؟ اس نے کہا یہ عبیداللہ بن عمر ہیں اور امیر نے یہ بات سچ کہی تھی کہ عبداللہ بن عمر اس سے زیادہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات سے واقف ہیں پس حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں یہی حکم فرمایا ہے (کہ مناسک حج چاند دیکھ کر ادا کریں(

راوی : محمد بن عبدالرحیم، ابویحیی ی، بزار، سعید بن سلیمان، عباد، ابومالک، حضرت حسین بن الحارث الجدلی

باب : روزوں کا بیان

شوال کا چاند دیکھنے کی دو آدمیوں کی شہادت

جلد : جلد دوم   حدیث 568

راوی: مسدد، خلف بن هشام، ابوعوانه، منصور، حضرت ربعی بن حراش

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقْرِئُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَقَدِمَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّهِ لَأَهَلَّا الْهِلَالَ أَمْسِ عَشِيَّةً فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا زَادَ خَلَفٌ فِي حَدِيثِهِ وَأَنْ يَغْدُوا إِلَى مُصَلَّاهُمْ

مسدد، خلف بن ہشام، ابوعوانہ، منصور، حضرت ربعی بن حراش سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا وہ کہتے تھے کہ ایک مرتبہ لوگوں میں رمضان کے آخری دن کے سلسلہ میں اختلاف واقع ہو گیا (یعنی کچھ لوگ

تیس رمضان کہتے تھے اور کچھ یکم شوال) پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں دو اعرابی حاضر ہوئے اور اللہ کا نام لیکر گواہی دی کہ ہم نے کل شام چاند دیکھا ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو روزہ کھول دینے کا حکم دیا خلف نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی یہ حکم فرمایا کہ کل کو سب لوگ عید گاہ میں (نماز ادا کرنے کے لیے) چلیں۔

راوی : مسدد، خلف بن ہشام، ابوعوانہ، منصور، حضرت ربعی بن حراش

اگر رمضان کے چاند پر ایک ہی گواہ مرتب ہو تب بھی روزہ رکھیں

باب : روزوں کا بیان

اگر رمضان کے چاند پر ایک ہی گواہ مرتب ہو تب بھی روزہ رکھیں

جلد : جلد دوم حدیث 569

راوی: محمد بن بکار بن ریان، ولید، حسن بن علی، حسین، زئداہ، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَوْرٍ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ الْمَعْنَى عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ قَالَ الْحَسَنُ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ أَذِّنْ فِي النَّاسِ فَلْيَصُومُوا غَدًا

محمد بن بکار بن ریان، ولید، حسن بن علی، حسین، زئداہ، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک اعرابی آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے (رمضان کا) چاند دیکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں؟ اس نے کہاہاں میں اس کی گواہی دیتا ہوں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کا رسول ہے؟ اس نے کہاہاں میں اس کی گواہی دیتا ہوں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال سے فرمایا کہ اے بلال لوگوں کو اس کی خبر کر دو اور ان کو چاہئے کہ وہ کل سے روزہ رکھیں۔

راوی : محمد بن بکار بن ریان، ولید، حسن بن علی، حسین، زئداہ، سماک، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : روزوں کا بیان

اگر رمضان کے چاند پر ایک ہی گواہ مرتب ہو تب بھی روزہ رکھیں

جلد : جلد دوم حدیث 570

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُمْ شَكُّوا فِي هِلَالِ رَمَضَانَ مَرَّةً فَأَرَادُوا أَنْ لَا يَقُومُوا وَلَا يَصُومُوا فَجَائَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ الْحَرَّةِ فَشَهِدَ أَنَّهُ رَأَى الْهِلَالَ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالَ نَعَمْ وَشَهِدَ أَنَّهُ رَأَى الْهِلَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ أَنْ يَقُومُوا وَأَنْ يَصُومُوا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرْ الْقِيَامَ أَحَدٌ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

موسی بن اسماعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام کو رمضان کے چاند کے سلسلہ میں شک ہوا (کہ ہوا یا نہیں) پس انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ آج رات میں تراویح نہیں پڑھیں گے اور کل کو روزہ نہیں رکھیں گے اتنے میں حرہ (ایک جگہ کا نام) سے ایک اعرابی آیا اور اس نے چاند دیکھنے کی گواہی دی پس اس اعرابی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اس نے کہا ہاں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں اس کے بعد اس نے گواہی دی کہ میں نے چاند دیکھا ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم فرمایا کہ لوگوں میں اس کا اعلان کر دیں کہ وہ آج رات میں تراویح بھی پڑھیں اور روزہ بھی رکھیں ابو داؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو ایک جماعت نے بسند سماک بواسطہ عکرمہ مرسلا روایت کیا ہے مگر سوائے حماد بن سلمہ کے کسی نے بھی تراویح کا ذکر نہیں کیا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سماک بن حرب، حضرت عکرمہ

باب : روزوں کا بیان

اگر رمضان کے چاند پر ایک ہی گواہ مرتب ہو تب بھی روزہ رکھیں

جلد : جلد دوم حدیث 571

راوی: محمود بن خالد، عبداللہ بن عبدالرحمن، مروان، محمد بن عبداللہ بن وهب، یحیی بن عبداللہ بن سالم، ابوبکر بن نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّمَرْقَنْدِيُّ وَأَنَا لِحَدِيثِهِ أَتْقَنُ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَرَائَى النَّاسُ الْهِلَالَ فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي رَأَيْتُهُ فَصَامَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ بِصِيَامِهِ

محمود بن خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن، مروان، محمد بن عبد اللہ بن وہب، یحیی بن عبد اللہ بن سالم، ابو بکر بن نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے رمضان کا چاند دیکھا تو ان کو دکھائی نہ دیا (لیکن مجھے دکھائی دیا تو) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : محمود بن خالد، عبد اللہ بن عبد الرحمن، مروان، محمد بن عبد اللہ بن وہب، یحیی بن عبد اللہ بن سالم، ابو بکر بن نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

سحری کھانے کی تاکید

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کی تاکید

جلد : جلد دوم **حدیث** 572

راوی: مسدد بن عبداللہ بن مبارک، موسی، بن علی ابن رباح، ابوقیس، حضرت عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ

مسدد، عبد اللہ بن مبارک، موسی، بن علی ابن رباح، ابو قیس، حضرت عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں میں صرف سحری کھانے کا فرق ہے۔

راوی : مسدد بن عبد اللہ بن مبارک، موسی، بن علی ابن رباح، ابو قیس، حضرت عمرو بن العاص

سحری کو دوپہر کا کھانا بھی کہا گیا ہے

باب : روزوں کا بیان

سحری کو دوپہر کا کھانا بھی کہا گیا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 573

راوی: عمرو بن محمد، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، یونس بن سیف، حارث، بن زیاد، ابی رهم، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي رُهْمٍ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّحُورِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَائِ الْمُبَارَكِ

عمرو بن محمد، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، یونس بن سیف، حارث، بن زیاد، ابی رہم، حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو رمضان میں سحری کے کھانے پر مدعو کیا تو فرمایا صبح کا (یا دوپہر کا) برکت کھانا کھا لے۔

راوی : عمرو بن محمد، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، یونس بن سیف، حارث، بن زیاد، ابی رہم، حضرت عرباض بن ساریہ

سحری کھانے کا وقت

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 574

راوی: مسدد، حماد بن زید، زید بن عبداللہ بن سوادہ، حضرت سوادہ بن حنظلہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الَّذِي هَكَذَا حَتَّى

يَسْتَطِيرَ

مسدد، حماد بن زید، زید بن عبد اللہ بن سوادہ، حضرت سوادہ بن حنظلہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سمرہ بن جندب کو خطبہ دیتے ہوئے سناوہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایابلال کی اذان تم کو سحری کھانے سے نہ روکے اور نہ آسمان کے کنارے کی وہ سفیدی جو لمبائی میں ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ پھیل جائے۔

راوی : مسدد، حماد بن زید، زید بن عبد اللہ بن سوادہ، حضرت سوادہ بن حنظلہ

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 575

راوی: مسدد، یحیی، احمد بن یونس، زهیر، سلیمان، ابوعثمان، عبدالله بن مسعود، حضرت عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّيْمِيِّ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ مِنْ سُحُورِهِ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ أَوْ قَالَ يُنَادِي لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا قَالَ مُسَدَّدٌ وَجَمَعَ يَحْيَى كَفَّيْهِ حَتَّى يَقُولَ هَكَذَا وَمَدَّ يَحْيَى بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ

مسدد، یحیی، احمد بن یونس، زہیر، سلیمان، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتم میں سے کسی کو بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ وہ (رات ہی میں) اذان دیتاہے تاکہ جو شخص تہجد میں مشغول تھاوہ کچھ دیر کے لیے آرام کرلے اور جو سویاہوا تھاوہ تہجد اور سحری وغیرہ کے لیے اٹھ جائے اور فجر کا وقت وہ نہیں ہے جو اس طرح ظاہر ہو اور راوی نے اس کو ہتھیلیاں ملا کر اونچا کر کے دکھایا یہاں تک کہ اس طرح ظاہر ہو (راوی نے اسکو اپنی دونوں انگشت شہادت کو پھیلا کر بتایا)۔

راوی : مسدد، یحیی، احمد بن یونس، زہیر، سلیمان، ابو عثمان، عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مسعود

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 576

راوی: محمد بن عیسی، ملازم، بن عمرو، عبداللہ بن نعمان، قیس بن طلق، حضرت طلق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النُّعْمَانِ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا يَهِيدَنَّكُمْ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَعْتَرِضَ لَكُمْ الْأَحْمَرُ

محمد بن عیسی، ملازم، بن عمرو، عبداللہ بن نعمان، قیس بن طلق، حضرت طلق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھاؤ اور پیو اور تم کو وہ روشنی کھانے پینے سے نہ روکے جو اس طرح چڑھتی چلی آتی ہے (صبح کاذب) بلکہ کھاؤ پیو جب تک کہ سرخ فجر نہ نکلے۔

راوی : محمد بن عیسی، ملازم، بن عمرو، عبداللہ بن نعمان، قیس بن طلق، حضرت طلق

باب : روزوں کا بیان

سحری کھانے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 577

راوی: مسدد، حصین، بن نمیر، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، حصین، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ الْمَعْنَى عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنْ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَخَذْتُ عِقَالًا أَبْيَضَ وَعِقَالًا أَسْوَدَ فَوَضَعْتُهُمَا تَحْتَ وِسَادَتِي فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَتَبَيَّنْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ إِنَّ وِسَادَكَ لَعَرِيضٌ طَوِيلٌ إِنَّمَا هُوَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ و قَالَ عُثْمَانُ إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ

مسدد، حصین، بن نمیر، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، حصین، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ جب قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی کہ (تم کھا پی سکتے ہو) جب تک سفید اور سیاہ دھاگہ میں امتیاز نہ ہو جائے تو میں نے اونٹ باندھنے کی ایک کالی اور سفید رسی لی اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لی (پھر آخر شب میں) میں نے دیکھا مگر میں ان دونوں میں الگ الگ تمیز نہ کر سکا میں نے اس قصہ کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا تیرا تکیہ تو بہت لمبا چوڑا ہے (اس آیت میں کالے اور سفید دھاگہ سے) دن اور رات مراد ہے عثمان کی روایت میں یوں ہے کہ اس سے رات کی سیاہی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔

راوی : مسدد، حصین، بن نمیر، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، حصین، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

جب صبح کی اذان ہو اور کھانے پینے کا برتن اس کے ہاتھ میں ہو

باب : روزوں کا بیان

جب صبح کی اذان ہو اور کھانے پینے کا برتن اس کے ہاتھ میں ہو

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 578

راوی: عبدالاعلی بن حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ أَحَدُكُمْ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ فَلَا يَضَعْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ

عبد الاعلی بن حماد، ، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی صبح کی اذان سنے اور کھانے پینے کا برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو وہ اس کو فوراہی نہ رکھ دے بلکہ اپنی ضرورت پوری کرے۔

راوی : عبد الاعلی بن حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

روزہ افطار کرنے کا وقت

باب : روزوں کا بیان

روزہ افطار کرنے کا وقت

جلد : جلد دوم　　　**حدیث** 579

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، ہشام، مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام، ہشام بن عروہ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ هِشَامٍ الْمَعْنَى قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا

وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَاهُنَا زَادَ مُسَدَّدٌ وَغَابَتْ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ

احمد بن حنبل، وکیع، ہشام، مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام، ہشام بن عروہ، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب یہاں سے (مغرب سے) رات کی سیاہی آئے اور یہاں سے دن کی سفیدی چلی جائے تو روزہ دار روزہ افطار کرلے اور مسدد کی روایت میں یوں ہے کہ جب سورج غروب ہو جائے۔

راوی : احمد بن حنبل، وکیع، ہشام، مسدد، عبداللہ بن داؤد، ہشام، ہشام بن عروہ، حضرت عمر

باب : روزوں کا بیان

روزہ افطار کرنے کا وقت

جلد : جلد دوم حدیث 580

راوی: مسدد بن عبدالوحد، سلیمان، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَمَّا غَرَبَتْ الشَّمْسُ قَالَ يَا بِلَالُ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمْسَيْتَ قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَلَيْكَ نَهَارًا قَالَ انْزِلْ فَاجْدَحْ لَنَا فَنَزَلَ فَجَدَحَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هَاهُنَا فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

مسدد، عبدالوحد، سلیمان، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ سے تھے پس جب سورج غروب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے بلال اتر کر ہمارے لیے ستو گھول بلال نے کہا یا رسول اللہ کاش آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شام ہو جانے دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا بلال اتر کر ہمارے لیے ستو گھول بلال نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ابھی دن ہے (یعنی دن ابھی باقی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ دار ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر یہی فرمایا اے بلال اتر کر ہمارے لیے ستو گھول پس بلال اترے اور ستو گھولا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ ستو پیا اور فرمایا جب تم دیکھو رات ادھر سے آگئی ہے تو روزہ دار روزہ کھول لے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی سے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔

راوی : مسدد بن عبدالوحد، سلیمان، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا بہتر ہے

باب : روزوں کا بیان

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا بہتر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 581

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، محمد، ابن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الدِّينُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى يُؤَخِّرُونَ

وہب بن بقیہ، خالد، محمد، ابن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دین غالب رہے گا جب تک کہ لوگ روزہ جلدی افطار کیا کریں گے کیونکہ یہود اور نصاری روزہ افطار کرنے میں تاخیر کرتے ہیں۔

راوی: وہب بن بقیہ، خالد، محمد، ابن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا بہتر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 582

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت ابوعطیہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَا وَمَسْرُوقٌ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت ابوعطیہ سے روایت ہے کہ مسروق اور میں حضرت عائشہ کے پاس گئے اور عرض کیا ام المومنین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے دو شخص ہیں ان میں سے ایک روزہ جلدی افطار کرتا ہے اور نماز بھی جلدی پڑھ لیتا ہے (یعنی دونوں کام اول وقت میں کرتا ہے) جبکہ دوسرا دیر میں روزہ افطار کرتا ہے اور نماز بھی دیر کر کے

پڑھتا ہے (یعنی اول وقت گزار کر) حضرت عائشہ نے پوچھا کہ وہ کون ہے جو جلدی روزہ افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑھتا ہے؟ ہم نے عرض کیا وہ عبداللہ بن مسعود ہیں حضرت عائشہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، عمارہ بن عمیر، حضرت ابوعطیہ

روزہ کس چیز سے افطار کرنا چاہئے؟

باب: روزوں کا بیان

روزہ کس چیز سے افطار کرنا چاہئے؟

جلد: جلد دوم حدیث 583

راوی: مسدد عبدالوحد بن زیاد، عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَمِّهَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ التَّمْرَ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

مسدد، عبدالوحد بن زیاد، عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص روزہ دار ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ کھجور سے افطار کرے اگر کھجور نہ مل پائے تو پھر پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

راوی: مسدد عبدالوحد بن زیاد، عاصم، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلیمان بن عامر

باب: روزوں کا بیان

روزہ کس چیز سے افطار کرنا چاہئے؟

جلد: جلد دوم حدیث 584

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ

يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَعَلَى تَمَرَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ

احمد بن حنبل، عبد الرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تر کھجور سے روزہ افطار کرتے تھے نماز مغرب سے پہلے اگر تر کھجور نہ ہوتی تو خشک کھجور سے افطار کرتے اور اگر یہ بھی نہ ملتی تو پھر چند گھونٹ پانی پی لیتے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبد الرزاق، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس بن مالک

افطار کے وقت کی دعا

باب : روزوں کا بیان

افطار کے وقت کی دعا

جلد : جلد دوم حدیث 585

راوی: عبداللہ بن محمد بن یحیی، علی بن حسین، حسین، بن واقد، حضرت مروان بن سالم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ سَالِمٍ الْمُقَفَّعَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَيَقْطَعُ مَا زَادَ عَلَى الْكَفِّ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتْ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ

عبداللہ بن محمد بن یحیی، علی بن حسین، حسین، بن واقد، حضرت مروان بن سالم سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا کہ وہ اپنی داڑھی مٹھی میں پکڑتے اور جو اس سے زائد ہوتی اس کو کاٹ ڈالتے اور فرماتے تھے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ افطار کرتے تو فرماتے ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتْ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ (ترجمہ) پیاس بجھ گئی رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا اگر اللہ نے چاہا۔

راوی : عبداللہ بن محمد بن یحیی، علی بن حسین، حسین، بن واقد، حضرت مروان بن سالم

باب : روزوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 586

راوی: مسدد، هشیم، حصین، حضرت معاذ بن زهره

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

مسدد، ہشیم، حصین، حضرت معاذ بن زہرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو فرماتیا اللَّهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِکَ أَفْطَرْتُ (ترجمہ) اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔

راوی: مسدد، ہشیم، حصین، حضرت معاذ بن زہرہ

اگر غلطی سے سورج غروب ہونے سے پہلے روزہ افطار کرلے تو کیا کرے

باب : روزوں کا بیان

اگر غلطی سے سورج غروب ہونے سے پہلے روزہ افطار کرلے تو کیا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 587

راوی: هارون بن عبدالله، محمد بن علاء، ابوسامه، هشام بن عروه، فاطمه بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی الله تعالی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ أَفْطَرْنَا يَوْمًا فِي رَمَضَانَ فِي غَيْمٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ قُلْتُ لِهِشَامٍ أُمِرُوا بِالْقَضَاءِ قَالَ وَبُدٌّ مِنْ ذَلِكَ

ہارون بن عبد اللہ، محمد بن علاء، ابوسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں رمضان کے دنوں میں افطار کرلیا جب کہ آسمان پر بادل چھائے ہو تھے اور پھر سورج نکل آیا۔ ابواسامہ کہتے ہیں کہ میں نے ہشام سے پوچھا ایسی صورت میں تو قضاء کا حکم ہو گا۔ انھوں نے کہا یہ تو ضروری ہے

راوی : ہارون بن عبداللہ، محمد بن علاء، ابوسامہ، ہشام بن عروہ، فاطمہ بنت منذر، حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالی

پے در پے روزے رکھنا

باب : روزوں کا بیان

پے در پے روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 588

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پے در پے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو پے در پے روزے رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری حالت تم جیسی نہیں ہے مجھ کو کھانا پینا ملتا ہے

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : روزوں کا بیان

پے در پے روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 589

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر بن مضر، ابن ھاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ بَكْرَ بْنَ مُضَرَ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَأَيُّكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلْ حَتَّى السَّحَرَ قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنَّ لِي مُطْعِمًا يُطْعِمُنِي وَسَاقِيًا يَسْقِينِي

قتیبہ بن سعید، بکر بن مضر، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پے درپے روزے نہ رکھا کرو۔ اگر تم میں سے کوئی شخص پے درپے روزے رکھنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ روزہ کو سحر تک ملا دے۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو روزوں کو ملا لیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تم جیسا نہیں ہوں۔ میرے لیے ایک کھلانے والا ہے جو کھلاتا ہے اور پلانے والا ہے جو پلاتا ہے

راوی : قتیبہ بن سعید، بکر بن مضر، ابن ہاد، عبداللہ بن خباب، حضرت ابوسعید خدری

روزہ میں غیبت کرنا

باب : روزوں کا بیان

روزہ میں غیبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 590

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ و قَالَ أَحْمَدُ فَهِمْتُ إِسْنَادَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَأَفْهَمَنِي الْحَدِيثَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ أُرَاهُ ابْنَ أَخِيهِ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص (روزہ رکھ کر) جھوٹی بات بنانا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس بات کی ضرورت نہیں کہ وہ محض اپنا کھانا پینا چھوڑ دے احمد نے کہا میں نے اس حدیث کی اسناد ابن ابی ذئب سے سمجھی اور اس کا متن مجھے اس شخص نے سمجھایا جو ان کے پہلوں میں بیٹھا ہوا تھا۔ میرا خیال ہے وہ ان کا بھتیجا تھا

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

روزہ میں غیبت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 591

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ فَإِنْ امْرُؤٌ قَاتَلَهُ أَوْ شَاتَمَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ إِنِّي صَائِمٌ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزہ دار ہو تو اس کو چاہئے کہ بیہودہ نہ بکے اور نہ کوئی جہالت کام کرے اور اگر کوئی دوسرا کوئی شخص اس سے لڑائی جھگڑا کرے گا یا گالی دے گا تو اسے کہہ دینا چاہئے کہ میں روزہ دار ہوں میں روزہ دار ہوں

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

روزہ کی حالت میں مسواک کرنا

باب : روزوں کا بیان

روزہ کی حالت میں مسواک کرنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 592

راوی: محمد بن صباح، شریک، مسدد یحیی، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ زَادَ مُسَدَّدٌ مَا لَا أَعُدُّ وَلَا أُحْصِي

محمد بن صباح، شریک، مسدد یحیی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روزہ کی حالت میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے مسدد نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا اتنی مرتبہ جس کا میں شمار نہیں کر سکتا۔

راوی : محمد بن صباح، شریک، مسدد یحیی، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ

روزہ دار کے سر پر پیاس کی وجہ سے پانی ڈالنا اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ سے کام لینا

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے سر پر پیاس کی وجہ سے پانی ڈالنا اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ سے کام لینا

جلد : جلد دوم حدیث 593

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوبکر بن عبدالرحمن، حضرت سمی مولی ابی بکر بن عبدالرحمن نے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعض اصحاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ فِي سَفَرِهِ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ وَقَالَ تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ وَصَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ الَّذِي حَدَّثَنِي لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنْ الْعَطَشِ أَوْ مِنْ الْحَرِّ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت سمی مولی ابی بکر بن عبد الرحمن نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض اصحاب سے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے سال دوان سفر لوگوں کو افطار کا حکم دیا اور فرمایا اپنے دشمن کے واسطے قوت حاصل کرو ابو بکر نے کہا کہ اسی شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے آپ کو عرج کے مقام پر روزہ کی حالت میں گرمی (یا پیاس) کی وجہ سے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابو بکر بن عبد الرحمن، حضرت سمی مولی ابی بکر بن عبد الرحمن نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض اصحاب

باب : روزوں کا بیان

روزہ دار کے سر پر پیاس کی وجہ سے پانی ڈالنا اور ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ سے کام لینا

جلد : جلد دوم حدیث 594

راوی : قتیبہ بن سعید، یحیی، بن سلیم، اسمعیل، ابن کثیر، حضرت لقیط بن صبرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

قتیبہ بن سعید، یحیی، بن سلیم، اسماعیل، ابن کثیر، حضرت لقیط بن صبرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کر مگر یہ کہ تو روزہ دار ہے (یعنی وضو اور غسل میں ناک میں خوب اچھی طرح پانی داخل کرو مگر روزہ میں احتیاط چاہئے (

راوی : قتیبہ بن سعید، یحیی، بن سلیم، اسمعیل، ابن کثیر، حضرت لقیط بن صبرہ

روزے کی حالت میں پچھنے لگانا یا لگوانا

باب : روزوں کا بیان

روزے کی حالت میں پچھنے لگانا یا لگوانا

جلد : جلد دوم حدیث 595

راوی: مسدد، یحیی، هشام، احمد بن حنبل، حسن بن موسی، شیبان، یحیی بن ابی قلابه، ابو اسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَائَ يَعْنِي الرَّحَبِيَّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ قَالَ شَيْبَانُ أَخْبَرَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ أَبَا أَسْمَائَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی، ہشام، احمد بن حنبل، حسن بن موسی، شیبان، یحیی بن ابی قلابہ، ابو اسماء، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ ٹوٹ گیا پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا شیبان نے کہا بواسطہ ابوقلابہ ابو اسماء الرحبی نے ثوبان سے مرفوعا نقل کیا ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، احمد بن حنبل، حسن بن موسی، شیبان، یحیی بن ابی قلابہ، ابو اسماء، حضرت ثوبان

باب : روزوں کا بیان

روزے کی حالت میں پچھنے لگانا یا لگوانا

جلد : جلد دوم حدیث 596

راوی: احمد بن حنبل، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابوقلابه، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

احمد بن حنبل، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابوقلابہ، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے باقی روایت حسب سابق ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، حسن بن موسی، شیبان، یحیی، ابوقلابہ، حضرت شداد بن اوس

باب : روزوں کا بیان

روزے کی حالت میں پچھنے لگانا یا لگوانا

جلد : جلد دوم حدیث 597

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، ایوب، ابوقلابہ، ابی شعث، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ بِالْبَقِيعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَى خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ بِإِسْنَادِ أَيُّوبَ مِثْلَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، ابی شعث، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بقیع میں ایک شخص کے پاس گئے وہ پچھنے لگوا رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا حاجم اور محجوم دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا یہ واقعہ رمضان کی اٹھارہ تاریخ کو پیش آیا تھا ابوداؤد نے کہا کہ خالد الحذاء نے ابوقلابہ سے بسند ایوب روایت کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، ابی شعث، حضرت شداد بن اوس

باب : روزوں کا بیان

روزے کی حالت میں پچھنے لگانا یا لگوانا

جلد : جلد دوم حدیث 598

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن بکر، عبدالرزاق، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل، ابراھیم، ابن جریج، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ أَنَّ شَيْخًا مِنْ الْحَيِّ قَالَ عُثْمَانُ فِي حَدِيثِهِ مُصَدَّقٌ أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

احمد بن حنبل، محمد بن بکر، عبدالرزاق، عثمان بن ابی شیبہ، اسماعیل، ابراہیم، ابن جریج، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حاجم اور محجوم (پچھنے لگانے والے اور لگوانے والے) دونوں نے روزہ توڑا۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن بکر، عبدالرزاق، عثمان بن ابی شیبہ، اسمعیل، ابراہیم، ابن جریج، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان

باب : روزوں کا بیان

روزے کی حالت میں پچھنے لگانا یا لگوانا

جلد : جلد دوم حدیث 599

راوی: محمود بن خالد، مروان، هشیم بن حمید، علاء بن حارث، مکحول، ابو اسماء، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَكْحُولٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

محمود بن خالد، مروان، ہشیم بن حمید، علاء بن حارث، مکحول، ابو اسماء، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حاجم اور محجوم دونوں نے روزہ توڑا ابوداؤد نے کہا اس حدیث کو ابن ثوبان نے اپنے والد کے حوالہ سے اور مکحول کے واسطہ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی : محمود بن خالد، مروان، ہشیم بن حمید، علاء بن حارث، مکحول، ابو اسماء، حضرت ثوبان

روزے میں پچھنے لگوانے کی اجازت

باب : روزوں کا بیان

روزے میں پچھنے لگوانے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 600

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، ایوب عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَجَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، ایوب عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے ہیں ابوداؤد نے کہا کہ اس حدیث کو وہیب بن خالد نے ایوب سے نقل کیا ہے اور جعفر بن ربیعہ وہشام بن حسان نے بواسطہ عکرمہ ابن عباس سے روایت کیا ہے۔

راوی: ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، ایوب عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : روزوں کا بیان

روزے میں پچھنے لگوانے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 601

راوی: حفص، ابن عمر، شعبہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ

حفص بن عمر، شعبہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے احرام اور روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

راوی: حفص، ابن عمر، شعبہ، یزید بن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

باب : روزوں کا بیان

روزے میں پچھنے لگوانے کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 602

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن مہدی، سفیان، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی نے ایک صحابی کے واسطہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحِجَامَةِ وَالْمُوَاصَلَةِ وَلَمْ يُحَرِّمْهُمَا إِبْقَائً عَلَى أَصْحَابِهِ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ فَقَالَ إِنِّي أُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ وَرَبِّي يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن مہدی، سفیان، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی نے ایک صحابی کے واسطہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنے لگوانے اور یکے بعد دیگرے (بغیر افطار کے) روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے لیکن اپنے اصحاب پر شفقت فرماتے ہوئے اس کو حرام قرار نہیں دیا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو روزہ کو سحر تک ملا دیتے ہیں (یعنی دو روزوں کے بیچ میں افطار نہیں کرتے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں میں روزہ کو سحر تک ملا دیتا ہوں کیونکہ میرا رب (باطنی طور پر) مجھے کھانا کھلاتا اور پانی پلاتا ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن، بن مہدی، سفیان، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی نے ایک صحابی کے واسطہ

باب : روزوں کا بیان

روزے میں پچھنے لگوانے کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 603

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان، ابن مغیرہ، حضرت ثابت

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ مَا كُنَّا نَدَعُ الْحِجَامَةَ لِلصَّائِمِ إِلَّا كَرَاهِيَةَ الْجَهْدِ

عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان، ابن مغیرہ، حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس کا بیان ہے کہ ہم روزہ دار کو اس خیال سے پچھنے نہیں لگوانے دیتے تھے کہ کہیں وہ کمزور نہ ہو جائے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، سلیمان، ابن مغیرہ، حضرت ثابت

جو شخص رمضان میں صبح کو احتلام کی حالت میں اٹھے

باب : روزوں کا بیان

جو شخص رمضان میں صبح کو احتلام کی حالت میں اٹھے

جلد : جلد دوم حدیث 604

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، زید بن اسلم ایک صحابی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفْطِرُ مَنْ قَاءَ وَلَا مَنْ احْتَلَمَ وَلَا مَنْ احْتَجَمَ

محمد بن کثیر، سفیان، زید بن اسلم ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کو قے ہوئی یا احتلام ہوا یا پچھنے لگوائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، زید بن اسلم ایک صحابی

سوتے وقت سرمہ لگانا

باب : روزوں کا بیان

سوتے وقت سرمہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 605

راوی: نفیلی، علی بن ثابت، عبدالرحمن بن نعمان بن معبد بن ہوزہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ بِالْإِثْمِدِ الْمُرَوَّحِ عِنْدَ النَّوْمِ وَقَالَ لِيَتَّقِهِ الصَّائِمُ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ هُوَ حَدِيثٌ مُنْكَرٌ يَعْنِي حَدِيثَ الْكُحْلِ

نفیلی، علی بن ثابت، عبدالرحمن بن نعمان بن معبد بن ہوزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوتے وقت مشک سے ملا ہوا سرمہ لگانے کا حکم فرمایا لیکن روزہ دار اس سے بچے ابوداؤد کہتے ہیں کہ مجھ سے یحیی بن معین نے کہا یہ سرمہ سے

متعلق حدیث منکر ہے۔

راوی : نفیلی، علی بن ثابت، عبدالرحمن بن نعمان بن معبد بن ہوزہ

باب : روزوں کا بیان

سوتے وقت سرمہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 606

راوی: وهب بن بقیه، ابومعاویه، عتبه، بن ابی معاذ، عبیدالله بن ابی بکر بن انس، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُتْبَةَ أَبِي مُعَاذٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْتَحِلُ وَهُوَ صَائِمٌ

وہب بن بقیہ، ابومعاویہ، عتبہ، بن ابی معاذ، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ وہ روزہ کی حالت میں سرمہ لگاتے تھے۔

راوی : وہب بن بقیہ، ابومعاویہ، عتبہ، بن ابی معاذ، عبید اللہ بن ابی بکر بن انس، حضرت انس بن مالک

باب : روزوں کا بیان

سوتے وقت سرمہ لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 607

راوی: محمد بن عبدالله، یحیی، ابن موسی، یحیی بن عیسی، اعمش

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُخَرِّمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِنَا يَكْرَهُ الْكُحْلَ لِلصَّائِمِ وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يُرَخِّصُ أَنْ يَكْتَحِلَ الصَّائِمُ بِالصَّبِرِ

محمد بن عبداللہ، یحیی ابن موسی،، یحیی بن عیسی، اعمش سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ساتھیوں (محدثین وفقہاء) میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ روزہ دار کے لیے سرمہ لگانے کو برا سمجھتا ہو اور ابراہیم روزہ دار کو ایلوے کے ساتھ سرمہ لگانے کی اجازت دیتے تھے۔

راوی : محمد بن عبداللہ، یحیی، ابن موسی، یحیی بن عیسی، اعمش

اگر روزہ دار قصداً قے کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا

باب : روزوں کا بیان

اگر روزہ دار قصداً قے کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 608

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ قَيْئٌ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَائٌ وَإِنْ اسْتَقَائَ فَلْيَقْضِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ أَيْضًا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ مِثْلَهُ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس پر روزہ کی حالت میں قے غلبہ کرے تو اس پر قضاء نہیں ہے (یعنی اس کا روزہ نہیں ٹوٹا) اور جس نے از خود قے کی اس پر قضاء لازم ہے۔

راوی: مسدد، عیسیٰ بن یونس، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

اگر روزہ دار قصداً قے کرے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 609

راوی: ابو معمر عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، یحیی، عبدالرحمن، بن عمرو یعیش بن ولید بن ھشام، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَعِيشَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَائِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائَ فَأَفْطَرَ فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَا الدَّرْدَائِ حَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائَ فَأَفْطَرَ قَالَ صَدَقَ وَأَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوئَهُ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو معمر عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، یحیی، عبدالرحمن، بن عمرو یعیش بن ولید بن ہشام، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قے کی اور روزہ کو توڑ ڈالا (راوی کہتے ہیں کہ) اس کے بعد دمشق کی جامع مسجد میں میری ملاقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان سے ہوئی میں نے ان سے کہا کہ ابوالدرداء کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قے کی اور روزہ ختم کر دیا انہوں نے کہا ابوالدرداء نے سچ کہا اس وقت میں نے آپ کو وضو کرائی تھی۔

راوی : ابو معمر عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، حسین، یحیی، عبدالرحمن، بن عمرو یعیش بن ولید بن ہشام، حضرت ابوالدرداء

روزہ دار کے لیے بوسہ لینا جائز ہے

باب : **روزوں کا بیان**

روزہ دار کے لیے بوسہ لینا جائز ہے

جلد : **جلد دوم** **حدیث** 610

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابراهیم، اسود، علقمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، علقمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں میرا بوسہ بھی لیتے اور میرے ساتھ مباشرت (جسم کا مساس) بھی کرتے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نفس پر بہت زیادہ قابو یافتہ تھے۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابراہیم، اسود، علقمہ، حضرت عائشہ

باب : **روزوں کا بیان**

روزہ دار کے لیے بوسہ لینا جائز ہے

جلد : **جلد دوم** **حدیث** 611

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ابواحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ

ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابواحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے مہینہ میں (یعنی دن میں روزہ کی حالت میں) بوسہ لیا کرتے تھے۔

راوی: ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابواحوص، زیاد بن علاقہ، عمرو بن میمون، حضرت عائشہ

باب: روزوں کا بیان

روزہ دار کے لیے بوسہ لینا جائز ہے

جلد: جلد دوم **حدیث** 612

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سعید بن ابراہیم، طلحہ بن عبداللہ، عبدالملک بن سعید، جابر بن عبداللہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ الْقُرَشِيَّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ

محمد بن کثیر، سفیان، سعید بن ابراہیم، طلحہ بن عبد اللہ، عبد الملک بن سعید، جابر بن عبد اللہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا بوسہ لیتے تھے اس حال میں کہ میں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں روزہ دار ہوتے تھے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سعید بن ابراہیم، طلحہ بن عبد اللہ، عبد الملک بن سعید، جابر بن عبد اللہ، حضرت عائشہ

باب: روزوں کا بیان

روزہ دار کے لیے بوسہ لینا جائز ہے

جلد: جلد دوم **حدیث** 613

راوی: احمد بن یونس، لیث، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، بکیر بن عبداللہ، عبدالملک بن سعید، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ح و حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ هَشَشْتُ فَقَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا عَظِيمًا قَبَّلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ مَضْمَضْتَ مِنْ الْمَائِ وَأَنْتَ صَائِمٌ قَالَ عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ فِي حَدِيثِهِ قُلْتُ لَا بَأْسَ بِهِ ثُمَّ اتَّفَقَا قَالَ فَمَهْ

احمد بن یونس، لیث، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ، عبد الملک بن سعید، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب نے کہا کہ میں (اپنی بیوی سے) خوش ہوا تو میں نے روزہ ہی کی حالت میں بوسہ لے لیا پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آج مجھ سے بڑا قصور ہو گیا ہے اور وہ یہ کہ میں نے روزہ کی حالت میں بیوی کا بوسہ لے لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو روزے کی حالت میں کلی کر لے تو تیرا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر خاموش رہ۔

راوی : احمد بن یونس، لیث، عیسیٰ بن حماد، لیث بن سعد، بکیر بن عبد اللہ، عبد الملک بن سعید، حضرت جابر بن عبد اللہ

اگر روزہ دار لعاب نگل جائے

باب : روزوں کا بیان

اگر روزہ دار لعاب نگل جائے

جلد : جلد دوم   حدیث 614

راوی: محمد بن عیسی، محمد بن دینار، سعد بن اوس، ابویحیی ی، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ مِصْدَعٍ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا قَالَ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ هَذَا الْإِسْنَادُ لَيْسَ بِصَحِيحٍ

محمد بن عیسی، محمد بن دینار، سعد بن اوس، ابویحیی، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کی حالت میں ان کا بوسہ لیتے اور زبان چوستے تھے۔

راوی : محمد بن عیسی، محمد بن دینار، سعد بن اوس، ابویحیی ی، حضرت عائشہ

جوان آدمی کے لیے مباشرت مکروہ ہے

باب : روزوں کا بیان

جوان آدمی کے لیے مباشرت مکروہ ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 615

راوی: نصر بن علی ابواحمد، زبیری، اسرائیل، ابوعنبس، اغر، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي الزُّبَيْرِيَّ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ الْأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَهُ وَأَتَاهُ آخَرُ فَسَأَلَهُ فَنَهَاهُ فَإِذَا الَّذِي رَخَّصَ لَهُ شَيْخٌ وَالَّذِي نَهَاهُ شَابٌّ

نصر بن علی ابواحمد، زبیری، اسرائیل، ابوعنبس، اغر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ روزہ دار کو مباشرت کرنا (ایک دوسرے سے لپٹنا) کیسا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اس کی اجازت دے دی پھر دوسرا شخص آیا (اور اس نے بھی یہی سوال کیا) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اس کی اجازت نہیں دی (ہم نے اس پر غور کیا تو پایا کہ) جس کو اجازت دی تھی وہ بوڑھا تھا اور جس کو منع کیا وہ جوان تھا۔

راوی: نصر بن علی ابواحمد، زبیری، اسرائیل، ابوعنبس، اغر، حضرت ابوہریرہ

جو شخص رمضان میں جنابت کی حالت میں صبح کرے

باب : روزوں کا بیان

جو شخص رمضان میں جنابت کی حالت میں صبح کرے

جلد : جلد دوم   حدیث 616

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن مهدی، عبد ربہ بن سعید، ابوبکر بن حارث بن هشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ او رحضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ الْأَذْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ

مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا قَالَتَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا قَالَ عَبْدُ اللهِ الْأَذْرَمِيُّ فِي حَدِيثِهِ فِي رَمَضَانَ مِنْ جِمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ

قعنبی، مالک، عبداللہ بن محمد بن اسحاق، عبدالرحمن بن مہدی، عبدربہ بن سعید، ابوبکر بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان میں جماع کی وجہ سے جنابت کی حالت میں صبح کرتے تھے نہ کہ احتلام کی بناپر اور پھر دن میں روزہ سے رہتے۔

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن محمد بن اسحق، عبدالرحمن بن مہدی، عبدربہ بن سعید، ابوبکر بن حارث بن ہشام، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ

باب : روزوں کا بیان

جو شخص رمضان میں جنابت کی حالت میں صبح کرے

جلد : جلد دوم حدیث 617

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن عبدالرحمن، بن معمر، ابویونس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ يَعْنِي الْقَعْنَبِيَّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْبَابِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَغْتَسِلُ وَأَصُومُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَّبِعُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن عبدالرحمن، بن معمر، ابویونس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ ایک شخص جو کہ دروازہ پر کھڑا ہوا تھا اس نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور نیت روزہ کی ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بھی جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں میری بھی نیت روزہ رکھنے کی ہوتی ہے پس میں غسل کرتا ہوں اور روزہ سے رہتا ہوں۔ اس شخص نے کہا یارسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرح نہیں ہیں۔ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات الگ ہے) کیونکہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے تمام اگلے اور پچھلے قصور معاف فرما دیئے ہیں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آ گیا اور فرمایا۔ بخدا میں امید رکھتا ہوں کہ میں تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اتباع کے کاموں کا جاننے والا ثابت ہوں گا

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن عبدالرحمن، بن معمر، ابویونس، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی

جو شخص روزہ کی حالت میں جماع کر بیٹھے اسکا کفارہ

باب : روزوں کا بیان

جو شخص روزہ کی حالت میں جماع کر بیٹھے اسکا کفارہ

جلد : جلد دوم حدیث 618

راوی: مسدد، محمد بن عیسی، سفیان، مسدد، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا قَالَ اجْلِسْ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَفْقَرُ مِنَّا فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ ثَنَايَاهُ قَالَ فَأَطْعِمْهُ إِيَّاهُمْ وقَالَ مُسَدَّدٌ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَنْيَابُهُ

مسدد، محمد بن عیسی، سفیان، مسدد، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہلاک ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا۔ کیوں کیا ہوا؟ اس نے کہا میں رمضان میں (یعنی روزہ کی حالت میں) اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس ایسی کوئی چیز ہے جس سے غلام خرید کر اس کو آزاد کر سکے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تو پے درپے دو مہینوں کے روزے رکھ سکتا ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکتا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو بیٹھ جا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک تھیلا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لے اس میں سے

صدقہ کر اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے دونوں طرفوں کے درمیان ہمارے گھر سے زیادہ کوئی مستحق نہیں ہے یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آگئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈاڑھیں نظر آنے لگیں فرمایا اس میں سے اپنے گھر والوں کو کھلا دے مسدد کی روایت میں بجائے ثنایا کے انیاب کے الفاظ ہیں۔

راوی : مسدد، محمد بن عیسی، سفیان، مسدد، زہری، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی

باب : روزوں کا بیان

جو شخص روزہ کی حالت میں جماع کر بیٹھے اسکا کفارہ

جلد : جلد دوم حدیث 619

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زهری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ زَادَ الزُّهْرِيُّ وَإِنَّمَا كَانَ هَذَا رُخْصَةً لَهُ خَاصَّةً فَلَوْ أَنَّ رَجُلًا فَعَلَ ذَلِكَ الْيَوْمَ لَمْ يَكُنْ لَهُ بُدٌّ مِنْ التَّكْفِيرِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَمَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ وَعِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى مَعْنَى ابْنِ عُيَيْنَةَ زَادَ فِيهِ الْأَوْزَاعِيُّ وَاسْتَغْفِرْ اللَّهَ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری سے یہ حدیث اسی روایت کے ساتھ مروی ہے البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ یہ رخصت صرف اسی کے ساتھ خاص تھی اب اگر کوئی شخص روزہ کی حالت میں جماع کرے گا تو اس کو کفارہ کی ادائیگی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ لیث بن سعد اوزاعی منصور بن معتمر اور عراک بن مالک نے عینیہ کی حدیث کی طرح روایت کیا ہے اس میں اوزاعی نے یہ اضافہ روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے استغفار کا بھی حکم فرمایا تھا

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری

باب : روزوں کا بیان

جو شخص روزہ کی حالت میں جماع کر بیٹھے اسکا کفارہ

جلد : جلد دوم حدیث 620

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالك، ابن شهاب، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي

رَمَضَانَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ يَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ أَوْ يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ خُذْ هَذَا فَتَصَدَّقْ بِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَحَدٌ أَحْوَجُ مِنِّي فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ وَقَالَ لَهُ كُلْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَلَى لَفْظِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَفْطَرَ وَقَالَ فِيهِ أَوْ تُعْتِقَ رَقَبَةً أَوْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ أَوْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رمضان میں روزہ توڑ ڈالا تو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ایک غلام آزاد کرنے یا دو مہینہ کے پے درپے روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم فرمایا اس شخص نے کہا میں (ان تینوں کاموں میں سے کوئی کام) نہیں کر سکتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا۔ اچھا تو پھر بیٹھ جا اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک تھیلا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ لے یہ کھجوریں لے جا اور اس میں سے صدقہ کر امیں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا مجھ سے زیادہ بھی کوئی ضرورت مند ہے؟ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسی آگئی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دنداں مبارک نظر آنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو خود ہی کھالے ابوداؤد نے کہا کہ ابن جریج نے زہری سے مالک کے الفاظ کی طرح نقل کیا کہ ایک شخص نے روزہ توڑ ڈالا۔ اس روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلام آزاد کر یا دو مہینہ کے روزے رکھ یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

جو شخص روزہ کی حالت میں جماع کر بیٹھے اسکا کفارہ

جلد : جلد دوم حدیث 621

راوی : جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، هشام بن سعد، ابن شهاب، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَأُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ قَدْرُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا وَقَالَ فِيهِ كُلْهُ أَنْتَ وَأَهْلُ بَيْتِكَ وَصُمْ يَوْمًا وَاسْتَغْفِرْ اللهَ

جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا جس نے رمضان کا روزہ توڑ دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجوروں کا ایک تھیلا تھا جس میں تقریبا پندرہ صاع کھجوریں تھیں اس روایت میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کھا اور اپنے گھر والوں کو کھلا۔ پھر ایک روزہ رکھ (یعنی قضاء کا روزہ) اور استغفار کر

راوی : جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، ہشام بن سعد، ابن شہاب، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

جو شخص روزہ کی حالت میں جماع کر بیٹھے اسکا کفارہ

جلد : جلد دوم حدیث 622

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر، ابن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْتَرَقْتُ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُهُ قَالَ أَصَبْتُ أَهْلِي قَالَ تَصَدَّقْ قَالَ وَاللَّهِ مَا لِي شَيْءٌ وَلَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَالَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ رَجُلٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْ بِهَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى غَيْرِنَا فَوَاللَّهِ إِنَّا لَجِيَاعٌ مَا لَنَا شَيْءٌ قَالَ كُلُوهُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر، ابن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رمضان میں ایک شخص مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا۔ میں جل گیا (یعنی مجھ سے ایسا گناہ سرزد ہو گیا جس کی وجہ سے مجھے قیامت میں دوزخ میں ڈالا جائے گا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا ہوا وہ بولا میں نے اپنی بیوی سے (روزہ کی حالت میں جماع) کر لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ صدقہ دے وہ بولا بخدا میرے پاس کچھ نہیں ہے اور نہ مجھے طاقت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو پھر ذرا بیٹھ پس وہ بیٹھا رہا۔ اتنے میں ایک شخص گدھے پر غلہ لادے ہوئے ہانکتا ہوا آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا۔ جلنے والا کہاں ہے؟ پس وہ شخص کھڑا ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایالے اس کو صدقہ کر اس نے پوچھا کیا اپنے علاوہ کسی اور پر صدقہ کروں؟ بخدا ہم تو خود بھوکے ہیں ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تو تم ہی کھالو

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبدالرحمن بن قاسم، محمد بن جعفر، ابن زبیر، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

جو شخص روزہ کی حالت میں جماع کر بیٹھے اسکا کفارہ

جلد : جلد دوم حدیث 623

راوی: محمد بن عوف، سعید بن ابی مریم، ابن ابی زناد، عبدالرحمن بن حارث، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبداللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَأُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ عِشْرُونَ صَاعًا

محمد بن عوف، سعید بن ابی مریم، ابن ابی زناد، عبدالرحمن بن حارث، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبداللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بھی یہی روایت مروی ہے۔ اس میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک تھیلا لایا گیا جس میں بیس صاع تھے۔

راوی: محمد بن عوف، سعید بن ابی مریم، ابن ابی زناد، عبدالرحمن بن حارث، محمد بن جعفر بن زبیر، عباد بن عبداللہ، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ

جان بوجھ کر روزہ توڑنے کی سزا

باب : روزوں کا بیان

جان بوجھ کر روزہ توڑنے کی سزا

جلد : جلد دوم حدیث 624

راوی: سلیمان بن حرب، شعبہ، محمد بن کثیر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، عمارہ بن عمیر، ابومطوس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ

عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ ابْنِ مُطَوِّسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللهُ لَهُ لَمْ يَقْضِ عَنْهُ صِيَامُ الدَّهْرِ

سلیمان بن حرب، شعبہ، محمد بن کثیر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، عمارہ بن عمیر، ابو مطوس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کی دی ہوئی رخصت کے بغیر رمضان میں روزہ نہ رکھا تو ساری عمر کے روزے اس کی کمی کو پورا نہ کر سکیں گے

راوی : سلیمان بن حرب، شعبہ، محمد بن کثیر، شعبہ، حبیب بن ابی ثابت، عمارہ بن عمیر، ابو مطوس، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

جان بوجھ کر روزہ توڑنے کی سزا

جلد : جلد دوم حدیث 625

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، سفیان، حبیب، عمارہ، ابن مطوس، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي حَبِيبٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ ابْنِ الْمُطَوِّسِ قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ الْمُطَوِّسِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ كَثِيرٍ وَسُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَاخْتُلِفَ عَلَى سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْهُمَا ابْنُ الْمُطَوِّسِ وَأَبُو الْمُطَوِّسِ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، سفیان، حبیب، عمارہ، ابن مطوس، حضرت ابوہریرہ سے ابن کثیر اور سلیمان کی حدیث کی طرح مرفوعا روایت ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ سفیان اور شعبہ کا اختلاف ہے کہ روای کا نام ابن المطوس ہے یا المطوس ہے

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، سفیان، حبیب، عمارہ، ابن مطوس، حضرت ابوہریرہ

روزہ میں بھول سے کچھ کھا پی لینا

باب : روزوں کا بیان

روزہ میں بھول سے کچھ کھا پی لینا

جلد : جلد دوم حدیث 626

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حبیب، ھشام، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَکَلْتُ وَشَرِبْتُ نَاسِيًا وَأَنَا صَائِمٌ فَقَالَ اللَّهُ أَطْعَمَکَ وَسَقَاکَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حبیب، ہشام، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یارسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے روزہ میں بھول سے کھاپی لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اللہ نے کھلایا اور پلایا (یعنی روزہ نہیں ٹوٹا(

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، ایوب، حبیب، ہشام، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

رمضان کے روزوں کی قضاء میں تاخیر کرنا

باب : روزوں کا بیان

رمضان کے روزوں کی قضاء میں تاخیر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 627

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِکٍ عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ إِنْ کَانَ لَيَکُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَهُ حَتَّی يَأْتِيَ شَعْبَانُ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھ پر رمضان کے روزے واجب ہوتے تھے پھر میں انکو قضاء نہ کر سکتی یہاں تک کہ شعبان آجاتا

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جو شخص مرجائے اس کے ذمہ روزے ہوں

باب : روزوں کا بیان

جو شخص مرجائے اس کے ذمہ روزے ہوں

جلد : جلد دوم　　حدیث 628

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، عمرو بن حارث، عبیداللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا فِي النَّذْرِ وَهُوَ قَوْلُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مر جائے اور اس پر روزے ہوں تو اسکی طرف سے اسکا ولی روزے رکھے

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عمرو بن حارث، عبید اللہ بن ابی جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

جو شخص مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں

جلد : جلد دوم　　حدیث 629

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحصین، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا مَرِضَ الرَّجُلُ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يَصُمْ أُطْعِمَ عَنْهُ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ نَذْرٌ قَضَى عَنْهُ وَلِيُّهُ

محمد بن کثیر، سفیان، ابو حصین، سعید بن جبیر، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص رمضان میں بیمار ہو جائے اور ٹھیک نہ ہو اور مر جائے تو اسکی طرف سے مسکینوں کو کھانا کھلا دیا جائے گا اور اسکے ذمہ قضاء واجب نہ ہو گی لیکن اس نے اگر اس نے کوئی نذر کی ہو گی تو اسکی طرف سے اسکا ولی اسکو پورا کرے گا

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابو حصین، سعید بن جبیر، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 630

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرْ إِنْ شِئْتَ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حمزہ اسلمی نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پے درپے روزے رکھا کرتا ہوں تو کیا میں سفر میں بھی حسب معمول روزے رکھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تجھے اختیار ہے چاہے روزہ رکھ اور چاہے نہ رکھ

راوی : سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

باب : روزوں کا بیان

جو شخص مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں

جلد : جلد دوم حدیث 631

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن عبدالمعین، حضرت حمزہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيَّ يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ أُعَالِجُهُ أُسَافِرُ عَلَيْهِ وَأُكْرِيهِ وَإِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِي هَذَا الشَّهْرُ يَعْنِي رَمَضَانَ وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ وَأَنَا شَابٌّ وَأَجِدُ بِأَنْ أَصُومَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ أَنْ أُؤَخِّرَهُ فَيَكُونُ دَيْنًا أَفَأَصُومُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْظَمُ لِأَجْرِي أَوْ أُفْطِرُ قَالَ أَيُّ ذَلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزَةُ

عبد اللہ بن محمد، محمد بن عبد المعین، حضرت حمزہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جانوروں والا ہوں میں انکو لے جاتا ہوں ان پر سفر کرتا ہوں اور کرایہ دیتا ہوں کبھی دوران سفر رمضان آجاتا ہے میں جوان ہوں اور مجھ میں قوت ہے کہ روزہ رکھ لیا کروں کیونکہ مجھے اسکے قضاء کرنے سے اسکا رکھنا آسان لگتا ہے اس لیے کہ وہ قرض کی طرح ذہن پر سوار رہتے ہیں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھ لیا کروں اسمیں زیادہ ثواب ہے یا نہ رکھوں؟ رسول صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا اے حمزہ جیسا تیرا جی چاہے ویسا کر

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن عبدالمعین، حضرت حمزہ بن اسلمی رضی اللہ عنہ

باب: روزوں کا بیان

جو شخص مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں

جلد: جلد دوم حدیث 632

راوی: مسدد، ابوعوانہ، منصور، مجاھد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَائٍ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ لِيُرِيَهُ النَّاسَ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدْ صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفْطَرَ فَمَنْ شَائَ صَامَ وَمَنْ شَائَ أَفْطَرَ

مسدد، ابوعوانہ، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے مکہ کو چلے جب عسفان (ایک جگہ کا نام ہے) پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک برتن منگوایا اور اسے اپنے منہ تک بلند کیا تاکہ لوگ دیکھ لیں ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہ رمضان کا واقعہ ہے پس ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر میں کبھی روزہ رکھا اور کبھی نہیں رکھا لہذا جس کا جی چاہے سفر میں روزہ رکھے اور جس کا جی چاہے روزہ نہ رکھے

راوی: مسدد، ابوعوانہ، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ

باب: روزوں کا بیان

جو شخص مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں

جلد: جلد دوم حدیث 633

راوی: احمد بن یونس، زائدہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ بَعْضُنَا وَأَفْطَرَ بَعْضُنَا فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

احمد بن یونس، زائدہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے رمضان میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

ساتھ سفر کیا پس ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھا اور کچھ لوگوں نے نہیں رکھا لیکن نہ تو کسی روزہ رکھنے والے نہ رکھنے والے پر اعتراض کیا اور نہ ہی کسی روزہ نہ رکھنے والے نے روزہ دار پر (یعنی ایک دوسرے پر کسی نے اعتراض نہیں کیا(

راوی : احمد بن یونس، زائدہ، حمید، حضرت انس رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جو شخص مر جائے اس کے ذمہ روزے ہوں

جلد : جلد دوم حدیث 634

راوی: احمد بن صالح، وهب، ابن بیان، ابن وهب، معاویه، ربیعه بن یزید، حضرت قزعه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَوَهْبُ بْنُ بَيَانٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ يُفْتِي النَّاسَ وَهُمْ مُكِبُّونَ عَلَيْهِ فَانْتَظَرْتُ خَلْوَتَهُ فَلَمَّا خَلَا سَأَلْتُهُ عَنْ صِيَامِ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ عَامَ الْفَتْحِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ وَنَصُومُ حَتَّى بَلَغَ مَنْزِلًا مِنْ الْمَنَازِلِ فَقَالَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَأَصْبَحْنَا مِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ إِنَّكُمْ تُصَبِّحُونَ عَدُوَّكُمْ وَالْفِطْرُ أَقْوَى لَكُمْ فَأَفْطِرُوا فَكَانَتْ عَزِيمَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَصُومُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ وَبَعْدَ ذَلِكَ

احمد بن صالح، وہب، ابن بیان، ابن وہب، معاویہ، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ لوگوں کو فتاوی دے رہے تھے اور لوگ ان پر جھکے ہوئے تھے میں فرصت کا منتظر رہا جب اکیلے ہوئے تو میں نے حالت سفر میں رمضان میں روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے بارے میں سوال کیا انہوں نے کہا جس سال مکہ فتح ہوا اس سال رمضان میں ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی روزہ رکھتے اور ہم بھی روزہ رکھتے یہاں تک کہ ہم منزلوں میں سے ایک منزل پر پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تم دشمنوں کے قریب آگئے ہو لہذا روزہ نہ رکھنا تمہاری قوت کا سبب ہو گا پس اگلے دن ہم میں سے کچھ لوگوں نے روزہ رکھا اور کچھ لوگوں نے نہ رکھا پھر ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور ایک جگہ پر اترے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صبح کو تم دشمن پر ہوں گے اب روزہ کا نہ رکھنا تمہارے لیے قوت کا سبب ہو گا پس سب نے افطار کیا کیونکہ اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے حکم ہو چکا تھا (یعنی پہلی مرتبہ روزہ نہ رکھنا اختیاری تھا

اور اب روزہ کا چھوڑنا لازمی ہو گیا) ابو سعید کہتے ہیں کہ میں نے اس واقعہ سے پہلے اور اس واقعہ کے بعد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ روزے رکھے

راوی : احمد بن صالح، وہب، ابن بیان، ابن وہب، معاویہ، ربیعہ بن یزید، حضرت قزعہ

سفر میں روزہ نہ رکھنا بہتر ہے

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ نہ رکھنا بہتر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 635

راوی : ابو ولید، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، سعد بن زرارہ، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُظَلَّلُ عَلَيْهِ وَالزِّحَامُ عَلَيْهِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

ابو ولید، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، سعد بن زرارہ، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس پر سایہ کیا گیا ہے اور اسکے ارد گرد لوگوں کا ہجوم ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے

راوی : ابو ولید، شعبہ، محمد بن عبدالرحمن، سعد بن زرارہ، محمد بن عمرو بن حسن، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

سفر میں روزہ نہ رکھنا بہتر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 636

راوی : شیبان بن فروخ، ابوہلال، ابن سوادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو بنی عبداللہ بن کعب کے ایک شخص ہیں (یعنی ان سے مراد مشہور صحابی انس بن مالک ہیں جو خادم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے)

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ إِخْوَةِ بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ أَوْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ فَقَالَ اجْلِسْ فَأَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا هَذَا فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ اجْلِسْ أُحَدِّثْكَ عَنْ الصَّلَاةِ وَعَنْ الصِّيَامِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى وَضَعَ شَطْرَ الصَّلَاةِ أَوْ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ عَنْ الْمُسَافِرِ وَعَنْ الْمُرْضِعِ أَوْ الْحُبْلَى وَاللهِ لَقَدْ قَالَهُمَا جَمِيعًا أَوْ أَحَدَهُمَا قَالَ فَتَلَهَّفَتْ نَفْسِي أَنْ لَا أَكُونَ أَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شیبان بن فروخ، ابوہلال، ابن سوادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو بنی عبداللہ بن کعب کے ایک شخص ہیں (یعنی ان سے مراد مشہور صحابی انس بن مالک ہیں جو خادم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے) ان سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوار ہماری قوم پر حملہ آور ہوئے (اسوقت یہ مسلمان ہو چکے تھے) پس میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھا رہے تھے فرمایا بیٹھ جا اور ہمارے اس کھانے میں سے کچھ کھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں روزہ سے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیٹھ میں تجھے نماز اور روزہ کے متعلق بتاتا ہوں اللہ تعالی نے مسافر کو روزہ اور آدھی نماز معاف فرما دی اور دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت کو بھی روزہ معاف فرما دیا بخدا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ کا ذکر کیا یا ایک کا حضرت انس کہتے ہیں کہ مجھے اس بات پر بہت افسوس رہا کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھانے میں سے نہ کھایا

راوی : شیبان بن فروخ، ابوہلال، ابن سوادہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو بنی عبداللہ بن کعب کے ایک شخص ہیں (یعنی ان سے مراد مشہور صحابی انس بن مالک ہیں جو خادم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے (

جنہوں نے کہا کہ سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے

باب : روزوں کا بیان

جنہوں نے کہا کہ سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 637

راوی: مومل بن فضل، ولید، سعید بن عبدالعزیز، اسمعیل بن عبیداللہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَائِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَائِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ أَوْ كَفَّهُ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ مَا فِينَا صَائِمٌ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ

مومل بن فضل، ولید، سعید بن عبد العزیز، اسماعیل بن عبید اللہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض غزوات میں انتہائی شدید گرمی میں نکلے یہاں تک کہ ہم میں سے ہر شخص دھوپ کی شدت سے (بچنے کے لیے) اپنے سر پر ہاتھ (یا ہتھیلی) رکھ لیتا تھا اور ہم میں سے سوائے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور سوائے عبد اللہ بن رواحہ کے کوئی روزہ سے نہ ہوتا تھا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر قوت ہو اپنے اوپر پورا اعتماد ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے

راوی : مومل بن فضل، ولید، سعید بن عبد العزیز، اسمعیل بن عبید اللہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ

باب : روزوں کا بیان

جنہوں نے کہا کہ سفر میں روزہ رکھنا افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 638

راوی : حامد بن یحیی، ھاشم بن قاسم، عقبہ بن مکرم، ابوقتیبہ، عبدالصمد بن حبیب بن عبداللہ، حضرت سلمہ بن المحبق ھذلی

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ الْهُذَلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ حَمُولَةٌ تَأْوِي إِلَى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ أَدْرَكَهُ

حامد بن یحیی، ہاشم بن قاسم، عقبہ بن مکرم، ابوقتیبہ، عبد الصمد بن حبیب بن عبد اللہ، حضرت سلمہ بن المحبق ہذلی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ایسی سواری ہو جو آسانی سے منزل تک پہنچا دے اور پیٹ بھر کھانا میسر ہو تو اسکو چاہیے کہ جہاں رمضان کا مہینہ آجائے وہیں روزے رکھے

راوی : حامد بن یحیی، ہاشم بن قاسم، عقبہ بن مکرم، ابوقتیبہ، عبد الصمد بن حبیب بن عبد اللہ، حضرت سلمہ بن المحبق ہذلی

تکلیف نہ ہو اگرچہ روزہ کا قضاء کرنا بھی جائز ہے

باب : روزوں کا بیان

تکلیف نہ ہو اگرچہ روزہ کا قضاء کرنا بھی جائز ہے

جلد : جلد دوم **حدیث 639**

راوی : نصر بن مہاجر، عبدالصمد، ابن عبدالوارث، عبدالصمد بن حبیب، سنان بن سلمہ، حضرت سلمہ بن المحبق رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَهُ رَمَضَانُ فِي السَّفَرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

نصر بن مہاجر، عبدالصمد، ابن عبدالوارث، عبدالصمد بن حبیب، سنان بن سلمہ، حضرت سلمہ بن المحبق رضی اللہ تعالی عنہا سے ایک دوسری سند کے ساتھ یہی حدیث مروی ہے اس میں یہ الفاظ ہیں مَنْ أَدْرَكَهُ رَمَضَانَ فِي السَّفَرِ

راوی : نصر بن مہاجر، عبدالصمد، ابن عبدالوارث، عبدالصمد بن حبیب، سنان بن سلمہ، حضرت سلمہ بن المحبق رضی اللہ تعالی عنہا

جب مسافر سفر کو نکلے تو کہاں سے افطار کرے

باب : روزوں کا بیان

جب مسافر سفر کو نکلے تو کہاں سے افطار کرے

جلد : جلد دوم **حدیث 640**

راوی : عبیداللہ بن عمر، عبداللہ بن یزید، جعفر بن مسافر، عبداللہ بن یحیی، عبید، حضرت جعفر بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہا

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ ح و حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى

حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَزَادَ جَعْفَرٌ وَاللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ ابْنُ جَبْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفِينَةٍ مِنْ الْفُسْطَاطِ فِي رَمَضَانَ فَرُفِعَ ثُمَّ قُرِّبَ غَدَاهُ قَالَ جَعْفَرٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَمْ يُجَاوِزْ الْبُيُوتَ حَتَّى دَعَا بِالسُّفْرَةِ قَالَ اقْتَرِبْ قُلْتُ أَلَسْتَ تَرَى الْبُيُوتَ قَالَ أَبُو بَصْرَةَ أَتَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَعْفَرٌ فِي حَدِيثِهِ فَأَكَلَ

عبید اللہ بن عمر، عبد اللہ بن یزید، جعفر بن مسافر، عبد اللہ بن یحیی، عبید، حضرت جعفر بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ میں ماہ رمضان میں صحابی رسول حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ تعالی کے ساتھ ایک کشتی میں سوار تھا جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو صبح کا کھانا آیا ابھی شہر کے مکانات کا سلسلہ ختم نہیں ہوا تھا کہ انھوں نے دستر خوان منگوایا اور مجھ سے کہا آؤ قریب آؤ (یعنی کھانے میں شریک ہو) میں نے کہا کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہر کے مکانات نہیں دیکھ رہے ہیں؟ ابوبصرہ بولے کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے اعراض کرتا ہے؟ پھر انھوں نے کھانا کھایا۔

راوی : عبید اللہ بن عمر، عبد اللہ بن یزید، جعفر بن مسافر، عبد اللہ بن یحیی، عبید، حضرت جعفر بن جبیر رضی اللہ تعالی عنہا

سفر کی وہ مسافت جس کی وجہ سے روزہ افطار کیا جاسکتا ہے

باب : روزوں کا بیان

سفر کی وہ مسافت جس کی وجہ سے روزہ افطار کیا جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم — **حدیث** 641

راوی: عیسی بن حماد، لیث، ابن سعد، یزید، ابن ابوحبیب، حضرت منصور الکبی

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيِّ أَنَّ دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ دِمَشْقَ مَرَّةً إِلَى قَدْرِ قَرْيَةِ عُقْبَةَ مِنْ الْفُسْطَاطِ وَذَلِكَ ثَلَاثَةُ أَمْيَالٍ فِي رَمَضَانَ ثُمَّ إِنَّهُ أَفْطَرَ وَأَفْطَرَ مَعَهُ نَاسٌ وَكَرِهَ آخَرُونَ أَنْ يُفْطِرُوا فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ أَمْرًا مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّي أَرَاهُ إِنَّ قَوْمًا رَغِبُوا عَنْ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ يَقُولُ ذَلِكَ لِلَّذِينَ صَامُوا ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ اللَّهُمَّ اقْبِضْنِي إِلَيْكَ

عیسی بن حماد، لیث، ابن سعد، یزید، ابن ابوحبیب، حضرت منصور الکبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ دحیہ بن خلیفہ دمشق کے ایک

گاؤں کا فاصلہ ہے اور یہ تین میل ہے۔ یہ واقعہ رمضان کا ہے۔ انھوں نے (اس سفر کی وجہ سے) روزہ نہ رکھا اور انکے ساتھ کچھ اور لوگوں نے بھی روزہ نہیں رکھا مگر کچھ لوگوں نے (اتنی کم مسافت کی وجہ سے) روزہ نہ رکھنے کو برا سمجھا۔ جب وہ (یعنی وحیہ بن خلیفہ) اپنے گاؤں واپس آئے تو انھوں نے کہا خدا کی قسم میں نے وہ بات دیکھی جسکے دیکھنے کا مجھے گمان بھی نہ تھا لوگوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کے طریقہ سے انحراف کیا۔ اس سے (انحراف کرنے والوں سے) ان کی مراد ان لوگوں سے تھی جنھوں نے روزہ رکھا تھا اس کے بعد فرمایا اے اللہ تو مجھے اپنے پاس بلالے

راوی : عیسی بن حماد، لیث، ابن سعد، یزید، ابن ابوحبیب، حضرت منصور الکبی

باب : روزوں کا بیان

سفر کی وہ مسافت جس کی وجہ سے روزہ افطار کیا جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 642

راوی: مسدد، معتمر، عبیداللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْغَابَةِ فَلَا يُفْطِرُ وَلَا يَقْصِرُ

مسدد، معتمر، عبید اللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی غابہ (ایک گاؤں کا نام) کی طرف جاتے تھے (اور اس سفر میں) نہ روزہ ترک کرتے اور نہ نماز میں قصر کرتے۔

راوی : مسدد، معتمر، عبید اللہ، حضرت نافع رضی اللہ تعالی

یہ نہ کہنا چاہیے کہ میں نے رمضان بھر روزہ رکھا

باب : روزوں کا بیان

یہ نہ کہنا چاہیے کہ میں نے رمضان بھر روزہ رکھا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 643

راوی: مسدد یحیی، مهلب، بن ابی حبیبه، حسن، حضرت ابوبکره رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي صُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَقُمْتُهُ كُلَّهُ فَلَا أَدْرِي أَكَرِهَ التَّزْكِيَةَ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ نَوْمَةٍ أَوْ

رَقْدَةٍ

مسدد یحیی، مہلب، بن ابی حبیبہ، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص ہر گز یہ بات نہ کہے کہ میں نے تمام رمضان روزے رکھے اور سارا رمضان عبادت کی راوی کا خیال ہے کہ یہ ممانعت اس وجہ سے ہو گی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ستائی کو ناپسند فرمایا ہے یا اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ یہ بات کلی طور پر درست نہیں ہو سکتی کیونکہ اس نے یقینی طور پر نیند بھی لی ہو گی اور کچھ نہ کچھ آرام بھی کیا ہو گا۔

راوی : مسدد یحیی، مہلب، بن ابی حبیبہ، حسن، حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالی

عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 644

راوی : قتیبہ، بن سعید، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، حضرت ابوعبید رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا يَوْمُ الْأَضْحَى فَتَأْكُلُونَ مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ وَأَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صِيَامِكُمْ

قتیبہ، بن سعید، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، حضرت ابوعبید رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہا کے ساتھ عید کی نماز کے لیے گیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اس کے بعد فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دو دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے (یعنی عید الفطر اور عید الاضحی کے دن) عید الاضحی کے دن کی ممانعت تو اس وجہ سے فرمائی کیونکہ اس دن تم قربانی کا گوشت کھاتے ہو (جو اللہ کی طرف سے ایک ضیافت ہے) اور عید الفطر کے دن کی ممانعت اس وجہ سے ہے کہ یہ دن تمہارے روزوں سے افطار کا دن ہے۔

راوی : قتیبہ، بن سعید، زہیر بن حرب، سفیان، زہری، حضرت ابوعبید رضی اللہ تعالی

باب : روزوں کا بیان

عید الفطر اور عید الاضحی کے دن روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 645

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ایک عید الفطر کے دن دوسرے عید الاضحی کے دن اور ایسا کپڑا لپیٹ کر اوڑھنے سے جس میں ستر کھلنے کا خوف ہو اور دو وقتوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ایک فجر کی نماز کے بعد (سورج نکلتے وقت) دوسرے عصر کی نماز کے بعد (سورج غروب ہونے تک(

راوی: موسی بن اسمعیل، وہیب، عمرو بن یحیی، ابوسعید خدری

ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 646

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یزید بن ہاد، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالی کے آزاد کردہ غلام حضرت ابومرہ رضی اللہ تعالی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَلَى أَبِيهِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمَا طَعَامًا فَقَالَ كُلْ فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمْرٌو كُلْ فَهَذِهِ الْأَيَّامُ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِإِفْطَارِهَا وَيَنْهَانَا عَنْ صِيَامِهَا قَالَ مَالِكٌ وَهِيَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یزید بن ہاد، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالی کے آزاد کردہ غلام حضرت ابومرہ رضی اللہ تعالی سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمرو کے ساتھ انکے والد عمرو بن عاص کے پاس گیا انھوں نے عبداللہ کی طرف کھانا بڑھایا اور فرمایا کھاؤ حضرت عبداللہ نے کہا میں روزہ سے ہوں اس پر عمرو بن عاص نے کہا کھاؤ کیونکہ یہ ایسے دن ہیں جن میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو افطار کا حکم دیا اور روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔ امام مالک نے کہا ان دنوں سے مراد ایام تشریق ہیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، یزید بن ہاد، حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالی کے آزاد کردہ غلام حضرت ابومرہ رضی اللہ تعالی

باب : روزوں کا بیان

ایام تشریق میں روزہ رکھنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 647

راوی: حسن بن علی، وهب، موسیٰ بن علی، عثمان بن ابی شیبه، وکیع، موسیٰ بن علی، حضرت عقبه بن عامر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُنَا أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حسن بن علی، وہب، موسیٰ بن علی، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عرفہ کا دن قربانی کا دن اور ایام تشریق (ذی الحجہ) ہم مسلمانوں کے لیے عید کے دن ہیں اور یہ دن کھانے پینے کے دن ہیں۔

راوی : حسن بن علی، وہب، موسیٰ بن علی، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، موسیٰ بن علی، حضرت عقبہ بن عامر

روزہ کے لئے جمعہ کے دن کو مخصوص نہ کرے

باب : روزوں کا بیان

روزہ کے لئے جمعہ کے دن کو مخصوص نہ کرے

جلد : جلد دوم حدیث 648

راوی: مسدد، ابومعاویه، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُمْ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ يَصُومَ قَبْلَهُ بِيَوْمٍ أَوْ بَعْدَهُ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص صرف جمعہ کے دن کا روزہ نہ رکھے بلکہ اس کے ساتھ ایک دن پہلے سے روزہ رکھے یا ایک دن بعد کا بھی رکھے۔

راوی : مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

سینچر کو روزہ کے لئے مخصوص نہ کرے

باب : روزوں کا بیان

سینچر کو روزہ کے لئے مخصوص نہ کرے

جلد : جلد دوم **حدیث** 649

راوی: حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، یزید بن قیس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبداللہ بن بسر اسلمی

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ ح و حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ قُبَيْسٍ مِنْ أَهْلِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ جَمِيعًا عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أُخْتِهِ وَقَالَ يَزِيدُ الصَّمَّاءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ إِلَّا فِي مَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ وَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ أَوْ عُودَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا حَدِيثٌ مَنْسُوخٌ

حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، یزید بن قیس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبداللہ بن بسر اسلمی سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بہن سے سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ سینچر کے دن کا روزہ نہ رکھو مگر فرض روزہ اگر اس دن کھانے کو کوئی چیز نہ ملے تو انگور کا چھلکا یا درخت کی لکڑی ہی چبا لے۔ ابوداؤد نے کہا کہ یہ حدیث منسوخ ہے

راوی : حمید بن مسعدہ، سفیان بن حبیب، یزید بن قیس، ثور بن یزید، خالد بن معدان، حضرت عبداللہ بن بسر اسلمی

سینچر کے دن روزہ رکھنے کی اجازت

باب : روزوں کا بیان

سینچر کے دن روزہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم　　　حدیث 650

راوی: محمد بن کثیر، همام، قتادہ، حفص بن عمر، قتادہ، ایوب، حفص، حضرت جویریہ بنت حارث

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ ح وحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَفْصٌ الْعَتَكِيُّ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ فَقَالَ أَصُمْتِ أَمْسِ قَالَتْ لَا قَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَصُومِي غَدًا قَالَتْ لَا قَالَ فَأَفْطِرِي

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حفص بن عمر، قتادہ، ایوب، حفص، حضرت جویریہ بنت حارث سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ رسول اللہ اجمعہ کے دن ان کے پاس تشریف لائے اس دن ان کا روزہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا تم نے کل بھی روزہ رکھا تھا انہوں نے کہا کہ نہیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا کل کو بھی روزہ رکھنے کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا نہیں تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر روزہ افطار کر ڈالو

راوی : محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حفص بن عمر، قتادہ، ایوب، حفص، حضرت جویریہ بنت حارث

باب : روزوں کا بیان

سینچر کے دن روزہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم　　　حدیث 651

راوی: عبدالملك شعیب، ابن وهب، لیث، حضرت ابن شهاب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اللَّيْثَ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا ذُكِرَ لَهُ أَنَّهُ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ يَقُولُ ابْنُ شِهَابٍ هَذَا حَدِيثٌ حِمْصِيٌّ

عبد الملک شعیب، ابن وہب، لیث، حضرت ابن شہاب سے مروی ہے کہ جب ان سے کوئی کہتا کہ سینچر کے دن روزہ رکھا ممنوع ہے تو وہ کہتے کہ یہ حدیث حمصی ہے (یعنی ضعیف ہے(

راوی : عبد الملک شعیب، ابن وہب، لیث، حضرت ابن شہاب

باب : روزوں کا بیان

سینیچر کے دن روزہ رکھنے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 652

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، ولید، حضرت اوزاعی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ مَا زِلْتُ لَهُ كَاتِمًا حَتَّى رَأَيْتُهُ انْتَشَرَ يَعْنِي حَدِيثَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ هَذَا فِي صَوْمِ يَوْمِ السَّبْتِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ مَالِكٌ هَذَا كَذِبٌ

محمد بن صباح بن سفیان، ولید، حضرت اوزاعی سے مروی ہے کہ ابن بسر کی وہ روایت جس میں سینیچر کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت مذکور ہے میں چھپائے رکھی یہاں تک کہ میں نے دیکھا وہ مشہور ہو گئی ہے۔ ابو داد فرماتے ہیں کہ مالک بن انس کہتے ہیں یہ حدیث جھوٹ ہے۔

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، ولید، حضرت اوزاعی

ہمیشہ روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

ہمیشہ روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 653

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَصُومُ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عُمَرُ قَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ اللَّهِ وَمِنْ غَضَبِ رَسُولِهِ فَلَمْ يَزَلْ عُمَرُ يُرَدِّدُهَا حَتَّى سَكَنَ غَضَبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ قَالَ لَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ قَالَ مُسَدَّدٌ لَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ أَوْ مَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ شَكَّ غَيْلَانُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمَيْنِ وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ أَوَ يُطِيقُ ذَلِكَ أَحَدٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا

وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذَلِكَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ أَنِّي طُوِّقْتُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ فَهَذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَصِيَامُ عَرَفَةَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهُ وَصَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ إِنِّي أَحْتَسِبُ عَلَى اللهِ أَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِي قَبْلَهُ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کے پاس آیا اور پوچھا کہ یا رسول اللہ آپ روزہ کس طرح رکھتے ہیں؟ آپ کو اس کی یہ بات سن کر غصہ آگیا حضرت عمر نے جب آپ کو غصہ میں دیکھا تو کہا ہم راضی ہیں اللہ سے رب مان کر اور اسلام کو دین مان کر اور محمد کو نبی مان کر ہم اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں خود اس کے غصے سے اور اس کے رسول کے غصے سے اور حضرت عمر یہ کلمات بار بار دہراتے رہے یہاں تک کہ نبی کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اس کے بعد حضرت عمر نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ اس شخص کا کیا حال ہے جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے؟ (یعنی اس کا یہ عمل پسندیدہ ہے یا ناپسندیدہ؟) آپ نے فرمایا کہ ایسے شخص نے نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا اس کے بعد حضرت عمر نے پھر یہ دریافت کیا کہ یا رسول اللہ اس شخص کا کیا حال ہے جو دو دن روزہ رکھے اور ایک دن چھوڑ دے؟ آپ نے پوچھا کہ کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے؟ حضرت عمر نے پھر سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ شخص کیسا ہے جس نے ایک دن روزہ رکھا اور ایک دن ناغہ کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے حضرت عمر نے پھر پوچھا کہ جو شخص ایک دن روزہ رکھے اور دو دن ناغہ کرے وہ کیسا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ میں بھی اس کی طاقت پا جاؤں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر مہینہ میں تین روزے اور ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک کے روزے رکھنا ایسا ہے جیسے ہمیشہ روزے رکھنا اور عرفہ کے دن کا روزہ میرا خیال ہے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا عاشورہ کے دن کا روزہ رکھنا میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ ایک سال پہلے کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

راوی : سلیمان بن حرب، مسدد، حماد بن زید، غیلان بن جریر، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ

باب : روزوں کا بیان

ہمیشہ روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 654

راوی: موسی بن اسمعیل، مہدی، غیلان، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ صَوْمَ يَوْمِ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمِ الْخَمِيسِ قَالَ فِيهِ وُلِدْتُ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ الْقُرْآنُ

موسی بن اسماعیل، مہدی، غیلان، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ سے یہی حدیث ایک دوسری سند سے مروی ہے کہ جس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عمر نے پوچھا کہ پیر کے دن اور جمعرات کے دن کا روزہ رکھنا کیسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دن (یعنی پیر کے دن) میری پیدائش ہوئی اور اسی دن مجھ پر قرآن نازل کیا گیا۔ (یعنی اس دن روزہ رکھنا پسندیدہ ہے(

راوی: موسی بن اسمعیل، مہدی، غیلان، عبداللہ بن معبد، حضرت ابوقتادہ

باب : روزوں کا بیان

ہمیشہ روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 655

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ أُحَدَّثْ أَنَّكَ تَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قُلْتُ ذَاكَ قَالَ قُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَذَاكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ وَهُوَ صِيَامُ دَاوُدَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ مجھ سے ملے اور فرمایا مجھ کو خبر ملی ہے کہ تم کہتے ہو کہ میں رات بھر عبادت کروں گا اور دن بھر روزہ رکھوں گا؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ایسا ہی کہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبادت بھی کر سو بھی روزہ بھی رکھ اور کبھی نہ بھی رکھ اور ہر مہینہ میں تین روزے رکھا کر (یعنی ایام بیض کے روزے جو تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ میں رکھے جاتے ہیں) اور اس کا ثواب ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اچھا تو پھر ایک دن روزہ رکھ اور دو دن کا ناغہ کر میں نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ مجھ میں اس سے زیادہ کی

طاقت ہے تو آپ نے فرمایا۔ اچھا تو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن ناغہ کر یہ عمدہ روزہ ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے میں نے پھر عرض کیا یارسول اللہ مجھ میں اس سے بھی زیادہ کی طاقت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس سے بہتر کچھ نہیں۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابن مسیب، ابوسلمہ، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص

حرمت والے مہینوں میں روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

حرمت والے مہینوں میں روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 656

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سعید، حضرت مجیبہ باهلیہ نے اپنے والد یا چچا

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ مُجِيبَةَ الْبَاهِلِيَّةِ عَنْ أَبِيهَا أَوْ عَمِّهَا أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَأَتَاهُ بَعْدَ سَنَةٍ وَقَدْ تَغَيَّرَتْ حَالُهُ وَهَيْئَتُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَعْرِفُنِي قَالَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الْبَاهِلِيُّ الَّذِي جِئْتُكَ عَامَ الْأَوَّلِ قَالَ فَمَا غَيَّرَكَ وَقَدْ كُنْتَ حَسَنَ الْهَيْئَةِ قَالَ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا إِلَّا بِلَيْلٍ مُنْذُ فَارَقْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ عَذَّبْتَ نَفْسَكَ ثُمَّ قَالَ صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ زِدْنِي فَإِنَّ بِي قُوَّةً قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ قَالَ زِدْنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ زِدْنِي قَالَ صُمْ مِنْ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ صُمْ مِنْ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ صُمْ مِنْ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثَةِ فَضَمَّهَا ثُمَّ أَرْسَلَهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، سعید، حضرت مجیبہ باہلیہ نے اپنے والد یا چچا سے روایت کیا ہے کہ وہ رسول اللہ کے پاس آئے پھر چلے گئے اور ایک سال کے بعد دوبارہ آئے جب وہ آئے تو حالت اور شکل بدل گئی تھی۔ انہوں نے پوچھا یارسول اللہ کیا آپ نے مجھے نہیں پہچانا؟ آپ نے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا میں وہی ہوں جو پچھلے سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تھا۔ آپ نے پوچھا تمہاری یہ حالت کیوں ہوگئی تم تو اچھے خاصے تھے میں نے کہا جب سے میں آپ کے پاس سے گیا ہوں تب سے صرف رات ہی کو کھانا کھاتا ہوں (یعنی مسلسل روزے رکھتا ہوں) آپ نے فرمایا تم نے کیوں اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا رمضان بھر کے روزے رکھ پھر ہر مہینہ میں ایک دن روزہ رکھا کر۔ میں نے عرض کیا مجھ کو اس سے زیادہ کی اجازت دیجئے کیونکہ مجھ میں اس سے زیادہ کی طاقت ہے آپ نے فرمایا ہر مہینہ میں دو دن میں نے عرض کیا اس سے زیادہ کیجئے۔ آپ نے فرمایا ہر

مہینہ میں تین دن میں نے پھر عرض کیا اس سے زیادہ کیجئے آپ نے فرمایا حرام مہینوں میں روزے نہ رکھا کر اور چھوڑ دیا کر۔ آپ نے انگلیوں سے اشارہ کیا تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے ان کو بند کیا پھر کھولا (یعنی تین دن روزہ اور تین دن ناغہ (

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، سعید، حضرت مجیبہ باہلیہ نے اپنے والد یا چچا

محرم کے مہینہ میں روزے رکھنا

باب : روزوں کا بیان

محرم کے مہینہ میں روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 657

راوی: مسدد، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ الْمُحَرَّمُ وَإِنَّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ صَلَاةٌ مِنْ اللَّيْلِ لَمْ يَقُلْ قُتَيْبَةُ شَهْرُ قَالَ رَمَضَانُ

مسدد، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا رمضان کے بعد (مرتبہ کے لحاظ سے) بہترین روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد (مرتبہ کے لحاظ سے) رات کی نماز بہترین نماز ہے (یعنی تہجد کی نماز (

راوی : مسدد، قتیبہ بن سعید، ابوعوانہ، ابوبشر، حمید بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

رجب کے مہینہ میں روزے رکھنا

باب : روزوں کا بیان

رجب کے مہینہ میں روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 658

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسیٰ عثمان، ابن حکیم، سعید بن جبیر، صیام، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَكِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ صِيَامِ رَجَبٍ فَقَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ عثمان، ابن حکیم، سعید بن جبیر، صیام، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی تو اس قدر تواتر کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم کہنے لگتے کہ اب آپ روزہ ترک نہیں کریں گے۔ اور کبھی اتنی مدت تک روزے چھوڑے رکھتے کہ ہم کو گمان ہونے لگتا کہ اب آپ روزہ نہ رکھیں گے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسیٰ عثمان، ابن حکیم، سعید بن جبیر، صیام، حضرت عبداللہ بن عباس

ماہ شعبان کے روزے رکھنا

باب : روزوں کا بیان

ماہ شعبان کے روزے رکھنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 659

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانُ ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ روزہ رکھنے کے لئے شعبان کو بہت پسند فرماتے تھے پھر آپ شعبان کو رمضان سے ملا دیتے تھے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، عبداللہ بن ابی قیس، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

ماہ شعبان کے روزے رکھنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 660

راوی : محمد بن عثمان، عبیداللہ، ابن موسی، ھارون بن سلمان، عبیداللہ بن مسلم، حضرت مسلم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى عَنْ هَارُونَ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَوْ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ فَقَالَ إِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِي يَلِيهِ وَكُلَّ أَرْبِعَاءَ وَخَمِيسٍ فَإِذَا أَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَافَقَهُ زَيْدٌ الْعُكْلِيُّ وَخَالَفَهُ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ مُسْلِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد بن عثمان، عبید اللہ، ابن موسی، ہارون بن سلمان، عبید اللہ بن مسلم، حضرت مسلم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا تجھ پر تیرے عیال کا حق ہے تو رمضان کے روزے رکھ۔ اور ان دنوں کے روزے رکھ جو رمضان سے متصل ہیں (یعنی عید کے بعد) اور ہر بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھ اگر تو تو اس پر عمل کرے گا تو گویا تو نے ہمیشہ روزے رکھے۔

راوی : محمد بن عثمان، عبید اللہ، ابن موسی، ہارون بن سلمان، عبید اللہ بن مسلم، حضرت مسلم

شوال کے مہینہ میں چھ دن کے روزے رکھنا

باب : روزوں کا بیان

شوال کے مہینہ میں چھ دن کے روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 661

راوی : نفیلی، عبدالعزیزبن محمد، صفوان بن سلیم، سعد بن سعید، عمرو بن ثابت انصاری، صحابی رسول حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ وَسَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ

نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، صفوان بن سلیم، سعد بن سعید، عمرو بن ثابت انصاری، صحابی رسول حضرت ابوایوب انصاری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد چھ روزے شوال کے رکھے گویا اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔

راوی : نفیلی، عبدالعزیز بن محمد، صفوان بن سلیم، سعد بن سعید، عمرو بن ثابت انصاری، صحابی رسول حضرت ابوایوب انصاری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفلی روزے کس طرح رکھتے تھے

باب : روزوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفلی روزے کس طرح رکھتے تھے

جلد : جلد دوم **حدیث** 662

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، عمر بن عبیداللہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، عمر بن عبید اللہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم سمجھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افطار نہ کریں گے (یعنی روزہ ترک نہیں کریں گے) اور روزہ ترک کئے رہتے یہاں تک کہ ہم سمجھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ نہ رکھیں گے۔ اور میں نے کبھی نہ دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے سوا کسی اور مہینہ میں پورے ماہ روزے رکھے ہوں اور نہ میں نے یہ دیکھا کہ آپ نے شعبان کے سوا کسی اور مہینہ میں اس سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابونضر، عمر بن عبید اللہ، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفلی روزے کس طرح رکھتے تھے

جلد : جلد دوم **حدیث** 663

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ زَادَ كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ سے بھی اسی کے مثل روایت ہے اس میں یہ زائد ہے کہ آپ شعبان کے مہینہ میں اکثر دنوں میں روزے رکھتے اور بہت کم ناغہ کرتے بلکہ سارا شعبان ہی روزے رکھتے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت ابوہریرہ

پیر اور جمعرات کا روزہ

باب : روزوں کا بیان

پیر اور جمعرات کا روزہ

جلد : جلد دوم **حدیث** 664

راوی: موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، عمر بن ابی حکم بن ثوبان، قدامہ بن مظعون، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ مَوْلَى قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ عَنْ مَوْلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ أُسَامَةَ إِلَى وَادِي الْقُرَى فِي طَلَبِ مَالٍ لَهُ فَكَانَ يَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَقَالَ لَهُ مَوْلَاهُ لِمَ تَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ وَأَنْتَ شَيْخٌ كَبِيرٌ فَقَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ وَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ أَعْمَالَ الْعِبَادِ تُعْرَضُ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا قَالَ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ

موسی بن اسماعیل، ابان، یحیی، عمر بن ابی حکم بن ثوبان، قدامہ بن مظعون، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ وہ حضرت اسامہ کے ساتھ ان کا مال تلاش کرتے ہوئے وادی قری تک گئے۔ پس (انہوں نے دیکھا کہ) وہ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں تو ان کے مولی نے ان سے پوچھا کہ آپ ان دنوں میں روزہ کیوں رکھتے ہیں حالانکہ آپ بوڑھے ہیں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پیر اور جمعرات کے دن بندوں کے اعمال اللہ تعالی کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ ابوداؤد نے کہا کہ اسی طرح ہشام دستوائی نے بسند یحیی عمر بن حکم سے روایت کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابان، یحیی، عمر بن ابی حکم بن ثوبان، قدامہ بن مظعون، حضرت اسامہ بن زید

ذی الحجہ کی دسویں تاریخ تک روزے رکھنا

باب : روزوں کا بیان

ذی الحجہ کی دسویں تاریخ تک روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 665

راوی : مسدد، ابوعوانہ، حر بن صباح، ھنیدہ بن خالد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْحُرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ تِسْعَ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَائَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنْ الشَّهْرِ وَالْخَمِيسَ

مسدد، ابوعوانہ، حر بن صباح، ہنیدہ بن خالد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذی الحجہ کی نو تاریخ تک روزے رکھتے تھے اور ایک روزہ عاشورہ کے دن اور ہر مہینہ کے تین دن روزہ رکھتے نوچندی پیر اور جمعرات کے دن۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، حر بن صباح، ہنیدہ بن خالد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک زوجہ مطہرہ

باب : روزوں کا بیان

ذی الحجہ کی دسویں تاریخ تک روزے رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 666

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش ابوصالح، مجاھد، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَمُجَاهِدٍ وَمُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ هَذِهِ الْأَيَّامِ يَعْنِي أَيَّامَ الْعَشْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ

بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْئٍ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش ابوصالح، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کوئی نیک عمل کسی دن میں اللہ تعالی کو اتنا پسند نہیں جتنا ان دنوں میں پسند ہے یعنی ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں میں۔ لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں۔ مگر وہ جہاد جس میں آدمی اپنا جان ومال لے کر نکلے اور پھر واپس نہ لوٹے (بلکہ وہیں شہید ہو جائے(

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اعمش ابوصالح، مجاہد، حضرت عبداللہ بن عباس

ذی الحجہ کے دس دنوں میں روزے نہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

ذی الحجہ کے دس دنوں میں روزے نہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 667

راوی: مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابراھیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا الْعَشْرَ قَطُّ

مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ذی الحجہ کے پہلے) عشرہ میں برابر روزہ رکھا ہو۔

راوی : مسدد، ابوعوانہ، اعمش، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 668

راوی: سلیمان بن حرب، حوشب بن عقیل، مهدی، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عُقَيْلٍ عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ

سلیمان بن حرب، حوشب بن عقیل، مہدی، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ ہم ابوہریرہ کے پاس ان کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ابوہریرہ نے ہم سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: سلیمان بن حرب، حوشب بن عقیل، مہدی، حضرت عکرمہ

باب : روزوں کا بیان

عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 669

راوی: قعنبی، مالک، ابونضر، عمیر، عبداللہ بن عباس، حضرت ام الفضل بنت الحارث

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ فِي صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَ

قعنبی، مالک، ابونضر، عمیر، عبداللہ بن عباس، حضرت ام الفضل بنت الحارث سے روایت ہے کہ لوگ ان کے پاس جھگڑ رہے تھے۔ عرفہ کے دن رسول اللہ کے روزے کے بارے میں بعض لوگوں کا خیال تھا کہ آپ روزہ سے نہیں ہیں پس میں نے آپ کے پاس ایک پیالہ دودھ بھیجا اس حال میں کہ عرفات میں اپنے اونٹ پر کھڑے ہوئے تھے تو آپ نے وہ دودھ پی لیا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ نہ تھا(

راوی: قعنبی، مالک، ابونضر، عمیر، عبداللہ بن عباس، حضرت ام الفضل بنت الحارث

عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 670

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَوْمُ عَاشُورَائَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ عَاشُورَائُ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ عاشورہ (دس محرم) وہ دن ہے جس میں زمانہ جاہلیت میں قریش کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے اس زمانہ میں آپ بھی روزہ رکھتے تھے۔ جب آپ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے اس دن روزہ رکھا اور دوسرے لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔ پھر جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو رمضان کے روزے تو فرض رہے اور عاشورہ کا روزہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑ دیا۔ اب اختیار ہے جس کا جی چاہے روزہ رکھے اور جس کا جی چاہے نہ رکھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 671

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَاشُورَائُ يَوْمًا نَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللَّهِ فَمَنْ شَائَ صَامَهُ وَمَنْ شَائَ تَرَكَهُ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ہم لوگ عاشورہ کے دن کا روزہ رکھا کرتے تھے پھر جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو آپ نے فرمایا یہ دن اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے جس کا دل چاہے اس میں روزہ رکھے اور جس کا دل چاہے نہ رکھے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

جلد : جلد دوم حدیث 672

راوی: زیاد بن ایوب، هشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَجَدَ الْيَهُودَ يَصُومُونَ عَاشُورَائَ فَسُئِلُوا عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا هَذَا الْيَوْمُ الَّذِي أَظْهَرَ اللهُ فِيهِ مُوسَى عَلَى فِرْعَوْنَ وَنَحْنُ نَصُومُهُ تَعْظِيمًا لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ

زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ نے یہودیوں کو عاشورہ کا روزہ رکھے ہوئے پایا۔ آپ نے یہودیوں سے اس روزہ کا سبب پوچھا تو انہوں نے کہا اسی دن اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے مقابلے میں فتح عنایت فرمائی تھی۔ ہم اسی دن کی تعظیم میں روزہ رکھتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا ہم تمہاری بنسبت موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ نزدیک ہیں (ہم تم سے زیادہ ان کی تعظیم اور ان کا اتباع کرنے والے ہیں) پس آپ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، ابوبشر، سعید بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

اس بات کا بیان کہ عاشورہ نویں تاریخ کو ہے

باب : روزوں کا بیان

اس بات کا بیان کہ عاشورہ نویں تاریخ کو ہے

جلد : جلد دوم حدیث 673

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یحیی بن ایوب، اسمعیل بن امیه، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ إِسْمَعِيلَ بْنَ أُمَيَّةَ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ

أَبَا غَطَفَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حِينَ صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَائَ وَأَمَرَنَا بِصِيَامِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ يَوْمٌ تُعَظِّمُهُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ صُمْنَا يَوْمَ التَّاسِعِ فَلَمْ يَأْتِ الْعَامُ الْمُقْبِلُ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، اسماعیل بن امیہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ کے دن روزہ رکھا اور ہم کو بھی روزہ رکھنے کا حکم فرمایا تو صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تو وہ دن ہے جس کی تعظیم یہود و نصاری کرتے ہیں تو فرمایا اگلے سال ہم نویں تاریخ کا (بھی) روزہ رکھیں گے۔ لیکن جب اگلا سال آیا تو آپ کی وفات ہو چکی تھی۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، اسمعیل بن امیہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : روزوں کا بیان

اس بات کا بیان کہ عاشورہ نویں تاریخ کو ہے

جلد : جلد دوم حدیث 674

راوی: مسدد، یحیی، ابن سعید، معاویہ بن غلاب، مسدد، اسمعیل، حاجب بن عمر، حضرت حکم بن اعرج

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ غَلَّابٍ ح وحَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ جَمِيعًا الْمَعْنَى عَنْ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ قَالَ أَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَائَهُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَائَ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ هِلَالَ الْمُحَرَّمِ فَاعْدُدْ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ التَّاسِعِ فَأَصْبِحْ صَائِمًا فَقُلْتُ كَذَا كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ فَقَالَ كَذَلِكَ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ

مسدد، یحیی، ابن سعید، معاویہ بن غلاب، مسدد، اسماعیل، حاجب بن عمر، حضرت حکم بن اعرج سے روایت ہے کہ میں ابن عباس کے پاس آیا تو وہ مسجد حرام میں اپنی چادر پر ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے۔ میں نے ان سے عاشورہ کے روزہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا جب تو محرم کا چاند دیکھے تو شمار کرنا شروع کر جب نواں دن آئے تو روزہ رکھ میں نے پوچھا کہ کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی دن روزہ رکھا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

راوی : مسدد، یحیی، ابن سعید، معاویہ بن غلاب، مسدد، اسمعیل، حاجب بن عمر، حضرت حکم بن اعرج

عاشورہ کے روزے کی فضیلت

باب : روزوں کا بیان

عاشورہ کے روزے کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 675

راوی: محمد بن منہال، یزید، سعید، قتادہ، حضرت عبدالرحمن بن سلمہ نے اپنے چچا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ أَسْلَمَ أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صُمْتُمْ يَوْمَكُمْ هَذَا قَالُوا لَا قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَاقْضُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ

محمد بن منہال، یزید، سعید، قتادہ، حضرت عبدالرحمن بن سلمہ نے اپنے چچا سے روایت کیا کہ قبیلہ اسلم کے لوگ رسول اللہ کے پاس آئے آپ نے ان سے پوچھا کہ کہ اس دن (عاشورہ) کا روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر جتنا دن باقی رہ گیا ہے اس کو پورا کرو (یعنی دن پورا ہونے تک کچھ کھاپیو نہیں) کرو۔

راوی : محمد بن منہال، یزید، سعید، قتادہ، حضرت عبدالرحمن بن سلمہ نے اپنے چچا

ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کرنا

باب : روزوں کا بیان

ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ کرنا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 676

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن عیسی، مسدد، احمد، سفیان، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَمُسَدَّدٌ وَالْإِخْبَارُ فِي حَدِيثِ أَحْمَدَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرًا قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى صِيَامُ دَاوُدَ وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَهُ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ وَكَانَ يُفْطِرُ

يَوْمًا وَيَصُومُ يَوْمًا

احمد بن حنبل، محمد بن عیسی، مسدد، احمد، سفیان، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ روزے داد علیہ السلام والے روزے ہیں اور سب سے پسندیدہ نماز بھی داؤد علیہ السلام کی نماز ہے وہ پہلی آدھی رات تک سوتے تہائی رات نماز پڑھتے اور پھر رات کا چھٹا حصہ سوتے۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن ناغہ کرتے (اسی کو صوم دادی کہتے ہیں(

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن عیسی، مسدد، احمد، سفیان، عمرو بن اوس، حضرت عبداللہ بن عمر

ہر مہینہ میں تین روزے رکھنے کا بیان

باب: روزوں کا بیان

ہر مہینہ میں تین روزے رکھنے کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث 677**

راوی: محمد بن کثیر، همام، انس، حضرت قتادہ بن ملحان قیسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَنَسٍ أَخِي مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَصُومَ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ قَالَ وَقَالَ هُنَّ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ

محمد بن کثیر، ہمام، انس، حضرت قتادہ بن ملحان قیسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو ایام بیض یعنی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے رکھنے کا حکم فرماتے تھے کہ ان کا ثواب اتنا ہی ہے جتنا ہمیشہ روزہ رکھنے کا۔

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، انس، حضرت قتادہ بن ملحان قیسی

باب: روزوں کا بیان

ہر مہینہ میں تین روزے رکھنے کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث 678**

راوی: ابوکامل، ابوداؤد، شیبان، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَصُومُ يَعْنِي مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

ابو کامل، ابوداؤد، شیبان، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ رسول اللہ ہر مہینہ کے ابتدائی تین دنوں میں روزہ رکھتے تھے۔

راوی : ابو کامل، ابوداؤد، شیبان، عاصم، زر، حضرت عبداللہ بن مسعود

پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے کا بیان

باب : روزوں کا بیان

پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 679

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عاصم، ابن بهدله، ام المومنین حضرت حفصه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ سَوَاءٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ وَالِاثْنَيْنِ مِنْ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم، ابن بہدلہ، ام المومنین حضرت حفصہ سے بیان ہے کہ رسول اللہ مہینہ میں تین روزے رکھتے تھے ایک تو پہلے ہفتہ میں پیر اور جمعرات کو اور دوسرے ہفتہ میں پھر پیر کو۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، عاصم، ابن بہدلہ، ام المومنین حضرت حفصہ

باب : روزوں کا بیان

پیر اور جمعرات کو روزہ رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 680

راوی: زهیربن حرب، محمد بن فضیل، حسن بن عبیدالله، هنیده خزاعی اپنی والده

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الصِّيَامِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَصُومَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلُهَا الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ

زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، حسن بن عبید اللہ، ہنیدہ خزاعی اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں کہ وہ حضرت ام سلمہ کے پاس گئیں اور ان سے (نفلی) روزوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا رسول اللہ مجھ کو ہر ماہ میں تین روزے رکھنے کا حکم فرماتے تھے۔ پہلا انمیں پیر کا دن اور دوسرے ہفتہ میں جمعرات کا دن۔

راوی : زہیر بن حرب، محمد بن فضیل، حسن بن عبید اللہ، ہنیدہ خزاعی اپنی والدہ

مہینہ میں جس دن چاہے روزہ رکھے

باب : روزوں کا بیان

مہینہ میں جس دن چاہے روزہ رکھے

جلد : جلد دوم حدیث 681

راوی: مسدد، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ مِنْ أَيِّ شَهْرٍ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ مَا كَانَ يُبَالِي مِنْ أَيِّ أَيَّامِ الشَّهْرِ كَانَ يَصُومُ

مسدد، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذہ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مہینہ میں تین روزے رکھا کرتے تھے؟۔ انہوں نے کہا! ہاں پھر میں نے پوچھا کہ مہینہ میں کون سے دنوں میں روزہ رکھا کرتے تھے؟۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کسی خاص دن کا اہتمام نہیں فرماتے تھے بلکہ مہینہ میں جس دن چاہتے رکھ لیتے۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، یزید، حضرت معاذہ

رات سے روزہ کی نیت کرنا ضروری ہے

باب : روزوں کا بیان

رات سے روزہ کی نیت کرنا ضروری ہے

جلد : جلد دوم حدیث 682

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، ابن لہیعہ، یحیی بن ایوب، عبداللہ بن ابی بکر، ابن شہاب، سالم بن عبداللہ، ام المومنین حضرت حفصہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُجْمِعْ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ اللَّيْثُ وَإِسْحَقُ بْنُ حَازِمٍ أَيْضًا جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ مِثْلَهُ وَوَقَفَهُ عَلَى حَفْصَةَ مَعْمَرٌ وَالزُّبَيْدِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَيُونُسُ الْأَيْلِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ الزُّهْرِيِّ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، یحیی بن ایوب، عبد اللہ بن ابی بکر، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، ام المومنین حضرت حفصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا جس شخص نے فجر ہونے سے پہلے روزہ کی نیت نہ کی ہو اس کا روزہ درست نہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ لیث اور اسحاق ابن حازم نے بھی عبد اللہ بن ابی بکر سے اسی طرح (مرفوعا) روایت کی ہے جبکہ معمر زبیدی ابن عیینہ اور یونس ایلی نے اس کو حضرت حفصہ پر موقوف کیا ہے۔

راوی: احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، ابن لہیعہ، یحیی بن ایوب، عبد اللہ بن ابی بکر، ابن شہاب، سالم بن عبد اللہ، ام المومنین حضرت حفصہ

رات سے روزہ کی نیت کرنا ضروری نہیں ہے

باب : روزوں کا بیان

رات سے روزہ کی نیت کرنا ضروری نہیں ہے

جلد : جلد دوم حدیث 683

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح و حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ جَمِيعًا عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيَّ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا قُلْنَا لَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ زَادَ وَكِيعٌ فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ

فَحَبَسْنَاهُ لَكَ فَقَالَ أَدْنِيهِ قَالَ طَلْحَةُ فَأَصْبَحَ صَائِمًا وَأَفْطَرَ

محمد بن کثیر، سفیان، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب میرے پاس تشریف لائے تو پوچھا کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ اگر ہم کہتے نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے میں روزہ سے ہوں ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم نے کہا یارسول اللہ ہمارے پاس تحفہ میں حیس (ایک قسم کا کھانا) یا ہے جو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے رکھ چھوڑا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایالا۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ صبح میں روزہ کی نیت کر چکے تھے اور کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ توڑ ڈالا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، طلحہ بن یحیی، حضرت عائشہ

باب: روزوں کا بیان

رات سے روزہ کی نیت کرنا ضروری نہیں ہے

جلد: جلد دوم   **حدیث** 684

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث ام ھانی کے واسطہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ جَائَتْ فَاطِمَةُ فَجَلَسَتْ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمُّ هَانِئٍ عَنْ يَمِينِهِ قَالَتْ فَجَائَتْ الْوَلِيدَةُ بِإِنَائٍ فِيهِ شَرَابٌ فَنَاوَلَتْهُ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ أُمَّ هَانِئٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَفْطَرْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ لَهَا أَكُنْتِ تَقْضِينَ شَيْئًا قَالَتْ لَا قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ إِنْ كَانَ تَطَوُّعًا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث ام ہانی کے واسطہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقعہ پر حضرت فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بائیں طرف بیٹھیں اور ام ھانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داہنی طرف۔ اتنے میں ایک باندی برتن میں پانی لے کر آئی جو اس نے نبی اکرم کو پیش کیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں سے پانی پیا۔ اس کے بعد ام ھانی کو دیا انہوں نے بھی پیا۔ ام ھانی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے افطار کیا حالانکہ میں روزہ سے تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ام ھانی سے پوچھا کیا تمہارا یہ روزہ قضاء کا تھا؟ وہ بولیں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر روزہ نفلی ہو تو پھر اس کو توڑنے میں کوئی حرج نہیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر بن عبد الحمید، یزید بن ابی زیاد، عبداللہ بن حارث ام ہانی کے واسطہ

جن کے نزدیک نفل روزہ توڑنے سے قضاواجب ہوتی ہے

باب : روزوں کا بیان

جن کے نزدیک نفل روزہ توڑنے سے قضاواجب ہوتی ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 685

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وهب، حیوة، شریح، ابن هاد، زمیل، عروه بن زبیر، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ زُمَيْلٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَ لِي وَلِحَفْصَةَ طَعَامٌ وَكُنَّا صَائِمَتَيْنِ فَأَفْطَرْنَا ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَاشْتَهَيْنَاهَا فَأَفْطَرْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَيْكُمَا صُومَا مَكَانَهُ يَوْمًا آخَرَ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، شریح، ابن ہاد، زمیل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ تحفہ میں میرے اور حفصہ کے لئے کھانا یا اور ہم دونوں روزہ سے تھیں پس ہم نے روزہ توڑ ڈالا پھر رسول اللہ تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس ہدیہ یا کھانے کو ہمارا دل چاہا تو ہم نے روزہ توڑ ڈالا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں اس کے بدلے کسی دن روزہ رکھ لینا۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، شریح، ابن ہاد، زمیل، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

عورت شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے

باب : روزوں کا بیان

عورت شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے

جلد : جلد دوم   حدیث 686

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، همام بن منبه، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ غَيْرَ رَمَضَانَ وَلَا تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اگر عورت کا شوہر موجود ہو تو رمضان کے روزوں کے علاوہ کوئی نفلی روزہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نہ رکھے اور نہ شوہر کی اجازت ومرضی کے بغیر کسی کو اس کے گھر میں آنے دے۔

راوی : حسن بن علی، عبد الرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

عورت شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے

جلد : جلد دوم   حدیث 687

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ زَوْجِي صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ سُورَةً وَاحِدَةً لَكَفَتْ النَّاسَ وَأَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ فَتَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَا تَصُومُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَمَّا قَوْلُهَا إِنِّي لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ أَوْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں ایک عورت آئی اور بولی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا شوہر صفوان بن معطل جب میں نماز پڑھتی ہوں تو مجھے مارتا ہے اور میرا روزہ تڑوا دیتا ہے جب میں روزہ رکھتی ہوں اور یہ فجر کی نماز اس وقت پڑھتا ہے جب سورج نکلتا ہے ابوسعید کہتے ہیں کہ اس وقت صفوان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں موجود تھے۔ آپ نے ان پر ان کی بیوی کی شکایت کے متعلق دریافت فرمایا تو انہوں نے کہا کہ اس کا یہ کہنا کہ یہ جب نماز پڑھتی ہے میں اس کو مارتا ہوں اس کی حقیقت یہ ہے کہ وہ (ایک رکعت میں) دو دو سورتیں پڑھتی ہے میں نے اس کو منع کیا (لیکن یہ مانی نہیں اس لئے میں اس کو مارا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا لوگوں کے لئے ایک سورت پڑھنا کافی ہے۔ اور اس کا یہ کہنا کہ میں اس کا روزہ تڑوا دیتا ہوں اس کی اصل یہ ہے کہ یہ روزے رکھتی ہے تو رکھتی چلی جاتی ہے اور چونکہ میں جوان آدمی ہوں اس لئے (دن میں جماع کرنے پر) صبر نہیں کر سکتا۔ ابو سعید کہتے ہیں کہ اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ نہ رکھے۔ اور اس کا یہ کہنا کہ میں سورج نکلنے کے بعد فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں گھر بار والا آدمی ہوں (اور راتوں میں کھیت وغیرہ پر کام رہتا ہے) اور سب جانتے ہیں کہ یہ (رات میں دیر تک کھیت وغیرہ پر کام کرتا رہتا ہے) اور سب جانتے ہیں یہ (رات میں دیر تک کھیتوں میں پانی دینا) ہماری عادت ہے اس لئے میری آنکھ نہیں کھلتی یہاں تک سورج نکلتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جیسے ہی تیری آنکھ کھلے نماز پڑھ لیا کر (یعنی پھر تاخیر نہ کر)۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو حماد بن سلمہ نے بسند حمید یا ثابت ابوالمتوکل سے روایت کیا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوسعید

اگر کسی روزہ دار کی ولیمہ کی دعوت ہو

باب : روزوں کا بیان

اگر کسی روزہ دار کی ولیمہ کی دعوت ہو

جلد : جلد دوم   حدیث 688

راوی: عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ قَالَ هِشَامٌ وَالصَّلَاةُ الدُّعَاءُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ أَيْضًا عَنْ هِشَامٍ

عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی شخص تمھیں کھانے پر بلائے تو اس کی دعوت قبول کرو۔ روزہ نہ تو کھانا کھا اور اگر روزہ سے ہو تو دعوت کرنے والے کے لئے دعا کرو۔ ہشام کہتے ہیں کہ اس حدیث میں صلوۃ سے مراد دعا ہے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس کو حفص بن غیاث نے بھی ہشام سے روایت کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن سعید، ابوخالد، ہشام، ابن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باب : روزوں کا بیان

اگر کسی روزہ دار کی ولیمہ کی دعوت ہو

جلد : جلد دوم **حدیث 689**

راوی: مسدد، سفیان، ابوزناد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ

مسدد، سفیان، ابوزناد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا اگر کسی شخص کو کھانے پر بلایا جائے اور وہ روزہ سے ہو تو اس کو بتادینا چاہئے کہ میرا روزہ ہے۔

راوی : مسدد، سفیان، ابوزناد، حضرت ابوہریرہ

اعتکاف کا بیان

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث 690**

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زھری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ رمضان کے اخیر عشرہ میں اعتکاف فرماتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح کو قبض فرمالیا۔ پھر آپ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج نے اعتکاف کیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، عقیل، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 691

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت ابو رافع، حضرت ابی بن کعب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ لَيْلَةً

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت ابورافع، حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ رمضان کے اخیر عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے۔ ایک سال آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کسی عذر کی وجہ سے) اعتکاف نہیں کر سکے تو اگلے سال آپ نے بیس راتوں کا اعتکاف فرمایا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت ابورافع، حضرت ابی بن کعب

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 692

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، یعلی بن عبید یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكَفَهُ قَالَتْ وَإِنَّهُ أَرَادَ مَرَّةً أَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ قَالَتْ فَأَمَرَ بِبِنَائِهِ فَضُرِبَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ أَمَرْتُ بِبِنَائِي فَضُرِبَ قَالَتْ وَأَمَرَ غَيْرِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَائِهِ فَضُرِبَ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ نَظَرَ إِلَى الْأَبْنِيَةِ فَقَالَ مَا هَذِهِ آلْبِرَّ تُرِدْنَ قَالَتْ فَأَمَرَ بِبِنَائِهِ فَقُوِّضَ وَأَمَرَ أَزْوَاجُهُ بِأَبْنِيَتِهِنَّ فَقُوِّضَتْ ثُمَّ أَخَّرَ الِاعْتِكَافَ إِلَى الْعَشْرِ الْأُوَلِ يَعْنِي مِنْ شَوَّالٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ ابْنُ إِسْحَقَ وَالْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ نَحْوَهُ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ مِنْ شَوَّالٍ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، یعلی بن عبید یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ جب اعتکاف کا ارادہ

فرماتے تو فجر کی نماز پڑھ کر اعتکاف کی جگہ میں داخل ہوتے ایک مرتبہ (حسب معمول) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان کے اخیر عشرہ میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو آپ نے اپنے لئے خیمہ لگانے کا حکم فرمایا جو لگا دیا گیا (خیمہ سے مراد وہ پردہ ہے جو تنہائی اور یکسوئی کی خاطر مسجد میں ایک مخصوص جگہ پر لٹکا دیا جاتا ہے۔ جب میں نے دیکھا تو میں نے بھی اپنے لئے ایک خیمہ لگوا دیا۔ میرے علاوہ دیگر ازواج نے بھی اپنے اپنے خیمے لگوائے۔ جب آپ فجر کی نماز سے فارغ ہوئے (اور اپنے خیمے میں جانے کا ارادہ فرمایا) تو یہ دوسرے خیمے لگے دیکھے تو دریافت فرمایا یہ کیا ہے کیا یہ کسی نیک مقصد کے لئے لگائے گئے ہیں؟ اس کے بعد آپ نے اپنا خیمہ اکھڑوا دیا اور اپنی ازواج کو بھی حکم دیا کہ وہ اپنے خیمے اکھاڑ دیں۔ پس وہ سب خیمے اکھاڑ دیئے گئے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعتکاف کو شوال کے پہلے عشرہ تک موخر فرمایا (یعنی اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعتکاف نہیں فرمایا۔ جب شوال شروع ہوا تو اس کے پہلے عشرہ میں اعتکاف فرمایا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابن اسحاق اور اوزاعی نے یحیی بن سعید سے اسی طرح (عشرا من شوال) روایت کیا ہے اور مالک نے یحیی بن سعید سے روایت کرتے ہوئے کہا اعْتَکَفَ عِشْرِينَ مِنْ شَوَّالٍ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شوال کے دو عشرے اعتکاف کیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، یعلی بن عبید یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

اعتکاف کہاں کرنا چاہئے

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف کہاں کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 693

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، یونس، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللهِ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَعْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَسْجِدِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے اخیر عشرہ میں اعتکاف کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر نے مجھے مسجد نبوی میں وہ جگہ دکھائی جہاں آپ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یونس، نافع، حضرت ابن عمر

باب : روزوں کا بیان

اعتکاف کہاں کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 694

راوی: ھناد، ابوبکر ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي بَکْرٍ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ کَانَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَکِفُ کُلَّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا کَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَکَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا

ہناد، ابوبکر ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف فرماتے تھے لیکن جس سال آپ کا انتقال ہوا اس سال آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔

راوی: ہناد، ابوبکر ابی حصین، ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

معتکف حوائج ضروریہ سے فراغت کے لئے گھر میں جا سکتا ہے

باب : روزوں کا بیان

معتکف حوائج ضروریہ سے فراغت کے لئے گھر میں جا سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 695

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَکَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ فَأُرَجِّلُهُ وَکَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معتکف ہوتے تو اپنا سر (مسجد کے حجرہ میں) میرے قریب کر دیتے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کر دیتی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں نہ آتے تھے مگر حاجت انسانی کے لئے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، عروہ، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

معتکف حوائج ضروریہ سے فراغت کے لئے گھر میں جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 696

راوی : قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن مسلمہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يُتَابِعْ أَحَدٌ مَالِكًا عَلَى عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ وَزِيَادُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن مسلمہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ سے دوسری سند کیساتھ بھی اسی طرح مروی ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یونس نے زہری سے اسی طرح نقل کیا۔ اور بواسطہ عروہ عمرہ سے نقل کرنے میں کوئی مالک کا متابع نہیں اور معمر وزیاد بن سعد وغیرہ نے بواسطہ زہری بسند عروہ حضرت عائشہ سے نقل کیا ہے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، عبداللہ بن مسلمہ، لیث، ابن شہاب، عروہ، عمرہ، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

معتکف حوائج ضروریہ سے فراغت کے لئے گھر میں جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 697

راوی : سلیمان بن حرب، مسدد، حماد ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَيُنَاوِلُنِي رَأْسَهُ مِنْ خَلَلِ الْحُجْرَةِ فَأَغْسِلُ رَأْسَهُ وَقَالَ مُسَدَّدٌ فَأُرَجِّلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ مسجد میں اعتکاف کرتے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا سر حجرہ کے سوراخوں سے اندر کر دیتے تھے۔ اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر دھو دیتی تھی۔

مسدد نے اپنی روایت میں یہ اضافہ نقل کیا کہ میں آپ کے سر میں کنگھی کرتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

راوی : سلیمان بن حرب، مسدد، حماد ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

معتکف حوائج ضروریہ سے فراغت کے لئے گھر میں جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 698

راوی: احمد بن محمد بن شبویه، عبدالرزاق، معمر، زهری علی بن حصین، ام المومنین حضرت صفیه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ فَانْقَلَبْتُ فَقَامَ مَعِي لِيَقْلِبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ قَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ فَخَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَيْئًا أَوْ قَالَ شَرًّا

احمد بن محمد بن شبویہ، عبدالرزاق، معمر، زہری علی بن حصین، ام المومنین حضرت صفیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اعتکاف میں تھے۔ رات کے وقت میں آپ سے ملنے گئی۔ میں نے آپ سے بات چیت کی جب میں واپسی کے لئے اٹھی تو آپ بھی میرے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ (تا کہ مجھ کو گھر تک پہنچا دیں) ان دنوں میرا ٹھکانہ اسامہ بن زید کے گھر میں تھا۔ پس دو انصاری مرد آپ کے پاس سے گزرے جب انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (اور ان کے ساتھ ایک عورت کو) دیکھا تو وہ تیزی کے ساتھ چلنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی چال چلو یہ صفیہ بنت حی ہے (جو میری بیوی ہے کوئی غیر عورت نہیں) یہ سن کر دونوں نے کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (یعنی ہمارے دل میں آپ کی نسبت ہر گز ایسا خیال نہیں سکتا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے اس لئے مجھے خوف ہوا کہ مبادا تمہارے دلوں میں وہ کوئی بات (یا یہ کہا کوئی بری بات) نہ ڈال دے۔

راوی : احمد بن محمد بن شبویہ، عبدالرزاق، معمر، زہری علی بن حصین، ام المومنین حضرت صفیہ

باب : روزوں کا بیان

معتکف حوائج ضروریہ سے فراغت کے لئے گھر میں جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 699

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابویمان، شعیب، زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ بِهَذَا قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ الَّذِي عِنْدَ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ مَرَّ بِهِمَا رَجُلَانِ وَسَاقَ مَعْنَاهُ

محمد بن یحیی بن فارس، ابویمان، شعیب، زہری سے بھی اسی طرح مروی ہے۔ اس میں یہ ہے کہ دو شخص آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد کے اس دروازہ کے پاس تھے جو ام سلمہ کے دروازے سے متصل ہے۔ اس کے بعد باقی حدیث بیان کیا۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابویمان، شعیب، زہری

معتکف کے لئے مریض کے عیادت

باب : روزوں کا بیان

معتکف کے لئے مریض کے عیادت

جلد : جلد دوم حدیث 700

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن عیسی، عبدالسلام بن حرب، لیث بن ابی سلیم، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ النُّفَيْلِيُّ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْمَرِيضِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيَمُرُّ كَمَا هُوَ وَلَا يُعَرِّجُ يَسْأَلُ عَنْهُ وَقَالَ ابْنُ عِيسَى قَالَتْ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ

عبداللہ بن محمد، محمد بن عیسی،، عبدالسلام بن حرب، لیث بن ابی سلیم، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ مریض کے پاس سے اور آپ حالت اعتکاف میں ہوتے تو گزر جاتے جس طرح کہ ہوتے اور اس کا حال پوچھتے (مگر رکتے نہیں تھے) ابن عیسیٰ کی روایت میں ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت اعتکاف میں بیمار کی مزاج پرسی کرتے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن عیسی، عبدالسلام بن حرب، لیث بن ابی سلیم، عبدالرحمن بن قاسم، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

معتکف کے لئے مریض کے عیادت

جلد : جلد دوم حدیث 701

راوی: وھب بن بقیہ، خالد، عبدالرحمن، ابن اسحق، زھری، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ السُّنَّةُ عَلَى الْمُعْتَكِفِ أَنْ لَا يَعُودَ مَرِيضًا وَلَا يَشْهَدَ جَنَازَةً وَلَا يَمَسَّ امْرَأَةً وَلَا يُبَاشِرَهَا وَلَا يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ إِلَّا لِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَلَا اعْتِكَافَ إِلَّا بِصَوْمٍ وَلَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي مَسْجِدٍ جَامِعٍ قَالَ أَبُو دَاوُد غَيْرُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا يَقُولُ فِيهِ قَالَتْ السُّنَّةُ قَالَ أَبُو دَاوُد جَعَلَهُ قَوْلَ عَائِشَةَ

وہب بن بقیہ، خالد، عبدالرحمن، ابن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ سنت یہ ہے معتکف نہ کسی مریض کی عیادت کے لئے جائے اور نہ نماز جنازہ کے واسطے (مسجد سے باہر) جائے اور نہ عورت کو (شہوت کے ساتھ) چھوئے اور نہ اس کے ساتھ مباشرت کرے اور نہ کسی ضرورت کے لئے باہر نکلے سوائے انسانی ضرورت کے لئے (قضاء حاجت وغیرہ کے لئے) اور اعتکاف درست نہیں مگر روزہ کے ساتھ۔ اور اعتکاف درست نہیں مگر مسجد میں ابوداؤد نے کہا کہ عبدالرحمن بن اسحاق کے علاوہ کوئی بھی اس کا قائل نہیں کہ یہ سنت ہے۔ دیگر حضرات اس کو حضرت عائشہ کا اپنا قول قرار دیتے ہیں۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، عبدالرحمن، ابن اسحق، زہری، عروہ، حضرت عائشہ

باب : روزوں کا بیان

معتکف کے لئے مریض کے عیادت

جلد : جلد دوم حدیث 702

راوی: احمد بن ابراھیم، ابوداؤد، عبداللہ بن بدیل، عمرو بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَعَلَ عَلَيْهِ أَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَيْلَةً أَوْ يَوْمًا عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اعْتَكِفْ

وَصُمْ

احمد بن ابراہیم، ابو داؤد، عبداللہ بن بدیل، عمرو بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ (والد بزرگوار) حضرت عمر نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں کعبہ کے پاس ایک کے پاس ایک دن (یا ایک رات) کا اعتکاف کروں (اسلام لانے کے بعد) انہوں نے اس کے متعلق حضور سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا اعتکاف کر اور روزہ رکھ۔

راوی : احمد بن ابراہیم، ابو داؤد، عبداللہ بن بدیل، عمرو بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : روزوں کا بیان

معتکف کے لئے مریض کے عیادت

جلد : جلد دوم حدیث 703

راوی: عبداللہ بن عمر بن محمد بن ابان بن صالح، حضرت عبداللہ بن بدیل

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَبْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْعَنْقَزِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُدَيْلٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُوَ مُعْتَكِفٌ إِذْ كَبَّرَ النَّاسُ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللهِ قَالَ سَبْيُ هَوَازِنَ أَعْتَقَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَتِلْكَ الْجَارِيَةُ فَأَرْسَلَهَا مَعَهُمْ

عبداللہ بن عمر بن محمد بن ابان بن صالح، حضرت عبداللہ بن بدیل سے بھی حدیث بالا کی طرح روایت منقول ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عمر اعتکاف میں تھے۔ یکایک لوگوں نے نعرہ تکبیر بلند کیا۔ انہوں نے عبداللہ سے پوچھا کیا معاملہ ہے؟ حضرت عبداللہ نے کہا رسول اللہ نے قبیلہ ہوازن کے قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ حضرت عمر نے کہا اس باندی کو (بھی رہا کر دو جو ان کے پاس ہے) پس اس باندی کو بھی بقیہ قیدیوں کے ساتھ بھیج دیا گیا۔

راوی : عبداللہ بن عمر بن محمد بن ابان بن صالح، حضرت عبداللہ بن بدیل

مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے

باب : روزوں کا بیان

مستحاضہ اعتکاف کر سکتی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 704

راوی: محمد بن عیسی، قتیبہ، یزید خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اعْتَكَفَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ فَكَانَتْ تَرَى الصُّفْرَةَ وَالْحُمْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطَّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّي

محمد بن عیسی، قتیبہ، یزید خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ کی ازواج میں سے ایک عورت نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا پس وہ زردی اور سرخی دیکھتیں اور کبھی کبھی ہم (مسجد کی تلویث سے بچانے کے لئے) ان کے نیچے طشت رکھ دیتے اس حال میں کہ وہ نماز پڑھتی ہوتی تھیں

راوی: محمد بن عیسی، قتیبہ، یزید خالد، عکرمہ، حضرت عائشہ

باب : کتاب الجہاد

ہجرت کا بیان

باب : کتاب الجہاد

ہجرت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 705

راوی: مؤمل بن فضل، ابوولید، ابن مسلم، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

مؤمل بن فضل، ابوولید، ابن مسلم، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہائے ہجرت تو بڑی مشکل چیز

ہے۔ کیا تیرے پاس (بقدر نصاب) اونٹ ہیں؟ اس نے کہاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاتو ان کی زکوۃ ادا کرتا ہے؟ اس نے کہاہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سمندروں کے پار بھی یہ عمل جاری رکھ۔ (جہاں کہیں بھی ہو اپنے فرائض پورے کرتا رہ) اللہ تعالی تیرے عمل کا ثواب کم نہیں کرے گا۔

راوی: مؤمل بن فضل، ابوولید، ابن مسلم، اوزاعی، زہری، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید خدری

باب : جہاد کا بیان

باب: جہاد کا بیان

ہجرت کا بیان

جلد: جلد دوم   **حدیث** 706

راوی: عثمان ابوبکر، ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح، حضرت شریح

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيکٌ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ الْبَدَاوَةِ فَقَالَتْ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو إِلَى هَذِهِ التِّلَاعِ وَإِنَّهُ أَرَادَ الْبَدَاوَةَ مَرَّةً فَأَرْسَلَ إِلَيَّ نَاقَةً مُحَرَّمَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي فَإِنَّ الرِّفْقَ لَمْ يَکُنْ فِي شَيْئٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَا نُزِعَ مِنْ شَيْئٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ

عثمان ابوبکر، ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح، حضرت شریح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے بداوہ (جنگل جانے) کے متعلق دریافت کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑوں کی طرف جنگل میں جاتے تھے۔ (یعنی پانی کے ان بہاں کی طرف جو پہاڑوں سے نیچے کی طرف آتے ہیں) ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگل جانے کا ارادہ فرمایا تو میرے واسطے صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹنی جس پر سواری نہیں ہو سکتی تھی بھیجی اور فرمایا اے عائشہ اس کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرنا۔ جب کسی شئے میں نرمی ہوتی ہے تو وہ عمدہ ہوتی ہے اور جب اس سے نرمی نکل جاتی ہے تو وہ عیب دار ہو جاتی ہے۔

راوی: عثمان ابوبکر، ابی شیبہ، شریک، مقدام بن شریح، حضرت شریح

کیا اب ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو گیا

باب : جہاد کا بیان

کیا اب ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو گیا

جلد : جلد دوم حدیث 707

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسی، حریز، عبدالرحمن بن ابی عوف، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَوْفٍ عَنْ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتَّى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ابراہیم بن موسی، عیسی، حریز، عبدالرحمن بن ابی عوف، حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے ہجرت کا سلسلہ منقطع نہیں ہو گا۔ جب تک توبہ کا دروازہ بند نہیں ہو جاتا اور توبہ کا دروازہ بند نہیں ہو گا جب تک سورج (بجائے مشرق کے) مغرب سے نہ نکلے (یعنی قیامت تک (

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، حریز، عبدالرحمن بن ابی عوف، حضرت معاویہ

باب : جہاد کا بیان

کیا اب ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو گیا

جلد : جلد دوم حدیث 708

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاهد، طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب ہجرت نہیں ہے بلکہ جہاد ہے اور نیت کا ثواب باقی ہے لہذا جب تم کو حکم جہاد ہو تو اس کے لئے نکلو۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، مجاہد، طاؤس، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

کیا اب ہجرت کا سلسلہ منقطع ہوگیا

جلد : جلد دوم   حدیث 709

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، ابن ابی خالد، حضرت عامر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ أَتَى رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَعِنْدَهُ الْقَوْمُ حَتَّى جَلَسَ عِنْدَهُ فَقَالَ أَخْبِرْنِي بِشَيْئٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ

مسدد، یحیی، اسماعیل، ابن ابی خالد، حضرت عامر سے روایت ہے کہ ایک شخص عبداللہ بن عمرو بن عاص کے پاس آیا اس وقت بہت سے لوگ ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے وہ بھی بیٹھ گیا اور کہا جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے اس میں سے مجھے بھی کچھ سنا۔ عبداللہ نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔ (سچا) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان تمام چیزوں کو چھوڑ دے جو اللہ نے ممنوع قرار دی ہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، اسمعیل، ابن ابی خالد، حضرت عامر

ملک شام میں اقامت اختیار کرنے کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

ملک شام میں اقامت اختیار کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم   حدیث 710

راوی: عبیداللہ بن عمر، معاذ بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ أَهْلِ الْأَرْضِ أَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ إِبْرَاهِيمَ وَيَبْقَى فِي الْأَرْضِ شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ أَرْضُوهُمْ تَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللَّهِ وَتَحْشُرُهُمْ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ

عبید اللہ بن عمر، معاذ بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے عنقریب ہجرت کے بعد ایک ہجرت اور ہو گی پس اس وقت دنیا کے بہترین لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جائے ہجرت کو (شام کو) اختیار کریں گے۔ اور دنیا کے بدترین لوگ باقی رہ جائیں گے جو دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھریں گے۔ اللہ تعالی ان کو ناپسند فرمائے گا اور آگ ان خنزیروں اور بندروں کے ساتھ جمع کرے گی۔

راوی : عبیداللہ بن عمر، معاذ بن ہشام، قتادہ، شہر بن حوشب، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

ملک شام میں اقامت اختیار کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 711

راوی: حیوۃ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد ابن معدان، ابن ابی قتیلہ، ابن حوالہ

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي ابْنَ مَعْدَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي قُتَيْلَةَ عَنْ ابْنِ حَوَالَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَصِيرُ الْأَمْرُ إِلَى أَنْ تَكُونُوا جُنُودًا مُجَنَّدَةً جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ وَجُنْدٌ بِالْعِرَاقِ قَالَ ابْنُ حَوَالَةَ خِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَإِنَّهَا خِيرَةُ اللَّهِ مِنْ أَرْضِهِ يَجْتَبِي إِلَيْهَا خِيرَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ فَأَمَّا إِنْ أَبَيْتُمْ فَعَلَيْكُمْ بِيَمَنِكُمْ وَاسْقُوا مِنْ غُدُرِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ تَوَكَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ

حیوۃ بن شریح، بقیہ، بجیر، خالد ابن معدان، ابن ابی قتیلہ، ابن حوالہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا عنقریب ایسا وقت آئے گا جب تمہارے لشکر جدا جدا ہو جائیں ایک لشکر شام میں ہو گا تو ایک یمن میں تو ایک عراق میں۔ ابن حوالہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اگر میں اس وقت کو پاؤں تو میں کس لشکر میں جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ملک شام کو اختیار کرنا کیونکہ ملک شام اللہ کی زمین میں بہترین ملک ہے۔ اللہ تعالی اس ملک میں اپنے بہترین بندوں کو جمع فرمائے گا۔ اگر یہ منظور نہ ہو تو پھر یمن کو اختیار کرنا اور اپنے حوضوں سے پانی پلائے رہنا۔ اللہ تعالی نے میری وجہ سے ملک شام کی اور اہل شام کی کفالت کی ہے۔

راوی : حیوۃ بن شریح، بقیہ، بجیر، خالد ابن معدان، ابن ابی قتیلہ، ابن حوالہ

جہاد ہمیشہ رہے گا

باب : جہاد کا بیان

جہاد ہمیشہ رہے گا

جلد : جلد دوم   حدیث 712

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، مطرف، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَاتِلَ آخِرُهُمْ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ

موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ، مطرف، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ ایسا رہے گا جو حق کی خاطر لڑتا رہے گا۔ یہاں تک خر میں ایک گروہ دجال سے قتال کرے گا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قتادہ، مطرف، حضرت عمران بن حصین

جہاد کا ثواب

باب : جہاد کا بیان

جہاد کا ثواب

جلد : جلد دوم   حدیث 713

راوی: ابوولید، سلیمان بن کثیر، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا قَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَرَجُلٌ يَعْبُدُ اللَّهَ فِي شِعْبٍ مِنْ الشِّعَابِ قَدْ كُفِيَ النَّاسُ شَرَّهُ

ابوولید، سلیمان بن کثیر، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کس مومن

کا ایمان کامل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس شخص کا جو راہ خدا میں اپنے جان ومال سے جہاد کرتا ہے اور اس شخص کا جو پہاڑ کی کسی گھاٹی میں جا کر اللہ کی عبادت کرتا ہے اور کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتا۔

راوی : ابو ولید، سلیمان بن کثیر، عطاء بن یزید، حضرت ابوسعید

سیاحت کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

سیاحت کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 714

راوی: محمد بن عثمان، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، حضرت ابو اسامہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي السِّيَاحَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

محمد بن عثمان، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، حضرت ابو اسامہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ مجھے سیر و سیاحت کی اجازت مرحمت فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کی سیاحت راہ خدا میں جہاد کرنا ہے۔

راوی : محمد بن عثمان، ہیثم بن حمید، علاء بن حارث، حضرت ابو اسامہ

جہاد سے فارغ ہو کر لوٹنا اور اس کا ثواب

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے فارغ ہو کر لوٹنا اور اس کا ثواب

جلد : جلد دوم حدیث 715

راوی: محمد بن مصفی، علی بن عیاش، لیث بن سعد، حیوہ، ابن شفی، عبداللہ، ابن عمر حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ ابْنِ شُفَيٍّ عَنْ شُفَيِّ بْنِ مَاتِعٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ

محمد بن مصفی، علی بن عیاش، لیث بن سعد، حیوہ، ابن شفی، عبد اللہ، ابن عمر حضرت عبد اللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جہاد سے واپسی جہاد ہی کی طرح ہے۔

راوی : محمد بن مصفی، علی بن عیاش، لیث بن سعد، حیوہ، ابن شفی، عبد اللہ، ابن عمر حضرت عبد اللہ بن عمرو

رومیوں سے جنگ بہ نسبت دوسری قوموں کے افضل ہے

باب : جہاد کا بیان

رومیوں سے جنگ بہ نسبت دوسری قوموں کے افضل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 716

راوی : عبدالرحمن، بن سلام، حجاج بن معمر، فرج بن فضالہ، عبدالخبیر بن ثابت بن قیس، حضرت قیس بن شماس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ فَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ الْخَبِيرِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَائَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ خَلَّادٍ وَهِيَ مُنْتَقِبَةٌ تَسْأَلُ عَنْ ابْنِهَا وَهُوَ مَقْتُولٌ فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتِ تَسْأَلِينَ عَنْ ابْنِكِ وَأَنْتِ مُنْتَقِبَةٌ فَقَالَتْ إِنْ أُرْزَأَ ابْنِي فَلَنْ أُرْزَأَ حَيَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُكِ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ قَالَتْ وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّهُ قَتَلَهُ أَهْلُ الْكِتَابِ

عبد الرحمن بن سلام، حجاج بن معمر، فرج بن فضالہ، عبد الخبیر بن ثابت بن قیس، حضرت قیس بن شماس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اس کا نام خلاد تھا اور اس کے چہرے پر نقاب پڑی ہوئی تھی۔ یہ عورت اپنے بیٹے کے بارے میں دریافت کر رہی تھی جو جنگ میں شہید ہو گیا تھا۔ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی نے اس سے کہا کہ تو اپنے بیٹے کو ڈھونڈ رہی ہے اور اس حال میں سر اور چہرہ ڈھکا ہوا ہے (یعنی پوری طرح اپنے حواس میں ہے اور احکام شریعت کی پابندی بر قرار ہے) وہ بولی اگر میرا بیٹا بھی جاتا رہا تب بھی اپنی حیاء نہیں جانے دوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت سے فرمایا تیرے بیٹوں کو دو شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا۔ اس نے پوچھا اے اللہ کے رسول وہ کیوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیونکہ اس کو اہل کتاب نے قتل کیا ہے۔

راوی: عبدالرحمن، بن سلام، حجاج بن معمر، فرج بن فضالہ، عبدالخبیر بن ثابت بن قیس، حضرت قیس بن شماس

جہاد کے لئے سمندر کا سفر

باب : جہاد کا بیان

جہاد کے لئے سمندر کا سفر

جلد : جلد دوم **حدیث 717**

راوی: سعید بن منصور، اسمعیل، بن زکریا، مطرف، بشر ابی عبداللہ، بشیر بن مسلم، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بِشْرٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْكَبُ الْبَحْرَ إِلَّا حَاجٌّ أَوْ مُعْتَمِرٌ أَوْ غَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا

سعید بن منصور، اسماعیل، بن زکریا، مطرف، بشر ابی عبداللہ، بشیر بن مسلم، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا حج عمرے اور جہاد کے سوا (کسی اور غرض سے) سمندر کا سفر مت کرو کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے۔

راوی: سعید بن منصور، اسمعیل، بن زکریا، مطرف، بشر ابی عبداللہ، بشیر بن مسلم، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : جہاد کا بیان

جہاد کے لئے سمندر کا سفر

جلد : جلد دوم **حدیث 718**

راوی: سلیمان بن داؤد، حماد، ابن زید، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی، ابن حبان، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ أُخْتُ أُمِّ سُلَيْمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِنْدَهُمْ فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ رَأَيْتُ قَوْمًا مِمَّنْ يَرْكَبُ ظَهْرَ هَذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوكِ

عَلَى الْأَسِرَّةِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكِ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَضْحَكَكَ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنْ الْأَوَّلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا رَجَعَ قُرِّبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ لِتَرْكَبَهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا فَمَاتَتْ

سلیمان بن داؤد، حماد، ابن زید، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی، ابن حبان، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ ام حرام نے مجھ سے بیان کیا ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے گھر (دوپہر میں) سوئے پھر ہنستے ہوئے بیدار ہوئے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کیوں ہنسے؟ فرمایا میں نے (اپنی امت کے) چند لوگوں کو دیکھا جو اس سمندر پر اس طرح سوار ہیں جس طرح (شان و شوکت کے ساتھ) بادشاہ بیٹھتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لئے دعا فرمائیے کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو ان میں تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر سو گئے اور پھر ہنستے ہوئے اٹھے۔ میں نے پھر پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کس بات پر ہنسے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر وہی پہلی والی بات فرمائی۔ میں نے پھر عرض کیا یارسول اللہ میرے لئے دعا فرمائیے کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرمائے۔ فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہو چکی۔ راوی کہتے کہ اس واقعہ کے بعد ام حرام نے عبادہ بن صامت سے نکاح کیا اور پھر عبادہ سمندری سفر پر جہاد کے لئے روانہ ہوئے تو اپنے ساتھ ام حرام کو بھی لے گئے جب جہاد سے واپس آئے تو ام حرام کے لئے ایک خچر لایا گیا۔ جس پر وہ سوار ہوئیں پھر اس خچر نے ان کو گرا دیا جس سے ان کی گردن ٹوٹ گئی اور اس سے ان کی موت واقع ہو گئی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشین گوئی درست ثابت ہوئی۔

راوی : سلیمان بن داؤد، حماد، ابن زید، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی، ابن حبان، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

جہاد کے لئے سمندر کا سفر

جلد : جلد دوم حدیث 719

راوی: قعنبی، مالک، اسحق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَائَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ

عَلَيْهَا يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَجَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ وَسَاقَ هَذَا الْحَدِيثَ

قعنبی، مالک، اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبا جاتے تو ام حرام کے پاس بھی جاتے وہ عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس گئے ام حرام نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانا کھلایا اور بیٹھ کر آپ کے سر میں انگلیاں پھیرنے لگیں۔ پھر آگے راوی نے وہی حدیث بیان کی۔

راوی : قعنبی، مالک، اسحق بن عبد اللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

جہاد کے لئے سمندر کا سفر

جلد : جلد دوم حدیث 720

راوی: یحیی بن معین، هشام، ابن یوسف، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ام سلیم کی بهن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُخْتِ أُمِّ سُلَيْمٍ الرُّمَيْصَائِ قَالَتْ نَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ وَكَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسَهَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَضْحَكُ مِنْ رَأْسِي قَالَ لَا وَسَاقَ هَذَا الْخَبَرَ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ قَالَ أَبُو دَاوُد الرُّمَيْصَائُ أُخْتُ أُمِّ سُلَيْمٍ مِنْ الرَّضَاعَةِ

یحیی بن معین، ہشام، ابن یوسف، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ام سلیم کی بہن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوئے اور پھر جاگے اور وہ اپنا سر دھو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیدار ہوئے ہنستے ہوئے۔ میں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے سر پر ہنس رہے ہیں؟ فرمایا نہیں۔ اس کے بعد گے راوی نے کم و بیش یہی اوپر والی حدیث بیان کی

راوی : یحیی بن معین، ہشام، ابن یوسف، معمر، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، ام سلیم کی بہن

باب : جہاد کا بیان

جہاد کے لئے سمندر کا سفر

جلد : جلد دوم حدیث 721

راوی: محمد بن بکار، مروان، عبدالوهاب بن عبدالرحیم، ام حرام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْجَوْبَرِيُّ الدِّمَشْقِيُّ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّمْلِيُّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِي يُصِيبُهُ الْقَيْءُ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ وَالْغَرِقُ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ

محمد بن بکار، مروان، عبدالوہاب بن عبدالرحیم، ام حرام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص (حج عمرے یا جہاد کے لئے) سمندر میں سوار ہوا اور پھر اس کو چکر آئے یا قے ہوئی تو اس کو ایک شہید کا ثواب ملے گا۔ اور جو ڈوب جائے (اور مر جائے) تو اس کو دو شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا۔

راوی: محمد بن بکار، مروان، عبدالوہاب بن عبدالرحیم، ام حرام

باب : جہاد کا بیان

جہاد کے لئے سمندر کا سفر

جلد : جلد دوم حدیث 722

راوی: عبدالسلام بن عتیق، ابومسھر، اسمعیل بن عبداللہ بن سماعہ، حضرت ابواسامہ باھلی

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ سَمَاعَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ وَرَجُلٌ رَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ حَتَّى يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

عبدالسلام بن عتیق، ابو مسہر، اسماعیل بن عبداللہ بن سماعہ، حضرت ابواسامہ باہلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جن کا ضامن اللہ ہے۔ ایک وہ شخص جو راہ خدا میں جہاد کی غرض سے نکلا پس اللہ اس کا ضامن ہے وہ اس کو یا تو موت دے کر جنت میں داخل فرمائے گا یا غنیمت اور اجر دے کر اس کو اپنے اہل وعیال میں لوٹا دے گا۔ دوسرا وہ شخص جو (نماز کے ارادہ سے) مسجد کی طرف چلا پس اللہ اس کا ضامن ہے وہ اس کو یا تو موت دے کر جنت میں داخل فرمائے گا یا

اجر و ثواب دے کر اپنے گھر لوٹادے گا۔ تیسرے وہ شخص جو اپنے گھر میں سلام کر کے داخل ہو پس اللہ اس کا ضامن ہے۔

راوی: عبدالسلام بن عتیق، ابو مسہر، اسمعیل بن عبداللہ بن سماعہ، حضرت ابو اسامہ باہلی

جنگ میں کافر کو قتل کرنے کا ثواب

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں کافر کو قتل کرنے کا ثواب

جلد : جلد دوم حدیث 723

راوی: محمد بن صباح بزار، اسمعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ الْعَلَائِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْتَمِعُ فِي النَّارِ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ أَبَدًا

محمد بن صباح بزار، اسماعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر اور اس کو قتل کرنے والا دوزخ میں کبھی جمع نہ ہو گا۔ (یعنی جس مسلمان نے جہاد میں کسی کافر کو قتل کیا وہ دوزخ میں جانے سے محفوظ ہوا(

راوی: محمد بن صباح بزار، اسمعیل، ابن جعفر، علاء، حضرت ابوہریرہ

جہاد کرنے والوں کی عورتوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے؟

باب : جہاد کا بیان

جہاد کرنے والوں کی عورتوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے؟

جلد : جلد دوم حدیث 724

راوی: سعید بن منصور، سفیان، قعنب، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَائِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنْ الْقَاعِدِينَ

يَخْلُفُ رَجُلًا مِنْ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ إِلَّا نُصِبَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقِيلَ لَهُ هَذَا قَدْ خَلَفَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا ظَنُّكُمْ

سعید بن منصور، سفیان، قعنب، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجاہدین کی بیویوں کی حرمت جہاد میں شریک نہ ہونے والے لوگوں پر ایسی ہے جیسے کہ ان کی ماں کی حرمت اور جو جہاد میں شرکت نہ کرسکنے والا آدمی مجاہدین کے گھربار کی خدمت میں رہے اور پھر ان کے اہل میں خیانت کا مرتکب ہو تو قیامت کے دن اس کو مجاہد کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اور اس مجاہد سے کہا جائے گا کہ اس نے تیرے اہل میں خیانت کی پس اب تو جتنی چاہے نیکیاں لے لے۔ اس کے بعد جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا بولو تمہارا کیا خیال ہے؟ (یعنی بتا گھاٹے میں کون رہا؟ مرد مجاہد یا خیانت کرنے والا؟(

راوی : سعید بن منصور، سفیان، قعنب، علقمہ بن مرثد، حضرت بریدہ

غنیمت حاصل کئے بغیر مجاہدین کی واپسی

باب : جہاد کا بیان

غنیمت حاصل کئے بغیر مجاہدین کی واپسی

جلد : جلد دوم حدیث 725

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ ابن لهیہ، ابوهانی خولانی، حضرت عبد اللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ غَنِيمَةً إِلَّا تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أَجْرِهِمْ مِنْ الْآخِرَةِ وَيَبْقَى لَهُمْ الثُّلُثُ فَإِنْ لَمْ يُصِيبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ ابن لہیہ، ابوہانی خولانی، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غازیوں کو جو جماعت راہ خدا میں کافروں سے قتال کرے اور مال غنیمت حاصل کرے تو انہوں نے اپنے اجر آخرت میں دو تہائی وصول کر لیا اور ان کا صرف ایک تہائی اجر آخرت میں باقی رہ گیا اور اگر وہ مال غنیمت حاصل نہ کر پائیں

تو آخرت میں ان کو اپنے عمل کا پورا پورا بدلہ ملے گا۔ (جہاد صرف اجر آخرت کے لئے کرنا چاہئے اگر اس کا پھل دنیا میں ملتا ہے تو خرت کا اجر کم ہو جاتا ہے اور اگر اس دنیا میں کچھ نہیں ملتا تو آخرت میں بہر حال ان کو نوازا جائے گا۔

راوی: عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبد اللہ بن یزید، حیوۃ ابن لہیعہ، ابوہانی خولانی، حضرت عبد اللہ بن عمرو

جہاد میں نماز روزے اور ذکر الٰہی کا ثواب سات سو گنا ہو جاتا ہے

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں نماز روزے اور ذکر الٰہی کا ثواب سات سو گنا ہو جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 726

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، سعید بن ابی ایوب، زبان بن فائد، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَسَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالذِّكْرَ تُضَاعَفُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، سعید بن ابی ایوب، زبان بن فائد، حضرت معاذ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک دوران جہاد نماز روزہ اور ذکر الٰہی کرنے پر اس کا اجر سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، یحیی بن ایوب، سعید بن ابی ایوب، زبان بن فائد، حضرت معاذ

جو شخص جہاد کو نکلے اور مر جائے

باب : جہاد کا بیان

جو شخص جہاد کو نکلے اور مر جائے

جلد : جلد دوم حدیث 727

راوی: عبد الوہاب بن نجدہ، بقیہ بن ولید، بن ثوبان، حضرت ابومالک اشعری

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ يَرُدُّ إِلَى مَكْحُولٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غُنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَصَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَاتَ أَوْ قُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ أَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ أَوْ بَعِيرُهُ أَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ أَوْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ أَوْ بِأَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللَّهُ فَإِنَّهُ شَهِيدٌ وَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ

عبدالوہاب بن نجدہ، بقیہ بن ولید، بن ثوبان، حضرت ابومالک اشعری سے روایت ہے کہ میں نے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔ جو شخص راہ خدا میں جہاد کی غرض سے نکلا اور وہ مر گیا یا مارا گیا تو ہر دو صورت میں وہ شہید ہے یا اس کے گھوڑے یا اونٹ نے اس کو کچل ڈالا یا کسی زہریلے جانور نے اس کو کاٹ لیا یا اپنے بستر پر (طبعی) موت مرا یا کسی اور طریقہ سے جو اللہ نے چاہا مر گیا تو ہر صورت میں وہ شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، بقیہ بن ولید، بن ثوبان، حضرت ابومالک اشعری

دشمن کے مقابلہ میں مورچہ بندی کا ثواب

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے مقابلہ میں مورچہ بندی کا ثواب

جلد : جلد دوم   **حدیث** 728

راوی: سعید بن منصور، عبداللہ بن وھب، ابوھانی، عمر بن مالک، فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ الْمَيِّتِ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الْمُرَابِطَ فَإِنَّهُ يَنْمُو لَهُ عَمَلُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيُؤَمَّنُ مِنْ فَتَّانِ الْقَبْرِ

سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، ابوہانی، عمر بن مالک، فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص کا عمل اس کے مرنے پر ختم کر دیا جاتا ہے مگر راہ خدا میں مورچہ بندی کرنے والے کا عمل قیامت تک برابر بڑھتا رہتا ہے اور وہ قبر کے فتنہ سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، ابوہانی، عمر بن مالک، فضالہ بن عبید

راہ خدا میں (جہاد میں) پہرہ دینے کا ثواب

باب : جہاد کا بیان

راہ خدا میں (جہاد میں) پہرہ دینے کا ثواب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 729

راوی: ابوتوبہ معاویہ، ابن سلام، زید، حضرت سہل بن حنظلہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ أَبُو كَبْشَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتَّى كَانَتْ عَشِيَّةً فَحَضَرْتُ الصَّلَاةَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَ رَجُلٌ فَارِسٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ حَتَّى طَلَعْتُ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا فَإِذَا أَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَةِ آبَائِهِمْ بِظُعُنِهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَشَائِهِمْ اجْتَمَعُوا إِلَى حُنَيْنٍ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تِلْكَ غَنِيمَةُ الْمُسْلِمِينَ غَدًا إِنْ شَائَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ قَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَارْكَبْ فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ فَجَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبِلْ هَذَا الشِّعْبَ حَتَّى تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ وَلَا نُغَرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُصَلَّاهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَلْ أَحْسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَحْسَسْنَاهُ فَثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْشِرُوا فَقَدْ جَائَكُمْ فَارِسُكُمْ فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ فَإِذَا هُوَ قَدْ جَائَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى هَذَا الشِّعْبِ حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ اطَّلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ كِلَيْهِمَا فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ قَالَ لَا إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيًا حَاجَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبْتَ فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا

ابوتوبہ معاویہ، ابن سلام، زید، حضرت سہل بن حنظلہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ

حنین میں شریک ہوئے اور بہت لمبی منزل طے کی۔ جب تیسرا پہر ہوا تو نماز (ظہر) کا وقت ہو گیا۔ اور میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شریک نماز ہوا اتنے میں ایک سوار آیا اور بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گیا یہاں تک کہ فلاں فلاں پہاڑ پر چڑھا اچانک میں نے دیکھا کہ قبیلہ ہوازن کے لوگ ایک جگہ جمع ہیں اور ان کے ساتھ ان کے اونٹ بکریاں اور عورتیں بھی ہیں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور فرمایا اگر خدا نے چاہا تو کل کو وہ مسلمانوں کا مال غنیمت ہوں گے اس کے بعد آپ نے فرمایا آج رات ہمارا پہرہ کون دے گا؟ یہ سن کر انس بن ابی مرثد غنوی نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہرہ میں دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر سوار ہو جا پس وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو ہدایت کی کہ جا اس گھاٹی میں بلندی تک پہنچ اور خیال رہے کہ ہم رات میں تیری طرف سے دھوکہ نہ کھائیں۔ (یعنی پوری توجہ سے نگرانی کرنا ایسا نہ ہو کہ تیری غفلت سے ہمیں کوئی نقصان پہنچ جائے) جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کے لئے تشریف لے گئے اور دو رکعت (سنت) ادا فرمائیں اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا تم نے اپنے سوار کو دیکھا ہے؟ لوگوں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے (ابھی تک) نہیں دیکھا۔ اس کے بعد نماز شروع ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے جاتے تھے اور کنکھیوں سے گھاٹی کی طرف بھی دیکھتے جاتے تھے۔ یہاں تک نماز پوری ہو گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیر دیا اور فرمایا خوش ہو جا! تمہارا سوار گیا ہے پس ہم بھی گھاٹی کے درختوں کی طرف دیکھنے لگے پس اچانک وہ سوار آتا ہوا نظر آیا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رک گیا۔ اس نے سلام کیا اور کہا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہاں سے چلا یہاں تک کہ میں گھاٹی کی اس بلندی تک پہنچ گیا جہاں تک پہنچنے کا حکم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیا تھا۔ جب صبح ہوئی تو دونوں گھاٹیوں پر چڑھا اور دیکھا لیکن مجھے (دشمن کا کوئی آدمی) نظر نہیں آیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے مزید استفسار فرمایا کہ کیا تو رات میں گھوڑے سے اترا تھا؟ وہ بولا نہیں مگر صرف قضائے حاجت کے لئے۔ پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو نے اپنے لئے جنت واجب کر لی اور اب اگر تو اس عمل کے بعد (کوئی نفلی عبادت) نہ کرے تو تیرا کوئی حرج نہ ہو گا۔

راوی : ابوتوبہ معاویہ، ابن سلام، زید، حضرت سہل بن حنظلہ

جہاد چھوڑ دینے کی مذمت

باب : جہاد کا بیان

جہاد چھوڑ دینے کی مذمت

جلد : جلد دوم حدیث 730

راوی: عبدہ بن سلیمان، ابن مبارک، وهیب، عمر بن محمد بن منکدر، سمی ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا وُهَيْبٌ قَالَ عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ الْوَرْدِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ

عبدہ بن سلیمان، ابن مبارک، وہیب، عمر بن محمد بن منکدر، سمی ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو اس حال میں مرا کہ نہ اس نے جہاد کیا اور نہ ہی اس کے دل میں جذبہ جہاد پیدا ہوا تو گویا وہ ایک طرح کے نفاق سے مرا۔

راوی: عبدہ بن سلیمان، ابن مبارک، وہیب، عمر بن محمد بن منکدر، سمی ابوصالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد چھوڑ دینے کی مذمت

جلد : جلد دوم حدیث 731

راوی: عمرو بن عثمان، یزید بن عبد ربہ، ولید بن مسلم، یحیی بن حارث، ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَقَرَأْتُهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْجُرْجُسِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ اللَّهُ بِقَارِعَةٍ قَالَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ فِي حَدِيثِهِ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

عمرو بن عثمان، یزید بن عبد ربہ، ولید بن مسلم، یحیی بن حارث، ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے جہاد نہیں کیا یا جہاد کی تیاری میں مجاہدین کی مدد نہ کی یا مجاہد کی عدم موجودگی میں اس کے اہل وعیال کی خبر گیری نہ کی تو اللہ تعالی اس کو ہلاکت ومصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ ایک راوی یزید بن عبد ربہ نے اپنی حدیث میں لفظ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ کا اضافہ کیا (یعنی اللہ تعالی ایسے شخص کو قیامت سے پہلے ہی اس دنیا میں ہلاکت ومصیبت میں مبتلا کر دے گا)۔

راوی: عمرو بن عثمان، یزید بن عبد ربہ، ولید بن مسلم، یحیی بن حارث، ابوعبدالرحمن، حضرت ابوامامہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد چھوڑ دینے کی مذمت

جلد : جلد دوم حدیث 732

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ

موسی بن اسماعیل، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرکین سے جہاد کرو اپنے جان ومال سے اور اپنی زبان سے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، حضرت انس بن مالک

جہاد میں ہر شخص کی شرکت کا حکم منسوخ ہو گیا

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں ہر شخص کی شرکت کا حکم منسوخ ہو گیا

جلد : جلد دوم حدیث 733

راوی: احمد بن محمد علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ إِلَى قَوْلِهِ يَعْمَلُونَ نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي تَلِيهَا وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً

احمد بن محمد علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت کہ حکم قرنی اگر تم سب کے سب جہاد کے لئے نہ نکلو گے تو اللہ تعالی تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ اور یہ حکم کہ اہل مدینہ اور ان کے ارد گرد رہنے والے اعرابیوں کے لئے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیچھے رہ جائیں (یعنی جہاد میں ان کے ساتھ شریک نہ ہوں) اور یہ کہ وہ اپنی جان کو ان کی جانوں کے مقابلہ میں ترجیح دیں یہ حکم اس آیت سب مسلمان ایک ساتھ ایک وقت میں جہاد کے لئے نہ نکلیں

سے منسوخ ہو گیا۔

راوی : احمد بن محمد علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں ہر شخص کی شرکت کا حکم منسوخ ہو گیا

جلد : جلد دوم **حدیث** 734

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن حباب، عبدالمومن بن خالد، حضرت نجدہ بن نفیع

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ الْحَنَفِيِّ حَدَّثَنِي نَجْدَةُ بْنُ نُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا قَالَ فَأُمْسِكَ عَنْهُمْ الْمَطَرُ وَكَانَ عَذَابَهُمْ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن حباب، عبدالمومن بن خالد، حضرت نجدہ بن نفیع سے روایت ہے کہ میں نے اس آیت قرنی کہ اگر تم جہاد کے لئے نہ نکلو گے تو اللہ تعالی تمہیں دردناک عذاب دے گا کے متعلق حضرت ابن عباس سے دریافت کیا (کہ اس میں عذاب سے کیا مراد ہے؟) تو انہوں نے جواب دیا کہ ان سے بارش روک لی گئی۔ (یعنی ان پر قحط مسلط کر دیا گیا اور یہی ان کے لئے عذاب تھا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن حباب، عبدالمومن بن خالد، حضرت نجدہ بن نفیع

عذر کی بنیاد پر جہاد میں عدم شرکت جائز ہے

باب : جہاد کا بیان

عذر کی بنیاد پر جہاد میں عدم شرکت جائز ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 735

راوی : سعید بن منصور، عبدالرحمن بن ابی زناد، حضرت زید بن ثابت (کاتب وحی(

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كُنْتُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

فَخِذِی فَمَا وَجَدْتُ ثِقْلَ شَيْءٍ أَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ اكْتُبْ فَكَتَبْتُ فِي كَتِفٍ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَامَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى لَمَّا سَمِعَ فَضِيلَةَ الْمُجَاهِدِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ فَكَيْفَ بِمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا قَضَى كَلَامَهُ غَشِيَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي وَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ كَمَا وَجَدْتُ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَأْ يَا زَيْدُ فَقَرَأْتُ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَ زَيْدٌ فَأَنْزَلَهَا اللهُ وَحْدَهَا فَأَلْحَقْتُهَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي كَتِفٍ

سعید بن منصور، عبد الرحمن بن ابی زناد، حضرت زید بن ثابت (کاتب وحی) سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ پر سکینت (نزول وحی کے وقت کی ایک کیفیت) طاری ہوگئی پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران میری ران پر گر پڑی اور میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کے وزن سے زیادہ کسی چیز کا وزن محسوس نہیں کیا۔ اس کے بعد یہ کیفیت ختم ہوگئی تو فرمایا لکھ پس میں نے ایک شانہ کی ہڈی پر لکھا لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (یعنی جہاد میں سریک مومن اور گھر بیٹھ رہنے والے مومن درجہ میں برابر نہیں ہو سکتے) مجاہدین کی یہ فضیلت سن کر ابن ام مکتوم جو نابینا تھے (اور اپنے اس عذر کی بناء پر جہاد میں شرکت سے معذور تھے) کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کیا حال ہوگا جو کسی عذر کی وجہ سے جہاد میں شریک نہیں ہو سکتا؟ جب وہ اپنی بات کہہ چکے تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نزول وحی کی مخصوص کیفیت طاری ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران میری ران پر گر پڑی اور اس پر دوسری مرتبہ میں بھی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ران کا اتنا ہی وزن محسوس کیا جتنا کہ پہلی مرتبہ میں نے کیا تھا۔ کچھ دیر کے بعد یہ کیفیت ختم ہوئی تو فرمایا اے زید ذرا پڑھنا (یعنی اب سے کچھ دیر پہلے جو میں نے لکھوایا تھا اسے پڑھو) پس میں نے پڑھا لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ (مگر وہ لوگ جن کو کوئی عذر رہے) یہ آیت پوری ہوئی۔ زید بن ثابت کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے اس جملہ کو الگ نازل فرمایا اس کے بعد میں نے اس کو اس کی اپنی جگہ پر لگا دیا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں اس وقت بھی ہڈی کے شگاف کے پاس اس مقام کو دیکھ رہا ہوں جہاں میں نے اس کو لکھا تھا۔

راوی : سعید بن منصور، عبد الرحمن بن ابی زناد، حضرت زید بن ثابت (کاتب وحی (

باب : جہاد کا بیان

عذر کی بنیاد پر جہاد میں عدم شرکت جائز ہے

جلد : جلد دوم حدیث 736

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ تَرَكْتُمْ بِالْمَدِينَةِ أَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطَعْتُمْ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ حَبَسَهُمْ الْعُذْرُ

موسیٰ بن اسماعیل، حماد، حمید، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ دوران جہاد) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم مدینہ میں کچھ لوگوں کو چھوڑ آئے ہو۔ مگر جس قدر تم چلوگے اور جس قدر تم خرچ کروگے اللہ کی راہ میں اس جس قدر وادی طے کروگے وہ لوگ اجر و ثواب میں تمہارے ساتھ شریک ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! وہ ہمارے ساتھ کیسے ہو سکتے ہیں جبکہ وہ مدینہ میں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو عذر نے روک دیا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حمید، موسیٰ بن انس، حضرت انس بن مالک

مجاہدین کی خدمت جہاد ہے

باب : جہاد کا بیان

مجاہدین کی خدمت جہاد ہے

جلد : جلد دوم حدیث 737

راوی: عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابومعمر عبدالوارث حسین، یحیی، ابوسلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد الجهنی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي

سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

عبد اللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابو معمر عبدالوارث حسین، یحیی، ابوسلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد الجہنی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص راہ خدا میں جہاد کرنے والے غازی کی تیاریوں میں ہاتھ بٹائے گا تو گویا وہ بھی جہاد میں شریک ہوا اور جو شخص غازی کے پیچھے اس کے اہل وعیال کی اچھی خبر گیری کرے گا تو گویا وہ بھی جہاد میں شریک ہوا۔

راوی : عبد اللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابو معمر عبدالوارث حسین، یحیی، ابوسلمہ، بسر بن سعید، حضرت زید بن خالد الجہنی

باب : جہاد کا بیان

مجاہدین کی خدمت جہاد ہے

جلد : جلد دوم حدیث 738

راوی : سعید بن منصور، ابن وهب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، یزید بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ وَقَالَ لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ

سعید بن منصور، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، یزید بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی لحیان کی طرف ایک لشکر بھیجا تو (لشکر کی تیاری کے وقت) فرمایا ہر گھر کے دو مردوں میں سے ایک مرد جہاد کے لئے نکلے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بستی میں) رہ جانے والوں سے فرمایا تم میں سے جو شخص جہاد کے لئے جانے والے کی عدم موجودگی میں اس کے گھر بار کی اچھی خبر گیری کرے گا تو اس کو جہاد میں جانے والوں کے نصف کے برابر ثواب ملے گا۔

راوی : سعید بن منصور، ابن وہب، عمرو بن حارث، یزید بن ابی حبیب، یزید بن ابی سعید، حضرت ابوسعید خدری

بہادری اور بزدلی کا بیان

باب : جہاد کا بیان

بہادری اور بزدلی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 739

راوی: عبداللہ بن جراح، عبداللہ بن یزید، موسیٰ بن علی بن رباح، عبدالعزیزبن مروان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَرُّ مَا فِي رَجُلٍ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ

عبداللہ بن جراح، عبداللہ بن یزید، موسیٰ بن علی بن رباح، عبدالعزیز بن مروان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے آدمی میں دو بری خصلتیں ہیں ایک بخل اور دوسری بزدلی۔

راوی: عبداللہ بن جراح، عبداللہ بن یزید، موسیٰ بن علی بن رباح، عبدالعزیز بن مروان، حضرت ابوہریرہ

یت قرنی ولاتلقوا بایدیکم الی التہلکہ کا مفہوم

باب : جہاد کا بیان

یت قرنی ولاتلقوا بایدیکم الی التہلکہ کا مفہوم

جلد : جلد دوم حدیث 740

راوی: احمد بن عمر بن سرح، ابن وھب، حیوۃ بن شرخ، ابن لھیعہ، یزید بن ابی حبیب، حضرت اسلم ابوعمران

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ غَزَوْنَا مِنْ الْمَدِينَةِ نُرِيدُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةَ وَعَلَى الْجَمَاعَةِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَالرُّومُ مُلْصِقُو ظُهُورِهِمْ بِحَائِطِ الْمَدِينَةِ فَحَمَلَ رَجُلٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَقَالَ النَّاسُ مَهْ مَهْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ يُلْقِي بِيَدَيْهِ إِلَى التَّهْلُكَةِ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ إِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِينَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ لَمَّا نَصَرَ اللهُ نَبِيَّهُ وَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ قُلْنَا هَلُمَّ نُقِيمُ فِي أَمْوَالِنَا وَنُصْلِحُهَا فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ فَالْإِلْقَاءُ بِالْأَيْدِي إِلَى التَّهْلُكَةِ أَنْ نُقِيمَ فِي أَمْوَالِنَا وَنُصْلِحَهَا وَنَدَعَ الْجِهَادَ قَالَ أَبُو عِمْرَانَ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو أَيُّوبَ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى دُفِنَ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ

احمد بن عمر بن سرج، ابن وہب، حیوۃ بن شرخ، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، حضرت اسلم ابوعمران سے روایت ہے کہ ہم مدینہ سے بغرض جہاد نکلے ہمارا ارادہ (روم کے دارالسلطنت) قسطنطنیہ پر چڑھائی کرنے کا تھا ہماری فوج کے سردار عبدالرحمن بن خالد بن ولید تھے (جب ہم قسطنطنیہ پہنچے تو) رومی اپنے شہر قسطنطنیہ کی دیوار سے پشت لگائے کھڑے تھے (یعنی مقابلہ کے لئے پوری طرح

تیار تھے) ہم میں سے ایک شخص نے تن تنہا دشمن پر حملہ کرنا چاہا۔ لوگوں نے کہا ارے یہ کیا کرتا ہے؟ لا الہ اللہ تو اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا ہے یہ سن کر حضرت ابوایوب انصاری نے جواب میں فرمایا یہ آیت تو ہم انصار کی شان میں نازل ہوئی تھی (قصہ یہ ہے کہ) جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد فرمائی اور اسلام کو غلبہ عطا فرما دیا تو ہم نے اپنے دلوں میں سوچا کہ (اب چونکہ مقصد پورا ہو چکا ہے اس لئے اب جہاد کی کیا ضرورت ہے) اب تو ہمیں اپنے اموال (اونٹوں اور باغوں) میں رہنا چاہئے اور ان کی درستگی کرنے چاہیئے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَ اَنۡفِقُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَیۡدِیۡکُمۡ اِلَی التَّہۡلُکَۃِ یعنی راہ خدا میں خرچ کرو اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو تو اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے کا مطلب یہ تھا کہ ہم اپنے اموال میں مگن رہیں اور ان کی درستگی میں لگے رہیں اور جہاد چھوڑ دیں (یعنی جہاد کرنا ہلاکت نہیں بلکہ ترک جہاد ہلاکت ہے) ابوعمران کہتے ہیں کہ ابوایوب انصاری ساری زندگی راہ خدا میں جہاد ہی کرتے رہے یہاں تک کہ قسطنطنیہ میں دفن ہوئے۔

راوی: احمد بن عمر بن سرج، ابن وہب، حیوۃ بن شرخ، ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب، حضرت اسلم ابوعمران

تیر اندازی کی فضیلت

باب: جہاد کا بیان

تیر اندازی کی فضیلت

جلد: جلد دوم　　　حدیث 741

راوی: سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَّامٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنْبِلَهُ وَارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا لَيْسَ مِنْ اللَّهْوِ إِلَّا ثَلَاثٌ تَأْدِيبُ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتُهُ أَهْلَهُ وَرَمْيُهُ بِقَوْسِهِ وَنَبْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ تَرَكَهَا أَوْ قَالَ كَفَرَهَا

سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کے سبب تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا ایک اس

کے بنانے والے کو جو کہ اپنے پیشہ میں ثواب کی امید رکھے گا۔ دوسرا تیر پھینکنے والے کو (یعنی جو دوران جنگ تیر استعمال کرے گا) تیسرے اس شخص کو جو تیر انداز کو تیر اٹھا کر دیتا ہے پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو (یعنی تیر اندازی اور گھوڑ سواری سیکھو) لیکن میرے نزدیک سواری کی نسبت تیر اندازی زیادہ پسندیدہ ہے (کیونکہ تیر اندازی پیادہ بھی کر سکتا ہے) (ہمارے دین میں) کوئی کھیل نہیں ہے مگر تین چیزیں ایک اپنے گھوڑے کی تربیت کرنا۔ دوسرے بیوی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ۔ تیسرے اپنے تیر کمان سے تیر اندازی کرنا اور جو شخص تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس کو غیر اہم سمجھ کر چھوڑ دے تو اس کو جان لینا چاہئے کہ تیر اندازی ایک نعمت تھی جو اس نے چھوڑ دی یا یہ فرمایا اس نے نعمت کی ناقدری کی۔

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، عبدالرحمن بن یزید بن جابر، حضرت عقبہ بن عامر

باب : جہاد کا بیان

تیر اندازی کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 742

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوعلی، ثمامہ بن شفی، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثُمَامَةَ بْنِ شُفَيٍّ الْهَمْدَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوعلی، ثمامہ بن شفی، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے برسر منبر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جہاں تک ہو اور جس حد تک ہو طاقت کے ذریعہ دشمنان حق سے نبرد آزما ہونے کی تیاری کرو۔ جان لو طاقت سے مراد تیر اندازی ہے اور طاقت سے مراد تیر اندازی ہے طاقت سے مراد تیر اندازی ہے (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین دفعہ یہ جملہ زور دے کر فرمایا تاکہ قوت کا مفہوم اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے)۔

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابوعلی، ثمامہ بن شفی، حضرت عقبہ بن عامر

جہاد سے مطلب اگر طلب دنیا ہو تو اس کا کوئی اجر نہیں

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے مطلب اگر طلب دنیا ہو تو اس کا کوئی اجر نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 743

راوی: حیوہ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان ابی بحریہ، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنْ ابْتَغَى وَجْهَ اللَّهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَرْجِعْ بِالْكَفَافِ

حیوہ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان ابی بحریہ، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جہاد دو طرح کا ہے ایک وہ جہاد ہے جو رضاء الہی کی خاطر کیا جاتا ہے اور اس میں امام کی فرمانبرداری کی جاتی ہے اور بہتر سے بہتر مال اس میں خرچ کیا جاتا ہے ساتھی کے ساتھ نرمی برتی جاتی ہے اور فساد سے پرہیز کیا جاتا ہے پس ایسے جہاد میں تو سونا اور جاگنا بھی عبادت ہے۔ دوسرا جہاد وہ ہے جس میں فخر شامل ہو اور جو دکھانے اور سنانے کی غرض سے کیا جاتا ہے جس میں امام کی نافرمانی ہو اور زمین میں فساد مطلوب ہو ایسے جہاد کا کوئی اجر نہیں۔

راوی: حیوہ بن شریح، بقیہ، بحیر، خالد بن معدان ابی بحریہ، حضرت معاذ بن جبل

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے مطلب اگر طلب دنیا ہو تو اس کا کوئی اجر نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 744

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، ابن ابی ذئب، قاسم بکیر بن عبداللہ بن اشج، ابن مکرز، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ ابْنِ مِكْرَزٍ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَبْتَغِي عَرَضًا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ فَأَعْظَمَ ذَلِكَ النَّاسُ وَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكَ لَمْ تُفَهِّمْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَبْتَغِي

عَرَضًا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ لَا أَجْرَلَهُ فَقَالُوا لِلرَّجُلِ عُدْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ لَا أَجْرَلَهُ

ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، ابن ابی ذئب، قاسم بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابن مکرز، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص راہ خدا میں جہاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے حالانکہ اس سے اس کا مقصد طلب دنیا ہوتی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس پر کوئی اجر نہ ملے گا لوگوں نے اسے بہت بڑی بات سمجھا۔ انہوں نے اس شخص سے کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اچھی طرح نہیں سمجھا سکا اس نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص راہ خدا میں جہاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس سے اس کا مطلب دنیا کا حصول ہوتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر ارشاد فرمایا اس کو کوئی اجر نہ ملے گا۔ لوگوں نے اس شخص سے پھر کہا کہ اپنا سوال پھر سے دہرا۔ اس نے تیسری بار پھر پوچھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر یہی جواب دیا کہ اس کو کوئی اجر نہ ملے گا۔

راوی : ابو توبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، ابن ابی ذئب، قاسم بکیر بن عبد اللہ بن اشج، ابن مکرز، حضرت ابو ہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے مطلب اگر طلب دنیا ہو تو اس کا کوئی اجر نہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 745

راوی: حفص بن عمر، عمرو بن مرہ، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَيُقَاتِلُ لِيُحْمَدَ وَيُقَاتِلُ لِيَغْنَمَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ حَتَّى تَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ أَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حفص بن عمر، عمرو بن مرہ، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص جہاد کرتا ہے تاکہ اس کا ذکر ہو اور ایک شخص لڑتا ہے تاکہ اس کی تعریف ہو اور ایک شخص لڑتا ہے تاکہ غنیمت حاصل کرے۔ اور ایک شخص لڑتا ہے تاکہ اپنی بہادری دکھائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس غرض سے جہاد کرتا ہے تاکہ اللہ کا کلمہ بلند ہو پس وہ اللہ کی راہ میں جہاد

کرتا ہے۔ (اور اس کو اجر ملے گا)۔

راوی : حفص بن عمر، عمرو بن مرہ، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے مطلب اگر طلب دنیا ہو تو اس کا کوئی اجر نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 746

راوی: علی بن مسلم، ابوداؤد، شعبہ، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي وَائِلٍ حَدِيثًا أَعْجَبَنِي فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

علی بن مسلم، ابوداؤد، شعبہ، حضرت عمر سے روایت ہے کہ میں نے ابووائل سے ایک ایسی حدیث سنی جو مجھے پسند ہے پھر حدیث بالا ذکر کی

راوی : علی بن مسلم، ابوداؤد، شعبہ، حضرت عمر

باب : جہاد کا بیان

جہاد سے مطلب اگر طلب دنیا ہو تو اس کا کوئی اجر نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 747

راوی: مسلم بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، ابووضاح علاء بن عبداللہ بن رافع، جنان بن خارجہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ حَاتِمٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْوَضَّاحِ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ حَنَانِ بْنِ خَارِجَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنْ الْجِهَادِ وَالْغَزْوِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو إِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللَّهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا وَإِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا بَعَثَكَ اللَّهُ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى أَيِّ حَالٍ قَاتَلْتَ أَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللَّهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ

مسلم بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، ابووضاح علاء بن عبداللہ بن رافع، جنان بن خارجہ، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے جہاد کے بارے میں بتایئے (کہ کون سا جہاد موجب ثواب ہے) آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ بن عمرو اگر تو محض اللہ کے لئے جہاد کرے اور اس کی تکالیف پر صبر کرے تو اللہ تعالی تجھ کو صبر واحتساب کی فضیلت کے ساتھ اٹھائے گا اور اگر تو دکھاوے اور حصول دنیا کے لئے جہاد کرے گا تو اللہ تعالی بھی تجھے ریاکاری اور طلب دنیا کی صفت پر اٹھائے گا اے عبداللہ بن عمرو! تو جس حالت پر بھی لڑے گا یا جس حالت پر مارا جائے گا اللہ تجھے اسی حال پر اٹھائے گا۔

راوی : مسلم بن حاتم، عبدالرحمن بن مہدی، ابووضاح علاء بن عبداللہ بن رافع، جنان بن خارجہ، حضرت عبداللہ بن عمرو

شہادت کی فضیلت

باب : جہاد کا بیان

شہادت کی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 748

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، اسمعیل بن امیہ، ابوزبیر، سعید، بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُصِيبَ إِخْوَانُكُمْ بِأُحُدٍ جَعَلَ اللهُ أَرْوَاحَهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ أَنْهَارَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوا طِيبَ مَأْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيلِهِمْ قَالُوا مَنْ يُبَلِّغُ إِخْوَانَنَا عَنَّا أَنَّا أَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ نُرْزَقُ لِئَلَّا يَزْهَدُوا فِي الْجِهَادِ وَلَا يَنْكُلُوا عِنْدَ الْحَرْبِ فَقَالَ اللهُ سُبْحَانَهُ أَنَا أُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ قَالَ فَأَنْزَلَ اللهُ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحاق، اسماعیل بن امیہ، ابوزبیر، سعید، بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تمہارے بھائی احد کے دن شہید کئے گئے تو اللہ تعالی نے ان کی روحوں کی سبز رنگ کے پرندوں کے پیٹ میں رکھ دیا وہ جنت کی نہروں پر اترتی اور اس سے سیر اب ہوتی ہیں اور اس (جنت) کے پھل کھاتی ہیں اور سونے کی قندیلوں میں بسیرا کرتی ہیں جو عرش کے سایہ میں لٹکے ہوئے ہیں جب ان کی روحوں نے کھانے پینے

اور آرام وراحت کی لذت محسوس کی تو کہا کون ہے جو ہماری طرف سے ہمارے بھائیوں تک یہ خوشخبری پہنچادے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں اور ہمیں کھانے پینے کو ملتا ہے (ہم ان کو یہ خوشخبری اس لئے سنانا چاہتے ہیں تاکہ) وہ جہاد سے بے توجہی نہ برتیں اور کفار سے قتال وجدال میں پیچھے نہ ہٹیں پس اللہ تعالی نے فرمایا میں تمہاری یہ خوشخبری ان تک پہنچادوں گا پس اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ترجمہ) جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انکو مردہ ہرگز مت کہو بلکہ وہ اپنے رب کے حضور زندہ ہیں اور وہاں کے رزق سے فیض یاب ہیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن ادریس، محمد بن اسحق، اسمعیل بن امیہ، ابوزبیر، سعید، بن جبیر، حضرت عبداللہ بن عباس

یہ باب عنوان سے خالی ہے

باب : جہاد کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 749

راوی: مسدد، یزید، بن زریع، عوف، حضرت حسناء بنت معاویہ الصریمیہ اپنے چچا اسلم بن سلیم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَتْنَا حَسْنَاءُ بِنْتُ مُعَاوِيَةَ الصَّرِيمِيَّةُ قَالَتْ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ

مسدد، یزید، بن زریع، عوف، حضرت حسناء بنت معاویہ الصریمیہ اپنے چچا اسلم بن سلیم سے روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ جنت میں کون ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں انبیاء ہوں گے شہید (یعنی مومن) ہوں گے ناقص پیدا شدہ بچے ہوں گے اور وہ بچیاں ہوں گی جن کو زندہ دفنا دیا گیا۔

راوی: مسدد، یزید، بن زریع، عوف، حضرت حسناء بنت معاویہ الصریمیہ اپنے چچا اسلم بن سلیم

شہید کی شفاعت قبول کی جائے گی

باب : جہاد کا بیان
شہید کی شفاعت قبول کی جائے گی

جلد : جلد دوم حدیث 750

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن حسان، ولید بن رباح، حضرت نمیران بن عتبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ رَبَاحٍ الذِّمَارِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي نِمْرَانُ بْنُ عُتْبَةَ الذِّمَارِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أُمِّ الدَّرْدَائِ وَنَحْنُ أَيْتَامٌ فَقَالَتْ أَبْشِرُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الدَّرْدَائَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشَفَّعُ الشَّهِيدُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد صَوَابُهُ رَبَاحُ بْنُ الْوَلِيدِ

احمد بن صالح، یحیی بن حسان، ولید بن رباح، حضرت نمیران بن عتبہ سے روایت ہے کہ ہم ام درداء کے پاس گئے اور ہم یتیم تھے ام درداء نے کہا خوش ہو جا میں نے ابو درداء سے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شہید کی شفاعت اس کے اہل خانہ کے ستر آدمیوں کے حق میں قبول کی جائے گی۔ ابوداؤد نے کہا صحیح نام رباح بن ولید ہے۔

راوی: احمد بن صالح، یحیی بن حسان، ولید بن رباح، حضرت نمیران بن عتبہ

شہید کی قبر پر نور برستا ہے

باب : جہاد کا بیان
شہید کی قبر پر نور برستا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 751

راوی: محمد بن عمرو، سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحق یزید بن رومان، عروہ حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ لَا يَزَالُ يُرَى عَلَى قَبْرِهِ نُورٌ

محمد بن عمرو، سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحاق یزید بن رومان، عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب (شاہ حبشہ) نجاشی انتقال کر گیا تو لوگ ہم سے بیان کرتے تھے کہ اس کی قبر پر ہمیشہ نور برستا ہے (ممکن ہے وہ شہید کی موت مرا ہو)۔

راوی: محمد بن عمرو، سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحق یزید بن رومان، عروہ حضرت عائشہ

یہ باب عنوان سے خالی ہے

باب : جہاد کا بیان

یہ باب عنوان سے خالی ہے

جلد : جلد دوم حدیث 752

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عمرو بن میمون، عبداللہ بن ربیعہ، حصرت عبید بن خالد السلمی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا وَمَاتَ الْآخَرُ بَعْدَهُ بِجُمُعَةٍ أَوْ نَحْوِهَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ فَقُلْنَا دَعَوْنَا لَهُ وَقُلْنَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَأَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَصَوْمُهُ بَعْدَ صَوْمِهِ شَكَّ شُعْبَةُ فِي صَوْمِهِ وَعَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ إِنَّ بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

محمد بن کثیر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عمرو بن میمون، عبداللہ بن ربیعہ، حصرت عبید بن خالد السلمی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کرا دیا۔ پس ان میں سے ایک (راہ خدا میں) مارا گیا اور دوسرا تقریبا ایک ہفتہ بعد مر گیا (یعنی دوسرا طبعی موت مرا) پس ہم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے پوچھا کہ تم نے اس کے حق میں کیا دعا کی؟ ہم نے عرض کیا کہ ہم نے یہ دعا کی کہ اے اللہ اس کی مغفرت فرما اور اس کو اپنے ساتھی سے ملا دے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ تم نے کیا کیا؟ اس کی وہ نمازیں کیا ہوئیں جو اس نے اپنے ساتھی کے مرنے کے بعد پڑھیں اور اس کے وہ روزے کیا ہوئے جو اس نے اپنے ساتھی کے مرنے کے بعد رکھے اور اس کے وہ اعمال کیا ہوئے جو اس نے اپنے ساتھی کے مرنے کے بعد انجام دیئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک ان دونوں کے درمیان ایسا فرق ہے جیسے زمین و آسمان میں۔ اس حدیث کے ایک راوی شعبہ کو شک ہوا کہ اس میں روزہ کا ذکر کیا یا نہیں۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، عمرو بن مرہ، عمرو بن میمون، عبداللہ بن ربیعہ، حصرت عبید بن خالد السلمی

اجرت لے کر جہاد کرنا

باب : جہاد کا بیان

اجرت لے کر جہاد کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 753

راوی: ابراہیم بن موسی، عمر بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، سلیمان بن سلیم، حضرت ابوایوب انصاری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا ح و حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْمَعْنَى وَأَنَا لِحَدِيثِهِ أَتْقَنُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ ابْنِ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ الْأَمْصَارُ وَسَتَكُونُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ تُقْطَعُ عَلَيْكُمْ فِيهَا بُعُوثٌ فَيَكْرَهُ الرَّجُلُ مِنْكُمْ الْبَعْثَ فِيهَا فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ يَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَيْهِمْ يَقُولُ مَنْ أَكْفِيهِ بَعْثَ كَذَا مَنْ أَكْفِيهِ بَعْثَ كَذَا أَلَا وَذَلِكَ الْأَجِيرُ إِلَى آخِرِ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهِ

ابراہیم بن موسی، عمر بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، سلیمان بن سلیم، حضرت ابوایوب انصاری سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم پر بڑے بڑے شہر فتح کئے جائیں گے اور لشکر اکٹھے کئے جائیں گے اور ان لشکروں میں سے ایک حصہ تمہارے لئے بھی بھیجنا ضروری قرار پائے گا۔ لیکن تم میں سے کوئی ایسا بھی ہو گا جو جہاد میں بغیر کسی اجرت کے جانا پسند نہیں کرے گا۔ وہ اپنی قوم سے بھاگے گا اور قبائل کو ڈھونڈے گا اور یہ کہتے ہوئے اپنی خدمات پیش کرے گا کون ہے جو مجھے اپنی جگہ جہاد میں بھیجتا ہے کون ہے جس کے بدلہ جہاد میں میں شرکت کروں تو جان لو یہ شخص (مجاہد نہیں) صرف مزدور ہے اپنے خون کے خری قطرہ تک۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عمر بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، سلیمان بن سلیم، حضرت ابوایوب انصاری

جہاد پر اجرت لینے کی اجازت

باب : جہاد کا بیان

جہاد پر اجرت لینے کی اجازت

جلد : جلد دوم   حدیث 754

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، بن محمد، عبدالملک بن شعیب بن وہب، لیث بن سعد، ابن شفی، حضرت عبداللہ بن

عمرو

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ ابْنِ شُفَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْغَازِي أَجْرُهُ وَلِلْجَاعِلِ أَجْرُهُ وَأَجْرُ الْغَازِي

ابراہیم بن حسن، حجاج، بن محمد، عبدالملک بن شعیب بن وہب، لیث بن سعد، ابن شفی، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ نے فرمایا غازی (مجاہد) کے لئے تو اس کا اپنا ذاتی اجر ہے لیکن اس کے مدد گار کے لئے (دو اجر ہیں) ایک اپنی مدد کا دوسرے مجاہد کے جہاد کا۔

راوی: ابراہیم بن حسن، حجاج، بن محمد، عبدالملک بن شعیب بن وہب، لیث بن سعد، ابن شفی، حضرت عبداللہ بن عمرو

جہاد میں اپنے کام کے لئے نوکر لے جانے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں اپنے کام کے لئے نوکر لے جانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 755

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عاصم بن حکیم، یحیی بن ابی عمرو شیبانی، حضرت یعلی بن منبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ أَنَّ يَعْلَى ابْنَ مُنْيَةَ قَالَ آذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ لَيْسَ لِي خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ أَجِيرًا يَكْفِينِي وَأُجْرِي لَهُ سَهْمَهُ فَوَجَدْتُ رَجُلًا فَلَمَّا دَنَا الرَّحِيلُ أَتَانِي فَقَالَ مَا أَدْرِي مَا السُّهْمَانِ وَمَا يَبْلُغُ سَهْمِي فَسَمِّ لِي شَيْئًا كَانَ السَّهْمُ أَوْ لَمْ يَكُنْ فَسَمَّيْتُ لَهُ ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيمَتُهُ أَرَدْتُ أَنْ أُجْرِيَ لَهُ سَهْمَهُ فَذَكَرْتُ الدَّنَانِيرَ فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ أَمْرَهُ فَقَالَ مَا أَجِدُ لَهُ فِي غَزْوَتِهِ هَذِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا دَنَانِيرَهُ الَّتِي سَمَّى

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عاصم بن حکیم، یحیی بن ابی عمرو شیبانی، حضرت یعلی بن منبہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو جہاد میں نکلنے پر ابھارا۔ میں بہت بوڑھا ہو چکا تھا اور میرے پاس کوئی خدمت گار بھی نہیں تھا پس

میں نے ملازم کی تلاش شروع کی جو میرے کام آئے اور مال غنیمت کے اپنے حصے میں سے ایک حصہ اس کو بھی دوں پس مجھے خدمت کے لئے ایک شخص مل گیا۔ جب روانگی کا وقت یا تو وہ میرے پاس یا اور بولا مجھے نہیں معلوم کہ دو حصے کتنے ہوں گے اور میرا حصہ کتنا بیٹھے گا لہذا میری اجرت متعین کر دو خواہ تمہیں غنیمت میں سے حصہ ملے یا نہ ملے پس میں نے تین دینار اس کی اجرت مقرر کر دی۔ جب مجھے غنیمت کا مال ملا تو میں نے اس میں سے ایک حصہ اس کا بھی لگانا چاہا لیکن معاً مجھے دنیا کا خیال گیا (یعنی یہ خیال گیا کہ اس کی مزدوری تین دینار طے ہو چکی تھی) میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا معاملہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھا تو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تو ان طے شدہ تین دیناروں کے علاوہ دنیا و آخرت میں اس کا جہاد میں کوئی حصہ نہیں پاتا۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عاصم بن حکیم، یحیی بن ابی عمرو شیبانی، حضرت یعلی بن منبہ

والدین کی مرضی کے بغیر جہاد میں شرکت

باب : جہاد کا بیان

والدین کی مرضی کے بغیر جہاد میں شرکت

جلد : جلد دوم حدیث 756

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِئْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَتَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ فَقَالَ ارْجِعْ عَلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا

محمد بن کثیر، سفیان، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک شخص جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت پر بیعت کرنے کی نیت سے حاضر ہوا ہوں اور میں نے اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جا ان کے پاس واپس جا اور ان کو ہنسا جس طرح تو نے ان کو رلایا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عطاء بن سائب، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : جہاد کا بیان

والدین کی مرضی کے بغیر جہاد میں شرکت

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 757

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُجَاهِدُ قَالَ أَلَكَ أَبَوَانِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو الْعَبَّاسِ هَذَا الشَّاعِرُ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ

محمد بن کثیر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک شخص جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں جہاد میں شریک ہو سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے والدین ہیں؟ اس نے کہاں ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو پھر توانہی کی خدمت میں رہ کر جہاد کر۔ ابوداد کہتے ہیں کہ اس شاعر ابوالعباس کا نام سائب بن فروخ ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، حضرت عبداللہ بن عمرو

باب : جہاد کا بیان

والدین کی مرضی کے بغیر جہاد میں شرکت

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 758

راوی: سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ هَلْ لَكَ أَحَدٌ بِالْيَمَنِ قَالَ أَبَوَايَ قَالَ أَذِنَا لَكَ قَالَ لَا قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَاسْتَأْذِنْهُمَا فَإِنْ أَذِنَا لَكَ فَجَاهِدْ وَإِلَّا فَبِرَّهُمَا

سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ایک شخص (جہاد کی غرض سے) یمن سے ہجرت کر کے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ کیا یمن میں تیرا کوئی (رشتہ دار وغیرہ) ہے اس نے کہا ہاں میرے ماں باپ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ کیا انہوں نے تجھے

(ہجرت اور جہاد کی) اجازت دی ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب تو انہیں کے پاس جا اور ان سے اجازت لے۔ اگر وہ تجھے اجازت دیدیں تو جہاد میں شریک ہو ورنہ انہیں کی (خدمت کر کے) نیکی کما۔

راوی: سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، حضرت ابوسعید خدری

عورتیں جہاد میں شریک ہو سکتی ہیں

باب: جہاد کا بیان

عورتیں جہاد میں شریک ہو سکتی ہیں

جلد: جلد دوم   حدیث 759

راوی: عبدالسلام بن مطہر، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِأُمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ لِيَسْقِينَ الْمَائَ وَيُدَاوِينَ الْجَرْحَى

عبدالسلام بن مطہر، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد میں ام سلیم اور چند دیگر انصار کی عورتوں کو لے جایا کرتے تھے تاکہ وہ زخمیوں کو پانی پلائیں اور ان کی مرہم پٹی کریں۔

راوی: عبدالسلام بن مطہر، جعفر بن سلیمان، ثابت، حضرت انس بن مالک

ظالم حاکموں کے ساتھ مل کر جہاد کرنا جائز ہے

باب: جہاد کا بیان

ظالم حاکموں کے ساتھ مل کر جہاد کرنا جائز ہے

جلد: جلد دوم   حدیث 760

راوی: سعید بن منصور، ابومعاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن ابی شیبہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي نُشْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مِنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نُكَفِّرُهُ بِذَنْبٍ وَلَا

نُخْرِجُهُ مِنْ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَالْجِهَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِي اللهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَّالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ

سعید بن منصور، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن ابی شیبہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین باتیں ایمان کی جڑ اور بنیاد ہیں اول یہ کہ جو شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کا قائل ہو اپنے ہاتھ اور زبان کو ان سے بچانا کسی کو گناہ کی بناء پر اس کی تکفیر نہ کرنا یعنی کسی عمل کی بناء پر اس کو دائرہ اسلام سے خارج نہ سمجھنا دوسرے جہاد جاری ہے میری بعثت کے وقت سے جہاں تک کہ میری امت کا آخری شخص قتال کرے گا دجال سے اور (یاد رکھو) جہاد کو کوئی چیز باطل نہیں کر سکتی نہ ظالم کا ظلم اور نہ عادل کا عدل تیسرے تقدیر پر ایمان رکھنا۔

راوی : سعید بن منصور، ابو معاویہ، جعفر بن برقان، یزید بن ابی شیبہ، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

ظالم حاکموں کے ساتھ مل کر جہاد کرنا جائز ہے

جلد : جلد دوم حدیث 761

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، معاویه، ابن صالح، علاء بن حارث، مکحول، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِهَادُ وَاجِبٌ عَلَيْكُمْ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَالصَّلَاةُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ وَالصَّلَاةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ

احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ، ابن صالح، علاء بن حارث، مکحول، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارے لئے ہر حاکم کے ساتھ مل کر جہاد کرنا واجب ہے خواہ وہ نیک ہو یا بدکار۔ اور تمہارے لئے ہر مسلمان (امام) کے پیچھے نماز پڑھنا واجب ہے خواہ وہ نیک ہو یا بدکار اگرچہ وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہی کیوں نہ ہو اور اسی طرح تمہارے لئے ہر مسلمان (میت) پر نماز (جنازہ) پڑھنا واجب ہے خواہ وہ نیک ہو یا بدکار۔ خواہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہی کیوں نہ رہا ہو۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، معاویہ، ابن صالح، علاء بن حارث، مکحول، حضرت ابوہریرہ

ایک شخص دوسرے شخص کی سواری جہاد میں استعمال کر سکتا ہے

باب : جہاد کا بیان

ایک شخص دوسرے شخص کی سواری جہاد میں استعمال کر سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 762

راوی: محمد بن سلیمان، عبیدہ بن حمید، اسود، قیس، منیح، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ إِنَّ مِنْ إِخْوَانِكُمْ قَوْمًا لَيْسَ لَهُمْ مَالٌ وَلَا عَشِيرَةٌ فَلْيَضُمَّ أَحَدُكُمْ إِلَيْهِ الرَّجُلَيْنِ أَوْ الثَّلَاثَةَ فَمَا لِأَحَدِنَا مِنْ ظَهْرٍ يَحْمِلُهُ إِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ يَعْنِي أَحَدِهِمْ قَالَ فَضَمَمْتُ إِلَيَّ اثْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً قَالَ مَا لِي إِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ أَحَدِهِمْ مِنْ جَمَلِي

محمد بن سلیمان، عبیدہ بن حمید، اسود، قیس، منیح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاد کا ارادہ کیا تو فرمایا اے گروہ مہاجرین و انصار تم میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو نہ مال و دولت رکھتے ہیں (جس جہاد میں حصہ لیں) اور نہ یہاں ان کے گھر بار ہیں (جن وہ مشغول ہوں) پس تمہیں چاہئے کہ ہر شخص اپنے ساتھ دو یا تین آدمیوں کو اپنے ساتھ شریک سفر کر لے اس طرح پر کہا اگر ہم میں سے کسی ایک کے پاس سواری نہ ہو (اور دوسروں کے پاس ہو) تو سب باری باری سواری کریں۔ جابر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ساتھ دو یا تین آدمیوں کو شامل کر لیا اور میں اپنے اونٹ پر جبھی سواری کرتا جب میرا نمبر آتا۔

راوی : محمد بن سلیمان، عبیدہ بن حمید، اسود، قیس، منیح، حضرت جابر بن عبد اللہ

مال غنیمت اور اجر خرت کے لئے جہاد کرنا

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت اور اجر خرت کے لئے جہاد کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 763

راوی: احمد بن صالح، اسد بن موسی، معاویہ بن صالح، حضرت ضمرہ بن زغب الدیاری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ أَنَّ ابْنَ زُغْبٍ الْإِيَادِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ نَزَلَ عَلَيَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ حَوَالَةَ الْأَزْدِيُّ فَقَالَ لِي بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَغْنَمَ عَلَى أَقْدَامِنَا فَرَجَعْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ شَيْئًا وَعَرَفَ الْجَهْدَ فِي وُجُوهِنَا فَقَامَ فِينَا فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَكِلْهُمْ إِلَيَّ فَأَضْعُفَ عَنْهُمْ وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَيَعْجِزُوا عَنْهَا وَلَا تَكِلْهُمْ إِلَى النَّاسِ فَيَسْتَأْثِرُوا عَلَيْهِمْ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي أَوْ قَالَ عَلَى هَامَتِي ثُمَّ قَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ إِذَا رَأَيْتَ الْخِلَافَةَ قَدْ نَزَلَتْ أَرْضَ الْمُقَدَّسَةِ فَقَدْ دَنَتْ الزَّلَازِلُ وَالْبَلَابِلُ وَالْأُمُورُ الْعِظَامُ وَالسَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْ النَّاسِ مِنْ يَدِي هَذِهِ مِنْ رَأْسِكَ

احمد بن صالح، اسد بن موسی، معاویہ بن صالح، حضرت ضمرہ بن زغب الدیاری سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن حوالہ ہمارے مہمان ہوئے تو انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پاپیادہ ایک غزوہ کے لئے روانہ فرمایا تاکہ ہم مال غنیمت حاصل کریں آخر کار ہم اس حال میں واپس ہوئے کہ مال غنیمت میں سے ہمیں کچھ بھی ہاتھ نہ لگا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے چہروں سے مشقت اور تھکن کے آثار محسوس فرمالئے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور یوں کہتے ہوئے اے اللہ! تو ان کو اس طرح میرے حوالہ مت کر کہ ان کی خبر گیری سے عاجز رہ جاؤں اور خود ان کو ان کے حوالہ بھی مت کر کہ وہ اس سے عاجز رہ جائیں اور دوسرے لوگوں کے بھی حوالہ مت کر کہ وہ اپنے آپ کو برتر سمجھنے لگیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا اے ابن حوالہ جب تو خلافت کو ارض مقدس (شام) میں اترتا دیکھے گا تو سمجھ لے کہ زلزلے مصائب اور حوادث قریب آگئے اور اس دن قیامت لوگوں سے اس قدر قریب ہوگی جس قدر تیرے سر سے میرا ہاتھ ہے۔

راوی: احمد بن صالح، اسد بن موسی، معاویہ بن صالح، حضرت ضمرہ بن زغب الدیاری

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے ہاتھ بیچ ڈالے

باب: جہاد کا بیان

جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے ہاتھ بیچ ڈالے

جلد: جلد دوم **حدیث** 764

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، مرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَانْهَزَمَ يَعْنِي أَصْحَابَهُ فَعَلِمَ مَا عَلَيْهِ فَرَجَعَ حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى لِمَلَائِكَتِهِ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي رَجَعَ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، عطاء بن سائب، مرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارا پرودگار ایسے شخص سے خوش ہوتا ہے جو راہ خدا میں لڑنے کے لئے نکلتا ہے مگر جب اس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگتے ہیں تو یہ اپنے فرض پر نگاہ رکھتے ہوئے لڑنے کے لئے پلٹتا ہے اور لڑتا ہوا مارا جاتا ہے پس اللہ تعالی ملائکہ سے فرماتے ہیں کہ دیکھو میرے بندے کو! یہ ہمارے ثواب اور نعمتوں کی رغبت میں اور ہمارے عذاب کے خوف سے دشمن کی طرف پلٹا یہاں تک کہ شہید ہوا۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، مرہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

جو شخص اسلام لانے کے فورا بعد راہ خدا میں مارا جائے

باب: جہاد کا بیان

جو شخص اسلام لانے کے فورا بعد راہ خدا میں مارا جائے

جلد: جلد دوم **حدیث** 765

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أُقَيْشٍ كَانَ لَهُ رِبًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَرِهَ أَنْ يُسْلِمَ حَتَّى يَأْخُذَهُ فَجَاءَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ أَيْنَ بَنُو عَمِّي قَالُوا بِأُحُدٍ قَالَ أَيْنَ فُلَانٌ قَالُوا بِأُحُدٍ قَالَ فَأَيْنَ فُلَانٌ قَالُوا بِأُحُدٍ فَلَبِسَ لَأْمَتَهُ وَرَكِبَ فَرَسَهُ ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَهُمْ فَلَمَّا رَآهُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا إِلَيْكَ عَنَّا يَا عَمْرُو قَالَ إِنِّي قَدْ آمَنْتُ فَقَاتَلَ حَتَّى جُرِحَ فَحُمِلَ إِلَى أَهْلِهِ جَرِيحًا فَجَائَهُ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لِأُخْتِهِ سَلِيهِ حَمِيَّةً لِقَوْمِكَ أَوْ غَضَبًا لَهُمْ أَمْ غَضَبًا لِلَّهِ فَقَالَ بَلْ غَضَبًا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَا صَلَّى لِلَّهِ صَلَاةً

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ عمرو بن اقیش کو زمانہ جاہلیت کا سود لینا تھا اس لئے انہوں نے اس کی وصول یابی سے پہلے اسلام لانا پسند نہ کیا (کیونکہ اسلام لانے کے بعد سود لینے کی اجازت نہیں ہے) پھر وہ جنگ احد کے دن آئے اور پوچھا میرے چچا کے بیٹے کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا احد میں پس انہوں نے زرہ پہنی اور گھوڑے پر سوار ہوئے اور ان کی طرف متوجہ ہوئے جب مسلمانوں نے ان کو دیکھا تو کہا کہ ہم سے الگ رہو انہوں نے کہا میں ایمان لا چکا ہوں پھر انہوں نے کافروں سے جنگ کی یہاں تک کہ زخمی ہو گئے اور زخموں کی حالت میں گھر پہنچائے گئے وہاں حضرت سعد بن معاذ ان کے پاس پہنچے اور ان کی بہن سلیمہ سے کہا ذرا اپنے بھائی سے پوچھو کہ (تم کیوں لڑے؟) اپنی قوم کی طرفداری میں یا اس وجہ سے کہ تمہیں ان پر کسی وجہ سے غصہ تھا یا اللہ کے غصہ سے ڈر کر؟ انہوں نے کہا میں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غصہ سے ڈر کر یہ قدم اٹھایا (یعنی میرا جنگ میں شریک ہونا کسی ذاتی غرض یا ذاتی دشمنی کی وجہ سے نہ تھا بلکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی سے بچنے کے لئے اور ان کی رضاء حاصل کرنے کے لئے تھا) اس کے بعد ان کا انتقال ہو گیا اور جنت میں داخل ہوئے حالانکہ انہوں نے ایک نماز بھی نہ پڑھی تھی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

جو شخص اپنے ہی ہتھیار سے مر جائے

باب : جہاد کا بیان

جو شخص اپنے ہی ہتھیار سے مر جائے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 766

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن عبداللہ بن کعب بن مالک، ابوداؤد، احمد، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ أَحْمَدُ كَذَا قَالَ هُوَيَعْنِي ابْنَ وَهْبٍ وَعَنْبَسَةُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ جَمِيعًا عَنْ يُونُسَ قَالَ أَحْمَدُ وَالصَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنًا لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن عبداللہ بن کعب بن مالک، ابوداؤد، احمد، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ جنگ خیبر میں میرا بھائی خوب جم کر لڑا لیکن اتفاق سے اپنی ہی تلوار لگ گئی اور اس سے وہ مر گیا اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس (کی شہادت) کے بارے میں شک میں پڑ گئے اور یوں کہنے لگے کہ وہ تو اپنے ہی ہتھیار سے ہلاک ہوا (یعنی شہید نہیں ہوا) یہ سن کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ اللہ کی راہ میں جدوجہد کرتا ہوا مرا (یعنی اس کو شہادت ملے گی) (اس حدیث کے راوی) ابن شہاب کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد سلمہ بن اکوع کے ایک بیٹے سے پوچھا تو انہوں نے اپنے والد کی سند سے تھوڑے فرق کے ساتھ یہی حدیث بیان کی انہوں نے بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں نے غلط کہا وہ تو اللہ کی راہ میں جدوجہد کرتا ہوا مرا ہے اور اس کیلئے دوہرا اجر ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن عبداللہ بن کعب بن مالک، ابوداؤد، احمد، حضرت سلمہ بن اکوع

باب : جہاد کا بیان

جو شخص اپنے ہی ہتھیار سے مر جائے

جلد : جلد دوم　　　حدیث　767

راوی: ہشام بن خالد، ولید، معاویہ، بن ابی سلام، ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَغَرْنَا عَلَى حَيٍّ مِنْ جُهَيْنَةَ فَطَلَبَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا مِنْهُمْ فَضَرَبَهُ فَأَخْطَأَهُ وَأَصَابَ نَفْسَهُ بِالسَّيْفِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُوكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَوَجَدُوهُ قَدْ مَاتَ فَلَفَّهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابِهِ وَدِمَائِهِ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَفَنَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَشَهِيدٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ وَأَنَا لَهُ شَهِيدٌ

ہشام بن خالد، ولید، معاویہ، بن ابی سلام، ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت یہ کہ ہم نے قبیلہ جہینہ پر حملہ کیا۔ ہم میں سے ایک شخص نے کافروں سے مبازرت کے لئے ایک شخص کو طلب کیا اور اس پر تلوار سے حملہ کیا مگر وہ چوک گیا اور

خود اس کو اپنی تلوار لگ گئی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے مسلمانوں! اپنے بھائی کو دیکھو پس لوگ اس کی طرف دوڑ پڑے دیکھا تو وہ مر چکا تھا پس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اس کے کپڑوں اور زخموں میں لپیٹا اور دفنا دیا۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ شہید ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں اور اس کی گواہی میں دوں گا۔

راوی: ہشام بن خالد، ولید، معاویہ، بن ابی سلام، ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جنگ شروع ہوتے وقت دعا قبول ہوتی ہے

باب : جہاد کا بیان

جنگ شروع ہوتے وقت دعا قبول ہوتی ہے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 768

راوی: حسن بن علی، ابن ابی مریم، موسیٰ بن یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ أَوْ قَلَّمَا تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ مُوسَى وَحَدَّثَنِي رِزْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَوَقْتُ الْمَطَرِ

حسن بن علی، ابن ابی مریم، موسیٰ بن یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو دعائیں رد نہیں کی جاتیں یا یہ فرمایا کہ دو دعائیں بہت کم رد کی جاتی ہیں ایک اذان کے وقت (یعنی اذان کے بعد) دوسرے جنگ میں جبکہ دونوں فریق ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو جائیں۔ موسیٰ (اس حدیث کے ایک راوی) نے کہا کہ رزق بن سعید بن عبدالرحمن نے بواسطہ ابوحازم حضرت سہل بن سعد سے روایت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور بارش کے وقت بھی۔

راوی: حسن بن علی، ابن ابی مریم، موسیٰ بن یعقوب، ابوحازم، حضرت سہل بن سعد

اللہ سے شہادت کی دعا کرنا

باب : جہاد کا بیان

اللہ سے شہادت کی دعا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 769

راوی: ہشام بن خالد، ابومروان، ابن مصفی، بقیہ، بن ثوبان، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ أَبُو مَرْوَانَ وَابْنُ الْمُصَفَّى قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ يُرَدُّ إِلَى مَكْحُولٍ إِلَى مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْ قُتِلَ فَإِنَّ لَهُ أَجْرَ شَهِيدٍ زَادَ ابْنُ الْمُصَفَّى مِنْ هُنَا وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا لَوْنُ الزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا رِيحُ الْمِسْكِ وَمَنْ خَرَجَ بِهِ خُرَاجٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ طَابَعَ الشُّهَدَائِ

ہشام بن خالد، ابو مروان، ابن مصفی، بقیہ، بن ثوبان، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جس نے راہ خدا میں اونٹنی کے فواق کے برابر بھی جنگ کی تو اس کو جنت لازمی طور پر ملے گی اور جس نے صدق دل کے ساتھ راہ خدا میں اپنے مارے جانے کی اللہ سے دعا کی اور پھر وہ (اپنی طبعی موت) مر جائے یا کسی اور وجہ سے مر جائے تو اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔ (اس حدیث کے ایک راوی) ابن مصفا نے یہ اضافہ بیان کیا کہ اور جو راہ خدا میں لڑتا ہوا زخمی ہو جائے یا کسی اور وجہ سے زخمی ہو جائے تو وہ زخم قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش ہوگا اس حال میں کہ اس کا رنگ زعفران جیسا ہوگا اور مشک خوشبو جیسی ہوگی اور جس کے دروان جہاد پھوڑے پھنسی نکلئے تو ان پھوڑے پھنسیوں کے نشانات اس پر شہید کی مہر بن جائیں گے۔

راوی : ہشام بن خالد، ابو مروان، ابن مصفی، بقیہ، بن ثوبان، حضرت معاذ بن جبل

گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال نہ کترنا چاہئے

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 770

راوی: ابوتوبہ، ہیثم بن حمید، حشیش بن اصرم، ابوعاصم، ثور، بن یزید، حضرت عتبہ بن السلمی

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ عَنْ الْهَيْثَمِ بْنِ حُمَيْدٍ ح وحَدَّثَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ جَمِيعًا عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ نَصْرٍ الْكِنَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو تَوْبَةَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ وَهَذَا لَفْظُهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُصُّوا نَوَاصِيَ الْخَيْلِ وَلَا مَعَارِفَهَا وَلَا أَذْنَابَهَا فَإِنَّ أَذْنَابَهَا مَذَابُّهَا وَمَعَارِفَهَا دِفَاؤُهَا وَنَوَاصِيَهَا مَعْقُودٌ فِيهَا الْخَيْرُ

ابوتوبہ، ہیثم بن حمید، حشیش بن اصرم، ابوعاصم، ثور، بن یزید، حضرت عتبہ بن السلمی سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے گھوڑوں کی پیشانی گردن اور دموں کے بال نہ کترو کیونکہ ان کی دمیں ان کے لئے مور چھل کا کام دیتی ہیں اور گردن کے بال ان کو گرم رکھنے کا سبب ہیں اور پیشانی کے بالوں میں تو برکت ہے۔

راوی : ابوتوبہ، ہیثم بن حمید، حشیش بن اصرم، ابوعاصم، ثور، بن یزید، حضرت عتبہ بن السلمی

گھوڑوں کے کونسے رنگ پسندیدہ ہیں

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کے کونسے رنگ پسندیدہ ہیں

جلد : جلد دوم حدیث 771

راوی: ھارون بن عبداللہ ھشام بن سعید، محمد بن مھاجر عقیل بن مسیب، حضرت ابووھب الجشمی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَشْقَرَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ أَدْهَمَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ

ہارون بن عبداللہ ہشام بن سعید، محمد بن مہاجر عقیل بن مسیب، حضرت ابووہب الجشمی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ گھوڑا اختیار کر و جو کمیت ہو سفید پیشانی اور سفید ٹانگوں والا یا اشقر ہو سفید پیشانی اور سفید ٹانگوں والا یا کالا ہو سفید پیشانی اور سفید ٹانگوں والا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ ہشام بن سعید، محمد بن مہاجر عقیل بن مسیب، حضرت ابووہب الجشمی

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کے کونسے رنگ پسندیدہ ہیں

جلد : جلد دوم **حدیث** 772

راوی: محمد بن عوف، ابومغیرہ، محمد بن مہاجر، عقیل، حضرت ابووهب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِكُلِّ أَشْقَرَ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ أَوْ كُمَيْتٍ أَغَرَّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ مُهَاجِرٍ وَسَأَلْتُهُ لِمَ فُضِّلَ الْأَشْقَرُ قَالَ لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ جَاءَ بِالْفَتْحِ صَاحِبُ أَشْقَرَ

محمد بن عوف، ابو مغیرہ، محمد بن مہاجر، عقیل، حضرت ابووہب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا (تم اپنے اوپر لازم کرلو) اشقر۔ سفید پیشانی اور سفید ٹانگوں والا گھوڑا۔ یا کمیت۔ سفید پیشانی اور ٹانگوں والا گھوڑا۔ محمد بن مہاجر نے کہا کہ میں عقیل سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشقر گھوڑے کو کیوں فضیلت دی؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دشمنوں کے خلاف ایک دستہ روانہ کیا تو سب سے پہلے جو سوار فتح خوشخبری لے کر آیا وہ اشقر گھوڑے پر سوار تھا۔

راوی : محمد بن عوف، ابو مغیرہ، محمد بن مہاجر، عقیل، حضرت ابووہب

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کے کونسے رنگ پسندیدہ ہیں

جلد : جلد دوم **حدیث** 773

راوی: یحیی بن معین، حسین بن محمد، شیبان، عیسیٰ بن علی، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا

یحیی بن معین، حسین بن محمد، شیبان، عیسیٰ بن علی، حصرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی برکت اشقر گھوڑوں میں ہے

راوی: یحیی بن معین، حسین بن محمد، شیبان، عیسیٰ بن علی، حصرت عبداللہ بن عباس

باب: جہاد کا بیان

گھوڑوں کے کونسے رنگ پسندیدہ ہیں

جلد: جلد دوم　　**حدیث** 774

راوی: موسی بن مروان بن معاویہ ابی حیان، ابوزرعہ، ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَمِّي الْأُنْثَى مِنْ الْخَيْلِ فَرَسًا

موسی بن مروان بن معاویہ ابی حیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑی کو بھی فرس کہتے تھے۔

راوی: موسی بن مروان بن معاویہ ابی حیان، ابوزرعہ، ابوہریرہ

کون سے گھوڑے ناپسندیدہ ہیں

باب: جہاد کا بیان

کون سے گھوڑے ناپسندیدہ ہیں

جلد: جلد دوم　　**حدیث** 775

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلم، ابوزرعہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلْمٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنْ الْخَيْلِ وَالشِّكَالُ يَكُونُ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى بَيَاضٌ وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى بَيَاضٌ أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَفِي رِجْلِهِ الْيُسْرَى قَالَ أَبُو دَاوُد أَيْ مُخَالِفٌ

محمد بن کثیر، سفیان، سلم، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شکال گھڑے کو نا پسند فرماتے تھے اور شکال وہ گھوڑا ہوتا ہے جس کی پچھلی داہنی ٹانگ اور اگلی بائیں ٹانگ میں سفیدی ہو یا اس کے برعکس ہو۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سلم، ابوزرعہ، حضرت ابوہریرہ

جانوروں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنی چاہئے

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنی چاہئے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 776

راوی: عبداللہ بن محمد، مسکین، ابن بکیر، محمد بن مہاجر ربیعہ بن یزید، ابی کبشہ، حضرت سہل بن حنظلیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ فَقَالَ اتَّقُوا اللهَ فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَكُلُوهَا صَالِحَةً

عبداللہ بن محمد، مسکین، ابن بکیر، محمد بن مہاجر ربیعہ بن یزید، ابی کبشہ، حضرت سہل بن حنظلیہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ کے پاس سے گزرے جس کا پیٹ (بھوک کی وجہ سے) پیٹھ سے لگ گیا تھا اس کو دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (لوگو!) ان بے زبانوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو ان پر اچھی سواری کرو اور اچھا کھلا پلا۔

راوی: عبداللہ بن محمد، مسکین، ابن بکیر، محمد بن مہاجر ربیعہ بن یزید، ابی کبشہ، حضرت سہل بن حنظلیہ

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنی چاہئے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 777

راوی: موسی بن اسمعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حسن بن علی، حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ وَكَانَ أَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفًا أَوْ حَائِشَ نَخْلٍ قَالَ فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَإِذَا جَمَلٌ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ذِفْرَاهُ فَسَكَتَ فَقَالَ مَنْ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ لِمَنْ هَذَا الْجَمَلُ فَجَاءَ فَتًى مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَفَلَا تَتَّقِي اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ الَّتِي مَلَّكَكَ اللَّهُ إِيَّاهَا فَإِنَّهُ شَكَا إِلَيَّ أَنَّكَ تُجِيعُهُ وَتُدْئِبُهُ

موسی بن اسماعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حسن بن علی، حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ ایک دن جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے (اپنے خچر پر) اپنے ساتھ سوار کرایا اور چپکے سے ایک بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کی غرض سے چھپنے کے لئے دو طرح کی جگہیں پسند فرماتے تھے ایک اونچی جگہ دوسری گھنے درختوں کی جھنڈ۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ نکلا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر رونے کی سی آواز لگانے لگا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس اونٹ کے پاس تشریف لے گئے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگے پس وہ پر سکون ہو گیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ اور پکار کر پوچھا کہ یہ اونٹ کس کا ہے یہ سن کر ایک انصاری جوان آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ اونٹ میرا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تو اس جانور کے بارے میں اللہ تعالی سے نہیں ڈرتا جس کا تجھے اللہ نے مالک بنایا ہے اس نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تو اس کو بھوکا رکھتا ہے اور خدمت لینے میں تھکا دیتا ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، مہدی، ابن ابی یعقوب، حسن بن سعد، حسن بن علی، حضرت عبداللہ بن جعفر

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنی چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 778

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، سمی، ابی بکر، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنْ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هَذَا الْكَلْبَ مِنْ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِي كَانَ بَلَغَنِي فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ فَأَمْسَكَهُ بِفِيهِ حَتَّى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللَّهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ لَأَجْرًا فَقَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، سمی، ابی بکر، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (بنی اسرائیل کا) ایک شخص راستہ میں جارہا تھا اس کو بہت پیاس لگی ہوئی تھی راستہ میں اس کو ایک کنواں نظر آیا اس نے اس کنوئیں میں اتر کر پانی پیا اور باہر آیا جب باہر آیا تو دیکھا کہ کتا پیاس کی شدت میں کیچڑ چاٹ رہا ہے اس نے اپنے دل میں سوچا اس کتے کا پیاس سے وہی حال ہوگا جو ابھی میرا تھا۔ یہ سوچ کر وہ دوبارہ کنوئیں میں اترا اور اپنے موزہ میں پانی بھر اور اس کو اپنے منہ میں دبا کر اوپر اچھالا اور باہر نے کے بعد کتے کو پانی پلایا اللہ تعالی کو اس کا یہ عمل بہت پسند آیا اور اس کی بخشش فرمادی صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا جانوروں کے ساتھ حسن سلوک میں بھی ہمارے لئے اجر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں ہر جاندار میں ثواب ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، سمی، ابی بکر، ابوصالح، سمان، حضرت ابوہریرہ

منزل پر اترنا

باب : جہاد کا بیان

منزل پر اترنا

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 779

راوی: محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حمزہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمْزَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا إِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا لَا نُسَبِّحُ حَتَّى تُحَلَّ الرِّحَالُ

محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حمزہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب ہم کسی سفر میں منزل پر اترتے تو کوئی نفل نماز

نہ پڑھتے جب تک کہ اونٹوں پر سے کجاوے نہ اتار لیتے۔ (تاکہ اونٹوں کو تکلیف نہ ہو(

راوی : محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، حمزہ، حضرت انس بن مالک

جانوروں کے گلے میں تانت کے گنڈے ڈالنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کے گلے میں تانت کے گنڈے ڈالنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 780

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، حضرت ابوبشیر انصاری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ وَلَا قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ أَرَى أَنَّ ذَلِكَ مِنْ أَجْلِ الْعَيْنِ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، حضرت ابوبشیر انصاری سے روایت ہے کہ وہ بعض سفروں میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قاصد روانہ فرمایا اس وقت لوگ سو رہے تھے کہ ایک اونٹ کی گردن میں تانت کا گنڈا نہ رہنے پائے سب کاٹ دیئے جائیں مالک نے کہا کہ لوگ یہ گنڈے نظر بد سے بچانے کے لئے ڈالتے ہیں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم، عباد بن تمیم، حضرت ابوبشیر انصاری

گھوڑوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا

باب : جہاد کا بیان

گھوڑوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 781

راوی: ھارون بن عبداللہ، ھشام بن سعید، محمد بن مھاجر، عقیل بن شبیب، ابووھب الجشمی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجُشَمِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَبِطُوا الْخَيْلَ وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَأَعْجَازِهَا أَوْ قَالَ أَكْفَالِهَا وَقَلِّدُوهَا وَلَا تُقَلِّدُوهَا الْأَوْتَارَ

ہارون بن عبداللہ، ہشام بن سعید، محمد بن مہاجر، عقیل بن شبیب، ابووہب الجشمی سے جو کہ اصحاب رسول میں سے ہیں روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کو باندھ کر رکھو اور ان کی پشت و پیشانیوں پر ہاتھ پھیرا کرو اور ان کی گردن میں قلادہ ڈالو مگر ان کی گردنوں میں کمان کے چلے نہ باندھو۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، ہشام بن سعید، محمد بن مہاجر، عقیل بن شبیب، ابووہب الجشمی

جانوروں کے گلے میں گھنٹی باندھنا

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کے گلے میں گھنٹی باندھنا

جلد : جلد دوم حدیث 782

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، سالم، ابوجراح، حضرت ام حبیبہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رِفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، سالم، ابوجراح، حضرت ام حبیبہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رحمت کے فرشتے ان لوگوں کا ساتھ نہیں دیتے جن میں گھنٹہ ہوتا ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، سالم، ابوجراح، حضرت ام حبیبہ

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کے گلے میں گھنٹی باندھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 783

راوی: حمد بن یونس، زهیر، سهیل بن ابی صالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رِفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ أَوْ جَرَسٌ

احمد بن یونس، زہیر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رحمت کے فرشتے ان لوگوں کا ساتھ نہیں دیتے جن میں گھنٹہ اور کتا ہوتا ہے۔

راوی: حمد بن یونس، زہیر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کے گلے میں گھنٹی باندھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 784

راوی: محمد بن رافع، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَرَسِ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ

محمد بن رافع، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھنٹہ شیطان کا باجہ ہے۔

راوی: محمد بن رافع، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، علاء بن عبد الرحمن، حضرت ابوہریرہ

نجاست کھانے والے جانوروں پر سواری کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

نجاست کھانے والے جانوروں پر سواری کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 785

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، نافع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نُهِيَ عَنْ رُكُوبِ الْجَلَّالَةِ

مسدد، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نجاست کھانے والے جانوروں پر سواری کرنا منع ہے۔

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، نافع

باب : جہاد کا بیان

نجاست کھانے والے جانوروں پر سواری کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 786

راوی: احمد بن سریح، عبیداللہ بن جہم، عمرو بن ابی قیس، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي سُرَيْجٍ الرَّازِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَلَّالَةِ فِي الْإِبِلِ أَنْ يُرْكَبَ عَلَيْهَا

احمد بن سریح، عبیداللہ بن جہم، عمرو بن ابی قیس، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجاست کھانے والے جانور پر سواری کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: احمد بن سریح، عبیداللہ بن جہم، عمرو بن ابی قیس، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

دمی اپنے جانور کا نام رکھ سکتا ہے

باب : جہاد کا بیان

دمی اپنے جانور کا نام رکھ سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 787

راوی: ھناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحق، عمر بن میمون، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ يُقَالُ لَهُ عُفَيْرٌ

ہناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحاق، عمر بن میمون، حضرت معاذ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ کے ساتھ ایک ایسے گدھے پر سوار ہوا جسے عفیر کہا جاتا ہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، ابی اسحق، عمر بن میمون، حضرت معاذ

کوچ کے وقت مجاہدین کو اللہ کے گھوڑر سوار کہہ کر پکارنا

باب : جہاد کا بیان

کوچ کے وقت مجاہدین کو اللہ کے گھوڑر سوار کہہ کر پکارنا

جلد : جلد دوم حدیث 788

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد بن سمرہ، حضرت سمرة بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّى خَيْلَنَا خَيْلَ اللهِ إِذَا فَزِعْنَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا فَزِعْنَا بِالْجَمَاعَةِ وَالصَّبْرِ وَالسَّكِينَةِ وَإِذَا قَاتَلْنَا

محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد بن سمرہ، حضرت سمرة بن جندب سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں گھبراہٹ کے وقت یوں کہہ کر پکارتے کہ اے اللہ کے گھوڑ سوارو! اسی طرح گھبراہٹ کے وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں اتحاد واتفاق سے رہنے کا حکم فرماتے اور قتال کے وقت صبر و تحمل کی تعلیم دیتے۔

راوی : محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد بن سمرہ، حضرت سمرة بن جندب

جانور پر لعنت کرنے کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

جانور پر لعنت کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم　　حدیث 789

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ لَعْنَةً فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا هَذِهِ فُلَانَةُ لَعَنَتْ رَاحِلَتَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعُوا عَنْهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَوَضَعُوا عَنْهَا قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةٌ وَرْقَاءُ

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سفر میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ فلاں عورت نے اپنی عورت پر لعنت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس اونٹ پر سے پالان اتار لو کیونکہ وہ ملعون ہے (یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور تنبیہ فرمائی یعنی جب تو اس پر لعنت کر رہی ہے تو اس پر سواری کیوں کرتی ہے اتر جا) پس اس پر سے پالان اتار لی گئی۔ عمران نے کہا گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ وہ اونٹ سیاہی مائل تھا۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، ایوب، ابوقلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

چوپایہ جانوروں کو لڑانے کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

چوپایہ جانوروں کو لڑانے کی ممانعت

جلد : جلد دوم　　حدیث 790

راوی: محمد بن علاء، یحیی بن ادم، قطبہ بن عبدالعزیزبن سیاہ، اعمش، ابوقتات، مجاہد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ

محمد بن علاء، یحیی بن آدم، قطبہ بن عبدالعزیز بن سیاہ، اعمش، ابوقتات، مجاہد، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ

نے چوپایوں کو آپس میں لڑنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : محمد بن علاء، یحیی بن ادم، قطبہ بن عبدالعزیز بن سیاہ، اعمش، ابوقتات، مجاہد، حضرت ابن عباس

جانوروں کی علامت لگانا

باب : جہاد کا بیان

جانوروں کی علامت لگانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 791

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ھشام بن زید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَخٍ لِي حِينَ وُلِدَ لِيُحَنِّكَهُ فَإِذَا هُوَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا

حفص بن عمر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب میرا چھوٹا بھائی پیدا ہوا تو میں اس تحنیک کرانے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا۔ دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جانوروں کے تھان پر ہیں اور بکریوں کے کانوں پر داغ لگا رہے تھے (شناخت کی غرض سے (

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ہشام بن زید، حضرت انس بن مالک

چہرہ پر داغ لگانے اور مارنے کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

چہرہ پر داغ لگانے اور مارنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم **حدیث** 792

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِحِمَارٍ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَمَا بَلَغَكُمْ أَنِّي قَدْ لَعَنْتُ مَنْ وَسَمَ الْبَهِيمَةَ فِي وَجْهِهَا أَوْ ضَرَبَهَا فِي وَجْهِهَا فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک گدھا گزرا جس کے چہرے پر داغ لگایا گیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم کو پتہ نہیں ہے کہ میں نے اس شخص پر لعنت کی ہے جو جانوروں کے چہروں پر داغ لگائے اور ان کے چہرے پر مارے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمادی۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوزبیر، حضرت جابر

گھوڑیوں کا گدھوں سے جفتی کرانا

باب: جہاد کا بیان

گھوڑیوں کا گدھوں سے جفتی کرانا

جلد : جلد دوم حدیث 793

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر، بن زریر، علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ ابْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ فَكَانَتْ لَنَا مِثْلُ هَذِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر، بن زریر، علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے ایک خچر تحفہ آیا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر سوار ہوئے حضرت علی نے کہا کاش ہم بھی گدھوں کو گھوڑیوں پر چڑھائیں تو خچر ہمارے پاس بھی ہوں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کام وہی کرتے ہیں جو نہیں جانتے (یعنی یہ نہیں جانتے کہ گھوڑا خچر سے زیادہ قیمتی ہے(

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر، بن زریر، علی بن ابی طالب

ایک جانور پر تین آدمیوں کا سوار ہونا

باب: جہاد کا بیان

ایک جانور پر تین آدمیوں کا سوار ہونا

جلد : جلد دوم حدیث 794

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، عاصم بن سلیمان، حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوَرِّقٍ يَعْنِي الْعِجْلِيَّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اسْتُقْبِلَ بِنَا فَأَيُّنَا اسْتُقْبِلَ أَوَّلًا جَعَلَهُ أَمَامَهُ فَاسْتُقْبِلَ بِي فَحَمَلَنِي أَمَامَهُ ثُمَّ اسْتُقْبِلَ بِحَسَنٍ أَوْ حُسَيْنٍ فَجَعَلَهُ خَلْفَهُ فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ وَإِنَّا لَكَذَلِكَ

ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحاق، عاصم بن سلیمان، حضرت عبداللہ بن جعفر سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت سفر سے واپس آتے تو (ہمارے بڑے) ہم بچوں کو استقبال کے لئے بھیجتے اور ہم میں سے جو پہلے پہنچتا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اپنے آگے سواری پر بٹھالیتے پس میں پہلے پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے آگے بٹھالیا اور اس طرح مدینہ میں داخل ہوئے (یعنی ایک اونٹ پر تین آدمی بیٹھے ہوئے تھے)۔

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، عاصم بن سلیمان، حضرت عبداللہ بن جعفر

جانور پر بیکار بیٹھنے کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

جانور پر بیکار بیٹھنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 795

راوی: عبدالوهاب بن نجدہ، ابن عیاش، یحیی بن ابی عمر شیبانی ابی مریم، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَإِنَّ اللَّهَ إِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فَعَلَيْهَا فَاقْضُوا حَاجَتَكُمْ

عبدالوہاب بن نجدہ، ابن عیاش، یحیی بن ابی عمر شیبانی ابی مریم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے جانوروں کی پیٹھوں کو ہر گز منبر نہ بنا (یعنی ان پر بلاوجہ مت بیٹھو) کیونکہ اللہ تعالی نے ان کو تمہارے لئے اس لئے مسخر کیا ہے تاکہ تم ایک شہر سے دوسرے شہر تک بآسانی جاسکو جہاں تم اس کے بغیر آسانی سے نہیں جاسکتے تھے۔ اور اللہ

تعالی نے تمہارے لئے زمین کو جائے قرار بنایا ہے پس اس پر اپنی ضرورت پوری کرو۔

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، ابن عیاش، یحیی بن ابی عمر شیبانی ابی مریم، حضرت ابوہریرہ

کوتل اونٹوں کا بیان

باب : جہاد کا بیان

کوتل اونٹوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 796

راوی: محمد بن رافع، ابن ابی فدیك، عبدالله بن ابی یحیی ، سعید بن ابی هند، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ إِبِلٌ لِلشَّيَاطِينِ وَبُيُوتٌ لِلشَّيَاطِينِ فَأَمَّا إِبِلُ الشَّيَاطِينِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ بِجُنَيْبَاتٍ مَعَهُ قَدْ أَسْمَنَهَا فَلَا يَعْلُو بَعِيرًا مِنْهَا وَيَمُرُّ بِأَخِيهِ قَدْ انْقَطَعَ بِهِ فَلَا يَحْمِلُهُ وَأَمَّا بُيُوتُ الشَّيَاطِينِ فَلَمْ أَرَهَا كَانَ سَعِيدٌ يَقُولُ لَا أُرَاهَا إِلَّا هَذِهِ الْأَقْفَاصُ الَّتِي يَسْتُرُ النَّاسُ بِالدِّيبَاجِ

محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، عبداللہ بن ابی یحیی، سعید بن ابی ہند، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کچھ اونٹ شیطانوں کے لئے ہوتے ہیں اور کچھ گھر بھی شیطانوں کے لئے ہوتے ہیں۔ رہے شیطانوں کے اونٹ تو میں نے ان کو دیکھا ہے یہ اونٹ وہ ہوتے ہیں جن کو تم میں سے کوئی زیب وزینت کے لئے لے کر نکلتا ہے جس کو اس نے خوب فربہ کیا ہے لیکن اس پر سواری نہیں کرتا اور اپنے مجبور و بے بس بھائی کو بھی اس پر سوار نہیں کرتا اور شیطانوں کے گھر میں نے نہیں دیکھے۔ سعید کہتے ہیں کہ شیطانوں کے گھر میں ان ہودوں کو سمجھتا ہوں جن پر اظہار تفاخر کے لئے ریشمی پردے ٹانکے گئے ہوں۔

راوی : محمد بن رافع، ابن ابی فدیک، عبداللہ بن ابی یحیی، سعید بن ابی ہند، حضرت ابوہریرہ

جلدی چلنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

جلدی چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 797

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَقَّهَا وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَأَسْرِعُوا السَّيْرَ فَإِذَا أَرَدْتُمْ التَّعْرِيسَ فَتَنَكَّبُوا عَنْ الطَّرِيقِ

موسی بن اسماعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم ارزانی میں سفر کرو تو اپنے اونٹوں کو ان کا حق دو (یعنی ان کو خوب کھلا پلا) اور جب قحط سالی میں سفر کرو تو تیزی کے ساتھ سفر طے کرو۔ (تاکہ منزل مقصود پر جلد پہنچو) اور جب رات میں اترو تو راستوں سے بچو۔ (یعنی راستہ میں مت اترو(

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جلدی چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 798

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ہشام، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هَذَا قَالَ بَعْدَ قَوْلِهِ حَقَّهَا وَلَا تَعْدُوا الْمَنَازِلَ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ہشام، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اور منزل سے آگے نہ بڑھو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون ہشام، حسن، حضرت جابر بن عبداللہ

اندھیرے میں سفر کرنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 799

راوی: عمرو بن علی خالد بن یزید، ابوجعفر، ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ

عمرو بن علی خالد بن یزید، ابوجعفر، ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات کو سفر میں ضرور چلا کرو کیونکہ رات میں زمین طے کر دی جاتی ہے (یعنی سفر میں آسانی ہو جاتی ہے)۔

راوی: عمرو بن علی خالد بن یزید، ابوجعفر، ربیع بن انس، حضرت انس بن مالک

جو شخص جانور کا مالک ہو وہ آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے

باب : جہاد کا بیان

جو شخص جانور کا مالک ہو وہ آگے بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے

جلد : جلد دوم حدیث 800

راوی: احمد بن محمد بن ثابت علی بن حسین، عبداللہ بن بریدہ حضرت ابوبریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ بُرَيْدَةَ يَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي جَائَ رَجُلٌ وَمَعَهُ حِمَارٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ارْكَبْ وَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ مِنِّي إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي قَالَ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُهُ لَكَ فَرَكِبَ

احمد بن محمد بن ثابت علی بن حسین، عبداللہ بن بریدہ حضرت ابوبریدہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جا رہے تھے اتنے میں ایک شخص گدھے پر سوار یاوہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہو جائیے اور یہ کہہ کر پیچھے سرکا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں آگے بیٹھنے کا تو مجھ سے زیادہ حقدار ہے۔ ہاں اگر یہ جانور تو مجھے دیدے تو میں آگے بیٹھ سکتا ہوں پس وہ بولا یہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے۔

راوی: احمد بن محمد بن ثابت علی بن حسین، عبداللہ بن بریدہ حضرت ابوبریدہ

جنگ میں جانور کی کونچیں کاٹ ڈالنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں جانور کی کونچیں کاٹ ڈالنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 801

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، ابن عباد، حضرت عباد بن عبداللہ بن الزبیر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنِي أَبِي الَّذِي أَرْضَعَنِي وَهُوَ أَحَدُ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ غَزَاةِ مُؤْتَةَ قَالَ وَاللهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى جَعْفَرٍ حِينَ اقْتَحَمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ شَقْرَائَ فَعَقَرَهَا ثُمَّ قَاتَلَ الْقَوْمَ حَتَّى قُتِلَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، ابن عباد، حضرت عباد بن عبداللہ بن الزبیر سے روایت ہے کہ میرے رضاعی والد نے مجھ سے بیان کہ وہ جنگ موتہ میں شریک تھے۔ کہا گویا میں جعفر بن ابی طالب کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنے اشقر گھوڑے سے کود ے اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اس کے بعد رومی کافروں سے لڑے یہاں تک شہید ہو گئے۔ ابوداؤد نے کہا یہ حدیث قوی نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، ابن عباد، حضرت عباد بن عبداللہ بن الزبیر

آگے بڑھنے کی شرط کا بیان

باب : جہاد کا بیان

آگے بڑھنے کی شرط کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 802

راوی: احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، نافع بن ابونافع، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي خُفٍّ أَوْ فِي حَافِرٍ أَوْ نَصْلٍ

احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، نافع بن ابونافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسابقت کے ساتھ مال لینا حلال نہیں ہے مگر اونٹ یا گھوڑے دوڑانے میں اور تیر اندازی میں۔

راوی : احمد بن یونس، ابن ابی ذئب، نافع بن ابونافع، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

آگے بڑھنے کی شرط کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 803

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ ضُمِّرَتْ مِنْ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ مِنْ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ مِمَّنْ سَابَقَ بِهَا

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان گھوڑوں میں شرط لگائی جو گھوڑ دوڑ کے لئے بطور خاص تیار کئے گئے تھے اور دوڑ کی حد حفیاء سے لے کر ثنیۃ الوداع تک مقرر کی (جس کا فاصلہ تقریباً پانچ چھ میل ہے) اور ان گھوڑوں کی حد جو گھوڑ دوڑ کے لئے تیار نہیں کئے گئے تھے ثنیہ سے لے کر مسجد بنی زریق تک مقرر کی (جس کا فاصلہ تقریباً ایک میل ہوتا ہے) اور عبداللہ بن عمر بھی گھوڑ دوڑ میں شریک تھے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

آگے بڑھنے کی شرط کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 804

راوی: مسدد، معتمر، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَمِّرُ الْخَيْلَ يُسَابِقُ بِهَا

مسدد، معتمر، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھوڑوں کو گھوڑ دوڑ کے لئے تیار کرتے تھے۔

راوی : مسدد، معتمر، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

آگے بڑھنے کی شرط کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　**حدیث** 805

راوی: احمد بن حنبل، عقبہ بن خالد، عبید اللہ نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّقَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَفَضَّلَ الْقُرَّحَ فِي الْغَايَةِ

احمد بن حنبل، عقبہ بن خالد، عبید اللہ نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑ دوڑ میں شرکت کی اور جو گھوڑا پانچویں برس میں لگ چکا تھا اس کی حد ذرا اور دور مقرر کی۔

راوی : احمد بن حنبل، عقبہ بن خالد، عبید اللہ نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

پیدل دوڑ لگانے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

پیدل دوڑ لگانے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　**حدیث** 806

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسیٰ ابواسحق ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رِجْلَيَّ فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقَنِي فَقَالَ هَذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ

ابو صالح، محبوب بن موسیٰ ابو اسحاق ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ وہ ایک سفر میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھیں وہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پیدل دوڑ لگائی اور میں جیت گئی پھر جب میرا جسم ذرا بھاری ہو گیا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پھر دوڑ لگائی اور اس مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیت گئے اور فرمایا آج کی یہ جیت پچھلی ہار کا بدلہ ہے۔

راوی : ابو صالح، محبوب بن موسیٰ ابو اسحق ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

گھوڑ دوڑ میں محلل کا شریک ہونا

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ میں محلل کا شریک ہونا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 807

راوی: مسدد، حصین بن نمیر، سفیان بن حسین، علی بن مسلم، عباد بن عوام، سفیان، حسین زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ح و حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ الْمَعْنَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ يَعْنِي وَهُوَ لَا يُؤْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ أُمِنَ أَنْ يَسْبِقَ فَهُوَ قِمَارٌ

مسدد، حصین بن نمیر، سفیان بن حسین، علی بن مسلم، عباد بن عوام، سفیان، حسین زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایک ایسا گھوڑا داخل کر دے جس کے جیتنے کا یقین نہ ہو (بلکہ احتمال ہو جیتنے اور ہارنے دونوں کا) تو وہ قمار (جوا) نہیں ہے۔ اور جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان ایک ایسا گھوڑا داخل کر دے جس کے جیتنے کا یقین ہو تو وہ قمار ہے۔

راوی : مسدد، حصین بن نمیر، سفیان بن حسین، علی بن مسلم، عباد بن عوام، سفیان، حسین زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ میں محلل کا شریک ہونا

جلد : جلد دوم **حدیث** 808

راوی: محمود بن خالد، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، زہری

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ عَبَّادٍ وَمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ مَعْمَرٌ وَشُعَيْبٌ وَعَقِيلٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَهَذَا أَصَحُّ عِنْدَنَا

محمود بن خالد، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، زہری نے بھی اسی سند و معنی کے ساتھ روایت بیان کی ہے۔

راوی : محمود بن خالد، ولید بن مسلم، سعید بن بشیر، زہری

گھوڑ دوڑ میں کسی شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا

باب : جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ میں کسی شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 809

راوی : یحیی بن خلف، عبدالوہاب بن عبدالمجید، عنبسہ، مسدد، بشر بن مفضل، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ جَمِيعًا عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ زَادَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ فِي الرِّهَانِ

یحیی بن خلف، عبدالوہاب بن عبدالمجید، عنبسہ، مسدد، بشر بن مفضل، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ جناب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گھوڑ دوڑ میں نہ جلب ہے اور نہ جنب۔

راوی: یحیی بن خلف، عبدالوہاب بن عبدالمجید، عنبسہ، مسدد، بشر بن مفضل، حمید، حسن، حضرت عمران بن حصین

باب: جہاد کا بیان

گھوڑ دوڑ میں کسی شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا

جلد: جلد دوم **حدیث** 810

راوی: ابن مثنی، عبدالاعلی، سعید، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ الْجَلَبُ وَالْجَنَبُ فِي الرِّهَانِ

ابن مثنی، عبدالاعلی، سعید، حضرت قتادہ نے کہا جلب اور جنب گھوڑ دوڑ میں ہوتے ہیں۔

راوی: ابن مثنی، عبدالاعلی، سعید، حضرت قتادہ

تلوار پر چاندی چڑھانا

باب: جہاد کا بیان

تلوار پر چاندی چڑھانا

جلد: جلد دوم **حدیث** 811

راوی: مسلم بن ابراهیم، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِضَّةً

مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تلوار کے قبضہ کی ٹوپی چاندی کی تھی۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، جریر بن حازم، قتادہ، حضرت انس بن مالک

باب: جہاد کا بیان

تلوار پر چاندی چڑھانا

جلد : جلد دوم حدیث 812

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سعید بن الحسین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِضَّةً قَالَ قَتَادَةُ وَمَا عَلِمْتُ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَى ذَلِكَ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سعید بن الحسین سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلوار کی ٹوپی چاندی کی تھی۔ قتادہ نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ اس حدیث کی روایت میں کسی اور شخص نے سعید بن ابی الحسن کی متابعت کی ہو۔

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حضرت سعید بن الحسین

باب : جہاد کا بیان

تلوار پر چاندی چڑھانا

جلد : جلد دوم حدیث 813

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن کثیر، ابومسلم، عثمان بن سعد، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو غَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد أَقْوَى هَذِهِ الْأَحَادِيثِ حَدِيثُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْبَاقِيَةُ ضِعَافٌ

محمد بن بشار، یحیی بن کثیر، ابو مسلم، عثمان بن سعد، حضرت انس بن مالک سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، یحیی بن کثیر، ابو مسلم، عثمان بن سعد، حضرت انس بن مالک

تیر لے کر مسجد میں جانا

باب : جہاد کا بیان

تیر لے کر مسجد میں جانا

جلد : جلد دوم حدیث 814

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمُرَّ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنُصُولِهَا

قتیبہ بن سعید، لیث ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جو مسجد میں تیر تقسیم کر رہا تھا کہ اگر وہ تیروں کو لے کر نکلے تو انکی پیکانیں پکڑے رہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابوزبیر، حضرت جابر

باب: جہاد کا بیان

تیر لے کر مسجد میں جانا

جلد: جلد دوم   **حدیث** 815

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ كَفَّهُ أَوْ قَالَ فَلْيَقْبِضْ بِكَفِّهِ أَنْ تُصِيبَ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ

محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے ہماری مسجد یا بازار میں آئے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہوں تو ان کی پیکان ہاتھ میں پکڑے رہے یا یہ کہا کہ مٹھی میں دبائے رہے ایسا نہ ہو کہ کسی مسلمان کو لگ جائے۔

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، یزید ابوبردہ، حضرت ابوموسی اشعری

ننگی تلوار دینے کی ممانعت

باب: جہاد کا بیان

ننگی تلوار دینے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 816

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ننگی تلوار دینے سے منع کیا ہے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : جہاد کا بیان

ننگی تلوار دینے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 817

راوی: محمد بن بشار، قریش بن انس اشعث حسن، حضرت سمرۃ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَدَّ السَّيْرُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ

محمد بن بشار، قریش بن انس اشعث حسن، حضرت سمرۃ بن جندب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو انگلیوں کے بیچ میں چمڑے کو کاٹنے سے منع فرمایا ہے (یعنی ایسا نہ ہو کہ چاقو چمڑے کو کاٹتا ہوا انگلیوں تک پہنچ جائے اور انگلیوں کو زخمی کر دے)۔

راوی: محمد بن بشار، قریش بن انس اشعث حسن، حضرت سمرۃ بن جندب

ایک ساتھ کئی زرہیں پہننے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

ایک ساتھ کئی زرہیں پہننے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 818

راوی: مسدد، سفیان، حضرت سائب بن یزید نے ایک شخص

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَسِبْتُ أَنِّي سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ يَذْكُرُ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ أَوْ لَبِسَ دِرْعَيْنِ

مسدد، سفیان، حضرت سائب بن یزید نے ایک شخص سے روایت کیا جس کا انہوں نے نام لیا تھا (مگر اب مجھے یاد نہیں رہا) کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احد میں اوپر نیچے دو زرہیں پہنیں تھیں۔

راوی: مسدد، سفیان، حضرت سائب بن یزید نے ایک شخص

جھنڈے اور نشان کا بیان

باب : جہاد کا بیان

جھنڈے اور نشان کا بیان

جلد : جلد دوم — **حدیث** 819

راوی: ابراهیم بن موسی، ابن ابی زائده، ابویعقوب، حضرت یونس بن عبید مولی محمد بن القاسم

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ فَقَالَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ

ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، ابویعقوب، حضرت یونس بن عبید مولی محمد بن القاسم سے روایت ہے کہ مجھے محمد بن القاسم نے حضرت براء بن عازب کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا کیسا تھا حضرت براء نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نشان (جھنڈے) کا رنگ سیاہ تھا اور اس کا کپڑا چوکور دھاری دار تھا (یعنی سفید کپڑے پر دھاریاں تھیں (

راوی: ابراہیم بن موسی، ابن ابی زائدہ، ابویعقوب، حضرت یونس بن عبید مولی محمد بن القاسم

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 820

راوی: اسحق بن ابراهیم، یحیی بن آدم، شریك، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ وَهُوَ ابْنُ رَاهَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لِوَاؤُهُ يَوْمَ دَخَلَ مَكَّةَ أَبْيَضَ

اسحاق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جس دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا اسفید رنگ کا تھا۔

راوی: اسحق بن ابراہیم، یحیی بن آدم، شریک، عمار، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : جہاد کا بیان

جھنڈے اور نشان کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 821

راوی: عقبه بن مکرم، سلم بن قتیبه، شعبه، حضرت سماك

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ الشَّعِيرِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ آخَرَ مِنْهُمْ قَالَ رَأَيْتُ رَايَةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْرَاءَ

عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، شعبہ، حضرت سماک نے اپنی قوم کے ایک شخص سے سنا اور اس نے کسی اور شخص سے سنا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نشان کا رنگ دیکھا وہ زرد تھا۔

راوی: عقبہ بن مکرم، سلم بن قتیبہ، شعبہ، حضرت سماک

کمزور اور بے بس آدمیوں کا وسیلہ سے مدد مانگنا

باب : جہاد کا بیان

کمزور اور بے بس آدمیوں کا وسیلہ سے مدد مانگنا

جلد : جلد دوم حدیث 822

راوی: مومل بن فضل، ولید، ابن جابر، زید بن ارطاہ، جبیربن نفیر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَائِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ابْغُونِي الضُّعَفَائَ فَإِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ أَخُو عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ

مومل بن فضل، ولید، ابن جابر، زید بن ارطاہ، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ میں نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ کہ میرے لئے کمزور لاچار لوگوں کو تلاش کرو کیونکہ تمہیں انہیں کے طفیل روزی ملتی ہے اور ان ہی کی وجہ تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ ابوداد نے کہا زید بن ارطاۃ عدی بن ارطاۃ کا بھائی ہے۔

راوی: مومل بن فضل، ولید، ابن جابر، زید بن ارطاہ، جبیر بن نفیر، حضرت ابوالدرداء

جنگ میں کوڈورڈ (خفیہ اشارہ) استعمال کرنے کا بیان

باب: جہاد کا بیان

جنگ میں کوڈورڈ (خفیہ اشارہ) استعمال کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم   **حدیث** 823

راوی: سعید بن منصور، یزید بن ہارون، حجاج، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ عَبْدَ اللهِ وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

سعید بن منصور، یزید بن ہارون، حجاج، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب سے مروی ہے کہ مہاجرین کی علامت لفظ عبداللہ تھا اور انصار کی علامت لفظ عبدالرحمن

راوی: سعید بن منصور، یزید بن ہارون، حجاج، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب

باب: جہاد کا بیان

جنگ میں کوڈورڈ (خفیہ اشارہ) استعمال کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم 824 حدیث

راوی: ھناد، ابن مبارك، عكرمه بن عمار، اياس بن سلمه، حضرت سلمه

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ شِعَارُنَا أَمِتْ أَمِتْ

ہناد، ابن مبارک، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ سے روایت ہے کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں حضرت ابوبکر صدیق کی قیادت میں جہاد کیا تو ہماری شناخت امت امت کا لفظ تھی۔

راوی: ہناد، ابن مبارک، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں کوڈورڈ (خفیہ اشارہ) استعمال کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم 825 حدیث

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحق، حضرت مهلب بن ابی صفرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ بُيِّتُّمْ فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حم لَا يُنْصَرُونَ

محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحاق، حضرت مہلب بن ابی صفرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر دشمن تم پر رات کو حملہ آور ہو تو تمہاری شناخت و پہچان لفظ حم لَا یُنْصَرُونَ سے ہونی چاہئے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابی اسحق، حضرت مہلب بن ابی صفرہ

سفر میں روانگی کے وقت کی دعا

باب : جہاد کا بیان

سفر میں روانگی کے وقت کی دعا

جلد : جلد دوم 826 حدیث

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللَّهُمَّ اطْوِ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ

مسدد، یحیی، محمد بن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر میں جانے لگتے تو یوں دعا کرتے، اے اللہ تو سفر میں ساتھی ہے اور اہل میں خلیفہ ہے اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں سفر کے شر سے اور سختی کے ساتھ لوٹنے سے اور اہل ومال میں بری نظر سے۔ اے اللہ تو ہمارے لئے زمین کو لپیٹ دے اور سفر کو ہم پر آسان فرما دے۔

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن عجلان، سعید، حضرت ابوہریرہ

باب: جہاد کا بیان

سفر میں روانگی کے وقت کی دعا

جلد: جلد دوم حدیث 827

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، علی ازدی، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا اللَّهُمَّ اطْوِ لَنَا الْبُعْدَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُيُوشُهُ إِذَا عَلَوْا الثَّنَايَا كَبَّرُوا وَإِذَا هَبَطُوا سَبَّحُوا فَوُضِعَتْ الصَّلَاةُ عَلَى ذَلِكَ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، علی ازدی، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں جانے کے لیے اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر فرماتے پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع فرمان بنا دیا اور ہم اس کو اپنے قابو میں نہ لا سکتے تھے اور ہم کو اپنے رب کی طرف پلٹ جانا ہے اے اللہ! ہم

اس سفر میں تجھ سے نیکی پرہیز گاری اور ان اعمال کی توفیق طلب کرتے ہیں جو تیری رضا کا سبب ہوں اور جن سے تو راضی ہو جائے اے اللہ تو اس سفر میں ہمارے لئے آسانی فرما دے اے اللہ ہمارے لئے فاصلوں کو لپیٹ دے۔ اے اللہ تو سفر میں ہمارا رفیق ہے اور ہمارے اہل و مال میں خلیفہ ہے۔ اور جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہی دعا پڑھتے اور اس میں یہ اضافہ فرماتے ہم رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لشکر والے جب بلندیوں پر چڑھتے تو تکبیر کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح کہتے۔ پس نماز بھی اسی طریقہ پر رکھی گئی (یعنی قیام میں تکبیر اور رکوع وسجود میں تسبیح)۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، علی ازدی، حضرت ابن عمر

رخصت کرتے وقت کیا کہے

باب : جہاد کا بیان

رخصت کرتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 828

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالعزیزبن عمر، اسمعیل بن جریر، حضرت قزعہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِبْنِ عُمَرَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ هَلُمَّ أُوَدِّعْكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالعزیز بن عمر، اسماعیل بن جریر، حضرت قزعہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے مجھ سے کہا میں تجھے رخصت کروں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رخصت فرمایا تھا (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں فرمایا تھا) میں اللہ کو سونپتا ہوں تیرا دین تیری امانت اور تیرے کام کا انجام۔

راوی : مسدد، عبداللہ بن داؤد، عبدالعزیز بن عمر، اسمعیل بن جریر، حضرت قزعہ

باب : جہاد کا بیان

رخصت کرتے وقت کیا کہے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 829

راوی: حسن بن علی، یحیی بن اسحق، حماد بن سلمه، ابی جعفر، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ الخطمی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ السَّيْلَحِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَوْدِعَ الْجَيْشَ قَالَ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَأَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمْ

حسن بن علی، یحیی بن اسحاق، حماد بن سلمہ، ابی جعفر، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ الخطمی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت لشکر کو رخصت کرنے کا ارادہ کرتے تو فرماتے میں اللہ کو سونپتا ہوں تمہارا دین تمہاری امانت اور تمہارا انجام کار۔

راوی: حسن بن علی، یحیی بن اسحق، حماد بن سلمہ، ابی جعفر، محمد بن کعب، حضرت عبداللہ الخطمی

سواری پر چڑھتے وقت کیا دعا پڑھے؟

باب: جہاد کا بیان

سواری پر چڑھتے وقت کیا دعا پڑھے؟

جلد: جلد دوم   حدیث 830

راوی: مسدد، ابواحوص، ابواسحق، حضرت علی بن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِيلَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحِكْتَ قَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِي

مسدد، ابواحوص، ابواسحاق، حضرت علی بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں حضرت علی کے پاس تھا پس ان کے لئے ایک سواری لائی گئی تاکہ اس پر سوار ہوں پس جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو فرمایا بسم اللہ، جب اس کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو فرمایا الحمد للہ، پھر

کہا پاک ہے وہ ذات جس نے ان جانوروں کو ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم ان پر قابو پانے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہمیں اپنے رب ہی کے پاس واپس جانا ہے۔ پھر تین مرتبہ الحمدللہ کہا اس کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہا پھر کہا پاک ہے تیری ذات بیشک میں نے اپنے اوپر خود ہی ظلم کیا ہے پس تو مجھ کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکتا ہو۔ یہ کہہ کر حضرت علی ہنس پڑے لوگوں نے پوچھا امیر المومنین! آپ کس بات پر ہنسے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا ہی کرتے دیکھا تھا جیسا کہ میں نے اس وقت کیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنسے تھے تو میں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہی پوچھا تھا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس بات پر ہنسے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرا رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے میرے گناہ بخش دے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے سوا کوئی گناہ نہیں معاف کر سکتا۔

راوی : مسدد، ابواحوص، ابواسحق، حضرت علی بن ربیعہ

جب آدمی کسی منزل پر اترے تو کیا کہے؟

باب : جہاد کا بیان

جب آدمی کسی منزل پر اترے تو کیا کہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 831

راوی: عمرو بن عثمان بقیہ، صفوان، شریح بن عبید، زبیر بن ولید، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَأَقْبَلَ اللَّيْلُ قَالَ يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكِ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَمِنْ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ

عمرو بن عثمان بقیہ، صفوان، شریح بن عبید، زبیر بن ولید، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کرتے اور رات ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔ اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں تیرے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس شر سے جو تیرے اندر ہے اور اس چیز کے شر سے جو تجھ میں پیدا ہوئی اور اس چیز کے شر

سے جو تیرے اوپر چلتی ہے اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیر سے اور کالے سانپ اور کالے بچھو سے اور زمین کے رہنے والوں سے اور برائی کے منبع سے اور خود برائی سے۔

راوی : عمرو بن عثمان بقیہ، صفوان، شریح بن عبید، زبیر بن ولید، حضرت عبداللہ بن عمر

شروع رات میں چلنے کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

شروع رات میں چلنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 832

راوی: احمد بن شعیب، زهیر، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَائِ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَعِيثُ إِذَا غَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَائِ قَالَ أَبُو دَاوُد الْفَوَاشِي مَا يَفْشُو مِنْ كُلِّ شَيْئٍ

احمد بن شعیب، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب سورج غروب ہو تو اپنے جانوروں کو مت چھوڑو یہاں تک کہ رات کی سیاہی چھا جائے کیونکہ سورج غروب ہونے کے بعد رات کی سیاہی چھا جانے تک شیاطین چھیڑ چھاڑ کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن شعیب، زہیر، ابوزبیر، حضرت جابر

کس دن سفر کرنا مستحب ہے

باب : جہاد کا بیان

کس دن سفر کرنا مستحب ہے

جلد : جلد دوم حدیث 833

راوی: سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید زهری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن

مالك

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي سَفَرٍ إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ ایسا بہت کم ہوتا تھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کے سوا کسی اور دن سفر کرتے ہوں۔

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، یونس بن یزید زہری، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

اول صبح میں سفر کرنا

باب : جہاد کا بیان

اول صبح میں سفر کرنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 834

راوی : سعید بن منصور، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر الغامدی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا وَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَأَثْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ صَخْرُ بْنُ وَدَاعَةَ

سعید بن منصور، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر الغامدی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے اللہ! میری امت کے لئے برکت فرما ان کے اول روز میں اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوٹا یا بڑا لشکر روانہ فرماتے تو اول صبح روانہ فرماتے اور صخر ایک تاجر پیشہ آدمی تھا اور وہ اپنی تجارت کا مال اول روز میں بھیجتا۔ پس وہ مالدار ہو گیا اور اس کا مال بہت بڑھ گیا۔

راوی : سعید بن منصور، ہشیم، یعلی بن عطاء، عمارہ بن حدید، حضرت صخر الغامدی

تنہا سفر کرنے کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

تنہا سفر کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 835

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن حرملہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن حرملہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک سوار شیطان ہے دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار سوار ہیں (یعنی تین سوار اس کے مستحق ہیں کہ انہیں سوار کہیں اس لئے کہ اب وہ شیطان سے محفوظ ہیں)۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبدالرحمن بن حرملہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

جب چند لوگ سفر کو نکلیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں

باب : جہاد کا بیان

جب چند لوگ سفر کو نکلیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں

جلد : جلد دوم حدیث 836

راوی: علی بن بحر بن بری، حاتم بن اسمعیل، محمد بن عجلان، نافع ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ

علی بن بحر بن بری، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، نافع ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب سفر میں تین آدمی ہوں تو چاہئے کہ اپنے میں سے کسی ایک کو امیر بنا لیں۔

راوی : علی بن بحر بن بری، حاتم بن اسمعیل، محمد بن عجلان، نافع ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری

باب : جہاد کا بیان

جب چند لوگ سفر کو نکلیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں

جلد : جلد دوم حدیث 837

راوی: علی بن بحر، حاتم بن اسعیل، محمد بن عجلان، نافع ابوسلمہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ قَالَ نَافِعٌ فَقُلْنَا لِأَبِي سَلَمَةَ فَأَنْتَ أَمِيرُنَا

علی بن بحر، حاتم بن اسماعیل، محمد بن عجلان، نافع ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی سفر میں ہوں تو چاہیے کہ اپنے میں سے کسی ایک کو امیر بنالیں نافع نے کہا کہ ہم نے ابوسلمہ سے کہا تب پھر آپ ہمارے (سفر میں) امیر ہیں۔

راوی : علی بن بحر، حاتم بن اسمعیل، محمد بن عجلان، نافع ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

قرآن پاک کو دارالحرب میں لے جانا

باب : جہاد کا بیان

قرآن پاک کو دارالحرب میں لے جانا

جلد : جلد دوم حدیث 838

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ قَالَ مَالِكٌ أُرَاهُ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دشمن کے ملک میں قرآن پاک کو لے جانے سے منع فرمایا۔ مالک نے کہا کہ اس ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ کہیں کفار قرآن پاک کی بے حرمتی نہ کریں۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

لشکر کے رفقاء اور سرایا کی تعداد کا بیان

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے رفقاء اور سرایا کی تعداد کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 839

راوی : زهیربن حرب، ابوخیثمه، وهب بن جریر، یونس، زهری، عبیدالله بن عبدالله، حضرت عبدالله بن عباس

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السَّرَايَا أَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ أَرْبَعَةُ آلَافٍ وَلَنْ يُغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مُرْسَلٌ

زہیر بن حرب، ابوخیثمہ، وہب بن جریر، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ نے فرمایا بہترین رفیق چار ہیں۔ اور اچھا سریہ (چھوٹا دستہ) چار سو آدمیوں کا ہے اور بہترین لشکر چار ہزار کا اور بارہ ہزار افراد پر مشتمل لشکر تعداد کی کمی کی بناء پر مغلوب نہیں ہو سکتا۔

راوی : زہیر بن حرب، ابوخیثمہ، وہب بن جریر، یونس، زہری، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

مشرکین کو اسلام کی دعوت

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کو اسلام کی دعوت

جلد : جلد دوم **حدیث** 840

راوی : محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، علقمه بن مرثد، سلیمان بن بریده، حضرت بریده

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا عَلَى سَرِيَّةٍ أَوْ جَيْشٍ أَوْصَاهُ بِتَقْوَى اللَّهِ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا وَقَالَ إِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهَا أَجَابُوكَ إِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَأَعْلِمْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا وَاخْتَارُوا دَارَهُمْ فَأَعْلِمْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يُجْرَى عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَادْعُهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجِزْيَةِ فَإِنْ أَجَابُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ تَعَالَى وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَا تُنْزِلْهُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا يَحْكُمُ اللَّهُ فِيهِمْ وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ثُمَّ اقْضُوا فِيهِمْ بَعْدُ مَا شِئْتُمْ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ عَلْقَمَةُ فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِمُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ ابْنُ هَيْصَمٍ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ

محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی شخص کو چھوٹے یا بڑے لشکر کا امیر مقرر کرتے تو اس کو بالخصوص اپنے بارے میں تقوی کی اور بالعموم تمام مسلمان سپاہیوں کے حق میں بھلائی کی تلقین فرماتے۔ اور فرماتے جب تو اپنے دشمن مشرکوں کا سامنا کرے تو ان کو تین باتوں کی دعوت دے پھر اگر مشرکین قبول کرلیں تو تو بھی قبول کر اور ان کے قتل سے باز رہ۔ پہلی بات، اسلام کی دعوت دے اگر وہ مان لیں تو تو ان کا اقرار قبول کر اور ان کے قتل سے باز رہ۔ اس کے بعد ان کو اپنے گھروں کو چھوڑ کر دارالمہاجرین (مدینہ) کی طرف آنے کی دعوت دے اور یہ بات ان کو بتادے کہ اگر وہ ان باتوں کو مان لیں گے تو ان کے وہی حقوق ہوں گے جو مہاجرین کے ہیں اور وہی فرائض ہوں گے جو مہاجرین پر لازم ہیں لیکن اگر وہ ہجرت کی بات منظور نہ کریں اور اپنے گھر چھوڑنے پر راضی نہ ہوں تو ان کو بتادے کہ وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوں گے اور ان پر اللہ تعالی کا حکم اسی طرح جاری ہو گا جس طرح باقی تمام مسلمانوں پر ہوتا ہے اور ان کو (مال) فئی اور غنیمت میں سے کوئی حصہ نہ ملے گا مگر یہ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ شریک ہو کر جہاد میں حصہ لیں۔ اور اگر وہ اسلام قبول کرنے سے انکار کریں تو ان سے جزیہ دینے کا مطالبہ کرو اگر وہ اس کو منظور کرلیں تو تم بھی جزیہ کو قبول کرلو اور ان سے جنگ مت کرو۔ اور اگر وہ جزیہ دینا بھی نہ قبول کریں تو اللہ سے مدد طلب کرو اور ان سے قتال کرو اور جب تم قلعہ والوں کو گھیر لو اور وہ تم سے چاہیں کہ تم ان کو (قلعہ سے) اتارو۔ اللہ کے حکم پر تو تم ان کو مت اتارو اس لئے کہ تم نہیں جانتے کہ ان کے

باب میں اللہ کا کیا حکم ہے؟ بلکہ تم ان کو اپنے حکم پر اتارو پھر جو چاہو ان کے متعلق فیصلہ کرو۔ سفیان بن علقمہ نے یہ حدیث مقاتل بن حبان سے بیان کی تو اس نے کہا یہ حدیث مجھ سے مسلم نے بیان کی تھی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ وہ ابن ہیثم نعمان بن مقرن سے مرفوعا مروی ہے مثل سلیمان بن بریدہ کے۔

راوی : محمد بن سلیمان، وکیع، سفیان، علقمہ بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کو اسلام کی دعوت

جلد : جلد دوم حدیث 841

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، سفیان، علقمہ، بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْأَنْطَاکِيُّ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَی أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَغُلُّوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا

ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحاق، سفیان، علقمہ، بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اگر وہ اسلام اور جزیہ قبول نہ کریں تو) تم ان سے اللہ کا نام لے کر لڑو اور جو اللہ کے ساتھ کفر کرے اس کو قتل کر ڈالو۔ لڑو لیکن وعدہ خلافی مت کرو۔ اور نہ مال غنیمت میں چوری کرو اور نہ مثلہ کرو (مثلہ قتل کے بعد ناک کان کاٹ لینا) اور نہ بچوں کو قتل کرو۔

راوی : ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، سفیان، علقمہ، بن مرثد، سلیمان بن بریدہ، حضرت بریدہ

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کو اسلام کی دعوت

جلد : جلد دوم حدیث 842

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، عبیداللہ بن موسی، حسن بن صالح، خالد بن فزاری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ آدَمَ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَی عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفِزْرِ

حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوا بِاسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا تَقْتُلُوا شَيْخًا فَانِيًا وَلَا طِفْلًا وَلَا صَغِيرًا وَلَا امْرَأَةً وَلَا تَغُلُّوا وَضُمُّوا غَنَائِمَكُمْ وَأَصْلِحُوا وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، خالد بن فزاری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجاہدین کو بھیجتے وقت) فرمایا روانہ ہو جاؤ اللہ کا نام لے کر اللہ کی تائید و توفیق کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر۔ (دیکھو) قتل نہ کرنا بوڑھے آدمی کو نہ چھوٹے بچے کو اور نہ عورت کو اور تم مال غنیمت میں خیانت نہ کرنا بلکہ مال غنیمت کو جمع کرنا اور اپنے احوال کی اصلاح کرنا اور بھلائی کرنا۔ بیشک اللہ نیکی اور بھلائی کرنیوالوں کو پسند فرماتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، عبید اللہ بن موسی، حسن بن صالح، خالد بن فزاری، حضرت انس بن مالک

دشمن کے علاقہ میں آتش زنی کرنا

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آتش زنی کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 843

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا

قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجور کے باغات کو جلانے اور کاٹنے کا حکم فرمایا تھا اور یہ واقعہ موضع بویرہ میں پیش آیا تھا تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی۔ کہ جو کچھ کاٹ ڈالا تم نے کھجور کے باغات میں سے۔ الخ

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آتش زنی کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 844

راوی: ھناد بن سری، ابن مبارك، صالح بن ابی اخضر، زھری، عروہ، حضرت اسامہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ فَحَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَهِدَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَغِرْ عَلَى أُبْنَى صَبَاحًا وَحَرِّقْ

ہناد بن سری، ابن مبارک، صالح بن ابی اخضر، زہری، عروہ، حضرت اسامہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ابنی (گاں) کو لوٹ لے صبح کے وقت اور جلا دے۔

راوی: ہناد بن سری، ابن مبارک، صالح بن ابی اخضر، زہری، عروہ، حضرت اسامہ

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے علاقہ میں آتش زنی کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 845

راوی: حضرت عبداللہ بن عمرو الغزوی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ سَمِعْتُ أَبَا مُسْهِرٍ قِيلَ لَهُ أُبْنَى قَالَ نَحْنُ أَعْلَمُ هِيَ يُبْنَى فِلَسْطِينَ

حضرت عبداللہ بن عمرو الغزوی سے روایت ہے کہ انہوں نے ابو مسہر سے سنا ان سے ابنٰی (گاں) کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ یبنی ہے فلسطین میں۔

راوی: حضرت عبداللہ بن عمرو الغزوی

جاسوس بھیجنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

جاسوس بھیجنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 846

راوی: ھارون بن عبداللہ بن ھاشم بن قاسم، سلیمان، ابن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَ

يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسْبَسَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عِيرُ أَبِي سُفْيَانَ

ہارون بن عبد اللہ بن ہاشم بن قاسم، سلیمان، ابن مغیرہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بسیسہ کو جاسوس بنا کر بھیجا تاکہ وہ دیکھے کہ ابوسفیان کا قافلہ کیا کر رہا ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ بن ہاشم بن قاسم، سلیمان، ابن مغیرہ، ثابت، حضرت انس

جب مسافر کھجور کے درختوں یا دودھ والے جانوروں پر گذرے تو کھجور کھالے اور دودھ پی لے اگرچہ مالک کی اجازت نہ ہو

باب : جہاد کا بیان

جب مسافر کھجور کے درختوں یا دودھ والے جانوروں پر گذرے تو کھجور کھالے اور دودھ پی لے اگرچہ مالک کی اجازت نہ ہو

جلد : جلد دوم   حدیث 847

راوی : عیاش بن ولید عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرة بن جندب

حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ فَإِنْ كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ أَذِنَ لَهُ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِلَّا فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَلَا يَحْمِلْ

عیاش بن ولید عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرة بن جندب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی چوپایوں پر گزرے اور ان کا مالک موجود ہو تو مالک کی اجازت سے ان کا دودھ پی سکتے ہو اور اگر مالک موجود نہ ہو تو ان کو تین مرتبہ پکارے (تاکہ اگر وہ قریب ہے تو آجائے) اگر وہ جواب دے (یعنی آجائے) تو اس سے اجازت لے کر، ورنہ اس کی اجازت کے بغیر دودھ پی لے لیکن اپنے ساتھ لیکر نہ جائے۔

راوی : عیاش بن ولید عبد الاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرة بن جندب

باب : جہاد کا بیان

جب مسافر کھجور کے درختوں یا دودھ والے جانوروں پر گذرے تو کھجور کھالے اور دودھ پی لے اگرچہ مالک کی اجازت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 848

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبشر، حضرت عباد بن شرحبیل

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَصَابَتْنِي سَنَةٌ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ فَفَرَكْتُ سُنْبُلًا فَأَكَلْتُ وَحَمَلْتُ فِي ثَوْبِي فَجَائَ صَاحِبُهُ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ ثَوْبِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا عَلَّمْتَ إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطْعَمْتَ إِذْ كَانَ جَائِعًا أَوْ قَالَ سَاغِبًا وَأَمَرَهُ فَرَدَّ عَلَيَّ ثَوْبِي وَأَعْطَانِي وَسْقًا أَوْ نِصْفَ وَسْقٍ مِنْ طَعَامٍ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبشر، حضرت عباد بن شرحبیل سے روایت ہے کہ مجھے قحط نے ستایا تو میں مدینہ کے ایک باغ میں گیا اور ایک شاخ کو مسل کر میں نے کھالیا اور کچھ اپنے کپڑے میں باندھ لیا اتنے میں باغ کا مالک گیا اس نے مجھے مارا اور میرا کپڑا بھی چھین لیا میں (اس کی شکایت لیکر) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باغ والے سے فرمایا یہ نادان تھا تو نے اس کو مسئلہ نہ بتایا اور یہ بھوکا تھا تو نے اس کو نہ کھلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اس نے میرا کپڑا بھی واپس کر دیا اور مزید ایک وسق یا نصف وسق اناج دیا۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، ابوبشر، حضرت عباد بن شرحبیل

باب : جہاد کا بیان

جب مسافر کھجور کے درختوں یا دودھ والے جانوروں پر گذرے تو کھجور کھالے اور دودھ پی لے اگرچہ مالک کی اجازت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 849

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، حضرت ابن شرحبیل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ شُرَحْبِيلَ رَجُلًا مِنَّا مِنْ بَنِي غُبَرَ بِمَعْنَاهُ

محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، حضرت ابن شرحبیل سے ایک دوسری سند کے ساتھ بھی ایسا ہی مروی ہے۔

راوی: محمد بن بشار، محمد بن جعفر، شعبہ، ابوبشر، حضرت ابن شرحبیل

باب : جہاد کا بیان

جب مسافر کھجور کے درختوں یا دودھ والے جانوروں پر گذرے تو کھجور کھالے اور دودھ پی لے اگر چہ مالک کی اجازت نہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 850

راوی: عثمان بن ابوبکر بن ابی شیبہ، ابوبکر بن معتمر بن سلیمان بن ابی حکم، حضرت ابورافع بن عمرو

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ وَهَذَا لَفْظُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي حَكَمٍ الْغِفَارِيَّ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ أَبِي رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا أَرْمِي نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قَالَ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِي أَسْفَلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ

عثمان بن ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن معتمر بن سلیمان بن ابی حکم، حضرت ابورافع بن عمرو سے روایت ہے کہ میں بچپن میں انصار کے کھجور کے درختوں پر ڈھیلے مارا کرتا تھا۔ لوگ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے لڑکے تو درختوں پر ڈھیلے کیوں مارتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں کھجوریں جھاڑ کر ان کو کھاتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درختوں پر ڈھیلے نہ مارا کر بلکہ جو کھجوریں از خود نیچے گر جائیں تو ان کو کھالیا کر۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور دعا کی۔ یا اللہ اس کا پیٹ بھر دے۔

راوی : عثمان بن ابو بکر بن ابی شیبہ، ابو بکر بن معتمر بن سلیمان بن ابی حکم، حضرت ابورافع بن عمرو

بعض لوگوں کے نزدیک مالک کی اجازت کے بغیر جانوروں کا دودھ نہ پینا چاہئے

باب : جہاد کا بیان

بعض لوگوں کے نزدیک مالک کی اجازت کے بغیر جانوروں کا دودھ نہ پینا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 851

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرَبَتُهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَثَلَ طَعَامُهُ فَإِنَّمَا تَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَتَهُمْ فَلَا يَحْلِبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص دوسرے کے جانور کا دودھ نہ نکالے بغیر مالک کی اجازت کے۔ کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ کوئی شخص اس کی کھڑکی کھول کر اس کی الماری توڑ کر اس کا غلہ نکال لے جائے؟ اس طرح جانوروں کے تھن ان کے خزانے اور کھانے ہیں لہذا کوئی شخص مالک کی اجازت کے بغیر جانوروں کا دودھ نہ نکالے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

فرمانبرداری کا بیان

باب : جہاد کا بیان

فرمانبرداری کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 852

راوی: زہیر بن حرب، حجاج، ابن جریج

حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فِي عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

زہیر بن حرب، حجاج، ابن جریج نے کہا کہ یہ آیت یعنی اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور ان لوگوں کی جو تم میں صاحب امر ہوں۔ عبد اللہ بن قیس بن عدی کی شان میں نازل ہوئی تھی جب ان کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دستہ کا امیر بنا کر بھیجا تھا۔ خبر دی مجھ کو یعلی نے بواسطہ سعید بن جبیر بواسطہ ابن عباس۔

راوی : زہیر بن حرب، حجاج، ابن جریج

باب : جہاد کا بیان

فرمانبرداری کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 853

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ ابوعبدالرحمن، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا فَأَجَّجَ نَارًا وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَقْتَحِمُوا فِيهَا فَأَبَى قَوْمٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالُوا إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْ النَّارِ وَأَرَادَ قَوْمٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ دَخَلُوهَا أَوْ دَخَلُوا فِيهَا لَمْ يَزَالُوا فِيهَا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ ابو عبد الرحمن، حضرت علی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک شخص کو اس کا سردار بنا دیا اور لوگوں کو اس کی تاکید کی پس اس نے آگ جلائی اور ان کو کہا آگ میں کود جاؤ پس کچھ لوگوں نے اس کی یہ بات ماننے سے انکار کیا اور کہا ہم تو آگ سے بھاگ کر اسلام میں آئے اور بعض لوگوں نے اطاعت امیر کی بناء پر آگ میں داخل ہونا چاہا یہ خبر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ لوگ آگ میں کود جاتے تو وہ ہمیشہ اسی میں رہتے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے اطاعت تو صرف معروف میں ہے۔

راوی : عمرو بن مرزوق، شعبہ، زبید، سعد بن عبیدہ ابو عبد الرحمن، حضرت علی

باب : جہاد کا بیان

فرمانبرداری کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 854

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سننا اور ماننا مسلمانوں پر واجب ہے خواہ وہ اس کو پسند کرے یا نہ کرے اور یہ حکم اس وقت تک ہے جب تک کہ گناہ کا حکم نہ کیا جائے پس جب گناہ کا حکم دیا جائے تو پھر نہ سننا ہے اور نہ ماننا۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبد اللہ

باب : جہاد کا بیان

فرمانبرداری کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 855

راوی : یحیی بن معین، عبدالصمد، عبدالوارث، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ھلال، بشر بن عاصم، حضرت عقبہ بن مالك

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ مِنْ رَهْطِهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَسَلَحْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ سَيْفًا فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ لَوْ رَأَيْتَ مَا لَامَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعَجَزْتُمْ إِذْ بَعَثْتُ رَجُلًا مِنْكُمْ فَلَمْ يَمْضِ لِأَمْرِي أَنْ تَجْعَلُوا مَكَانَهُ مَنْ يَمْضِي لِأَمْرِي

یحیی بن معین، عبدالصمد، عبدالوارث، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، بشر بن عاصم، حضرت عقبہ بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوٹا دستہ روانہ فرمایا میں نے ان میں سے ایک شخص کے تلوار ماردی جب وہ لوٹا تو اس شخص نے مجھ سے کہا کہ کاش تو دیکھتا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو کیسی ملامت کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم سے یہ نہیں ہو سکتا تھا کہ جس شخص کو میں نے تمہارا امیر بنا کر بھیجا تھا اور اس نے میرے احکامات کی تعمیل نہیں کی تھی تم اس کو معزول کر دیتے اور اس کے بدلے دوسرا امیر مقرر کر لیتے جو میرا حکم بجالاتا۔

راوی : یحیی بن معین، عبدالصمد، عبدالوارث، سلیمان بن مغیرہ، حمید بن ہلال، بشر بن عاصم، حضرت عقبہ بن مالک

لشکر کے سب لوگوں کو ملا رہنا چاہئے

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے سب لوگوں کو ملا رہنا چاہئے

جلد : جلد دوم   حدیث 856

راوی : عمرو بن عثمان، یزید بن قیس، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ وَيَزِيدُ بْنُ قُبَيْسٍ مِنْ أَهْلِ جَبَلَةَ سَاحِلِ حِمْصَ وَهَذَا لَفْظُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ

مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ مِشْكَمٍ أَبَا عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا نَزَلُوا مَنْزِلًا قَالَ عَمْرٌو كَانَ النَّاسُ إِذَا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا تَفَرَّقُوا فِي الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِي هَذِهِ الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ إِنَّمَا ذَلِكُمْ مِنْ الشَّيْطَانِ فَلَمْ يَنْزِلْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنْزِلًا إِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ حَتَّى يُقَالَ لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ

عمرو بن عثمان، یزید بن قیس، حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی منزل پر اترتے تو متفرق ہو کر پہاڑوں کے دروں اور نالوں میں اترتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمہارا یہ تفرقہ دروں اور نالوں میں صرف شیطان کی طرف سے ہے (جو تم کو ایک دوسرے سے جدا رکھنا چاہتا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان کے بعد پھر لوگ کبھی متفرق ہو کر نہ اترے بلکہ بعض تو یوں باہم مل کر اترتے کہ ان کو دیکھ کر کہا جا سکتا تھا کہ اگر ایک کپڑا ان پر ڈال دیا جائے تو سب کو ڈھانپ لے

راوی : عمرو بن عثمان، یزید بن قیس، حضرت ابوثعلبہ خشنی

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے سب لوگوں کو ملا رہنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 857

راوی: سعید بن منصور، اسمعیل بن عیاش، اسید بن عبدالرحمن، فروہ بن مجاھد، حضرت معاذ بن انس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ اللَّخْمِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ كَذَا وَكَذَا فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وَقَطَعُوا الطَّرِيقَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي فِي النَّاسِ أَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا أَوْ قَطَعَ طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ

سعید بن منصور، اسماعیل بن عیاش، اسید بن عبدالرحمن، فروہ بن مجاہد، حضرت معاذ بن انس سے روایت ہے کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہو کر فلاں فلاں جہاد کیا ہے پس لوگوں نے اترنے کی جگہ کو تنگ کیا اور راستے مسدود کر دیئے (یعنی چلنے کے لئے جگہ نہ چھوڑی) تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک اعلان کرنے والے کو بھیجا کہ وہ لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس نے جائے قیام کو تنگ کیا اور راستہ بند کیا اس کو جہاد کا ثواب نہ ملے گا۔

راوی : سعید بن منصور، اسمٰعیل بن عیاش، اسید بن عبد الرحمن، فروہ بن مجاہد، حضرت معاذ بن انس

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے سب لوگوں کو ملا رہنا چاہیے

جلد : جلد دوم **حدیث** 858

راوی : عمرو بن عثمان بن بقیہ، اوزاعی، اسید بن عبدالرحمن، فزدہ بن مجاہد، حضرت سہل بن معاذ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَسِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ

عمرو بن عثمان بن بقیہ، اوزاعی، اسید بن عبد الرحمن، فزدہ بن مجاہد، حضرت سہل بن معاذ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی : عمرو بن عثمان بن بقیہ، اوزاعی، اسید بن عبد الرحمن، فزدہ بن مجاہد، حضرت سہل بن معاذ

دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنا مکروہ ہے

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 859

راوی : ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن ابی النظر مولی عمر بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَعْمَرٍ وَكَانَ كَاتِبًا لَهُ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى حِينَ خَرَجَ إِلَى الْحَرُورِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَقِيَ فِيهَا الْعَدُوَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ تَعَالَى الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ

ابو صالح، محبوب بن موسی، ابو اسحاق، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن ابی النظر مولی عمر بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ جب وہ

خارجیوں سے مقابلہ کے لئے نکلے تو عبد اللہ بن ابی اوفی نے ان کو لکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض غزوات میں جب دشمن کے مقابل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو دشمن سے ملنے (مقابلہ) کی تمنامت کرو بلکہ اللہ سے عافیت طلب کرو لیکن جب ان سے مقابلہ کرنا ہی پڑے تو (تکالیف پر) صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سائے میں ہے، اے بادلوں کے چلانے والے اور گروہ (کافرین) کو شکست دینے والے ان کو شکست سے دوچار کر دے اور ان کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، موسیٰ بن عقبہ، حضرت سالم بن ابی النظر مولی عمر بن عبید اللہ

جب دشمن سے سامنا ہو تو کیا کہے

باب: جہاد کا بیان

جب دشمن سے سامنا ہو تو کیا کہے

جلد: جلد دوم حدیث 860

راوی: نصر بن علی، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ

نصر بن علی، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد میں مصروف کار ہوتے تو یہ دعا فرماتے اے اللہ! تو ہی میرا دست بازو اور میرا مددگار ہے تیری مدد سے میں چلتا پھرتا ہوں تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیرے ہی بھروسہ پر میں ان سے لڑتا ہوں۔

راوی: نصر بن علی، مثنی بن سعید، قتادہ، حضرت انس بن مالک

لڑنے سے پہلے مشرکین کو اسلام کی دعوت دینا

باب: جہاد کا بیان

لڑنے سے پہلے مشرکین کو اسلام کی دعوت دینا

جلد : جلد دوم حدیث 861

راوی: سعید بن منصور، اسمعیل بن ابراهیم، حضرت ابن عون

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنْ دُعَائِ الْمُشْرِكِينَ عِنْدَ الْقِتَالِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَقَدْ أَغَارَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْقَى عَلَى الْمَائِ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بِذَلِكَ عَبْدُ اللهِ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثٌ نَبِيلٌ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ وَلَمْ يُشْرِكْهُ فِيهِ أَحَدٌ

سعید بن منصور، اسماعیل بن ابراہیم، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ میں نے حضرت نافع سے قتال کے وقت مشرکین کو اسلام کی دعوت دینے کے متعلق لکھ کر پوچھا تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا کہ یہ طریقہ ابتدائے اسلام میں تھا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مصطلق پر حملہ کیا اس حال میں کہ وہ غافل تھے اور ان کے جانور پانی پی رہے تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے ان لوگوں کو قتل کر ڈالا جو لڑنے کے قابل تھے اور باقی ماندہ لوگوں کو گرفتار کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی دن جویریہ بنت الحارث کو پایا (جو بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں آئیں) یہ حدیث مجھ سے عبد اللہ بن عمرو نے بیان کی جو اس لشکر میں شریک تھے۔

راوی: سعید بن منصور، اسمعیل بن ابراہیم، حضرت ابن عون

باب : جہاد کا بیان

لڑنے سے پہلے مشرکین کو اسلام کی دعوت دینا

جلد : جلد دوم حدیث 862

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَكَانَ يَتَسَمَّعُ فَإِذَا سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے وقت حملہ کیا کرتے تھے اور اذان کی طرف کان لگائے رہتے تھے اگر وہاں سے اذان کی آواز آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حملہ سے رک

جاتے نہیں تو حملہ کرتے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

لڑنے سے پہلے مشرکین کو اسلام کی دعوت دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 863

راوی: سعید بن منصور، سفیان، عبدالملک بن نوفل بن مساحق، ابن عصام، حضرت عصام

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ ابْنِ عِصَامٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا أَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا

سعید بن منصور، سفیان، عبد الملک بن نوفل بن مساحق، ابن عصام، حضرت عصام سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک دستہ میں روانہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں تاکید کی جب تم کوئی مسجد دیکھو یا مؤذن کو اذان دیتے سنو پھر کسی کو قتل مت کرنا۔

راوی : سعید بن منصور، سفیان، عبد الملک بن نوفل بن مساحق، ابن عصام، حضرت عصام

لڑائی میں حیلہ کرنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 864

راوی: سعید بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت جابر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ خُدَعَةٌ

سعید بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت جابر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑائی داؤ گھات کا نام ہے۔

راوی : سعید بن منصور، سفیان، عمرو، حضرت جابر

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں حیلہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 865

راوی : محمد بن عبید، ابوثور، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ غَزْوَةً وَرَّى غَيْرَهَا وَكَانَ يَقُولُ الْحَرْبُ

محمد بن عبید، ابوثور، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب، حضرت کعب بن مالک سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہیں لڑائی کا ارادہ کرتے تو جس سمت جانا ہو تا لوگوں کو اس سے مختلف سمت بتاتے اور فرماتے لڑائی داؤ گھات کا نام ہے۔

راوی : محمد بن عبید، ابوثور، معمر، زہری، عبدالرحمن بن کعب، حضرت کعب بن مالک

رات میں اچانک حملہ کرنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

رات میں اچانک حملہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 866

راوی : حسن بن علی، عبدالصمد، ابوعامر، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ بن الاکوع

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَغَزَوْنَا نَاسًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَمِتْ أَمِتْ قَالَ سَلَمَةُ فَقَتَلْتُ بِيَدِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ سَبْعَةَ أَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ

حسن بن علی، عبدالصمد، ابوعامر، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق کو ہمارے لشکر کا امیر بنایا۔ پس ہم نے مشرکین سے جنگ کی اور رات کو ہم نے ان پر

اچانک چھاپہ مارا اور ان کو قتل کیا۔ اس رات ہمارا کوڈ ورڈ (خفیہ اشارہ) امت امت تھا۔ سلمہ نے کہا اس رات میں نے اپنے ہاتھ سے سات گھروں کے مشرکوں کو قتل کیا۔

راوی: حسن بن علی، عبد الصمد، ابو عامر، عکرمہ بن عمار، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ بن الاکوع

ساقہ کے ساتھ امام کا رہنا

باب : جہاد کا بیان

ساقہ کے ساتھ امام کا رہنا

جلد : جلد دوم حدیث 867

راوی: حسن بن شوکر، اسمعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَوْكَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزْجِي الضَّعِيفَ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُو لَهُمْ

حسن بن شوکر، اسماعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں پیچھے رہا کرتے تو کمزوروں کو ساتھ رکھتے اور اپنے اونٹ پر پیچھے سوار کر لیتے اور ان کے لئے دعا فرماتے۔

راوی: حسن بن شوکر، اسمعیل بن علیہ، حجاج بن ابی عثمان ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

مشرکین سے کس بات پر جنگ کی جائے؟

باب : جہاد کا بیان

مشرکین سے کس بات پر جنگ کی جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 868

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابوصالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى

اللهِ تَعَالَى

مسدد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پس جب وہ اس کا اقرار کرلیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مالوں کو بچا لیا مگر کسی حق کی وجہ سے اور ان کا حساب اللہ پر ہو گا۔

راوی : مسدد، ابو معاویہ، اعمش، ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

مشرکین سے کس بات پر جنگ کی جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 869

راوی: سعید بن یعقوب، عبداللہ بن مبارک، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنْ يَسْتَقْبِلُوا قِبْلَتَنَا وَأَنْ يَأْكُلُوا ذَبِيحَتَنَا وَأَنْ يُصَلُّوا صَلَاتَنَا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ

سعید بن یعقوب، عبداللہ بن مبارک، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ اس کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا بندہ اور رسول ہے اور ہمارے قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھائیں اور ہماری طرح (پنج وقتہ) نماز پڑھیں پس جب وہ یہ سب کچھ کرلیں تو ان کے خون اور ان کے مال ہم پر حرام ہیں مگر کسی اور حق کی وجہ سے اور ان کے وہی حقوق ہوں گے جو عام مسلمانوں کے ہیں اور وہی فرائض ہونگے جو عام مسلمانوں پر لازم ہیں۔

راوی : سعید بن یعقوب، عبداللہ بن مبارک، حمید، حضرت انس

باب : جہاد کا بیان

مشرکین سے کس بات پر جنگ کی جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 870

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، یحیی بن ایوب، حمید، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ الْمُشْرِكِينَ بِمَعْنَاهُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، حمید، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ مشرکوں سے لڑوں اس کے بعد حسب سابق مضمون ذکر کیا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، یحیی بن ایوب، حمید، حضرت انس بن مالک

باب : جہاد کا بیان

مشرکین سے کس بات پر جنگ کی جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 871

راوی: حسن بن علی، عثمان بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، اعمش، ابی ظبیان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى الْحُرَقَاتِ فَنَذِرُوا بِنَا فَهَرَبُوا فَأَدْرَكْنَا رَجُلًا فَلَمَّا غَشِينَاهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَضَرَبْنَاهُ حَتَّى قَتَلْنَاهُ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ لَكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَالَهَا مَخَافَةَ السِّلَاحِ قَالَ أَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ قَالَهَا أَمْ لَا مَنْ لَكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَا زَالَ يَقُولُهَا حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أُسْلِمْ إِلَّا يَوْمَئِذٍ

حسن بن علی، عثمان بن ابی شیبہ،، یعلی بن عبید، اعمش، ابی ظبیان، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر میں حرقات کی طرف بھیجا ان کو ہمارے حملہ کی خبر ہو گئی پس وہ بھاگ کھڑے ہوئے لیکن ایک آدمی کو ہم نے پکڑ لیا جب ہم نے اس پر قابو پا لیا تو اس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا (یعنی اپنے اسلام کا اقرار کیا) لیکن ہم نے اس کو مارا یہاں تک کہ قتل کر ڈالا پھر میں نے اس واقعہ کا ذکر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے مقابلہ میں کون تیری مدد کرے گا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے یہ کلمہ ہتھیار سے ڈر کر پڑھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھا جو تجھے اس کی

وجہ معلوم ہو گئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا روز قیامت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کے مقابلہ میں کون تیری مدد فرمائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی کلمات بار بار دہراتے رہے یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کاش میں آج ہی مسلمان ہوا ہوتا (تاکہ سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے)۔

راوی: حسن بن علی، عثمان بن ابی شیبہ، یعلی بن عبید، اعمش، ابی ظبیان، حضرت اسامہ بن زید

باب : جہاد کا بیان

مشرکین سے کس بات پر جنگ کی جائے؟

جلد : جلد دوم حدیث 872

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، حضرت مقداد بن الاسود

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنْ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضَرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ ثُمَّ لَاذَ مِنِّي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَسْلَمْتُ لِلَّهِ أَفَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللهِ بَعْدَ أَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ قَطَعَ يَدِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَأَنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، حضرت مقداد بن الاسود سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر میں کسی کافر سے ملوں (اس کے مقابلہ ہونے لگے) اور وہ مجھ سے لڑے اور تلوار سے میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالے اور اس کے بعد کسی درخت کی آڑ میں چھپ جائے اور کہے میں اسلام لے آیا خدا کے واسطے تو کیا اس اقرار کے بعد میں اس کو قتل کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو قتل مت کر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس نے میرا ہاتھ کاٹ ڈالا اس کا کیا ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو قتل مت کر اگر تو اس کو قتل کرے گا تو وہ تیری مثل ہو جائے گا قتل سے پہلے (یعنی وہ تو معصوم الدم ہو جائے گا) اور تو اس کی مثل ہو جائے گا جب تک کہ اس نے کلمہ نہ پڑھا تھا (یعنی تو مباح الدم ہو جائے گا(

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث ابن شہاب، عطاء بن یزید لیثی، عبید اللہ بن عدی بن خیار، حضرت مقداد بن الاسود

جو سجدہ کر کے پناہ حاصل کرے اسکو قتل کرنیکی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

جو سجدہ کر کے پناہ حاصل کرے اسکو قتل کرنیکی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 873

راوی: ہناد بن سری، ابومعاویہ، اسمعیل، قیس، حضرت جریر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ مِنْهُمْ بِالسُّجُودِ فَأَسْرَعَ فِيهِمْ الْقَتْلَ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ قَالَ لَا تَرَائَى نَارَاهُمَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ هُشَيْمٌ وَمَعْمَرٌ وَخَالِدٌ الْوَاسِطِيُّ وَجَمَاعَةٌ لَمْ يَذْكُرُوا جَرِيرًا

ہناد بن سری، ابو معاویہ، اسماعیل، قیس، حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوٹا لشکر قبیلہ خثعم کی طرف بھیجا پس ان میں سے چند لوگوں نے (جو خود تو مسلمان ہو چکے تھے مگر کافروں کے ساتھ رہتے تھے) اپنے آپ کو سجدہ کر کے بچانا چاہا لیکن لوگوں نے ان کو آگے بڑھ کر قتل کر دیا جب یہ بات جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ورثاء کو نصف دیت دلائی (اور آدھی دیت کافروں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ساقط کر دی) اور فرمایا میں ہر اس مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں کے درمیان رہے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسلئے کہ اسلام اور کفر کی آگ ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتی۔ ابوداؤد نے کہا کہ اس روایت کو معمر، ہشیم، خالد، واسطی اور ایک جماعت نے بیان کیا مگر انہوں نے جریر کو ذکر نہیں کیا (یعنی بلاواسطہ جریر روایت کیا اس صورت میں یہ روایت مرسل ہو گی)۔

راوی: ہناد بن سری، ابو معاویہ، اسمعیل، قیس، حضرت جریر بن عبد اللہ

کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 874

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن خریت عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِينَ فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا يَفِرَّ وَاحِدٌ مِنْ عَشَرَةٍ ثُمَّ إِنَّهُ جَاءَ تَخْفِيفٌ فَقَالَ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ قَرَأَ أَبُو تَوْبَةَ إِلَى قَوْلِهِ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ قَالَ فَلَمَّا خَفَّفَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ مِنْ الْعِدَّةِ نَقَصَ مِنْ الصَّبْرِ بِقَدْرِ مَا خَفَّفَ عَنْهُمْ

ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن خریت، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی یعنی اگر تم میں سے بیس آدمی صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو کافروں پر غالب رہیں گے یہ حکم مسلمانوں کو مشکل لگا کہ ایک آدمی بیس آدمیوں کا مقابلہ کرنے سے نہ بھاگے تو اللہ تعالی نے اس میں تخفیف فرمائی اور یہ آیت نازل فرمائی اب اللہ نے تخفیف کر دی تم پر اور جان لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سے سو آدمی صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ اگر تم میں سے ہزار صبر کرنے والے ہوں تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالی نے تعداد میں تخفیف کی تو اسی حساب سے صبر میں بھی تخفیف ہوگئی۔

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، ابن مبارک، جریر بن حازم، زبیر بن خریت عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا

جلد : جلد دوم   حدیث 875

راوی: احمد بن یونس، زھیر، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً فَكُنْتُ فِيمَنْ حَاصَ قَالَ فَلَمَّا بَرَزْنَا قُلْنَا كَيْفَ نَصْنَعُ وَقَدْ فَرَرْنَا مِنْ الزَّحْفِ وَبُؤْنَا بِالْغَضَبِ فَقُلْنَا نَدْخُلُ الْمَدِينَةَ فَنَتَثَبَّتُ فِيهَا وَنَذْهَبُ وَلَا يَرَانَا أَحَدٌ قَالَ فَدَخَلْنَا فَقُلْنَا لَوْ عَرَضْنَا أَنْفُسَنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَتْ لَنَا تَوْبَةٌ أَقَمْنَا وَإِنْ

كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ ذَهَبْنَا قَالَ فَجَلَسْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا خَرَجَ قُمْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا نَحْنُ الْفَرَّارُونَ فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ لَا بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَّارُونَ قَالَ فَدَنَوْنَا فَقَبَّلْنَا يَدَهُ فَقَالَ إِنَّا فِئَةُ الْمُسْلِمِينَ

احمد بن یونس، زہیر، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے ایک چھوٹے دستہ میں شریک تھے وہ کہتے ہیں کہ لوگ کافروں کے مقابلہ سے بھاگ نکلے اور میں بھی بھاگنے والوں میں شامل تھا اس کے بعد ہم رکے اور ہم نے مشورہ کیا کہ اب کیا کریں؟ کیونکہ ہم دشمن کے مقابلہ سے بھاگے ہوئے ہیں اور اللہ کے غصہ کے لائق ٹھہرے پھر ہم نے کہا کہ اب مدینہ چلتے ہیں اور وہیں جا کر ٹھہرے رہیں گے جب اگلی بار جہاد ہو تو پھر مقابلہ کے لئے نکلیں اور خیال رہے کہ کوئی ہمیں دیکھنے نہ پائے خیر ہم مدینہ پہنچ گئے اور ہم نے آپس میں کہا کہ کاش ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں اور اپنا معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کر دیں اگر ہماری توبہ اور عذر قبول ہو جائے تو یہیں ٹھہرے رہیں گے اور اگر کوئی دوسرا حکم ہو تو یہاں سے چل نکلیں آخر کار ہم لوگ فجر کی نماز سے پہلے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قیام گاہ پر پہنچ گئے اور انتظار کرنے لگے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے تو ہم کھڑے ہو گئے اور ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میدان جنگ سے بھاگے ہوئے ہیں یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تم بھاگے ہوئے نہیں ہو بلکہ پھر لڑائی میں جانے والے ہو۔ یہ سن کر ہم خوش ہو گئے اور آگے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں مسلمانوں کی جائے پناہ ہوں۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، یزید بن ابی زیاد، عبدالرحمن بن ابی لیلی، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا

جلد : جلد دوم حدیث 876

راوی: محمد بن ہشام، بشر بن مفضل، داؤد، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَزَلَتْ فِي يَوْمِ بَدْرٍ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ

محمد بن ہشام، بشر بن مفضل، داؤد، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ یہ آیت جو شخص لڑائی سے پیٹھ موڑے اس پر اللہ کا

غضب ہو بدر کے دن نازل ہوئی تھی۔

راوی : محمد بن ہشام، بشر بن مفضل، داؤد، ابی نضرہ، حضرت ابوسعید

وہ قیدی جو کافر ہونے پر زبردستی کیا جائے

باب : جہاد کا بیان

وہ قیدی جو کافر ہونے پر زبردستی کیا جائے

جلد : جلد دوم **حدیث** 877

راوی: عمرو بن عون، هشیم، خالد، اسعیل، قیس، ابن ابی حازم، حضرت خباب بن ارت

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ وَخَالِدٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو اللهَ لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ فَقَالَ قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُؤْتَى بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ عَلَى رَأْسِهِ فَيُجْعَلُ فِرْقَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَاللهِ لَيُتِمَّنَّ اللهُ هَذَا الْأَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَحَضْرَمَوْتَ مَا يَخَافُ إِلَّا اللهَ تَعَالَى وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ

عمرو بن عون، ہشیم، خالد، اسماعیل، قیس، ابن ابی حازم، حضرت خباب بن ارت سے روایت ہے کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے زیر سایہ ایک چادر پر تکیہ لگائے ہوئے تھے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (کافروں کے غلبہ کی) شکایت کی اور کہا کہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے واسطے مدد طلب نہیں کر سکتے اور کیا اللہ سے ہمارے لئے دعا نہیں کرتے؟ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک سرخ ہو رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلی قوموں میں ایک شخص کا ایمان کی بناء پر یہ حال ہوتا تھا کہ وہ پکڑا جاتا اور ایک گڑھا کھودا جاتا اور آرا اس کے سر پر رکھ کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے جاتے مگر اس کے باوجود وہ اپنے دین سے نہ پھرتا اور کسی کے ساتھ یہ معاملہ ہوتا کہ لوہے کی کنگھیاں اس کی ہڈی پر گوشت اور پٹھوں میں چلائی جاتیں لیکن وہ اپنے دین سے نہ پھرتا۔ خدا کی قسم اللہ تعالی اس کام کو (غلبہ اسلام کو) پورا کر کے رہے گا یہاں تک کہ صنعاء اور حضر موت کے درمیان ایک آدمی

سفر کرے گا اور اس کو کوئی خوف نہ ہو گا بجز اللہ کے۔ اگر اس کو کوئی ڈر ہو گا تو صرف بھیڑیئے کا ہو گا اپنی بکریوں پر لیکن تم جلد بازی بہت کرتے ہو۔

راوی: عمرو بن عون، ہشیم، خالد، اسمعیل، قیس، ابن ابی حازم، حضرت خباب بن ارت

اگر کوئی مسلمان کافروں کی طرف سے مسلمانوں کی جاسوسی کرے

باب: جہاد کا بیان

اگر کوئی مسلمان کافروں کی طرف سے مسلمانوں کی جاسوسی کرے

جلد : جلد دوم حدیث 878

راوی: مسدد، سفیان، عمرحسن بن محمد بن علی، حضرت عبیداللہ بن ابی رافع

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو حَدَّثَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ كَاتِبًا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا فَانْطَلَقْنَا تَتَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى أَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ فَقُلْنَا هَلُمِّي الْكِتَابَ قَالَتْ مَا عِنْدِي مِنْ كِتَابٍ فَقُلْتُ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ فَأَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا فَأَتَيْنَا بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا حَاطِبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ فَإِنِّي كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا وَإِنَّ قُرَيْشًا لَهُمْ بِهَا قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا أَهْلِيهِمْ بِمَكَّةَ فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ أَنْ أَتَّخِذَ فِيهِمْ يَدًا يَحْمُونَ قَرَابَتِي بِهَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ بِي مِنْ كُفْرٍ وَلَا ارْتِدَادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَكُمْ فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِي أَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

مسدد، سفیان، عمر حسن بن محمد بن علی، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع سے جو کہ حضرت علی کے منشی تھے وہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی فرماتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زبیر اور مقداد کو روضہ خاخ پر بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جاروضہ خاخ پہنچو وہاں تم کو ایک اونٹ پر سوار کجاوے میں بیٹھی ہوئی ایک عورت ملے گی اس کے پاس ایک خط

ہے وہ اس سے لے لو پس ہم اپنے گھوڑے دوڑاتے ہوئے بہت جلد روضہ خاخ جا پہنچے اور اس عورت کو جا لیا ہم نے کہا وہ خط نکال وہ بولی میرے پاس کوئی خط نہیں ہے ہم نے کہا یا تو سیدھے طریقے پر خط ہمارے حوالہ کر دے ورنہ ہم تیری جامہ تلاشی لیں گے یہ سن کر اس نے اپنی چوٹی کے نیچے سے نکال کر وہ خط ہمارے حوالہ کر دیا اور ہم وہ خط لے کر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے جب دیکھا تو وہ خط حاطب بن ابی بلتعہ کا تھا جو مشرکین کے نام لکھا گیا تھا جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض امور کی خبر دی گئی تھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ اے حاطب یہ کیا ہے؟ تو وہ بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (میرا عذر سنئے اور سزا دینے میں) جلدی نہ فرمایئے اصل بات یہ ہے کہ میں قریش کا حلیف ہوں ان کا ہم مذہب نہیں ہوں اور (آپ کے اصحاب میں سے) جن کا تعلق قبیلہ قریش سے ہے ان کے رشتہ دار وہاں پر ہیں اور وہ مشرکین اس قرابت کی بناء پر ان کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ پس میں نے چاہا کہ میں بھی اس قرابت کی بناء پر ان کا کوئی ایسا کام کر دوں جس کے سبب وہ میرے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرتے رہیں یہ ہے اصل صورت حال ورنہ بخدا یہ کام میں نے کفر یا ارتداد کی وجہ سے نہیں کیا۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے حاطب تم نے سچ کہا حضرت عمر بولے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجازت دیجئے میں اس منافق کی گردن اڑا دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ جنگ بدر میں شریک ہوئے اور تجھے معلوم نہیں کہ اہل بدر کے بارے میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے اب تم جو چاہے کرو میں نے تمہاری مغفرت فرما دی ہے۔

راوی : مسدد، سفیان، عمر حسن بن محمد بن علی، حضرت عبید اللہ بن ابی رافع

باب : جہاد کا بیان

اگر کوئی مسلمان کافروں کی طرف سے مسلمانوں کی جاسوسی کرے

جلد : جلد دوم حدیث 879

راوی: وهب بن بقیه، خالد، حصین، سعد بن عبیده، ابوعبدالرحمن، سلمی ایك دوسری سند کے ساتھی حضرت علی

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ انْطَلَقَ حَاطِبٌ فَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَارَ إِلَيْكُمْ وَقَالَ فِيهِ قَالَتْ مَا مَعِي كِتَابٌ فَانْتَحَيْنَاهَا فَمَا وَجَدْنَا مَعَهَا كِتَابًا فَقَالَ عَلِيٌّ وَالَّذِي يُحْلَفُ بِهِ لَأَقْتُلَنَّكِ أَوْ لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

وہب بن بقیہ، خالد، حصین، سعد بن عبیدہ، ابو عبدالرحمن، سلمی ایک دوسری سند کے ساتھی حضرت علی سے یہ قصہ مذکور ہے اس

میں ہے کہ حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کو لکھا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے اوپر حملہ آور ہونے والے ہیں نیز اس روایت میں یہ بھی ہے کہ عورت نے کہا میرے پاس کوئی خط نہیں ہے تو ہم نے اس کا اونٹ بٹھا کر اس کی تلاشی لی مگر کچھ نہ ملا۔ مگر میں نے کہا (جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان جھوٹ نہیں ہو سکتا اس لئے) اس ذات کی قسم جس کی قسم کھائی جاتی ہے تو یا تو خط نکال کر ہمارے حوالہ کر دے ورنہ میں تجھ کو قتل کر ڈالوں گا اس کے بعد راوی نے پورا قصہ ذکر کیا۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، حصین، سعد بن عبیدہ، ابوعبدالرحمن، سلمی ایک دوسری سند کے ساتھی حضرت علی

اگر ذمی کافر جاسوسی کرے

باب : جہاد کا بیان

اگر ذمی کافر جاسوسی کرے

جلد : جلد دوم **حدیث** 880

راوی : محمد بن بشار، محمد بن محبب، ابوھمام، سفیان بن سعید، ابواسحق، حارثہ بن مضرب، حضرت فراط بن حیان

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَيْنًا لِأَبِي سُفْيَانَ وَكَانَ حَلِيفًا لِرَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَمَرَّ بِحَلَقَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَقُولُ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْكُمْ رِجَالًا نَكِلُهُمْ إِلَى إِيمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ

محمد بن بشار، محمد بن محبب، ابوہمام، سفیان بن سعید، ابواسحاق، حارثہ بن مضرب، حضرت فراط بن حیان سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دیا جو ابوسفیان کا جاسوس تھا اور وہ ایک مسلمان انصاری کا حلیف تھا وہ انصار کی ایک جماعت پر سے گزرا اور بولا میں مسلمان ہوں یہ سن کر ایک انصاری شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ شخص اپنے آپ کو مسلمان کہہ رہا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جن کو ہم ان کے ایمان کے سپرد کرتے ہیں اور ان میں ایک فراط بن حیان ہیں۔

راوی : محمد بن بشار، محمد بن محبب، ابوہمام، سفیان بن سعید، ابواسحق، حارثہ بن مضرب، حضرت فراط بن حیان

جو کافر پناہ لے کر مسلمانوں میں آئے اور پھر جاسوسی کرے

باب : جہاد کا بیان

جو کافر پناہ لے کر مسلمانوں میں آئے اور پھر جاسوسی کرے

جلد : جلد دوم حدیث 881

راوی: حسن بن علی، ابونعیم، ابوعمیس، ابن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن الاکوع

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَجَلَسَ عِنْدَ أَصْحَابِهِ ثُمَّ انْسَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْلُبُوهُ فَاقْتُلُوهُ قَالَ فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهِ فَقَتَلْتُهُ وَأَخَذْتُ سَلَبَهُ فَنَفَّلَنِي إِيَّاهُ

حسن بن علی، ابونعیم، ابوعمیس، ابن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مشرکوں کا ایک جاسوس آیا۔ اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں تھے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں بیٹھا اور پھر چپکے سے اٹھ کر چلا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو ڈھونڈو اور مار ڈالو حضرت سلمہ بن الاکوع کہتے ہیں کہ سب سے پہلے میں نے ہی اس کو پایا اور مار ڈالا اور قتل کے بعد اس کا مال واسباب لے لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور نفل (نہ کہ بطور حق) وہ سامان مجھ ہی کو عنایت فرما دیا۔

راوی: حسن بن علی، ابونعیم، ابوعمیس، ابن سلمہ بن اکوع، حضرت سلمہ بن الاکوع

باب : جہاد کا بیان

جو کافر پناہ لے کر مسلمانوں میں آئے اور پھر جاسوسی کرے

جلد : جلد دوم حدیث 882

راوی: ھارون بن عبداللہ، ھاشم بن قاسم، حضرت سلمہ بن الاکوع

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ وَهِشَامًا حَدَّثَاهُمْ قَالَا حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ قَالَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَتَضَحَّى وَعَامَّتُنَا مُشَاةٌ وَفِينَا ضَعَفَةٌ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَانْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقْوِ الْبَعِيرِ فَقَيَّدَ بِهِ جَمَلَهُ ثُمَّ جَاءَ يَتَغَدَّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا

رَأَى ضَعْفَتَهُمْ وَرِقَّةَ ظَهْرِهِمْ خَرَجَ يَعْدُو إِلَى جَمَلِهِ فَأَطْلَقَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُضُهُ وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ وَرْقَاءَ هِيَ أَمْثَلُ ظَهْرِ الْقَوْمِ قَالَ فَخَرَجْتُ أَعْدُو فَأَدْرَكْتُهُ وَرَأْسُ النَّاقَةِ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ وَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ الْجَمَلِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَضَعَ رُكْبَتَهُ بِالْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَأَضْرِبُ رَأْسَهُ فَنَدَرَ فَجِئْتُ بِرَاحِلَتِهِ وَمَا عَلَيْهَا أَقُودُهَا فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ مُقْبِلًا فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ فَقَالُوا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ فَقَالَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ قَالَ هَارُونُ هَذَا لَفْظُ هَاشِمٍ

ہارون بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، حضرت سلمہ بن الاکوع سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں قبیلہ ہوازن کے مقابلہ میں جہاد میں شرکت کی۔ ایک دن ہم آپ کے ساتھ چاشت کے وقت کھانا کھانے میں مشغول تھے اس وقت ہم کمزوری کی حالت میں تھے اور ہم میں سے اکثر سواری میسر نہ ہونے کی وجہ سے پیدل ہی سفر میں تھے اتنے میں ایک شخص سرخ اونٹ کو باندھ کر آیا اور ہماری کمزوری اور سواریوں کی کمی کا جائزہ لے لیا تو دوڑتا ہوا اپنے اونٹ کی طرف گیا اور اس کی رسی کھول لی اس کو بٹھایا اور اس پر سوار ہو کر دوڑتا ہوا چلا گیا (اس کی یہ حرکت دیکھ کر ہم کو یقین ہو گیا کہ وہ جاسوس تھا) پس ایک شخص قبیلہ اسلم سے اپنی خاکی رنگ کی اونٹنی پر جو ہماری تمام سواریوں میں بہتر تھی سوار ہو کر اس کے پیچھے چلا اور میں دوڑتا ہوا اس کے پیچھے گیا جب وہ اس کے قریب پہنچا تو اونٹنی کا سر اس کے اونٹ کے پٹھے پر تھا پھر میں آگے بڑھا یہاں تک کہ میں نے اونٹ کی نکیل پکڑ کر اس کو بٹھا لیا جب اونٹ نے اپنا گھٹنا زمین پر ٹکایا میں نے میان سے تلوار نکال کر اس کے سر پر ماری جس سے اس کا سر اڑ گیا میں اس کے اونٹ کو بھی لے آیا اور جو اسباب اس پر لدا تھا وہ بھی کھینچتا ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں میری طرف رخ کئے سامنے ہوئے اور پوچھا کہ اس شخص کو کس نے مارا لوگوں نے کہا سلمہ بن الاکوع نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کا سارا سامان اسی کو ملے گا۔ ہارون نے کہا یہ الفاظ ہاشم کے ہیں۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، حضرت سلمہ بن الاکوع

جنگ کرنے کے لئے کونسا وقت بہتر ہے

باب : جہاد کا بیان

جنگ کرنے کے لئے کونسا وقت بہتر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 883

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ابوعمران، علقمہ بن عبداللہ، معقل بن یسار، حضرت نعمان بن مقرن

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ النُّعْمَانَ يَعْنِي ابْنَ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَخَّرَ الْقِتَالَ حَتَّی تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ

موسی بن اسماعیل، حماد، ابوعمران، علقمہ بن عبد اللہ، معقل بن یسار، حضرت نعمان بن مقرن سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ میں شریک رہا جس دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول روز میں قتال نہ کرتے اس دن قتال میں تاخیر کرتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا اور ہوائیں چلنے لگتیں اور مدد نازل ہوتی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ابوعمران، علقمہ بن عبد اللہ، معقل بن یسار، حضرت نعمان بن مقرن

دشمن سے مقابلہ کے وقت خاموش رہنا بہتر ہے

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے مقابلہ کے وقت خاموش رہنا بہتر ہے

جلد : جلد دوم حدیث 884

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن مهدی، هشام، قتادہ، حسن، حضرت قیس بن عبادہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الصَّوْتَ عِنْدَ الْقِتَالِ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، عبید اللہ بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہے کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی کے وقت پکار کر بات کرنے کو برا جانتے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، عبید اللہ بن عمر، عبد الرحمن بن مہدی، ہشام، قتادہ، حسن، حضرت قیس بن عبادہ

جنگ کے وقت سواری سے اترنا درست ہے

باب : جہاد کا بیان

جنگ کے وقت سواری سے اترنا درست ہے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 885

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ لَمَّا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَانْكَشَفُوا نَزَلَ عَنْ بَغْلَتِهِ فَتَرَجَّلَ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحاق، حضرت براء سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مشرکین کے مقابل ہوئے حنین کے دن اور مسلمان پسپا ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خچر سے اتر پڑے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، اسرائیل، ابواسحق، حضرت براء

لڑائی میں غرور اور تکبر کرنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

لڑائی میں غرور اور تکبر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 886

راوی: مسلم بن ابراهیم، موسیٰ بن اسمعیل، ابان، یحیی، محمد بن ابراهیم، حضرت جابر بن عتیك

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مِنْ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللهُ فَأَمَّا الَّتِي يُحِبُّهَا اللهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُهَا اللهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ وَإِنَّ مِنْ الْخُيَلَائِ مَا يُبْغِضُ اللهُ وَمِنْهَا مَا يُحِبُّ اللهُ فَأَمَّا الْخُيَلَائُ الَّتِي يُحِبُّ اللهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْبَغْيِ قَالَ مُوسَى وَالْفَخْرِ

مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسماعیل، ابان، یحیی، محمد بن ابراہیم، حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے غیرت دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو وہ جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے دوسری وہ جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے اللہ کے نزدیک پسندیدہ غیرت وہ ہے جو شک کے موقعہ پر ہو (جیسے بیوی کے مشکوک کردار پر) اور وہ غیرت جو اللہ کو پسند نہیں وہ ہے جو شک کے بغیر ہو اسی طرح غرور اور تکبر بھی دو طرح کا ہے ایک پسندیدہ اور دوسرا ناپسندیدہ۔ پسندیدہ غرور وہ ہے جو آدمی کافروں کے مقابلہ میں جہاد کے موقعہ پر کرے اور صدقہ دیتے وقت (یعنی بخوشی ادا کرے) اور جو ناپسندیدہ ہے وہ یہ ہے کہ آدمی غرور کرے ظلم وتعدی میں اور فخر کرے نسب میں۔

<u>راوی</u> : مسلم بن ابراہیم، موسیٰ بن اسمعیل، ابان، یحیی، محمد بن ابراہیم، حضرت جابر بن عتیک

جب آدمی گھر جائے تو کیا کرے

باب : جہاد کا بیان

جب آدمی گھر جائے تو کیا کرے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 887

<u>راوی</u>: موسی بن اسمعیل، ابراهیم بن سعد، ابن شهاب، عمرو بن جاریه، حلیف بن زهره، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةً عَيْنًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ فَنَفَرُوا لَهُمْ هُذَيْلٌ بِقَرِيبٍ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِمْ عَاصِمٌ لَجَئُوا إِلَى قَرْدَدٍ فَقَالُوا لَهُمْ انْزِلُوا فَأَعْطُوا بِأَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ أَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ أَحَدًا فَقَالَ عَاصِمٌ أَمَّا أَنَا فَلَا أَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ فَرَمَوْهُمْ بِالنَّبْلِ فَقَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ وَنَزَلَ إِلَيْهِمْ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ مِنْهُمْ خُبَيْبٌ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ وَرَجُلٌ آخَرُ فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ أَطْلَقُوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَرَبَطُوهُمْ بِهَا فَقَالَ الرَّجُلُ الثَّالِثُ هَذَا أَوَّلُ الْغَدْرِ وَاللَّهِ لَا أَصْحَبُكُمْ إِنَّ لِي بِهَؤُلَاءِ لَأُسْوَةً فَجَرُّوهُ فَأَبَى أَنْ يَصْحَبَهُمْ فَقَتَلُوهُ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا قَتْلَهُ فَاسْتَعَارَ مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَلَمَّا خَرَجُوا بِهِ لِيَقْتُلُوهُ قَالَ لَهُمْ خُبَيْبٌ دَعُونِي أَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ تَحْسَبُوا مَا بِي جَزَعًا لَزِدْتُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرو بن جاریہ، حلیف بن زہرہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس آدمیوں کو جاسوسی کے لئے بھیجا اور عاصم بن ثابت کو ان کا افسر مقرر کیا۔ قبیلہ ہذیل کے سو آدمی ان سے لڑنے کو نکلے جب عاصم اور ان کے ساتھیوں نے دیکھا تو ایک ٹیلہ پر چھپ گئے (لیکن کافروں نے ان کو دیکھ لیا) پس قبیلہ ہذیل کے لوگوں نے ان سے کہا کہ نیچے اتر اور خود کو ہمارے حوالہ کر دو۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم تم میں سے کسی کو قتل نہ کریں گے عاصم نے کہا میں تو کسی قیمت میں کافروں کی امان میں نہیں اتروں گا اس پر کافروں نے ان پر تیروں کا حملہ کر دیا اور عاصم سمیت سات افراد کو شہید کر ڈالا لیکن تین آدمی ان کے وعدہ اور عہد پر نیچے اتر آئے اور یہ تین افراد تھے خبیب، زید بن دثنہ اور ایک شخص اور (جن کا نام عبداللہ بن طارق تھا) جب کافر پوری طرح ان پر غالب آگئے تو انہوں نے اپنی کمانوں کے چلے کھول کر ان کو باندھا۔ تیسرے شخص (عبداللہ بن طارق) نے کہا یہ پہلی عہد شکنی ہے (یعنی جب تمہیں قتل نہیں کرنا تھا تو باندھنا کیسا؟) بخدا میں تمہارے ساتھ نہ جاؤں گا مجھے اپنے ساتھیوں سے ملنا اچھا معلوم ہوتا ہے، کافروں نے ان کو کھینچا مگر انہوں نے چلنے سے انکار کر دیا پس کافروں نے ان کو بھی قتل کر ڈالا اب ان کی قید میں خبیب رہ گئے کافروں نے ان کو بھی قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا پس انہوں نے کافروں سے زیر ناف کے بال مونڈنے کے لئے استرہ مانگا جب وہ ان کو قتل کرنے کی غرض سے لے کر چلے تو انہوں نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں دو رکعت نماز پڑھ لوں پھر بولے بخدا اگر تم یہ گمان نہ کرتے کہ میں مرنے کے خوف سے نماز پڑھ رہا ہوں تو مزید نماز پڑھتا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرو بن جاریہ، حلیف بن زہرہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جب آدمی گھر جائے تو کیا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 888

راوی: ابن عوف، ابویمان، شعیب، زهری، اسید بن جارته الثقفی جو بنی زهره

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ابن عوف، ابویمان، شعیب، زہری، اسید بن جارتہ الثقفی جو بنی زہرہ کا حلیف اور حضرت ابوہریرہ کا مصاحب تھا اس نے بھی اسی طرح روایت بیان کی ہے۔

راوی : ابن عوف، ابویمان، شعیب، زہری، اسید بن جارتہ الثقفی جو بنی زہرہ

کمین گاہوں میں چھپ کر بیٹھنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

کمین گاہوں میں چھپ کر بیٹھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 889

راوی: عبداللہ بن محمد، زھیر، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَائَ يُحَدِّثُ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرُّمَاةِ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَانُوا خَمْسِينَ رَجُلًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُبَيْرٍ وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمُونَا تَخْطَفُنَا الطَّيْرُ فَلَا تَبْرَحُوا مِنْ مَكَانِكُمْ هَذَا حَتَّى أُرْسِلَ لَكُمْ وَإِنْ رَأَيْتُمُونَا هَزَمْنَا الْقَوْمَ وَأَوْطَأْنَاهُمْ فَلَا تَبْرَحُوا حَتَّى أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ قَالَ فَهَزَمَهُمْ اللَّهُ قَالَ فَأَنَا وَاللَّهِ رَأَيْتُ النِّسَائَ يُسْنِدْنَ عَلَى الْجَبَلِ فَقَالَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُبَيْرٍ الْغَنِيمَةَ أَيْ قَوْمِ الْغَنِيمَةَ ظَهَرَ أَصْحَابُكُمْ فَمَا تَنْتَظِرُونَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَسِيتُمْ مَا قَالَ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَنَأْتِيَنَّ النَّاسَ فَلَنُصِيبَنَّ مِنْ الْغَنِيمَةِ فَأَتَوْهُمْ فَصُرِفَتْ وُجُوهُهُمْ وَأَقْبَلُوا مُنْهَزِمِينَ

عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ جنگ احد کے موقعہ پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن جبیر کو پچاس افراد پر مشتمل تیر اندازوں کے ایک دستہ کا امیر مقرر فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اگر تم دیکھو کہ پرندے ہمیں اچک رہے ہیں (یعنی ہم قتل کئے جائیں اور پرندے ہمارا گوشت نوچ رہے ہیں) تب بھی تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا یہاں تک کہ تمہیں بلایا جائے اور اگر تم دیکھو کہ ہم نے کفار کو شکست دیدی اور ان کو روند ڈالا تب بھی تم اپنی جگہ سے نہ ہٹنا یہاں تک کہ تمہیں بلایا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر اللہ کے کافروں کو شکست دی اور میں نے دیکھا کہ مشرکین کی عورتیں پہاڑ پر چڑھنے لگیں (بھاگنے لگیں) یہ دیکھ کر عبداللہ بن جبیر کے ساتھیوں نے کہا غنیمت حاصل کرو تمہارے ساتھی غالب آگئے ہیں۔ اب کیا دیکھ رہے ہو؟ عبداللہ بن جبیر نے کہا کیا تم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد بھول گئے؟ وہ بولے بخدا ہم تو ضرور جائیں گے اور مال غنیمت میں حصہ وصول کریں گے پس وہ گئے اور اللہ نے ان کے منہ پھیر دیئے اور ان کو شکست سے دوچار کر دیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

صف بندی کا بیان

باب : جہاد کا بیان

صف بندی کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 890

راوی: احمد بن سنان، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل، حمزہ، حضرت ابواسید، مالک بن ربیعہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اصْطَفَفْنَا يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ يَعْنِي إِذَا غَشُوكُمْ فَارْمُوهُمْ بِالنَّبْلِ وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ

احمد بن سنان، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل، حمزہ، حضرت ابواسید، مالک بن ربیعہ سے روایت ہے کہ بدر کے دن جب ہم نے صف بندی کی تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب وہ یعنی کفار تمہارے قریب پہنچیں تو ان پر تیر پھینکو اور اپنے تیروں کو باقی رکھو۔

راوی: احمد بن سنان، ابواحمد زبیری، عبدالرحمن بن سلیمان بن غسیل، حمزہ، حضرت ابواسید، مالک بن ربیعہ

جب دشمن بالکل قریب جائے تب تلوار نکالیں

باب : جہاد کا بیان

جب دشمن بالکل قریب جائے تب تلوار نکالیں

جلد : جلد دوم　　　حدیث 891

راوی: محمد بن عیسی، اسحق بن نجیح، حضرت ابواسید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ نَجِيحٍ وَلَيْسَ بِالْمَلْطِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَارْمُوهُمْ بِالنَّبْلِ وَلَا تَسُلُّوا السُّيُوفَ حَتَّى يَغْشَوْكُمْ

محمد بن عیسی، اسحاق بن نجیح، حضرت ابو اسید سے روایت ہے کہ بدر کے دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب دشمن تمہارے قریب جائے تو تیر مارو اور تلواریں نہ نکالو یہاں تک کہ وہ بہت قریب ہو کر حملہ آور ہوں۔

راوی: محمد بن عیسی، اسحق بن نجیح، حضرت ابو اسید

مبازرت کا بیان

باب : جہاد کا بیان

مبازرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 892

راوی: ھارون بن عبداللہ عثمان بن عمر اسرائیل، ابی اسحق، حارثہ بن مضرب، حضرت علی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَقَدَّمَ يَعْنِي عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَتَبِعَهُ ابْنُهُ وَأَخُوهُ فَنَادَى مَنْ يُبَارِزُ فَانْتَدَبَ لَهُ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيكُمْ إِنَّمَا أَرَدْنَا بَنِي عَمِّنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ يَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ فَأَقْبَلَ حَمْزَةُ إِلَى عُتْبَةَ وَأَقْبَلْتُ إِلَى شَيْبَةَ وَاخْتُلِفَ بَيْنَ عُبَيْدَةَ وَالْوَلِيدِ ضَرْبَتَانِ فَأَثْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ مِلْنَا عَلَى الْوَلِيدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَيْدَةَ

ہارون بن عبداللہ عثمان بن عمر اسرائیل، ابی اسحاق، حارثہ بن مضرب، حضرت علی سے روایت ہے کہ (کافروں کی طرف سے مقابلہ کے لئے) عتبہ بن ربیعہ گیا اور اس کے پیچھے اس کا بیٹا اور بھائی بھی نکلا اور پکار کر کہا کہ کون ہمارے مقابلے کے لئے آتا ہے؟ تو انصار کے کئی نوجوانوں نے اس کا جواب دیا (یعنی مقابلہ کے لئے سامنے آئے) عتبہ نے پوچھا تم کون ہو؟ تو انہوں نے بتادیا کہ ہم انصار میں سے ہیں عتبہ نے کہا ہم نے تم سے کچھ لینا دینا نہیں ہے ہم تو صرف اپنے چچا کے بیٹوں (مہاجرین قریش) سے جنگ کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے حمزہ اٹھو! اے علی کھڑے ہو! اے عبیدہ بن حارث آگے بڑھو! پس حمزہ تو عتبہ کی طرف بڑھے اور میں شیبہ کی طرف بڑھا اور عبیدہ اور ولید کے درمیان جھڑپ ہوئی اور ہر ایک نے دوسرے کو سخت زخمی کیا پھر ہم ولید کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کو مار ڈالا اور عبیدہ کو ہم میدان جنگ سے اٹھا کر لائے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ عثمان بن عمر اسرائیل، ابی اسحق، حارثہ بن مضرب، حضرت علی

مثلہ (ناک کان کاٹنے) کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

مثلہ (ناک کان کاٹنے) کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 893

راوی: محمد بن عیسی، زیاد بن ایوب، ھشیم، مغیرہ، شباک، ابراھیم، ھنی، ابن نویرہ، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُنَيِّ بْنِ نُوَيْرَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

محمد بن عیسی، زیاد بن ایوب، ہشیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم، ہنی، ابن نویرہ، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین قتل کرنے والے اہل ایمان ہیں۔

راوی: محمد بن عیسی، زیاد بن ایوب، ہشیم، مغیرہ، شباک، ابراہیم، ہنی، ابن نویرہ، علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : جہاد کا بیان

مثلہ (ناک کان کاٹنے) کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 894

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن ھشام، قتادہ، حسن، حضرت ھیان بن عمران

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ الْهَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ أَنَّ عِمْرَانَ أَبَقَ لَهُ غُلَامٌ فَجَعَلَ لِلَّهِ عَلَيْهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ لَيَقْطَعَنَّ يَدَهُ فَأَرْسَلَنِي لِأَسْأَلَ لَهُ فَأَتَيْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ فَأَتَيْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّنَا عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ

محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت ہیان بن عمران سے روایت ہے کہ (ان کے والد) عمران کا ایک غلام بھاگ گیا تو انہوں نے اللہ سے نذر کی کہ اگر میں غلام پالوں تو اس کے ہاتھ کاٹ ڈالوں گا تو میرے والد نے اس کا مسئلہ دریافت کرنے کے لئے مجھ کو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا پس میں حضرت سمرۃ بن جندب کے پاس پہنچا اور ان سے یہ مسئلہ دریافت

کیا انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں صدقہ دینے کی ترغیب دیتے تھے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے (ہاتھ پاؤں کاٹنا بھی مثلہ ہے) اس کے بعد میں حضرت عمران بن حصین کے پاس گیا ان سے بھی مسئلہ پوچھا انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن ہشام، قتادہ، حسن، حضرت ہیاج بن عمران

جنگ میں عورتوں کے قتل کی ممانعت

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عورتوں کے قتل کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 895

راوی: یزید بن خالد بن وهب، قتیبه، ابن سعید، لیث، نافع، حضرت عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ وَقُتَيْبَةُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً وُجِدَتْ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

یزید بن خالد بن وہب، قتیبہ، ابن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ایک جنگ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عورت کو دیکھا جو قتل کر دی گئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل کی ممانعت فرمادی۔

راوی : یزید بن خالد بن وہب، قتیبہ، ابن سعید، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عورتوں کے قتل کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 896

راوی: ابوولید، عمربن مرتع بن صیقی بن رباح، حضرت رباح بن ربیع

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعٍ قَالَ

كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَرَأَى النَّاسَ مُجْتَمِعِينَ عَلَى شَيْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ انْظُرْ عَلَامَ اجْتَمَعَ هَؤُلَاءِ فَجَاءَ فَقَالَ عَلَى امْرَأَةٍ قَتِيلٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُقَاتِلَ قَالَ وَعَلَى الْمُقَدِّمَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ قُلْ لِخَالِدٍ لَا يَقْتُلَنَّ امْرَأَةً وَلَا عَسِيفًا

ابو ولید، عمر بن مرقع بن صیفی بن رباح، حضرت رباح بن ربیع سے روایت ہے کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کسی چیز کے ارد گرد جمع ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا کہ جا کر دیکھ کہ یہ مجمع کیسا ہے؟ پس اس نے جا کر دیکھا اور آکر بتایا کہ ایک عورت قتل ہوئی ہے اس کے گرد یہ مجمع ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کیوں مارا؟ یہ تو لڑتی نہ تھی کہا اگلے مورچے پر خالد بن ولید ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خالد سے کہہ دو کہ نہ کسی عورت کو قتل کیا جائے اور نہ کسی خدمتگار کو۔

راوی : ابو ولید، عمر بن مرتع بن صیفی بن رباح، حضرت رباح بن ربیع

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عورتوں کے قتل کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 897

راوی: سعید بن منصور، هشیم، حجاج، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شَرْخَهُمْ

سعید بن منصور، ہشیم، حجاج، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرکین کے بڑوں کو قتل کرو اور چھوٹوں کو رہنے دو۔

راوی : سعید بن منصور، ہشیم، حجاج، قتادہ، حسن، حضرت سمرۃ بن جندب

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عورتوں کے قتل کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 898

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يُقْتَلْ مِنْ نِسَائِهِمْ تَعْنِي بَنِي قُرَيْظَةَ إِلَّا امْرَأَةٌ إِنَّهَا لَعِنْدِي تُحَدِّثُ تَضْحَكُ ظَهْرًا وَبَطْنًا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ رِجَالَهُمْ بِالسُّيُوفِ إِذْ هَتَفَ هَاتِفٌ بِاسْمِهَا أَيْنَ فُلَانَةُ قَالَتْ أَنَا قُلْتُ وَمَا شَأْنُكِ قَالَتْ حَدَثٌ أَحْدَثْتُهُ قَالَتْ فَانْطَلَقَ بِهَا فَضُرِبَتْ عُنُقُهَا فَمَا أَنْسَى عَجَبًا مِنْهَا أَنَّهَا تَضْحَكُ ظَهْرًا وَبَطْنًا وَقَدْ عَلِمَتْ أَنَّهَا تُقْتَلُ

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ بنی قریظہ کی عورتوں میں سے کوئی عورت نہیں ماری گئی مگر ایک عورت جو میرے پاس بیٹھی تھی اور باتیں کر رہی تھی اور ہنس رہی تھی اس طرح کہ اس کی پیٹھ اور پیٹ میں بل پڑ پڑ جا رہے تھے۔ حالانکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قبیلہ کے مردوں کو بازار میں قتل کرنے کا حکم فرما رہے تھے اتنے میں ایک پکارنے والے نے اس کا نام لے کر پکارا کہ فلاں عورت کون ہے؟ اس نے کہا میں ہوں میں نے اس سے پوچھا کہ آخر ماجرا کیا ہے؟ (کہ تجھے قتل کے لئے بلایا جا رہا ہے حالانکہ عورتوں کا قتل ممنوع ہے) وہ بولی میں نے ایک ایسی ہی حرکت کی ہے (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دی ہے) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر وہ پکارنے والا اس عورت کو لے گیا اور اس کی گردن مار دی گئی اور میں اب تک نہیں بھولی جیسا اس وقت مجھے تعجب ہوا تھا وہ ہنستی جاتی تھی اور اس کے پیٹھ اور پیٹ پر بل پڑ پڑ جاتے تھے حالانکہ اس کو معلوم تھا کہ وہ قتل کی جانے والی ہے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن جعفر بن زبیر، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : جہاد کا بیان

جنگ میں عورتوں کے قتل کی ممانعت

جلد : جلد دوم   **حدیث** 899

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، سفیان، زہری، عبیداللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ ابْنِ جَثَّامَةَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّارِ مِنْ الْمُشْرِكِينَ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ ذَرَارِيِّهِمْ وَنِسَائِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مِنْهُمْ وَكَانَ عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ يَقُولُ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ النِّسَائِ وَالْوِلْدَانِ

احمد بن عمرو بن سرح، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرکین کے اہل خانہ کے متعلق دریافت کیا کہ شب خون مارتے وقت ان کی عورتیں اور بچے بھی قتل کئے جائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ بھی انہی میں سے ہے۔ عمرو بن دینار کہتے تھے کہ وہ بھی اپنے باپوں کے حکم میں داخل ہیں۔ زہری نے کہا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمادیا۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ

دشمن کو جلا کر مارنا

باب : جہاد کا بیان

دشمن کو جلا کر مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 900

راوی : سعید بن منصور، مغیرہ بن عبدالرحمن، ابوزناد، محمد بن حمزہ، حضرت حمزہ اسلمی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّرَهُ عَلَى سَرِيَّةٍ قَالَ فَخَرَجْتُ فِيهَا وَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ فَوَلَّيْتُ فَنَادَانِي فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا فَاقْتُلُوهُ وَلَا تُحْرِقُوهُ فَإِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ

سعید بن منصور، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، محمد بن حمزہ، حضرت حمزہ اسلمی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک دستہ کا امیر مقرر فرمادیا پس میں نکلا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر فلاں شخص کو پاؤ تو اس کو آگ میں جلا دینا جب میں چلنے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز دی پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم فلاں شخص کو پاؤ تو اس کو قتل کرنا جلانا مت۔ کیونکہ آگ کا عذاب وہی دے گا جو آگ کا پیدا کرنے والا ہے۔

راوی : سعید بن منصور، مغیرہ بن عبد الرحمن، ابوزناد، محمد بن حمزہ، حضرت حمزہ اسلمی

باب : جہاد کا بیان

دشمن کو جلا کر مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 901

راوی: یزید بن خالد، قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر سلیمان بن یسار، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ وَقُتَيْبَةُ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْثٍ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتُمْ فُلَانًا وَفُلَانًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

یزید بن خالد، قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ایک جنگ میں بھیجا اور فرمایا اور اگر تم فلاں فلاں شخص کو پاؤ تو۔۔۔اس کے بعد روای نے حسب سابق مضمون بیان کیا۔

راوی : یزید بن خالد، قتیبہ، لیث بن سعد، بکیر سلیمان بن یسار، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

دشمن کو جلا کر مارنا

جلد : جلد دوم حدیث 902

راوی : ابو صالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، ابن سعد، ابوصالح، حسن بن سعد، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ غَيْرُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَرَأَيْنَا حُمَرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا فَجَائَتْ الْحُمَرَةُ فَجَعَلَتْ تَفْرِشُ فَجَائَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَعَ هَذِهِ بِوَلَدِهَا رُدُّوا وَلَدَهَا إِلَيْهَا وَرَأَى قَرْيَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا فَقَالَ مَنْ حَرَّقَ هَذِهِ قُلْنَا نَحْنُ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُعَذِّبَ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ

ابو صالح، محبوب بن موسی، ابو اسحاق، ابن سعد، ابو صالح، حسن بن سعد، عبد الرحمن بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لئے تشریف لے گئے ہم نے ایک چڑیا دیکھی جس کے دو بچے تھے ہم نے ان کے بچوں کو پکڑ لیا تو چڑیا زمین پر گر کر پر بچھانے لگی اتنے میں رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اس کا بچہ پکڑ کر کس نے اس کو بے قرار کیا؟ اس کا بچہ اس کو دیدو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چیونٹیوں کا ایک سوراخ دیکھا جس کو ہم نے جلا دیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ یہ کس نے جلایا؟ ہم نے کہا ہم نے جلایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی کے لئے یہ بات مناسب نہیں کہ وہ آگ سے تکلیف پہنچائے سوائے آگ کے پیدا کرنے والے کے۔

راوی : ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، ابن سعد، ابوصالح، حسن بن سعد، عبدالرحمن بن عبداللہ، حضرت عبداللہ

اگر کوئی شخص اس شرط پر اپنا جانور کسی کو دے کہ مال غنیمت میں سے آدھا پورا حصہ اس کو ملے گا

باب : جہاد کا بیان

اگر کوئی شخص اس شرط پر اپنا جانور کسی کو دے کہ مال غنیمت میں سے آدھا پورا حصہ اس کو ملے گا

جلد : جلد دوم حدیث 903

راوی: اسحق بن ابراھیم، ابونضر، محمد بن شعیب، ابوزرعه، یحیی بن ابی عمر، عمربن عبداللہ، حضرت واثله بن اسقع

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو زُرْعَةَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَخَرَجْتُ إِلَى أَهْلِي فَأَقْبَلْتُ وَقَدْ خَرَجَ أَوَّلُ صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقْتُ فِي الْمَدِينَةِ أُنَادِي أَلَا مَنْ يَحْمِلُ رَجُلًا لَهُ سَهْمُهُ فَنَادَى شَيْخٌ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ لَنَا سَهْمُهُ عَلَى أَنْ نَحْمِلَهُ عَقَبَةً وَطَعَامُهُ مَعَنَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَسِرْ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ خَيْرِ صَاحِبٍ حَتَّى أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْنَا فَأَصَابَنِي قَلَائِصُ فَسُقْتُهُنَّ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَخَرَجَ فَقَعَدَ عَلَى حَقِيبَةٍ مِنْ حَقَائِبِ إِبِلِهِ ثُمَّ قَالَ سُقْهُنَّ مُدْبِرَاتٍ ثُمَّ قَالَ سُقْهُنَّ مُقْبِلَاتٍ فَقَالَ مَا أَرَى قَلَائِصَكَ إِلَّا كِرَامًا قَالَ إِنَّمَا هِيَ غَنِيمَتُكَ الَّتِي شَرَطْتُ لَكَ قَالَ خُذْ قَلَائِصَكَ يَا ابْنَ أَخِي فَغَيْرَ سَهْمِكَ أَرَدْنَا

اسحاق بن ابراہیم، ابونضر، محمد بن شعیب، ابوزرعہ، یحیی بن ابی عمر، عمر بن عبداللہ، حضرت واثلہ بن اسقع سے روایت کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ تبوک کے موقعہ پر (مجاہدین کو جمع کرنے کے لئے) منادی کرائی۔ پس میں اپنے گھر گیا اور وہاں سے واپس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پہلے ہی روانہ ہو چکے تھے میں نے شہر میں پکارنا شروع کیا کہ کیا کوئی ایسا شخص ہے جو اپنے ساتھ ایک آدمی کو سوار کرائے اور غنیمت میں سے جو حصہ ملے وہ بدلہ میں لے لے۔ ایک انصاری بوڑھے

نے کہا اچھا تو ہم اس کا حصہ لے لیں گے اور اس کو اپنے ساتھ سوار کرائیں گے اور اپنے ساتھ کھلائیں پلائیں گے میں نے کہا ہاں مجھے یہ شرط منظور ہے اس بوڑھے نے کہا اچھا تو پھر اللہ کی برکت کے بھروسہ پر۔ حضرت واثلہ کہتے ہیں کہ پس میں بہت اچھے ساتھی کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ اللہ نے ہم کو غنیمت کا مال عطا فرمایا۔ میرے حصہ میں چند تیز رفتار اونٹنیاں آئیں۔ میں ان کو ہنکا کر اپنے ساتھی کے پاس لایا (تا کہ اس کو دیدوں) پس وہ نکلا اور اپنے اونٹ کا حقبہ پر پچھلی طرف بیٹھا پھر کہا ان کو میری طرف پیٹھ کر کے چلا۔ پھر کہا ان کو میری طرف رخ کر کے چلا۔ اس کے بعد کہا میرے نزدیک تیری اونٹنیاں بہت عمدہ ہیں۔ میں نے کہا یہ تو تمہارا مال ہے جس کی میں نے شرط کی تھی۔ انہوں نے کہا اے بھتیجے تو اپنا حصہ لے۔ ہمارا مقصد یہ حصہ لینا نہ تھا۔

راوی : اسحق بن ابراہیم، ابونضر، محمد بن شعیب، ابوزرعہ، یحیی بن ابی عمر، عمر بن عبداللہ، حضرت واثلہ بن اسقع

قیدی کو مضبوط باندھا جائے یا نہیں

باب : جہاد کا بیان

قیدی کو مضبوط باندھا جائے یا نہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 904

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد ابن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْمٍ يُقَادُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ

موسی بن اسماعیل، حماد ابن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارا رب اس قوم سے خوش ہوا جو زنجیروں میں بندھے ہوئے جنت کی طرف کھینچے جاتے ہیں۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد ابن سلمہ، محمد بن زیاد، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

قیدی کو مضبوط باندھا جائے یا نہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 905

راوی : عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابومعمر، عبدالوارث، محمد بن اسحق، یعقوب بن عقبہ، مسلم بن عبداللہ،

حضرت جندب بن مکیث

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ مَكِيثٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ غَالِبٍ اللَّيْثِيَّ فِي سَرِيَّةٍ وَكُنْتُ فِيهِمْ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشُنُّوا الْغَارَةَ عَلَى بَنِي الْمُلَوَّحِ بِالْكَدِيدِ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ لَقِينَا الْحَارِثَ بْنَ الْبَرْصَاءِ اللَّيْثِيَّ فَأَخَذْنَاهُ فَقَالَ إِنَّمَا جِئْتُ أُرِيدُ الْإِسْلَامَ وَإِنَّمَا خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا إِنْ تَكُنْ مُسْلِمًا لَمْ يَضُرَّكَ رِبَاطُنَا يَوْمًا وَلَيْلَةً وَإِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ نَسْتَوْثِقْ مِنْكَ فَشَدَدْنَاهُ وِثَاقًا

عبد اللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابو معمر، عبدالوارث، محمد بن اسحاق، یعقوب بن عقبہ، مسلم بن عبد اللہ، حضرت جندب بن مکیث سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد اللہ بن غالب لیثی کو ایک دستہ کا سردار بنا کر بھیجا میں بھی اس دستہ میں شامل تھا۔ انہوں نے تمام ساتھیوں کو کدید میں بنی ملوح پر کئی اطراف سے حملہ کرنے کا حکم دیا۔ پس ہم لوگ نکلے اور کدید پہنچے ہم کو حارث بن برصاء لیثی ملا۔ ہم نے اس کو پکڑ لیا وہ بولا میں تو اسلام قبول کرنے کی غرض سے آیا تھا اور میرا ارادہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کا تھا۔ ہم نے کہا اگر تو مسلمان ہے تو ایک دن اور ایک رات تک بندھے رہنے میں تیرا کوئی نقصان نہیں ہے اور اگر تو مسلمان نہیں ہے تو ہم تجھ کو مضبوطی سے باندھیں گے پھر ہم نے اس کو مضبوط باندھا۔

راوی : عبد اللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابو معمر، عبدالوارث، محمد بن اسحق، یعقوب بن عقبہ، مسلم بن عبد اللہ، حضرت جندب بن مکیث

باب : جہاد کا بیان

قیدی کو مضبوط باندھا جائے یا نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 906

راوی: عیسی بن حماد، قتیبہ، لیث ابن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ وَقُتَيْبَةُ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَائَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ قَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ

فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَأَعَادَ مِثْلَ هَذَا الْكَلَامِ فَتَرَكَهُ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ فَذَكَرَ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنْ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ فِيهِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ عِيسَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَقَالَ ذَا ذِمٍّ

عیسی بن حماد، قتیبہ، لیث ابن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا تو لشکر کے لوگ بنی حنیفہ میں سے ایک شخص کو پکڑ لائے جس کو ثمامہ بن اثال کہا جاتا تھا اور وہ اہل یمامہ کا سردار تھا۔ پس لوگوں نے اس کو مسجد نبوی کے ایک ستون سے باندھ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی طرف تشریف لے گئے اور پوچھا اے ثمامہ تیرے پاس کیا ہے (یعنی تیرے دل میں کیا ہے؟ اسلام کی رغبت یا کفر کی محبت؟ اس نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! میرے پاس خیر ہے (یعنی میرے دل میں اسلام کی طرف رغبت ہے)۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو قتل کریں گے تو ایک خون والے کو قتل کریں گے۔ (یعنی قتل کے مستحق کو قتل کریں گے) اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر احسان کریں گے تو ایک احسان شناس پر احسان کریں گے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال چاہتے ہیں تو طلب کیجئے وہ مل جائے گا جس قدر چاہیں گے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو چھوڑ دیا (تاکہ اس کے دل میں اسلام کی طرف میلان ہو) جب دوسرا دن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پھر پوچھا کہ اے ثمامہ تیرے پاس کیا ہے؟ تو اس نے بھی پہلے والا ہی جواب دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پھر رہنے دیا (یعنی اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیا) یہاں تک کہ تیسرا دن ہوا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ثمامہ کو چھوڑ دو پس ثمامہ مسجد کے پاس کھجوروں کے درختوں کے جھنڈ میں گیا اور غسل کیا پھر مسجد میں آیا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر بیان کیا خیر تک۔ عیسیٰ نے کہا لیث کی روایت میں (بجائے ذادم کے) ذاذم ہے۔

راوی: عیسی بن حماد، قتیبہ، لیث ابن سعد، سعید بن ابی سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

قیدی کو مضبوط باندھا جائے یا نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 907

راوی: محمد بن عمرو، سلمہ، ابن اسحق، عبداللہ بن بکر، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ قُدِمَ بِالْأُسَارَى حِينَ قُدِمَ بِهِمْ وَسَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ عِنْدَ آلِ عَفْرَائَ فِي مُنَاخِهِمْ عَلَى عَوْفٍ وَمُعَوِّذٍ ابْنَيْ عَفْرَائَ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْهِنَّ الْحِجَابُ قَالَ تَقُولُ سَوْدَةُ وَاللهِ إِنِّي لَعِنْدَهُمْ إِذْ أَتَيْتُ فَقِيلَ هَؤُلَائِ الْأُسَارَى قَدْ أُتِيَ بِهِمْ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ وَإِذَا أَبُو يَزِيدَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِي نَاحِيَةِ الْحُجْرَةِ مَجْمُوعَةٌ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ بِحَبْلٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُمَا قَتَلَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ وَكَانَا انْتَدَبَا لَهُ وَلَمْ يَعْرِفَاهُ وَقُتِلَا يَوْمَ بَدْرٍ

محمد بن عمرو، سلمہ، ابن اسحاق، عبداللہ بن بکر، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ سے روایت ہے کہ جب (جنگ بدر میں) قیدی لائے گئے تو سودہ بنت زمعہ عفراء کی اولاد کے پاس تھیں جہاں ان کے اونٹ بٹھائے جاتے تھے یعنی عوف بن عفراء اور معوذ بن عفراء کے پاس۔ یہ واقعہ پردہ کے احکامات کے نزول سے پہلے کا ہے۔ سودہ کہتی ہیں کہ بخدا میں ان کے پاس تھی کہ ایک آنے والا آیا اور بولا یہ قیدی پکڑ کر لائے گئے ہیں پس میں اپنے گھر میں آئی اور اس گھر میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے اور ابویزید سہیل بن عمرو حجرہ کے ایک کونہ میں بیٹھا تھا اور اس کے دونوں ہاتھ ایک رسی سے اس کی گردن سے بندھے ہوئے تھے پھر باقی حدیث بیان کی ابوداد نے کہا کہ عوف بن عفراء اور معوذ بن عفراء نے ابوجہل بن ہشام کو قتل کیا لیکن وہ اس کو پہچانتے نہ تھے انہوں نے اس کو جنگ بدر میں قتل کیا۔

راوی: محمد بن عمرو، سلمہ، ابن اسحق، عبداللہ بن بکر، یحیی بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ

قیدی کے ساتھ ڈانٹ ڈپٹ مار پیٹ اور زور زبردستی کرنا

باب : جہاد کا بیان

قیدی کے ساتھ ڈانٹ ڈپٹ مار پیٹ اور زور زبردستی کرنا

جلد : جلد دوم　　حدیث 908

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَدَبَ أَصْحَابَهُ فَانْطَلَقُوا إِلَى بَدْرٍ فَإِذَا هُمْ بِرَوَايَا قُرَيْشٍ فِيهَا عَبْدٌ أَسْوَدُ لِبَنِي الْحَجَّاجِ فَأَخَذَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَجَعَلُوا يَسْأَلُونَهُ أَيْنَ أَبُو سُفْيَانَ فَيَقُولُ وَاللَّهِ مَالِي بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِهِ عِلْمٌ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ جَائَتْ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَإِذَا قَالَ لَهُمْ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ فَيَقُولُ دَعُونِي دَعُونِي أُخْبِرْكُمْ فَإِذَا تَرَكُوهُ قَالَ وَاللَّهِ مَالِي بِأَبِي سُفْيَانَ مِنْ عِلْمٍ وَلَكِنْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ أَقْبَلَتْ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٍ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ قَدْ أَقْبَلُوا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ يَسْمَعُ ذَلِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَتَضْرِبُونَهُ إِذَا صَدَقَكُمْ وَتَدَعُونَهُ إِذَا كَذَبَكُمْ هَذِهِ قُرَيْشٌ قَدْ أَقْبَلَتْ لِتَمْنَعَ أَبَا سُفْيَانَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا جَاوَزَ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخِذَ بِأَرْجُلِهِمْ فَسُحِبُوا فَأُلْقُوا فِي قَلِيبِ بَدْرٍ

موسی بن اسماعیل، حماد ثابت، حضرت انس سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کو (جنگ میں شرکت کے لئے) بلایا پس وہ سب مقام بدر کی طرف نکلے راستہ میں ان کو قریش کے وہ اونٹ ملے جن پر پینے کا پانی لدا ہوا تھا ان کے ساتھ بنی حجاج کا ایک حبشی غلام تھا پس صحابہ نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے پوچھنے لگے کہ بتا ابوسفیان کہاں ہے؟ اس نے کہا بخدا مجھ کو اس کے بارے میں کچھ علم نہیں ہے البتہ قریش کے کچھ لوگ آئے ہیں جن میں ابوجہل، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف شامل ہیں جب اس نے یہ بتایا تو صحابہ اس کو مارنے لگے پھر وہ بولا مجھ کو چھوڑ دو میں بتاتا ہوں جب انہوں نے اس کو چھوڑ دیا تو وہ بولا بخدا ابوسفیان کے بارے میں کچھ علم نہیں البتہ قریش کے لوگ آئے ہیں جن میں ابوجہل، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف ہیں اس وقت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور یہ سب کچھ سن رہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جب یہ سچ بولتا ہے تو تم اس کو مارتے ہو اور جب جھوٹ بولتا ہے تو چھوڑ دیتے ہو۔ یہ قریش ابوسفیان کو بچانے ہی تو آئے ہیں (ابوسفیان شام سے سامان تجارت لے کر مکہ جا رہے تھے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی خبر ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس قافلہ پر حملہ کے لئے مدینہ سے نکلے مگر اسی دوران قریش کو اس کی خبر ہوگئی اور وہ بھی ابوسفیان اور قافلہ کی حفاظت کی غرض سے مکہ سے نکل کر مقام بدر پر پہنچے اس موقعہ پر جنگ بدر پیش آئی) حضرت انس کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کل کو یہ جگہ فلاں شخص کا مقتل بنے گی اور یہ جگہ فلاں شخص کی قتل گاہ ہوگی اور یہ جگہ فلاں شخص کی جائے وفات بنے گی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کہتے جاتے تھے اور زمین پر ہاتھ مارتے جاتے تھے۔ (یعنی ہاتھ کے اشارے سے بتا رہے تھے) حضرت انس فرماتے ہیں کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ رکھ کر بتا دیا تھا کہ یہ فلاں شخص

کے گرنے کی جگہ ہوگی اس میں ذرا سا بھی فرق نہیں یا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تو ان سب کو ٹانگوں سے گھسیٹ کر بدر کے کنوئیں میں پھینک دیا گیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد ثابت، حضرت انس

قیدی پر اسلام کے لئے زبر دستی نہ کی جائے

باب : جہاد کا بیان

قیدی پر اسلام کے لئے زبر دستی نہ کی جائے

جلد : جلد دوم حدیث 909

راوی : محمد بن عمر بن علی، اشعث بن عبداللہ، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسن بن علی وہب بن جریر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي السِّجِسْتَانِيَّ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَهَذَا لَفْظُهُ ح و حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَكُونُ مِقْلَاتًا فَتَجْعَلُ عَلَى نَفْسِهَا إِنْ عَاشَ لَهَا وَلَدٌ أَنْ تُهَوِّدَهُ فَلَمَّا أُجْلِيَتْ بَنُو النَّضِيرِ كَانَ فِيهِمْ مِنْ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا نَدَعُ أَبْنَاءَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنْ الْغَيِّ قَالَ أَبُو دَاوُد الْمِقْلَاتُ الَّتِي لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ

محمد بن عمر بن علی، اشعث بن عبد اللہ، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسن بن علی وہب بن جریر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ (زمانہ جاہلیت میں اوس و خزرج کی عورتوں میں یہ دستور تھا کہ) جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا وہ یہ نذر مان لیتی کہ اگر اس کا بچہ زندہ رہا تو وہ اس کو یہودی بنا دے گی جب بنو نضیر کے یہودیوں کو جلا وطن کیا گیا تو ان میں انصار کے وہ بچے بھی تھے جو نذر کے طور پر یہودی بنا دیئے گئے تھے انصار کہنے لگے ہم اپنے لڑکوں کو نہیں جانے دیں گے تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی دین میں کوئی زور زبر دستی نہیں ہے اب ہدایت اور گمراہی الگ الگ ہو چکی ہے (یعنی اگر تمہارے یہ بچے بخوشی اسلام قبول کریں تو تمہارے ساتھ رہ سکتے ہیں ورنہ ان کے ساتھ وہی معاملہ ہو گا جو یہودیوں کے ساتھ ہو گا) ابو داد نے کہا مقلاۃ اس عورت کو کہتے ہیں جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو۔

راوی : محمد بن عمر بن علی، اشعث بن عبداللہ، محمد بن بشار، ابن ابی عدی، حسن بن علی وہب بن جریر، حضرت ابن عباس

قیدیوں کو اسلام پیش کیے بغیر قتل کرڈالنا

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو اسلام پیش کیے بغیر قتل کرڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 910

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن مفضل، اسباط بن نصر، سدی، مصعب بن سعد، حضرت سعد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَسَمَّاهُمْ وَابْنُ أَبِي سَرْحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَأَمَّا ابْنُ أَبِي سَرْحٍ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ بَايِعْ عَبْدَ اللهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلُهُ فَقَالُوا مَا نَدْرِي يَا رَسُولَ اللهِ مَا فِي نَفْسِكَ أَلَا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ تَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ الْأَعْيُنِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ عَبْدُ اللهِ أَخَا عُثْمَانَ مِنْ الرِّضَاعَةِ وَكَانَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ أَخَا عُثْمَانَ لِأُمِّهِ وَضَرَبَهُ عُثْمَانُ الْحَدَّ إِذْ شَرِبَ الْخَمْرَ

عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن مفضل، اسباط بن نصر، سدی، مصعب بن سعد، حضرت سعد سے روایت ہے کہ جب فتح مکہ کا دن آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو امن دیا مگر چار مردوں اور عورتوں کو اس سے مستثنی رکھا۔ راوی نے ان کے نام ذکر کیے جن میں ابن سرح کا نام بھی تھا پس ابن سرح تو عثمان بن عفان کے پاس چھپ رہے (یہ حضرت عثمان کے رضاعی بھائی تھے) جب رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے لوگوں کو بیعت کے لئے بلایا تو حضرت عثمان نے بن سرح کو آپ کے سامنے لا کھڑا کیا اور بولے اے اللہ کے نبی عبداللہ سے بیعت لے لیجئے آپ نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور بیعت نہ کی اور تین مرتبہ آپ نے ایسا ہی کیا تین مرتبہ انکار کرنے کے بعد آپ نے بیعت لی اور اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تم میں کوئی بھی اتنا سمجھدار نہ تھا کہ جب میں نے اس کی بیعت لینے سے ہاتھ کھینچ لیا اور بیعت نہ کی تو اس کو قتل کرڈالتا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نہیں سمجھ

پائے کہ آپ کے دل میں کیا ہے اگر آپ آنکھ سے بھی اشارہ کر دیتے تو ہم اس کو قتل کر ڈالتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبی کے لئے آنکھوں کی خیانت جائز نہیں (یعنی نبی کیلئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ چپکے چپکے آنکھوں سے اشارے کنائے کرے) ابوداد کہتے ہیں کہ ابن سرح حضرت عثمان کا رضاعی بھائی تھا اور ولید بن عقبہ ان کا اخیافی بھائی تھا اس نے شراب پی تو حضرت عثمان نے اس پر حد جاری فرمائی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن مفضل، اسباط بن نصر، سدی، مصعب بن سعد، حضرت سعد

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو اسلام پیش کیے بغیر قتل کر ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 911

راوی: محمد بن علاء، زید بن خباب، عمرو بن عثمان بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن یربوع مخزومی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ يَرْبُوعٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ أَرْبَعَةٌ لَا أُؤَمِّنُهُمْ فِي حِلٍّ وَلَا حَرَمٍ فَسَمَّاهُمْ قَالَ وَقَيْنَتَيْنِ كَانَتَا لِمِقْيَسٍ فَقُتِلَتْ إِحْدَاهُمَا وَأَفْلَتَتْ الْأُخْرَى فَأَسْلَمَتْ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ أَفْهَمْ إِسْنَادَهُ مِنْ ابْنِ الْعَلَائِ كَمَا أُحِبُّ

محمد بن علاء، زید بن خباب، عمرو بن عثمان بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن یربوع مخزومی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا تین ایسے شخص ہیں جن کو میں امان نہیں دیتا نہ حل میں اور نہ حرم میں اس کے بعد آپ نے ان تینوں افراد کے نام لئے۔ راوی کا بیان ہے کہ ان تین میں مقیس بن ضباعی کی دو باندیاں بھی تھیں (یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ کلام پڑھا کرتی تھیں) ان میں سے ایک قتل کی گئی اور ایک بھاگ گئی اور بعد میں مسلمان ہو گئی۔ ابوداد کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سند میں ابن العلاء سے اچھی طرح نہیں سمجھ سکا۔

راوی : محمد بن علاء، زید بن خباب، عمرو بن عثمان بن عبدالرحمن، حضرت سعید بن یربوع مخزومی

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں کو اسلام پیش کیے بغیر قتل کر ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 912

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد ابْنُ خَطَلٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ وَكَانَ أَبُو بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيُّ قَتَلَهُ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے اس حال میں کہ آپ کے سر پر خود (لوہے کی ٹوپی) تھا جب آپ نے خود اتارا تو ایک شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن خطل کعبہ کے پردہ سے چمٹا ہوا ہے (یہ ایک کافر تھا جس کا خون آپ نے مباح کر دیا تھا) آپ نے فرمایا اس کو قتل کر ڈالو ابوداد فرماتے ہیں کہ ابن خطل کا نام عبداللہ تھا اور ابوبرزہ اسلمی نے اس کو قتل کیا تھا۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

قیدی کو پکڑ کر مار ڈالنا

باب: جہاد کا بیان

قیدی کو پکڑ کر مار ڈالنا

جلد: جلد دوم حدیث 913

راوی: علی بن حسین، عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، ابراہیم، ضحاک بن قیس، حضرت ابراہیم

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَرَادَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ أَنْ يَسْتَعْمِلَ مَسْرُوقًا فَقَالَ لَهُ عُمَارَةُ بْنُ عُقْبَةَ أَتَسْتَعْمِلُ رَجُلًا مِنْ بَقَايَا قَتَلَةِ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ مَسْرُوقٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَكَانَ فِي أَنْفُسِنَا مَوْثُوقَ الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ أَبِيكَ قَالَ مَنْ لِلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ فَقَدْ رَضِيتُ لَكَ مَا رَضِيَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علی بن حسین، عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، ابراہیم، ضحاک بن قیس، حضرت ابراہیم سے

روایت ہے کہ ضحاک بن قیس نے مسروق کو عامل بنانا چاہا تو عمارہ بن عقبہ نے اس سے کہا کیا تو ایسے شخص کو عامل بناتا ہے جو قاتلین عثمان میں سے ہے؟ مسروق نے اس سے کہا کہ مجھ سے عبداللہ بن مسعود نے حدیث بیان کی اور وہ ہم میں ثقہ ترین آدمی تھے کہ جب آپ نے تیرے باپ عقبہ بن ابی معیط کے قتل کا ارادہ کیا تو وہ بولا میرے بچوں کی کون خبر گیری کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پس میں تیرے لیے اس چیز سے راضی ہوں جس کے لئے تیرے حق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہوئے۔

راوی : علی بن حسین، عبداللہ بن جعفر، عبداللہ بن عمرو، زید بن ابی انیسہ، عمرو بن مرہ، ابراہیم، ضحاک بن قیس، حضرت ابراہیم

قیدی کو باندھ کر تیروں سے مار ڈالنا

باب : جہاد کا بیان

قیدی کو باندھ کر تیروں سے مار ڈالنا

جلد : جلد دوم حدیث 914

راوی: سعید بن منصور، عبداللہ بن وهب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، حضرت عبید بن یعلی

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ ابْنِ تِعْلَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأُتِيَ بِأَرْبَعَةِ أَعْلَاجٍ مِنْ الْعَدُوِّ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقُتِلُوا صَبْرًا قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ لَنَا غَيْرُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ بِالنَّبْلِ صَبْرًا فَبَلَغَ ذَلِكَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ قَتْلِ الصَّبْرِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ دَجَاجَةٌ مَا صَبَرْتُهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَأَعْتَقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ

سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، حضرت عبید بن یعلی سے روایت ہے کہ ہم نے عبدالرحمن بن خالد بن ولید کے ساتھ جہاد میں شرکت کی۔ آب کے سامنے چار طاقتور دشمن لائے گئے پس ان کے لیے انہوں نے حکم کیا تو وہ پکڑ کر قتل کر ڈالے گئے ابو داؤد کہتے ہیں کہ سعید کے سوا دوسرے لوگوں نے اس حدیث کے ذیل میں ابن وہب ہی کے واسطہ سے یوں روایت کیا ہے کہ ان کو پکڑ کر تیروں سے مار ڈالا گیا۔ جب یہ حدیث ابو ایوب انصاری کو پہنچی تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں پکڑ کر اور باندھ کر قتل کرنے سے منع فرمایا ہے پس اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مرغی بھی ہو تو میں اس کو یوں باندھ کر نہ ماروں۔ جب یہ حدیث حضرت خالد بن ولید کو

پہنچی تو انہوں نے (اپنی خطا پر بطور کفارہ) چار غلام آزاد کیے۔

راوی: سعید بن منصور، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن حارث، بکیر بن اشج، حضرت عبید بن یعلی

قیدی کو فدیہ لیے بغیر احسان کے طور پر چھوڑ دینا

باب: جہاد کا بیان

قیدی کو فدیہ لیے بغیر احسان کے طور پر چھوڑ دینا

جلد: جلد دوم **حدیث** 915

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ مِنْ جِبَالِ التَّنْعِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ لِيَقْتُلُوهُمْ فَأَخَذَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْمًا فَأَعْتَقَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي کَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْکُمْ وَأَيْدِيَکُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَکَّةَ إِلَی آخِرِ الْآيَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ (حدیبیہ کے سال میں) مکہ کے انیتس آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کے قتل کے ارادہ سے تنعیم کے پہاڑ سے فجر کی نماز کے وقت اُترے۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو زندہ سلامت پکڑ لیا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آزاد کر دیا۔ اس پر اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وہ اللہ ایسا ہے جس نے وادی مکہ میں ان کا ہاتھ تم سے اور تمھارا ہاتھ ان سے روکے رکھا۔ آخر تک

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس

باب: جہاد کا بیان

قیدی کو فدیہ لیے بغیر احسان کے طور پر چھوڑ دینا

جلد: جلد دوم **حدیث** 916

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت مطعم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَأَطْلَقْتُهُمْ لَهُ

محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے قیدیوں کے متعلق فرمایا کہ اگر آج مطعم بن عدی زندہ ہوتا اور ان ناپاک قیدیوں کی مجھ سے سفارش کرتا تو میں اس کی خاطر ان کو چھوڑ دیتا۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، معمر، زہری، محمد بن جبیر بن مطعم، حضرت مطعم

قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑ دینے کا بیان

باب: جہاد کا بیان

قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 917

راوی: احمد بن حنبل، ابونوح، عکرمہ بن عمار، سماک، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ فَأَخَذَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِدَاءَ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ إِلَى قَوْلِهِ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ مِنْ الْفِدَاءِ ثُمَّ أَحَلَّ لَهُمْ اللهُ الْغَنَائِمَ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يُسْأَلُ عَنْ اسْمِ أَبِي نُوحٍ فَقَالَ إِيشْ تَصْنَعُ بِاسْمِهِ اسْمُهُ اسْمٌ شَنِيعٌ قَالَ أَبُو دَاوُد اسْمُ أَبِي نُوحٍ قُرَادٌ وَالصَّحِيحُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَزْوَانَ

احمد بن حنبل، ابونوح، عکرمہ بن عمار، سماک، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر کے موقعہ پر قیدیوں سے روپیہ پیسہ لے کر چھوڑ دیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی نبی کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ اس کے قبضہ میں قیدی ہوں اور وہ انکو چھوڑ دے یہاں تک کہ قتل یا زیر نہ کرلے۔ اس کے بعد اللہ تعالی نے غنیمت کو حلال کیا ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے سنا امام احمد بن حنبل سے ابونوح کا نام معلوم کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم ان کا نام معلوم کر کے کیا کرو

گے ان کا نام غیر مناسب سا ہے۔ ابو داؤد نے کہا ان کا نام قراد ہے (یعنی چیچڑی) اور صحیح عبدالرحمن بن غزوان ہے

راوی: احمد بن حنبل، ابونوح، عکرمہ بن عمار، سماک، حضرت عمر بن خطاب

باب : جہاد کا بیان

قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 918

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، سفیان بن حبیب، ابی عنبس، ابوشعثاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ فِدَاءَ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ أَرْبَعَ مِائَةٍ

عبدالرحمن بن مبارک، سفیان بن حبیب، ابی عنبس، ابوشعثاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن اہل جاہلیت (کافر و مشرک) کا فدیہ فی کس چار سو درہم مقرر فرماتے تھے۔

راوی: عبدالرحمن بن مبارک، سفیان بن حبیب، ابی عنبس، ابوشعثاء، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 919

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ بن اسحق، یحیی بن عباد، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أَسْرَاهُمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرُدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا فَقَالُوا نَعَمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ أَوْ وَعَدَهُ أَنْ يُخَلِّيَ سَبِيلَ زَيْنَبَ إِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كُونَا بِبَطْنِ يَأْجَجَ حَتَّى تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتَّى تَأْتِيَا بِهَا

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ بن اسحاق، یحیی بن عباد، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کے فدیے بھیجے تو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی) حضرت زینب نے اپنے شوہر ابو العاص کے فدیہ میں مال بھیجا جس میں ان کا ایک ہار بھی تھا جو انکو اپنی والدہ حضرت خدیجہ کی طرف سے ملا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ہار دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شدید رقت طاری ہوگئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا اگر مناسب سمجھو تو زینب کی دلداری کی خاطر اس کے قیدی کو چھوڑ دو اور جو مال اسکا ہے وہ اسی کو لوٹا دو۔ صحابہ کرام نے اس سے اتفاق کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابو العاص کو چھوڑتے وقت عہد لیا کہ وہ زینب کو ان کے پاس آنے سے نہیں روکیں گے۔ (کیونکہ اس وقت تک حضرت زینب مکہ میں تھیں اور ان کے شوہر ابو العاص ایمان نہیں لائے تھے) اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید بن حارثہ اور ایک انصاری شخص کو زینب کو لانے کے لیے مکہ روانہ فرمایا اور ان سے فرمایا جب تک زینب تمھارے پاس نہ پہنچ جائیں تم بطن یاجج میں ٹھہرے رہنا اور جب وہ جائیں تو ان کے ساتھ رہنا اور ان کو لے کر یہاں آنا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ بن اسحق، یحیی بن عباد، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : جہاد کا بیان

قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 920

راوی: احمد بن مریم، سعید بن حکم، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت مروان اور حضرت مسور بن مخرمہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَمِّي يَعْنِي سَعِيدَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ وَذَكَرَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حِينَ جَائَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي مَنْ تَرَوْنَ وَأَحَبُّ الْحَدِيثِ إِلَيَّ أَصْدَقُهُ فَاخْتَارُوا إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ فَقَالُوا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ هَؤُلَائِ جَاؤُا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَظِّهِ حَتَّى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يُفِيئُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذَلِكَ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ فَارْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ وَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ فَأَخْبَرُوهُمْ أَنَّهُمْ قَدْ

طَيَّبُوا وَأَذِنُوا

احمد بن مریم، سعید بن حکم، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت مروان اور حضرت مسور بن مخرمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ بیان فرمایا جس وقت کہ قبیلہ ہوازن کے لوگ مسلمان ہو کر آئے اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے قیدی اور اموال واپس کرنے کی درخواست کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا میرے پاس تمہاری دونوں چیزیں موجود ہیں لیکن میرے نزدیک وہی بات زیادہ پسند ہے جو زیادہ مبنی بر حقیقت ہے تم یا تو اپنے قیدیوں کو واپس لے لو اپنے مالوں کو۔ تو وہ بولے ہم اپنے قیدی واپس لیتے ہیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا لوگو! یہ تمہارے بھائی ہیں جو کفر وشرک سے تائب ہو کر تمہارے پاس آئے ہیں۔ میں نے تو یہ مناسب جانا کہ ان کے قیدی ان کو لوٹا دوں پس تم میں سے جو شخص خوش دلی سے چاہے وہ بتادے اور جو شخص یہ چاہے کہ اس کا حصہ اس کو لازمی طور پر ملنا ہی چاہیئے تو جب بھی اللہ تعالی ہمیں مال غنیمت عطا فرمائے گا ہم اس کا بدلہ اس میں سے دیدیں گے۔ لوگوں نے کہا ہم اس پر بخوشی راضی ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا ہمیں نہیں معلوم کہ تم میں سے کس نے رضامندی ظاہر کی اور کس نے نہیں لہذا اب تم جاؤ اور اپنے اس معاملہ کو اپنے اپنے سرداروں کے سامنے پیش کرو۔ پس سب لوگ چلے گئے اور انہوں نے اپنے اپنے سرداروں سے بات کی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ وہ بھی بخوشی قیدیوں کی رہائی پر رضامند ہیں۔

راوی : احمد بن مریم، سعید بن حکم، لیث عقیل، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت مروان اور حضرت مسور بن مخرمہ

باب : جہاد کا بیان

قیدی سے مال لے کر اس کو چھوڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 921

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمْ نِسَائَهُمْ وَأَبْنَائَهُمْ فَمَنْ مَسَكَ بِشَيْئٍ مِنْ هَذَا الْفَيْئِ فَإِنَّ لَهُ بِهِ عَلَيْنَا سِتَّ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْئٍ يُفِيئُهُ اللَّهُ عَلَيْنَا ثُمَّ دَنَا يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعِيرٍ فَأَخَذَ وَبَرَةً مِنْ سَنَامِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنْ هَذَا الْفَيْئِ شَيْئٌ وَلَا هَذَا وَرَفَعَ أُصْبُعَيْهِ إِلَّا الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ

مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ فَأَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَقَامَ رَجُلٌ فِي يَدِهِ كُبَّةٌ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ أَخَذْتُ هَذِهِ لِأُصْلِحَ بِهَا بَرْذَعَةً لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَمَّا إِذْ بَلَغَتْ مَا أَرَى فَلَا أَرَبَ لِي فِيهَا وَنَبَذَهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحاق، عمرو بن شعیب کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کی عورتیں اور ان کے بچے ان کو لوٹا دو اور جو شخص ان میں سے کسی کو رکھنا چاہے (یعنی اپنے حق سے دستبردار نہ ہو) تو ہم اس کا بدلہ دیں گے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہم اس کے بدلہ میں چھ اونٹ دیں گے اس مال میں سے جو ہمیں اللہ تعالی عنایت فرمائیگا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اونٹ کے پاس گئے اور اس کے کوہان میں سے بال لے کر فرمایا لوگو اس فئے میں سے میرے لیے کچھ نہیں ہے اور نہ یہ اور انگلیوں سے فرمایا مگر خمس۔ اور وہ خمس بھی تمہارے ہی طرف لوٹا دیا جاتا ہے لہذا دھاگہ اور سوئی کو بھی ادا کرو۔ یہ سن کر ایک شخص کھڑا ہوا جس کے ہاتھوں میں بالوں کا ایک گچھا تھا اس نے کہا میں نے اس کو پالان کے نیچے کی کملی درست کرنے کے لیے لیا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز میرے لیے اور بنی عبدالمطلب کے واسطے ہے وہ تیرے لیے ہے تو اس شخص نے کہا جب اس ایک رسی کا گناہ اس حد تک پہنچا ہوا ہے تو پھر مجھے اس کی ضرورت نہیں اور یہ کہہ کر اس نے وہ رسی پھینک دی۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن اسحق، عمرو بن شعیب

جب حاکم دشمن پر غالب ہو جائے تو میدان جنگ میں ٹھہرے

باب : جہاد کا بیان

جب حاکم دشمن پر غالب ہو جائے تو میدان جنگ میں ٹھہرے

جلد : جلد دوم   حدیث 922

راوی: محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، ھارون بن عبداللہ روح، سعید، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح و حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَلَبَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى إِذَا غَلَبَ قَوْمًا أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ يَطْعَنُ فِي هَذَا

الْحَدِيثِ لِأَنَّهُ لَيْسَ مِنْ قَدِيمِ حَدِيثِ سَعِيدٍ لِأَنَّهُ تَغَيَّرَ سَنَةَ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَلَمْ يُخْرِجْ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا بِأَخَرَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد يُقَالُ إِنَّ وَكِيعًا حَمَلَ عَنْهُ فِي تَغَيُّرِهِ

محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، ہارون بن عبد اللہ روح، سعید، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم پر غالب آتے تو میدان جنگ میں تین رات ٹھہرتے۔ اور ابن مثنی کی روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تین رات ٹھہرنا پسند فرماتے۔۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یحیی بن سعید اس حدیث میں طعن کرتے تھے کیونکہ یہ سعید کی پہلی حدیثوں میں سے نہیں ہے کیونکہ سال کی عمر میں ان کے حافظہ میں تغیر پیدا ہو گیا تھا اور یہ حدیث بھی ان کی آخر عمر سے تعلق رکھتی ہے۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ مشہور یہ ہے کہ وکیع نے سعید سے ان کے زمانہ تغیر ہی میں حدیث حاصل کی ہے۔

راوی : محمد بن مثنی، معاذ بن معاذ، ہارون بن عبد اللہ روح، سعید، قتادہ، انس، حضرت ابوطلحہ

قیدیوں میں جدائی کرنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

قیدیوں میں جدائی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 923

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، حکم، حضرت میمون بن ابی شعیب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَوَلَدِهَا فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ وَرَدَّ الْبَيْعَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَمَيْمُونٌ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيًّا قُتِلَ بِالْجَمَاجِمِ وَالْجَمَاجِمُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَالْحَرَّةُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ

عثمان بن ابی شیبہ، اسحاق بن منصور، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، حکم، حضرت میمون بن ابی شعیب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ایک باندی اور اس کے بچے میں تفریق کی۔ (یعنی ان دونوں کو الگ الگ شخصوں کے ہاتھ بیچ ڈالا) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا اور بیع کو رد فرما دیا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میمون نے علی رضی اللہ

تعالی عنہ کا زمانہ نہیں پایا کیونکہ وہ جنگ جماجم میں 83ھ میں قتل ہوا تھا۔ ابوداؤد نے کہا کہ واقعہ حرّہ 63ھ میں پیش آیا اور ابن زبیر کی شہادت 73ھ میں ہوئی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، اسحق بن منصور، عبدالسلام بن حرب، یزید بن عبدالرحمن، حکم، حضرت میمون بن ابی شعیب

اگر قیدی جوان ہوں تو ان میں تفریق کرنا درست ہے

باب : جہاد کا بیان

اگر قیدی جوان ہوں تو ان میں تفریق کرنا درست ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 924

راوی: ھارون بن عبداللہ، ھاشم بن قاسم، عکرمہ، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَّرَهُ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَزَوْنَا فَزَارَةَ فَشَنَنَّا الْغَارَةَ ثُمَّ نَظَرْتُ إِلَى عُنُقٍ مِنْ النَّاسِ فِيهِ الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَقَامُوا فَجِئْتُ بِهِمْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فِيهِمْ امْرَأَةٌ مِنْ فَزَارَةَ وَعَلَيْهَا قِشْعٌ مِنْ أَدَمٍ مَعَهَا بِنْتٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ الْغَدِ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُوكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا وَهِيَ لَكَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَفِي أَيْدِيهِمْ أَسْرَى فَفَادَاهُمْ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ

ہارون بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، عکرمہ، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ سے روایت ہے کہ ہم ابوبکر کے ساتھ جہاد کی غرض سے نکلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہمارا امیر بنایا تھا۔ پس ہم نے قبیلہ فزارہ سے جہاد کیا تو ہم نے ان پر چاروں طرف سے حملہ کیا اور ان کو لوٹا۔ پھر میں نے چند لوگوں کو دیکھا جن میں بچے اور عورتیں بھی تھیں۔ میں نے انکے ایک تیر مارا وہ تیر انکے اور پہاڑ کے بیچ میں گرا۔ پس وہ کھڑے ہو گئے اور میں ان کو پکڑ کر حضرت ابوبکر کے پاس لایا۔ انمیں قبیلہ فزارہ کی ایک عورت تھی جو کھال کا بہترین لباس پہنے ہوئے تھی اور اسکے ساتھ ایک لڑکی تھی جو عرب کی حسین ترین لڑکیوں میں شمار کی جاسکتی تھی۔ پس ابوبکر نے وہ لڑکی مجھ کو عطا فرما دی۔ اسکے بعد میں مدینہ آگیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ملے اور فرمایا اے سلمہ! وہ

لڑکی مجھ کو دیدے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بخدا وہ لڑکی مجھے بے حد پسند ہے اور میں نے ابھی تک اس کا کپڑا نہیں کھولا ہے (یعنی اس سے صحبت نہیں کی ہے) اس وقت آپ خاموش ہو گئے۔ اگلے دن آپ مجھے بازار میں پھر ملے اور فرمایا اے سلمہ! تجھے اپنے باپ کی قسم وہ لڑکی محض رضائے الہی کی خاطر مجھ کو ہبہ کر دے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وہ لڑکی بہت پسند ہے اور ابھی تک میں نے اسکا کپڑا ابھی نہیں کھولا ہے اور وہ آپ کے واسطے ہے۔ اسکے بعد آپ نے اس لڑکی کو مکہ بھیجا اور اسکے بدلہ میں مسلمان قیدیوں کو چھڑایا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ہاشم بن قاسم، عکرمہ، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ

اگر کافر جنگ میں مسلمان کا مال لے جائیں اور پھر وہی مسلمان اس مال کو غنیمت میں حاصل کرے

باب : جہاد کا بیان

اگر کافر جنگ میں مسلمان کا مال لے جائیں اور پھر وہی مسلمان اس مال کو غنیمت میں حاصل کرے

جلد : جلد دوم حدیث 925

راوی: صالح بن سهیل، یحیی ابن ابی زائدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ سُهَيْلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ غُلَامًا لِابْنِ عُمَرَ أَبَقَ إِلَى الْعَدُوِّ فَظَهَرَ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ يَقْسِمْ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ غَيْرُهُ رَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ

صالح بن سہیل، یحیی ابن ابی زائدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ انکا ایک غلام دشمنوں (یعنی کافروں) کی طرف بھاگ گیا۔ پھر مسلمان دشمنوں پر غالب آ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو ابن عمر کی طرف لوٹا دیا اور (مال غنیمت شمار کر کے) اس کو تقسیم نہ کیا۔

راوی : صالح بن سہیل، یحیی ابن ابی زائدہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

اگر کافر جنگ میں مسلمان کا مال لے جائیں اور پھر وہی مسلمان اس مال کو غنیمت میں حاصل کرے

جلد : جلد دوم حدیث 926

راوی: محمد بن سلیمان، حسن بن علی، ابن نمیر، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَهَبَ فَرَسٌ لَهُ فَأَخَذَهَا الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمْ الْمُسْلِمُونَ فَرُدَّ عَلَيْهِ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَقَ عَبْدٌ لَهُ فَلَحِقَ بِأَرْضِ الرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمْ الْمُسْلِمُونَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن سلیمان، حسن بن علی، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ان کا ایک گھوڑا بھاگ گیا اور دشمنوں نے اسے پکڑ لیا پھر جب مسلمان دشمنوں پر غالب آگئے تو وہ گھوڑا ابن عمر کو لوٹا دیا گیا۔ یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پیش آیا ایسے ہی انکا ایک غلام بھاگ کر رومیوں سے جا ملا جب مسلمان ان رومیوں پر غالب آئے تو وہی غلام خالد بن ولید نے ابن عمر کو لوٹا دیا اور یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیش آیا۔

راوی: محمد بن سلیمان، حسن بن علی، ابن نمیر، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

اگر کافروں کے غلام مسلمانوں کے پاس بھاگ آئیں اور اسلام قبول کر لیں تو ان کا کیا حکم ہے

باب: جہاد کا بیان

اگر کافروں کے غلام مسلمانوں کے پاس بھاگ آئیں اور اسلام قبول کر لیں تو ان کا کیا حکم ہے

جلد: جلد دوم حدیث 927

راوی: عبدالعزیز بن یحیی، محمد ابن سلمہ، محمد بن اسحق، ابان بن صاع، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، حضرت علی ابن ابی طالب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ خَرَجَ عِبْدَانٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوَالِيهِمْ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ وَإِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنْ الرِّقِّ فَقَالَ نَاسٌ صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا أُرَاكُمْ تَنْتَهُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى هَذَا وَأَبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ هُمْ عُتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

عبدالعزیز بن یحیی، محمد ابن سلمہ، محمد بن اسحاق، ابان بن صالح، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، حضرت علی ابن ابی طالب سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے دن صلح ہونے سے قبل کافروں کے کئی غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھاگ آئے تو ان غلاموں کے مالکوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لکھا کہ یہ غلام تمہارے دین کی طلب میں تمہارے پاس نہیں آئے بلکہ انکی غرض تو غلامی سے نجات حاصل کرنا ہے تو کچھ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ ! یہ بات بالکل درست ہے (کہ ان کا مقصد دین کا حصول نہیں بلکہ غلامی سے چھٹکارا پانا مقصود ہے) لہذا آپ ان کو ان کے مالکوں کی طرف لوٹا دیجئے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آگیا اور فرمایا اے قریش کے لوگو! میں نہیں دیکھتا کہ تم باز آؤ گے یہاں تک کہ اللہ تعالی تم پر کسی ایسے شخص کو مسلط کر دے جو تمہاری نافرمانیوں پر تمہاری گردنیں اُڑا دے۔ اور آپ نے ان کی واپسی کا مطالبہ منظور نہیں فرمایا اور فرمایا یہ اللہ کے آزاد کیے ہوئے ہیں۔

راوی : عبدالعزیز بن یحیی، محمد ابن سلمہ، محمد بن اسحق، ابان بن صالح، منصور بن معتمر، ربعی بن حراش، حضرت علی ابن ابی طالب

دشمن کی سرزمین پر مال غنیمت میں سے تقسیم سے قبل کھانے پینے کی چیزیں کھانے کی اجازت

باب : جہاد کا بیان

دشمن کی سرزمین پر مال غنیمت میں سے تقسیم سے قبل کھانے پینے کی چیزیں کھانے کی اجازت

جلد : جلد دوم حدیث 928

راوی: ابراهیم بن حمزه، انس بن عیاض، عبیدالله، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ جَيْشًا غَنِمُوا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَلًا فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمْ الْخُمُسُ

ابراہیم بن حمزہ، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک لشکر کھانے پینے کی چیزیں اور شہد لوٹ لایا تو ان سے خمس (پانچواں حصہ) نہیں لیا گیا۔

راوی : ابراہیم بن حمزہ، انس بن عیاض، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

دشمن کی سرزمین پر مال غنیمت میں سے تقسیم سے قبل کھانے پینے کی چیزیں کھانے کی اجازت

جلد : جلد دوم　　　حدیث 929

راوی: موسی بن اسمعیل، سلیمان، حمید ابن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَالْقَعْنَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَالْتَزَمْتُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَا أُعْطِي مِنْ هَذَا أَحَدًا الْيَوْمَ شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ إِلَيَّ

موسی بن اسماعیل، سلیمان، حمید ابن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ خیبر کے دن میں نے ایک چربی کی تھیلی لٹکی ہوئی دیکھی۔ میں اس کے پاس گیا اور اسکو اپنے سے چمٹالیا اور کہا آج میں اس میں سے کسی کو کچھ نہیں دوں گا۔ پھر جب میں نے مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی طرف متوجہ پایا۔ آپ میری یہ کیفیت دیکھ کر تبسّم فرمارہے تھے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، سلیمان، حمید ابن ہلال، حضرت عبداللہ بن مغفل

جب غلہ کی کمی ہو تو ہر ایک کو غلہ لوٹ کر اپنے لیے رکھنا منع ہے بلکہ لشکر میں تقسیم کرنا چاہئے

باب : جہاد کا بیان

جب غلہ کی کمی ہو تو ہر ایک کو غلہ لوٹ کر اپنے لیے رکھنا منع ہے بلکہ لشکر میں تقسیم کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 930

راوی: سلیمان بن حرب، جریر، ابن حازم، ابن حکیم، حضرت ابولبید

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ بِكَابُلَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنِيمَةً فَانْتَهَبُوهَا فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النُّهْبَى فَرَدُّوا مَا أَخَذُوا فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ

سلیمان بن حرب، جریر، ابن حازم، ابن حکیم، حضرت ابولبید سے روایت ہے کہ ہم عبدالرحمن بن سمرہ کے ساتھ کابل میں تھے وہاں لوگوں کو مال غنیمت ہاتھ لگا تو انھوں نے لوٹ لیا۔ عبدالرحمن نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ لوٹ مار سے منع فرماتے تھے۔ یہ سن کر سب لوگوں نے اپنا اپنا مال واپس کر دیا پھر عبدالرحمن نے سب لوگوں میں وہ مال تقسیم فرمادیا۔

راوی : سلیمان بن حرب، جریر، ابن حازم، ابن حکیم، حضرت ابولبید

باب : جہاد کا بیان

جب غلہ کی کمی ہو تو ہر ایک کو غلہ لوٹ کر اپنے لیے رکھنا منع ہے بلکہ لشکر میں تقسیم کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 931

راوی: محمد بن علاء، ابومعاویہ، ابواسحق، محمد بن مجاھد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُجَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قُلْتُ هَلْ كُنْتُمْ تُخَمِّسُونَ يَعْنِي الطَّعَامَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيئُ فَيَأْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ

محمد بن علاء، ابومعاویہ، ابواسحاق، محمد بن مجاہد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کھانے پینے کی چیزوں میں سے پانچواں حصہ نکالا کرتے تھے؟ تو کہا خیبر کے دن ہم کو کھانے پینے کی چیزیں ملیں تو ہر شخص آتا تھا اور اپنی ضرورت کے مطابق اس میں سے لے جاتا تھا۔

راوی : محمد بن علاء، ابومعاویہ، ابواسحق، محمد بن مجاہد، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی

باب : جہاد کا بیان

جب غلہ کی کمی ہو تو ہر ایک کو غلہ لوٹ کر اپنے لیے رکھنا منع ہے بلکہ لشکر میں تقسیم کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 932

راوی: هناد بن سری، ابواحوص، حضرت عاصم بن کلیب

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمٍ يَعْنِي ابْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ النَّاسَ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَجَهْدٌ وَأَصَابُوا غَنَمًا فَانْتَهَبُوهَا فَإِنَّ قُدُورَنَا لَتَغْلِي إِذْ جَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي عَلَى قَوْسِهِ فَأَكْفَأَ قُدُورَنَا بِقَوْسِهِ ثُمَّ جَعَلَ يُرَمِّلُ اللَّحْمَ بِالتُّرَابِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النُّهْبَةَ لَيْسَتْ بِأَحَلَّ مِنْ الْمَيْتَةِ أَوْ إِنَّ الْمَيْتَةَ لَيْسَتْ بِأَحَلَّ مِنْ النُّهْبَةِ الشَّكُّ مِنْ هَنَّادٍ

ہناد بن سری، ابواحوص، حضرت عاصم بن کلیب کے والد ایک انصاری شخص سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں روانہ ہوئے پس لوگوں کو دوران سفر کھانے پینے کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر کچھ بکریاں ملیں ہر شخص نے چوپایا لوٹ لیا پس ہماری دیگچیاں ابل رہی تھیں (یعنی ان میں گوشت پک رہا تھا) اتنے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمان ٹیکتے ہوئے تشریف لائے اور اپنی کمان سے ہماری دیگچیاں اُلٹ دیں اور گوشت کو مٹی میں لتھیڑنے لگے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا لوٹ کا مال مردار سے کم نہیں ہے۔ یا یہ فرمایا کہ مردار لوٹ کے مال سے کچھ کم نہیں ہے۔ یہ شک ہنّاد کی طرف سے ہے۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، حضرت عاصم بن کلیب

دار الحرب سے کھانے پینے کی چیزیں ساتھ لے آنا

باب : جہاد کا بیان

دار الحرب سے کھانے پینے کی چیزیں ساتھ لے آنا

جلد : جلد دوم حدیث 933

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن حرشف ازدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ حَرْشَفٍ الْأَزْدِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ الْجَزَرَ فِي الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُهُ حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَرْجِعُ إِلَى رِحَالِنَا وَأَخْرِجَتُنَا مِنْهُ مُمْلَأَةٌ

سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن حرشف ازدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ سے مروی ہے کہ جہاد میں ہم لوگ (ضروت کے وقت) اونٹ ذبح کر کے کھالیا کرتے تھے اور ہم اس کو تقسیم نہ کرتے تھے یہاں تک کہ جب ہم اپنے ٹھکانوں پر لوٹتے تھے تو ہماری خورجیاں اونٹ کے گوشت سے بھری ہوتی تھیں۔

راوی : سعید بن منصور، عبداللہ بن وہب، عمرو بن حارث، ابن حرشف ازدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض صحابہ

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں جب ضرورت سے زائد ہوں تو ان کو فروخت کرنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

دار الحرب میں کھانے پینے کی چیزیں جب ضرورت سے زائد ہوں تو ان کو فروخت کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 934

راوی: محمد بن مصطفی، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، ابوعبد العزیز، عبادہ بن نسی، حضرت عبد الرحمن بن غنم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْأُرْدُنِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ رَابَطْنَا مَدِينَةَ قِنَّسْرِينَ مَعَ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ فَلَمَّا فَتَحَهَا أَصَابَ فِيهَا غَنَمًا وَبَقَرًا فَقَسَمَ فِينَا طَائِفَةً مِنْهَا وَجَعَلَ بَقِيَّتَهَا فِي الْمَغْنَمِ فَلَقِيتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ مُعَاذٌ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَأَصَبْنَا فِيهَا غَنَمًا فَقَسَمَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِفَةً وَجَعَلَ بَقِيَّتَهَا فِي الْمَغْنَمِ

محمد بن مصطفی، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، ابوعبد العزیز، عبادہ بن نسی، حضرت عبد الرحمن بن غنم سے روایت ہے کہ ہم نے شہر قنسرین کا محاصرہ کیا شرجیل بن سمط کے ساتھ جب انھوں نے اس شہر کو فتح کیا تو وہاں مال غنیمت میں بکریاں اور گائیں ملیں۔ تو کچھ تو ہم میں تقسیم کر دیں اور باقی مال غنیمت میں شامل کر دیں۔ پھر میں معاذ بن جبل سے ملا اور یہ قصہ ان سے بیان کیا۔ حضرت معاذ نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر خیبر کا جہاد کیا ہے وہاں ہم کو بکریاں ملیں آپ نے ان میں سے کچھ ہم میں تقسیم فرما دیں اور باقی کو مال غنیمت میں شمار فرما دیا۔

راوی : محمد بن مصطفی، محمد بن مبارک، یحیی بن حمزہ، ابوعبد العزیز، عبادہ بن نسی، حضرت عبد الرحمن بن غنم

مال غنیمت میں سے کسی چیز کو بلا ضرورت اپنے کام میں لانا

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں سے کسی چیز کو بلا ضرورت اپنے کام میں لانا

جلد : جلد دوم حدیث 935

راوی : سعید بن منصور، عثمان بن ابی ابیہ، ابوداؤد، ابومعاویہ، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابی مرزوق، حضرت رویفع بن ثابت انصاری

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَنَا لِحَدِيثِهِ أَتْقَنُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تُجِيبَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ

سعید بن منصور، عثمان بن ابی ابیہ، ابوداؤد، ابومعاویہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی مرزوق، حضرت رویفع بن ثابت انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسکے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ (تقسیم سے پہلے) مسلمانوں کے مال غنیمت کے کسی جانور کی سواری کرے اور بلا کر کے اس کو پھر مال غنیمت میں شامل کر دے۔ اسی طرح اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ مال غنیمت کا کپڑا پہنے اور پرانا کر کے اس کو پھر مال غنیمت میں شامل کر دے۔

راوی : سعید بن منصور، عثمان بن ابی ابیہ، ابوداؤد، ابومعاویہ، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابی مرزوق، حضرت رویفع بن ثابت انصاری

اگر لڑائی میں ہتھیار ملیں تو ان کا استعمال کرنا جنگ میں درست ہے

باب : جہاد کا بیان

اگر لڑائی میں ہتھیار ملیں تو ان کا استعمال کرنا جنگ میں درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 936

راوی: محمد بن علاء، ابراہیم ابن یوسف، ابی اسحق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ السَّبِيعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ السَّبِيعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ فَإِذَا أَبُو جَهْلٍ صَرِيعٌ قَدْ ضُرِبَتْ رِجْلُهُ فَقُلْتُ يَا عَدُوَّ اللَّهِ يَا أَبَا جَهْلٍ قَدْ أَخْزَى اللَّهُ الْأَخِرَ قَالَ وَلَا أَهَابُهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَقَالَ أَبْعَدُ مِنْ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفٍ غَيْرِ طَائِلٍ فَلَمْ يُغْنِ شَيْئًا حَتَّى سَقَطَ سَيْفُهُ مِنْ يَدِهِ فَضَرَبْتُهُ بِهِ حَتَّى بَرَدَ

محمد بن علاء، ابراہیم ابن یوسف، ابی اسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں جنگ بدر میں چلا تو میں نے راستہ میں ابوجہل کو پڑا دیکھا اس کے پاؤں پر تلوار کی ضرب تھی۔ میں نے کہا اے دشمن خدا! اے ابوجہل! آخر کار اللہ نے اس شخص کو ذلیل کر دیا جو دین حق سے دور تھا۔ ابن مسعود کہتے ہیں مجھے اس وقت ابوجہل کا خوف نہ تھا۔ ابوجہل بولا مجھے حیرت ہے کہ ایک شخص کو اسکی قوم نے مار ڈالا۔ پھر میں نے اس پر تلوار کا وار کیا مگر کارگر نہ ہوا یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے اسکی تلوار چھوٹ گئی۔ پس میں نے اس کی تلوار سے اس کو قتل کیا یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا۔

راوی : محمد بن علاء، ابراہیم ابن یوسف، ابی اسحق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

مال غنیمت کی چوری کا گناہ

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت کی چوری کا گناہ

جلد : جلد دوم حدیث 937

راوی: مسدد، یحیی بن سعید، بشر بن مفضل، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، ابی عمرہ، حضرت زید بن خالد جھنی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ وَبِشْرَ بْنَ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَاهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ النَّاسِ لِذَلِكَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ لَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

مسدد، یحیی بن سعید، بشر بن مفضل، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، ابی عمرہ، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ اصحاب رسول میں سے ایک شخص جنگ خیبر میں وفات پا گیا پس صحابہ نے (اسکی موت کا اور اس پر نماز جنازہ پڑھنے کا) ذکر آپ سے کیا۔ آپ نے فرمایا اپنے ساتھی پر تم خود ہی نماز پڑھ لو۔ (میں نہیں پڑھوں گا) آپکی یہ بات سن کر لوگوں کے چہرے متغیر ہو گئے۔ آپ نے فرمایا تمھارے ساتھی نے مال غنیمت میں چوری کی ہے۔ ہم نے اسکے سامان کی تلاشی لی تو ہمیں اسکے سامان میں سے یہودی عورتوں کے پہننے کا ایک کپڑا ملا جسکی قیمت دو درہم بھی نہ تھی۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، بشر بن مفضل، یحیی بن سعید، محمد بن یحیی بن حبان، ابی عمرہ، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت کی چوری کا گناہ

جلد : جلد دوم حدیث 938

راوی: قعنبی، مالک، ثور بن زید، ابی غیث، ابن مطیع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَلَا وَرِقًا إِلَّا الثِّيَابَ وَالْمَتَاعَ وَالْأَمْوَالَ قَالَ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ وَادِي الْقُرَى وَقَدْ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِوَادِي الْقُرَى فَبَيْنَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ جَائَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ قَالَ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

قعنبی، مالک، ثور بن زید، ابی غیث، ابن مطیع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے سال میں جہاد کے لیے نکلے لیکن ہم کو مال غنیمت میں سونا چاندی نہ ملا بلکہ کپڑے لتّے اور دوسرا مال ومتاع ہاتھ لگا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وادی قری کی طرف چلے اور آپ کو ہدیہ میں ایک کالا غلام ملا تھا جسکا نام مدعم تھا۔ جب ہم وادی قری میں پہنچے تو مدعم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹ کا پالان اتار رہا تھا اتنے میں اسکے ایک تیر آلگا جس سے اس کی موت واقع ہوگئی۔ ہم نے کہا مبارک ہو اس کو جنت ملی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس نے خیبر کی لڑائی میں جو کمبل مال غنیمت کی تقسیم سے قبل لے لیا تھا آگ بن کر اس پر بھڑک رہا ہے۔ جب لوگوں نے یہ سنا تو ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک یا دو تسمے لے کر آیا۔ آپ نے فرمایا یہ آگ کا تسمہ تھا یا یہ فرمایا یہ دونوں تسمے آگ کے تھے۔

راوی : قعنبی، مالک، ثور بن زید، ابی غیث، ابن مطیع، حضرت ابوہریرہ

جب کوئی شخص مال غنیمت کی معمولی چیز چرائے تو امام اس کو چھوڑ دے اور اس کے اسباب کو نذر آتش نہ کرے

باب : جہاد کا بیان

جب کوئی شخص مال غنیمت کی معمولی چیز چرائے تو امام اس کو چھوڑ دے اور اس کے اسباب کو نذر آتش نہ کرے

جلد : جلد دوم حدیث 939

راوی : ابو صالح، محبوب بن موسی، اسحق، عبداللہ بن شوذب، عامر ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَوْذَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِيئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيَخْمُسُهُ وَيُقَسِّمُهُ فَجَائَ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فِيمَا كُنَّا أَصَبْنَاهُ مِنْ الْغَنِيمَةِ فَقَالَ أَسَمِعْتَ بِلَالًا يُنَادِي ثَلَاثًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيئَ بِهِ فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنْ أَنْتَ تَجِيئُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَنْ أَقْبَلَهُ عَنْكَ

ابو صالح، محبوب بن موسی، اسحاق، عبداللہ بن شوذب، عامر ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب مال غنیمت پہنچتا تو آپ حضرت بلال کو حکم فرماتے اور وہ لوگوں میں اعلان کرتے تو سب لوگ اپنی اپنی غنیمت لے کر آتے (اور آپ کے پاس جمع کرا دیتے) پھر آپ اس میں سے (بیت المال کے لیے) پانچواں حصہ الگ کر کے باقی کو (تمام مجاہدین میں برابر برابر) تقسیم فرما دیتے۔ پس ایک شخص اس تقسیم کے بعد بالوں کی بنی ہوئی لگام لے کر آیا اور بولا یا رسول اللہ! یہ مال غنیمت کا حصہ ہے۔ آپ نے پوچھا کیا تو نے بلال کو تین مرتبہ اعلان کرتے ہوئے سنا تھا؟ اس نے کہا ہاں! آپ نے دریافت کیا تو پھر کیا چیز اس کے لانے میں مانع تھی؟ اس نے معذرت پیش کی (مگر آپ نے اس کی معذرت قبول نہیں فرمائی) اور آپ نے فرمایا اسی طرح رہ اب تو اس کو قیامت کے دن لے کر آئے گا۔ اب تو میں تجھ سے اس کو ہرگز قبول نہ کروں گا۔

راوی : ابو صالح، محبوب بن موسی، اسحق، عبداللہ بن شوذب، عامر ابن بریدہ، حضرت عبداللہ بن عمر

مال غنیمت میں سے چوری کرنے کی سزا

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں سے چوری کرنے کی سزا

جلد : جلد دوم حدیث 940

راوی: نفیلی، سعید بن منصور، عبدالعزیز بن محمد، صالح، حضرت ابوواقد صالح بن محمد بن زائدہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ النُّفَيْلِيُّ الْأَنْدَرَاوَرْدِيُّ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَصَالِحٌ هَذَا أَبُو وَاقِدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ مَسْلَمَةَ أَرْضَ الرُّومِ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ غَلَّ فَسَأَلَ سَالِمًا عَنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدْتُمْ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ فَأَحْرِقُوا مَتَاعَهُ وَاضْرِبُوهُ قَالَ فَوَجَدْنَا فِي مَتَاعِهِ مُصْحَفًا فَسَأَلَ سَالِمًا عَنْهُ فَقَالَ بِعْهُ وَتَصَدَّقْ بِثَمَنِهِ

نفیلی، سعید بن منصور، عبدالعزیز بن محمد، صالح، حضرت ابوواقد صالح بن محمد بن زائدہ سے روایت ہے کہ میں مسلمہ کے ساتھ ملک روم میں (جہاد کے لیے) گیا وہاں ایک شخص لایا گیا جس نے مال غنیمت میں سے چوری کیا تھا۔ تو مسلمہ نے سالم سے اس کا مسئلہ دریافت کیا انھوں نے کہا میں نے اپنے والد عبداللہ سے سنا وہ حضرت عمر سے نقل کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو پاؤ جس نے مال غنیمت کی چوری کی ہے تو اسکا مال واسباب جلادو اور اس کو مارو۔ راوی کا بیان ہے۔ اس کے سامان میں ایک قرآن پاک بھی تھا تو مسلمہ نے سالم سے اسکے متعلق دریافت کیا (کہ اس کا کیا کیا جائے؟) تو انھوں نے کہا کہ اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت صدقہ کر دی جائے۔

راوی : نفیلی، سعید بن منصور، عبدالعزیز بن محمد، صالح، حضرت ابوواقد صالح بن محمد بن زائدہ

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں سے چوری کرنے کی سزا

جلد : جلد دوم حدیث 941

راوی: ابوصالح محبوب بن موسی، ابواسحق، حضرت صالح بن محمد

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ وَمَعَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَغَلَّ رَجُلٌ مَتَاعًا فَأَمَرَ الْوَلِيدُ بِمَتَاعِهِ فَأُحْرِقَ وَطِيفَ بِهِ وَلَمْ يُعْطِهِ سَهْمَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا أَصَحُّ الْحَدِيثَيْنِ رَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ هِشَامٍ أَحْرَقَ رَحْلَ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ قَدْ غَلَّ وَضَرَبَهُ

ابو صالح محبوب بن موسی، ابو اسحاق، حضرت صالح بن محمد سے روایت ہے کہ ہم نے ولید بن ہشام کے ساتھ مل کر جہاد میں حصہ لیا۔ ہمارے ساتھ سالم بن عبداللہ بن عمر اور عمر بن عبدالعزیز بھی تھے۔ ایک شخص نے مال غنیمت میں چوری کی تو ولید بن ہشام نے اس کا تمام سامان جلانے کا حکم دیا اور اسے لوگوں میں گھمایا گیا (کہ دیکھو یہ چور ہے) اور اسکو اس کا حصہ بھی نہیں دیا گیا ابو داؤد نے کہا یہ روایت زیادہ صحیح ہے اسکو ایک سے زائد افراد نے روایت کیا ہے کہ ولید بن ہشام نے زید بن سعد کا سامان جلوایا کیونکہ اس نے مال غنیمت میں چوری کی تھی اور اسکو مارا بھی تھا۔

راوی : ابو صالح محبوب بن موسی، ابو اسحق، حضرت صالح بن محمد

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت میں سے چوری کرنے کی سزا

جلد : جلد دوم حدیث 942

راوی: محمد بن عوف، موسیٰ بن ایوب، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عمرو بن شعیب نے بواسطہ والد بسند دادا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ حَرَّقُوا مَتَاعَ الْغَالِّ وَضَرَبُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَزَادَ فِيهِ عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ عَنْ الْوَلِيدِ وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ وَمَنَعُوهُ سَهْمَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وحَدَّثَنَا بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَوْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ مَنْعَ سَهْمِهِ

محمد بن عوف، موسیٰ بن ایوب، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عمرو بن شعیب نے بواسطہ والد بسند دادا روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر وعمر نے مال غنیمت میں چوری کرنے والے کا سامان جلایا اور اس کو مارا ابو داؤد کہتے ہیں کہ علی ولید اور ابن نجدہ نے بواسطہ ولید اس میں یہ زیادتی نقل کی ہے کہ اسے اس کے حصے سے بھی محروم کر دیا لیکن یہ زیادتی میں نے ان سے نہیں سنی۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث ہمیں اس سند سے بھی پہنچی ہے ولید بواسطہ زہیر بن محمد بسند عمرو ابن شعیب لیکن اس میں عبدالوہاب بن نجدہ نے حصہ سے محروم کر دینے کی زیادتی ذکر نہیں کی۔

راوی : محمد بن عوف، موسیٰ بن ایوب، ولید بن مسلم، زہیر بن محمد، عمرو بن شعیب نے بواسطہ والد بسند دادا

مال غنیمت چرانے والے کی پردہ پوشی نہیں کرنی چاہئے

باب : جہاد کا بیان

مال غنیمت چرانے والے کی پردہ پوشی نہیں کرنی چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 943

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ أَمَّا بَعْدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَتَمَ غَالًّا فَإِنَّهُ مِثْلُهُ

محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جس نے غنیمت کا مال چرانے والے کی پردہ پوشی کی تو وہ بھی اس کے مثل ہے (یعنی وہ بھی اس کے گناہ میں شریک ہوگا(

راوی : محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس کا اسباب اسی کو دیا جائے

باب : جہاد کا بیان

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس کا اسباب اسی کو دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 944

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرو بن کثیر بن افلح، ابومحمد، حضرت ابوقتادہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَامِ حُنَيْنٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ قَالَ فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَاسْتَدَرْتُ لَهُ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ

فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَأَرْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ لَهُ مَا بَالُ النَّاسِ قَالَ أَمْرُ اللَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقُمْتُ ثُمَّ قُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ الثَّانِيَةَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقُمْتُ ثُمَّ قُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ الثَّالِثَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ قَالَ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَبُ ذَلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِهِ مِنْهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَاهَا اللَّهِ إِذًا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِنْ أُسْدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنْ اللَّهِ وَعَنْ رَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطِهِ إِيَّاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ فَأَعْطَانِيهِ فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأَثَّلْتُهُ فِي الْإِسْلَامِ

عبد اللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرو بن کثیر بن افلح، ابو محمد، حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنگ حنین میں نکلے۔ جب ہمارا مقابلہ کافروں سے ہوا تو مسلمانوں میں افراتفری پھیل گئی۔ میں نے ایک کافر کو دیکھا کہ اس نے ایک مسلمان کو مغلوب کر لیا ہے تو میں نے اسکے پیچھے سے آکر ایک تلوار اس کی گردن پر ماری وہ میری طرف جھپٹا اور مجھے آکر ایسا دبوچا گویا اس نے مجھے موت کا مزہ چکھا دیا پھر اسکو موت آگئی تو اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ پھر جب میری ملاقات حضرت عمر سے ہوئی تو میں نے پوچھا کہ آج لوگوں کو کیا ہوا تھا (کہ کافروں سے شکست کھا گئے) انھوں نے جواب دیا کہ اللہ کا حکم یونہی تھا پھر مسلمان واپس ہو گئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھ گئے اور فرمایا جو کسی کافر کو قتل کرے گا اس کا مال واسباب اسی کو ملے گا بشر طیکہ اس کا ثبوت ہو۔ ابو قتادہ کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ سنا تو میں اٹھ کھڑا ہوا۔ پھر مجھے خیال آیا کہ گواہ اور ثبوت کہاں سے لاؤں گا اس لیے پھر بیٹھ رہا۔ آپ نے دوبارہ فرمایا کہ جو شخص کسی کو قتل کریگا تو مقتول کا تمام اسباب اسی کو ملے گا بشر طیکہ کوئی گواہ بھی موجود ہو۔ میں پھر اٹھا مگر یہ خیال کر کے پھر بیٹھ گیا کہ گواہ کہاں میسر ہوں گے۔ پھر جب تیسری مرتبہ آپ نے یہی فرمایا تو میں اٹھ کھڑا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو قتادہ تجھ کو کیا ہوا؟ پس میں نے اصل صورت حال اور اپنا اشکال بیان کر دیا۔ اتنے میں ایک شخص بولا یا رسول اللہ! اس نے سچ کہا۔ فلاں کافر کا سامان میرے پاس ہے تو وہ سامان مجھے ان سے دلا یئے۔ حضرت ابو بکر نے کہا خدا کی قسم ایسا کبھی نہ ہو گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسا کبھی قصد نہ کریں گے کہ ایک شیر خدا کے شیروں میں سے اللہ اور رسول کی طرف سے لڑے اور سامان تجھے مل جائے۔ آنحضرت نے فرمایا ابو بکر سچ کہتے ہیں وہ سامان تو اسی کو دیدے ابو قتادہ کہتے ہیں کہ پھر اس نے وہ سامان مجھے دیدیا اور میں نے اس کو فروخت کر کے بنی سلمہ کے محلہ میں ایک باغ خرید ا اور یہ پہلا مال تھا جو میں نے اسلام میں حاصل کیا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، عمرو بن کثیر بن افلح، ابو محمد، حضرت ابو قتادہ

باب : جہاد کا بیان

جو شخص کسی کافر کو قتل کرے اس کا اسباب اسی کو دیا جائے

جلد : جلد دوم حدیث 945

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد اسحق بن عبداللہ، ابوطلحہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِي يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ أَسْلَابَهُمْ وَلَقِيَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا مَعَكِ قَالَتْ أَرَدْتُ وَاللهِ إِنْ دَنَا مِنِّي بَعْضُهُمْ أَبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَأَخْبَرَ بِذَلِكَ أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ قَالَ أَبُو دَاوُد أَرَدْنَا بِهَذَا الْخِنْجَرَ وَكَانَ سِلَاحَ الْعَجَمِ يَوْمَئِذٍ الْخِنْجَرُ

موسی بن اسماعیل، حماد اسحاق بن عبداللہ، ابو طلحہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس دن یعنی حنین کے دن کہ جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا تو اس کافر کا مال واسباب اسی شخص کو ملے گا پس اس دن ابو طلحہ نے بیس کافروں کو قتل کیا اور ان کا سامان بھی لیا اور ابو طلحہ (اپنی بیوی) ام سلیم سے ملے تو دیکھا ان کے پاس ایک خنجر ہے انھوں نے پوچھا اے ام سلیم یہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا خدا کی قسم میرا ارادہ یہ ہے کہ اگر کوئی کافر میرے قریب آئے تو میں اس خنجر سے اس کا پیٹ پھاڑ دوں۔ پس ابو طلحہ نے اسکی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کر دی ابو داؤد نے کہا یہ حدیث حسن ہے۔ ابو داؤد نے کہا ہماری مراد خنجر ہے۔ اس دن اہل عجم کا ہتھیار خنجر تھے

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد اسحق بن عبداللہ، ابو طلحہ، حضرت انس بن مالک

اگر امام چاہے تو مقتول کا سامان قاتل کو نہ دے نیز گھوڑا اور ہتھیار بھی سامان میں داخل ہیں

باب : جہاد کا بیان

اگر امام چاہے تو مقتول کا سامان قاتل کو نہ دے نیز گھوڑا اور ہتھیار بھی سامان میں داخل ہیں

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ فَرَافَقَنِي مَدَدِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُ سَيْفِهِ فَنَحَرَ رَجُلٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ جَزُورًا فَسَأَلَهُ الْمَدَدِيُّ طَائِفَةً مِنْ جِلْدِهِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَاتَّخَذَهُ كَهَيْئَةِ الدَّرَقِ وَمَضَيْنَا فَلَقِينَا جُمُوعَ الرُّومِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ لَهُ أَشْقَرَ عَلَيْهِ سَرْجٌ مُذْهَبٌ وَسِلَاحٌ مُذْهَبٌ فَجَعَلَ الرُّومِيُّ يُغْرِي بِالْمُسْلِمِينَ فَقَعَدَ لَهُ الْمَدَدِيُّ خَلْفَ صَخْرَةٍ فَمَرَّ بِهِ الرُّومِيُّ فَعَرْقَبَ فَرَسَهُ فَخَرَّ وَعَلَاهُ فَقَتَلَهُ وَحَازَ فَرَسَهُ وَسِلَاحَهُ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُسْلِمِينَ بَعَثَ إِلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَأَخَذَ مِنْ السَّلَبِ قَالَ عَوْفٌ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي اسْتَكْثَرْتُهُ قُلْتُ لَتَرُدَّنَّهُ عَلَيْهِ أَوْ لَأُعَرِّفَنَّكَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِ قَالَ عَوْفٌ فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ قِصَّةَ الْمَدَدِيِّ وَمَا فَعَلَ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالِدُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ اسْتَكْثَرْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَالِدُ رُدَّ عَلَيْهِ مَا أَخَذْتَ مِنْهُ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ لَهُ دُونَكَ يَا خَالِدُ أَلَمْ أَفِ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَالِدُ لَا تَرُدَّ عَلَيْهِ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي أُمَرَائِي لَكُمْ صَفْوَةُ أَمْرِهِمْ وَعَلَيْهِمْ كَدَرُهُ

احمد بن محمد بن حنبل، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں نکلا اور اہل یمن میں سے مددی میرا رفیق ہوا۔ اسکے پاس ایک تلوار کے سوا کچھ نہ تھا۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص نے اونٹ ذبح کیا تو مددی نے اس سے اونٹ کی کھال مانگی جو اس نے دیدی اس نے اس کھال سے ڈھال بنائی پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم روم کی فوجوں سے ملے ان فوجیوں میں ایک شخص اشقر گھوڑے پر سوار تھا جس کی زین سنہری تھی اور اسکے ہتھیار بھی سنہرے تھے وہ مسلمانوں پر خوب حملے کر رہا تھا۔ مددی اس سوار کی فکر میں ایک چٹان کی آڑ میں بیٹھ گیا۔ جب وہ سوار ادھر سے گزرا تو مددی نے اسکے گھوڑے کے پاؤں کاٹ ڈالے۔ جب وہ گر پڑا تو مددی اس پر چڑھ بیٹھا اور اس کو

قتل کر دیا اور اس کا گھوڑا اور ہتھیار وغیرہ لے لیے جب اللہ تعالی نے مسلمانوں کو فتح عنایت فرمادی تو خالد بن ولید نے (جو لشکر کے سردار تھے) مددی کے پاس کسی کو بھیجا اور سامان میں سے کچھ حصہ لیا۔ حضرت عوف کہتے ہیں کہ میں خالد بن ولید کے پاس آیا اور میں نے کہا اے خالد! کیا تمہیں نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتول کا سامان قاتل کے لیے مقرر فرمایا ہے؟ خالد نے کہا میں جانتا ہوں لیکن یہ سامان بہت تھا (اس لیے میں نے اس میں سے کچھ حصہ لے لیا) میں نے کہا تم یہ سامان اس کو دیدو ورنہ میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بتاؤں گا لیکن خالد بن ولید نے سامان دینے سے انکار کر دیا۔ عوف نے کہا پھر ہم سب اکٹھے ہوئے تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے مددی کا قصہ بیان کیا اور جو خالد نے اس کے ساتھ کیا وہ بھی بیان کر دیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اے خالد! تو نے ایسا کیوں کیا؟ خالد نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے اس سامان کو زیادہ تصور کیا (اس لیے اس میں سے کچھ حصہ لیا) آپ نے فرمایا اے خالد! جو تو نے اس سے لیا ہے وہ اس کو واپس کر دے۔ عوف نے کہا خالد جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ پورا کر دکھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا وہ کیا؟ تو میں نے سب قصہ کہہ سنایا۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصہ ہوئے اور فرمایا اے خالد اس کو ہرگز مت دے کیا تم لوگ یہ چاہتے ہو کہ میرے مقرر کیے ہوئے امیروں اور سرداروں کو چھوڑ دو۔ وہ جو اچھا کام کریں اس سے فائدہ اٹھاؤ اور بری بات انھیں پر ڈال دو۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ولید بن مسلم، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی

باب : جہاد کا بیان

اگر امام چاہے تو مقتول کا سامان قاتل کو نہ دے نیز گھوڑا اور ہتھیار بھی سامان میں داخل ہیں

جلد : جلد دوم   حدیث 947

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ولید، خلاد بن معدان، عوف بن مالک اشجعی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ سَأَلْتُ ثَوْرًا عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ نَحْوَهُ

احمد بن محمد بن حنبل، ولید، خلاد بن معدان، عوف بن مالک اشجعی سے ایک دوسری سند کے ساتھ بھی اسی طرح مروی ہے۔

راوی: احمد بن محمد بن حنبل، ولید، خلاد بن معدان، عوف بن مالک اشجعی

مقتول کا تمام سامان قاتل کو ملے گا اور اس سے خمس نہ لیا جائے گا

باب : جہاد کا بیان

مقتول کا تمام سامان قاتل کو ملے گا اور اس سے خمس نہ لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 948

راوی : سعید بن منصور، اسمعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ يُخَمِّسْ السَّلَبَ

سعید بن منصور، اسماعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقتول کے اسباب کے متعلق فرمایا کہ اس کا اسباب قتل کرنے والے کے لیے ہے اور اس میں سے خمس نہ نکالا جائے گا۔

راوی : سعید بن منصور، اسمعیل بن عیاش، صفوان بن عمرو، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید

جو شخص زخمی کافر کو قتل کریگا اس کو بھی بطور انعام اس کے اسباب میں سے کچھ ملے گا

باب : جہاد کا بیان

جو شخص زخمی کافر کو قتل کریگا اس کو بھی بطور انعام اس کے اسباب میں سے کچھ ملے گا

جلد : جلد دوم حدیث 949

راوی : ھارون بن عباد، وکیع، ابواسحق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

نَفَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ سَيْفَ أَبِي جَهْلٍ كَانَ قَتَلَهُ

ہارون بن عباد، وکیع، ابواسحاق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر کے موقعہ پر مجھ کو میرے حصہ سے زائد ابوجہل کی تلوار دی۔ ابن مسعود نے اس کو قتل کیا تھا۔

راوی : ہارون بن عباد، وکیع، ابواسحق، ابوعبیدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

جو شخص غنیمت کی تقسیم کے بعد آئے اس کو حصہ نہ ملے گا

باب : جہاد کا بیان

جو شخص غنیمت کی تقسیم کے بعد آئے اس کو حصہ نہ ملے گا

جلد : جلد دوم   حدیث 950

راوی: سعید بن منصور، اسمعیل بن عیاش، محمد بن ولید، عنبدہ بن سعید، ابوھریرہ، حضرت سعید بن عاص

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عَنْبَسَةَ بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ أَبَانَ بْنَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَلَى سَرِيَّةٍ مِنْ الْمَدِينَةِ قِبَلَ نَجْدٍ فَقَدِمَ أَبَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَصْحَابُهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ بَعْدَ أَنْ فَتَحَهَا وَإِنَّ حُزُمَ خَيْلِهِمْ لِيفٌ فَقَالَ أَبَانُ اقْسِمْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَا تَقْسِمْ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبَانُ أَنْتَ بِهَا يَا وَبْرُ تَحَدَّرُ عَلَيْنَا مِنْ رَأْسِ ضَالٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ يَا أَبَانُ وَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سعید بن منصور، اسماعیل بن عیاش، محمد بن ولید، عنبدہ بن سعید، ابوہریرہ، حضرت سعید بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابان بن سعید بن عاص کو ایک دستہ کا سردار بنا کر مدینہ سے نجد کی طرف بھیجا پھر ابان بن سعید اور ان کے ساتھی آپ کے پاس لوٹ کر آئے۔ جب آپ خیبر فتح کر چکے تھے اور انکے گھوڑوں کے تنگ کھجوروں کی چھال کے تھے۔ ابان نے کہا یارسول اللہ! ہمارے لیے بھی تقسیم فرمائیے۔ ابوہریرہ بولے یارسول اللہ! ان کے لیے تقسیم نہ فرمائیے (کیونکہ مال تقسیم ہو چکا تھا نیز یہ اس جنگ میں شریک بھی نہ تھے) ابان نے کہا اے وبر تو ایسی باتیں کرتا ہے (وبر بلی کی طرح کا ایک جانور ہوتا ہے) تو ابھی ہمارے پاس ضال کی چوٹی سے اتر کر آیا ہے (ضال ایک پہاڑی کا نام ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابان! بیٹھ

جا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابان کو اور اس کے ساتھیوں کو حصہ نہ دیا۔

راوی : سعید بن منصور، اسمعیل بن عیاش، محمد بن ولید، عنبدہ بن سعید، ابوہریرہ، حضرت سعید بن عاص

باب : جہاد کا بیان

جو شخص غنیمت کی تقسیم کے بعد آئے اس کو حصہ نہ ملے گا

جلد : جلد دوم حدیث 951

راوی: حامد بن یحیی، سفیان، اسمعیل بن امیہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ وَسَأَلَهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ فَحَدَّثَنَاهُ الزُّهْرِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْبَسَةَ بْنَ سَعِيدٍ الْقُرَشِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَهَا فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُسْهِمَ لِي فَتَكَلَّمَ بَعْضُ وُلْدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ لَا تُسْهِمْ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا قَاتِلُ ابْنِ قَوْقَلٍ فَقَالَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ يَا عَجَبًا لِوَبْرٍ قَدْ تَدَلَّى عَلَيْنَا مِنْ قَدُومِ ضَالٍ يُعَيِّرُنِي بِقَتْلِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَكْرَمَهُ اللهُ تَعَالَى عَلَى يَدَيَّ وَلَمْ يُهِنِّي عَلَى يَدَيْهِ

حامد بن یحیی، سفیان، اسماعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں مدینہ میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر میں تھے جب آپ نے اس کو فتح کیا تھا میں نے آپ سے کہا میرا حصہ بھی دیجئے تو سعید بن عاص کے لڑکوں میں سے کسی نے کہا کہ ہم اس کو ہرگز حصہ نہ دیں گے میں نے کہا ابن قوقل کا یہی قاتل ہے۔ سعید نے کہا تعجب ہے ایک وبر پر جو ضال کی چوٹی سے اتر کر ہمارے پاس آیا ہے جو مجھے ایک مسلمان کے قتل پر دھمکاتا ہے۔ اللہ تعالی نے اس کو میرے ہاتھ پر عزت دی اور مجھ کو اس کے ہاتھوں ذلیل نہ کیا۔

راوی : حامد بن یحیی، سفیان، اسمعیل بن امیہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

جو شخص غنیمت کی تقسیم کے بعد آئے اس کو حصہ نہ ملے گا

جلد : جلد دوم حدیث 952

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْنَا فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ فَأَعْطَانَا مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا جَعْفَرٌ وَأَصْحَابُهُ فَأَسْهَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ

محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ ہم حبشہ سے آئے ہم نے رسول اللہ کو پایا جس وقت کہ آپ نے خیبر کو فتح کیا تو آپ نے ہم کو خیبر کی غنیمت میں سے حصہ کیا یا یہ کہا کہ ہم کو دیا (یعنی حصہ کی صراحت کی) اور اس میں سے کسی غائب کے لیے حصہ نہ دیا سوائے اس کے جو آپ کے ساتھ حاضر تھا اور لڑائی میں شریک تھا مگر ہمارے کشتی کے ساتھیوں کو دیا۔ یعنی جعفر بن ابی طالب اور ان کے سب ساتھیوں کو دیا

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، برید، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

باب : جہاد کا بیان

جو شخص غنیمت کی تقسیم کے بعد آئے اس کو حصہ نہ ملے گا

جلد : جلد دوم حدیث 953

راوی: محبوب بن موسی، ابوصالح، ابواسحق، کلیب بن وائل، ھانی بن قیس، حبیب بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ عُثْمَانَ انْطَلَقَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِ اللَّهِ وَإِنِّي أُبَايِعُ لَهُ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ غَيْرَهُ

محبوب بن موسی، ابوصالح، ابواسحاق، کلیب بن وائل، ہانی بن قیس، حبیب بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے دن خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا بیشک عثمان اللہ اور اسکے رسول کے کام سے گئے ہیں اور میں ان کی طرف سے بیعت کرتا ہوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان کے لیے غنیمت میں حصہ مقرر فرمایا اور حضرت عثمان کے سوا کسی غیر حاضر شخص کے لیے حصہ مقرر نہیں کیا۔

راوی : محبوب بن موسی، ابوصالح، ابواسحق، کلیب بن وائل، ہانی بن قیس، حبیب بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عمر

عورت اور غلام کو غنیمت کو مال میں سے کچھ حصہ ملنا چاہیے یا نہیں؟

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کو غنیمت کو مال میں سے کچھ حصہ ملنا چاہیے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　954

راوی: محبوب بن موسی، ابوصالح، ابواسحق، کلیب بن وائل، هانی بن قیس، حبیب بن ابی ملیکه، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ كَذَا وَكَذَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ وَعَنْ الْمَمْلُوكِ أَلَهُ فِي الْفَيْءِ شَيْءٌ وَعَنْ النِّسَاءِ هَلْ كُنَّ يَخْرُجْنَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ لَهُنَّ نَصِيبٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنْ يَأْتِيَ أُحْمُوقَةً مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ أَمَّا الْمَمْلُوكُ فَكَانَ يُحْذَى وَأَمَّا النِّسَاءُ فَقَدْ كُنَّ يُدَاوِينَ الْجَرْحَى وَيَسْقِينَ الْمَاءَ

محبوب بن موسی، ابوصالح، ابواسحاق، کلیب بن وائل، ہانی بن قیس، حبیب بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے دن خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا بیشک عثمان اللہ اور اسکے رسول کے کام سے گئے ہیں اور میں ان کی طرف سے بیعت کرتا ہوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان کے لیے غنیمت میں حصہ مقرر فرمایا اور حضرت عثمان کے سوا کسی غیر حاضر شخص کے لیے حصہ مقرر نہیں کیا۔ سے روایت ہے کہ نجدہ نے ابن عباس کی طرف بہت سی باتیں لکھیں جن کے بارے میں استفسار کیا گیا تھا ان میں یہ بھی تھا کہ اگر غلام جہاد میں شریک ہو تو کیا اس کو بھی مال غنیمت میں سے کچھ حصہ ملے گا یا نہیں؟ اور یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد میں عورتیں بھی جاتی تھیں یا نہیں نیز انکو بھی کچھ حصہ ملتا تھا یا نہیں؟ ابن عباس نے کہا اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا کہ وہ کوئی حماقت کر بیٹھے گا تو میں اس کو جواب نہ لکھتا پھر ابن عباس نے یہ جواب لکھا کہ غلام کو انعام کے طور پر کچھ دے دیا جائے اور یہ کہ عورتیں زخمیوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں اور پانی پلاتی تھیں۔

راوی : محبوب بن موسی، ابوصالح، ابواسحق، کلیب بن وائل، ہانی بن قیس، حبیب بن ابی ملیکہ، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کو غنیمت کو مال میں سے کچھ حصہ ملنا چاہیے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 955

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، احمد بن خالد، ابن اسحق، ابوجعفر، حضرت یزید بن ہرمز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ يَعْنِي الْوَهْبِيَّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَالزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ النِّسَاءِ هَلْ كُنَّ يَشْهَدْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ قَالَ فَأَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ قَدْ كُنَّ يَحْضُرْنَ الْحَرْبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّا أَنْ يُضْرَبَ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَلَا وَقَدْ كَانَ يُرْضَخُ لَهُنَّ

محمد بن یحیی بن فارس، احمد بن خالد، ابن اسحاق، ابوجعفر، حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ نجدہ حروی نے ابن عباس سے لکھ کر دریافت کیا کہ کیا عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جنگ میں جایا کرتی تھیں؟ اور کیا ان کا بھی حصہ مقرر تھا؟ تو میں نے ابن عباس کی طرف سے جواب لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں عورتیں جنگ میں جایا کرتی تھیں لیکن انکا حصہ مقرر نہ ہوتا تھا بلکہ بطور انعام ان کو کچھ دے دیا جاتا تھا۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، احمد بن خالد، ابن اسحق، ابوجعفر، حضرت یزید بن ہرمز

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کو غنیمت کو مال میں سے کچھ حصہ ملنا چاہیے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 956

راوی: ابراهیم بن سعید، زید ابن حباب، رافع بن سلمہ بن زیادہ، حشرج بن زیاد نے اپنی دادی ام زیاد اشجعیہ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ وَغَيْرُهُ قَالَا أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنِي حَشْرَجُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ أَبِيهِ أَنَّهَا خَرَجَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَادِسَ سِتِّ نِسْوَةٍ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ إِلَيْنَا فَجِئْنَا فَرَأَيْنَا فِيهِ الْغَضَبَ فَقَالَ مَعَ مَنْ خَرَجْتُنَّ وَبِإِذْنِ مَنْ خَرَجْتُنَّ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْنَا نَغْزِلُ الشَّعَرَ وَنُعِينُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعَنَا دَوَاءُ الْجَرْحَى وَنُنَاوِلُ السِّهَامَ وَنَسْقِي السَّوِيقَ فَقَالَ قُمْنَ حَتَّى إِذَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ أَسْهَمَ لَنَا كَمَا أَسْهَمَ لِلرِّجَالِ قَالَ قُلْتُ لَهَا يَا جَدَّةُ وَمَا كَانَ ذَلِكَ قَالَتْ تَمْرًا

ابراہیم بن سعید، زید ابن حباب، رافع بن سلمہ بن زیادہ، حشرج بن زیاد نے اپنی دادی ام زیاد اشجعیہ سے روایت کیا ہے کہ وہ خیبر کی

جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلیں۔ انکے علاوہ چھ عورتیں اور تھیں۔ ام زیاد کہتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر ملی تو آپ نے ہم کو بلا بھیجا۔ ہم گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں تھے۔ آپ نے پوچھا تم کس کے ساتھ آئیں اور کس کی اجازت سے آئیں؟ ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم نکلیں ہم بالوں کو بٹتی ہیں اور اس کی مدد سے اللہ کی راہ میں مدد پہنچاتی ہیں اور ہمارے ساتھ زخمیوں کی دوا ہے۔ ہم مجاہدوں کو تیر لا لا کر دیتی ہیں اور انکو ستو گھول کر پلاتی ہیں۔ آپ نے فرمایا اچھا تو پھر رہو۔ یہاں تک کہ خیبر فتح ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ویسا ہی حصہ دیا جیسا کہ مردوں کو دیا تھا۔ حشرج بن زیاد نے کہا میں نے ان سے پوچھا دادی اماں! وہ حصہ کیا تھا؟ انھوں نے کہا کھجوریں تھیں۔

راوی : ابراہیم بن سعید، زید ابن حباب، رافع بن سلمہ بن زیادہ، حشرج بن زیاد نے اپنی دادی ام زیاد اشجعیہ

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کو غنیمت کو مال میں سے کچھ حصہ ملنا چاہیے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 957

راوی: احمد بن حنبل، بشر بن مفضل، محمد بن زید، عمیر مولی ابواللحم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُوا فِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي فَقُلِّدْتُ سَيْفًا فَإِذَا أَنَا أَجُرُّهُ فَأُخْبِرَ أَنِّي مَمْلُوكٌ فَأَمَرَ لِي بِشَيْءٍ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ قَالَ أَبُو دَاوُد مَعْنَاهُ أَنَّهُ لَمْ يُسْهِمْ لَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ أَبُو عُبَيْدٍ كَانَ حَرَّمَ اللَّحْمَ عَلَى نَفْسِهِ فَسُمِّيَ آبِي اللَّحْمِ

احمد بن حنبل، بشر بن مفضل، محمد بن زید، عمیر مولی ابواللحم سے روایت ہے کہ میں خیبر کی جنگ میں اپنے آقا کے ساتھ گیا۔ انھوں نے میرے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا (کہ اس کو ساتھ لے جائیں یا نہیں آپ نے اجازت دی اور مجھ کو ہتھیار اٹھا کر چلنے کا حکم فرمایا تو ایک تلوار میری کمر میں لٹکا دی گئی اور میں کھینچتا تھا پھر آپ کو معلوم ہوا کہ میں غلام ہوں تو آپ نے مجھے بطور انعام کچھ سامان دیا۔

راوی : احمد بن حنبل، بشر بن مفضل، محمد بن زید، عمیر مولی ابواللحم

باب : جہاد کا بیان

عورت اور غلام کو غنیمت کو مال میں سے کچھ حصہ ملنا چاہیے یا نہیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 958

راوی: سعید بن منصور، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ أَمِيحُ أَصْحَابِي الْمَائَ يَوْمَ بَدْرٍ

سعید بن منصور، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر سے روایت ہے کہ بدر کے دن میں اپنے ساتھیوں (یعنی مسلمانوں) کے لیے پانی بھرتا تھا۔

راوی: سعید بن منصور، ابومعاویہ، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر

اگر کوئی مشرک مسلمانوں کے ساتھ ہو کر لڑے تو کیا اسکو مال غنیمت میں سے حصہ ملے گا؟

باب: جہاد کا بیان

اگر کوئی مشرک مسلمانوں کے ساتھ ہو کر لڑے تو کیا اسکو مال غنیمت میں سے حصہ ملے گا؟

جلد : جلد دوم   حدیث 959

راوی: مسدد، یحیی بن معین، یحیی، مالک، فضیل، عبداللہ بن دینار، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْفُضَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ يَحْيَى إِنَّ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَاتِلَ مَعَهُ فَقَالَ ارْجِعْ ثُمَّ اتَّفَقَا فَقَالَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ

مسدد، یحیی بن معین، یحیی، مالک، فضیل، عبداللہ بن دینار، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ مشرکین میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آ ملا اور آپ کے ساتھ مل کر جنگ کرنے لگا۔ آپ نے فرمایا لوٹ جا ہم کسی مشرک کی مدد قبول نہیں کریں گے۔

راوی: مسدد، یحیی بن معین، یحیی، مالک، فضیل، عبداللہ بن دینار، عروہ، حضرت عائشہ

گھوڑے کے حصہ کا بیان

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 960

راوی: احمد بن حنبل، ابومعاویہ، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْهَمَ لِرَجُلٍ وَلِفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ

احمد بن حنبل، ابومعاویہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑ سوار اور گھوڑے کے حصے لگائے ایک حصہ گھوڑ سوار کا اور دو حصے گھوڑے کے

راوی : احمد بن حنبل، ابومعاویہ، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 961

راوی: احمد بن حنبل، عبداللہ، یزید، ابوعمرہ نے اپنے والد سے روایت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي الْمَسْعُودِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَمَعَنَا فَرَسٌ فَأَعْطَى كُلَّ إِنْسَانٍ مِنَّا سَهْمًا وَأَعْطَى لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ

احمد بن حنبل، عبد اللہ، یزید، ابوعمرہ نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ ہم چار آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ہمارے ساتھ ایک گھوڑا تھا آپ نے ہم میں سے ہر آدمی کو ایک ایک حصہ دیا اور گھوڑے کو دو حصے دیئے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبد اللہ، یزید، ابوعمرہ نے اپنے والد سے روایت

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصہ کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 962

راوی: مسدد، امیه بن خالد، مسعود، ابوعمرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ أَبِي عَمْرَةَ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ زَادَ فَكَانَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ

مسدد، امیہ بن خالد، مسعود، ابوعمرہ سے (ایک دوسری سند سے) حسب سابق روایت ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ ہم تین آدمی تھے پس گھوڑ سوار کے تین حصے تھے۔

راوی: مسدد، امیہ بن خالد، مسعود، ابوعمرہ

باب : جہاد کا بیان

گھوڑے کے حصہ کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 963

راوی: محمد بن عیسی، مجمع بن یعقوب، ابویعقوب، عبدالرحمان بن یزید الانصاری، مجمع بن جاریہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَعْقُوبَ بْنَ مُجَمِّعٍ يَذْكُرُ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَحَدَ الْقُرَّاءِ الَّذِينَ قَرَئُوا الْقُرْآنَ قَالَ شَهِدْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا عَنْهَا إِذَا النَّاسُ يَهُزُّونَ الْأَبَاعِرَ فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ مَا لِلنَّاسِ قَالُوا أُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا مَعَ النَّاسِ نُوجِفُ فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَى رَاحِلَتِهِ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيمِ فَلَمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ قَرَأَ عَلَيْهِمْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَتْحٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّهُ لَفَتْحٌ فَقُسِّمَتْ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَسَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ فِيهِمْ ثَلَاثُ مِائَةِ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَأَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْمًا قَالَ أَبُو دَاوُد حَدِيثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَأَرَى الْوَهْمَ فِي حَدِيثِ مُجَمِّعٍ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثَ مِائَةِ فَارِسٍ وَكَانُوا مِائَتَيْ فَارِسٍ

محمد بن عیسی، مجمع بن یعقوب، ابویعقوب، عبدالرحمن بن یزید الانصاری، مجمع بن جاریہ انصاری سے روایت ہے جو کہ قرآن کے

قاریوں میں سے ایک قاری تھے کہ ہم صلح حدیبیہ کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ جب ہم وہاں سے لوٹے تو لوگ اپنے اونٹ تیزی سے بھگانے لگے اس پر لوگوں نے ایک دوسرے سے پوچھا کہ اس کا سبب کیا ہے؟ تو لوگوں نے بتایا کہ اس معاملہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی ہے تو ہم بھی لوگوں کے ساتھ بھاگتے ہوئے نکلے۔ ہم نے ایک مقام کراع النعیم کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اونٹنی پر سوار پایا۔ جب سب لوگ آپکے پاس جمع ہو گئے تو آپ ان کے سامنے اِنَّا فَتَحۡنَا لَکَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا (یعنی ہم نے تم کو فتح مبین یعنی کھلی فتح عنایت فرمائی) پڑھی تو ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! کیا فتح ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے یہ بلاشبہ فتح ہے۔ پھر خیبر کی جنگ میں جو مال غنیمت آیا وہ صلح حدیبیہ کے موقعہ پر شریک لوگوں پر تقسیم ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مال کے اٹھارہ حصے کیے اور لشکر کے لوگوں کی کل تعداد ایک ہزار پانچ سو تھی جن میں سوار تین سو تھے (اور پیدل لوگوں کی تعداد بارہ سو تھی) آپ نے سواروں کو دو حصے دیئے اور پیدل کو ایک حصہ۔

راوی: محمد بن عیسی، مجمع بن یعقوب، ابویعقوب، عبدالرحمان بن یزید الانصاری، مجمع بن جاریہ انصاری

غنیمت کے ماسوا انعام کے طور پر کچھ دینے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے ماسوا انعام کے طور پر کچھ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 964

راوی: وهب بن بقیه، خالد، داؤد، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ مِنْ النَّفَلِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَتَقَدَّمَ الْفِتْيَانُ وَلَزِمَ الْمَشْيَخَةُ الرَّايَاتِ فَلَمْ يَبْرَحُوهَا فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ الْمَشْيَخَةُ كُنَّا رِدْئًا لَكُمْ لَوْ انْهَزَمْتُمْ لَفِئْتُمْ إِلَيْنَا فَلَا تَذْهَبُوا بِالْمَغْنَمِ وَنَبْقَى فَأَبَى الْفِتْيَانُ وَقَالُوا جَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ قُلْ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ إِلَى قَوْلِهِ كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ يَقُولُ فَكَانَ ذَلِكَ خَيْرًا لَهُمْ فَكَذَلِكَ أَيْضًا فَأَطِيعُونِي فَإِنِّي أَعْلَمُ بِعَاقِبَةِ هَذَا مِنْكُمْ

وہب بن بقیہ، خالد، داؤد، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر کے موقعہ پر فرمایا جو شخص یہ یہ کام کریگا اسکو یہ یہ انعام ملے گا۔ تو جو جوان تھے وہ آگے بڑھے اور بوڑھے لوگ جھنڈ کے پاس کھڑے ہوئے اور وہیں جم گئے جب اللہ نے مسلمانوں کو فتح عنایت فرمادی تو بوڑھوں نے کہا ہم تمھارے مددگار اور پشت پناہ تھے اگر تم کو شکست ہوتی تو ہماری ہی طرف پلٹ کر آتے لہذا یہ نہیں ہو سکتا کہ مال غنیمت سارا کا سارا تم ہی لے لو اور ہمیں کچھ نہ ملے لیکن جوانوں نے یہ بات نہ مانی اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ انعام صرف ہمارے لیے ہی مقرر فرمایا ہے۔ تب اللہ تعالی نے یہ آیتیں نازل فرمائیں جن کا مفہوم یہ ہے کہ اے محمد! یہ لوگ تم سے انفال کے متعلق دریافت کرتے ہیں تو ان کو بتا دیجئے کہ انفال اللہ اور اس کے رسول کا حق ہے جیسے اللہ تعالی نے تم کو حق کے ساتھ تمھارے گھر سے نکالا اور مومنین کی ایک جماعت اس کو (یعنی مدینہ سے باہر جا کر مقابلہ کرنے کو) پسند کرتی تھی لیکن اللہ کے نزدیک تمھارے حق میں یہی بہتر تھا اور ایسا ہی ہو کر رہا لہذا تم میرا کہا مانو کیونکہ تمھاری بہ نسبت میں اس کے انجام سے زیادہ واقف ہوں۔

راوی : وہب بن بقیہ، خالد، داؤد، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے ماسوا انعام کے طور پر کچھ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 965

راوی: زیاد بن ایوب، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا وَمَنْ أَسَرَ أَسِيرًا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ سَاقَ نَحْوَهُ وَحَدِيثُ خَالِدٍ أَتَمُّ

زیاد بن ایوب، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جنگ بدر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا اسکو یہ انعام ملے گا اور جو کسی کافر کو قید کر کے لائے گا اسکو یہ انعام ملے گا۔ اسکے بعد روای نے پہلی والی حدیث کی طرح بیان کیا اور خالد کی حدیث (یعنی پہلی والی حدیث) مکمل ہے۔

راوی : زیاد بن ایوب، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے ماسوا انعام کے طور پر کچھ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 966

راوی: ھارون بن محمد بن بکار بن بلال، یزید بن خالد بن موھب، یحیی بن ابی زائدہ، حضرت داؤد

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِإِسْنَادِهِ قَالَ فَقَسَّمَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّوَائِ وَحَدِيثُ خَالِدٍ أَتَمُّ

ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، یزید بن خالد بن موہب، یحیی بن ابی زائدہ، حضرت داؤد اسی سند کے ساتھ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال غنیمت سب میں تقسیم کیا (یعنی انعام مقرر نہیں کیا) لیکن خالد کی حدیث (جس میں انعام کا ذکر ہے) اتم ہے

راوی: ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، یزید بن خالد بن موہب، یحیی بن ابی زائدہ، حضرت داؤد

باب : جہاد کا بیان

غنیمت کے ماسوا انعام کے طور پر کچھ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 967

راوی: ھناد بن سری، ابوبکر عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَيْفٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ قَدْ شَفَى صَدْرِي الْيَوْمَ مِنْ الْعَدُوِّ فَهَبْ لِي هَذَا السَّيْفَ قَالَ إِنَّ هَذَا السَّيْفَ لَيْسَ لِي وَلَا لَكَ فَذَهَبْتُ وَأَنَا أَقُولُ يُعْطَاهُ الْيَوْمَ مَنْ لَمْ يُبْلِ بَلَائِي فَبَيْنَمَا أَنَا إِذْ جَائَنِي الرَّسُولُ فَقَالَ أَجِبْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ نَزَلَ فِيَّ شَيْئٌ بِكَلَامِي فَجِئْتُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ سَأَلْتَنِي هَذَا السَّيْفَ وَلَيْسَ هُوَ لِي وَلَا لَكَ وَإِنَّ اللهَ قَدْ جَعَلَهُ لِي فَهُوَ لَكَ ثُمَّ قَرَأَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْأَنْفَالِ قُلْ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد قِرَائَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ يَسْأَلُونَكَ النَّفْلَ

ہناد بن سری، ابوبکر عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ بدر کے دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک تلوار لینے کے لیے آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آج اللہ تعالی نے دشمن سے میرے دل کو شفا بخشی ہے لہذا

تلوار مجھے دید یجئے۔ آپ نے فرمایا یہ تلوار نہ میری ہے اور نہ تیری (بلکہ سب کا مشترک حصہ ہے) یہ سن کر میں وہاں سے چل دیا اور یہ کہتا جارہا تھا کہ آج یہ تلوار اس کو ملے گی جس کا امتحان مجھ جیسا نہیں ہوا۔ اتنے میں ایک شخص آپکی طرف سے مجھے بلانے آیا اور بولا چل میں سمجھا شاید میرے اس کہنے پر میرے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہے جب میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا تو نے مجھ سے یہ تلوار مانگی تھی لیکن اس وقت تک یہ نہ میری تھی اور نہ تیری اب اللہ نے یہ تلوار مجھے دے دی ہے تو اب تو اس کو لے سکتا ہے۔ پھر آپ نے یہ پڑھا (ترجمہ) لوگ آپ سے انفال کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دیجئے انفال اللہ اور رسول کے لیے ہے۔ آخر آیت تک پڑھا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ عبداللہ ابن مسعود کی قرات میں (بجائے یَس

راوی : ہناد بن سری، ابوبکر عاصم، مصعب بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 968

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، ابن مسلم، موسیٰ بن عبدالرحمن، مبشر، محمد بن عوف، شعیب بن ابی حمزہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ ح و حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْطَاكِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَهُمْ الْمَعْنَى كُلُّهُمْ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ قِبَلَ نَجْدٍ وَانْبَعَثَتْ سَرِيَّةٌ مِنْ الْجَيْشِ فَكَانَ سُهْمَانُ الْجَيْشِ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَ أَهْلَ السَّرِيَّةِ بَعِيرًا بَعِيرًا فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمْ ثَلَاثَةَ عَشَرَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ

عبدالوہاب بن نجدہ، ابن مسلم، موسیٰ بن عبدالرحمن، مبشر، محمد بن عوف، شعیب بن ابی حمزہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ایک لشکر کے ساتھ نجد کی طرف بھیجا۔ اور اسی لشکر میں سے ایک حصہ کو دشمن سے مقابلہ کے لیے روانہ فرمایا (پھر جب مال غنیمت تقسیم ہوا تو) لشکر کے لوگوں کو بارہ بارہ اونٹ ملے اور لشکر کے اس حصہ کو (جو دشمن سے لڑا تھا) ایک ایک اونٹ مزید ملا اس طرح ان کے حصہ میں تیرہ تیرہ اونٹ آئے۔

راوی : عبد الوہاب بن نجدہ، ابن مسلم، موسیٰ بن عبد الرحمن، مبشر، محمد بن عوف، شعیب بن ابی حمزہ، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 969

راوی: ولید بن عتبہ، ابن مسلم، ابن مبارک، ولید بن مسلمہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ قَالَ الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ بِهَذَا الْحَدِيثِ قُلْتُ وَكَذَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَا تَعْدِلُ مَنْ سَمَّيْتَ بِمَالِكٍ هَكَذَا أَوْ نَحْوَهُ يَعْنِي مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ

ولید بن عتبہ، ابن مسلم، ابن مبارک، ولید بن مسلمہ نے یہ حدیث ابن مبارک کے سامنے بیان کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سے ابی فردہ نے بسند نافع روایت کیا۔ تو ابن مبارک نے کہا تو نے جس راوی (ابی فردہ) کا نام لیا ہے وہ انس بن مالک کے برابر نہیں ہو سکتا۔

راوی : ولید بن عتبہ، ابن مسلم، ابن مبارک، ولید بن مسلمہ

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 970

راوی: هناد بن عبدہ، محمد، اسحق، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ فَخَرَجْتُ مَعَهَا فَأَصَبْنَا نَعَمًا كَثِيرًا فَنَفَّلَنَا أَمِيرُنَا بَعِيرًا بَعِيرًا لِكُلِّ إِنْسَانٍ ثُمَّ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَ بَيْنَنَا غَنِيمَتَنَا فَأَصَابَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا بَعْدَ الْخُمُسِ وَمَا حَاسَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي أَعْطَانَا صَاحِبُنَا وَلَا عَابَ عَلَيْهِ بَعْدَ مَا صَنَعَ فَكَانَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنَّا ثَلَاثَةَ عَشَرَ بَعِيرًا بِنَفْلِهِ

ہناد بن عبدہ، محمد، اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دستہ کو نجد کی طرف روانہ کیا میں بھی اس دستہ میں شامل تھا۔ پھر ہم نے مال غنیمت میں بہت سامال پایا اور ہمارے دستہ کے سردار نے ہم میں سے ہر ہر

شخص کو ایک ایک اونٹ بطور انعام کے دیا اس کے بعد ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ نے مال غنیمت کو ہم میں تقسیم کیا تو خمس نکالنے کے بعد ہم میں سے ہر آدمی کو بارہ بارہ اونٹ ملے اور جو ایک ایک ہمارے دستہ کے سردار نے ہم کو انعام کے طور پر دیا تھا آپ نے اس کو حساب میں شمار نہیں کیا اور نہ اس سردار کے فعل پر آپ نے کوئی اعتراض کیا تو اس طرح ہم میں سے ہر شخص کو انعام سمیت تیرہ تیرہ اونٹ ملے (اور لشکر کے باقی لوگوں کو بارہ بارہ اونٹ ملے(

راوی : ہناد بن عبدہ، محمد، اسحق، نافع، حضرت ابن عمر

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 971

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن مسلمہ، یزید، خالد بن موھب، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ الْمَعْنَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمْ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا زَادَ ابْنُ مَوْهَبٍ فَلَمْ يُغَيِّرْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن مسلمہ، یزید، خالد بن موہب، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا نجد کی طرف جس میں عبداللہ بن عمر بھی تھے۔ غنیمت میں بہت سے اونٹ حاصل ہوئے۔ ہر ایک کے حصہ میں بارہ بارہ اونٹ آئے اور ایک ایک اونٹ زیادہ دیا گیا۔ ابن موہب نے یہ اضافہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس تقسیم کو نہیں بدلا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن مسلمہ، یزید، خالد بن موہب، لیث، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 972

راوی: مسدد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَبَلَغَتْ سُهْمَانُنَا اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا وَنَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا بَعِيرًا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ نَافِعٍ مِثْلَ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَنُفِّلْنَا بَعِيرًا بَعِيرًا لَمْ يَذْكُرْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ایک لشکر کے ساتھ روانہ فرمایا تو مال غنیمت میں ہم کو بارہ بارہ اونٹ ملے اور ایک ایک اونٹ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور انعام مرحمت فرمایا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو بردہ بن سنان نے بواسطہ نافع عبید اللہ کی حدیث کی مانند روایت کیا ہے اور ایوب نے بھی بواسطہ نافع اسی طرح روایت کیا مگر اس میں یوں ہے کہ ہم کو ایک ایک اونٹ زیادہ ملا۔ اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حوالہ نہیں ہے۔

راوی : مسدد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 973

راوی : عبدالملک بن شعیب بن لیث، حجاج بن ابی یعقوب، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي ح و حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي حُجَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنْ السَّرَايَا لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً النَّفَلِ سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ وَالْخُمُسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلُّهُ

عبدالملک بن شعیب بن لیث، حجاج بن ابی یعقوب، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دستوں کو جن کو لشکر میں سے الگ کر کے دشمن سے مقابلہ کے لیے بھیجتے تھے حصہ رسدی کے علاوہ جو سب کو ملتا تھا انعام کے طور پر مزید کچھ اور بھی دیتے تھے جو صرف انہی کا حصہ ہوتا تھا اس میں باقی لشکر کے لوگ شریک نہ ہوتے تھے۔ لیکن خمس ہر صورت میں نکالا جاتا تھا۔

راوی : عبد الملک بن شعیب بن لیث، حجاج بن ابی یعقوب، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : جہاد کا بیان

لشکر کے ایک حصہ کو انعام کے طور پر کچھ زیادہ دینا

جلد : جلد دوم **حدیث** 974

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وهب، حی، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا حُيَيٌّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ فِي ثَلَاثِ مِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلْهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسُهُمْ اللَّهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَأَشْبِعْهُمْ فَفَتَحَ اللهُ لَهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَانْقَلَبُوا حِينَ انْقَلَبُوا وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا وَقَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ أَوْ جَمَلَيْنِ وَاكْتَسَوْا وَشَبِعُوا باب فِيمَنْ قَالَ الْخُمُسُ قَبْلَ النَّفَلِ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، حی، ابو عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر کے دن اپنے ساتھ تین سو پندرہ آدمی لے کر نکلے اور آپ نے دعا فرمائی اے اللہ! یہ لوگ پاپیادہ ہیں ان کو سواری عطا فرما۔ اے اللہ! یہ لوگ ننگے ہیں ان کو لباس عطا فرما۔ اے اللہ! یہ لوگ بھوکے ہیں ان کو سیر فرما دے۔ پھر اللہ نے بدر کے دن مسلمانوں کو فتح عنایت فرمائی اور جب یہ لوگ مدینہ لوٹے تو ان میں سے کوئی ایسا نہ تھا جو اپنے ساتھ ایک یا دو اونٹ نہ لایا ہو۔ ان کو لباس بھی ملا اور وہ سیر بھی ہو گئے۔

راوی : احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، حی، ابو عبد الرحمن، حضرت عبد اللہ بن عمر

جو شخص یہ کہتا ہے کہ خمس انعام سے پہلے نکالا جائے گا

باب : جہاد کا بیان

جو شخص یہ کہتا ہے کہ خمس انعام سے پہلے نکالا جائے گا

جلد : جلد دوم **حدیث** 975

راوی: محمد بن کثیر، یزید بن یزید بن جابر، مکحول، زیادہ بن جاریہ، حضرت حبیب بن مسلمہ فهری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الشَّامِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيمِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

محمد بن کثیر، یزید بن یزید بن جابر، مکحول، زیادہ بن جاریہ، حضرت حبیب بن مسلمہ فہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خمس نکالنے کے بعد مال غنیمت کا تہائی حصہ بطور انعام دیتے تھے (اور باقی دو تہائی سب میں برابر تقسیم فرماتے تھے۔(

راوی : محمد بن کثیر، یزید بن یزید بن جابر، مکحول، زیادہ بن جاریہ، حضرت حبیب بن مسلمہ فہری

باب : جہاد کا بیان

جو شخص یہ کہتا ہے کہ خمس انعام سے پہلے نکالا جائے گا

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 976

راوی : عبیداللہ بن عمر بن میسرہ، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، مکحول، ابن جاریہ، حضرت حبیب بن مسلمہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْجُشَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ ابْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ إِذَا قَفَلَ

عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، مکحول، ابن جاریہ، حضرت حبیب بن مسلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ خمس نکالنے کے بعد چوتھائی حصہ انعام کے طور پر مرحمت فرماتے (اور جہاد سے واپسی میں اگر دشمن سے مقابلہ ہوتا تو) خمس نکالنے کے بعد تہائی حصہ انعام میں دیتے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر بن میسرہ، عبدالرحمن بن مہدی، معاویہ بن صالح، علاء بن حارث، مکحول، ابن جاریہ، حضرت حبیب بن مسلمہ

باب : جہاد کا بیان

جو شخص یہ کہتا ہے کہ خمس انعام سے پہلے نکالا جائے گا

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 977

راوی: عبداللہ بن احمد بن بشر بن ذکوان، محمود بن خالد، مروان بن محمد، یحیی، ابووھب، حضرت مکحول

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَشِيرِ بْنِ ذَكْوَانَ وَمَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيَّانِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مَكْحُولًا يَقُولُ كُنْتُ عَبْدًا بِمِصْرَ لِامْرَأَةٍ مِنْ بَنِي هُذَيْلٍ فَأَعْتَقَتْنِي فَمَا خَرَجْتُ مِنْ مِصْرَ وَبِهَا عِلْمٌ إِلَّا حَوَيْتُ عَلَيْهِ فِيمَا أُرَى ثُمَّ أَتَيْتُ الْحِجَازَ فَمَا خَرَجْتُ مِنْهَا وَبِهَا عِلْمٌ إِلَّا حَوَيْتُ عَلَيْهِ فِيمَا أُرَى ثُمَّ أَتَيْتُ الْعِرَاقَ فَمَا خَرَجْتُ مِنْهَا وَبِهَا عِلْمٌ إِلَّا حَوَيْتُ عَلَيْهِ فِيمَا أُرَى ثُمَّ أَتَيْتُ الشَّامَ فَغَرْبَلْتُهَا كُلُّ ذَلِكَ أَسْأَلُ عَنْ النَّفَلِ فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي فِيهِ بِشَيْءٍ حَتَّى لَقِيتُ شَيْخًا يُقَالُ لَهُ زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ التَّمِيمِيُّ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ فِي النَّفَلِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيَّ يَقُولُ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الرُّبُعَ فِي الْبَدْأَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ

عبداللہ بن احمد بن بشر بن ذکوان، محمود بن خالد، مروان بن محمد، یحیی، ابووہب، حضرت مکحول سے روایت ہے کہ میں مصر میں بنی ہذیل کی ایک عورت کا غلام تھا پھر اس نے مجھے آزاد کر دیا لیکن میں مصر سے نہیں نکلا جب تک کہ میں نے اپنی دانست میں وہاں کا تمام علم حاصل نہ کر لیا۔ پھر میں ملک حجاز میں آیا اور میں وہاں سے بھی اس وقت تک نہ نکلا جب تک وہاں موجود علم دین حاصل نہ کر لیا اپنی دانست میں۔ پھر میں عراق میں آیا اور وہاں سے بھی اس وقت تک نہیں گیا جب تک میں نے اپنی دانست کے مطابق وہاں کا تمام علم دین حاصل نہ کر لیا۔ پھر میں ملک شام میں آیا اور وہاں کے ایک ایک اہل علم سے ملا اور نفل (مال غنیمت میں سے حصہ رسدی سے زائد بطور انعام کوئی چیز دینا) کے متعلق دریافت کیا۔ لیکن مجھے کوئی ایسا شخص نہ ملا جو اس بارے میں کوئی حدیث مجھ سے بیان کرتا یہاں تک کہ میری ملاقات ایک بزرگ سے ہوئی جن کا نام زیاد بن جاریہ التیمی تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے نفل کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ انھوں نے کہا ہاں! میں نے حبیب بن مسلمہ فہری سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا۔ آپ نے شروع جہاد میں چوتھائی مال کا نفل دیا اور واپسی کے وقت) مقابلہ پیش آنے اور مال غنیمت حاصل ہونے پر) تہائی مال کا نفل دیا۔

راوی: عبداللہ بن احمد بن بشر بن ذکوان، محمود بن خالد، مروان بن محمد، یحیی، ابووہب، حضرت مکحول

اس دستہ کا بیان جو لشکر میں آکر مل جائے

باب : جہاد کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 978

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن ابی عدی، ابن اسحق، عبیداللہ بن عمر ھشیم، یحیی بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ هُوَ مُحَمَّدٌ بِبَعْضِ هَذَا ح و حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَرُدُّ مُشِدُّهُمْ عَلَى مُضْعِفِهِمْ وَمُتَسَرِّيهِمْ عَلَى قَاعِدِهِمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ إِسْحَقَ الْقَوَدَ وَالتَّكَافُؤَ

قتیبہ بن سعید، ابن ابی عدی، ابن اسحاق، عبید اللہ بن عمر ہشیم، یحیی بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے خون برابر ہیں ادنی مسلمان کسی کافر کو امن دے سکتا ہے اور اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح دور مقام کا مسلمان پناہ دے سکتا ہے اگرچہ اس سے نزدیک والا موجود ہو اور ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی مدد کرے اپنے مخالفین پر اور جس کی سواریاں تیز رفتار ہوں وہ ان کے ساتھ رہے جن کی سواریاں کمزور ہوں اور جب لشکر میں سے کوئی ٹکڑی نکل کر مال غنیمت حاصل کرے تو باقی لوگوں کو بھی اس میں شریک کرے اور مسلمان قتل نہ کیا جائے کسی کافر کے بدلہ میں اور نہ ذمی جس سے عہد ہو گیا ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، ابن ابی عدی، ابن اسحق، عبید اللہ بن عمر ہشیم، یحیی بن سعید، عمرو بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

باب : جہاد کا بیان

اس دستہ کا بیان جو لشکر میں آکر مل جائے

جلد : جلد دوم حدیث 979

راوی: ھارون بن عبداللہ، ھاشم بن قاسم، عکرمہ، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَغَارَ عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ عُيَيْنَةَ عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ رَاعِيَهَا فَخَرَجَ يَطْرُدُهَا هُوَ وَأُنَاسٌ مَعَهُ فِي خَيْلٍ فَجَعَلْتُ وَجْهِي قِبَلَ الْمَدِينَةِ ثُمَّ نَادَيْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ اتَّبَعْتُ الْقَوْمَ فَجَعَلْتُ أَرْمِي وَأَعْقِرُهُمْ فَإِذَا رَجَعَ إِلَيَّ فَارِسٌ جَلَسْتُ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ حَتَّى مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا مِنْ ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا جَعَلْتُهُ وَرَاءَ ظَهْرِي وَحَتَّى أَلْقَوْا أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِينَ رُمْحًا وَثَلَاثِينَ بُرْدَةً يَسْتَخِفُّونَ مِنْهَا ثُمَّ أَتَاهُمْ عُيَيْنَةُ مَدَدًا فَقَالَ لِيَقُمْ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنْكُمْ فَقَامَ إِلَيَّ أَرْبَعَةٌ مِنْهُمْ فَصَعِدُوا الْجَبَلَ فَلَمَّا أَسْمَعْتُهُمْ قُلْتُ أَتَعْرِفُونِي قَالُوا وَمَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْلُبُنِي رَجُلٌ مِنْكُمْ فَيُدْرِكُنِي وَلَا أَطْلُبُهُ فَيَفُوتُنِي فَمَا بَرِحْتُ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى فَوَارِسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّلُونَ الشَّجَرَ أَوَّلُهُمْ الْأَخْرَمُ الْأَسَدِيُّ فَيَلْحَقُ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُيَيْنَةَ وَيَعْطِفُ عَلَيْهِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاخْتَلَفَا طَعْنَتَيْنِ فَعَقَرَ الْأَخْرَمُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ فَتَحَوَّلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَلَى فَرَسِ الْأَخْرَمِ فَيَلْحَقُ أَبُو قَتَادَةَ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَاخْتَلَفَا طَعْنَتَيْنِ فَعَقَرَ بِأَبِي قَتَادَةَ وَقَتَلَهُ أَبُو قَتَادَةَ فَتَحَوَّلَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَى فَرَسِ الْأَخْرَمِ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي جَلَّيْتُهُمْ عَنْهُ ذُو قَرَدٍ فَإِذَا نَبِيُّ اللَّهِ صلى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمْسِ مِائَةٍ فَأَعْطَانِي سَهْمَ الْفَارِسِ وَالرَّاجِلِ

ہارون بن عبد اللہ، ہاشم بن قاسم، عکرمہ، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ عبد الرحمن بن عیینہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اونٹوں کو لوٹا ان کے چرواہے کو مار ڈالا اور وہ اور اس کے گھوڑ سوار ساتھی اونٹوں کو ہانکتے ہوئے لے گئے تو میں نے اپنا منہ مدینہ کی طرف کر کے زور سے پکارا! تین مرتبہ یاصباحاہ! (یعنی لوگوں کو لوٹ کی خبر دی) اس کے بعد میں لٹیروں کے پیچھے چلا اور میں انکو تیر مار مار کر زخمی کرتا جاتا تھا۔ جب انمیں سے کوئی سوار میری طرف پلٹتا تو میں کسی درخت کی آڑ میں چھپ جاتا یہاں تک کہ آپ کے جتنے اونٹ تھے سب کو میں نے پیچھے کر لیا اور انھوں نے اپنے تیس بھالوں اور تیس چادروں سے زیادہ پھینک دیں تاکہ وزن کم ہو جائے (اور بھاگنے میں آسانی ہو) اتنے میں (عبد الرحمن کا باپ) عیینہ مدد کے لیے آپہنچا اور اسنے کہا تم میں سے چند آدمی اس شخص کی طرف جائیں (یعنی سلمہ بن اکوع کی طرف اور اس کو قتل کر ڈالیں) سلمہ کہتے ہیں کہ ان میں سے چار آدمی میری طرف آئے اور پہاڑ پر چڑھے جب وہ اتنے فاصلہ پر آگئے کہ میری آواز ان تک پہنچ سکے تو میں نے کہا کیا تم مجھ کو پہچانتے ہو؟ انھوں نے پوچھا تو کون ہے؟ میں نے کہا میں اکوع کا بیٹا ہوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عزت و سرفرازی بخشی ہے۔ اگر تم میں سے کوئی مجھے پکڑنا چاہے گا تو پکڑ نہیں سکے گا اور جس کو میں پکڑنا چاہوں گا وہ بچ کر نہ جاسکے گا۔ ابھی زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوار درختوں میں سے ہو کر چلے

آ رہے ہیں اور انمیں سے سب سے آگے اخرم اسدی تھے وہ (لٹیروں کے سر دار) عبد الرحمن بن عیینہ تک پہنچ گئے عبد الرحمن کے گھوڑے کو مار ڈالا اور عبد الرحمن نے اخرم کو قتل کر ڈالا۔ اور وہ انکے گھوڑے پر سوار ہو گیا اسکے بعد ابن قتادہ نے عبد الرحمن کو جالیا اور لڑائی شروع ہو گئی۔ اور اس لڑائی میں ابو قتادہ کا گھوڑا مارا گیا اور ابو قتادہ نے عبد الرحمن کو قتل کر ڈالا پھر ابو قتادہ اخرم کے گھوڑے پر سوار ہوئے۔ اس کے بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت آپ اس پانی پر تھے جس کا نام ذو قرد تھا اور جہاں سے میں نے لٹیروں کو بھگا دیا تھا اس وقت آپ پانچ سو افراد کے مجمع میں تھے پس آپ نے مجھے ایک سوار کا حصہ اور ایک پیادہ کا حصہ دیا۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ہاشم بن قاسم، عکرمہ، ایاس بن سلمہ، حضرت سلمہ بن اکوع

سونے چاندی میں سے نفل کا بیان اور غنیمت کے مال میں سے

باب : جہاد کا بیان

سونے چاندی میں سے نفل کا بیان اور غنیمت کے مال میں سے

جلد : جلد دوم حدیث 980

راوی: ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، عاصم بن کلیب، حضرت ابوالجویرہ جرمی

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَصَبْتُ بِأَرْضِ الرُّومِ جَرَّةً حَمْرَائَ فِيهَا دَنَانِيرُ فِي إِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَانِي مِنْهَا مِثْلَ مَا أَعْطَى رَجُلًا مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَفَلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ لَأَعْطَيْتُكَ ثُمَّ أَخَذَ يَعْرِضُ عَلَيَّ مِنْ نَصِيبِهِ فَأَبَيْتُ

ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحاق، عاصم بن کلیب، حضرت ابوالجویرہ جرمی سے روایت ہے کہ مجھے روم کی سرزمین پر ایک سرخ رنگ کا گھڑا ملا جس میں دینار بھرے ہوئے تھے۔ یہ واقعہ حضرت امیر معاویہ کے دور خلافت کا ہے ان دنوں ہمارے امیر بنی سلیم کے ایک شخص تھے جو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے تھے جن کا نام معن بن یزید تھا۔ پس وہ گھڑا لے کر میں انکے پاس آیا اور انھوں نے اس کے دینار سب مسلمانوں میں تقسیم کیے اور اس میں سے ایک حصہ مجھے بھی دیا (یعنی جتنا عام مسلمانوں کو

دیا اتنا ہی مجھے بھی دیا زیادہ نہیں دیا) پھر فرمایا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ نفل (زیادہ حصہ) خمس نکالنے کے بعد ہے تو میں تجھ کو ضرور زیادہ حصہ دیتا پھر وہ اپنے حصہ میں سے مجھے دینے لگے لیکن میں نے نہیں لیا۔

راوی : ابوصالح، محبوب بن موسی، ابواسحق، عاصم بن کلیب، حضرت ابوالجویرہ جرمی

باب : جہاد کا بیان

سونے چاندی میں سے نفل کا بیان اور غنیمت کے مال میں سے

جلد : جلد دوم **حدیث 981**

راوی: ہناد بن کلیب، ابوعوانہ، حضرت عاصم بن کلیب

حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ

ہناد بن کلیب، ابوعوانہ، حضرت عاصم بن کلیب سے بھی اسی سند اور مفہوم کے ساتھ روایت ہے۔

راوی : ہناد بن کلیب، ابوعوانہ، حضرت عاصم بن کلیب

فیئ میں سے اگر امام اپنے لیے کچھ رکھے تو کیا حکم ہے؟

باب : جہاد کا بیان

فیئ میں سے اگر امام اپنے لیے کچھ رکھے تو کیا حکم ہے؟

جلد : جلد دوم **حدیث 982**

راوی: ولید بن عتبہ، عبداللہ بن علاء، ابوسلام، حضرت عمرو بن عنبسہ

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَائِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ الْأَسْوَدَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعِيرٍ مِنْ الْمَغْنَمِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَخَذَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ الْبَعِيرِ ثُمَّ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِي مِنْ غَنَائِمِكُمْ مِثْلُ هَذَا إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ

ولید بن عتبہ، عبداللہ بن علاء، ابوسلام، حضرت عمرو بن عنبسہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں غنیمت کے اونٹ کی طرف رخ کر کے (یعنی اس کا سترہ بنا کر) نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو اونٹ کے پہلو میں سے ایک بال لیا اور فرمایا تمہاری غنیمتوں میں سے میرے لیے اس بال کے برابر بھی جائز نہیں ہے سوائے خمس (پانچواں) کے اور وہ خمس بھی تمہاری ہی

طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔ (یعنی تمہاری ہی ضرورتوں میں استعمال ہوتا ہے)۔

راوی : ولید بن عتبہ، عبداللہ بن علاء، ابوسلام، حضرت عمرو بن عنبسہ

عہد پورا کرنا ضروری ہے

باب : جہاد کا بیان

عہد پورا کرنا ضروری ہے

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 983

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَائٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن عہد شکنی کرنے والے کے لیے ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور کہا جائے گا یہ فلاں ابن فلاں کی عہد شکنی ہے (یعنی اس کو سرعام رسوا کیا جائے گا(

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

امام جو عہد کرے اس کی پابندی سب لوگوں پر ضروری ہے

باب : جہاد کا بیان

امام جو عہد کرے اس کی پابندی سب لوگوں پر ضروری ہے

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 984

راوی: محمد بن صباح، بزار، عبدالرحمن بن ابی زناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ بِهِ

محمد بن صباح، بزار، عبد الرحمن بن ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام ایک ڈھال ہے جس کے سہارے جنگ کی جاتی ہے۔ (لہذا صلح بھی اسی کی رائے کے مطابق ہونی چاہئے (

راوی: محمد بن صباح، بزار، عبد الرحمن بن ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : جہاد کا بیان

امام جو عہد کرے اس کی پابندی سب لوگوں پر ضروری ہے

جلد : جلد دوم   حدیث 985

راوی: محمد بن صباح، بزار، عبد الرحمن بن ابی زناد، اعرج، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ أَبَا رَافِعٍ أَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَتْنِي قُرَيْشٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْقِيَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي وَاللهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا أَخِيسُ بِالْعَهْدِ وَلَا أَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلَكِنْ ارْجِعْ فَإِنْ كَانَ فِي نَفْسِكَ الَّذِي فِي نَفْسِكَ الْآنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ قَالَ بُكَيْرٌ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا رَافِعٍ كَانَ قِبْطِيًّا قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا كَانَ فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا يَصْلُحُ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، عمرو بن بکیر بن اشج، حسن بن علی بن ابورافع، حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ (صلح حدیبیہ کے موقعہ پر) قریش نے مجھے اپنا نمائندہ بنا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو (اللہ نے) میرے دل میں میں اسلام کی محبت ڈال دی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب میں ان کی (قریش کی) طرف لوٹ کر کبھی نہ جاؤں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تو میں عہد شکنی کرتا ہوں اور نہ قاصد کو قید کرتا ہوں لہذا اب تو تو لوٹ جا اور اگر پھر بھی تیرے دل میں وہ بات (اسلام کی محبت) رہتی ہے جو اب ہے تو پھر دوبارہ آنا ابورافع کہتے ہیں کہ اس وقت میں واپس چلا آیا پھر دوبارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا۔ بکیر نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ ابو رافع قبطی (غلام) تھے ابوداؤد نے کہا (ایسا کہنا) اس وقت صحیح تھا مگر اب نہیں ہے (کیونکہ یہ عظمت صحابہ کے خلاف ہے (

راوی: محمد بن صباح، بزار، عبد الرحمن بن ابی زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

جب امام میں اور دشمنوں میں عہد قرار پا جائے تو امام ان کے ملک میں جا سکتا ہے

باب : جہاد کا بیان

جب امام میں اور دشمنوں میں عہد قرار پا جائے تو امام ان کے ملک میں جا سکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 986

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیم بن عامر، قبیلہ بنی حمیر کے ایک شخص سلیم بن عامر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ رَجُلٌ مِنْ حِمْيَرَ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُ نَحْوَ بِلَادِهِمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ غَزَاهُمْ فَجَائَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرْذَوْنٍ وَهُوَ يَقُولُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ وَفَائٌ لَا غَدَرَ فَنَظَرُوا فَإِذَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا يَشُدُّ عُقْدَةً وَلَا يَحُلُّهَا حَتَّى يَنْقَضِيَ أَمَدُهَا أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَائٍ فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیم بن عامر، قبیلہ بنی حمیر کے ایک شخص سلیم بن عامر سے روایت ہے کہ رومیوں اور حضرت معاویہ کے درمیان معاہدہ تھا (کہ ایک وقت معین تک ہم جنگ نہ کریں گے) اور حضرت معاویہ ان کے ملک میں جاتے تھے۔ جب معاہدہ کی مدت پوری ہو گئی تو ان سے جنگ کی۔ اسی دوران ایک شخص عربی یا ترکی گھوڑے پر سوار ہو کر آیا۔ وہ کہہ رہا تھا۔ اللہ أکبرُ اللہ أکبرُ۔ عہد کو پورا کرو۔ عہد شکنی مت کرو۔ لوگوں نے اس شخص کی طرف نگاہ کی تو دیکھا کہ وہ (صحابی رسول) عمرو بن عنبسہ تھے۔ حضرت معاویہ نے ان کے پاس ایک آدمی یہ پوچھنے کے لیے بھیجا کہ اس میں عہد شکنی کیا ہے؟ انھوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کسی شخص اور کسی قوم میں عہد وپیمان ہو جائے تو جب تک اس کی مدت پوری نہ ہو جائے تب تک اس عہد کو نہ توڑے اور نہ نیا عہد باندھے اور جب عہد کی مدت پوری ہو جائے تو برابری پر عہد کو توڑے۔ پس یہ سن کر حضرت معاویہ وہاں سے لوٹ آئے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیم بن عامر، قبیلہ بنی حمیر کے ایک شخص سلیم بن عامر

ذمی کافر کو قتل کرنا بڑا گناہ ہے

باب : جہاد کا بیان
ذمی کافر کو قتل کرنا بڑا گناہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 987

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، عیینہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوبکر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، عیینہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوبکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی معاہد کو بغیر کسی وجہ کے مار ڈالا تو اللہ تعالی اس پر جنت کو حرام کر دے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، عیینہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوبکر

ایلچیوں کا بیان

باب : جہاد کا بیان
ایلچیوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 988

راوی: محمد بن عمر، سلمہ ابن فضل، محمد بن اسحق، مسیلمہ، حضرت نعیم بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ كَانَ مُسَيْلِمَةُ كَتَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَدْ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَشْجَعَ يُقَالُ لَهُ سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ نُعَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُمَا حِينَ قَرَأَ كِتَابَ مُسَيْلِمَةَ مَا تَقُولَانِ أَنْتُمَا قَالَا نَقُولُ كَمَا قَالَ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْلَا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا

محمد بن عمر، سلمہ ابن فضل، محمد بن اسحاق، مسیلمہ، حضرت نعیم بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے مسیلمہ کذاب کے قاصدوں سے اس کا خط پڑھ کر پوچھا کہ تم (مسیلمہ کے بارے میں) کیا کہتے ہو؟ انھوں نے کہا کہ ہم وہی کہتے ہیں جو مسیلمہ کہتا ہے (یعنی ہم اس کے دعوی نبوت کی تصدیق کرتے ہیں) آپ نے فرمایا خدا کی قسم اگر یہ نہ ہوتا

کہ قاصد قتل نہیں کیے جاتے تو میں تم دونوں کی گردن اُڑا دیتا۔

راوی : محمد بن عمر، سلمہ ابن فضل، محمد بن اسحق، مسیلمہ، حضرت نعیم بن مسعود

باب : جہاد کا بیان

ایلچیوں کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 989

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحق، حضرت حارثہ بن مضرب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللهِ فَقَالَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْ الْعَرَبِ حِنَةٌ وَإِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ لِبَنِي حَنِيفَةَ فَإِذَا هُمْ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَبْدَ اللهِ فَجِيئَ بِهِمْ فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَالَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ فَأَنْتَ الْيَوْمَ لَسْتَ بِرَسُولٍ فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَتِيلًا بِالسُّوقِ

محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحاق، حضرت حارثہ بن مضرب سے روایت ہے کہ وہ عبداللہ بن مسعود کے پاس گئے اور کہا میرے اور کسی عرب کے بیچ عداوت نہیں ہے میں بنی حنیفہ کی ایک مسجد کے پاس سے گزرا تو میں نے دیکھا کہ لوگ مسیلمہ کذاب پر ایمان لائے ہیں یہ سن کر عبداللہ بن مسعود نے ان لوگوں کو بلا بھیجا تو وہ آ گئے۔ عبداللہ بن مسعود نے ان سب سے توبہ کرنے کو کہا سوائے ابن نواحہ کے۔ اس سے عبداللہ بن مسعود نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تو ایلچی نہ ہوتا تو میں تیری گردن اڑا دیتا۔ پس آج کے دن تو ایلچی نہیں ہے پس عبداللہ بن مسعود نے قرظہ بن کعب کو حکم دیا اور انھوں نے سر بازار اس کی گردن اڑادی۔ اس کے بعد عبداللہ بن مسعود نے لوگوں سے کہا کہ جو شخص ابن نواحہ کا حشر دیکھنا چاہے وہ بازار میں جا کر دیکھ لے وہ مرا پڑا ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابواسحق، حضرت حارثہ بن مضرب

عورت اگر کسی کافر کو امان دے

باب : جہاد کا بیان

عورت اگر کسی کافر کو امان دے

جلد : جلد دوم   حدیث 990

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، عیاض بن عبداللہ، مخرمہ بن سلیمان کریب، حضرت ام ھانی بنت ابی طالب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهَا أَجَارَتْ رَجُلًا مِنْ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ وَأَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتِ

احمد بن صالح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، مخرمہ بن سلیمان کریب، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب سے روایت ہے کہ انھوں نے فتح مکہ کے دن ایک مشرک کو پناہ دی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا جس کو تونے پناہ دی اس کو ہم نے پناہ دی اور جس کو تونے امن دیا اس کو ہم نے امن دیا۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، عیاض بن عبد اللہ، مخرمہ بن سلیمان کریب، حضرت ام ہانی بنت ابی طالب

باب : جہاد کا بیان

عورت اگر کسی کافر کو امان دے

جلد : جلد دوم   حدیث 991

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَتْ الْمَرْأَةُ لَتُجِيرُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ فَيَجُوزُ

عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، منصور، ، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت اگر کسی کافر کو پناہ دیتی مسلمانوں سے تو اس کی پناہ درست تصور کی جاتی اور اس پر عمل ہوتا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، سفیان بن عیینہ، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

دشمن سے صلح کرنے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے صلح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 992

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زهری، عروه بن زبیر، حضرت مسور بن محزمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَوْرٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ وَسَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِي يَهْبِطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ خَلَأَتْ الْقَصْوَاءُ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَأَتْ وَمَا ذَلِكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلَكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيلِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَسْأَلُونِي الْيَوْمَ خُطَّةً يُعَظِّمُونَ بِهَا حُرُمَاتِ اللهِ إِلَّا أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ فَعَدَلَ عَنْهُمْ حَتَّى نَزَلَ بِأَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَمَدٍ قَلِيلِ الْمَاءِ فَجَاءَهُ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ ثُمَّ أَتَاهُ يَعْنِي عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلَّمَا كَلَّمَهُ أَخَذَ بِلِحْيَتِهِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَائِمٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ السَّيْفُ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَضَرَبَ يَدَهُ بِنَعْلِ السَّيْفِ وَقَالَ أَخِّرْ يَدَكَ عَنْ لِحْيَتِهِ فَرَفَعَ عُرْوَةُ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ أَيْ غُدَرُ أَوَلَسْتُ أَسْعَى فِي غَدْرَتِكَ وَكَانَ الْمُغِيرَةُ صَحِبَ قَوْمًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَأَسْلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا الْإِسْلَامُ فَقَدْ قَبِلْنَا وَأَمَّا الْمَالُ فَإِنَّهُ مَالُ غَدْرٍ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبْ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَقَصَّ الْخَبَرَ فَقَالَ سُهَيْلٌ وَعَلَى أَنَّهُ لَا يَأْتِيكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلَّا رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا ثُمَّ جَاءَ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ مُهَاجِرَاتٌ الْآيَةَ فَنَهَاهُمْ اللهُ أَنْ يَرُدُّوهُنَّ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرُدُّوا الصَّدَاقَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ أَبُو بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَعْنِي فَأَرْسَلُوا فِي طَلَبِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ حَتَّى إِذْ بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَزَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تَمْرٍ لَهُمْ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللهِ إِنِّي لَأَرَى سَيْفَكَ هَذَا يَا فُلَانُ

جَيِّدًا فَاسْتَلَّهُ الْآخَرُ فَقَالَ أَجَلْ قَدْ جَرَّبْتُ بِهِ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْهِ فَأَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَهُ حَتَّى بَرَدَ وَفَرَّ الْآخَرُ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُو فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى هَذَا ذُعْرًا فَقَالَ قَدْ قُتِلَ وَاللهِ صَاحِبِي وَإِنِّي لَمَقْتُولٌ فَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ قَدْ أَوْفَى اللهُ ذِمَّتَكَ فَقَدْ رَدَدْتَنِي إِلَيْهِمْ ثُمَّ نَجَّانِي اللهُ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرَ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ أَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى سِيفَ الْبَحْرِ وَيَنْفَلِتُ أَبُو جَنْدَلٍ فَلَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِصَابَةٌ

محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخزمہ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے زمانہ میں (یعنی جس سال صلح حدیبیہ ہوئی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند ہزار اصحاب کے ساتھ نکلے۔ جب آپ ذوالحلیفہ میں پہنچے تو قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ باندھا اور اشعار کیا اور عمرہ کا احرام باندھا اور نبی وہاں سے روانہ ہوئے یہاں تک کہ ثنیہ پر پہنچے جہاں سے مکہ میں داخل ہونے کے لیے اترتے ہیں تو آپکی اونٹنی آپ کو لے کر بیٹھ گئی لوگوں نے حل حل کہا (یہ کلمہ اونٹ کو کھڑا کرنے کے لیے بولتے ہیں) لیکن آپ کی اونٹنی جس کا نام قصوی تھا اڑ گئی دو مرتبہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قصوی نے اڑ نہیں کی اور نہ ہی اڑنے کی اس کی عادت ہے مگر اس کو ہاتھی کے روکنے والے نے روک دیا۔ (یعنی اللہ تعالی نے) پھر آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ آج کے دن قریش مجھ سے جو چیز بھی طلب کریں گے جس میں اللہ تعالی کے حرم کی تعظیم ہو گی میں ان کو وہی چیز دوں گا۔ پھر آپ نے اونٹنی کو اٹھایا تو وہ اٹھ گئی اور آپ اہل مکہ کی راہ سے ہٹ کر حدیبیہ کی طرف متوجہ ہوئے یہاں تک کہ حدیبیہ کے انتہاء پر میدان میں ایک جگہ پر جہاں ایک گڑھے میں تھوڑا سا پانی جمع تھا آپ وہاں پر جا اترے۔ پہلے آپ کے پاس بدیل بن ورقاء خزاعی آیا پھر عروہ بن مسعود ثقفی آیا اور آپ سے گفتگو کرنے لگا۔ دوران گفتگو عروہ بار بار آپکی ریش مبارک کو ہاتھ لگا رہا تھا۔ مغیرہ بن شعبہ جو آنحضرت کے پاس تلوار لیے ہوئے کھڑے تھے اور خود (لوہے کی ٹوپی) پہنے ہوئے تھے۔ انھوں نے عروہ کے ہاتھ پر تلور کی کوتھی ماری اور کہا آپکی ریش مبارک سے اپنا ہاتھ دور رکھ۔ عروہ نے سر اٹھا کر پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا مغیرہ بن شعبہ! عروہ نے کہا اے مکار! کیا میں نے تیری عہد شکنی کی اصلاح میں کوشش نہیں کی؟ اس کا قصہ یوں ہے کہ زمانہ جاہلیت میں مغیرہ بن شعبہ چند لوگوں کے ساتھ گئے اور پھر ان کو قتل کر ڈالا۔ اور ان کا مال واسباب لوٹ لیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے فرمایا ہم نے اسلام تو قبول کر لیا مگر اس مال کی ہمیں ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ مکر و فریب سے حاصل کیا ہوا مال ہے۔ اس کے بعد حدیث کے راوی مسودہ نے آخر تک حدیث بیان کی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا لکھو یہ وہ صلح نامہ ہے جس پر رسول خدا نے فیصلہ کیا ہے۔ پھر سب قصہ بیان کیا۔ سہیل نے کہا کہ اور جو کوئی شخص قریش میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اگرچہ وہ

مسلمان ہو کر ہی کیوں نہ آئے تو آپ اس کو لوٹا دیں گے۔ جب آپ صلح نامہ کی تحریر سے فارغ ہو گئے تو اپنے اصحاب سے فرمایا اٹھو! اپنے قربانی کے جانور ذبح کر ڈالو اور اس کے بعد سر منڈا دو۔ اس کے بعد مکہ کی چند عورتیں مسلمان ہو کر ہجرت کر کے مسلمانوں کے پاس آئیں۔ اللہ تعالی نے انکو لوٹانے سے منع فرما دیا (کیونکہ واپس لوٹانے کی شرط مردوں کے ساتھ خاص تھی) اور ان کے کافر شوہروں نے ان کو جو مہر دیا تھا وہ ان کو واپس کروا دیا۔ پھر آپ مدینہ میں تشریف لائے تو قریش کا ایک شخص جس کا نام ابو بصیر تھا آپ کے پاس (مسلمان ہو کر) آیا۔ قریش نے اسکو واپس طلب کرنے کے لیے دو آدمی بھیجے۔ آپ نے ابو بصیر کو (معاہدہ کی شرط کے مطابق) ان کے ساتھ واپس کر دیا۔ وہ اس کو ساتھ لے کر نکلے۔ جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو اتر کر کھجوریں کھانے لگے۔ ابو بصیر نے اس دونوں کی تلوار دیکھ کر کہا کہ بخدا تمہاری یہ تلوار بہت عمدہ معلوم ہوتی ہے۔ اس نے میان سے تلوار نکال کر کہا ہاں۔ میں اس کو آزما چکا ہوں۔ ابو بصیر نے کہا ذرا میں بھی تو دیکھوں؟ اس نے دے دی۔ ابو بصیر نے اسی تلوار سے اس کے مالک کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا۔ یہ منظر دیکھ کر اس کا دوسرا ساتھی بھاگ کھڑا ہوا اور مدینہ پہنچ کر جلدی سے مسجد نبوی میں گھس گیا۔ آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا یہ ڈر گیا ہے۔ وہ بولا میرا ساتھی مارا گیا ہے اور اب میں بھی مارا جاؤں گا۔ اتنے میں ابو بصیر بھی آن پہنچا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے اپنا عہد پورا کر دیا کہ آپ نے مجھے کافروں کے حوالہ کر دیا پھر اللہ نے مجھے ان سے نجات دی۔ آپ نے فرمایا لڑائی کا بھڑکانے والا ہے اگر اس کا کوئی ساتھی ہوتا۔ ابو بصیر نے جب یہ سنا تو سمجھ گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے پھر کافروں کے حوالہ کر دیں گے پس وہ نکل کھڑا ہوا اور دریا کے کنارے پر آ ٹکا اور ابو جندل (جو کہ سہیل کا بیٹا تھا جس نے صلح کرائی تھی وہ مسلمان ہو گیا تھا اور صلح کے بعد آپ کے پاس آیا تھا لیکن آپ نے شرط کے بموجب اس کو بھی واپس کر دیا تھا) وہ بھی ابو بصیر کے ساتھ مل گیا یہاں تک کہ مسلمانوں کی ایک جماعت وہاں جمع ہو گئی۔

راوی : محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخزمہ

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے صلح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 993

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن اسحق، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُمْ اصْطَلَحُوا عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ فِيهِنَّ النَّاسُ وَعَلَى أَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَكْفُوفَةً وَأَنَّهُ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ

محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن اسحاق، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم سے روایت ہے کہ قریش نے اس بات پر صلح کی کہ دس سال تک لڑائی کو موقوف رکھیں گے اور لوگ اس مدت میں امن سے رہیں گے اور ہمارے اور ان کے درمیان دل صاف ہو گا چوری نہ چھپ کر ہو گی اور نہ کھل کر۔

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، ابن اسحق، زہری، عروہ بن زبیر، حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم

باب : جہاد کا بیان

دشمن سے صلح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 994

راوی: عبداللہ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حضرت حسان بن عطیہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ مَالَ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّائَ إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ وَمِلْتُ مَعَهُمَا فَحَدَّثَنَا عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ قَالَ جُبَيْرٌ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْبَرٍ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلَهُ جُبَيْرٌ عَنْ الْهُدْنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا وَتَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ

عبداللہ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حضرت حسان بن عطیہ سے روایت ہے کہ مکحول اور ابن ابی عطیہ خالد بن معدان کی طرف چلے۔ انھوں نے جبیر بن نفیر کے واسطہ سے حدیث بیان کی کہ جبیر نے مجھ سے کہا کہ ذی مخبر کے پاس چل جو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے ہیں۔ پس میں ان کے پاس گیا۔ جبیر نے ان سے صلح کے متعلق دریافت کیا۔ انھوں نے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ فرماتے تھے کہ عنقریب تم رومیوں سے ایسی صلح کرو گے کہ پھر کوئی خوف نہ رہے گا پھر وہ اور تم ملکر ایک اور دشمن سے لڑو گے۔

راوی: عبداللہ بن محمد، عیسیٰ بن یونس، حضرت حسان بن عطیہ

دشمن کے پاس غفلت دے کر جانا اور دھوکہ دے کر اس کو مار دینا

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے پاس غفلت دے کر جانا اور دھوکہ دے کر اس کو مار دینا

راوی: احمد بن صالح، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأْذَنْ لِي أَنْ أَقُولَ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ قُلْ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ سَأَلَنَا الصَّدَقَةَ وَقَدْ عَنَّانَا قَالَ وَأَيْضًا لَتَمَلُّنَّهُ قَالَ اتَّبَعْنَاهُ فَنَحْنُ نَكْرَهُ أَنْ نَدَعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى أَيِّ شَيْءٍ يَصِيرُ أَمْرُهُ وَقَدْ أَرَدْنَا أَنْ تُسْلِفَنَا وَسْقًا أَوْ وَسْقَيْنِ قَالَ كَعْبٌ أَيَّ شَيْءٍ تَرْهَنُونِي قَالَ وَمَا تُرِيدُ مِنَّا قَالَ نِسَائَكُمْ قَالُوا سُبْحَانَ اللهِ أَنْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ نَرْهَنُكَ نِسَائَنَا فَيَكُونُ ذَلِكَ عَارًا عَلَيْنَا قَالَ فَتَرْهَنُونِي أَوْلَادَكُمْ قَالُوا سُبْحَانَ اللهِ يُسَبُّ ابْنُ أَحَدِنَا فَيُقَالُ رُهِنْتَ بِوَسْقٍ أَوْ وَسْقَيْنِ قَالُوا نَرْهَنُكَ اللَّأْمَةَ يُرِيدُ السِّلَاحَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا أَتَاهُ نَادَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَهُوَ مُتَطَيِّبٌ يَنْضَحُ رَأْسُهُ فَلَمَّا أَنْ جَلَسَ إِلَيْهِ وَقَدْ كَانَ جَائَ مَعَهُ بِنَفَرٍ ثَلَاثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ فَذَكَرُوا لَهُ قَالَ عِنْدِي فُلَانَةُ وَهِيَ أَعْطَرُ نِسَائِ النَّاسِ قَالَ تَأْذَنُ لِي فَأَشُمَّ قَالَ نَعَمْ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي رَأْسِهِ فَشَمَّهُ قَالَ أَعُودُ قَالَ نَعَمْ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي رَأْسِهِ فَلَمَّا اسْتَمْكَنَ مِنْهُ قَالَ دُونَكُمْ فَضَرَبُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ

احمد بن صالح، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ (یہ مدینہ میں یہودیوں کا سردار تھا اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں میں شریک رہتا تھا) کیونکہ اس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دی یہ سن کر محمد بن مسلمہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یہ کام میں انجام دوں گا اور پوچھا یا رسول اللہ! کیا آپ اس کا قتل چاہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! تو محمد بن مسلمہ نے کہا تو پھر مجھے اجازت دیجئے میں کوئی چال چلوں۔ آپ نے اجازت دے دی۔ پھر وہ کعب بن اشرف کے پاس پہنچے اور کہا اس شخص (یعنی حضرت محمد) نے ہم سے صدقہ مانگا پھر ہم کو مصیبت میں ڈال دیا۔ کعب نے کہا ابھی تم نے دیکھا ہی کیا ہے ابھی تو تم اور مصیبت میں پڑو گے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا ہم اس کی پیروی کا اقرار کر چکے اور اب یہ اچھا نہیں لگتا کہ ہم اس کو چھوڑ دیں جب تک کہ اس کا انجام نہ دیکھ لیں کہ کیا ہوتا ہے۔ سر دست تو ہمارا مقصد تم سے وابستہ ہے اور وہ یہ کہ تم ہم کو ایک یا دو وسق اناج قرض دے دو۔ کعب بولا اس کے بدلہ میں کیا چیز گروی رکھو گے؟ مسلمہ نے پوچھا تم کیا چیز چاہتے ہو؟ کعب بولا اپنی عورتیں گروی رکھدو۔ انھوں نے کہا سبحان اللہ! تم اچھے عرب ہو کر ایسا کہتے ہو۔ کیا ہم تمہارے پاس اپنی عورتیں گروی رکھ کر بے غیرتی کا ثبوت دیں۔ کعب نے کہا اچھا تو پھر اپنی اولاد کو گروی رکھ دو۔

انھوں نے کہا سبحان اللہ جب ہمارا بیٹا بڑا ہو گا تو وہ لوگوں کے یہ طعنے سہے گا کہ تو ایک یا دو وسق اناج پر گروی رکھا گیا تھا (یہ تو نہیں ہو سکتا) البتہ ہم تمہارے پاس اپنے ہتھیار گروی رکھ سکتے ہیں۔ کعب نے کہا اچھا تو پھر ٹھیک ہے۔ پھر محمد بن مسلمہ اس کے پاس گئے اور اس کو پکارا۔ کعب خوشبو لگائے نکلا۔ اس کا سر مہک رہا تھا جب محمد بن مسلمہ بیٹھ گئے تو ان لوگوں سے جن کو وہ اپنے ساتھ لائے تھے اور جن کی تعداد تین یا چار تھی بات چیت شروع کر دی۔ سب نے اس کی خوشبو کا تذکرہ کیا۔ کعب نے کہا میرے پاس فلاں عورت ہے جو تمام عورتوں میں سب سے زیادہ معطر رہتی ہے۔ محمد بن مسلمہ نے کہا کیا میں تمہارے بالوں کی خوشبو سونگھ سکتا ہوں؟ اس نے کہا ہاں سونگھ سکتے ہو۔ پس وہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگے۔ انھوں پھر دوبارہ بال سونگھنے کی اجازت چاہی کعب نے پھر اجازت دے دی اور انھوں نے پھر اس کے بالوں پر ہاتھ پھیرا (اس طرح کرتے کرتے جب انھوں نے اس پر قابو پالیا اور اس کو بے بس کر ڈالا) تو اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا کہ اب اسکا کام تمام کر دو لہذا انھوں نے اس کو مارا اور قتل کر ڈالا۔

راوی : احمد بن صالح، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت جابر

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے پاس غفلت دے کر جانا اور دھوکہ دے کر اس کو مار دینا

جلد : جلد دوم حدیث 996

راوی: محمد بن خزابہ، اسحق بن منصور، اسباط، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُزَابَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ قَيَّدَ الْفَتْكَ لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ

محمد بن خزابہ، اسحاق بن منصور، اسباط، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایمان نے فتک کو روک دیا۔ اب کوئی مومن فتک نہ کرے۔

راوی : محمد بن خزابہ، اسحق بن منصور، اسباط، حضرت ابوہریرہ

سفر میں ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہنا

باب : جہاد کا بیان

سفر میں ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہنا

جلد : جلد دوم حدیث 997

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنْ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی جہاد سے حج سے یا عمرہ سے لوٹتے تو ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہتے تین مرتبہ اور یوں کہتے (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور تعریف بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اسی نے تن تنہا دشمن کی فوجوں کو شکست دی۔

راوی: قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

جہاد سے لوٹ آنے کی اجازت ممانعت کے بعد

باب: جہاد کا بیان

جہاد سے لوٹ آنے کی اجازت ممانعت کے بعد

جلد : جلد دوم حدیث 998

راوی: حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ الْآيَةَ نَسَخَتْهَا الَّتِي فِي النُّورِ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ

احمد بن محمد، علی بن حسین، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ سورہ برات کی آیت لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ سورہ نور کی آیت اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ آمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ اِلٰی قَوْلِہٖ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ تک سے منسوخ ہو گئی۔

راوی : حضرت ابن عباس

خوشخبری دینے کے لیے کسی کو بھیجنا

باب : جہاد کا بیان

خوشخبری دینے کے لیے کسی کو بھیجنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 999

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، عیسی، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَأَتَاهَا فَحَرَّقَهَا ثُمَّ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ أَحْمَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّرُهُ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ

ابوتوبہ، ربیع بن نافع، عیسی، اسماعیل، قیس، حضرت جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تو مجھ کو ذی الخلصہ سے بے فکر نہیں کرتا؟ یہ سن کر جریر وہاں گئے اور اس گھر کو جلاڈالا پھر قبیلہ احمس کا ایک آدمی خوشخبری دینے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا۔ اس شخص کی کنیت ابوارطاۃ تھی۔

راوی : ابوتوبہ، ربیع بن نافع، عیسی، اسماعیل، قیس، حضرت جریر

جو شخص خوشخبری لے کر آئے اس کو کچھ بطور انعام دینا۔

باب : جہاد کا بیان

جو شخص خوشخبری لے کر آئے اس کو کچھ بطور انعام دینا۔

جلد : جلد دوم **حدیث** 1000

راوی: ابن السرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبدالرحمان بن عبدالله بن کعب بن مالك، حضرت کعب بن مالك

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ

مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ وَقَصَّ ابْنُ السَّرْحِ الْحَدِيثَ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ حَتَّى إِذَا طَالَ عَلَيَّ تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ ثُمَّ صَلَّيْتُ الصُّبْحَ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَسَمِعْتُ صَارِخًا يَا كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ أَبْشِرْ فَلَمَّا جَائَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبَشِّرُنِي نَزَعْتُ لَهُ ثَوْبَيَّ فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَقَامَ إِلَيَّ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ يُهَرْوِلُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَّأَنِي

ابن السرح، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے لوٹتے تو پہلے مسجد میں جاتے وہاں دو رکعت نماز پڑھتے۔ پھر لوگوں میں بیٹھتے (اس کے بعد گھر میں تشریف لے جاتے)۔ اس کے بعد حدیث کے راوی ابن السرح نے پوری حدیث بیان کی۔ حضرت کعب بن مالک کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم تین آدمیوں سے تمام مسلمانوں کو گفتگو کرنے سے منع فرما دیا تھا۔ (غزوہ تبوک میں تین آدمیوں کعب بن مالک، ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع نے بغیر کسی عذر کے شرکت نہیں کی جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام مسلمانوں کو ان سے قطع کلام کرنے کا حکم فرمایا) اسی طرح کافی مدت گزر گئی تو میں اپنے چچازاد بھائی ابوقتادہ کے پاس اس کے باغ کی دیوار پھاند کر گیا۔ میں نے اس کو سلام کیا لیکن بخدا اس نے سلام تک کا جواب نہ دیا۔ پھر میں نے صبح کی نماز پڑھی۔ پچاسویں دن میں نے اپنے گھر کی چھت پر ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو پکار رہا تھا کہ اے کعب بن مالک خوش ہو جا۔ پھر جب وہ شخص جس کی آواز میں نے سنی تھی میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر اس کو دے دیئے پھر میں وہاں سے چلا یہاں تک کہ میں مسجد نبوی میں پہنچ گیا۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ مجھے دیکھ کر طلحہ بن عبیداللہ اٹھ کھڑے ہوئے آکر مجھ سے مصافحہ کیا۔ اور (قصور کی معافی پر) مبارکباد دی۔

راوی : ابن السرح، ابن وھب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمان بن عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

سجدہ شکر کا بیان

باب : جہاد کا بیان

سجدہ شکر کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1001

راوی: مخلد بن خالد، ابوعاصم، ابوبکر، بکار بن عبدالعزیز، حضرت ابوبکرہ

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا جَائَهُ أَمْرُ سُرُورٍ أَوْ بُشِّرَ بِهِ خَرَّ سَاجِدًا شَاكِرًا لِلَّهِ

مخلد بن خالد، ابوعاصم، ابو بکر، بکار بن عبد العزیز، حضرت ابو بکرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی خوشی والی بات پیش آتی یا آپ کو کسی بات کی خوشخبری سنائی جاتی تو آپ فوراً اللہ کا شکر ادا کرنے کیلئے سجدہ میں گر پڑتے۔

راوی: مخلد بن خالد، ابوعاصم، ابو بکر، بکار بن عبد العزیز، حضرت ابو بکرہ

دعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

باب : جہاد کا بیان

دعا میں ہاتھ اٹھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1002

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، ابن عثمان، ابوداؤد، یحیی بن حسن بن عثمان، اشعث، حضرت سعد ابن ابی وقاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ نُرِيدُ الْمَدِينَةَ فَلَمَّا كُنَّا قَرِيبًا مِنْ عَزْوَرَا نَزَلَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللَّهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا اللَّهَ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا فَمَكَثَ طَوِيلًا ثُمَّ قَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا ذَكَرَهُ أَحْمَدُ ثَلَاثًا قَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي وَشَفَعْتُ لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا شُكْرًا لِرَبِّي ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي ثُلُثَ أُمَّتِي فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي شُكْرًا ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِي فَسَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي فَأَعْطَانِي الثُّلُثَ الْآخِرَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا لِرَبِّي قَالَ أَبُو دَاوُد أَشْعَثُ بْنُ إِسْحَقَ أَسْقَطَهُ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حِينَ حَدَّثَنَا بِهِ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْهُ

مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ

احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، ابن عثمان، ابوداؤد، یحیی بن حسن بن عثمان، اشعث، حضرت سعد ابن ابی وقاص سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ جانے کے لیے روانہ ہوئے جب ہم (ایک مقام) عزوراء پر پہنچے تو آپ اترے۔ پہلے آپ نے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ سے دعا کی پھر سجدے میں گر پڑے اور کافی دیر تک سجدہ ہی میں رہے پھر آپ کھڑے ہوئے اور پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور دوبارہ پھر سجدہ میں چلے گئے اور بہت دیر تک سجدہ میں رہے اور پھر کھڑے ہوئے اور کچھ دیر تک ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور پھر سجدہ میں چلے گئے احمد نے اس کو تین مرتبہ ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اللہ سے رحمت طلب کی اور امت کے گناہوں کی بخشش طلب کی تو اللہ تعالی نے ایک تہائی امت مجھے دے دی پس میں نے اپنے رب کا سجدہ شکر ادا کیا پھر میں نے سر اٹھایا اور دوبارہ اپنی امت کے لیے دعا کی تو اللہ تعالی نے مزید ایک تہائی امت مجھے دے دی۔ پس میں نے دوسری مرتبہ اپنے رب کے حضور سجدہ شکر ادا کیا میں نے پھر سر اٹھایا اور اپنی امت کے لیے رحمت و مغفرت کی مزید دعا کی تو اللہ تعالی آخری تہائی امت بھی مجھے بخش دی۔ پس میں نے اپنے رب کے حضور تیسرا سجدہ شکر ادا کیا۔۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ احمد بن صالح نے جب ہم سے یہ حدیث بیان کی تو سلسلہ سند سے اشعث بن اسحاق کو ساقط کر دیا پھر موسیٰ بن سہل رملی نے ان کے واسطہ سے ہم سے یہ حدیث بیان کی۔

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، موسیٰ بن یعقوب، ابن عثمان، ابوداؤد، یحیی بن حسن بن عثمان، اشعث، حضرت سعد ابن ابی وقاص

رات میں اچانک سفر سے گھر واپس نہ آئے

باب : جہاد کا بیان

رات میں اچانک سفر سے گھر واپس نہ آئے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1003

راوی: حفص بن عمرو، مسلم بن ابراهیم، شعبه، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبدالله

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ طُرُوقًا

حفص بن عمرو، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص رات میں (اچانک) سفر سے گھر میں آئے۔

راوی: حفص بن عمرو، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، محارب بن دثار، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جہاد کا بیان

رات میں اچانک سفر سے گھر واپس نہ آئے

جلد : جلد دوم حدیث 1004

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ عَلَى أَهْلِهِ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَوَّلَ اللَّيْلِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سفر سے گھر میں آنے کا سب سے بہتر وقت سر شام آنا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مغیرہ، شعبی، حضرت جابر

باب : جہاد کا بیان

رات میں اچانک سفر سے گھر واپس نہ آئے

جلد : جلد دوم حدیث 1005

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ قَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ

احمد بن حنبل، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس آئے جب ہم شہر میں داخل ہونے لگے تو آپ نے فرمایا ٹھہرو! ہم رات میں جائیں گے (اور اس دوران آپ نے قافلہ کی آمد کی خبر شہر میں کروادی) تاکہ جو عورت پریشان سر ہو وہ کنگھی کر لے اور جس عورت کا خاوند کافی عرصہ سے باہر تھا وہ زیر ناف کے بالوں کی صفائی کر لے

راوی: احمد بن حنبل، ہشیم، سیار، شعبی، جابر بن عبداللہ

شہر سے باہر نکل کر مسافر کا استقبال کرنا

باب : جہاد کا بیان

شہر سے باہر نکل کر مسافر کا استقبال کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث 1006**

راوی: ابن سرح سفیان، زهری، حضرت سائب بن یزید

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ تَلَقَّاهُ النَّاسُ فَلَقِيتُهُ مَعَ الصِّبْيَانِ عَلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ

ابن سرح سفیان، زہری، حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غزوہ تبوک سے مدینہ واپس آئے تو لوگوں نے آپ کا استقبال کیا۔ میں بھی بچوں کے ساتھ جا کر ثنیۃ الوداع پر آپ سے ملا۔

راوی : ابن سرح سفیان، زہری، حضرت سائب بن یزید

جب جہاد کا سامان کرے اور جہاد میں نہ جا سکے تو وہ سامان کسی اور مجاہد کو دیدے

باب : جہاد کا بیان

جب جہاد کا سامان کرے اور جہاد میں نہ جا سکے تو وہ سامان کسی اور مجاہد کو دیدے

جلد : جلد دوم **حدیث 1007**

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَتًى مِنْ أَسْلَمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ وَلَيْسَ لِي مَالٌ أَتَجَهَّزُ بِهِ قَالَ اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ فَإِنَّهُ كَانَ قَدْ تَجَهَّزَ فَمَرِضَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ ادْفَعْ إِلَيَّ مَا تَجَهَّزْتَ بِهِ فَأَتَاهُ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا فُلَانَةُ ادْفَعِي لَهُ مَا جَهَّزْتِنِي بِهِ وَلَا تَحْبِسِي مِنْهُ شَيْئًا فَوَاللهِ لَا تَحْبِسِينَ مِنْهُ شَيْئًا فَيُبَارِكَ اللهُ فِيهِ

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ قبیلہ اسلم کے ایک جوان نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرا ارادہ جہاد میں شرکت کا ہے مگر میرے پاس سامان جہاد نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا فلاں انصاری کے پاس جا اس نے جہاد کا سامان کیا تھا لیکن بیمار پڑ گیا (اسلیے نہیں جاسکا) اس سے جا کر کہنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھے سلام کہا ہے اور یہ کہ جو اسباب تو نے جہاد کے لیے جمع کیا تھا وہ مجھے دیدے۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا اور اس انصاری کے پاس جا کر وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا۔ اس انصاری نے اپنی بیوی سے کہا تو نے جسقدر سامان میرے لیے تیار کیا تھا وہ اس جوان کو دے دے اور اس میں سے کچھ بھی باقی نہ رکھ۔ خدا کی قسم اگر تو اس میں سے کچھ لے گی تو اس میں کچھ بھی برکت نہ ہو گی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ثابت، حضرت انس بن مالک

جب سفر سے لوٹ کر آئے تو پہلے نماز پڑھے

باب : جہاد کا بیان

جب سفر سے لوٹ کر آئے تو پہلے نماز پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 1008

راوی : محمد بن متوکل، حسن بن علی، عبدالرزاق بن جریج، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِمَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا قَالَ الْحَسَنُ فِي الضُّحَى فَإِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ

محمد بن متوکل، حسن بن علی، عبدالرزاق بن جریج، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس آتے تو دن میں آتے اور حسن نے کہا چاشت کے وقت آتے اور جب سفر سے آتے تو پہلے مسجد میں آتے اور دو رکعت نماز پڑھ کر وہیں کچھ دیر تشریف رکھتے۔

راوی : محمد بن متوکل، حسن بن علی، عبدالرزاق بن جریج، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک

باب : جہاد کا بیان

جب سفر سے لوٹ کر آئے تو پہلے نماز پڑھے

جلد : جلد دوم حدیث 1009

راوی: محمد بن منصور، یعقوب، ابن اسحق، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَقْبَلَ مِنْ حَجَّتِهِ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فَأَنَاخَ عَلَى بَابِ مَسْجِدِهِ ثُمَّ دَخَلَهُ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ كَذَلِكَ يَصْنَعُ

محمد بن منصور، یعقوب، ابن اسحاق، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حج کر کے آئے تو مدینہ میں داخل ہوئے اور اونٹنی کو مسجد کے دروازے پر بٹھایا۔ اس کے بعد مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھی اور پھر گھر میں تشریف لے گئے۔۔ نافع نے کہا عبداللہ بن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی : محمد بن منصور، یعقوب، ابن اسحق، نافع، حضرت ابن عمر

تقسیم کرنے والے کی اجرت کا بیان

باب : جہاد کا بیان

تقسیم کرنے والے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1010

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، زبیر بن عثمان، عبداللہ بن سراقہ، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الزَّمْعِيُّ عَنْ الزُّبَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْقُسَامَةَ قَالَ فَقُلْنَا وَمَا الْقُسَامَةُ قَالَ الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَجِيءُ فَيَنْتَقِصُ مِنْهُ

جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، زبیر بن عثمان، عبداللہ بن سراقہ، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوسعید خدری سے روایت

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تقسیم کی اجرت دینے سے بچو۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا ایک چیز کئی آدمیوں میں مشترک ہوتی ہے پھر وہ کم ہو جاتی ہے۔

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، زبیر بن عثمان، عبداللہ بن سراقہ، محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، حضرت ابوسعید خدری

باب : جہاد کا بیان

تقسیم کرنے والے کی اجرت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1011

راوی: عبداللہ بن قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، شریک، ابن ابی نمر، حضرت عطاء بن یسار

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ الرَّجُلُ يَكُونُ عَلَى الْفِئَامِ مِنْ النَّاسِ فَيَأْخُذُ مِنْ حَظِّ هَذَا وَحَظِّ هَذَا

عبداللہ بن قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، شریک، ابن ابی نمر، حضرت عطاء بن یسار سے بھی ایسا ہی مروی ہے مگر اس میں یہ اضافہ ہے کہ ایک آدمی لوگوں پر امیر مقرر ہوتا ہے پھر وہ ہر ایک کے حصہ میں سے کچھ لے لیتا ہے۔

راوی: عبداللہ بن قعنبی، عبدالعزیز، ابن محمد، شریک، ابن ابی نمر، حضرت عطاء بن یسار

جہاد میں تجارت کرنا مکروہ ہے

باب : جہاد کا بیان

جہاد میں تجارت کرنا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1012

راوی: ربیع بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت عبید اللہ بن سلام

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلْمَانَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ لَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرَ أَخْرَجُوا غَنَائِمَهُمْ مِنْ الْمَتَاعِ وَالسَّبْيِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ غَنَائِمَهُمْ فَجَائَ رَجُلٌ حِينَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ رَبِحْتُ رِبْحًا مَا رَبِحَ الْيَوْمَ مِثْلَهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ هَذَا الْوَادِي قَالَ وَيْحَكَ وَمَا رَبِحْتَ قَالَ مَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَبْتَاعُ حَتَّى رَبِحْتُ ثَلَاثَ مِائَةِ أُوقِيَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أُنَبِّئُكَ بِخَيْرِ رَجُلٍ رَبِحَ قَالَ مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

ربیع بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت عبید اللہ بن سلام سے روایت ہے کہ ایک صحابی نے ان سے بیان کیا کہ جب ہم نے خیبر کو فتح کیا تو لوگوں نے اپنی اپنی غنیمتوں کو نکالا جس میں سامان بھی تھا اور قیدی بھی تھے پس وہ آپس میں خرید وفروخت کرنے لگے۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ! آج میں نے اتنا نفع حاصل کیا ہے جتنا اس بستی کے لوگوں میں سے کسی نے آج تک حاصل نہ کیا ہو گا۔ آپ نے اس سے پوچھا اوہ! تو نے کتنا نفع حاصل کیا؟ وہ بولا میں مسلسل بیچتا رہا اور خریدتا رہا یہاں تک کہ تین سو اوقیہ (ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے) میں نے نفع میں کمائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تجھے وہ آدمی بتاؤں جس نے تجھ سے بہتر نفع کمایا۔ وہ بولا یا رسول اللہ! وہ کون ہے؟ فرمایا جس نے فرض نماز کے بعد دو رکعت پڑھیں۔

راوی: ربیع بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت عبید اللہ بن سلام

دشمن کے ملک میں ہتھیار جانے دینا

باب : جہاد کا بیان

دشمن کے ملک میں ہتھیار جانے دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1013

راوی: مسدد بن عیسیٰ بن یونس، ابو اسحق قبیلہ ضباب کے ایک شخص ذی الجوشن

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ رَجُلٍ مِنْ الضِّبَابِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بِابْنِ فَرَسٍ لِي يُقَالُ لَهَا الْقَرْحَاءُ فَقُلْتُ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي قَدْ جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ لِتَتَّخِذَهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أَقِيضَكَ بِهِ الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ بَدْرٍ فَعَلْتُ قُلْتُ مَا كُنْتُ أَقِيضُهُ الْيَوْمَ بِغُرَّةٍ قَالَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

مسدد بن عیسیٰ بن یونس، ابو اسحاق قبیلہ ضباب کے ایک شخص ذی الجوشن سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدر والوں سے (بدر کے مشرکین سے) فارغ ہوئے تو میں آپکے پاس آیا میرے ساتھ گھوڑے کا ایک بچہ تھا جس کا نام قرحاء تھا۔

میں نے عرض کیا اے محمد! میں آپکے لیے (تحفہ میں) قرحاء کا بچہ لے کر آیا ہوں تا کہ آپ اس کو اپنے کام میں لائیں۔ آپ نے فرمایا مجھے اس کی ضرورت نہیں ہاں اگر تو اس کے بدلہ میں بدر کی زرہوں میں سے کوئی زرہ لینا چاہے تو میں دے دوں گا۔ (ذی الجوشن اس وقت مشرک تھا) میں نے کہا آج کے دن تو میں اس کے بدلہ میں گھوڑا بھی نہ لوں گا۔ آپ نے فرمایا تو پھر مجھے بھی اس کی ضرورت نہیں۔

راوی: مسدد بن عیسیٰ بن یونس، ابواسحق قبیلہ ضباب کے ایک شخص ذی الجوشن

مشرکین کے ملک میں رہنے کی مذمت

باب : جہاد کا بیان

مشرکین کے ملک میں رہنے کی مذمت

جلد : جلد دوم حدیث 1014

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَمَّا بَعْدُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ

محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مشرکین کے ساتھ (ان کے رسوم و معاشرت میں) شریک ہو اور انکے ساتھ رہے سہے تو وہ اسی کے مثل ہے۔ (یعنی اس بات کا خطرہ ہے کہ رفتہ رفتہ وہ انکے عقائد کو اختیار کرے اور انھیں میں سے ہو جائے(

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، یحیی بن حسان، سلیمان بن موسی، ابوداؤد، جعفر بن سعد، حضرت سمرہ بن جندب

باب : قربانی کا بیان

قربانی واجب ہونے کا بیان

باب : قربانی کا بیان

قربانی واجب ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1015

راوی: مسدد، یزید، حمید بن مسعدہ، بشر، عبداللہ بن عون، عامر، ابی رملہ، حضرت محنف بن سلیم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ ح و حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ أَبِي رَمْلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ وَنَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى كُلِّ أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحِيَّةً وَعَتِيرَةً أَتَدْرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هَذِهِ الَّتِي يَقُولُ النَّاسُ الرَّجَبِيَّةُ قَالَ أَبُو دَاوُد الْعَتِيرَةُ مَنْسُوخَةٌ هَذَا خَبَرٌ مَنْسُوخٌ

مسدد، یزید، حمید بن مسعدہ، بشر، عبداللہ بن عون، عامر، ابی رملہ، حضرت محنف بن سلیم سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ (حجۃ الوداع کے موقعہ پر) عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا لوگو! ہر گھر والے پر ہر سال قربانی کرنا واجب ہے اور عتیرہ ہے۔ اور کیا تم کو معلوم ہے کہ عتیرہ کس کو کہتے ہیں؟ یہ وہی ہے جس کو لوگ رجبیّہ کہتے ہیں۔

***راوی :** مسدد، یزید، حمید بن مسعدہ، بشر، عبداللہ بن عون، عامر، ابی رملہ، حضرت محنف بن سلیم*

باب : قربانی کا بیان

قربانی واجب ہونے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1016

راوی: ھارون بن عبداللہ، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس، عیسی، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحَى عِيدًا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا أُضْحِيَّةً أُنْثَى أَفَأُضَحِّي بِهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ تَأْخُذُ

مِنْ شَعْرِكَ وَأَظْفَارِكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَتِلْكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس، عیسی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اضحی کے دن عید منانے کا حکم ہوا ہے (یعنی دسویں ذی الحجہ کو) جس کو اللہ تعالی نے اس امت کے لیے عید قرار دیا ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر میرے پاس محض عاریۃ ملی ہوئی اونٹنی یا بکری ہو تو کیا مجھ پر اس کی قربانی بھی واجب ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں! بلکہ تو صرف اپنے بال اور ناخن کتر لے اور مونچھیں کم کرا دے اور زیر ناف کے بال مونڈ لے۔ بس اللہ کے نزدیک یہی تیری قربانی ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، عیاش بن عباس، عیسی، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص

میت کی طرف سے قربانی کرنے کا بیان

باب : قربانی کا بیان

میت کی طرف سے قربانی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1017

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، شریک، ابی حسنا، حکم، حضرت حنش

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي الْحَسْنَاءِ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي أَنْ أُضَحِّيَ عَنْهُ فَأَنَا أُضَحِّي عَنْهُ

عثمان بن ابی شیبہ، شریک، ابی حسنا، حکم، حضرت حنش سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی کو دو دنبوں کی قربانی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ (یعنی ایک کی بجائے دو جانوروں کی قربانی کیوں؟) انھوں نے جواب دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا کہ (میں آپکی وفات کے بعد) آپکی طرف سے بھی قربانی کروں۔ پس یہ ایک قربانی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کر رہا ہوں۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، شریک، ابی حسنا، حکم، حضرت حنش

جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو وہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک نہ بال کتروائے اور نہ منڈوائے

باب : قربانی کا بیان

جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو وہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک نہ بال کتروائے اور نہ منڈوائے

جلد : جلد دوم حدیث 1018

راوی: عبیداللہ بن معاذ، محمد بن عمرو، عمرو بن مسلم، لیثی، سعد بن مسیب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ اللَّيْثِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ذِبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أَهَلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ

عبید اللہ بن معاذ، محمد بن عمرو، عمرو بن مسلم، لیثی، سعد بن مسیب، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس قربانی کا جانور ہو جس کو وہ عید کے دن ذبح کرنا چاہتا ہو تو جب سے ذی الحجہ کا چاند ہو تب سے قربانی تک بال نہ کتروائے

راوی: عبید اللہ بن معاذ، محمد بن عمرو، عمرو بن مسلم، لیثی، سعد بن مسیب، حضرت ام سلمہ

قربانی کا جانور کس قسم کا بہتر ہے؟

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا جانور کس قسم کا بہتر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1019

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابوصخر، ابن قسیط، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَأُتِيَ بِهِ فَضَحَّى بِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ هَلُمِّي الْمُدْيَةَ ثُمَّ قَالَ اشْحَذِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلَتْ فَأَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ وَذَبَحَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَّى بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن صالح، عبد اللہ بن وہب، حیوۃ، ابوصخر، ابن قسیط، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم نے قربانی کے لیے ایک دو سینگوں والا مینڈھا منگوایا جس کی آنکھیں پیٹ سینہ اور پاؤں سیاہ رنگ کے تھے آپ نے فرمایا اے عائشہ! چھری لا اور اس کو پتھر پر تیز کر۔ پس ایسا ہی کیا گیا۔ آپ نے چھری لی مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور اس کو ذبح کیا اور قربانی سے قبل فرمایا اللہ کا نام لے کر ذبح کرتا ہوں۔ اے اللہ اس کو قبول فرما محمد کی طرف سے آل محمد کی طرف سے اور امت محمد کی طرف سے۔ یہ کہہ کر آپ نے قربانی فرمائی۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، حیوۃ، ابوصخر، ابن قسیط، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا جانور کس قسم کا بہتر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1020

راوی: موسی بن اسمعیل، وهیب، ایوب، ابوقلابه، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَضَحَّى بِالْمَدِينَةِ بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے سات اونٹوں کو نحر فرمایا کھڑا کر کے اور مدینہ میں دو مینڈھے قربان کیے جو سینگوں والے اور چتکبرے تھے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب، ابوقلابہ، حضرت انس

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا جانور کس قسم کا بہتر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1021

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَذْبَحُ وَيُكَبِّرُ وَيُسَمِّي وَيَضَعُ رِجْلَهُ عَلَى صَفْحَتِهِمَا

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مینڈھوں کی قربانی کی جن کے دو سینگ تھے اور ان کا رنگ کالا اور سفید تھا ذبح کے وقت آپ تکبیر کہتے تھے۔ بسم اللہ پڑھتے تھے اور ان کی گردن پر اپنا پاؤں

رکھتے تھے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، حضرت انس

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا جانور کس قسم کا بہتر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1022

راوی: ابراهیم بن موسی، عیسی، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش، حضرت جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الذَّبْحِ كَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ مُوجَأَيْنِ فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا قَالَ إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنْ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَعَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِاسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ ثُمَّ ذَبَحَ

ابراہیم بن موسی، عیسی، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن دو مینڈھے خصی سینگوں والے اور چتکبرے ذبح فرمائے۔ بوقت ذبح آپ نے اس کو قبلہ رخ کیا اور فرمایا میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے زمین و آسمان کی تخلیق فرمائی اور یہ کہ میں پوری یکسوئی کے ساتھ دین ابراہیم پر قائم ہوں۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ اور بلاشبہ میری نماز اور میری تمام عبادتیں اور میرا جینا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں حکم کی اطاعت کرنے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ قربانی تیری ہی عطا سے ہے اور تیری ہی رضا کے لیے ہے محمد کی طرف سے اور اسکی امت کی طرف سے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اس کے بعد آپ نے اس کو ذبح فرمایا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، ابی عیاش، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کا جانور کس قسم کا بہتر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1023

راوی: یحیی بن معین، حفص، جعفر، حضرت ابوسعید

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ يُضَحِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَمْشِي فِي سَوَادٍ

یحیی بن معین، حفص، جعفر، حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کرتے تھے صحت مند سینگ دار دنبہ کی جو سیاہی میں دیکھتا تھا اور سیاہی میں چلتا تھا (یعنی اس کی آنکھیں اور پاؤں سیاہ ہوتے تھے (

راوی: یحیی بن معین، حفص، جعفر، حضرت ابوسعید

قربانی کے لیے کس عمر کا جانور ہونا چاہئے

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے لیے کس عمر کا جانور ہونا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1024

راوی: احمد بن ابی شعیب، زھیر بن معاویہ، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنْ الضَّأْنِ

احمد بن ابی شعیب، زہیر بن معاویہ، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا صرف مسنّہ کو ذبح کرو لیکن اگر مسنّہ نہ ملے تو پھر جذعہ دنبہ یا بھیڑ ذبح کرو۔

راوی: احمد بن ابی شعیب، زہیر بن معاویہ، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے لیے کس عمر کا جانور ہونا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1025

راوی : محمد بن صدر، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، محمد بن اسحق، عمار بن عبداللہ بن طعمہ، حضرت زید بن خالد جهنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ طُعْمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَأَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا قَالَ فَرَجَعْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُ جَذَعٌ قَالَ ضَحِّ بِهِ فَضَحَّيْتُ بِهِ

محمد بن صدران، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، عمار بن عبداللہ بن طمعہ، حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب میں قربانی کے جانور تقسیم فرمائے۔ آپ نے مجھ کو بھی دنبہ کا ایک بچہ دیا جو جذعہ تھا۔ میں اس کو آپ کے پاس لوٹا کر لایا اور عرض کیا یہ تو جذعہ ہے (یعنی پورے ایک سال کا نہیں ہے) آپ نے فرمایا تو اسکی قربانی کر پس میں نے اس کی قربانی کی۔

راوی : محمد بن صدر، عبدالاعلی بن عبدالاعلی، محمد بن اسحق، عمار بن عبداللہ بن طمعہ، حضرت زید بن خالد جہنی

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے لیے کس عمر کا جانور ہونا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1026

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ثور، عاصم بن کلیب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مُجَاشِعٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَعَزَّتْ الْغَنَمُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْجَذَعَ يُوَفِّي مِمَّا يُوَفِّي مِنْهُ الثَّنِيُّ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ

حسن بن علی، عبدالرزاق، ثور، عاصم بن کلیب نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی کے ساتھ تھے۔ جن کا نام مجاشع تھا اور وہ قبیلہ بنی سلیم سے تعلق رکھتے تھے ایک مرتبہ بھیڑ بکریاں بہت مہنگی ہو گئیں۔ انھوں نے ایک شخص سے کہا کہ یہ اعلان کر دے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جذعہ کافی ہے اس چیز سے جو ثنی سے کافی ہے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، ثور، عاصم بن کلیب

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے لیے کس عمر کا جانور ہونا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1027

راوی: مسدد، ابواحوص، منصور، شعبی، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَائِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَامَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذَعَةً وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِئَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

مسدد، ابواحوص، منصور، شعبی، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقر عید کے دن عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھا جس میں آپ نے فرمایا کہ جس نے ہماری جیسی نماز پڑھی اور ہماری جیسی قربانی کی تو اس نے قربانی کی (یعنی اس کو قربانی کا ثواب ملے گا) اور جو شخص عید کی نماز سے پہلے قربانی کرلے تو وہ تو بس بکری کا گوشت ہے (یعنی اس کو قربانی کا ثواب نہیں ملے گا) یہ سن کر ابوبردہ بن نیار کھڑے ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میں نے تو نماز کو جانے سے پہلے قربانی کرلی۔ اور میں یہ سمجھا کہ یہ دن تو کھانے پینے کا ہے پس میں نے جلدی کی میں نے خود بھی کھایا اور اپنے اہل وعیال کو بھی کھلایا اور اپنے پڑوسیوں کو بھی۔ آپ نے فرمایا یہ بکری تو گوشت کی بکری ہوئی (یعنی قربانی نہ ہوئی) تو ابوبردہ نے کہا کہ یارسول اللہ! میرے پاس ایک جذعہ بکری ہے وہ گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ میرے لیے قربانی کے طور پر کافی ہوگی؟ آپ نے فرمایا ہاں! مگر تیرے سوا کسی کے لیے پھر کافی نہ ہوگی (یعنی یہ حکم سب کے لیے نہیں بلکہ تیرے لیے خاص ہے(

راوی : مسدد، ابواحوص، منصور، شعبی، حضرت براء بن عازب

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے لیے کس عمر کا جانور ہونا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1028

راوی: مسدد، خالد بن مطرف، عامر، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ضَحَّى خَالٌ لِي يُقَالُ لَهُ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاتُكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي دَاجِنًا جَذَعَةً مِنْ الْمَعْزِ فَقَالَ اذْبَحْهَا وَلَا تَصْلُحُ لِغَيْرِكَ

مسدد، خالد بن مطرف، عامر، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ میرے ایک ماموں ابوبردہ نے نماز سے پہلے قربانی کرلی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا تیری یہ بکری گوشت کی بکری ہے۔ (یعنی اسکی قربانی درست نہیں ہوئی) میرے ماموں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس ایک پلی ہوئی جذعہ ہے۔ بکریوں میں سے۔ آپ نے فرمایا تب تو اس کو ذبح کرلیکن یہ رعایت صرف تیرے لیے ہے دوسرے کے لیے ایسا کرنا درست نہ ہوگا۔

راوی : مسدد، خالد بن مطرف، عامر، حضرت براء بن عازب

قربانی میں کونسا جانور مکروہ ہے

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں کونسا جانور مکروہ ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1029

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن فیروز

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ مَا لَا يَجُوزُ فِي الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِهِ وَأَنَامِلِي أَقْصَرُ مِنْ أَنَامِلِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا تَجُوزُ فِي الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ الْعَوْرَاءُ بَيِّنٌ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ بَيِّنٌ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ بَيِّنٌ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تَنْقَى قَالَ قُلْتُ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُو دَاوُد لَيْسَ لَهَا مُخٌّ

حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن فیروز سے روایت ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب سے پوچھا کہ قربانی کے لیے کس طرح کا جانور درست نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے کھڑے ہوئے تو آپ نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کرکے فرمایا کہ چار طرح کے جانور درست نہیں ہیں۔ حضرت براء کہتے ہیں کہ

میری انگلیاں آپکی انگلیوں سے چھوٹی ہیں اور میری انگلیوں کی پوریں بھی آپکی انگلیوں کی پوروں سے چھوٹی اور حقیر ہیں۔ آپ نے فرمایا قربانی کے لیے چار طرح کے جانور درست نہیں ہیں ایک وہ جس کا کانا پن یا بھینگا پن بالکل ظاہر ہو۔ دوسرے وہ جو دیکھنے سے ہی بیمار لگتا ہو اور تیسرا وہ جس کا لنگڑا پن بالکل ظاہر ہو چوتھا وہ بوڑھا اور کمزور جانور جس کی ہڈی میں گودا نہ ہو۔ حضرت براء کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا مجھے تو جانور بھی برا لگتا ہے جس کی عمر کم ہو۔ آپ نے فرمایا جو تجھے برا لگے تو اس کو رہنے دے مگر کسی دوسرے کو اس سے منع نہ کر۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، سلیمان بن عبدالرحمن، حضرت عبید بن فیروز

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں کونسا جانور مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1030

راوی : ابراهیم بن موسی، علی بن بحر، عیسی، ثور، ابوحمید، حضرت یزید ذومصری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِيٍّ حَدَّثَنَا عِيسَى الْمَعْنَى عَنْ ثَوْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حُمَيْدٍ الرُّعَيْنِيُّ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ ذُو مِصْرَ قَالَ أَتَيْتُ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ فَقُلْتُ يَا أَبَا الْوَلِيدِ إِنِّي خَرَجْتُ أَلْتَمِسُ الضَّحَايَا فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا يُعْجِبُنِي غَيْرَ ثَرْمَاءَ فَكَرِهْتُهَا فَمَا تَقُولُ قَالَ أَفَلَا جِئْتَنِي بِهَا قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ تَجُوزُ عَنْكَ وَلَا تَجُوزُ عَنِّي قَالَ نَعَمْ إِنَّكَ تَشُكُّ وَلَا أَشُكُّ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُصْفَرَّةِ وَالْمُسْتَأْصَلَةِ وَالْبَخْقَاءِ وَالْمُشَيَّعَةِ وَكِسْرَا وَالْمُصْفَرَّةُ الَّتِي تُسْتَأْصَلُ أُذُنُهَا حَتَّى يَبْدُوَ سِمَاخُهَا وَالْمُسْتَأْصَلَةُ الَّتِي اسْتُؤْصِلَ قَرْنُهَا مِنْ أَصْلِهِ وَالْبَخْقَاءُ الَّتِي تُبْخَقُ عَيْنُهَا وَالْمُشَيَّعَةُ الَّتِي لَا تَتْبَعُ الْغَنَمَ عَجَفًا وَضَعْفًا وَالْكَسْرَاءُ الْكَسِيرَةُ

ابراہیم بن موسی، علی بن بحر، عیسی، ثور، ابوحمید، حضرت یزید ذومصری سے روایت ہے کہ میں عتبہ بن عبدالسلمی کے پاس آیا اور کہا اے ابوالولید! میں قربانی کے لیے جانور ڈھونڈنے نکلا ہوں مگر مجھے کوئی جانور پسند نہیں آیا۔ بجز ایک بکری کے جس کا ایک دانت ٹوٹا ہوا تھا لیکن مجھے وہ قربانی کے لیے مناسب نہ لگی۔ اب بتاؤ تم کیا کہتے ہو؟ وہ بولے تم وہ بکری میرے لیے کیوں نہ لیتے آئے۔ میں نے کہا سبحان اللہ! تمہارے لیے جائز اور میرے لیے ناجائز۔ انھوں نے کہا ہاں تمہیں شک ہے لیکن مجھے شک نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی جانور کی قربانی سے منع نہیں کیا۔ سوائے اَلْمُصْفَرَّۃِ وَالْمُسْتَاْصَلَۃِ وَالْبَخْقَاءِ وَالْمُشَیَّعَۃِ اور کسراء اور مصفرہ اس کو کہتے ہیں کہ جس کا کان اتنا کٹا ہوا ہو کہ اس کے کان کا سوراخ نظر آنے لگے اور مستاصلہ وہ ہے جس کا سینگ جڑ سے اکھڑ گیا ہو

اور بخقاء وہ ہے جس کی آنکھ کی بینائی جاتی رہی ہو اور مشیّعہ وہ ہے جو لاغری اور کمزوری کی وجہ سے دوسری بکریوں کے ساتھ نہ چل سکتی ہو اور کسرائے سے وہ مراد ہے جس کا کوئی عضو ٹوٹا ہوا ہو۔

راوی : ابراہیم بن موسی، علی بن بحر، عیسی، ثور، ابوحمید، حضرت یزید ذومصری

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں کونسا جانور مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1031

راوی : عبداللہ بن محمد، زھیر، ابواسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَيْنِ وَلَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَائَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا خَرْقَائَ وَلَا شَرْقَائَ قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِأَبِي إِسْحَقَ أَذَكَرَ عَضْبَائَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ يُقْطَعُ طَرَفُ الْأُذُنِ قُلْتُ فَمَا الْمُدَابَرَةُ قَالَ يُقْطَعُ مِنْ مُؤَخَّرِ الْأُذُنِ قُلْتُ فَمَا الشَّرْقَائُ قَالَ تُشَقُّ الْأُذُنُ قُلْتُ فَمَا الْخَرْقَائُ قَالَ تُخْرَقُ أُذُنُهَا لِلسِّمَةِ

عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحاق، شریح بن نعمان، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ قربانی کے جانور کی آنکھ کان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرلیں (یعنی اس میں ایسا نقص نہ ہو جس کی بنا پر قربانی درست نہ ٹھہرے) اور نہ یک چشم جانور کی قربانی کریں اور اسی طرح مقابلہ مدابرہ خرقاء اور شرقاء کی بھی قربانی نہ کریں۔ زہیر کہتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے عضباء کے بارے میں ذکر کیا تو انھوں نے کہا نہیں! میں نے پھر پوچھا مقابلہ کس کو کہتے ہیں! انھوں نے کہا جس کا کان اگلی طرف سے کٹا ہوا ہو۔ پھر میں نے پوچھا کہ مدابرہ کس کو کہتے ہیں؟ انھوں نے کہا جس کا کان پچھلی طرف سے کٹا ہوا ہو۔ پھر میں نے پوچھا کہ شرقاء کس کو کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا جس کے کان چرے ہوئے ہوں۔ پھر میں نے پوچھا کہ خرقاء کس کو کہتے ہیں؟ تو انھوں نے کہا جس کے کان کسی طرف سے پھٹے ہوئے ہوں۔

راوی : عبداللہ بن محمد، زہیر، ابواسحق، شریح بن نعمان، حضرت علی

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں کونسا جانور مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1032

راوی: مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ الدَّسْتُوَائِيُّ وَيُقَالُ لَهُ هِشَامُ بْنُ سَنْبَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَائِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد جُرَيٌّ سَدُوسِيٌّ بَصْرِيٌّ لَمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ إِلَّا قَتَادَةُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عضباء کی قربانی سے منع فرمایا (یعنی جس کے کان کٹے ہوئے اور سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں) ابوداؤد کہتے ہیں کہ جری سدوسی بصری ہیں ان سے قتادہ کے سوا کسی نے حدیث روایت نہیں کی۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، جری بن کلیب، حضرت علی

باب : قربانی کا بیان

قربانی میں کونسا جانور مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1033

راوی: مسدد، یحیی، ہشام، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ مَا الْأَعْضَبُ قَالَ النِّصْفُ فَمَا فَوْقَهُ

مسدد، یحیی، ہشام، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ اعضب کس کو کہتے ہیں؟ انھوں نے کہا جس کا کان نصف یا نصف سے زیادہ کٹا ہوا ہو۔

راوی : مسدد، یحیی، ہشام، حضرت قتادہ

اونٹ گائے اور بھینس وغیرہ کہ قربانی کتنے افراد کی طرف سے ہو سکتی ہے؟

باب : قربانی کا بیان

اونٹ گائے اور بھینس وغیرہ کہ قربانی کتنے افراد کی طرف سے ہو سکتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1034

راوی: احمد بن حنبل، هشیم، عبدالملك، عطاء، حضرت جابربن عبدالله

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجَزُورَ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا

احمد بن حنبل، ہشیم، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تمتع کرتے تھے یعنی گائے کی قربانی سات آدمیوں کی طرف سے کرتے تھے اسی طرح اونٹ کی بھی قربانی سات آدمیوں کی طرف سے کرتے تھے۔ ہم سب اسمیں شریک ہوتے تھے۔

راوی : احمد بن حنبل، ہشیم، عبدالملک، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : قربانی کا بیان

اونٹ گائے اور بھینس وغیرہ کہ قربانی کتنے افراد کی طرف سے ہو سکتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1035

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، قیس، عطاء، حضرت جابربن عبدالله

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، قیس، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گائے سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہوتی ہے اور اونٹ بھی سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہوتا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، قیس، عطاء، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : قربانی کا بیان

اونٹ گائے اور بھینس وغیرہ کہ قربانی کتنے افراد کی طرف سے ہو سکتی ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1036

راوی: قعنبی، مالك، ابوزبیر، حضرت جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ

قعنبی، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ہم نے حدیبیہ والے سال میں رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ نحر کیا اور گائے بھی سات آدمیوں کی طرف سے قربان کی

راوی : قعنبی، مالک، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبد اللہ

کئی آدمیوں کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

باب : قربانی کا بیان

کئی آدمیوں کی طرف سے ایک بکری کی قربانی

جلد : جلد دوم حدیث 1037

راوی: قتیبه بن سعید، یعقوب، اسکندر، عمرو بن مطلب، حضرت جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي الْإِسْكَنْدَرَانِيَّ عَنْ عَمْرٍو عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَضْحَى بِالْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى خُطْبَتَهُ نَزَلَ مِنْ مِنْبَرِهِ وَأُتِيَ بِكَبْشٍ فَذَبَحَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ هَذَا عَنِّي وَعَمَّنْ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي

قتیبہ بن سعید، یعقوب، اسکندر، عمرو بن مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ عید الضحی کے موقعہ پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید گاہ میں موجود تھا۔ جب آپ خطبہ سے فارغ ہوئے تو منبر سے اترے اور آپ کے پاس ایک مینڈھا لایا گیا۔ آپ نے اسے اپنے دست مبارک سے ذبح کیا اور فرمایا بِسۡمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ أَکۡبَرُ یہ میری طرف سے ہے اور میری امت میں اس شخص کی طرف سے ہے جس نے قربانی نہیں کی۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یعقوب، اسکندر، عمرو بن مطلب، حضرت جابر بن عبد اللہ

امام اپنی قربانی عید گاہ میں ذبح کرے

باب : قربانی کا بیان

امام اپنی قربانی عید گاہ میں ذبح کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1038

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّ أَبَا أُسَامَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قربانی عید گاہ ہی میں ذبح کرتے تھے راوی کا بیان ہے کہ حضرت عبد اللہ ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابو اسامہ، نافع، حضرت ابن عمر

قربانی کے گوشت کو رکھ چھوڑنا

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے گوشت کو رکھ چھوڑنا

جلد : جلد دوم حدیث 1039

راوی: قعنبی، مالک، عبد اللہ بن ابی بکر، عمرۃ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ دَفَّ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادَّخِرُوا الثُّلُثَ وَتَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ ذَلِكَ قِيلَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ لَقَدْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُونَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ وَيَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا ذَاكَ أَوْ كَمَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَهَيْتَ عَنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ عَلَيْكُمْ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا

قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرۃ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بقر عید کے موقعہ پر جنگل کے رہنے والے کچھ لوگ آئے۔ آپ نے لوگوں سے فرمایا تین دن کی ضرورت کے بقدر گوشت رکھ لو اور باقی صدقہ کر دو۔ اس کے بعد لوگوں نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ! اس سے پہلے لوگ اپنی قربانیوں سے نفع اٹھاتے تھے۔ ان کی چربی اٹھار کھتے اور ان کی کھالوں کی مشکیں بناتے۔ آپ نے فرمایا تو اب کیا بات ہوئی۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب آپ نے تین دن سے زائد گوشت رکھنے کی ممانعت فرمادی۔ آپ نے فرمایا میں نے تو محض اس لیے منع فرمایا تھا کہ کچھ مسکین لوگ جنگل سے آگئے تھے لہذا اب تم گوشت کھاؤ صدقہ دو اور جمع کر کے بھی رکھ سکتے ہو۔

راوی : قعنبی، مالک، عبداللہ بن ابی بکر، عمرۃ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے گوشت کو رکھ چھوڑنا

جلد : جلد دوم حدیث 1040

راوی: مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابوملیح، حضرت نبیشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ لُحُومِهَا أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا أَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابوملیح، حضرت نبیشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو تین دن سے زائد قربانی کا گوشت رکھنے سے منع فرمایا تھا تاکہ وہ گوشت سب تک پہنچ جائے۔ اب اللہ تعالی نے گنجائش دی ہے تو کھاؤ اور اٹھا کر بھی رکھو اور صدقہ کر کے ثواب بھی کماؤ اور یاد رکھو کہ یہ دن کھانے پینے اور یاد الہی کے ہیں۔ (یعنی ان دنوں میں روزہ رکھنا درست نہیں(

راوی : مسدد، یزید بن زریع، خالد، ابوملیح، حضرت نبیشہ

قربانی کے جانور پر شفقت کرنا

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے جانور پر شفقت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1041

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ابواشعث، حضرت شداد بن اوس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّائِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ خَصْلَتَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا قَالَ غَيْرُ مُسْلِمٍ يَقُولُ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ابواشعث، حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو خصلتوں کے بارے میں سنا ہے۔ ایک تو یہ کہ اللہ نے تم پر ہر معاملہ میں احسان کو لازم کیا ہے (حتی کہ قتل میں بھی) لہذا جب تم کسی کو (قصاص وغیرہ میں) قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو (یعنی ترسا کر اور تڑپا کر نہ مارو بلکہ اس کے قتل سے جلد از جلد فراغت حاصل کرو) دوسرے یہ کہ جب کسی جانور کو ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو یعنی تمہیں چاہئے کہ ذبح سے پہلے چھری کو تیز کر لو اور ذبح کرنے میں راحت پہنچاؤ۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، خالد، ابوقلابہ، ابواشعث، حضرت شداد بن اوس

باب : قربانی کا بیان

قربانی کے جانور پر شفقت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1042

راوی: ابوولید، شعبہ، حضرت ہشام بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَرَأَى فِتْيَانًا أَوْ غِلْمَانًا قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَرْمُونَهَا فَقَالَ أَنَسٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

ابوولید، شعبہ، حضرت ہشام بن زید سے روایت ہے کہ میں حضرت انس بن مالک کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا تو دیکھا کہ چند

جوانوں نے (یا یہ کہا کہ چند غلاموں نے) ایک مرغی کو نشانہ بنا رکھا ہے اور اس پر تیر اندازی کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت انس نے ایک حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانوروں کو اس طرح باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: ابوولید، شعبہ، حضرت ہشام بن زید

مسافر بھی قربانی کرے

باب : قربانی کا بیان

مسافر بھی قربانی کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1043

راوی: عبداللہ بن محمد، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، ابی زاھریہ، جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَنَا لَحْمَ هَذِهِ الشَّاةِ قَالَ فَمَا زِلْتُ أُطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

عبداللہ بن محمد، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، ابی زاہریہ، جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (سفر میں) قربانی کی اور آپ نے فرمایا اے ثوبان اس بکری کے گوشت کو ہمارے لیے صاف کر۔ حضرت ثوبان کہتے ہیں کہ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی قربانی کا گوشت کھلاتا رہا یہاں تک کہ ہم مدینہ آگئے (یعنی سفر ختم ہوا(

راوی: عبداللہ بن محمد، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، ابی زاہریہ، جبیر بن نفیر، حضرت ثوبان

اہل کتاب کے ذبیحہ کا بیان

باب : قربانی کا بیان

اہل کتاب کے ذبیحہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1044

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ

احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ اللہ تعالی نے جو یہ فرمایا ہے کہ کھاؤ اس میں سے جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام لیا گیا ہو اور جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس میں سے نہ کھاؤ۔ یہ آیت منسوخ ہو گئی اور اس سے (اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا انکے لیے حلال ہے

راوی : احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، یزید، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : قربانی کا بیان

اہل کتاب کے ذبیحہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1045

راوی: محمد بن کثیر، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ يَقُولُونَ مَا ذَبَحَ اللهُ فَلَا تَأْكُلُوا وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ فَكُلُوا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ

محمد بن کثیر، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ آیت قرآنی انّ الشیاطین لیوحون الی اولیائھم (شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں) کا شان نزول یہ ہے کہ یہودی کہتے تھے کہ جس کو اللہ نے ذبح کیا (یعنی از خود مر گیا) اس کو تم نہیں کھاتے ہو اور جس کو تم خود ذبح کرتے ہو اس کو کھا لیتے ہو۔ تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی ان (جانوروں) کا گوشت مت کھاؤ جن پر (بوقت ذبحہ) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔

راوی : محمد بن کثیر، اسرائیل، سماک، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : قربانی کا بیان

اہل کتاب کے ذبیحہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1046

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَائَتْ الْيَهُودُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا نَأْكُلُ مِمَّا قَتَلْنَا وَلَا نَأْكُلُ مِمَّا قَتَلَ اللَّهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ کچھ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور بولے جس جانور کو ہم خود قتل (ذبح) کریں اس کو تو تم کھالو اور جس کو اللہ قتل کرے (یعنی اپنی موت مرے) اس کو نہ کھاؤ (بھلا یہ بھی کوئی بات ہے؟) تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرْ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ۔ الخ یعنی ان جانوروں کا گوشت مت کھاؤ جن پر بوقت ذبح اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عمران بن عیینہ، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

جن جانوروں کو عرب اظہار تفاخر کے طور پر ذبح کریں ان کو کھانے کی ممانعت

باب : قربانی کا بیان

جن جانوروں کو عرب اظہار تفاخر کے طور پر ذبح کریں ان کو کھانے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1047

راوی: ھارون بن عبداللہ، حماد بن مسعدہ، عوف، ابوریحانہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُعَاقَرَةِ الْأَعْرَابِ قَالَ أَبُو دَاوُد اسْمُ أَبِي رَيْحَانَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَطَرٍ وَغُنْدَرٌ أَوْقَفَهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

ہارون بن عبد اللہ، حماد بن مسعدہ، عوف، ابوریحانہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان جانوروں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا جن کو اہل عرب اظہار تفاخر کے طور پر کاٹیں۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ غندر نے اس روایت کو ابن عباس پر موقوف فرمایا ہے نیز ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ابوریحان کا نام عبد اللہ بن مطر تھا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، حماد بن مسعدہ، عوف، ابوریحانہ، حضرت ابن عباس

مر دہ (سفید پتھر) سے ذبح کرنے کا بیان

باب : قربانی کا بیان

مر دہ (سفید پتھر) سے ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1048

راوی: مسدد، ابواحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعَصَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرِنْ أَوْ أَعْجِلْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَتَقَدَّمَ بِهِ سَرَعَانٌ مِنْ النَّاسِ فَتَعَجَّلُوا فَأَصَابُوا مِنْ الْغَنَائِمِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آخِرِ النَّاسِ فَنَصَبُوا قُدُورًا فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ وَقَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ بَعِيرًا بِعَشْرِ شِيَاهٍ وَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فَافْعَلُوا بِهِ مِثْلَ هَذَا

مسدد، ابواحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کل ہم دشمن سے جا ملیں گے لیکن ہمارے پاس (جانوروں کو ذبح کرنے کے لیے) چھریاں نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا تو اس کو اس چیز سے ذبح کر جو خون کو بہا دے (یا یہ فرمایا کہ ذبح کرنے میں جلدی کر) اور جس پر (بوقت ذبح) اللہ کا نام لیا جائے اس کو کھاؤ۔ سوائے دانت اور ناخن کے (یعنی دانت اور ناخن سے کاٹ کر اگر خون بہا دیا جائے تو وہ ذبح نہیں کہلائے گا) اور میں تم سے اس کی وجہ بھی بیان کیے دیتا ہوں۔ دانت تو ایک ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھریاں ہیں (یعنی حبش کے لوگ ناخن سے کاٹتے ہیں)۔ کچھ لوگ جلدی میں آگے بڑھ گئے اور انھوں نے عجلت سے کام لیا اور غنیمت کا مال حاصل کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پیچھے تھے۔ لوگوں نے دیگچیاں چڑھا دیں۔ جب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیگچیوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کے الٹ دینے کا حکم فرمایا جس کی تعمیل کی گئی پھر آپ نے لوگوں میں مال غنیمت کو تقسیم فرمایا اور ایک اونٹ کو دس بکریوں کے مساوی قرار دیا۔ تقسیم شدہ اونٹوں میں سے ایک بھاگ کھڑا ہوا۔ اس وقت لوگوں کے پاس گھوڑے نہ تھے (جس پر بیٹھ کر وہ اونٹ کو زندہ پکڑلاتے) اس لیے ایک شخص نے اونٹ کے تیر مارا (جو اسکو جالگا۔) پس اللہ نے اس کو روک دیا (یعنی تیر کھا کر وہ گر پڑا) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان چوپاؤں میں بھی کچھ جنگلی جانوروں کی طرح بھاگنے والے ہوتے ہیں پس جب کوئی جانور ایسی حرکت کرے تو تم بھی اس کے ساتھ وہی کرو۔ (یعنی اس کو زخمی کر دو(

راوی : مسدد، ابواحوص، سعید بن مسروق، عبایہ بن رفاعہ، حضرت رافع بن خدیج

باب : قربانی کا بیان

مردہ (سفید پتھر) سے ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1049

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، حماد، حضرت محمد بن صفوان یا صفوان بن محمد

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَنَّ عَبْدَ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ وَحَمَّادًا حَدَّثَاهُمْ الْمَعْنَى وَاحِدٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ اصَّدْتُ أَرْنَبَيْنِ فَذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، حماد، حضرت محمد بن صفوان یا صفوان بن محمد سے روایت ہے کہ میں نے دو خرگوشوں کا شکار کیا تو میں نے انکو (ایک دھاری دار) سفید پتھر سے ذبح کیا میں نے ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے مجھے ان کے کھانے کا حکم فرمایا۔

راوی : مسدد، عبدالواحد بن زیاد، حماد، حضرت محمد بن صفوان یا صفوان بن محمد

باب : قربانی کا بیان

مردہ (سفید پتھر) سے ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1050

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار بنی حارثہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ كَانَ يَرْعَى لِقْحَةً بِشِعْبٍ مِنْ شِعَابِ أُحُدٍ فَأَخَذَهَا الْمَوْتُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَنْحَرُهَا بِهِ فَأَخَذَ وَتِدًا فَوَجَأَ بِهِ فِي لَبَّتِهَا حَتَّى أُهَرِيقَ دَمُهَا ثُمَّ جَائَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا

قتیبہ بن سعید، یعقوب، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار بنی حارثہ کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ وہ احد پہاڑ کے درّوں میں سے ایک درّہ میں اونٹ چرایا کرتا تھا (پس ایک دن ایک اونٹنی) مرنے لگی اور اس کے پاس کوئی ایسی چیز نہ تھی جس سے وہ اونٹنی کو ذبح کر سکتا لہذا اس نے ایک کیل لے کر اونٹنی کے گلے میں چبھو دی یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا۔ پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا تو آپ نے اس کو اس (اونٹنی کے گوشت) کے کھانے کا حکم فرمایا

راوی: قتیبہ بن سعید، یعقوب، زید بن اسلم، حضرت عطاء بن یسار بنی حارثہ

باب : قربانی کا بیان

مر دہ (سفید پتھر) سے ذبح کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1051

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن سماک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرَيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحَدُنَا أَصَابَ صَيْدًا وَلَيْسَ مَعَهُ سِكِّينٌ أَيَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعَصَا فَقَالَ أَمْرِرْ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

موسی بن اسماعیل، حماد بن سماک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگر ہم میں سے کسی کو کوئی شکار مل جائے اور اس کے پاس (ذبح کرنے کے لیے) چھری موجود نہ ہو تو کیا وہ مر دہ (سفید پتھر) اور بانس کی کھپچی سے اس کو ذبح کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا تو جس چیز سے چاہے اس سے اللہ کا نام لے کر اس کا خون بہا دے۔

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد بن سماک بن حرب، مری بن قطری، حضرت عدی بن حاتم

وجانور کسی اونچی جگہ سے گر پڑے اس کے ذبح کرنیکا طریقہ

باب : قربانی کا بیان

وجانور کسی اونچی جگہ سے گر پڑے اس کے ذبح کرنیکا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1052

راوی: احمد بن یونس، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَائِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا مِنْ اللَّبَّةِ أَوْ الْحَلْقِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا لَا يَصْلُحُ إِلَّا فِي الْمُتَرَدِّيَةِ وَالْمُتَوَحِّشِ

احمد بن یونس، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء سے روایت ہے کہ ان کے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ! کیا ذبح صرف سینہ اور حلق کے بیچ ہی میں سے ہو سکتا ہے؟(کسی اور جگہ سے نہیں ہو سکتا؟) آپ نے فرمایا اگر تو اس کی ران میں نیزہ مارے تو وہ تیرے لیے کافی ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یہ طریقہ جائز نہیں بجز اس جانور کے جو بلندی سے گرا ہو یا بھاگ نکلا ہو۔

راوی: احمد بن یونس، حماد بن سلمہ، حضرت ابوالعشراء

ذبح خوب اچھی طرح کرنا چاہئے

باب : قربانی کا بیان

ذبح خوب اچھی طرح کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1053

راوی: ھناد بن سری، حسن بن عیسی، ابن مبارک، معمر، عمر بن عبداللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس اور حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحَسَنُ بْنُ عِيسَى مَوْلَى ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ

عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ زَادَ ابْنُ عِيسَى وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرِيطَةِ الشَّيْطَانِ زَادَ ابْنُ عِيسَى فِي حَدِيثِهِ وَهِيَ الَّتِي تُذْبَحُ فَيُقْطَعُ الْجِلْدُ وَلَا تُفْرَى الْأَوْدَاجُ ثُمَّ تُتْرَكُ حَتَّى تَمُوتَ

ہناد بن سری، حسن بن عیسی، ابن مبارک، معمر، عمر بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس اور حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیطان کے شریطہ سے منع فرمایا۔ ابن عیسیٰ نے اپنی بیان کردہ حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ (شریطہ سے مراد یہ ہے) جس جانور کو ذبح کیا جارہا ہو اس کی کھال تو کاٹ دی جائے مگر رگیں نہ کاٹی جائیں اور اس کو اسی طرح چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ وہ (تڑپ کر از خود) مرجائے۔

راوی : ہناد بن سری، حسن بن عیسی، ابن مبارک، معمر، عمر بن عبد اللہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس اور حضرت ابوہریرہ

پیٹ کے بچہ کی ذکوۃ (ذبح) کا بیان

باب : قربانی کا بیان

پیٹ کے بچہ کی ذکوۃ (ذبح) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1054

راوی: قعنبی، ابن مبارک، مسدد، ھشیم، مجاھد، ابوو داك، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ وَقَالَ مُسَدَّدٌ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَنْحَرُ النَّاقَةَ وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِي بَطْنِهَا الْجَنِينَ أَنُلْقِيهِ أَمْ نَأْكُلُهُ قَالَ كُلُوهُ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمِّهِ

قعنبی، ابن مبارک، مسدد، ہشیم، مجاہد، ابوو داک، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنین (پیٹ کا بچہ) کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا اگر چاہو تو کھالو مسدد کی روایت یوں ہے کہ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اونٹنی کو نحر کرتے ہیں اور گائے بکری کو ذبح کرتے ہیں تو (کبھی کبھی) ہمیں ان کے پیٹ میں بچہ ملتا ہے۔ ہم اس کو پھینک دیں یا کھالیں؟ آپ نے فرمایا اگر چاہو تو کھالو کیونکہ اس کی ماں کا ذبح کرنا خود اس کا ذبح کرنا ہے۔

راوی : قعنبی، ابن مبارک، مسدد، ہشیم، مجاہد، ابوو داک، حضرت ابوسعید خدری

باب : قربانی کا بیان

پیٹ کے بچہ کی ذکوۃ (ذبح) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1055

راوی: محمد بن یحیی فارس، اسحق بن ابراهیم، عتاب بن بشر، عبید الله بن ابی زیاده، حضرت جابر بن عبد الله

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ الْمَكِّيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

محمد بن یحیی فارس، اسحاق بن ابراہیم، عتاب بن بشر، عبید اللہ بن ابی زیادہ، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنین کا ذبح کرنا اسکی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ (یعنی اس کی ماں کا ذبح کرنا خود اس کے ذبح کرنے کے قائم مقام ہے لہذا اس کو ذبح کیے بغیر کھایا جاسکتا ہے

راوی : محمد بن یحیی فارس، اسحق بن ابراہیم، عتاب بن بشر، عبید اللہ بن ابی زیادہ، حضرت جابر بن عبد اللہ

اس گوشت کا بیان جس کے بارے میں یہ معلوم نہ ہوسکے کہ ذبح کے وقت اس پر اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں؟

باب : قربانی کا بیان

اس گوشت کا بیان جس کے بارے میں یہ معلوم نہ ہوسکے کہ ذبح کے وقت اس پر اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 1056

راوی: موسی بن اسعیل، حماد، قعنبی، مالك، یوسف بن موسی، سلیمان بن حیان، معامر، هشام بن عروه حضرت عائشه

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح و حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَمُحَاضِرٌ الْمَعْنَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَلَمْ يَذْكُرَا عَنْ حَمَّادٍ وَمَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَوْمًا حَدِيثُو عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ يَأْتُونَ بِلُحْمَانٍ لَا نَدْرِي أَذَكَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا أَمْ لَمْ يَذْكُرُوا أَفَنَأْكُلُ مِنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا اللَّهَ وَكُلُوا

موسی بن اسماعیل، حماد، قعنبی، مالک، یوسف بن موسی، سلیمان بن حیان، معامر، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! کچھ لوگ ابھی نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں (جو احکام شریعت سے پوری طرح واقف نہیں ہیں) وہ ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں جسکے بارے میں ہمیں نہیں معلوم کہ انھوں نے (ذبح کے وقت) اس پر اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں تو کیا ایسی صورت میں ہم وہ گوشت کھائیں یا نہ کھائیں؟ آپ نے فرمایا تم اس پر اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، قعنبی، مالک، یوسف بن موسی، سلیمان بن حیان، معامر، ہشام بن عروہ حضرت عائشہ

عتیرہ (رجب کی قربانی) کا بیان

باب : قربانی کا بیان

عتیرہ (رجب کی قربانی) کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1057

راوی: مسدد، نصر بن علی، بشر بن مفضل، خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوملیح، حضرت نُبیشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ قَالَ نُبَيْشَةُ نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتَكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ قَالَ نَصْرٌ اسْتَحْمَلَ لِلْحَجِيجِ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ قَالَ خَالِدٌ أَحْسَبُهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِأَبِي قِلَابَةَ كَمْ السَّائِمَةُ قَالَ مِائَةٌ

مسدد، نصر بن علی، بشر بن مفضل، خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوملیح، حضرت نُبیشہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں رجب کے مہینہ میں عتیرہ کیا کرتے تھے اب آپ اس بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا (اب رجب کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ) جس مہینہ میں چاہو اللہ کے لیے ذبح کرو۔ اللہ کی اطاعت کرو اور (غرباء ومساکین کو) کھلاؤ۔ اس شخص نے دوسرا سوال کیا کہ ہم زمانہ جاہلیت میں فرع کیا کرتے تھے۔ اب آپ اس بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تمام چوپاؤں میں ایک فرع ہوتا ہے جو تمھارے جانوروں کے لیے چارہ لاد کر لاتا ہے یہاں تک کہ وہ بوجھ ڈھونے کے قابل ہو جائے۔ اور نصر کی روایت میں یوں ہے کہ سفر حج کے قابل اونٹ بن جائے تو تو اس کو

ذبح کر اور اس کا گوشت صدقہ کر۔ خالد کہتے ہیں میرا گمان ہے (کہ ابوقلابہ نے) کہا مسافروں پر (اس کا گوشت صدقہ کر) کیونکہ یہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ خالد نے کہا میں نے ابوقلابہ سے پوچھا کہ کتنے چوپایوں میں فرع ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا سو میں۔

راوی : مسدد، نصر بن علی، بشر بن مفضل، خالد الحذاء، ابوقلابہ، ابوملیح، حضرت نُبیشہ

باب : قربانی کا بیان

عتیرہ (رجب کی قربانی) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1058

راوی: احمد بن عبدہ، سفیان، سعید، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ

احمد بن عبدہ، سفیان، سعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اسلام میں) نہ عتیرہ ہے اور نہ فرع۔

راوی : احمد بن عبدہ، سفیان، سعید، حضرت ابوہریرہ

باب : قربانی کا بیان

عتیرہ (رجب کی قربانی) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1059

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زهری، حضرت سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ الْفَرَعُ أَوَّلُ النَّتَاجِ كَانَ يُنْتَجُ لَهُمْ فَيَذْبَحُونَهُ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سعید بن مسیب نے کہا کہ فرع اس بچہ کو کہتے جو پہلے پہل پیدا ہوتا (جب وہ بڑا ہو جاتا تو) اس کو ذبح کرتے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت سعید بن مسیب

باب : قربانی کا بیان

عتیرہ (رجب کی قربانی) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1060

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماهك، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كُلِّ خَمْسِينَ شَاةً شَاةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ بَعْضُهُمْ الْفَرَعُ أَوَّلُ مَا تُنْتِجُ الْإِبِلُ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ ثُمَّ يَأْكُلُونَهُ وَيُلْقَى جِلْدُهُ عَلَى الشَّجَرِ وَالْعَتِيرَةُ فِي الْعَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ رَجَبٍ

موسی بن اسماعیل، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہک، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ہر پچاس بکریوں میں سے ایک بکری (ذبح کرنے کا) حکم فرمایا۔ (یہ حکم پہلے تھا بعد میں منسوخ ہو گیا) ابوداؤد کہتے ہیں کہ بعض حضرات نے فرع کا مطلب یہ بیان کیا ہے کہ اونٹ کا سب سے پہلا جو بچہ پیدا ہوتا مشرکین اس کو بتوں کے نام پر قربان کرتے اور پھر خود ہی کھالیتے اور اسکی کھال درخت پر لٹکا دیتے۔ اور عتیرہ اسے کہتے جس کو رجب کے پہلے عشرہ میں ذبح کرتے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، عبداللہ بن عثمان بن خثیم، یوسف بن ماہک، حضرت عائشہ

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1061

راوی: مسدد، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حبیبہ بنت میسرہ، حضرت ام کرز کعبیہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ قَالَ مُكَافِئَتَانِ أَيْ مُسْتَوِيَتَانِ أَوْ مُقَارِبَتَانِ

مسدد، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حبیبہ بنت میسرہ، حضرت ام کرز کعبیہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ہیں برابر کی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد ابن حنبل سے سنا کہ مکافئتان کا مطلب ہے برابر یا قریب قریب۔ (یعنی دونوں بکریاں ہم عمر ہوں(

راوی : مسدد، سفیان، عمرو بن دینار، عطاء، حبیبہ بنت میسرہ، حضرت ام کرز کعبیہ

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1062

راوی: مسدد، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام کرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلَى مَكِنَاتِهَا قَالَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ أَذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا

مسدد، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام کرز سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ پرندوں کو ان کے گھونسلوں سے اڑا کر تکلیف نہ دو۔ نیز میں نے آپکا یہ فرمان بھی سنا ہے کہ لڑکے کی طرف سے (عقیقہ میں) دو بکریاں ہیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ نر ہوں یا مادہ۔

راوی : مسدد، سفیان، عبید اللہ بن ابی یزید، حضرت ام کرز

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1063

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبیداللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مِثْلَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا هُوَ الْحَدِيثُ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ وَهْمٌ

مسدد، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ہیں برابر کی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں یہی حدیث صحیح ہے اور سفیان کی حدیث وہم ہے

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبید اللہ بن ابی یزید، سباع بن ثابت، حضرت ام کرز

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1064

راوی: حفص بن عمر، همام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُدَمَّى فَكَانَ قَتَادَةُ إِذَا سُئِلَ عَنْ الدَّمِ كَيْفَ يُصْنَعُ بِهِ قَالَ إِذَا ذَبَحْتَ الْعَقِيقَةَ أَخَذْتَ مِنْهَا صُوفَةً وَاسْتَقْبَلْتَ بِهِ أَوْدَاجَهَا ثُمَّ تُوضَعُ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَسِيلَ عَلَى رَأْسِهِ مِثْلَ الْخَيْطِ ثُمَّ يُغْسَلُ رَأْسُهُ بَعْدُ وَيُحْلَقُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا وَهْمٌ مِنْ هَمَّامٍ وَيُدَمَّى قَالَ أَبُو دَاوُد خُولِفَ هَمَّامٌ فِي هَذَا الْكَلَامِ وَهُوَ وَهْمٌ مِنْ هَمَّامٍ وَإِنَّمَا قَالُوا يُسَمَّى فَقَالَ هَمَّامٌ يُدَمَّى قَالَ أَبُو دَاوُد وَلَيْسَ يُؤْخَذُ بِهَذَا

حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک لڑکا اپنے عقیقہ کے بدلہ میں گروی رکھا ہوا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کی جائے۔ اس کا سر مونڈا جائے اور اس کے سر پر قربانی کا خون لگایا جائے۔ حضرت قتادہ سے جب کوئی پوچھتا کہ سر پر خون کیسے لگایا جائے تو وہ کہتے کہ جب عقیقہ کا جانور ذبح ہو تو اس کے بالوں کا ایک گچھا لے کر رگوں پر رکھ دیا جائے پھر وہ گچھا بچہ کی چندیا پر رکھا جائے یہاں تک کہ دھاگہ کی مانند اس کے سر سے خون بہنے لگے۔ اس کے بعد اس کا سر دھو کر اس کے بال مونڈ دیئے جائیں ابوداؤد کہتے ہیں کہ سر پر خون لگانا ہمام کا وہم ہے روایت کرنے

والوں نے یسمّی کہا تھا اور ھمام نے یدمی کر دیا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس پر کسی کا عمل نہیں ہے۔

راوی : حفص بن عمر، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1065

راوی: ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى قَالَ أَبُو دَاوُد وَيُسَمَّى أَصَحُّ كَذَا قَالَ سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ وَإِيَاسُ ابْنُ دَغْفَلٍ وَأَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ وَيُسَمَّى وَرَوَاهُ أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُسَمَّى

ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر لڑکا اپنے عقیقہ کے بدلہ میں گروی رکھا ہوا ہے (لہذا) اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کی جائے اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ (لفظ یدمی سے) یسمّی صحیح ہے اسی طرح سلام بن ابی مطیع نے بواسطہ قتادہ ایاس بن ذغفل اور اشعث حضرت حسن سے روایت کیا ہے۔

راوی : ابن مثنی، ابن عدی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ بن جندب

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1066

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، ھشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلمان بن عامر ضبی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ الرَّبَابِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حسن بن علی، عبد الرزاق، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلمان بن عامر ضبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے لیے عقیقہ ہے لہذا اس کی طرف سے قربانی کرو اور اس کی تکلیف دور کرو۔

راوی : حسن بن علی، عبد الرزاق، ہشام بن حسان، حفصہ بنت سیرین، حضرت سلمان بن عامر ضبی

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1067

راوی: ابوداؤد یحیی بن خلف، عبدالاعلی، ھشام، حضرت حسن

حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِمَاطَةُ الْأَذَى حَلْقُ الرَّأْسِ

ابوداؤد یحیی بن خلف، عبد الاعلی، ہشام، حضرت حسن سے روایت ہے کہ تکلیف دو کرنے سے مراد اس کا سر مونڈنا ہے۔

راوی : ابوداؤد یحیی بن خلف، عبد الاعلی، ہشام، حضرت حسن

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1068

راوی: ابومعمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنْ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا كَبْشًا

ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن اور حسین کی طرف سے ایک ایک دنبہ ذبح کیا تھا۔

راوی : ابو معمر، عبداللہ بن عمرو، عبد الوارث، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1069

راوی: قعنبی، داؤد بن قیس، حضرت عمرو بن شعیب بسند والد بواسطہ دادا

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ أُرَاهُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللهُ الْعُقُوقَ كَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ وَقَالَ مَنْ وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْهُ فَلْيَنْسُكْ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ وَسُئِلَ عَنْ الْفَرَعِ قَالَ وَالْفَرَعُ حَقٌّ وَأَنْ تَتْرُكُوهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا شُغْزُبًّا ابْنَ مَخَاضٍ أَوْ ابْنَ لَبُونٍ فَتُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً أَوْ تَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْزَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ وَتُكْفِئَ إِنَائَكَ وَتُولِهُ نَاقَتَكَ

قعنبی، داؤد بن قیس، حضرت عمرو بن شعیب بسند والد بواسطہ دادا روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیقہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالی عقوق (والدین کی نافرمانی) کو پسند نہیں فرماتا۔ اسی لیے آپ نے اس نام کو پسند نہیں فرمایا جس کے بیٹا ہو تو وہ اس کی طرف سے قربانی کرے۔ پس لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔ پھر آپ سے فرع کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا فرع حق ہے یعنی ثابت ہے (یہ حکم ابتداء میں تھا بعد میں منسوخ ہو گیا جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے) اگر تم اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ ایک سال کا یا دو سال کا جوان اونٹ ہو جائے پس تم اس کو کسی بیوہ عورت کو دے دو یا راہ خدا میں سواری کے لیے دے دو۔ یہ اس سے بہتر ہے کہ اس کو اس حال میں ذبح کیا جائے کہ اسکا گوشت اس کے بالوں سے چمٹا ہوا ہو اور اپنے برتن کو الٹ دو اور اس کی ماں کو دیوانہ بنا دو۔

راوی: قعنبی، داؤد بن قیس، حضرت عمرو بن شعیب بسند والد بواسطہ دادا

باب : عقیقہ کا بیان

عقیقہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1070

راوی: احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، حضرت عبداللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ

يَقُولُ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا وُلِدَ لِأَحَدِنَا غُلَامٌ ذَبَحَ شَاةً وَلَطَخَ رَأْسَهُ بِدَمِهَا فَلَمَّا جَائَ اللهُ بِالْإِسْلَامِ كُنَّا نَذْبَحُ شَاةً وَنَحْلِقُ رَأْسَهُ وَنُلَطِّخُهُ بِزَعْفَرَانٍ

احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، حضرت عبداللہ بن بریدہ کے والد بریدہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں جب ہم میں سے کسی کے یہاں لڑکا پیدا ہوتا تو وہ ایک بکری ذبح کرتا اور بچہ کے سر پر بکری کا خون لگاتا۔ پھر جب اللہ نے ہمیں اسلام سے مشرف فرمایا تو ہم بکری ذبح کرتے اور بچہ کا سر مونڈتے اور اس کے سر پر زعفران ملتے۔

راوی : احمد بن محمد بن ثابت، علی بن حسین، حضرت عبداللہ بن بریدہ

باب : شکار کا بیان

شکار وغیرہ کے لیے کُتّا پالنا

باب : شکار کا بیان

شکار وغیرہ کے لیے کُتّا پالنا

جلد : جلد دوم — حدیث 1071

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے گا تو ہر روز اس کے اجر میں سے ایک قیراط کے برابر کم ہوتا رہے گا سوائے اس شخص کے جو کتا پالے چوپایوں کی حفاظت کی خاطر یا شکار کی غرض سے یا کھیت وباغ کی حفاظت کے لیے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : شکار کا بیان

شکار وغیرہ کے لیے کُتّا پالنا

جلد : جلد دوم حدیث 1072

راوی: مسدد، یزید، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ

مسدد، یزید، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر کتے بھی جما عتوں میں سے ایک جماعت نہ ہوتے (یعنی اللہ کی مخلوق میں سے ایک مخلوق نہ ہوتے) تو میں ان سب کو ہلاک کرنے کا حکم دے دیتا۔ پس اب صرف کالے کتوں کو ہلاک کر دو (اور باقی کو چھوڑ دو(

راوی: مسدد، یزید، یونس، حسن، حضرت عبداللہ بن مغفل

باب : شکار کا بیان

شکار وغیرہ کے لیے کُتّا پالنا

جلد : جلد دوم حدیث 1073

راوی: یحیی بن خلف، ابوعاصم، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنْ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَقْدَمُ مِنْ الْبَادِيَةِ يَعْنِي بِالْكَلْبِ فَنَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَانَا عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ

یحیی بن خلف، ابوعاصم، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا یہاں تک کہ اگر کوئی عورت جنگل سے کتوں کو لے کر آتی تو ہم اس کو مار ڈالتے لیکن بعد میں آپ نے ان کو مار ڈالنے سے منع فرمادیا اور فرمایا صرف خالص سیاہ کتے کو مار ڈالو۔

راوی: یحیی بن خلف، ابوعاصم، جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1074

راوی: محمد بن عیسی، جریر، منصور، ابراھیم، ھمام، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَتُمْسِكُ عَلَيَّ أَفَآكُلُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مِنْهَا قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَأُصِيبُ أَفَآكُلُ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَأَصَابَ فَخَرَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

محمد بن عیسی، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں سدھائے ہوئے کتوں کو شکار کی غرض سے چھوڑتا ہوں تو وہ شکار کو میرے لیے پکڑ رکھتے ہیں (یعنی اس میں خود نہیں کھاتے) تو کیا میں ایسے شکار کو کھالوں؟ آپ نے فرمایا اگر تو نے شکار پر سدھائے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑا ہے تو تو اس شکار کو کھالے جس کو وہ تیرے لیے پکڑ رکھیں۔ میں نے عرض کیا اگرچہ وہ شکار کو مار ڈالیں تب بھی؟ آپ نے فرمایا ہاں تب بھی بشر طیکہ اس کے شکار میں کوئی دوسرا کتا شریک نہ ہو (یعنی کوئی ایسا کتا شریک نہ ہو جو سدھایا ہوا نہ ہو یا اسکو چھوڑتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو) عدی کہتے ہیں کہ پھر میں نے دریافت کیا کہ میں شکار پر معراض (ایک وزن دار شے جس میں دھار نہیں ہوتی) پھینکتا ہوں جو اس کو جا لگتی ہے تو کیا میں اس کو بھی کھا سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا اگر تو نے معراض کو اللہ کا نام لے کر پھینکا اور وہ شکار کو لگ کر اس کے جسم کو پھاڑ دے تو کھالے اور وہ اس طرح لگا جس سے وہ پھٹا نہیں (بلکہ چوٹ سے مر گیا) تو مت کھا۔

راوی: محمد بن عیسی، جریر، منصور، ابراہیم، ہمام، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1075

راوی: ھناد بن سری، ابن فضیل، بیان، عامر، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنَّا نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلَابِ فَقَالَ لِي إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ الْكَلْبُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ

ہناد بن سری، ابن فضیل، بیان، عامر، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ہم ان (سدھائے ہوئے) کتوں کے ذریعہ شکار کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جب تو شکار پر سدھائے ہوئے کتوں کو اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو تو اسکو کھا جو اس نے تیرے لیے پکڑ رکھا ہو اگرچہ وہ کتا اس جانور کو جان سے ہی کیوں نہ مار ڈالے مگر شرط یہ ہے کہ وہ اس میں سے نہ کھائے اور اگر کتا اس میں سے کھالے تو تو پھر اس شکار کو مت کھا کیونکہ اس صورت میں احتمال ہے کہ شکار اس نے اپنے لیے پکڑا ہو۔

راوی : ہناد بن سری، ابن فضیل، بیان، عامر، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1076

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عاصم، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَوَجَدْتَهُ مِنْ الْغَدِ وَلَمْ تَجِدْهُ فِي مَاءٍ وَلَا فِيهِ أَثَرٌ غَيْرُ سَهْمِكَ فَكُلْ وَإِذَا اخْتَلَطَ بِكِلَابِكَ كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلْ لَا تَدْرِي لَعَلَّهُ قَتَلَهُ الَّذِي لَيْسَ مِنْهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، عاصم، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو نے اللہ کا نام لے کر شکار پر تیر پھینکا اور اس کو اگلے دن پایا (یعنی شکار تیر کھا کر بھاگ نکلا اور اگلے دن ملا) لیکن پانی میں نہیں پایا اور اس پر تیرے تیر کے سوا کسی اور چیز کا نشان نہیں پایا گیا تو اس کو کھا اور اگر تیرے کتے کے سوا اس کے شکار میں کوئی دوسرا کتا بھی شامل ہو گیا تو پھر مت کھا کیونکہ تو نہیں جانتا (اس کو کس نے مارا؟) ممکن ہے اس کو اس کتے نے مارا ہو جو سدھایا ہوا نہیں تھا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، عاصم، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1077

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، احمد بن حنبل، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَتْ رَمِيَّتُكَ فِي مَاءٍ فَغَرِقَ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلْ

محمد بن یحیی بن فارس، احمد بن حنبل، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تیرا تیر کھایا ہوا شکار پانی میں گر کر ڈوب جائے اور مر جائے تو پھر اس کو مت کھا۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، احمد بن حنبل، یحیی بن زکریا، ابن ابی زائدہ، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1078

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَّمْتَ مِنْ كَلْبٍ أَوْ بَازٍ ثُمَّ أَرْسَلْتَهُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ إِذَا قَتَلَهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو دَاوُد الْبَازُ إِذَا أَكَلَ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَالْكَلْبُ إِذَا أَكَلَ كُرِهَ وَإِنْ شَرِبَ الدَّمَ فَلَا بَأْسَ بِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کتے یا باز کو تو نے شکار کی تعلیم دی اور پھر اس کو اللہ کا نام لے کر شکار پر چھوڑا تو تو اس شکار کو کھا جس کو اس نے تیرے لیے پکڑ رکھا ہو۔ عدی کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! خواہ اس (کتے یا باز) نے اس کو جان سے ہی مار ڈالا ہو؟ آپ نے فرمایا اگر اس (کتے یا باز) نے اس کو جان سے مار ڈالا مگر خود اس میں سے کچھ کھایا نہیں تو گویا اس نے اس کو تیرے ہی لیے پکڑا تھا۔ (لہذا وہ حلال ہے(

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، مجاہد، شعبی، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1079

راوی: محمد بن عیسی، ھشیم، داؤد بن عمرو، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَيْدِ الْكَلْبِ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ وَكُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ يَدَاكَ

محمد بن عیسی، ہشیم، داؤد بن عمرو، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس، حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شکاری کتے کے ذریعہ شکار کے متعلق فرمایا کہ اگر تونے اپنے کتے کو (شکار پر) اللہ کا نام لے کر چھوڑا تو اس کا کیا ہوا شکار کھا اگرچہ اسنے بھی اس میں سے کھالیا ہو۔ اسی طرح اس شکار کو کھا جو تو تیر سے مارے۔

راوی : محمد بن عیسی، ہشیم، داؤد بن عمرو، بسر بن عبید اللہ، ابو ادریس، حضرت ابوثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1080

راوی: حسین بن معاذ بن خلیف، عبد الاعلی، داؤد، عامر، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ خُلَيْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقْتَفِي أَثَرَهُ الْيَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ ثُمَّ يَجِدُهُ مَيِّتًا وَفِيهِ سَهْمُهُ أَيَأْكُلُ قَالَ نَعَمْ إِنْ شَاءَ أَوْ قَالَ يَأْكُلُ إِنْ شَاءَ

حسین بن معاذ بن خلیف، عبد الاعلی، داؤد، عامر، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم میں سے ایک شخص شکار کو تیر کا نشانہ بناتا ہے اور دو یا تین دن تک اس کو ڈھونڈ تا رہتا ہے اور پھر اس کو مردہ حالت میں پاتا ہے مگر اس کے جسم میں اس کا تیر گڑا ملتا ہے تو کیا وہ اسکو کھائے؟ آپ نے فرمایا ہاں اگر وہ چاہے۔ یا یہ فرمایا اگر چاہے تو کھا سکتا ہے۔

راوی : حسین بن معاذ بن خلیف، عبد الاعلی، داؤد، عامر، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1081

راوی: محمد بن کثیر، شعیب، عبداللہ بن ابی سفر، حضرت عدی بن حاتم

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا سَمَّيْتَ فَكُلْ وَإِلَّا فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ لِنَفْسِهِ فَقَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ عَلَيْهِ كَلْبًا آخَرَ فَقَالَ لَا تَأْكُلْ لِأَنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ

محمد بن کثیر، شعیب، عبداللہ بن ابی سفر، حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معراض (بے پر کا تیر) کے بارے میں سوال کیا (یعنی کیا اس کے ذریعہ کیا ہوا شکار حلال ہے یا نہیں؟) تو آپ نے فرمایا اگر وہ تیر اپنی تیزی سے لگا تو کھا اور اگر ٹیڑھا ہو کر لگا تو مت کھا کیونکہ اس صورت میں وہ موقوذہ (چوٹ کھا کر مرا ہوا) ہے (جو قرآن کی رو سے حرام ہے) حضرت عدی کہتے ہیں کہ پھر میں نے پوچھا کہ میں اپنے کتے کو (شکار پر) چھوڑ تا ہوں آپ نے فرمایا اگر تو نے بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا تھا تو تو کھا ورنہ نہیں۔ اور اگر کتے نے شکار میں سے کھالیا ہو تب بھی مت کھا کیونکہ اس صورت میں اس نے اپنے لیے شکار کیا تھا (نہ کہ تیرے لیے) پھر میں نے پوچھا کہ میں شکار پر اپنا کتا چھوڑ تا ہوں اور پھر دوسرا کتا بھی پاتا ہوں (اس صورت میں کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا نہ کھا کیونکہ تو نے بسم اللہ اپنے کتے پر پڑھی تھی (نہ کہ دوسرے کتے پر)۔

راوی : محمد بن کثیر، شعیب، عبداللہ بن ابی سفر، حضرت عدی بن حاتم

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1082

راوی: ہناد بن سری، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابوادریس، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو

إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ عَائِذُ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ قَالَ مَا صِدْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرْ اسْمَ اللهِ وَكُلْ وَمَا أَصَدْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

ہناد بن سری، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابو ادریس، حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سدھائے ہوئے کتے کے ذریعہ شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے سے بھی جو سدھایا ہوا نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا جو تو اپنے سدھائے ہوئے کتے کے ذریعہ شکار کرے تو اس پر بسم اللہ پڑھ اور کھا اور اگر تو غیر سدھائے ہوئے کتے کے ذریعہ شکار کرے اور اس کے ذبح کو پائے (یعنی شکار کو زندہ پائے اور پھر ذبح کرے) تو کھا۔ (ورنہ نہیں(

راوی : ہناد بن سری، ابن مبارک، حیوۃ بن شریح، ربیعہ بن یزید، ابو ادریس، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

سدھائے ہوئے کتے اور تیر سے شکار کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1083

راوی: محمد بن مصفی، محمد بن حرب، ابوعلی، ابوداؤد، محمد بن مصفی، بقیہ، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ثَعْلَبَةَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ وَكَلْبُكَ زَادَ عَنْ ابْنِ حَرْبٍ الْمُعَلَّمُ وَيَدُكَ فَكُلْ ذَكِيًّا وَغَيْرَ ذَكِيٍّ

محمد بن مصفی، محمد بن حرب، ابو علی، ابو داؤد، محمد بن مصفی، بقیہ، حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابو ثعلبہ! اس جانور کو کھا جو تو اپنے تیر سے شکار کرے یا کتے کے ذریعہ شکار کرے۔ ابن حرب کی روایت میں کتے کے ساتھ سدھے ہونے کی شرط مذکور ہے اور تیر کے بجائے ہاتھ کا ذکر ہے پس کھا اس کو ذبح کیے ہوئے یا بغیر ذبح کیے ہوئے۔

راوی : محمد بن مصفی، محمد بن حرب، ابو علی، ابو داؤد، محمد بن مصفی، بقیہ، حضرت ابو ثعلبہ خشنی

باب : شکار کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1084

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا يُقَالُ لَهُ أَبُو ثَعْلَبَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَفْتِنِي فِي صَيْدِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ لَكَ كِلَابٌ مُكَلَّبَةٌ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ قَالَ ذَكِيًّا أَوْ غَيْرَ ذَكِيٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ قَالَ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ قَالَ ذَكِيًّا أَوْ غَيْرَ ذَكِيٍّ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنِّي قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنْكَ مَا لَمْ يَصِلَّ أَوْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَ سَهْمِكَ قَالَ أَفْتِنِي فِي آنِيَةِ الْمَجُوسِ إِنْ اضْطُرِرْنَا إِلَيْهَا قَالَ اغْسِلْهَا وَكُلْ فِيهَا

محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ اعرابی نے جس کا نام ابوثعلبہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ! میرے پاس شکار کے سدھائے ہوئے کتے ہیں آپ ان کے شکار کے بارے میں ارشاد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا اگر تیرے پاس سدھائے ہوئے شکار کے کتے ہیں تو اس جانور کو کھا جس کو انھوں نے تیرے لیے پکڑ رکھا ہو۔ ابوثعلبہ نے پوچھا خواہ میں اس کو ذبح کر سکوں یا نہ کر سکوں؟ آپ نے فرمایاہاں ابوثعلبہ نے پوچھا خواہ کتے اس شکار میں سے کھالیں؟ آپ فرمایاہاں اگرچہ وہ اس میں سے کھالیں۔ پھر انھوں نے عرض کیا میرے تیر کمان کے ذریعہ شکار کے متعلق بھی حکم ارشاد فرمایئے۔ آپ نے فرمایا جو تیر کمان کمائے اس میں سے کھا خواہ ذبح ہو یا نہ ہو۔ پھر پوچھا (اگر وہ شکار میرا تیر کھا کر) میری نظروں سے غائب ہو جائے۔ آپ نے فرمایاہاں اگرچہ وہ تیری نظروں سے غائب ہو جائے جب تک کہ سڑے نہیں اور تیرے تیر کے سوا کوئی اور چوٹ اس پر ظاہر نہ ہو۔ سائل نے پھر پوچھا کہ مجوسیوں کے برتن کے بارے میں بھی ارشاد فرمایئے ان کو دھولو پھر اسمیں کھالو۔

راوی : محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمرو بن شعیب، حضرت عمرو بن العاص

زندہ جانور کے جسم کے گوشت کا ٹکڑا حرام ہے

باب : شکار کا بیان

زندہ جانور کے جسم کے گوشت کا ٹکڑا احرام ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1085

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت ابوواقد

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُطِعَ مِنْ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ

عثمان بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت ابوواقد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو گوشت زندہ جانور کے جسم سے کاٹا جائے وہ مردار ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ہاشم بن قاسم، عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار، زید بن اسلم، حضرت ابوواقد

شکار کو مشغلہ بنالینا کیسا ہے؟

باب : شکار کا بیان

شکار کو مشغلہ بنالینا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1086

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، ابوموسی، وھب بن منبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً سُفْيَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنْ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ

مسدد، یحیی، سفیان، ابوموسی، وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنگل میں رہے گا اس کا دل سخت ہو جائے گا۔ اور جو شکار ہی کے پیچھے رہے گا وہ (دین کے کاموں سے) غافل ہو جائے گا اور جو شخص بادشاہ کے پاس آمد ورفت رکھے گا وہ فتنہ میں مبتلا ہو جائے گا۔

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، ابوموسی، وہب بن منبہ، حضرت ابن عباس

باب : شکار کا بیان

شکار کو مشغلہ بنالینا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1087

راوی: یحیی بن معین، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ابوثعلبہ خشنی

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ الصَّيْدَ فَأَدْرَكْتَهُ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ وَسَهْمُكَ فِيهِ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ

یحیی بن معین، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم شکار پر تیر چلاؤ اور پھر تین دن کے بعد اس کو (مردہ) پاؤ اس حالت میں کہ اس کے جسم میں تمہارا تیر پیوست ہو تو تم اس کو کھاؤ بشرطیکہ سڑا نہ ہو۔

راوی : یحیی بن معین، حماد بن خالد، معاویہ بن صالح، عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت ابوثعلبہ خشنی

باب : وصیتوں کا بیان

باب : وصیتوں کا بیان

شکار کو مشغلہ بنالینا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1088

راوی: مسدد بن مسرہد، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ

مسدد بن مسرہد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی قابل وصیت چیز موجود ہو اور وہ پھر بھی دو راتیں اس حال میں

گزارے کہ اس کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔

راوی: مسدد بن مسرہد، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : وصیتوں کا بیان

شکار کو مشغلہ بنالینا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1089

راوی: مسدد، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا بَعِيرًا وَلَا شَاةً وَلَا أَوْصَى بِشَيْئٍ

مسدد، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ درہم ودینار چھوڑے اور نہ اونٹ و بکریاں اور نہ ہی کسی چیز (مال وخلافت) کی وصیت فرمائی

راوی: مسدد، محمد بن علاء، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، مسروق، حضرت عائشہ

جو وصیت درست نہیں اس کا بیان

باب : وصیتوں کا بیان

جو وصیت درست نہیں اس کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1090

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرِضَ مَرَضًا قَالَ ابْنُ أَبِي خَلَفٍ بِمَكَّةَ ثُمَّ اتَّفَقَا أَشْفَى فِيهِ فَعَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا وَلَيْسَ يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَتِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِالثُّلُثَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالشَّطْرِ قَالَ لَا قَالَ فَبِالثُّلُثِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَتْرُكَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَائَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً إِلَّا أُجِرْتَ

بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةُ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي امْرَأَتِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَخَلَّفُ عَنْ هِجْرَتِي قَالَ إِنَّكَ إِنْ تُخَلَّفْ بَعْدِي فَتَعْمَلَ عَمَلًا صَالِحًا تُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللهِ لَا تَزْدَادُ بِهِ إِلَّا رِفْعَةً وَدَرَجَةً لَعَلَّكَ أَنْ تُخَلَّفَ حَتَّى يَنْتَفِعَ بِكَ أَقْوَامٌ وَيُضَرَّ بِكَ آخَرُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَمْضِ لِأَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ لَكِنْ الْبَائِسُ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ يَرْثِي لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ سخت بیمار پڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میرے پاس بہت سامال ہے اور میرے وارثوں میں صرف ایک بیٹی ہے تو کیا میں اپنا دو تہائی مال راہ خدا میں صدقہ کر دوں؟ فرمایا نہیں پھر پوچھا کیا ایک تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا ہاں ایک تہائی مال صدقہ کر سکتے ہو اور تہائی بھی بہت ہے نیز فرمایا تیرے لیے اپنے بعد اپنے وارثوں کو مفلس و محتاج بنا کر چھوڑ جانے سے بہتر ہے کہ تو ان کو خوشحال چھوڑ کر جائے اور تو جو چیز بھی رضائے الہی کی خاطر صرف کرے گا تجھے اس کا اجر ضرور ملے گا حتی کہ اگر تو اپنی بیوی کے منہ میں اپنے ہاتھ سے لقمہ دے گا اس کا بھی تجھے ثواب ملے گا۔ حضرت سعد کہتے ہیں کہ پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ! (میں اپنی بیماری کی بناپر) کیا ہجرت میں بھی پیچھے رہ جاؤں گا (یعنی میں اس کے ثواب سے بھی محروم رہوں گا) آپ نے فرمایا اگر تو ہجرت سے رہ جائے گا تو کیا ہوا؟ خوشنودی رب کی خاطر کام کرتے رہنا یہی تیری ترقی درجات کا سبب بن جائے گا۔ اور شاید تو زندہ رہے یہاں تک کہ کوئی قوم تجھ سے فائدہ اٹھائے اور کچھ دوسرے لوگ نقصان اٹھائیں۔ اس کے بعد آپ نے یہ دعا فرمائی۔ اے اللہ! میرے اصحاب کی ہجرت پوری فرما اور تو ان کو الٹے پاؤں مت پھیر۔ راوی کا بیان ہے کہ سعید بن خولہ مصیبت زدہ تھے اور مکہ ہی میں وفات پائی جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو افسوس رہا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن ابی خلف، سفیان، زہری، عامر بن سعد، حضرت سعد بن ابی وقاص

صحت و تندرستی کی حالت میں صدقہ کرنیکی فضیلت

باب : وصیتوں کا بیان

صحت و تندرستی کی حالت میں صدقہ کرنیکی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1091

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ حَرِيصٌ تَأْمُلُ الْبَقَائَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ وَلَا تُمْهِلَ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

مسدد، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کونسا صدقہ افضل ہے آپ نے فرمایاوہ صدقہ جو تندرستی کی حالت میں کرے جب کہ تجھے زندگی کی تمنا ہو اور تنگدستی کا خوف ہو۔ یہ نہیں ہونا چاہئے کہ تو صدقہ دینے سے رکا رہے یہاں تک کہ جان حلق میں آجائے اور پھر کہے کہ فلاں چیز فلاں کو دے دو اور فلاں کو اتنا اور اتنا دے دو۔ حالانکہ اب وہ مال دوسروں کا ہو چکا ہے۔

راوی: مسدد، عبدالواحد بن زیاد، عمارہ بن قعقاع، ابوزرعہ بن عمرو بن جریر، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

صحت و تندرستی کی حالت میں صدقہ کرنیکی فضیلت

جلد : جلد دوم حدیث 1092

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، شرحبیل، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَتَصَدَّقَ الْمَرْئُ فِي حَيَاتِهِ بِدِرْهَمٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ عِنْدَ مَوْتِهِ

احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، شرحبیل، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اگر اپنی زندگی میں (تندرستی کی حالت میں) ایک درہم صدقہ کرے تو وہ ان سو درہموں سے بہتر ہے جو مرتے وقت صدقہ کیے جائیں۔

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذئب، شرحبیل، حضرت ابوسعید خدری

وصیت سے کسی کو نقصان پہنچانا مکروہ ہے

باب : وصیتوں کا بیان

وصیت سے کسی کو نقصان پہنچانا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1093

راوی: عبدہ بن عبداللہ، عبدالصمد، نصر بن علی، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ وَالْمَرْأَةُ بِطَاعَةِ اللَّهِ سِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ يَحْضُرُهُمَا الْمَوْتُ فَيُضَارَّانِ فِي الْوَصِيَّةِ فَتَجِبُ لَهُمَا النَّارُ قَالَ وَقَرَأَ عَلَيَّ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ هَا هُنَا مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَى بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا يَعْنِي الْأَشْعَثَ بْنَ جَابِرٍ جَدُّ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ

عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد، نصر بن علی، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مرد یا عورت ساٹھ سال تک اللہ کی عبادت کرتے ہیں پھر جب ان کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو وصیت کر کے وارثوں کو نقصان پہنچاتے ہیں پس ان کے لیے جہنم واجب ہو جاتی ہے شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ یہ حدیث بیان کرنے کے بعد ابو ہریرہ نے میرے سامنے قرآن کی آیت من بعد وصیۃ یوصی بھا او دین غیر مضار سے لے کر ذَلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیم تک پڑھی۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اشعث بن جابر نصر بن علی کے دادا ہیں۔

راوی: عبدہ بن عبد اللہ، عبد الصمد، نصر بن علی، اشعث بن جابر، شہر بن حوشب، حضرت ابو ہریرہ

وصی بننا کیسا ہے؟

باب : وصیتوں کا بیان

وصی بننا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1094

راوی: حسن بن علی، عبدالرحمن، سعید بن ابی ایوب، عبیداللہ بن ابی جعفر، سالم بن ابی سالم، حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا

وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي فَلَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ قَالَ أَبُو دَاوُد تَفَرَّدَ بِهِ أَهْلُ مِصْرَ

حسن بن علی، عبدالرحمن، سعید بن ابی ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، سالم بن ابی سالم، حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں تجھے کمزور پاتا ہوں اور میں تیرے لیے بھی وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں۔ پس تو دو آدمیوں کے اوپر بھی حاکم مت بن اور نہ یتیم کے مال کا ولی بن۔

راوی: حسن بن علی، عبدالرحمن، سعید بن ابی ایوب، عبید اللہ بن ابی جعفر، سالم بن ابی سالم، حضرت ابوذر

والدین اور دسرے عزیزوں کے حق میں وصیت کا منسوخ ہونا

باب: وصیتوں کا بیان

والدین اور دسرے عزیزوں کے حق میں وصیت کا منسوخ ہونا

جلد: جلد دوم حدیث 1095

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فَكَانَتْ الْوَصِيَّةُ كَذَلِكَ حَتَّى نَسَخَتْهَا آيَةُ الْمِيرَاثِ

احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ یہ آیت إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ۔ ابتدائے اسلام میں تھی بعد میں یہ آیت میراث کی آیت سے منسوخ ہوگئی۔

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین بن واقد، یزید، عکرمہ، حضرت ابن عباس

وارث کیلئے وصیّت کرنا درست نہیں

باب: وصیتوں کا بیان

وارث کیلئے وصیّت کرنا درست نہیں

جلد: جلد دوم حدیث 1096

راوی: عبدالوھاب، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

عبدالوہاب، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی نے ہر حق والے کو اس کا حق دے دیا ہے (یعنی آیت میراث میں ہر ایک کا حصہ مقرر کر دیا) لہذا اب وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں ہے۔

راوی : عبدالوہاب، ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم، حضرت ابوامامہ

یتیم کا کھانا اپنے کھانے کے ساتھ شریک کرنا

باب : وصیتوں کا بیان

یتیم کا کھانا اپنے کھانے کے ساتھ شریک کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1097

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عطاء، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ وَإِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا الْآيَةَ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ فَجَعَلَ يَفْضُلُ مِنْ طَعَامِهِ فَيُحْبَسُ لَهُ حَتَّى يَأْكُلَهُ أَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عطاء، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) یتیموں کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اچھے طور سے اور یہ کہ جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طریقہ پر کھا رہے ہیں تو دراصل وہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں۔ تو جن جن لوگوں کے پاس یتیم تھے (یعنی ان کے زیر کفالت وسرپرستی تھے) انھوں نے اپنا کھانا پینا ان کے کھانے پینے سے الگ کر لیا۔ پس اگر یتیم کا کھانا بچ جاتا وہ اس کو اٹھا کر رکھ دیتے یہاں تک کہ وہ کھانا خود اس یتیم ہی کو کھانا پڑتا یا سڑ جاتا۔ پس اس حکم پر عمل کرنا لوگوں کے لیے دشوار ہو گیا۔ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی شکایت کی

تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو ان کے لیے بھلائی کرنا اچھا ہے اور اگر تم ان کیساتھ مل جل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اس کے بعد لوگوں نے ان کے کھانے پینے کو اپنے کھانے پینے کیساتھ شریک کر لیا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، عطاء، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

یتیم کے متولی کو اس کے مال سے کس قدر لینے کا حق حاصل ہے؟

باب : وصیتوں کا بیان

یتیم کے متولی کو اس کے مال سے کس قدر لینے کا حق حاصل ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1098

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، حسین، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي فَقِيرٌ لَيْسَ لِي شَيْءٌ وَلِي يَتِيمٌ قَالَ فَقَالَ كُلْ مِنْ مَالِ يَتِيمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَادِرٍ وَلَا مُتَأَثِّلٍ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، حسین، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں فقیر ہوں میرے پاس کچھ نہیں ہے البتہ میرے پاس ایک یتیم بچہ ہے۔ آپ نے فرمایا تو اسکے مال میں سے کھا بغیر فضول خرچی کے اور بغیر ڈرے ہوئے اس کے بڑے ہو جانے سے اور بغیر پونجی بنانے کے اس کے مال سے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، حسین، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

یتیم کتنی عمر کے بچہ کو کہا جاتا ہے

باب : وصیتوں کا بیان

یتیم کتنی عمر کے بچہ کو کہا جاتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1099

راوی : احمد بن صالح، یحیی بن محمد، عبداللہ بن خالد بن سعید بن ابی مریم، سعید بن عبدالرحمن بن رقیش، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُقَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ شُيُوخًا مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَمِنْ خَالِهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ وَلَا صُمَاتَ يَوْمٍ إِلَى اللَّيْلِ

احمد بن صالح، یحیی بن محمد، عبداللہ بن خالد بن سعید بن ابی مریم، سعید بن عبدالرحمن بن رقیش، حضرت علی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن کر اس بات کو یاد رکھا۔ آپ فرماتے تھے احتلام (بلوغ) کے بعد یتیمی نہیں ہے اور نہ خاموشی ہے دن بھر کی رات تک۔

راوی : احمد بن صالح، یحیی بن محمد، عبداللہ بن خالد بن سعید بن ابی مریم، سعید بن عبدالرحمن بن رقیش، حضرت علی

یتیم کا مال کھانے کی سخت وعید

باب : وصیتوں کا بیان

یتیم کا مال کھانے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم حدیث 1100

راوی : احمد بن سعید، ابن وهب، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابی غیث، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو الْغَيْثِ سَالِمٌ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ

احمد بن سعید، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا سات ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ سات گناہ کونسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ساتھ شرک کرنا جادو اور حق کے بغیر اس جان کو مارنا جس کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے سود خوری یتیم کا مال کھانا لڑائی کے دن کافروں سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا اور بدکاری سے ناواقف خاوند والی مومن عورتوں کو عیب لگانا۔

راوی : احمد بن سعید، ابن وہب، سلیمان بن بلال، ثور بن زید، ابی غیث، حضرت ابوہریرہ

باب : وصیتوں کا بیان

یتیم کا مال کھانے کی سخت وعید

جلد : جلد دوم حدیث 1101

راوی: ابراھیم بن یعقوب، معاذ بن ھانی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، عبدالحمید بن سنان، عبید بن عمیر، صحابی رسول حضرت عمیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ فَقَالَ هُنَّ تِسْعٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ زَادَ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ وَاسْتِحْلَالُ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِبْلَتِكُمْ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا

ابراہیم بن یعقوب، معاذ بن ہانی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، عبدالحمید بن سنان، عبید بن عمیر، صحابی رسول حضرت عمیر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ! بڑے بڑے گناہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ نو ہیں پھر راوی نے یہی اوپر والی حدیث بیان کی۔ جس میں دو گناہوں کا اضافہ مذکور ہے ایک مسلمان ماں باپ کی نافرمانی دوسرے بیت اللہ کی بے حرمتی کرنا جو تمہارا قبلہ ہے زندگی اور موت میں۔

راوی : ابراہیم بن یعقوب، معاذ بن ہانی، حرب بن شداد، یحیی بن ابی کثیر، عبدالحمید بن سنان، عبید بن عمیر، صحابی رسول حضرت عمیر

کفن کا کپڑا بھی مردہ کے مال میں داخل ہے

باب : وصیتوں کا بیان
کفن کا کپڑا بھی مردہ کے مال میں داخل ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1102

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب، مصعب بن عمیر، حضرت ابووائل

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ إِلَّا نَمِرَةٌ كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنْ الْإِذْخِرِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب، مصعب بن عمیر، حضرت ابووائل سے روایت ہے کہ مصعب بن عمیر احد کے دن لڑائی میں مارے گئے اور ان کے ترکہ میں ایک کمبل کے سوا کچھ نہ تھا۔ جب ہم ان کے سر کو ڈھانپتے تو ان کے پاؤں کھل جاتے اور پاؤں ڈھکتے تو سر کھل جاتا یہ دیکھ کر آپ نے فرمایا کمبل سے ان کا سر ڈھانپ دو اور پاؤں پر اذخر (ایک گھاس) ڈال دو۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، خباب، مصعب بن عمیر، حضرت ابووائل

ایک شخص کوئی چیز ہبہ کر دے اور پھر اسی چیز کو وصیت یا میراث کے ذریعہ پائے

باب : وصیتوں کا بیان
ایک شخص کوئی چیز ہبہ کر دے اور پھر اسی چیز کو وصیت یا میراث کے ذریعہ پائے

جلد : جلد دوم حدیث 1103

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِوَلِيدَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَتَرَكَتْ تِلْكَ الْوَلِيدَةَ قَالَ قَدْ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَجَعَتْ إِلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ قَالَتْ وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ أَفَيُجْزِئُ أَوْ يَقْضِي عَنْهَا أَنْ أَصُومَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَإِنَّهَا لَمْ تَحُجَّ أَفَيُجْزِئُ أَوْ يَقْضِي عَنْهَا أَنْ أَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ

احمد بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے پاس آئی اور بولی۔ میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی ہبہ کی تھی اب میری ماں کا انتقال ہو گیا ہے اور وہی لونڈی ترکہ میں چھوڑ گئی ہے۔ آپ نے فرمایا تیرا اجر ثابت ہو گیا اور وہ لونڈی تجھے میراث میں بھی مل گئی۔ وہ پھر بولی میری ماں مر گئی اور اس پر ایک مہینہ کے روزے واجب تھے کیا اس کی طرف سے میرا روزہ رکھنا کافی ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں پھر اس نے کہا اس نے حج بھی نہ کیا تھا اگر میں اس کی طرف سے کر لوں تو کیا کافی ہو گا؟ آپ نے فرمایا ہاں (کافی ہو جائے گا(

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبداللہ بن عطاء، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

وقف کا بیان

باب : وصیتوں کا بیان

وقف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1104

راوی: مسدد، یزید بن زریع، مسدد، بشر بن مفضل، مسدد، یحیی، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَصَابَ عُمَرُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا يُبَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُوهَبُ وَلَا يُورَّثُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبَى وَالرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَزَادَ عَنْ بِشْرٍ وَالضَّيْفِ ثُمَّ اتَّفَقُوا لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوفِ وَيُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيهِ زَادَ عَنْ بِشْرٍ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا

مسدد، یزید بن زریع، مسدد، بشر بن مفضل، مسدد، یحیی، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ (ان کے والد) حضرت عمر کو خیبر میں ایک زمین ملی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایک ایسی زمین ملی ہے جس سے بہتر مجھے کبھی نہ ملی تھی۔ اس کے بارے میں آپکا کیا حکم ہے؟ (یعنی کیا میں اسے صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا اگر تو چاہے تو زمین کی ملکیت روک لے اور اس کے نفع کو صدقہ کر دے۔ پس حضرت عمر نے اس کے نفع کو صدقہ کر دیا۔ (اسی کا نام وقف ہے) اس شرط پر کہ اصل زمین کو نہ بیچا جائے گا اور نہ ہبہ کیا جائے گا اور نہ وارثت میں منتقل کیا جائے گا بلکہ اس

سے نفع اٹھائیں فقیر رشتہ دار غلام اپنی آزادی میں اور مسافر اور مجاہد اور بشر کی روایت میں مہمان کا بھی اضافہ ہے۔ پھر سب راوی متفق ہو گئے کہ جو شخص اس کا متولی ہے وہ معروف طریقہ پر اس میں سے کھا سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور ان دوستوں کو بھی کھلائے جو مالدار نہ ہوں۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ وہ اس میں سے مال جمع کرنے والے نہ ہوں۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، مسدد، بشر بن مفضل، مسدد، یحیی، ابن عون، نافع، حضرت ابن عمر

باب : وصیتوں کا بیان

وقف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1105

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، لیث، حضرت یحیی بن سعید

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَدَقَةِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَسَخَهَا لِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا كَتَبَ عَبْدُ اللَّهِ عُمَرُ فِي ثَمْغٍ فَقَصَّ مِنْ خَبَرِهِ نَحْوَ حَدِيثِ نَافِعٍ قَالَ غَيْرَ مُتَأَثِّلٍ مَالًا فَمَا عَفَا عَنْهُ مِنْ ثَمَرِهِ فَهُوَ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ قَالَ وَسَاقَ الْقِصَّةَ قَالَ وَإِنْ شَاءَ وَلِيُّ ثَمْغٍ اشْتَرَى مِنْ ثَمَرِهِ رَقِيقًا لِعَمَلِهِ وَكَتَبَ مُعَيْقِيبٌ وَشَهِدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَرْقَمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَوْصَى بِهِ عَبْدُ اللَّهِ عُمَرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ حَدَثَ بِهِ حَدَثٌ أَنَّ ثَمْغًا وَصِرْمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ وَالْعَبْدَ الَّذِي فِيهِ وَالْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي بِخَيْبَرَ وَرَقِيقَهُ الَّذِي فِيهِ وَالْمِائَةَ الَّتِي أَطْعَمَهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْوَادِي تَلِيهِ حَفْصَةُ مَا عَاشَتْ ثُمَّ يَلِيهِ ذُو الرَّأْيِ مِنْ أَهْلِهَا أَنْ لَا يُبَاعَ وَلَا يُشْتَرَى يُنْفِقُهُ حَيْثُ رَأَى مِنْ السَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ وَذَوِي الْقُرْبَى وَلَا حَرَجَ عَلَى مَنْ وَلِيَهُ إِنْ أَكَلَ أَوْ آكَلَ أَوْ اشْتَرَى رَقِيقًا مِنْهُ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، لیث، حضرت یحیی بن سعید سے روایت ہے کہ مجھے عبدالحمید نے حضرت عمر کے صدقہ کی کتاب کی نقل کر کے دی جو کہ بیٹے ہیں عبداللہ بن عمر بن الخطاب کے کہ یہ وہ کتاب ہے جو اللہ کے بندے عمر نے ثمغ کے متعلق تحریر کی (حضرت عمر کے وقف کردہ باغ یا زمین کا نام ثمغ تھا) پھر راوی نے اس حدیث کو اسی طرح روایت کیا جس طرح حدیث بالا میں نافع نے بیان کیا ہے یعنی نہ مال جوڑنے والے ہوں اس سے اور جو پھل اس کے گریں وہ فقیروں کے ہیں۔ اس کے بعد قصّہ کو بیان کیا اور یہ بھی کہا کہ اگر ثمغ کا متولی چاہے تو اس کے پھلوں کے بدلہ میں کام کے واسطے کوئی غلام خرید لے (یعنی باغ کی رکھوالی اور اس کے دوسرے کام انجام دینے کے لیے) اور اس کو لکھا معیقیت نے اور گواہی دی اس پر عبداللہ بن ارقم نے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو

بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے یہ وہ وصیت نامہ ہے جس کی وصت اللہ کے بندے عمر نے کی جو امیر المومنین ہیں کہ اگر مجھ پر کوئی حادثہ ہو جائے (یعنی میری وفات ہو جائے) تو ثمغ اور صرمہ بن الاکوع اور جو غلام وہاں ہے اور خیبر کے میرے سو حصے اور جو غلام وہاں ہیں اور سو حصے وہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ کو دیئے تھے اس وادی میں جو خیبر کے قریب ہے ان سب کی متولی تاحیات حفصہ رہے گی (حضرت عمر کی بیٹی اور آنحضرت کی زوجہ مطہرہ) پھر اس کے بعد وہ شخص جو صاحب رائے ہو اسکے خاندان والوں میں سے اس شرط پر کہ یہ مال نہ بیچا جائے اور نہ خریدا جائے بلکہ اس کو جہاں مناسب سمجھے فقیروں ناداروں اور عزیزوں میں اس کو صرف کر دے اور جو شخص اس کا متولی ہو اس کے لیے کوئی حرج نہیں ہے وہ اس میں سے کھائے یا کھلائے اور یہ کہ اس کی آمدنی سے اس حفاظت اور خدمت کے واسطے کوئی غلام خریدے۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، لیث، حضرت یحیی بن سعید

میت کی طرف سے جو صدقہ ہو گا اس کا ثواب میت کو پہنچے گا

باب : وصیتوں کا بیان

میت کی طرف سے جو صدقہ ہو گا اس کا ثواب میت کو پہنچے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1106

راوی: ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ الْعَلَائِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أُرَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَائَ مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ

ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے لیکن تین عمل (جاری رہتے ہیں اور ان کا ثواب ملتا رہتا ہے) ایک صدقہ جاریہ دوسرے وہ علم جس سے لوگ بعد تک فائدہ اٹھاتے رہیں تیسرے نیک اولاد جو اس کے حق میں دعائے خیر کرتی رہے۔

راوی : ربیع بن سلیمان، ابن وہب، سلیمان ابن بلال، علاء بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

جو شخص وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ دینا

باب : وصیتوں کا بیان

جو شخص وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1107

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، ہشام، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَلَوْلَا ذَلِكَ لَتَصَدَّقَتْ وَأَعْطَتْ أَفَيُجْزِئُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَتَصَدَّقِي عَنْهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ہشام، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ماں اچانک مر گئی اگر وہ اس طرح اچانک نہ مرتی تو ضرور صدقہ دیتی۔ اگر میں اس کی طرف سے صدقہ دوں تو کیا اس کو اس کا ثواب ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں (اس کو ثواب ملے گا) لہذا تو اس کی طرف سے صدقہ کر۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، ہشام، حضرت عائشہ

باب : وصیتوں کا بیان

جو شخص وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1108

راوی: احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي تُوُفِّيَتْ أَفَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا وَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا

احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحاق، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ماں مر گئی ہے اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کر دوں تو کیا اس کو اس کا ثواب ملے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں وہ شخص بولا میرا ایک باغ ہے میں آپکو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ وہ باغ میں نے اپنی ماں کی طرف سے صدقہ کر دیا۔

راوی : احمد بن منیع، روح بن عبادہ، زکریا بن اسحق، عمرو بن دینار، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : وصیتوں کا بیان

جو شخص وصیت کیے بغیر مر جائے اس کی طرف سے صدقہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 1109

راوی : عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، حسان بن عطیہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ أَوْصَى أَنْ يُعْتِقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ فَأَعْتَقَ ابْنُهُ هِشَامٌ خَمْسِينَ رَقَبَةً فَأَرَادَ ابْنُهُ عَمْرٌو أَنْ يُعْتِقَ عَنْهُ الْخَمْسِينَ الْبَاقِيَةَ فَقَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَوْصَى بِعَتْقِ مِائَةِ رَقَبَةٍ وَإِنَّ هِشَامًا أَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِينَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُونَ رَقَبَةً أَفَأُعْتِقُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَأَعْتَقْتُمْ عَنْهُ أَوْ تَصَدَّقْتُمْ عَنْهُ أَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهُ ذَلِكَ

عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، حسان بن عطیہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ عاص بن وائل نے وصیت کی تھی کہ (مرنے کے بعد) اس کی طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں۔ پس اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کیے اور اس کے دوسرے بیٹے عمر نے بقیہ پچاس غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا۔ لیکن اس نے کہا کہ پہلے میں اس سلسلہ میں رسول اللہ سے دریافت کرلوں پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے باپ نے سو غلام آزاد کرنے کی ہم کو وصیت کی تھی (میرے بھائی) ہشام نے پچاس غلام آزاد کر دیئے ہیں اور میرے ذمہ بقیہ پچاس غلاموں کو آزاد کرنا باقی ہے تو کیا میں اپنے باپ کی طرف سے ان کو آزاد کر دوں؟ آپ نے فرمایا اگر وہ (تیرا باپ) مسلمان ہوتا اور تم اس کی طرف سے غلام آزاد کرتے یا اس کی طرف سے صدقہ کرتے یا اس کی طرف سے حج کرتے تو اس کو ان چیزوں کا ثواب ملتا۔ (لیکن چونکہ اس کی موت حالت کفر میں ہوئی ہے اس لیے اب اس کے لیے کوئی عمل مفید نہیں ہو گا(

راوی : عباس بن ولید بن مزید، اوزاعی، حسان بن عطیہ، عمرو بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

اگر کوئی شخص قرض داری کی حالت میں وفات پا جائے اور اسکا مال موجود ہو تو اس کے وارث کو قرض خواہوں سے

مہلت دلوائی جائیگی

باب : وصیتوں کا بیان

اگر کوئی شخص قرض داری کی حالت میں وفات پاجائے اور اسکا مال موجود ہو تو اس کے وارث کو قرض خواہوں سے مہلت دلوائی جائیگی

جلد : جلد دوم حدیث 1110

راوی: محمد بن علاء، شعیب بن اسحق، ھشام بن عروہ، وھب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ إِسْحَقَ حَدَّثَهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ کَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ تُوُفِّيَ وَتَرَکَ عَلَيْهِ ثَلَاثِينَ وَسْقًا لِرَجُلٍ مِنْ يَهُودَ فَاسْتَنْظَرَهُ جَابِرٌ فَأَبَی فَکَلَّمَ جَابِرٌ النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْفَعَ لَهُ إِلَيْهِ فَجَائَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَلَّمَ الْيَهُودِيَّ لِيَأْخُذَ ثَمَرَ نَخْلِهِ بِالَّذِي لَهُ عَلَيْهِ فَأَبَی عَلَيْهِ وَکَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْظِرَهُ فَأَبَی وَسَاقَ الْحَدِيثَ

محمد بن علاء، شعیب بن اسحاق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جب ان کے والد کا انتقال ہوا تو ان کے اوپر ایک یہودی کا تین وسق (کھجور) کا قرضہ تھا۔ حضرت جابر نے اس یہودی سے مہلت طلب کی اس نے مہلت دینے سے انکار کر دیا تو حضرت جابر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سفارش چاہی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس یہودی کے پاس تشریف لے گئے اور بات کی۔ آپ نے فرمایا اپنے قرض کے بدلہ میں تو اسکی پوری فصل لے لے مگر اس نے انکار کر دیا۔ تب آپ نے فرمایا اچھا تو پھر تو جابر کو مہلت دے لیکن اس نے اس سے بھی انکار کر دیا۔ راوی نے اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

راوی : محمد بن علاء، شعیب بن اسحق، ہشام بن عروہ، وہب بن کیسان، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : فرائض کا بیان

علم الفرائض سیکھنے کی فضیلت کا بیان

باب : فرائض کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1111

راوی: احمد بن عمرو بن سرح ابن وهب، عبدالرحمن بن زیاد، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ التَّنُوخِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِلْمُ ثَلَاثَةٌ وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ

احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، عبدالرحمن بن زیاد، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا در حقیقت علم دین تین چیزیں ہیں ایک آیات محکمات (یعنی کتاب اللہ کے وہ احکام جو غیر منسوخ ہیں) دوسرے سنت قائمہ (احادیث صحیحہ) تیسرے فریضۃ عادلہ (ترکہ کی منصفانہ تقسیم کا علم (

راوی: احمد بن عمرو بن سرح ابن وہب، عبدالرحمن بن زیاد، عبدالرحمن بن رافع، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

کلالہ کا بیان

باب : فرائض کا بیان

کلالہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1112

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، منکدر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ مَاشِيَيْنِ وَقَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَلَمْ أُكَلِّمْهُ فَتَوَضَّأَ وَصَبَّهُ عَلَيَّ فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي وَلِي أَخَوَاتٌ قَالَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمَوَارِيثِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

احمد بن حنبل، سفیان، منکدر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر پاپیادہ میری عیادت کو تشریف لائے۔ میں بیہوش تھا اس لیے آپ سے گفتگو نہ کر سکا آپ نے وضو کیا اور وضو کا پانی مجھ پر ڈالا جس سے میری بیہوشی دور ہو گئی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے مال کی تقسیم کیسے کروں؟ میری صرف بہنیں ہیں (ان کے

علاوہ کوئی اور میرا وارث نہیں ہے) حضرت جابر کہتے ہیں تب میراث کی آیت نازل ہوئی يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ (اے محمد! یہ تم سے کلالہ کا حکم دریافت کرتے ہیں تو فرما دیجئے کہ کلالہ کے بارے میں اللہ کا حکم یہ ہے(

راوی: احمد بن حنبل، سفیان، منکدر، حضرت جابر

جس کی صرف بہنیں ہوں اور اولاد نہ ہو اس کا حکم

باب : فرائض کا بیان

جس کی صرف بہنیں ہوں اور اولاد نہ ہو اس کا حکم

جلد : جلد دوم   حدیث 1113

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي الدَّسْتُوَائِيَّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَيْتُ وَعِنْدِي سَبْعُ أَخَوَاتٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَخَ فِي وَجْهِي فَأَفَقْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُوصِي لِأَخَوَاتِي بِالثُّلُثِ قَالَ أَحْسِنْ قُلْتُ الشَّطْرُ قَالَ أَحْسِنْ ثُمَّ خَرَجَ وَتَرَكَنِي فَقَالَ يَا جَابِرُ لَا أُرَاكَ مَيِّتًا مِنْ وَجَعِكَ هَذَا وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ أَنْزَلَ فَبَيَّنَ الَّذِي لِأَخَوَاتِكَ فَجَعَلَ لَهُنَّ الثُّلُثَيْنِ قَالَ فَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِيَّ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا میری سات بہنیں تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس (عیادت کے لیے) تشریف لائے (میں بیہوش تھا) آپ نے میرے منہ پر دم کیا تو مجھ کو افاقہ ہو گیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اپنی بہنوں کے لیے دو تہائی کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا نیکی کر۔ پھر میں نے پوچھا کیا آدھے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے پھر فرمایا نیکی کر۔ پھر آپ تشریف لے گئے اور مجھ کو چھوڑ دیا اور جاتے وقت فرمایا اے جابر! میرا خیال ہے تم اس بیماری سے نہیں مرو گے اور اللہ تعالی نے اپنا حکم نازل فرمایا اور تمہاری بہنوں کا حصہ بیان کیا تو ان کے لیے دو تہائی مقرر فرمایا۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت جابر کہتے ہیں کہ اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی یعنی يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، کثیر بن ہشام، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : فرائض کا بیان

جس کی صرف بہنیں ہوں اور اولاد نہ ہو اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1114

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْكَلَالَةِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلْ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ کلالہ کے بارے میں جو سب سے آخری آیت نازل ہوئی وہ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ہے

راوی : مسلم بن ابراہیم، شعبہ، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

باب : فرائض کا بیان

جس کی صرف بہنیں ہوں اور اولاد نہ ہو اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1115

راوی: منصور بن ابی مزاحم، ابوبکر، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَائَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي الْكَلَالَةِ فَمَا الْكَلَالَةُ قَالَ تُجْزِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ فَقُلْتُ لِأَبِي إِسْحَقَ هُوَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَلَدًا وَلَا وَالِدًا قَالَ كَذَلِكَ ظَنُّوا أَنَّهُ كَذَلِكَ

منصور بن ابی مزاحم، ابو بکر، ابواسحاق، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول اللہ! يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ میں کلالہ سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا تجھے وہ آیت کافی ہے جو گرمیوں کے موسم میں نازل ہوئی (سورہ نساء کا ابتدائی حصہ موسم سرما میں نازل ہوا اور آخر کا موسم گرما میں۔ آپکا اشارہ اس سورۃ کے آخری حصہ کی طرف ہے)۔ ابو بکر کہتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا کہ کیا کلالہ اسکو کہتے ہیں جو اپنے مرنے کے بعد نہ کوئی بیٹا چھوڑے اور نہ باپ؟ انھوں نے کہا ہاں لوگوں نے ایسا ہی سمجھا ہے

راوی : منصور بن ابی مزاحم، ابو بکر، ابواسحق، حضرت براء بن عازب

اولاد کی میراث کا بیان یعنی بیٹا بیٹی اور پوتا پوتی کی میراث کا بیان

باب : فرائض کا بیان

اولاد کی میراث کا بیان یعنی بیٹا بیٹی اور پوتا پوتی کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1116

راوی: عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابوقیس، حضرت ہذیل بن شرجیل اودی

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْأَوْدِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنْ ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ فَقَالَا لِابْنَتِهِ النِّصْفُ وَلِلْأُخْتِ مِنْ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ وَلَمْ يُوَرِّثَا ابْنَةَ الِابْنِ شَيْئًا وَأْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا فَأَتَاهُ الرَّجُلُ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنْ الْمُهْتَدِينَ وَلَكِنِّي سَأَقْضِي فِيهَا بِقَضَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنَتِهِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ سَهْمٌ تَكْمِلَةُ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنْ الْأَبِ وَالْأُمِّ

عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابوقیس، حضرت ہذیل بن شرجیل اودی سے روایت ہے کہ ابوموسی اشعری اور سلمان بن ربیعہ کے پاس ایک شخص آیا اور ان دونوں سے ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک سگی بہن (کے درمیان ترکہ کی تقسیم کے متعلق مسئلہ) دریافت کیا۔ ان دونوں حضرات نے کہ بیٹی کے لیے آدھا ہے اور سگی بہن کے لیے آدھا ہے اور انھوں نے پوتی کو میراث میں شریک قرار نہیں دیا اور سوال کنندہ سے کہا کہ جا کر یہی مسئلہ عبداللہ ابن مسعود سے بھی پوچھ لو (ہمیں امید ہے) اس مسئلہ میں وہ ہماری موافقت کریں گے۔ پس وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آیا اور ان سے یہی مسئلہ دریافت کیا اور ساتھ ہی ان دونوں حضرات کا قول (کہ وہ بھی ہماری موافقت کریں گے) نقل کر دیا (یہ سن کر) عبداللہ بن مسعود نے کہا (اگر میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کے مقابلہ میں، جس کا ان حضرات کو علم نہیں ہے۔ ان کے فیصلہ کی تائید کروں گا تو) میں راہ سے بے راہ ہو جاؤں گا اور میں راہ سے بے راہ ہونے والوں میں سے نہیں ہوں (لہذا ان کے فیصلہ کی تائید نہیں کر سکتا) بلکہ میں تو وہی فیصلہ دوں گا جو ایسے ہی ایک مسئلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اور وہ یہ کہ بیٹی کے لیے آدھا اور پوتی کے لیے ایک حصہ (یعنی چھٹا حصہ) دو تہائی کو پورا کرنے کے لیے اور اس کے بعد جو باقی بچے وہ سگی بہن کے لیے ہے۔

راوی : عبداللہ بن عامر بن زرارہ، علی بن مسہر، اعمش، ابوقیس، حضرت ہذیل بن شرجیل اودی

باب : فرائض کا بیان

اولاد کی میراث کا بیان یعنی بیٹا بیٹی اور پوتا پوتی کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1117

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، ابوحسان، حضرت اسود بن یزید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي أَبُو حَسَّانَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ وَرَّثَ أُخْتًا وَابْنَةً فَجَعَلَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا النِّصْفَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَيٌّ

موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، ابوحسان، حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل نے ایک بہن اور ایک بیٹی کے درمیان میراث تقسیم کی تو ان دونوں کو آدھا آدھا دیا۔ معاذ بن جبل ان دنوں یمن میں تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات تھے۔

راوی: موسی بن اسماعیل، ابان، قتادہ، ابوحسان، حضرت اسود بن یزید

باب : فرائض کا بیان

اولاد کی میراث کا بیان یعنی بیٹا بیٹی اور پوتا پوتی کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1118

راوی: مسدد، بشر بن مفضل، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جِئْنَا امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ فِي الْأَسْوَاقِ فَجَائَتْ الْمَرْأَةُ بِابْنَتَيْنِ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ بِنْتَا ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ قُتِلَ مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ وَقَدْ اسْتَفَائَ عَمُّهُمَا مَالَهُمَا وَمِيرَاثَهُمَا كُلَّهُ فَلَمْ يَدَعْ لَهُمَا مَالًا إِلَّا أَخَذَهُ فَمَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ لَا تُنْكَحَانِ أَبَدًا إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي اللَّهُ فِي ذَلِكَ قَالَ وَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَائِ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ الْآيَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا لِي الْمَرْأَةَ وَصَاحِبَهَا فَقَالَ لِعَمِّهِمَا أَعْطِهِمَا الثُّلُثَيْنِ وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثُّمُنَ وَمَا بَقِيَ فَلَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد أَخْطَأَ بِشْرٌ فِيهِ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

مسدد، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر میں نکلے یہاں تک کہ ہم اسواف (حرم مدینہ) میں ایک انصاری عورت کے پاس پہنچے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنی دو بیٹیوں کو لے کر آئی تھی۔ بولی۔ یارسول اللہ! یہ دونوں ثابت بن قیس کی بیٹیاں ہیں جو آپ کے ساتھ جنگ احد میں (شریک تھے اور) شہید ہوئے۔ اب ان کے چچا نے ان کا سارا مال اور سارا ترکہ چھین لیا ہے اور ان کے لیے کچھ نہیں چھوڑا۔ اب آپ ہی ان کے بارے میں کچھ فرمائیے کیونکہ بخدا جب تک ان کے پاس مال نہ ہو ان سے کوئی نکاح کرنا پسند نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا اس بارے میں اللہ ہی فیصلہ فرمائے گا۔ پھر سورہ نساء کی یہ آیت یوصیکم اللہ فی اولادکم نازل ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کو اور اس کے شوہر کے بھائی کو بلا بھیجا۔ آپ نے ان لڑکیوں کے چچا سے فرمایا ان لڑکیوں کو دو تہائی مال دے اور ان کی ماں کو آٹھواں حصہ دے۔ اس کے بعد جو باقی بچے وہ تیرا ہے ابوداؤد فرماتے ہیں اس حدیث میں بشر سے غلطی ہوئی (جو یہ کہا کہ یہ دونوں ثابت بن قیس کی بیٹیاں ہیں جو احد کے دن شہید ہوئے) صحیح یہ ہے کہ یہ دونوں لڑکیاں سعد بن ربیع کی تھیں۔ اور ثابت بن قیس جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : فرائض کا بیان

اولاد کی میراث کا بیان یعنی بیٹا بیٹی اور پوتا پوتی کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1119

راوی: ابن سرح، ابن وہب، داؤد بن قیس، عبداللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَعْدًا هَلَكَ وَتَرَكَ ابْنَتَيْنِ وَسَاقَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا هُوَ أَصَحُّ

ابن سرح، ابن وہب، داؤد بن قیس، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی بیوی نے کہا یارسول اللہ! (جنگ احد میں) سعد شہید ہو گئے اور یہ بیٹیاں چھوڑ گئے۔ راوی نے پھر ایسا ہی مضمون بیان کیا جیسا کہ حدیث بالا میں گزرا ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہی صحیح ہے۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، داؤد بن قیس، عبد اللہ بن محمد بن عقیل، حضرت جابر بن عبد اللہ

دادی اور نانی کی میراث کا بیان

باب : فرائض کا بیان

دادی اور نانی کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1120

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحق بن حرشہ، حضرت قبیصہ بن ذویب

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ خَرَشَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ أَنَّهُ قَالَ جَائَتْ الْجَدَّةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى شَيْئٌ وَمَا عَلِمْتُ لَكِ فِي سُنَّةِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَارْجِعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ النَّاسَ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا السُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ غَيْرُكَ فَقَامَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَأَنْفَذَهُ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَائَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ مَا لَكِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى شَيْئٌ وَمَا كَانَ الْقَضَائُ الَّذِي قُضِيَ بِهِ إِلَّا لِغَيْرِكِ وَمَا أَنَا بِزَائِدٍ فِي الْفَرَائِضِ وَلَكِنْ هُوَ ذَلِكَ السُّدُسُ فَإِنْ اجْتَمَعْتُمَا فِيهِ فَهُوَ بَيْنَكُمَا وَأَيَّتُكُمَا خَلَتْ بِهِ فَهُوَ لَهَا

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحاق بن حرشہ، حضرت قبیصہ بن ذویب سے روایت ہے کہ (ایک شخص کی) دادی نے حضرت ابو بکر صدیق کے پاس جا کر اپنی میراث طلب کی تو حضرت ابو بکر نے اس سے فرمایا اللہ کی کتاب (قرآن) میں تیرے لیے کوئی حصہ مقرر نہیں کیا گیا اور نہ ہی سنت رسول میں مجھے تیرا کوئی حصہ معلوم ہے۔ اس وقت تو چلی جا بعد میں میں لوگوں سے پوچھوں گا (کیا ان کو اس سلسلہ میں کوئی حدیث رسول معلوم ہے) پس انھوں نے لوگوں سے پوچھا تو مغیرہ بن شعبہ نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا آپ نے دادی کو چھٹا حصہ دلایا تھا حضرت ابو بکر نے ان سے پوچھا کیا اس وقت تمہارے ساتھ کوئی اور بھی تھا؟ تو محمد بن مسلمہ کھڑے ہوئے اور ویسا ہی بیان دیا جیسا کہ مغیرہ بن شعبہ دے چکے تھے۔ پس حضرت ابو بکر نے اس عورت کے لیے وہی حکم نافذ فرما دیا (یعنی اس کو چھٹا حصہ دلایا) اس کے بعد حضرت عمر کے زمانہ میں ایک نانی میراث طلب کرنے کیلئے آئی انہوں نے فرمایا اللہ کی کتاب میں تو تیرے لیے کوئی حکم نہیں ہے اور حضرت ابو بکر کے زمانہ میں) جس کے بارے میں فیصلہ کیا گیا تھا وہ دادی تھی (نانی نہیں تھی) اور میں فرائض میں اپنی طرف سے کوئی زیادتی نہیں کر سکتا۔ البتہ دادی کا حصہ چھٹا حصہ تھا۔ اگر تم دونوں اس میں شریک ہو تو وہ تم دونوں آدھا آدھا بانٹ لو اور اگر تم دونوں میں سے ایک ہو تو وہی چھٹا حصہ تمہیں

مل جائے گا

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عثمان بن اسحق بن حرشہ، حضرت قبیصہ بن ذویب

باب : فرائض کا بیان

دادی اور نانی کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1121

راوی: محمد بن عبدالعزیز، ابی رزمہ، عبیداللہ بن برید، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَبُو الْمُنِيبِ الْعَتَكِيُّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ السُّدُسَ إِذَا لَمْ يَكُنْ دُونَهَا أُمٌّ

محمد بن عبدالعزیز، ابی رزمہ، عبید اللہ بن برید، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نانی کے لیے چھٹا حصہ مقرر فرمایا بشرطیکہ (میت کی) ماں موجود نہ ہو۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز، ابی رزمہ، عبید اللہ بن برید، حضرت بریدہ

دادا کی میراث کا بیان

باب : فرائض کا بیان

دادا کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1122

راوی: محمد بن کثیر، ھمام، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَاثِهِ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ آخَرُ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ قَالَ قَتَادَةُ فَلَا يَدْرُونَ مَعَ أَيِّ شَيْءٍ وَرَّثَهُ قَالَ قَتَادَةُ أَقَلُّ شَيْءٍ وَرِثَ الْجَدُّ السُّدُسُ

محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول اللہ! میرا پوتا مر گیا ہے اب اس کی میراث میں سے کتنا حصہ ملے گا؟ آپ نے فرمایا تیرے لیے چھٹا حصہ ہے۔ جب وہ جانے لگا تو آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا تیرے لیے ایک چھٹا حصہ مزید ہے۔ اس کے بعد جب وہ جانے لگا تو آپ نے اس کو پھر بلایا اور فرمایا تیرے لیے ایک چھٹا حصہ اور ہے بطور تحفہ۔ قتادہ کہتے ہیں کہ صحابہ نہیں جانتے تھے کہ دادا کا چھٹا حصہ کس کے ساتھ ہے۔ قتادہ نے کہا دادا کا کم سے کم حصہ چھٹا ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، ہمام، قتادہ، حسن، حضرت عمران بن حصین

باب : فرائض کا بیان

دادا کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1123

راوی: وهب بن بقیہ، خالد بن یونس، حضرت حسن

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ أَنْ عُمَرَ قَالَ أَيُّكُمْ يَعْلَمُ مَا وَرَّثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَدَّ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ أَنَا وَرَّثَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّدُسَ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ لَا دَرَيْتَ فَمَا تُغْنِي إِذًا

وہب بن بقیہ، خالد بن یونس، حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے صحابہ سے پوچھا کہ تم میں سے کون یہ بات جانتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دادا کو پوتے کے ترکہ میں سے کیا دلایا تھا؟ (یعنی کتنا حصہ دلایا تھا) معقل بن یسار نے کہا کہ میں جانتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دادا کو چھٹا حصہ دلایا تھا حضرت عمر نے پوچھا کس وارث کے ساتھ؟ انھوں نے کہا یہ نہیں معلوم حضرت عمر نے فرمایا تو پھر تمھارے اس جاننے کا کیا فائدہ؟

راوی: وہب بن بقیہ، خالد بن یونس، حضرت حسن

عصبات کی میراث کا بیان

باب : فرائض کا بیان

عصبات کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1124

راوی: احمد بن صالح، مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ وَمَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ وَهَذَا حَدِيثُ مَخْلَدٍ وَهُوَ الْأَشْبَعُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَمَا تَرَكَتْ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى ذَكَرٍ

احمد بن صالح، مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر ابن طاؤس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کتاب اللہ کی رو سے ترکہ کا مال ذوی الفروض کے لیے ہے پھر اس کے بعد جو بچے وہ اس مرد کا ہے جو میت سے قریب ہے۔

راوی: احمد بن صالح، مخلد بن خالد، عبدالرزاق، معمر ابن طاؤس، حضرت ابن عباس

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

باب : فرائض کا بیان

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1125

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، بدیل، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابوعامر، حضرت مقدام (بن معدیکرب)

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ عَنْ الْمِقْدَامِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيَّ وَرُبَّمَا قَالَ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ لَهُ وَأَرِثُهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

حفص بن عمر، شعبہ، بدیل، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابوعامر، حضرت مقدام (بن معد یکرب) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص قرض اور بال بچے چھوڑ کر مر جائے تو اس کی (قرض کی ادائیگی اور بال بچوں کی کفالت کی) ذمہ داری (بذریعہ بیت المال) میری ہے۔ اور کبھی یوں فرمایا کہ۔ اس کی ذمہ داری اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔ (نیز فرمایا) جو شخص مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس کا کوئی وارث نہیں اس کا وارث میں ہوں اس کی طرف سے (واجبات کی) ادائیگی میں کروں گا اور اس کا وارث بھی میں ہوں گا۔ اسی طرح ماموں اُس (بھانجے کے مال) کا وارث ہو گا جس کا کوئی دوسرا

وارث نہیں وہی اس کی ذمہ داریوں کو ادا کرے گا اور وہی اس کا ترکہ پائے گا

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، بدیل، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابوعامر، حضرت مقدام (بن معد یکرب (

باب : فرائض کا بیان

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1126

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، بدیل، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابوعامر، حضرت مقدام الکندی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ الْمِقْدَامِ الْكِنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرِثُ مَالَهُ وَأَفُكُّ عَانَهُ وَالْخَالُ مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَانَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ عَائِذٍ عَنْ الْمِقْدَامِ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ قَالَ أَبُو دَاوُد يَقُولُ الضَّيْعَةُ مَعْنَاهُ عِيَالٌ

سلیمان بن حرب، حماد، بدیل، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابوعامر، حضرت مقدام الکندی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ہر مومن کے ساتھ اس کے اپنے نفس سے زیادہ حقدار ہوں پس جس نے (مرنے کے بعد اپنے ذمہ) کوئی قرض چھوڑا یا مال وعیال چھوڑا تو اس کی ذمہ داری میری ہے اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں۔ میں اس کے مال کا وارث ہوں اور اس کے بندھنوں کا چھڑانے والا ہوں۔ اور ماموں اس کا وارث ہو گا جس کا کوئی وارث نہیں وہ اس کے مال میں سے میراث پائے گا اور اس کے بندھنوں کو (جیسے قرض اور دیت وغیرہ کی ادائیگی) چھڑائے گا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ضیعہ کے معنی عیال کے ہیں۔ ابوداؤد نے کہا کہ اس حدیث کو معاویہ بن صالح بواسطہ راشد روایت کیا کہ میں نے مقدام سے سنا (یعنی اس میں ابن عائذ کا واسطہ نہیں ہے (

راوی : سلیمان بن حرب، حماد، بدیل، علی بن ابی طلحہ، راشد بن سعد، ابوعامر، حضرت مقدام الکندی

باب : فرائض کا بیان

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1127

راوی: عبدالسلام بن عتیق، محمد بن مبارک، اسمعیل بن عیاش، یزید بن حجر، صالح بن یحیی بن مقدام، حضرت مقدام بن معدیکرب

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَتِيقٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُجْرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَفُكُّ عَانِيَهُ وَأَرِثُ مَالَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَفُكُّ عَانِيَهُ وَيَرِثُ مَالَهُ

عبدالسلام بن عتیق، محمد بن مبارک، اسماعیل بن عیاش، یزید بن حجر، صالح بن یحیی بن مقدام، حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا کوئی وارث نہیں اس کا وارث میں ہوں میں اس کی ذمہ داریوں کو پورا کروں گا اور اس کے مال کا وارث ہوں گا اسی طرح ماموں اس بھانجے کا وارث ہو گا جس کا کوئی وارث نہیں وہی اس کی ذمہ داریوں کو ادا کرے گا اور وہی اس کے مال کا وارث ہو گا۔

راوی: عبدالسلام بن عتیق، محمد بن مبارک، اسمعیل بن عیاش، یزید بن حجر، صالح بن یحیی بن مقدام، حضرت مقدام بن معدیکرب

باب : فرائض کا بیان

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1128

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، سفیان، ابن اصبحان، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ مَوْلًى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَرْيَتِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَحَدِيثُ سُفْيَانَ أَتَمُّ و قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ أَرْضِهِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَعْطُوهُ مِيرَاثَهُ

مسدد، یحیی، شعبہ، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، سفیان، ابن اصبحان، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام مر گیا اور اس نے کچھ مال چھوڑا لیکن اس کے نہ کوئی اولاد تھی اور نہ کوئی قریبی رشتہ دار تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث اس کے کسی بستی والے کو دیدو (یہ اگرچہ آپکا حق تھا مگر آپ نے بطور صدقہ اس کو دینے کا حکم فرمایا) ابوداؤد نے کہا کہ سفیان کی حدیث (شعبہ کی حدیث کے) مقابلہ میں زیادہ مکمل ہے۔ مسدد نے کہا یحیی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا یہاں کوئی اس کی بستی کا باشندہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں۔ آپ نے فرمایا تو پھر اس کی میراث اسی کو دے دو۔

راوی : مسدد، یحیی، شعبہ، عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، بن جراح، سفیان، ابن اصبحان، حضرت عائشہ

باب : فرائض کا بیان

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1129

راوی :

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ جِبْرِيلَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي مِيرَاثَ رَجُلٍ مِنْ الْأَزْدِ وَلَسْتُ أَجِدُ أَزْدِيًّا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِ قَالَ اذْهَبْ فَالْتَمِسْ أَزْدِيًّا حَوْلًا قَالَ فَأَتَاهُ بَعْدَ الْحَوْلِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَجِدْ أَزْدِيًّا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِ قَالَ فَانْطَلِقْ فَانْظُرْ أَوَّلَ خُزَاعِيٍّ تَلْقَاهُ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ عَلَيَّ الرَّجُلُ فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ انْظُرْ كُبْرَ خُزَاعَةَ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ

عبداللہ بن سعید کندی، محاربی، جبرائیل بن احمر، عبداللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا میرے پاس ایک ازدی کی میراث ہے (ازد ایک قبیلہ کا نام ہے) اور مجھے کوئی ایسا ازدی شخص نہیں ملا جس کو میں اس کی میراث کا مال دیدوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا اور ایک سال تک کسی ازدی شخص کو تلاش کر، حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ وہ شخص ایک سال کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ازدی قبیلہ کا آدمی نہیں ملا جس کے حوالے میں اس کی میراث کر سکتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا کسی خزاعی کو تلاش کر اگر مل جائے تو اس کے حوالے کر دے (خزاعہ قبیلہ ازد کی ایک ہے) جب وہ شخص وہاں سے چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو بلاؤ جب وہ آیا تو آپ نے فرمایا جو شخص خزاعہ سے زیادہ نزدیک ہو اس کو ڈھونڈ اور مال اس کو دیدے

راوی :

باب : فرائض کا بیان

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1130

راوی: حسن بن اسود، یحیی بن آدم، شریک، جبرائیل بن احمر، ابن بریدہ، ان کے والد، بریدہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَسْوَدَ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جِبْرِيلَ بْنِ أَحْمَرَ أَبِي بَكْرٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ الْتَمِسُوا لَهُ وَارِثًا أَوْ ذَا رَحِمٍ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ وَارِثًا وَلَا ذَا رَحِمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ الْكُبْرَ مِنْ خُزَاعَةَ وَقَالَ يَحْيَى قَدْ سَمِعْتُهُ مَرَّةً يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ انْظُرُوا أَكْبَرَ رَجُلٍ مِنْ خُزَاعَةَ

حسین بن اسود، یحیی بن آدم، شریک، جبرائیل بن احمر، ابن بریدہ، ان کے والد، بریدہ سے روایت ہے کہ بنی خزعہ کا ایک شخص مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس کی میراث لائی گئی۔ آپ نے فرمایا اس کے وارث کو تلاش کرو یا اس کو جو ذوی الارحام میں سے ہو۔ لوگوں نے ڈھونڈا مگر اس کا نہ کوئی وارث ملا اور نہ ذوی الارحام تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خزاعہ میں جو بڑا ہو اس کو دے دو۔ یحیی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے شریک کو یوں روایت کرتے ہوئے سنا۔ دیکھو! خزاعہ میں سے جو بڑا ہو (اس کو دے دو(

راوی : حسن بن اسود، یحیی بن آدم، شریک، جبرائیل بن احمر، ابن بریدہ، ان کے والد، بریدہ

باب : فرائض کا بیان

ذوی الارحام کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1131

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، عمرو بن دینار، عوسجہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَوْسَجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا غُلَامًا لَهُ كَانَ أَعْتَقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَهُ أَحَدٌ قَالُوا لَا إِلَّا غُلَامًا لَهُ كَانَ أَعْتَقَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ لَهُ

موسی بن اسماعیل، حماد، عمرو بن دینار، عوسجہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک

شخص مر گیا اور اس نے اپنے پیچھے کوئی وارث نہ چھوڑا مگر ایک آزاد کردہ غلام۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے دریافت فرمایا کیا اس کا کوئی وارث ہے لوگوں نے کہا نہیں صرف ایک غلام ہے جس کو اس نے (اپنی زندگی میں) آزاد کر دیا تھا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کی میراث کا اس آزاد کردہ غلام کو حقدار ٹھہرایا۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، عمرو بن دینار، عوسجہ، ابن عباس

جس عورت سے لعان ہو اس کے بچہ کی میراث کا بیان

باب : فرائض کا بیان

جس عورت سے لعان ہو اس کے بچہ کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1132

راوی: ابراہیم بن موسی، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبدالواحد بن عبداللہ، واثلہ بن اسقع،

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ رُؤْبَةَ التَّغْلِبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّصْرِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ تُحْرِزُ ثَلَاثَةَ مَوَارِيثَ عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَنْهُ

ابراہیم بن موسی، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبدالواحد بن عبداللہ، واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت تین طرح کے آدمیوں کی میراث پاسکتی ہے ایک اپنے آزاد کردہ غلام کی دوسرے اس بچہ کی جو اس نے راہ میں پایا ہو تیسرے اس بچہ کی جس کے سبب لعان ہوا ہو۔

راوی : ابراہیم بن موسی، محمد بن حرب، عمرو بن روبہ، عبدالواحد بن عبداللہ، واثلہ بن اسقع،

باب : فرائض کا بیان

جس عورت سے لعان ہو اس کے بچہ کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1133

راوی: محمود بن خالد و موسیٰ بن اسماعیل، ولید ابن جابر، مکحول

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ وَمُوسَى بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ لِأُمِّهِ وَلِوَرَثَتِهَا مِنْ بَعْدِهَا

محمود بن خالد و موسیٰ بن اسماعیل، ولید ابن جابر، مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعان والی عورت کے بچہ کی میراث اس کی ماں کو دلائی پھر اس کے بعد اس کے وارثوں کو اس کا حقدار ٹھہرایا۔

راوی : محمود بن خالد و موسیٰ بن اسماعیل، ولید ابن جابر، مکحول

باب : فرائض کا بیان

جس عورت سے لعان ہو اس کے بچہ کی میراث کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1134

راوی : موسی بن عامر، ولید، عیسی، علاء بن حارث، عمرو بن شعیب،

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ أَخْبَرَنِي عِيسَى أَبُو مُحَمَّدٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

موسی بن عامر، ولید، عیسی، علاء بن حارث، عمرو بن شعیب، ان کے والد، ان کے دادا سے بھی اسی کے مثل روایت ہے۔

راوی : موسی بن عامر، ولید، عیسی، علاء بن حارث، عمرو بن شعیب،

کیا مسلمان کسی کافر کا وارث ہو سکتا ہے؟

باب : فرائض کا بیان

کیا مسلمان کسی کافر کا وارث ہو سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1135

راوی : مسدد، سفیان، زھری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

مسدد، سفیان، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ

مسلمان کافر کا وارث ہوتا ہے اور نہ کافر مسلمان کا۔

راوی : مسدد، سفیان، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید

باب : فرائض کا بیان

کیا مسلمان کسی کافر کا وارث ہو سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1136

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا فِي حِجَّتِهِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ نَحْنُ نَازِلُونَ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِي الْمُحَصَّبَ وَذَاكَ أَنَّ بَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ قُرَيْشًا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يُنَاكِحُوهُمْ وَلَا يُبَايِعُوهُمْ وَلَا يُؤْوُوهُمْ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ آپ کے زمانہ حج میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کل آپ کہاں اتریں گے؟ (یعنی کس گھر میں قیام فرماہوں گے؟) آپ نے فرمایا کیا عقیل نے (ابن ابی طالب نے) ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟ (یعنی نہیں چھوڑا) پھر آپ نے فرمایا ہم بنی کنانہ کے خیف میں۔ جہاں قریش نے کفر پر قسم کھائی تھی۔ یعنی محصب میں اتریں گے۔ اس میں کفر پر قسم کھانے سے مراد وہ معاہدہ ہے جو بنی کنانہ نے قریش کے ساتھ کیا تھا یعنی یہ کہ ہم بنوہاشم سے نہ نکاح کے معاملات کریں گے اور نہ ان سے خرید و فروخت کریں گے اور نہ ہم انکو پناہ دیں گے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، علی بن حسین، عمرو بن عثمان، اسامہ بن زید

باب : فرائض کا بیان

کیا مسلمان کسی کافر کا وارث ہو سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1137

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حبیب، عمرو بن شعیب، ان کے والد، ان کے دادا، عبداللہ بن عمرو بن عاص

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَّى

موسی بن اسماعیل، حماد، حبیب، عمرو بن شعیب، ان کے والد، ان کے دادا، عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو مختلف دین والوں میں وراثت نہیں ہوتی۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، حبیب، عمرو بن شعیب، ان کے والد، ان کے دادا، عبداللہ بن عمرو بن عاص

باب : فرائض کا بیان

کیا مسلمان کسی کافر کا وارث ہو سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1138

راوی : مسدد، عبدالوارث، عمرو، حضرت عبداللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ الْوَاسِطِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ أَخَوَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ يَهُودِيٌّ وَمُسْلِمٌ فَوَرَّثَ الْمُسْلِمَ مِنْهُمَا وَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاذًا حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ فَوَرَّثَ الْمُسْلِمَ

مسدد، عبدالوارث، عمرو، حضرت عبداللہ بن بریدہ سے روایت ہے کہ یحیی بن یعمر کے پاس دو بھائی میراث کا جھگڑا لے کر آئے۔ ان میں سے ایک یہودی تھا اور ایک مسلمان۔ تو انہوں نے مسلمان کو میراث دلائی اور اپنے استدلال میں حدیث بیان کی کہ ابوالاسود نے ایک شخص کے واسطہ سے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت معاذ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد سنا ہے کہ اسلام بڑھتا ہے کم نہیں ہوتا اور اس ارشاد کی بنیاد پر انھوں نے (مسلمان کو کافر کی میراث) دلائی۔

راوی : مسدد، عبدالوارث، عمرو، حضرت عبداللہ بن بریدہ

باب : فرائض کا بیان

کیا مسلمان کسی کافر کا وارث ہو سکتا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1139

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، شعبہ، عمر بن ابی حکیم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوالاسود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ أَنَّ مُعَاذًا أُتِيَ بِمِيرَاثِ يَهُودِيٍّ وَارِثُهُ مُسْلِمٌ بِمَعْنَاهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، یحیی بن سعید، شعبہ، عمر بن ابی حکیم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوالاسود سے روایت ہے کہ حضرت معاذ کے پاس ایک یہودی کا ترکہ لایا گیا (جس میں مدعی وراثت مسلمان تھا) تو انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے بموجب اس کو ترکہ دلایا۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، شعبہ، عمر بن ابی حکیم، عبداللہ بن بریدہ، یحیی بن یعمر، حضرت ابوالاسود

میراث تقسیم ہونے سے پہلے اگر وارث مسلمان ہو جائے

باب : فرائض کا بیان

میراث تقسیم ہونے سے پہلے اگر وارث مسلمان ہو جائے

جلد : جلد دوم حدیث 1140

راوی: حجاج بن ابی یعقوب، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ قَسْمٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى مَا قُسِمَ لَهُ وَكُلُّ قَسْمٍ أَدْرَكَهُ الْإِسْلَامُ فَهُوَ عَلَى قَسْمِ الْإِسْلَامِ

حجاج بن ابی یعقوب، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو تقسیم زمانہ جاہلیت میں ہو چکی وہ زمانہ اسلام میں علی حالہ قائم رہے گی اور جو تقسیم اسلام کے زمانہ تک نہیں ہوئی اب وہ اسلام آجانے کے بعد اسلامی اصولوں کے مطابق تقسیم ہو گی۔

راوی : حجاج بن ابی یعقوب، موسیٰ بن داؤد، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، ابی شعثاء، حضرت ابن عباس

ولا کا بیان (آزاد کردہ غلام کا ترکہ (

باب : فرائض کا بیان

ولا کا بیان (آزاد کردہ غلام کا ترکہ (

جلد : جلد دوم حدیث 1141

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُرِئَ عَلَى مَالِكٍ وَأَنَا حَاضِرٌ قَالَ مَالِكٌ عَرَضَ عَلَيَّ نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تَعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ وَلَائَهَا لَنَا فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَاكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكَ فَإِنَّ الْوَلَائَ لِمَنْ أَعْتَقَ

قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ نے ایک باندی کو خرید کر آزاد کرنا چاہا۔ اس باندی کے مالک نے کہا کہ ہم آپ کو یہ باندی اس شرط پر بیچتے ہیں کہ (اس کے مرنے کے بعد اس کا ترکہ) ولاء ہمیں ملے گا۔ حضرت عائشہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شرط تمہیں اس کے خریدنے سے مانع نہیں ہے کیونکہ ولا اسی کا حق ہے جو اس کو آزاد کرے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : فرائض کا بیان

ولا کا بیان (آزاد کردہ غلام کا ترکہ (

جلد : جلد دوم حدیث 1142

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَائُ لِمَنْ أَعْطَى الثَّمَنَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غلام کا ترکہ اس کو ملے گا جس نے اس کی (غلام کی) قیمت اداء کی اور آزادی کی نعمت بخشی۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع بن جراح، سفیان، منصور، ابراہیم، اسود، حضرت عائشہ

باب : فرائض کا بیان

ولا کا بیان (آزاد کردہ غلام کا ترکہ (

جلد : جلد دوم حدیث 1143

راوی : عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عمرو بن شعیب، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْحَجَّاجِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رِئَابَ بْنَ حُذَيْفَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَوَلَدَتْ لَهُ ثَلَاثَةَ غِلْمَةٍ فَمَاتَتْ أُمُّهُمْ فَوَرَّثُوهَا رِبَاعَهَا وَوَلَاءَ مَوَالِيهَا وَكَانَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَصَبَةَ بَنِيهَا فَأَخْرَجَهُمْ إِلَى الشَّامِ فَمَاتُوا فَقَدَّمَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَمَاتَ مَوْلًى لَهَا وَتَرَكَ مَالًا لَهُ فَخَاصَمَهُ إِخْوَتُهَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْرَزَ الْوَلَدُ أَوْ الْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ قَالَ فَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا فِيهِ شَهَادَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَرَجُلٍ آخَرَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عَبْدُ الْمَلِكِ اخْتَصَمُوا إِلَى هِشَامِ بْنِ إِسْمَعِيلَ أَوْ إِلَى إِسْمَعِيلَ بْنِ هِشَامٍ فَرَفَعَهُمْ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَقَالَ هَذَا مِنْ الْقَضَاءِ الَّذِي مَا كُنْتُ أَرَاهُ قَالَ فَقَضَى لَنَا بِكِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَنَحْنُ فِيهِ إِلَى السَّاعَةِ

عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابومعمر، عبدالوارث، حسین، عمرو بن شعیب، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رباب بن حذیفہ نے ایک عورت سے نکاح کیا جس سے تین لڑکے پیدا ہوئے پھر لڑکوں کی ماں مر گئی پس وہ لڑکے اپنی ماں کے اور اس کے مکانات کے اور آزاد کردہ غلاموں کی میراث کے وارث ہوئے اور عمرو بن العاص ان لڑکوں کے عصبہ تھے (یعنی وارث تھے) اس کے بعد عمرو بن العاص نے ان لڑکوں کو شام کی طرف نکال دیا جہاں ان تینوں کا انتقال ہو گیا۔ پس عمرو بن العاص آئے اس حال میں کہ اس عورت کا آزاد کردہ غلام مر گیا اور ان کے لیے مال چھوڑا تھا۔ پس اس عورت کے بھائی عمرو بن العاص سے حضرت عمر بن خطاب کے پاس جھگڑا گیا۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ لڑکا یا باپ جو میراث چھوڑے تو وہ اس کو ملے گی جو اس کا عصبہ ہو گا۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے ان کو ایک تحریر لکھ دی جس پر عبدالرحمن بن عوف زید بن ثابت اور ایک دوسرے شخص کی گواہی تھی۔ جب عبدالملک بن صفوان خلیفہ بنے تو اس عورت کے بھائیوں نے پھر ہشام بن اسماعیل (یا اسماعیل بن ہشام) کے پاس اسی میراث کے سلسلہ میں جھگڑا کیا پس ہشام نے معاملہ عبدالملک کو سونپ دیا تو عبدالملک نے کہا یہ فیصلہ تو وہ ہے جس کو شاید میں اس سے پہلے بھی دیکھ چکا ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر عبدالملک نے حضرت عمر کی تحریر کے مطابق ہمارے لیے فیصلہ کر دیا اور وہ ترکہ اب تک ہمارے پاس موجود ہے۔

راوی : عبداللہ بن عمرو بن ابی حجاج، ابو معمر، عبدالوارث، حسین، عمرو بن شعیب، ان کے والد، ان کے دادا، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

جو شخص جس کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے گا وہی اس کا وارث قرار پائے گا (بشرطیکہ اس کا کوئی وارث موجود نہ ہو(

باب : فرائض کا بیان

جو شخص جس کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے گا وہی اس کا وارث قرار پائے گا (بشرطیکہ اس کا کوئی وارث موجود نہ ہو(

جلد : جلد دوم   حدیث 1144

راوی : یزید بن خالد و ھشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، عبدالعزیز بن عمرو، عبداللہ بن موہب، قبیصہ بن ذویب و تمیم داری

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَوْهَبٍ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ هِشَامٌ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَقَالَ يَزِيدُ إِنَّ تَمِيمًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ الرَّجُلِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

یزید بن خالد و ھشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، عبدالعزیز بن عمرو، عبداللہ بن موہب، قبیصہ بن ذویب و تمیم داری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو کسی شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے! آپ نے فرمایا وہ اس کی زندگی اور موت کے ساتھ زیادہ لائق ہے۔ (یعنی وہ اس کی موت کے بعد اس کا وارث ہوگا بشرطیکہ دوسرا کوئی اور وارث موجود نہ ہو(

راوی : یزید بن خالد و ھشام بن عمار، یحیی بن حمزہ، عبدالعزیز بن عمرو، عبداللہ بن موہب، قبیصہ بن ذویب و تمیم داری

ولا کی فروخت کا مسئلہ

باب : فرائض کا بیان

ولا کی فروخت کا مسئلہ

جلد : جلد دوم حدیث 1145

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَائِ وَعَنْ هِبَتِهِ

حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اس کے ہبہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

جو بچہ پیدا ہونے کے بعد روئے اور پھر مر جائے

باب : فرائض کا بیان

جو بچہ پیدا ہونے کے بعد روئے اور پھر مر جائے

جلد : جلد دوم حدیث 1146

راوی: حسین بن معاذ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، یزید بن عبداللہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ وُرِّثَ

حسین بن معاذ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، یزید بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بچہ (پیدائش کے بعد) روئے وہ وارث بنایا جائے گا۔

راوی: حسین بن معاذ، عبدالاعلی، محمد بن اسحاق، یزید بن عبداللہ، حضرت ابوہریرہ

ناتہ کی میراث نے اقرار کی میراث کو موقوف کر دیا

باب : فرائض کا بیان

ناتہ کی میراث نے اقرار کی میراث کو موقوف کر دیا

جلد : جلد دوم		حدیث 1147

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، ان کے والد، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ كَانَ الرَّجُلُ يُحَالِفُ الرَّجُلَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا نَسَبٌ فَيَرِثُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَنَسَخَ ذَلِكَ الْأَنْفَالُ فَقَالَ تَعَالَى وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ

احمد بن محمد، علی بن حسین، ان کے والد، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ (اللہ تعالی کا ارشاد ہے) جن لوگوں سے تم نے قسمیں کھائی ہیں ان کو ان کا حصہ دو۔ پہلے زمانہ میں (اسلام کے ابتدائی دور میں) یہ دستور تھا کہ اگر کوئی شخص ایسے شخص سے قسم کھالیتا جس سے اس کی قرابت داری نہ ہوتی تو وہ اس قسم کی بناپر ایک دوسرے کے وارث قرار پاتے پھر بعد میں سورہ انفال کی اس آیت وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ سے یہ دستور منسوخ ہو گیا۔ (اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ قرابت والے ایک دوسرے کے مال کے حقدار ہیں(

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، ان کے والد، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت عبداللہ بن عباس

باب : فرائض کا بیان

ناتہ کی میراث نے اقرار کی میراث کو موقوف کر دیا

جلد : جلد دوم		حدیث 1148

راوی: ھارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ادریس بن یزید، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَالَّذِينَ عَاقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ قَالَ كَانَ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ تُوَرَّثُ الْأَنْصَارَ دُونَ ذَوِي رَحِمِهِ لِلْأُخُوَّةِ الَّتِي آخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ مِنْ النَّصْرِ وَالنَّصِيحَةِ وَالرِّفَادَةِ وَيُوصِي لَهُ وَقَدْ ذَهَبَ الْمِيرَاثُ

ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ادریس بن یزید، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اللہ تعالی کا جو یہ ارشاد ہے جن لوگوں سے تم نے قسمیں جھائی ہیں انکو ان کا حصہ دو۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ اسلام کے ابتدائی دور میں جب مہاجرین

مدینہ آئے تو وہ (یعنی مہاجرین) انصار کے مال کے وارث ہوتے تھے علاوہ ان کے رشتہ داروں کے اور یہ حکم اس مواخاۃ (بھائی چارہ) کی بنیاد پر تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین وانصار کے درمیان قائم کرایا تھا لیکن جب یہ آیت۔ ہم نے ہر ایک کے وارث بنائے اس مال میں جو والدین چھوڑ جائیں۔ اتری تو اس سے یہ آیت۔ جن لوگوں سے تم نے قسمیں کھائی ہیں ان کو ان کا حصہ دو۔ منسوخ ہوگئی ان کا یہ حصہ مدد نصیحت اور رفاقت کی غرض سے تھا۔ اب ان کی میراث ختم ہوگئی البتہ ان کے لیے (تہائی مال میں) وصیت کی جاسکتی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، ابواسامہ، ادریس بن یزید، طلحہ بن مصرف، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : فرائض کا بیان

ناتہ کی میراث نے اقرار کی میراث کو موقوف کردیا

جلد : جلد دوم حدیث 1149

راوی: احمد بن حنبل اور عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ ابن اسحاق، حضرت داؤد بن حصین

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَعْنَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أُمِّ سَعْدٍ بِنْتِ الرَّبِيعِ وَكَانَتْ يَتِيمَةً فِي حِجْرِ أَبِي بَكْرٍ فَقَرَأْتُ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَقَالَتْ لَا تَقْرَأْ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حِينَ أَبَى الْإِسْلَامَ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَلَّا يُوَرِّثَهُ فَلَمَّا أَسْلَمَ أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى نَبِيَّهُ عَلَيْهِ السَّلَام أَنْ يُؤْتِيَهُ نَصِيبَهُ زَادَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَمَا أَسْلَمَ حَتَّى حُمِلَ عَلَى الْإِسْلَامِ بِالسَّيْفِ قَالَ أَبُو دَاوُد مَنْ قَالَ عَقَدَتْ جَعَلَهُ حِلْفًا وَمَنْ قَالَ عَاقَدَتْ جَعَلَهُ حَالِفًا قَالَ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ طَلْحَةَ عَاقَدَتْ

احمد بن حنبل اور عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ ابن اسحاق، حضرت داؤد بن حصین سے روایت ہے کہ میں ام سعد بنت ربیع کے پاس قرآن پڑھتا تھا۔ وہ ایک یتیم لڑکی تھیں جنھوں نے حضرت ابوبکر کی گود میں پرورش پائی تھی۔ پس جب میں نے یہ آیت وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ پڑھی تو بولیں یہ آیت مت پڑھ (یعنی اس پر عمل مت کر کیونکہ یہ ایک خاص شخص کے بارے میں نازل ہوئی تھی) دراصل یہ آیت حضرت ابوبکر اور ان کے بیٹے عبدالرحمن کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ جبکہ عبدالرحمن نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا تھا۔ اس پر حضرت ابوبکر نے قسم کھائی کہ میں اس کو اپنا وارث نہ بناؤں گا۔ لیکن جب بعد میں وہ اسلام لے آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے بارے میں حکم فرمایا کہ ان کو ان کا حصہ دیا جائے۔ عبدالعزیز کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ عبدالرحمن بزور شمشیر مسلمان ہوئے (یعنی جب اسلام کو مکمل غلبہ حاصل ہوا تب اسلام لائے(

راوی : احمد بن حنبل اور عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ ابن اسحاق، حضرت داؤد بن حصین

باب : فرائض کا بیان

ناتہ کی میراث نے اقرار کی میراث کو موقوف کر دیا

جلد : جلد دوم حدیث 1150

راوی: احمد بن محمد، علی بن حسین، ان کے والد، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا فَكَانَ الْأَعْرَابِيُّ لَا يَرِثُ الْمُهَاجِرَ وَلَا يَرِثُهُ الْمُهَاجِرُ فَنَسَخَتْهَا فَقَالَ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ

احمد بن محمد، علی بن حسین، ان کے والد، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ (پہلے اللہ تعالیٰ کا یہ حکم تھا کہ) جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں گے اور جو لوگ ایمان نہیں لائے اور ہجرت نہیں کی وہ ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے پس جو مسلمان شخص کافروں کے ملک میں ہوتا وہ مہاجر کا وارث نہ ہوتا اور نہ مہاجر اس کا وارث قرار پاتا اس کے بعد یہ حکم وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ سے منسوخ ہو گیا۔

راوی : احمد بن محمد، علی بن حسین، ان کے والد، یزید نحوی، عکرمہ، حضرت ابن عباس

عہد وپیمان کا بیان

باب : فرائض کا بیان

عہد وپیمان کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1151

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، ابواسامہ، زکریا، سعد بن ابراہیم، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ

الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، ابو اسامہ، زکریا، سعد بن ابراہیم، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا زمانہ جاہلیت کی قسم کا اسلام میں کوئی اعتبار نہیں اور جو قسم زمانہ جاہلیت میں کسی کار خیر کے سلسلہ میں تھی تو اسلام میں اس کی اپنے طور پر ہی تاکید ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، ابن نمیر، ابو اسامہ، زکریا، سعد بن ابراہیم، حضرت جبیر بن مطعم

باب : فرائض کا بیان

عہد و پیمان کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1152

راوی: مسدد، سفیان، عاصم، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِنَا فَقِيلَ لَهُ أَلَيْسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

مسدد، سفیان، عاصم، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر میں مہاجرین وانصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کرایا تھا۔ (کسی نے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ اسلام میں عہد و پیمان نہیں ہے۔ اس پر حضرت انس نے دو یا تین مرتبہ یہ جملہ ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے گھر میں مہاجرین وانصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کرایا تھا۔

راوی: مسدد، سفیان، عاصم، حضرت انس بن مالک

عورت اپنے شوہر کی دیت سے حصہ پائے گی

باب : فرائض کا بیان

عورت اپنے شوہر کی دیت سے حصہ پائے گی

جلد : جلد دوم حدیث 1153

راوی: احمد بن صالح، سفیان، حضرت سعید

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى قَالَ لَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَرَجَعَ عُمَرُ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَقَالَ فِيهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَعْرَابِ

احمد بن صالح، سفیان، حضرت سعید سے روایت ہے کہ ابتداء میں حضرت عمر کی رائے یہ تھی کہ عورت اپنے شوہر کی دیت میں کچھ حصہ نہ پائے گی۔ یہاں تک ضحاک بن سفیان نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تحریر فرمایا تھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کے شوہر کی دیت میں وارث بناؤں۔ یہ سن کر حضرت عمر نے اپنے قول سے رجوع فرمالیا احمد بن صالح کہتے ہیں کہ عبدالرزاق نے اس حدیث کو ہم سے بسند معمر بروایت زہری حضرت سعید سے روایت کیا ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ضحاک بن سفیان کو عرب کے لوگوں پر عامل بنایا تھا۔

راوی: احمد بن صالح، سفیان، حضرت سعید

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام (حاکم) پر رعیت کے حقوق

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام (حاکم) پر رعیت کے حقوق

جلد : جلد دوم حدیث 1154

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْأَمِيرُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ عَلَيْهِمْ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ رہو! تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور تم میں سے ہر شخص اپنے ماتحت کے بارے میں جوابدہ ہے۔ پس وہ امیر جو لوگوں پر نگہبان بنایا گیا ہے (روز قیامت) اس سے لوگوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے اور اس سے ان کے بارے میں جواب طلب کیا جائے گا۔ اور عورت اپنے شوہر کے مکان اور اس کی اولاد کی نگہبان ہے اور اس سے ان کے بارے میں سوال ہو گا اور غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے اور تم میں سے ہر شخص اپنے ماتحت کے بارے میں جواب دہ ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن دینار، حضرت عبداللہ بن عمر

حکومت طلب کرنے کی ممانعت

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

حکومت طلب کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 1155

راوی: محمد بن صباح، ھشیم، یونس، منصور، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلْ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِذَا أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ فِيهَا إِلَى نَفْسِكَ وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

محمد بن صباح، ھشیم، یونس اور منصور، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمن بن سمرہ! حکومت خود مت طلب کرنا کیونکہ اگر وہ تمھیں تمھاری طلب پر اور تمھاری کوششوں سے ملے گی تو اس کے بارے میں تمہیں تمھارے نفس کے حوالہ کر دیا جائے گا اور اگر طلب کیے بغیر ملے گی تو اس کے

بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی۔

راوی : محمد بن صباح، ھشیم، یونس، منصور، حسن، حضرت عبدالرحمن بن سمرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

حکومت طلب کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1156

راوی: وهب بن بقیه، خالد، اسماعیل بن ابی خالد، ان کے بھائی، بشر بن قرّہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ بِشْرِ بْنِ قُرَّةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ رَجُلَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَشَهَّدَ أَحَدُهُمَا ثُمَّ قَالَ جِئْنَا لِتَسْتَعِينَ بِنَا عَلَى عَمَلِكَ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ قَوْلِ صَاحِبِهِ فَقَالَ إِنَّ أَخْوَنَكُمْ عِنْدَنَا مَنْ طَلَبَهُ فَاعْتَذَرَ أَبُو مُوسَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَمْ أَعْلَمْ لِمَا جَاءَا لَهُ فَلَمْ يَسْتَعِنْ بِهِمَا عَلَى شَيْءٍ حَتَّى مَاتَ

وھب بن بقیہ، خالد، اسماعیل بن ابی خالد، ان کے بھائی، بشر بن قرّہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ میں دو آدمیوں کو ساتھ لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان میں سے ایک شخص نے خطبہ پڑھا۔ اس کے بعد بولا ہم آپ کے پاس اس غرض سے آئے ہیں کہ آپ ہمیں حکومت کا کوئی کام سونپ دیں۔ دوسرے شخص نے بھی وہی بات کی جو اس کا ساتھی کہہ چکا تھا۔ آپ نے فرمایا ہمارے نزدیک تو وہ شخص بہت بڑا خائن ہے جو از خود حکومت طلب کرے۔ یہ صورت حال دیکھ کر ابوموسی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معذرت طلب کی اور کہا کہ مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ لوگ اس غرض سے آئے ہیں (ورنہ میں ان کو اپنے ساتھ لاتا) (راوی کا بیان ہے کہ) پھر آپ نے ان دونوں شخصوں سے زندگی بھر کسی کام میں مدد نہ لی۔

راوی : وھب بن بقیہ، خالد، اسماعیل بن ابی خالد، ان کے بھائی، بشر بن قرّہ، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

نابینا شخص کو حاکم بنایا جاسکتا ہے

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

نابینا شخص کو حاکم بنایا جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1157

راوی: محمد بن عبداللہ، عبدالرحمان بن مہدی، عمران قطان، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ

محمد بن عبد اللہ، عبد الرحمن بن مہدی، عمران قطان، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد اللہ ابن ام مکتوم کو دو مرتبہ مدینہ کا خلیفہ بنایا۔

راوی: محمد بن عبد اللہ، عبد الرحمان بن مہدی، عمران قطان، قتادہ، حضرت انس

وزیر مقرر کرنے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

وزیر مقرر کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1158

راوی: موسی بن عامر، ولید، زہیر بن محمد، عبدالرحمان بن قاسم، ان کے والد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهِ غَيْرَ ذَلِكَ جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ سُوءٍ إِنْ نَسِيَ لَمْ يُذَكِّرْهُ وَإِنْ ذَكَرَ لَمْ يُعِنْهُ

موسی بن عامر، ولید، زہیر بن محمد، عبد الرحمن بن قاسم، ان کے والد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی جب کسی حاکم کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو سچا وزیر عنایت فرما دیتا ہے حاکم اگر بھول جاتا ہے تو وہ اس کو یاد دلا دیتا ہے اور اگر یاد رکھتا ہے تو اس کی مدد کرتا ہے اور اگر اللہ تعالی کسی حاکم کے ساتھ اس کے برعکس معاملہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو خراب وزیر دیتا ہے اگر وہ کچھ بھول جائے تو یاد نہ دلائے اور اگر یاد رکھے تو اس کی کوئی مدد نہ کرے۔

راوی: موسی بن عامر، ولید، زہیر بن محمد، عبد الرحمان بن قاسم، ان کے والد، حضرت عائشہ

عرافت کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

عرافت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1159

راوی : عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، یحیی بن جابر، صالح بن یحیی ، ان کے والد، حضرت مقدام بن معدیکرب

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ عَنْ جَدِّهِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَلَا كَاتِبًا وَلَا عَرِيفًا

عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، یحیی بن جابر، صالح بن یحیی، ان کے والد، حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے مونڈھوں پر ہاتھ مارا اور فرمایا اے قُدیم تو نے نجات پائی اگر تو مر گیا اور نہ امیر ہوا اور نہ منشی ہوا نہ عریف ہوا

راوی : عمرو بن عثمان، محمد بن حرب، ابوسلمہ، یحیی بن جابر، صالح بن یحیی، ان کے والد، حضرت مقدام بن معدیکرب

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

عرافت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1160

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، حضرت غالب قطان

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى مَنْهَلٍ مِنْ الْمَنَاهِلِ فَلَمَّا بَلَغَهُمْ الْإِسْلَامُ جَعَلَ صَاحِبُ الْمَاءِ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَأَسْلَمُوا وَقَسَمَ الْإِبِلَ بَيْنَهُمْ وَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ فَأَرْسَلَ ابْنَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ ائْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ أَبِي يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَإِنَّهُ جَعَلَ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَأَسْلَمُوا وَقَسَمَ الْإِبِلَ بَيْنَهُمْ

وَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ أَفَهُوَ أَحَقُّ بِهَا أَمْ هُمْ فَإِنْ قَالَ لَكَ نَعَمْ أَوْ لَا فَقُلْ لَهُ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَهُوَ عَرِيفُ الْمَاءِ وَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي الْعِرَافَةَ بَعْدَهُ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ أَبِي يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ وَعَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ أَبِي جَعَلَ لِقَوْمِهِ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ عَلَى أَنْ يُسْلِمُوا فَأَسْلَمُوا وَحَسُنَ إِسْلَامُهُمْ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا مِنْهُمْ أَفَهُوَ أَحَقُّ بِهَا أَمْ هُمْ فَقَالَ إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُسْلِمَهَا لَهُمْ فَلْيُسْلِمْهَا وَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَرْتَجِعَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَسْلَمُوا فَلَهُمْ إِسْلَامُهُمْ وَإِنْ لَمْ يُسْلِمُوا قُوتِلُوا عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَهُوَ عَرِيفُ الْمَاءِ وَإِنَّهُ يَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي الْعِرَافَةَ بَعْدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَلَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ الْعُرَفَاءِ وَلَكِنَّ الْعُرَفَاءَ فِي النَّارِ

مسدد، بشر بن مفضل، حضرت غالب قطان سے بسند ایک شخص بواسطہ والد بروایت دادا روایت ہے کہ کچھ لوگ ایک چشمہ کے کنارے آباد تھے جب ان کو دین اسلام کی خبر پہنچی تو چشمہ کے مالک نے اپنی قوم کو اس شرط پر سو اونٹ دینے کی پیش کش کی کہ وہ اسلام قبول کرلیں۔ پس وہ لوگ مسلمان ہوگئے اور اسنے اونٹ ان میں تقسیم کر دیئے اس کے بعد اس نے اپنے اونٹ واپس لینا چاہے تو اس نے اپنے بیٹے کو بلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیجا۔ اس نے اپنے بیٹے سے کہا کہ تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا اور ان سے کہنا کہ میرے والد نے آپکو سلام کہا ہے اور کہنا کہ میرے والد نے اس شرط پر اپنی قوم کو سو اونٹ دینے مانے تھے کہ لوگ اسلام قبول کرلیں پس ان لوگوں نے اسلام قبول کر لیا اور میرے والد نے حسب وعدہ اونٹ ان میں تقسیم کر دیئے لیکن اب وہ چاہتے ہیں کہ ان سے اپنے اونٹ واپس لے لیں تو کیا اب ان اونٹوں کے حقدار میرے والد ہیں یا وہ لوگ؟ آپ جواب اثبات میں دیں یا نفی میں ہر دو صورت میں ان سے مزید یہ عرض کرنا کہ میرے والد بہت بوڑھے ہو چکے ہیں اور وہ اس چشمہ کے عریف (نگران) ہیں وہ چاہتے ہیں کہ آپ ان کے بعد اس چشمہ کا عریف مجھ کو بنا دیں پس وہ لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے والد نے آپکو سلام عرض کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام ہو۔ پھر اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والد نے اپنی قوم کو سو اونٹ اس شرط پر دینے کیلئے کہا تھا کہ وہ اسلام قبول کرلیں۔ پس انھوں نے اسلام قبول کر لیا اور اب صحیح معنی میں وہ مسلمان ہیں۔ لیکن اب میرے والد ان سے اپنے اونٹ واپس لینا چاہتے ہیں۔ فرمایئے ان اونٹوں کے حقدار میرے والد ہیں یا وہ لوگ؟ آپ نے فرمایا اگر تیرا باپ ان اونٹوں کو لوگوں کو دینا چاہے تو وہ دے سکتا ہے اور اگر وہ واپس لینا چاہے تو وہ اس کا بھی حقدار ہے رہے وہ لوگ جو مسلمان ہوئے ہیں تو وہ لوگ اپنے اسلام کا فائدہ خود اٹھائیں گے اور اگر اسلام قبول نہ کریں گے تو اسلامی قاعدہ کی رو سے قتل کیے جائیں گے پھر اس نے کہا یا رسول اللہ! میرے والد بہت بوڑھے ہو چکے ہیں اور وہ اس چشمہ کے عریف (نگہبان و ذمہ دار) ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ آپ ان کے بعد عرافت کی ذمہ داری مجھ کو سونپ دیں۔ آپ نے فرمایا بیشک عرافت ضروری ہے اور لوگوں کو

عریف کے بغیر چارہ بھی نہیں ہے لیکن عریف جہنم میں جائیں گے۔

راوی : مسدد، بشر بن مفضل، حضرت غالب قطان

منشی (سیکرٹری) رکھنے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

منشی (سیکرٹری) رکھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1161

راوی : قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، یزید بن کعب، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَائِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ السِّجِلُّ كَاتِبٌ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، یزید بن کعب، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاتب (منشی) کا نام سجل تھا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، نوح بن قیس، یزید بن کعب، عمرو بن مالک، ابوالجوزاء، حضرت ابن عباس

زکوۃ وصول کرنے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زکوۃ وصول کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1162

راوی : محمد بن ابراهیم، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمرو، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَسْبَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ

عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى بَيْتِهِ

محمد بن ابراہیم، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمرو، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حق کے ساتھ زکوۃ وصول کرنے والا (ثواب میں) ایسا ہے جیسا راہ خدا میں جہاد کرنے والا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر لوٹ آئے۔

راوی : محمد بن ابراہیم، عبدالرحیم بن سلیمان، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمرو، محمود بن لبید، حضرت رافع بن خدیج

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زکوۃ وصول کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1163

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمان بن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَكْسٍ

عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمن بن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صاحب مکس جنت میں نہ جائے گا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، عبدالرحمان بن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زکوۃ وصول کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1164

راوی: محمد بن عبداللہ، ابن مغراء، حضرت ابن اسحاق

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ مَغْرَائَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ الَّذِي يَعْشُرُ النَّاسَ يَعْنِي صَاحِبَ الْمَكْسِ

محمد بن عبد اللہ، ابن مغراء، حضرت ابن اسحاق سے روایت ہے کہ صاحب مکس وہ ہے جو لوگوں سے عشر وصول کرتا ہے۔

راوی : محمد بن عبد اللہ، ابن مغراء، حضرت ابن اسحاق

بیعت کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

بیعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1165

راوی: محمد بن داؤد، سلمہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ وَسَلَمَةُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنِّي إِنْ لَا أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَإِنْ أَسْتَخْلِفْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ قَدْ اسْتَخْلَفَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ ذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَا يَعْدِلُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا وَأَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ

محمد بن داؤد، سلمہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ (جب حضرت عمر زخمی ہوئے اور لوگوں نے مشورہ دیا کہ وہ کسی کو اپنے بعد خلیفہ نامزد کر دیں تو) حضرت عمر نے فرمایا اگر میں کسی کو خلیفہ نامزد نہ کروں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کسی کو اپنے بعد نامزد نہیں فرمایا تھا اور اگر میں اپنے بعد کسی کو خلیفہ نامزد کر جاؤں تو (اس کی بھی نظیر موجود ہے کہ) حضرت ابوبکر نے اپنے بعد خلیفہ نامزد کیا۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ بخدا حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر کے سوا کسی اور کا ذکر نہیں کیا تب میں نے جان لیا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے برابر کسی کو نہ کریں گے۔

راوی : محمد بن داؤد، سلمہ، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

بیعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1166

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَيُلَقِّنُنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَمِ

حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سمع وطاعت پر بیعت کرتے تھے (اور آپ بطور شفقت فرماتے تھے یہ بھی کہو) جہاں تک ممکن ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

بیعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1167

راوی: احمد بن صالح، وهب، مالك، ابن شهاب حضرت عروه

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَائَ قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ اذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتُكِ

احمد بن صالح، وھب، مالک، ابن شہاب حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ نے رسول اللہ کی عورتوں سے بیعت کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا آپ نے بیعت کرتے وقت کبھی کسی اجنبی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا آپ عورت سے صرف عہد لیتے جب وہ عہد کر چکتی تو آپ اس سے فرماتے کہ جا! میں تجھ سے بیعت لے چکا۔

راوی : احمد بن صالح، وھب، مالک، ابن شہاب حضرت عروہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

بیعت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1168

راوی: عبیداللہ بن عمر، عبداللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابوعقیل، زہرہ بن معبد، حضرت عبداللہ بن ہشام

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ صَغِيرٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ

عبید اللہ بن عمر، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، حضرت عبد اللہ بن ہشام سے روایت ہے کہ ان کو ان کی ماں زینب بنت حمید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئیں اور بولیں یارسول اللہ! اس سے بیعت لے لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابھی یہ کم سن ہے۔ پھر آپ نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا

راوی: عبید اللہ بن عمر، عبد اللہ بن یزید، سعید بن ابی ایوب، ابو عقیل، زہرہ بن معبد، حضرت عبد اللہ بن ہشام

عاملین زکوۃ کی تنخواہ کا بیان

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

عاملین زکوۃ کی تنخواہ کا بیان

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1169

راوی: زید بن اخزم، ابوعاصم، عبدالوارث، حسین، حضرت عبداللہ بن بریدہ

حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ أَبُو طَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ

زید بن اخزم، ابوعاصم، عبد الوارث، حسین، حضرت عبد اللہ بن بریدہ نے اپنے والد کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہم نے جس کو بھی کسی کام پر مامور کیا تو اس کا وظیفہ اور تنخواہ مقرر کی ہے پھر اس کے بعد جو کچھ وہ اس سے زائد حاصل کرے وہ چوری اور خیانت ہے۔

راوی: زید بن اخزم، ابوعاصم، عبد الوارث، حسین، حضرت عبد اللہ بن بریدہ

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

عاملین زکوۃ کی تنخواہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1170

راوی: ابوالولید طیالسی، لیث، بکیر بن عبداللہ، بسر بن سعید، حضرت ابن الساعدی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ أَمَرَلِي بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلَّهِ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِيتَ فَإِنِّي قَدْ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي

ابوالولید طیالسی، لیث، بکیر بن عبداللہ، بسر بن سعید، حضرت ابن الساعدی سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے مجھ کو زکوۃ وصول کرنے پر مامور کیا۔ جب میں کام سے فارغ ہوا تو انھوں نے مجھے اس کی اجرت دینے کا حکم کیا۔ میں نے کہا میں نے تو یہ کام فی سبیل اللہ کیا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا جو تجھے دیا جا رہا ہے وہ لے لے کیونکہ میں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں یہ کام کیا تھا اور آپ نے مجھے اس کی اجرت دی تھی۔

راوی: ابوالولید طیالسی، لیث، بکیر بن عبداللہ، بسر بن سعید، حضرت ابن الساعدی

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

عاملین زکوۃ کی تنخواہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1171

راوی: موسی بن مروان، معافی، اوزاعی، حارث بن یزید، جبیر بن نفیل، حضرت مستورد بن شداد

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ زَوْجَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ غَيْرَ ذَلِكَ فَهُوَ غَالٌّ أَوْ سَارِقٌ

موسی بن مروان، معافی، اوزاعی، حارث بن یزید، جبیر بن نفیل، حضرت مستورد بن شداد سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ہمارا عامل ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ ایک بیوی رکھ لے اسی طرح اگر اس

کے پاس خادم نہ ہو تو خادم رکھ لے۔ اور اگر رہنے کے لیے گھر نہ ہو تو گھر لے لے۔ مستورد کہتے ہیں کہ ابوبکر نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا جو شخص اس سے زائد لیتا ہے تو وہ خائن اور چور ہے۔

راوی : موسی بن مروان، معافی، اوزاعی، حارث بن یزید، جبیر بن نفیل، حضرت مستورد بن شداد

عاملین کو ہدیہ لینا درست نہیں

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

عاملین کو ہدیہ لینا درست نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1172

راوی: ابن سرح، ابن ابی خالد، سفیان، زہری، عروہ، حضرت ابوحمید ساعدی

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِنْ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ اللُّتْبِيَّةِ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ ابْنُ الْأُتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَجَائَ فَقَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُهُ فَيَجِيئُ فَيَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أُمِّهِ أَوْ أَبِيهِ فَيَنْظُرَ أَيُهْدَى لَهُ أَمْ لَا لَا يَأْتِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشَيْئٍ مِنْ ذَلِكَ إِلَّا جَائَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ كَانَ بَعِيرًا فَلَهُ رُغَائٌ أَوْ بَقَرَةً فَلَهَا خُوَارٌ أَوْ شَاةً تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

ابن سرح، ابن ابی خالد، سفیان، زہری، عروہ، حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ ازد میں سے ایک شخص کو زکوۃ کی وصول یابی پر مامور فرمایا اس کا نام لتبیۃ یا ابن الاتبیہ تھا۔ جب وہ زکوۃ وصول کر کے آیا تو بولا یہ تو تمھارے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے۔ آپ نے منبر پر کھڑے ہو کر حمد وثنا کے بعد خطبہ دیا فرمایا عامل کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ ہم اس کو زکوۃ کی وصول یابی کے لیے بھیجیں اور جب واپس آئے تو کہے یہ تمھارے لیے ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے۔ اگر یہی بات ہے تو جائے اور اپنے باپ یا ماں کے گھر بیٹھ رہے اور دیکھے کہ اسے یہ ہدیے ملتے ہیں یا نہیں۔ تم میں سے جو شخص اس طریقہ پر کوئی چیز لے لے گا وہ قیامت دن اس کو لے کر آئے گا اگر اونٹ ہو گا تو بولتا ہوا آئے گا۔ بیل ہو گا تو ڈکارتا ہوا آئے گا۔ اگر بکری ہو گی تو ممیاتی ہوئی آئے گی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اتنی بلندی تک اٹھائے کہ ہمیں آپ کی

بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ اس کے بعد فرمایا اے اللہ! میں نے صحیح بات لوگوں تک پہنچادی۔ اے اللہ! میں نے صحیح بات لوگوں تک پہنچادی۔

راوی : ابن سرح، ابن ابی خالد، سفیان، زہری، عروہ، حضرت ابوحمید ساعدی

زکوۃ میں خیانت کرنے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زکوۃ میں خیانت کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1173

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مطرف، ابی جہم، حضرت ابومسعود انصاری

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِيًا ثُمَّ قَالَ انْطَلِقْ أَبَا مَسْعُودٍ وَلَا أُلْفِيَنَّكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَجِيئُ وَعَلَى ظَهْرِكَ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ لَهُ رُغَائٌ قَدْ غَلَلْتَهُ قَالَ إِذًا لَا أَنْطَلِقُ قَالَ إِذًا لَا أُكْرِهُكَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مطرف، ابی جہم، حضرت ابومسعود انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے زکوۃ کی وصول یابی پر مامور فرمایا (بوقت رخصت) آپ نے فرمایا ابومسعود جا! لیکن خیال رہے میں تجھے قیامت کے دن اس حال میں آتاہوا نہ دیکھوں کہ تیری پیٹھ پر زکوۃ میں سے چرایاہوا اونٹ لداہو جو آواز نکال رہاہو۔ ابومسعود کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیاتب پھر میں نہیں جاتا۔ آپ نے فرمایاتو پھر میں بھی تجھے مجبور نہیں کرتا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، مطرف، ابی جہم، حضرت ابومسعود انصاری

امام پر رعیت کے حقوق اور ان کی ضروریات کی تکمیل کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام پر رعیت کے حقوق اور ان کی ضروریات کی تکمیل کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1174

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، یحیی بن حمزہ، ابن ابی مریم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت ابومریم ازدی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا مَرْيَمَ الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ مَا أَنْعَمَنَا بِكَ أَبَا فُلَانٍ وَهِيَ كَلِمَةٌ تَقُولُهَا الْعَرَبُ فَقُلْتُ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ أُخْبِرُكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَاحْتَجَبَ دُونَ حَاجَتِهِمْ وَخَلَّتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ احْتَجَبَ اللَّهُ عَنْهُ دُونَ حَاجَتِهِ وَخَلَّتِهِ وَفَقْرِهِ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِ النَّاسِ

سلیمان بن عبدالرحمن، یحیی بن حمزہ، ابن ابی مریم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت ابومریم ازدی سے روایت ہے کہ میں حضرت معاویہ کے پاس گیا انھوں نے مجھے خوش آمدید کہا۔ میں نے عرض کیا میں نے ایک حدیث سنی ہے جو میں آپ کو بھی سناتا ہوں میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالی جس شخص کو مسلمانوں کے امور کا ولی بنائے اور پھر وہ ان کی ضرورت اور مشکل وقت میں کام میں نہ آئے تو اللہ تعالی بھی اس کی ضرورت کو پورا نہ فرمائے گا اور مشکل وقت میں اس کی مدد کرے گا۔ یہ سن کر حضرت معاویہ نے ایک شخص کو لوگوں کی ضرورت کی فراہمی پر مامور فرمادیا۔

راوی: سلیمان بن عبدالرحمن، یحیی بن حمزہ، ابن ابی مریم، قاسم بن مخیمرہ، حضرت ابومریم ازدی

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام پر رعیت کے حقوق اور ان کی ضروریات کی تکمیل کا بیان

جلد: جلد دوم — **حدیث** 1175

راوی: سلمة بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُوتِيكُمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا أَمْنَعُكُمُوهُ إِنْ أَنَا إِلَّا خَازِنٌ أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ

سلمہ بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ کوئی چیز میں تم کو اپنی طرف سے دیتا ہوں اور نہ اپنی طرف سے روکتا ہوں۔ میں تو صرف (اللہ کے خزانہ کا) خزانچی ہوں جیسا حکم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے ویسا ہی بجالاتا ہوں۔

راوی: سلمة بن شبیب، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام پر رعیت کے حقوق اور ان کی ضروریات کی تکمیل کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1176

راوی: نفیلی، محمد بن سلمه، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت مالك بن اوس بن خدثان

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَائٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الْفَيْئَ فَقَالَ مَا أَنَا بِأَحَقَّ بِهَذَا الْفَيْئِ مِنْكُمْ وَمَا أَحَدٌ مِنَّا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا أَنَّا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ وَقِدَمُهُ وَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهُ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهُ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ

نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت مالک بن اوس بن خدثان سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عمر فاروق نے مال فئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اس مال فئی کا تم سے زیادہ حقدار نہیں ہوں اور نہ ہی ہم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس کا زیادہ حقدار ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تقسیم کی رو سے ہم اپنے اپنے مراتب پر ہیں پس اس کا حقدار وہ ہے جو یا تو قدیم الاسلام ہو یا بہادر ہو یا عیالدار ہو یا کسی اور وجہ سے ضرورت مند ہو۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن عمرو بن عطاء، حضرت مالک بن اوس بن خدثان

مال فئی کی تقسیم کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مال فئی کی تقسیم کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1177

راوی: ھارون بن زید بن ابی زرقاء، ھشام بن سعد، حضرت زید بن اسلم

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ حَاجَتَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ عَطَائُ الْمُحَرَّرِينَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا جَائَهُ شَيْئٌ بَدَأَ بِالْمُحَرَّرِينَ

ہارون بن زید بن ابی زرقاء، ہشام بن سعد، حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر حضرت معاویہ کے پاس گئے تو حضرت معاویہ نے پوچھا کہ اے ابوعبدالرحمن! کیا کوئی ضرورت ہے؟ انھوں نے کہا مکاتب غلاموں کا حصہ دیجئے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب مال فئے آتا تو آپ مکاتب غلاموں سے تقسیم کا آغاز فرماتے۔

راوی : ہارون بن زید بن ابی زرقاء، ہشام بن سعد، حضرت زید بن اسلم

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مال فیٔ کی تقسیم کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1178

راوی : ابراهیم بن موسی، عیسیٰ بن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبدالله بن دینار، عروہ، حضرت عائشه

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ أَبِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ

ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن دینار، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک تھیلا آیا جس میں نگینے تھے۔ آپ نے ان نگینوں کو باندیوں اور آزاد عورتوں میں تقسیم فرما دیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے والد (حضرت ابوبکر) مال فئے کو آزاد اور غلاموں میں تقسیم فرماتے تھے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسیٰ بن ابی ذئب، قاسم بن عباس، عبداللہ بن دینار، عروہ، حضرت عائشہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مال فیٔ کی تقسیم کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1179

راوی : سعید بن منصور، عبدالله بن مبارك، ابن مصفی، ابومغیره، صفوان بن عمرو بن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالك

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُصَفَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ جَمِيعًا عَنْ

صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ الْفَيْئُ قَسَمَهُ فِي يَوْمِهِ فَأَعْطَى الْآهِلَ حَظَّيْنِ وَأَعْطَى الْعَزَبَ حَظًّا زَادَ ابْنُ الْمُصَفَّى فَدُعِينَا وَكُنْتُ أُدْعَى قَبْلَ عَمَّارٍ فَدُعِيتُ فَأَعْطَانِي حَظَّيْنِ وَكَانَ لِي أَهْلٌ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِي عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأَعْطَى لَهُ حَظًّا وَاحِدًا

سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، ابن مصفی، ابومغیرہ، صفوان بن عمرو بن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب مال فئی آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اسی دن تقسیم فرما دیتے۔ آپ عیالدار کو دو حصے دیتے اور تنہا شخص کو ایک حصہ ابن المصفی کی روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ ہم بلائے گئے اور مجھے عمار سے پہلے بلایا جاتا۔ پس مجھے بلا کر دو حصے مرحمت فرمائے کیونکہ میرے بیوی بچے تھے۔ میرے بعد عمار بن یاسر کو بلایا گیا اور اس کو ایک ہی حصہ ملا۔

راوی: سعید بن منصور، عبداللہ بن مبارک، ابن مصفی، ابومغیرہ، صفوان بن عمرو بن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر، حضرت عوف بن مالک

مسلمانوں کے بچوں کو حصہ دینا

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مسلمانوں کے بچوں کو حصہ دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 1180

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ وَعَلَيَّ

محمد بن کثیر، سفیان، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ میں مسلمانوں سے خود ان کے نفس سے زیادہ قریب ہوں پس (اگر کوئی شخص مرنے کے بعد) مال چھوڑ جائے تو اس کے حقدار اس کے گھر والے ہیں اور جو شخص قرض یا بال بچے چھوڑ جائے تو اس کے بال بچوں کی پرورش اور قرض کی ادائیگی میری ذمہ داری ہے۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، جعفر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مسلمانوں کے بچوں کو حصہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1181

راوی: حفص بن عمر شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيْنَا

حفص بن عمر شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی (میرے بعد) مال چھوڑے تو وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جو کوئی عیال چھوڑ جائے تو انکی پرورش ہماری ذمہ داری ہے۔

راوی : حفص بن عمر شعبہ، عدی بن ثابت، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مسلمانوں کے بچوں کو حصہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1182

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابوسلمه، حضرت جابربن عبدالله

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ دَيْنًا فَإِلَيَّ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے میں ہر مومن سے اس کے اپنے نفس سے بھی زیادہ قریب ہوں پس جو شخص مر جائے اور اپنے پیچھے قرض چھوڑ جائے تو اس کی ادائیگی میری ذمہ داری ہے اور جو شخص مال چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں کا ہے (یعنی اس کے مال میں ہمارا کوئی حق نہیں(

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابوسلمہ، حضرت جابر بن عبداللہ

کس عمر کے مرد کا حصہ لگانا چاہیے

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

کس عمر کے مرد کا حصہ لگانا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 1183

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ فَلَمْ يُجِزْهُ وَعُرِضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ جنگ احد کے دن ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا جبکہ ان کی عمر چودہ سال تھی لیکن آپ نے قبول نہیں فرمایا پھر اس کے بعد ان کو جنگ خندق کے دن پیش کیا گیا اس وقت ان کی عمر پندرہ سال ہو چکی تھی۔ تب آپ نے ان کو قبول فرمالیا۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

آخر زمانہ میں حصہ لینے کی کراہت کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آخر زمانہ میں حصہ لینے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1184

راوی: احمد بن ابی حواری، سلیم بن مطیر، حضرت ابومطیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْحَوَارِيِّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُطَيْرٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ وَادِي الْقُرَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُطَيْرٌ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالسُّوَيْدَاءِ إِذَا بِرَجُلٍ قَدْ جَاءَ كَأَنَّهُ يَطْلُبُ دَوَاءً وَحُضُضًا فَقَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَعِظُ النَّاسَ وَيَأْمُرُهُمْ وَيَنْهَاهُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوا الْعَطَاءَ مَا كَانَ عَطَاءً فَإِذَا تَجَاحَفَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْمُلْكِ وَكَانَ عَنْ دِينِ أَحَدِكُمْ فَدَعُوهُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَرَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ مُطَيْرٍ

احمد بن ابی حواری، سلیم بن مطیر، حضرت ابومطیر سے روایت ہے کہ وہ حج کی غرض سے نکلے جب سویداء (ایک مقام کا نام ہے)

پہنچے تو ایک شخص آیا دواڑھونڈتا ہوا آیا رسوت ڈھونڈتا ہوا وہ بولا مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرماتے ہوئے سنا اس وقت آپ لوگوں کو نصیحت فرما رہے تھے معروفات کی تلقین اور منکرات سے پرہیز کی ہدایت فرما رہے تھے (اسی تقریر کے دوران) آپ نے فرمایا اے لوگو! عطایا قبول کرو جب تک کہ وہ عطایا ہوں (رشوت نہ ہوں) لیکن جب قریش حصول اقتدار کے لیے ایک دوسرے سے جنگ کریں اور عطیات قرض کا بدل بن جائیں تو ان کو لینے سے انکار کر دو۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس روایت کو ابن مبارک نے بواسطہ محمد بن یسار سلیم بن مطیر سے روایت کیا ہے۔

راوی: احمد بن ابی حواری، سلیم بن مطیر، حضرت ابومطیر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آخر زمانہ میں حصہ لینے کی کراہت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1185

راوی: ھشام بن عمار، سلیم بن مطیر

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُطَيْرٍ مِنْ أَهْلِ وَادِي الْقُرَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَمَرَ النَّاسَ وَنَهَاهُمْ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ إِذَا تَجَاحَفَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْمُلْكِ فِيمَا بَيْنَهَا وَعَادَ الْعَطَاءُ أَوْ كَانَ رِشًا فَدَعُوهُ فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا ذُو الزَّوَائِدِ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہشام بن عمار، سلیم بن مطیر، وادی قری کے باشندے سلیم بن مطیر نے اپنے والد کے حوالہ سے روایت کیا ہے کہ انھوں نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقعہ پر تقریر فرماتے ہوئے سنا۔ آپ لوگوں کو معروفات کی تلقین اور منکرات سے بچنے کی ہدایت فرما رہے تھے اسی دوران آپ نے فرمایا اے اللہ میں نے تیرا پیغام لوگوں تک پہنچا دیا تو لوگوں نے اقرار میں کہا ہاں آپ نے ہم تک اللہ کا پیغام پہنچا دیا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا جب قریش اقتدار کے لیے ایک دوسرے سے جنگ کریں اور عطیات رشوت بن جائیں تو اس کو چھوڑ دو۔ پوچھا گیا یہ شخص کون ہے تو لوگوں نے کہا یہ صحابی رسول ذوالزوائد ہیں۔

راوی: ہشام بن عمار، سلیم بن مطیر

رجسٹر میں مستحقین کے ناموں کا اندراج کرنا

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

رجسٹر میں مستحقین کے ناموں کا اندراج کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1186

راوی: موسی بن اسمعیل، ابراهیم ابن سعد، ابن شهاب، حضرت عبدالله بن کعب بن مالك انصاری

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ جَيْشًا مِنْ الْأَنْصَارِ كَانُوا بِأَرْضِ فَارِسَ مَعَ أَمِيرِهِمْ وَكَانَ عُمَرُ يُعْقِبُ الْجُيُوشَ فِي كُلِّ عَامٍ فَشُغِلَ عَنْهُمْ عُمَرُ فَلَمَّا مَرَّ الْأَجَلُ قَفَلَ أَهْلُ ذَلِكَ الثَّغْرِ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِمْ وَتَوَاعَدَهُمْ وَهُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا عُمَرُ إِنَّكَ غَفَلْتَ عَنَّا وَتَرَكْتَ فِينَا الَّذِي أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِعْقَابِ بَعْضِ الْغَزِيَّةِ بَعْضًا

موسی بن اسماعیل، ابراہیم ابن سعد، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری سے روایت ہے کہ انصار کے لوگوں کا ایک لشکر ملک فارس میں اپنے امیر کے ساتھ تھا اور حضرت عمر ہر سال لشکروں کو تبدیل کر دیا کرتے تھے پس حضرت عمر مستحقین کے ناموں کو رجسٹر میں اندراج کرنے میں مشغول ہوئے جب اس لشکر کے قیام کی مدت پوری ہو گئی تو لشکر والے از خود ملک فارس سے لوٹ آئے حضرت عمر نے ان کے اس اقدام پر ان کو سرزنش کی حالانکہ وہ سب اصحاب رسول تھے۔ لشکر والوں نے کہا اے عمر! تم ہم سے غافل ہو گئے اور تم نے اس قاعدہ پر عمل کرنا چھوڑ دیا جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا تھا یعنی ایک لشکر کے بعد دوسرا لشکر روانہ کرنا (تاکہ پہلے والا لوٹ آئے اور آرام کرے(

راوی: موسی بن اسمعیل، ابراہیم ابن سعد، ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

رجسٹر میں مستحقین کے ناموں کا اندراج کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1187

راوی: محمود بن خالد، محمد بن عائذ، ولید، عیسیٰ بن یونس، حضرت ابن عدی

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنِي فِيمَا حَدَّثَهُ ابْنُ لِعَدِيٍّ

بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ أَنَّ عُمَرَبْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِنَّ مَنْ سَأَلَ عَنْ مَوَاضِعِ الْفَيْئِ فَهُوَ مَا حَكَمَ فِيهِ عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَآهُ الْمُؤْمِنُونَ عَدْلًا مُوَافِقًا لِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ اللهُ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ فَرَضَ الْأَعْطِيَةَ لِلْمُسْلِمِينَ وَعَقَدَ لِأَهْلِ الْأَدْيَانِ ذِمَّةً بِمَا فَرَضَ عَلَيْهِمْ مِنْ الْجِزْيَةِ لَمْ يَضْرِبْ فِيهَا بِخُمُسٍ وَلَا مَغْنَمٍ

محمود بن خالد، محمد بن عائذ، ولید، عیسیٰ بن یونس، حضرت ابن عدی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے لکھا کہ جو شخص مال فئی کا مصرف دریافت کرے تو اس کو بتا دینا چاہئے کہ اس کا مصرف وہی ہے جہاں حضرت عمر بن خطاب نے اس کو صرف کرنے کا حکم فرمایا ہے اور تمام مؤمنین نے ان کے فیصلہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس قول کی روشنی میں کہ اللہ نے عمر کی زبان اور دل پر حق کو جاری فرما دیا ہے۔ عین عدل تصور کیا۔ حضرت عمر نے عطایا کو مقرر کیا اور جزیہ کے بدلہ میں سب مذہب والوں کا ذمہ لیا۔ اس میں نہ آپ نے پانچواں حصہ مقرر کیا اور نہ اس کو مال غنیمت کے مثل تصور کیا۔

راوی: محمود بن خالد، محمد بن عائذ، ولید، عیسیٰ بن یونس، حضرت ابن عدی

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

رجسٹر میں مستحقین کے ناموں کا اندراج کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1188

راوی: احمد بن یونس، زهیر، محمد بن اسحق، مکحول، غضیف بن حارث حضرت ابوذر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ وَضَعَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ

احمد بن یونس، زہیر، محمد بن اسحاق، مکحول، غضیف بن حارث حضرت ابوذر سے روایت ھے کہ رسول اللہ صل اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمارہے تھے کہ اللہ تعالی نے عمر کی زبان پر حق رکھ دیا ہے وہ جب کہتے ہیں حق کہتے ہیں

راوی: احمد بن یونس، زہیر، محمد بن اسحق، مکحول، غضیف بن حارث حضرت ابوذر

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

راوی: حسن بن علی، محمد بن یحیی بن فارس، بشر بن عمر، حضرت مالک بن اوس بن حدثان

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ حِينَ تَعَالَى النَّهَارُ فَجِئْتُهُ فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا عَلَى سَرِيرٍ مُفْضِيًا إِلَى رِمَالِهِ فَقَالَ حِينَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ يَا مَالِ إِنَّهُ قَدْ دَفَّ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَإِنِّي قَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِشَيْئٍ فَأَقْسِمْ فِيهِمْ قُلْتُ لَوْ أَمَرْتَ غَيْرِي بِذَلِكَ فَقَالَ خُذْهُ فَجَائَهُ يَرْفَأُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا ثُمَّ جَائَهُ يَرْفَأُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ لَكَ فِي الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا يَعْنِي عَلِيًّا فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَجَلْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنَهُمَا وَأَرِحْهُمَا قَالَ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ خُيِّلَ إِلَيَّ أَنَّهُمَا قَدَّمَا أُولَئِكَ النَّفَرَ لِذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ اتَّئِدَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أُولَئِكَ الرَّهْطِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى عَلِيٍّ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَقَالَا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ اللَّهَ خَصَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَاصَّةٍ لَمْ يَخُصَّ بِهَا أَحَدًا مِنْ النَّاسِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَائُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ وَكَانَ اللَّهُ أَفَائَ عَلَى رَسُولِهِ بَنِي النَّضِيرِ فَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْثَرَبِهَا عَلَيْكُمْ وَلَا أَخَذَهَا دُونَكُمْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَةٍ أَوْ نَفَقَتَهُ وَنَفَقَةَ أَهْلِهِ سَنَةً وَيَجْعَلُ مَا بَقِيَ أُسْوَةَ الْمَالِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أُولَئِكَ الرَّهْطِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ أَنْشُدُكُمَا بِاللَّهِ الَّذِي بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَائُ وَالْأَرْضُ هَلْ تَعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتَ أَنْتَ وَهَذَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَطْلُبُ أَنْتَ مِيرَاثَكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطْلُبُ

هَذَا مِيرَاثَ امْرَأَتِهِ مِنْ أَبِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاشِدٌ تَابِعٌ لِلْحَقِّ فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيُّ أَبِي بَكْرٍ فَوَلِيتُهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَلِيَهَا فَجِئْتَ أَنْتَ وَهَذَا وَأَنْتُمَا جَمِيعٌ وَأَمْرُكُمَا وَاحِدٌ فَسَأَلْتُمَانِيهَا فَقُلْتُ إِنْ شِئْتُمَا أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْكُمَا عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمَا عَهْدَ اللَّهِ أَنْ تَلِيَاهَا بِالَّذِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلِيهَا فَأَخَذْتُمَاهَا مِنِّي عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ جِئْتُمَانِي لِأَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ وَاللَّهِ لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا بِغَيْرِ ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَرُدَّاهَا إِلَيَّ قَالَ أَبُو دَاوُد إِنَّمَا سَأَلَاهُ أَنْ يَكُونَ يُصَيِّرُهُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ لَا أَنَّهُمَا جَهِلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَإِنَّهُمَا كَانَا لَا يَطْلُبَانِ إِلَّا الصَّوَابَ فَقَالَ عُمَرُ لَا أُوقِعُ عَلَيْهِ اسْمَ الْقَسْمِ أَدَعُهُ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ

حسن بن علی، محمد بن یحیی بن فارس، بشر بن عمر، حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے دن چڑھے مجھے بلانے کے لیے ایک شخص کو بھیجا۔ پس میں آیا تو میں نے ان کو بستر کے بغیر ایک تخت پر بیٹھے ہوئے پایا۔ جب میں ان کے پاس پہنچا تو انھوں نے مجھے دیکھ کر کہا اے مالک! تمہاری قوم کے کچھ لوگ میرے پاس آئے پس میں نے ان کو کچھ دینے کا حکم کیا۔ سو تم ان میں تقسیم کر دو میں نے عرض کیا کاش! آپ اس کام کے واسطے کسی اور کو حکم فرماتے۔ آپ نے فرمایا نہیں لے لو۔ (یعنی گھبراؤ نہیں یہ مال لو اور ان میں تقسیم کر دو) اتنے میں یرفاء آیا (یرفاء حضرت عمر کا آزاد کردہ غلام اور دربان) اور بولا عثمان بن عفان، عبدالرحمن بن عوف، زبیر بن عوام اور سعد بن ابی وقاص آپ سے ملنا چاہتے ہیں کیا آپ ان کو آنے کی اجازت دیتے ہیں آپ نے کہاہاں انکو آنے دے۔ جب یہ سب حضرات آگئے تو یرفاء پھر آیا اور بولا عباس اور علی بھی آنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے فرمایا ان کو بھی آنے دے پس جب سب لوگ آگئے تو حضرت عباس نے کہا اے امیر المؤمنین! میرے اور ان کے یعنی علی کے درمیان فیصلہ کر دیجئے۔ اتنے میں دوسرے لوگ بھی بول اٹھے ہاں امیر المؤمنین آپ ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور ان دونوں کو آرام پہنچائیے۔ مالک بن اوس کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت علی اور حضرت عباس نے ہی ان بقیہ حضرات کو اسی کام کے لیے آگے بھیجا تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا ذرا صبر کرو۔ کچھ دیر کے بعد حضرت عمر ان سب حضرات کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں تم کو اس خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں کہ کیا تم یہ بات جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے ہم (یعنی انبیاء) میراث چھوڑ کر نہیں جاتے بلکہ جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہے۔ سب نے تائید کرتے ہوئے کہا ہاں بیشک آپ نے ایسا ہی فرمایا تھا پھر وہ حضرت علی اور حضرت عباس کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں سے بھی قسم دے کر یہی بات پوچھی کہ کیا تم دونوں یہ بات جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ

تے ہیں وہ سب صدقہ ہے ان دونوں حضرات نے بھی اس کی تائید کی۔ تو حضرت عمر نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ایسی خصوصیت مرحمت فرمائی جو آپ کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں بخشی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اللہ نے کافروں سے جو مال اپنے گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ بلکہ اللہ جس پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو غلبہ عطا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے اللہ نے اپنے رسول کو بنی نضیر کا مال دلایا بخدا آپ نے اس مال میں تم میں سے کسی کو ترجیح نہ دی اور نہ ہی خود لے لیا بلکہ آپ نے اس میں سے ایک سال کا خرچ لیا۔ یا یہ کہا کہ۔ آپ نے اپنے اور اپنے اہل وعیال کے لیے ایک سال کا خرچ لیا اور جو باقی بچا وہ سب کا برابر کا حق قرار دیا۔ اس کے بعد حضرت عمر ان صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے کہا میں تم سے اس خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں کہ کیا تم یہ بات جانتے ہو؟ (یعنی آپ نے اس مال میں اسی طرح تصرف کیا جس طرح بیان کیا گیا) تو سب نے اقرار کیا کہ ہاں ہم یہ بات جانتے ہیں۔ پھر وہ حضرت علی اور حضرت عباس کی طرف متوجہ ہوئے اور ان سے کہا کہ میں تم سے خدا کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں کہ کیا تم بھی یہ بات جانتے ہو؟ (جس طرح یہ سب لوگ جانتے ہیں؟) تو ان دونوں حضرات نے بھی کہا ہاں ہم بھی یہ بات جانتے ہیں۔ پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی تو حضرت ابوبکر نے کہا اب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلیفہ ہوں تو (اے عباس) تم اور یہ (علی) ابوبکر کے پاس گئے تھے تم اپنے بھتیجے کی میراث طلب کر رہے تھے اور یہ علی اپنی بیوی کے لیے ان کے والد بزرگوار کی میراث طلب کر رہے تھے تو ابوبکر نے تم دونوں سے کہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا بلکہ ہمارا ترکہ صدقہ ہے۔ اور اللہ جانتا ہے کہ ابوبکر سچے نیک ہدایت یافتہ اور حق کے تابع تھے پس ابوبکر اس مال کے متولی رہے جب ابوبکر کی بھی وفات ہو گئی تو میں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر دونوں کا خلیفہ ہوں پھر میں ان اموال کا متولی رہا جب تک اللہ کو میرا متولی رہنا منظور ہوا پھر اے عباس تم اور علی آئے اور تم دونوں ایک ہو اور تم دونوں کا مقصد بھی ایک ہے تم دونوں نے یہ کہا کہ وہ مال ہمارے قبضہ میں دے دو۔ میں نے کہا کہ اگر تم چاہو تو میں وہ مال تمہاری تولیت میں دیئے دیتا ہوں مگر اس شرط پر کہ تم کو قسم ہے اللہ کی اس مال میں اسی طرح کام کرنا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مال میں متولی رہتے تھے۔ تم نے اس شرط پر وہ مال مجھ سے لے لیا پھر اب تم دونوں میرے پاس آئے ہو کہ میں تمہارا فیصلہ اس کے علاوہ دوسری صورت میں کروں (یعنی تم دونوں کے درمیان تقسیم کر دوں) تو خدا کی قسم میں قیامت تک بھی اس کے علاوہ کسی دوسری صورت پر فیصلہ نہیں کروں گا۔ البتہ اگر تم عاجز ہو جاؤ (یعنی تم سے ان مالوں کا اہتمام نہ ہو سکے) تو پھر مجھ ہی کو لوٹا دینا۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ان دونوں حضرات نے یہ درخواست کی تھی کہ اس کا انتظام ہمارے درمیان تقسیم کر دیجئے۔ یہ نہیں کہ انھیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو مال چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔ معلوم نہ تھی بلکہ یہ دونوں حضرات بھی حق ہی کی تلاش میں تھے اس پر حضرت عمر نے یہ فرمایا کہ میں اس پر تقسیم کا عنوان نہیں آنے دوں

گا بلکہ سابقہ حالت پر ہی رہنے دوں گا۔

راوی: حسن بن علی، محمد بن یحیی بن فارس، بشر بن عمر، حضرت مالک بن اوس بن حدثان

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1190

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زهری، حضرت مالك بن اوس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَهُمَا يَعْنِي عَلِيًّا وَالْعَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَخْتَصِمَانِ فِيمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْوَالِ بَنِي النَّضِيرِ قَالَ أَبُو دَاوُد أَرَادَ أَنْ لَا يُوقَعَ عَلَيْهِ اسْمُ قَسْمٍ

محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زہری، حضرت مالک بن اوس سے اس قصہ میں مروی ہے کہ وہ دونوں یعنی حضرت علی اور حضرت عباس اس مال میں جھگڑا کرتے تھے جو اللہ تعالی نے بنی نضیر کے اموال میں سے اپنے رسول کو عطا فرمایا تھا ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کا مقصد یہ تھا کہ اس میں تقسیم کا نام نہ آئے (کیونکہ تقسیم ملکیت میں جاری ہوتی ہے اور وہ ملکیت میں نہ تھا(

راوی: محمد بن عبید، محمد بن ثور، معمر، زہری، حضرت مالک بن اوس

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1191

راوی: عثمان بن ابی شیبه، احمد بن عبده، سفیان بن عیینه، عمر بن دینار، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَعْنَى أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ قُوتَ سَنَةٍ فَمَا بَقِيَ جَعَلَ فِي الْكُرَاعِ وَعُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ

عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت عمر سے روایت ہے کہ بنی نضیر کا مال ایسا تھا جو اللہ تعالی نے اپنے نبی کو عطا فرمایا اور اس پر مسلمانوں نے اپنے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے تھے (یعنی یہ مال بغیر جنگ کے حاصل ہوا تھا) یہ مال صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال کو اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے۔ اور ابن عبدہ کی روایت یوں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سال کا خرچ اپنے گھر والوں پر صرف کرتے اور باقی ماندہ مال کو گھوڑوں کی خریداری اور جہاد کی تیاری پر صرف فرماتے۔ ابن عبدہ نے کہا گھوڑوں پر اور اسلحہ کی تیاری وخریداری) پر صرف فرماتے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، احمد بن عبدہ، سفیان بن عیینہ، عمر بن دینار، حضرت عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1192

راوی: مسدد، اسمعیل بن ابراهیم، ایوب، زهری، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَمَا أَفَائَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُمَرُ هَذِهِ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً قُرًى عُرَيْنَةَ فَدَكَ وَكَذَا وَكَذَا مَا أَفَائَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِلْفُقَرَائِ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ تَبَوَّئُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ جَاؤُا مِنْ بَعْدِهِمْ فَاسْتَوْعَبَتْ هَذِهِ الْآيَةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ فِيهَا حَقٌّ قَالَ أَيُّوبُ أَوْ قَالَ حَظٌّ إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُونَ مِنْ أَرِقَّائِكُمْ

مسدد، اسماعیل بن ابراہیم، ایوب، زہری، حضرت عمر نے فرمایا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے جو مال اللہ نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا جس پر تم نے اپنے اونٹ اور گھوڑے نہیں دوڑائے۔ اس آیت کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے عرینہ کے چند گاؤں خاص ہوئے جیسا کہ فدک وغیرہ اور دوسری آیتیں جیسے یہ فرمایا جو اللہ نے عنایت فرمایا اپنے رسول کو گاؤں والوں سے تو وہ اللہ رسول کے لیے ہے اور رشتہ داروں یتیموں اور مسافروں کے لیے ہے۔ نیز یہ بھی ارشاد ہوا! ان فقیروں کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے ہیں اور فرمایا جو لوگ دارالاسلام میں آگئے اور مسلمان ہو گئے ہیں پہلے اور جو لوگ ان کے بعد آئے۔ اس آیت کے عموم میں تمام مسلمان شریک ہو گئے اب کوئی مسلمان ایسا نہیں جو مال فئی میں حقدار نہ ہو بجز غلاموں اور

باندیوں کے جن کے تم مالک ہو۔

راوی : مسدد، اسمعیل بن ابراہیم، ایوب، زہری، حضرت عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1193

راوی : ھشام بن عمار، حاتم بن اسمعیل، سلیمان بن داؤد، ابن وھب، عبدالعزیز بن اسامہ بن زید، زھری، حضرت مالک بن اوس بن حدثان

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ ح و حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح و حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِهِ كُلُّهُمْ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ كَانَ فِيمَا احْتَجَّ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ صَفَايَا بَنُو النَّضِيرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيرِ فَكَانَتْ حُبُسًا لِنَوَائِبِهِ وَأَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حُبُسًا لِأَبْنَاءِ السَّبِيلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ جُزْأَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَجُزْءًا نَفَقَةً لِأَهْلِهِ فَمَا فَضُلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ جَعَلَهُ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ

ہشام بن عمار، حاتم بن اسماعیل، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عبدالعزیز بن اسامہ بن زید، زہری، حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے (حضرت عباس اور حضرت علی کے قضیہ میں) جس چیز سے استدلال کیا وہ ان کا یہ قول تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے تین صفایا مخصوص تھے۔ بنونضیر خیبر اور فدک۔ پس بنونضیر کا مال تو آپکی ضرویات کے لیے مخصوص تھا اور فدک کا مال ضروت مند مسافروں کے لیے اور خیبر کے مال کے آپ نے تین حصے فرمادیئے دو حصے مسلمانوں کے لیے ایک حصہ اپنے اہل وعیال کے خرچ کیلئے آپ کے اہل عیال کے خرچ سے جو بچتا وہ مہاجرین فقراء پر صرف کیا جاتا۔

راوی : ہشام بن عمار، حاتم بن اسمعیل، سلیمان بن داؤد، ابن وہب، عبدالعزیز بن اسامہ بن زید، زہری، حضرت مالک بن اوس بن حدثان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1194

راوی: یزید بن خالد، عبداللہ بن موہب، لیث بن اسعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهِبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا أَفَائَ اللهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَإِنِّي وَاللهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَعْمَلَنَّ فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنْ يَدْفَعَ إِلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام مِنْهَا شَيْئًا

یزید بن خالد، عبداللہ بن موہب، لیث بن اسعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ نے اپنے والد کی میراث طلب کرنے کے لیے حضرت ابو بکر کے پاس کسی کو بھیجا جو اللہ تعالی نے آپ نے کو مدینہ میں فدک اور خیبر کے باقی ماندہ پانچویں حصہ میں عنایت فرمایا تھا۔ حضرت ابو بکر نے جواب میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا تھا کہ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا۔ جو مال ہم چھوڑیں وہ صدقہ ہے۔ لہذا اس مال میں سے آل محمد صرف کھانے کے بقدر لیں گے اور خدا کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی صدقہ کو اس حال سے نہ بدلوں گا جو آپ کے عہد میں تھا اور میں اس میں وہی کام کروں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حیات میں کرتے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ابو بکر نے اس مال میں سے کچھ بھی فاطمہ کو دینے سے انکار کر دیا۔ (یہ انکار بطریق وراثت دینے میں تھا بطریق ولایت نہیں(

راوی: یزید بن خالد، عبداللہ بن موہب، لیث بن اسعد، عقیل بن خالد، ابن شہاب، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1195

راوی: عمرو بن عثمان، شعیب بن ابی حمزہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَفَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام حِينَئِذٍ تَطْلُبُ صَدَقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ وَإِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِي هَذَا الْمَالِ يَعْنِي مَالَ اللَّهِ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ يَزِيدُوا عَلَى الْمَأْكَلِ

عمرو بن عثمان، شعیب بن ابی حمزہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے یہی حدیث مروی ہے۔ اس میں ہے کہ حضرت فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس صدقہ کو طلب کر رہی تھیں جو مدینہ اور فدک میں تھا اور جو خیبر کے پانچویں حصہ میں سے بچ رہا تھا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے اور اس مال میں سے یعنی اللہ کے مال میں سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد صرف کھانے (اور پہننے) کے بقدر لے گی۔ ان کے لیے یہ بات درست نہیں ہے کہ وہ کھانے پینے سے بڑھ کر اس مال میں سے کچھ لیں۔

راوی: عمرو بن عثمان، شعیب بن ابی حمزہ، عروہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم   حدیث 1196

راوی: حجاج بن ابی یعقوب ابن ابراهیم، سعد، صالح، ابن شهاب، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فِيهِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِكًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ إِنِّي أَخْشَى إِنْ تَرَكْتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ أَزِيغَ فَأَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَغَلَبَهُ عَلِيٌّ عَلَيْهَا وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمْسَكَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِي تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَى مَنْ وَلِيَ الْأَمْرَ

قَالَ فَهُمَا عَلَى ذَلِكَ إِلَى الْيَوْمِ

حجاج بن ابی یعقوب ابن ابراہیم، سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت عروہ نے حضرت عائشہ سے یہی حدیث روایت کی ہے اس میں یہ ہے کہ حضرت ابوبکر نے (حضرت فاطمہ کو میراث دینے سے) انکار کر دیا اور کہا کہ میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا جس کو رسول اللہ انجام دیتے تھے۔ میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں کوئی ایسا کام چھوڑ دوں گا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے تو گمراہ ہو جاؤں گا۔ پھر حضرت عمر نے (اپنے زمانہ خلافت میں) اس صدقہ کو جو مدینہ میں تھا حضرت علی اور حضرت عباس کے حوالہ کر دیا (بطریق ولایت نہ کہ بطریق میراث) مگر علی اس پر قابض رہے اور خیبر وفدک کے مال کو حضرت عمر نے اپنے ہی پاس رکھا اور فرمایا یہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہیں جو آپ کی ضروریات اور دیگر مقاصد میں استعمال ہوتے تھے اس کا اختیار اس کو رہے گا جو ولی امر ہو گا (یعنی خلیفہ) راوی کا بیان ہے کہ یہ دونوں یعنی خیبر اور فدک آج تک اسی صورت حال پر برقرار ہیں۔

راوی: حجاج بن ابی یعقوب ابن ابراہیم، سعد، صالح، ابن شہاب، حضرت عروہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1197

راوی: محمد بن عبید ابن ثور، معمر، حضرت زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ فِي قَوْلِهِ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ فَدَكَ وَقُرًى قَدْ سَمَّاهَا لَا أَحْفَظُهَا وَهُوَ مُحَاصِرٌ قَوْمًا آخَرِينَ فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ بِالصُّلْحِ قَالَ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ يَقُولُ بِغَيْرِ قِتَالٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ بَنُو النَّضِيرِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا لَمْ يَفْتَحُوهَا عَنْوَةً افْتَتَحُوهَا عَلَى صُلْحٍ فَقَسَمَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ لَمْ يُعْطِ الْأَنْصَارَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا رَجُلَيْنِ كَانَتْ بِهِمَا حَاجَةٌ

محمد بن عبید ابن ثور، معمر، حضرت زہری سے روایت ہے کہ یہ جو اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ تم نے ان مالوں کے حصول میں اپنے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے (یعنی جنگ کے بغیر حاصل کیے اس کا قصہ یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فدک اور گاؤں والوں سے صلح کی اس حال میں کہ آپ ایک قوم کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے شیخ نے اس گاؤں کا نام لیا تھا لیکن مجھے یاد نہیں رہا۔ ان لوگوں نے آپ کے پاس بطور صلح مال بھیجا تو اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا کہ۔ ان مالوں پر تم نے

اپنے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے یعنی بغیر جنگ کے یہ مال ہاتھ آیا۔ زہری کہتے ہیں کہ بنو نضیر کے اموال بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خاص تھے کیونکہ مسلمانوں نے اس کو بزور بازو حاصل نہ کیا تھا بلکہ صلح کر کے حاصل کیا تھا اسی لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مال کو مہاجرین میں تقسیم فرمایا اور انصار کو اس میں سے کچھ نہ دیا سوائے ان دو شخصوں کے جو ضرورت مند تھے۔

راوی: محمد بن عبید ابن ثور، معمر، حضرت زہری

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1198

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، حضرت مغیرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْمُغِيرَةِ قَالَ جَمَعَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بَنِي مَرْوَانَ حِينَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ فَدَكُ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَيَعُودُ مِنْهَا عَلَى صَغِيرِ بَنِي هَاشِمٍ وَيُزَوِّجُ مِنْهَا أَيِّمَهُمْ وَإِنَّ فَاطِمَةَ سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبَى فَكَانَتْ كَذَلِكَ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيَاتِهِ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ عُمَرُ عَمِلَ فِيهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَا حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَام لَيْسَ لِي بِحَقٍّ وَأَنَا أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ رَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ يَعْنِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَلِيَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْخِلَافَةَ وَغَلَّتُهُ أَرْبَعُونَ أَلْفَ دِينَارٍ وَتُوُفِّيَ وَغَلَّتُهُ أَرْبَعُ مِائَةِ دِينَارٍ وَلَوْ بَقِيَ لَكَانَ أَقَلَّ

عبداللہ بن جراح، جریر، حضرت مغیرہ سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر بن عبدالعزیز خلیفہ ہوئے تو انھوں نے مروان کے بیٹوں کو جمع کیا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو فدک تھا آپ اس کے مال سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتے بنوہاشم کے چھوٹے بچوں پر صرف فرماتے اور بیوہ عورتوں کے نکاح میں خرچ کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی فاطمہ نے فدک کو اپنے لیے طلب کیا مگر آپ نے نہیں دیا (بلکہ اپنے ہی قبضہ میں رکھا) اور آپ کی زندگی بھر ایسا ہی رہا۔ یہاں تک کہ آپ کی وفات ہوگئی۔ پھر جب آپ کے بعد ابو بکر خلیفہ ہوئے تو انھوں نے بھی فدک کا وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی

زندگی میں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کی بھی وفات ہوگئی۔ پھر جب حضرت عمر خلیفہ بنے تو انھوں نے بھی فدک کے مال میں اسی طرح تصرف کیا جس طرح ان کے دونوں پیشرو کرتے رہے (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابو بکر) یہاں تک کہ ان کی بھی وفات ہوگئی۔ اس کے بعد مروان نے اس کو اپنے ذاتی تصرف میں لے لیا۔ پھر وہ عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا میں نے ایک ایسا کام ہوتے دیکھا جس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ کو بھی منع فرمادیا تھا تو میرے لیے بھی جائز نہیں (یعنی فدک کو اپنے ذاتی تصرف میں رکھنا (اور میں تم کو اس پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کو (یعنی فدک کو) اسی حالت پر لوٹا دیا ہے جس حالت پر وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دور میں تھا (یعنی ذاتی تصرف سے نکال کر وقف کر دیا)۔

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، حضرت مغیرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1199

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ولید بن جمیع، حضرت ابوالطفیل

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ جَائَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ تَطْلُبُ مِيرَاثَهَا مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَطْعَمَ نَبِيًّا طُعْمَةً فَهِيَ لِلَّذِي يَقُومُ مِنْ بَعْدِهِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ولید بن جمیع، حضرت ابوالطفیل سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر کے پاس حضرت فاطمہ اپنی میراث طلب کرنے آئیں جو (ان کے خیال میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ان کو پہنچی تھی۔ حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ فرماتے تھے۔ بیشک اللہ تعالی جب کسی نبی کو کوئی معاش دیتا ہے تو وہ اس کے بعد اس کو ملتی ہے جو اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن فضیل، ولید بن جمیع، حضرت ابوالطفیل

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1200

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمُؤْنَةِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ قَالَ أَبُو دَاوُد مُؤْنَةُ عَامِلِي يَعْنِي أَكَرَةَ الْأَرْضِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ میرے وارث اس ایک دینار کو بھی تقسیم نہ کریں گے جو میں اپنے بعد چھوڑ جاؤں بجز اپنی بیویوں کے خروج اور عامل کی محنت کے۔ باقی سب صدقہ ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم   حدیث 1201

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابوالبختری

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حَدِيثًا مِنْ رَجُلٍ فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ اكْتُبْهُ لِي فَأَتَى بِهِ مَكْتُوبًا مُذَبَّرًا دَخَلَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ عَلَى عُمَرَ وَعِنْدَهُ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَسَعْدٌ وَهُمَا يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ عُمَرُ لِطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعْدٍ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَالِ النَّبِيِّ صَدَقَةٌ إِلَّا مَا أَطْعَمَهُ أَهْلَهُ وَكَسَاهُمْ إِنَّا لَا نُورَثُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْ مَالِهِ عَلَى أَهْلِهِ وَيَتَصَدَّقُ بِفَضْلِهِ ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ فَكَانَ يَصْنَعُ الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابوالبختری سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے ایک حدیث سنی جو مجھے پسند آئی میں نے کہا مجھے یہ حدیث لکھ کر دے دو تو وہ اس حدیث کو صاف صاف لکھ کر لایا۔ اس حدیث میں تھا کہ حضر عباس اور حضرت علی حضرت عمر کے پاس آئے اس وقت ان کے پاس حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت سعد اور حضرت عبدالرحمن بن عوف موجود تھے۔ یہ دونوں (یعنی حضرت عباس اور حضرت علی) آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ حضرت عمر نے حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت

عبد الرحمن اور حضرت سعد سے پوچھا کہ کیا تم کو یہ بات نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ نبی کا تمام مال صدقہ ہوتا ہے بجز اس کے جو خود اس کے اور اس کے اہل وعیال کے کھانے پینے اور اوڑھنے پہننے کے لیے ضروری ہو اور ہم لوگوں (یعنی گروہ انبیاء کا) کوئی وارث نہیں ہوتا۔ ان سب حضرات نے کہا ہاں بیشک آپ نے یہ فرمایا تھا۔ حضرت عمر نے مزید فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مال میں سے اپنے اہل وعیال پر صرف کرتے تھے اور جو اس سے باقی بچتا وہ صدقہ فرما دیتے تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی اور اس مال کے متولی دو سال تک حضرت ابو بکر قرار پائے اور آپ اس میں سے اسی طرح تصرف کرتے رہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زندگی میں کیا کرتے تھے۔ اس کے بعد راوی نے مالک بن اوس کی حدیث کا کچھ حصہ ذکر کیا۔

راوی : عمرو بن مرزوق، شعبہ، عمرو بن مرہ، حضرت ابوالبختری

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1202

راوی: قعنبی، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يَبْعَثْنَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَيَسْأَلْنَهُ ثُمُنَهُنَّ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

قعنبی، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی تو آپ کی ازواج نے چاہا کہ حضرت ابو بکر کے پاس اپنا آٹھواں حصہ طلب کرنے کیلئے حضرت عثمان بن عفان کو بھیجیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ان کو بطور میراث پہنچتا تھا۔ تو حضرت عائشہ نے ان سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ۔ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو مال چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

راوی : قعنبی، مالک بن شہاب، عروہ، حضرت عائشہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

ان مالوں کا بیان جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت میں سے اپنے لیے چن لیتے تھے

جلد : جلد دوم حدیث 1203

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، ابراهیم بن حمزه، حاتم بن اسماعیل، اسامه بن زید، ابن شهاب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قُلْتُ أَلَا تَتَّقِينَ اللَّهَ أَلَمْ تَسْمَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ وَإِنَّمَا هَذَا الْمَالُ لِآلِ مُحَمَّدٍ لِنَائِبَتِهِمْ وَلِضَيْفِهِمْ فَإِذَا مُتُّ فَهُوَ إِلَى وَلِيِّ الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِي

محمد بن یحیی بن فارس، ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، اسامہ بن زید، ابن شہاب سے بھی یہ حدیث اسی سند کے ساتھ مروی ہے جیسا کہ پہلی حدیث۔ اس میں یوں ہے کہ حضرت عائشہ نے ان ازواج سے کہا کہ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتیں؟ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان نہیں سنا کہ۔ ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے اور یہ مال آلِ محمد کی ضروریات اور ان کے مہمانوں کے لیے ہے۔ جب میں مر جاؤں تو یہ مال اس کے پاس رہے گا جو میرے بعد ولی امر (یعنی خلیفہ) ہو گا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، ابراہیم بن حمزہ، حاتم بن اسماعیل، اسامہ بن زید، ابن شہاب

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1204

راوی : عبید الله بن عمرو بن میسره، عبدالرحمن بن مهدی، عبدالله بن مبارک، یونس بن یزید، زهری، سعید بن مسیب، حضرت جبیربن مطعم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يُكَلِّمَانِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَسَمَ مِنْ الْخُمُسِ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ مِنْكَ وَاحِدَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمْ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَقْسِمُ الْخُمُسَ نَحْوَ قَسْمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُعْطِي قُرْبَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيهِمْ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُعْطِيهِمْ مِنْهُ وَعُثْمَانُ بَعْدَهُ

عبید اللہ بن عمرو بن میسرہ، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ وہ اور عثمان بن عفان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس خمس کے بارے میں گفتگو کرنے کی غرض سے گئے جو آپ نے بنو ہاشم اور بنو مطلب میں تقسیم کر دیا تھا (اور بنی نوفل اور بنی عبد شمس کو نہیں دیا تھا حالانکہ ان سب کا رشتہ ایک تھا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے ہمارے بھائیوں یعنی بنی مطلب کو حصہ دلا دیا اور ہمیں آپ نے کچھ بھی نہ دیا حالانکہ آپ سے ہماری اور ان کی قرابت داری ایک جیسی ہے۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بنو مطلب اور بنو ہاشم ایک ہیں۔ جبیر کہتے ہیں کہ آپ نے اس خمس میں سے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو کچھ نہیں دیا تھا جس میں سے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا تھا۔ جبیر کہتے ہیں کہ (آپ کی وفات کے بعد ابو بکر بھی خمس کو اسی طرح تقسیم کرتے رہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تقسیم فرمایا کرتے تھے بجز اس کے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرابت داروں کو نہ دیتے تھے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی حیات میں دیا کرتے تھے (ممکن ہے اس وقت وہ ضرورت مند نہ رہے ہوں) اور عمر بن خطاب ان کو دیا کرتے تھے اور اس کے بعد حضرت عثمان بھی ان کو دیتے رہے۔

راوی : عبید اللہ بن عمرو بن میسرہ، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، یونس بن یزید، زہری، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1205

راوی: عبیداللہ بن عمرعثمان بن عمر، یونس، زھری، سعید بن مسیب، حضرت جبیربن مطعم

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ

مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْسِمْ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَقْسِمُ الْخُمُسَ نَحْوَ قَسْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُعْطِي قُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُعْطِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ عُمَرُ يُعْطِيهِمْ وَمَنْ كَانَ بَعْدَهُ مِنْهُمْ

عبید اللہ بن عمر عثمان بن عمر، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو خمس میں سے کچھ نہیں دیا جیسا کہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا تھا۔ حضرت جبیر کہتے ہیں کہ ابو بکر بھی اسی طرح تقسیم کرتے رہے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے سوائے اس کے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رشتہ داروں کو نہ دیتے تھے جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں ان کو دیا کرتے تھے۔ البتہ حضرت عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عزیزوں کو دیا کرتے تھے اور ان کے بعد جو بھی خلیفہ ہوئے وہ بھی دیتے رہے۔

راوی : عبید اللہ بن عمر عثمان بن عمر، یونس، زہری، سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1206

راوی: مسدد، ہشیم، محمد بن اسحق، زہری سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى فِي بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَتَرَكَ بَنِي نَوْفَلٍ وَبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِلْمَوْضِعِ الَّذِي وَضَعَكَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ فَمَا بَالُ إِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا وَقَرَابَتُنَا وَاحِدَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا وَبَنُو الْمُطَّلِبِ لَا نَفْتَرِقُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، ہشیم، محمد بن اسحاق، زہری سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ جب خیبر کی جنگ ہوئی تو مال غنیمت

میں سے آپ نے ذوی القربی کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب میں تقسیم فرمایا اور بنی نوفل اور بنی عبد شمس کو چھوڑ دیا۔ تو میں اور عثمان بن عفان مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور عرض کیا یارسول اللہ! بنی ہاشم کی فضیلت کا ہم انکار نہیں کرتے کیونکہ اللہ تعالی نے آپ کو ان میں پیدا فرمایا لیکن ہمارے بھائیوں بنی مطلب کا کیا حال ہے آپ نے ان کو دیا اور ہم کو نہ دیا حالانکہ آپ سے ہماری بھی قرابت ایک ہی ہے تب آپ نے فرمایا ہم اور بنی مطلب کبھی جدا نہیں ہوئے نہ جاہلیت میں اور نہ اسلام میں۔ اور ہم اور وہ ایک ہیں۔ اور آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر دکھایا کہ یوں!

راوی: مسدد، ہشیم، محمد بن اسحق، زہری سعید بن مسیب، حضرت جبیر بن مطعم

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد: جلد دوم   حدیث 1207

راوی: حسین بن علی، وکیع، حسن بن صالح، حضرت سدی

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ السُّدِّيِّ فِي ذِي الْقُرْبَى قَالَ هُمْ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حسین بن علی، وکیع، حسن بن صالح، حضرت سدی سے ذوی القربی کی تفسیر میں منقول ہے کہ اس سے مراد عبدالمطلب کی اولاد ہے۔

راوی: حسین بن علی، وکیع، حسن بن صالح، حضرت سدی

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد: جلد دوم   حدیث 1208

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، حضرت یزید بن ہرمز

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ حِينَ حَجَّ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى وَيَقُولُ لِمَنْ تَرَاهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِقُرْبَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَهُ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ عَرْضًا

رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِ وَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے کہ (خارجیوں کے سردار) نجدہ حروری نے جب عبداللہ بن زبیر کی شہادت کے موقعہ پر حج کیا تو اس نے ایک شخص کو حضرت عبداللہ بن عباس کے پاس ذوی القربی کا حصہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا اور پوچھا کہ آپ کی رائے میں ذوی القربی سے مراد کون ہے؟ تو جواب میں حضرت ابن عباس نے فرمایا اس سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرابت دار ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکو حصہ دیا تھا اور حضرت عمر نے اس میں سے ہمارے سامنے بھی پیش کیا ہم نے اپنے حق سے کم سمجھ کر اس کو لوٹا دیا اور اس کو لینے سے انکار کر دیا۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، حضرت یزید بن ہرمز

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1209

راوی: عباس بن عبدالعظیم، یحیی بن بکیر، ابوجعفر، مطرف، حضرت عبداللہ بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ وَلَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمُسَ الْخُمُسِ فَوَضَعْتُهُ مَوَاضِعَهُ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَيَاةَ أَبِي بَكْرٍ وَحَيَاةَ عُمَرَ فَأُتِيَ بِمَالٍ فَدَعَانِي فَقَالَ خُذْهُ فَقُلْتُ لَا أُرِيدُهُ قَالَ خُذْهُ فَأَنْتُمْ أَحَقُّ بِهِ قُلْتُ قَدْ اسْتَغْنَيْنَا عَنْهُ فَجَعَلَهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ

عباس بن عبدالعظیم، یحیی بن بکیر، ابوجعفر، مطرف، حضرت عبداللہ بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی سے سنا وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خمس کے خمس کو میری ولایت میں دیا تو میں اس کو اس کے مصارف پر صرف کرتا رہا اور یہ سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات تک اور اس کے بعد ابوبکر وعمر کی زندگی تک جاری رہا۔ ایک مرتبہ حضرت عمر کی آخر حیات میں مال آیا۔ انھوں نے مجھے بلایا اور کہا لے لو۔ تم اس کے زیادہ حقدار ہو۔ میں نے کہا ہم کو اس کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد عمر نے اس کو بیت المال میں جمع کرا دیا۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، یحیی بن بکیر، ابوجعفر، مطرف، حضرت عبداللہ بن ابی لیلی

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1210

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہاشم بن برید، حسین بن میمون، عبداللہ بن عبداللہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَام يَقُولُ اجْتَمَعْتُ أَنَا وَالْعَبَّاسُ وَفَاطِمَةُ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُوَلِّيَنِي حَقَّنَا مِنْ هَذَا الْخُمُسِ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَأَقْسِمْهُ حَيَاتَكَ كَيْ لَا يُنَازِعَنِي أَحَدٌ بَعْدَكَ فَافْعَلْ قَالَ فَفَعَلَ ذَلِكَ قَالَ فَقَسَمْتُهُ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَلَّانِيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ آخِرُ سَنَةٍ مِنْ سِنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ أَتَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ فَعَزَلَ حَقَّنَا ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقُلْتُ بِنَا عَنْهُ الْعَامَ غِنًى وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَيْهِ حَاجَةٌ فَارْدُدْهُ عَلَيْهِمْ فَرَدَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ لَمْ يَدْعُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ بَعْدَ عُمَرَ فَلَقِيتُ الْعَبَّاسَ بَعْدَ مَا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ فَقَالَ يَا عَلِيُّ حَرَمْتَنَا الْغَدَاةَ شَيْئًا لَا يُرَدُّ عَلَيْنَا أَبَدًا وَكَانَ رَجُلًا دَاهِيًا

عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہاشم بن برید، حسین بن میمون، عبد اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی سے سنا وہ فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ میں عباس فاطمہ اور زید بن حارثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع ہوئے میں نے عرض کیا یارسول اللہ! اگر آپ مناسب تصور فرمائیں تو خمس میں جو حق کتاب اللہ کی رو سے ہمارا بیٹھتا ہے اسے اپنی زندگی میں ہمارے اختیار میں دے دیجئے۔ تاکہ آپ کے بعد کوئی ہم سے اس معاملہ میں جھگڑا نہ کرے۔ حضرت علی کہتے ہیں پس آپ نے ایسا ہی کیا اور میں نے اس کو آپ کی زندگی میں تقسیم کیا پھر ابو بکر نے مجھے اس کا اختیار دیا یہاں تک کہ جب حضرت عمر کی خلافت کا آخری سال تھا۔ ان کے پاس بہت سا مال آیا۔ انھوں نے اس میں سے ہمارا حق نکالا اور تقسیم کیلئے مجھے بلا بھیجا۔ میں نے کہا اب کے سال ہم کو مال کی حاجت نہیں اور مسلمانوں کو اس کی ضرورت ہے۔ آپ ان کو دے دیجئے پس حضرت عمر نے اس کو دے دیا۔ پھر حضرت عمر کے بعد کسی نے اس مال کے لیے مجھے نہیں بلایا۔ پھر میں حضرت عباس سے ملا جب میں حضرت عمر کے پاس سے نکلا۔ تو انھوں نے کہا اے علی تم نے ہم کو آج سے محروم کر دیا ایک چیز سے اب ہم کو کبھی یہ حصہ نہ ملے گا اور عباس بہت عقل مند تھے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہاشم بن برید، حسین بن میمون، عبداللہ بن عبداللہ، حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1211

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، حضرت ابن شہاب عبداللہ بن حارث بن نوفل

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ ابْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيُّ أَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ائْتِيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولَا لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ بَلَغْنَا مِنْ السِّنِّ مَا تَرَى وَأَحْبَبْنَا أَنْ نَتَزَوَّجَ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ أَبَرُّ النَّاسِ وَأَوْصَلُهُمْ وَلَيْسَ عِنْدَ أَبَوَيْنَا مَا يُصْدِقَانِ عَنَّا فَاسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَلْنُؤَدِّ إِلَيْكَ مَا يُؤَدِّي الْعُمَّالُ وَلْنُصِبْ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ مَرْفَقٍ قَالَ فَأَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَالَ لَنَا إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللهِ لَا نَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ أَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَبِيعَةُ هَذَا مِنْ أَمْرِكَ قَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَحْسُدْكَ عَلَيْهِ فَأَلْقَى عَلِيٌّ رِدَائَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ فَقَالَ أَنَا أَبُو حَسَنٍ الْقَرْمُ وَاللهِ لَا أَرِيمُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِجَوَابِ مَا بَعَثْتُمَا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ إِلَى بَابِ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نُوَافِقَ صَلَاةَ الظُّهْرِ قَدْ قَامَتْ فَصَلَّيْنَا مَعَ النَّاسِ ثُمَّ أَسْرَعْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ إِلَى بَابِ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَقُمْنَا بِالْبَابِ حَتَّى أَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِأُذُنِي وَأُذُنِ الْفَضْلِ ثُمَّ قَالَ أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ فَأَذِنَ لِي وَلِلْفَضْلِ فَدَخَلْنَا فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ قَلِيلًا ثُمَّ كَلَّمْتُهُ أَوْ كَلَّمَهُ الْفَضْلُ قَدْ شَكَّ فِي ذَلِكَ عَبْدُ اللهِ قَالَ كَلَّمَهُ بِالْأَمْرِ الَّذِي أَمَرَنَا بِهِ أَبَوَانَا فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً وَرَفَعَ بَصَرَهُ قِبَلَ سَقْفِ الْبَيْتِ حَتَّى طَالَ عَلَيْنَا أَنَّهُ لَا يَرْجِعُ إِلَيْنَا شَيْئًا حَتَّى رَأَيْنَا زَيْنَبَ تَلْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ بِيَدِهَا تُرِيدُ أَنْ لَا تَعْجَلَا وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرِنَا ثُمَّ خَفَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَقَالَ لَنَا إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ ادْعُوا لِي نَوْفَلَ بْنَ

الْحَارِثِ فَدُعِيَ لَهُ نَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ يَا نَوْفَلُ أَنْكِحْ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ فَأَنْكَحَنِي نَوْفَلٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوا لِي مَحْمِيَةَ بْنَ جَزْئٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُبَيْدٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَخْمَاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَحْمِيَةَ أَنْكِحْ الْفَضْلَ فَأَنْكَحَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ فَأَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنْ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا لَمْ يُسَمِّهِ لِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، حضرت ابن شہاب عبداللہ بن حارث بن نوفل سے روایت ہے کہ عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث نے بیان کیا کہ ان کے والد ربیعہ بن حارث نے اور عباس بن عبدالمطلب نے عبدالطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا کہ تم دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور عرض کرو یارسول اللہ! اب ہماری جو عمر ہو گئی ہے اس سے آپ واقف ہی ہیں (یعنی ہم بالغ ہو گئے ہیں اور شادی کے لائق ہو گئے ہیں) ہم چاہتے ہیں کہ نکاح کر لیں اور اے اللہ کے رسول! آپ سب لوگوں سے بڑھ کر بھلائی پہنچانے والے اور صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ ہمارے باپوں کے پاس مہر دینے کے لیے کچھ نہیں ہے پس آپ ہمیں صدقات کی وصولی پر مامور فرما دیجئے۔ ہم آپ کو وہی دیں گے جو دوسرے عامل لا کر دیا کرتے ہیں اور اس سے جو فائدہ حاصل ہو گا وہ ہم پائیں گے عبدالمطلب کہتے ہیں کہ ابھی ہم گفتگو کر رہے تھے کہ علی بن ابی طالب ادھر آنکلے اور بولے خدا کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم میں سے کسی کو بھی صدقات کی وصولی پر مامور نہیں کریں گے۔ ربیعہ نے کہا تم یہ سب حسد کی بنا پر کہہ رہے ہو۔ تم تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے داماد بن گئے اور ہم نے تم پر حسد نہیں کیا۔ یہ سن کر علی نے اپنی چادر بچھائی اور اس پر لیٹ گئے اور کہا میں ابوالحسن ہوں عقل اور تجربہ میں تم میں سب سے زیادہ۔ خدا کی قسم! میں اس وقت تک یہاں سے نہیں ہٹوں گا جب تک تمہارے بیٹے اس کام سے ناامید ہو کر نہیں آجاتے جس مقصد کیلئے تم ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بھیج رہے ہو۔ عبدالمطلب کہتے ہیں کہ میں اور فضل بن عباس دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے جب ہم پہنچے تو ظہر کی تکبیر ہوئی اور ہم نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں اور فضل جلدی کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے کے دروازے کی طرف چلے۔ آپ اس دن زینب بنت جحش کے پاس تھے ہم دروازے پر کھڑے ہوئے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے۔ آپ نے ازراہ شفقت میرا اور فضل کا کان پکڑا اس کے بعد بولے جو تمہارے دل میں ہے کہو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لے گئے اور ہم دونوں کو اندر آنے کی اجازت دی۔ ہم اندر چلے گئے تھوڑی دیر تک ہم ایک دوسرے کو گفتگو شروع کرنے کے لیے کہتے رہے۔ آخر کار میں نے یا فضل نے اس میں عبداللہ کا شک ہے۔ وہی کہہ دیا جو ہمارے باپوں نے ہم سے کہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر کچھ دیر خاموش رہے پھر کافی دیر تک نگاہ اٹھا کر چھت کی طرف دیکھتے رہے یہاں تک کہ ہم سمجھے کہ آپ ہمیں کچھ جواب نہ دیں گے۔ مگر پھر ہم نے حضرت زینب کو دیکھا

کہ وہ پردے کی اوٹ سے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے کہہ رہی تھیں کہ جلدی نہ کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ہی معاملہ پر غور فرمارہے ہیں۔ پھر آپ نے اپنا سر جھکایا اور فرمایا یہ صدقہ ہے اور یہ لوگوں کے مال کا میل کچیل ہے اور یہ محمد اور آلِ محمد کے لیے درست نہیں ہے۔ نوفل بن حارث کو بلاؤ وہ بلائے گئے۔ آپ نے ان سے فرمایا تم اپنی بیٹی کا عبدالمطلب سے نکاح کر دو۔ پس نوفل نے اپنی بیٹی کا مجھ سے نکاح کر دیا۔ پھر فرمایا محمیہ بن جزء کو بلاؤ۔ اور وہ بنی زبید کا ایک شخص تھا جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خمس وصول کرنے پر مامور کر رکھا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا تم اپنی بیٹی کا نکاح فضل سے کر دو۔ پس اس نے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اٹھو! اور ان دونوں کی طرف سے خمس کے مال میں سے اتنا اور اتنا مہر ادا کر دو۔ زہری کہتے ہیں کہ عبداللہ بن حارث نے مجھ سے مہر کی مقدار بیان نہیں کی۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، حضرت ابن شہاب عبداللہ بن حارث بن نوفل

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1212

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنْ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنْ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعٍ أَنْ يَرْتَحِلَ مَعِي فَنَأْتِيَ بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنْ الصَّوَّاغِينَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنْ الْأَقْتَابِ وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ أَقْبَلْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ فَإِذَا بِشَارِفَيَّ قَدْ اجْتُبَّتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ ذَلِكَ الْمَنْظَرَ فَقُلْتُ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هَذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنْ الْأَنْصَارِ غَنَّتْهُ قَيْنَةٌ وَأَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَوَثَبَ إِلَى السَّيْفِ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَدْخُلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ قَالَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَا لَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ عَدَا حَمْزَةُ عَلَى نَاقَتَيَّ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ ثَمِلٌ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ حَمْزَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى سُرَّتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلَى وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ

احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک فربہ اونٹنی تھی جو مجھے جنگ بدر میں مال غنیمت کے طور پر ملی تھی اور ایک اونٹنی وہ تھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس دن خمس میں سے دی تھی۔ جب میں نے دختر رسول فاطمہ کے ساتھ ہم بستر ہونے کا ارادہ کیا تو میں نے بنی قینقاع کے ایک سنار کو تیار کیا کہ وہ میرے ساتھ چلے اور ہم دونوں مل کر اذخر (ایک خوشبودار گھاس) لائیں اور اس کو سناروں کے ہاتھ بیچ کر اپنے ولیمہ کی تیاری کروں۔ میں اس خیال میں اپنی اونٹنیوں کے لیے سامان تیار کر رہا تھا جیسے کہ پالان اور گھاس کے ٹوکرے اور رسیاں وغیرہ۔ اور میری دونوں اونٹنیاں ایک انصاری کے حجرے کے برابر میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ جب میں سامان اکٹھا کر کے لوٹا تو میں نے دیکھا کہ میری دونوں اونٹنیوں کے کوہان کٹے ہوئے ہیں اور کمریں پھٹی ہوئی ہیں اور کسی نے ان کے جگر نکال لیے ہیں جب میں نے اپنی آنکھوں سے یہ دیکھا تو یہ منظر مجھ سے دیکھا نہ گیا۔ میں نے پوچھا یہ کس کی حرکت ہے تو لوگوں نے کہا حمزہ بن عبدالمطلب کی۔ اور وہ اس گھر میں چند انصاریوں کے ساتھ شراب پی رہے ہیں۔ ایک گانے والی نے ان کے اور ان کے ساتھیوں کے سامنے یوں گایا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ الخ (یعنی اے حمزہ اٹھ اور یہ موٹی اونٹنیاں جو میدان میں بندھی ہوئی ہیں ان کے حلق پر چھری رکھ دے اور ان کو خون میں نہلا دے اور اے حمزہ! ان کے پاکیزہ گوشت کے ٹکڑوں سے بھنا ہوا گوشت جلد از جلد شراب پینے والوں کے لیے تیار کر) حمزہ یہ سن کر فورا اٹھے اور تلوار لے کر ان کے کوہانوں کو کاٹ ڈالا۔ ان کی کمریں پھاڑ ڈالیں اور ان کے جگر نکال لیے۔ حضرت علی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زید بن حارثہ بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کیفیت کو بھانپ لیا۔ دریافت فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے آج کا سا خوفناک منظر کبھی نہیں دیکھا۔ حمزہ نے میری اونٹنیوں پر ظلم کیا ہے اس نے ان کے کوہان کاٹ ڈالے ان کی کمریں پھاڑ ڈالیں اور اب وہ چند شرابیوں کے ساتھ ایک گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر منگائی اور اس کو اوڑھ کر چل پڑے۔ میں آپ کے پیچھے پیچھے چلا اور زید بن حارثہ بھی ساتھ ہو لیے۔ یہاں تک کہ وہ گھر آ گیا

جس میں حمزہ تھے آپ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی جب اجازت ملی تو اندر گئے دیکھا سب لوگ شراب پیے ہوئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حمزہ کو ان کی حرکت پر ملامت کرنے لگے۔ آپ نے دیکھا کہ حمزہ بھی نشہ میں ہیں اور نشہ کی شدت سے ان کی آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں۔ حمزہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (کے قدم مبارک) پر نگاہ ڈالی۔ پھر نگاہ تھوڑی اوپر کی تو آپ کے گھٹنوں کو دیکھا پھر تھوڑی نظر اٹھائی تو آپ کی ناف کی طرف دیکھا پھر کچھ اور اوپر نظر اٹھائی اور آپ کے چہرہ کی طرف دیکھا اس کے بعد حمزہ بولے تم سب میرے باپ کے غلام ہو تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانا کہ حمزہ نشہ میں بالکل مدہوش ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے الٹے پاؤں پھرے اور وہاں سے نکلے آپ کیساتھ ہم بھی نکل آئے۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ بن خالد، یونس، ابن شہاب، علی بن حسین، حسین بن علی، حضرت علی

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1213

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عیاش بن عقبہ، حضرت فضل بن حسن ضمری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ الْحَسَنِ الضَّمْرِيِّ أَنَّ أُمَّ الْحَكَمِ أَوْ ضُبَاعَةَ ابْنَتَيْ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَتْهُ عَنْ إِحْدَاهُمَا أَنَّهَا قَالَتْ أَصَابَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيًا فَذَهَبْتُ أَنَا وَأُخْتِي وَفَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْنَا إِلَيْهِ مَا نَحْنُ فِيهِ وَسَأَلْنَاهُ أَنْ يَأْمُرَلَنَا بِشَيْئٍ مِنْ السَّبْيِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكُنَّ يَتَامَى بَدْرٍ لَكِنْ سَأَدُلُّكُنَّ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُنَّ مِنْ ذَلِكَ تُكَبِّرْنَ اللهَ عَلَى إِثْرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ قَالَ عَيَّاشٌ وَهُمَا ابْنَتَا عَمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عیاش بن عقبہ، حضرت فضل بن حسن ضمری سے روایت ہے کہ ام حکم یا ضباعہ جو زبیر بن عبدالمطلب کی بیٹیاں تھیں۔ ان سے کسی ایک نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چند قیدی آئے تو میں میری بہن اور رسول خدا کی صاحبزادی فاطمہ آپ کے پاس پہنچیں۔ اور آپ سے اپنے حال کا شکوہ کیا اور چاہا کہ ہم کو کوئی قیدی دلوادیں

(جو ہمارے گھر کے کام کاج میں ہمارا ہاتھ بٹائے) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے وہ یتیم بچے اور بچیاں مستحق ہیں جن کے باپ بدر کے دن شہید ہوئے تھے البتہ میں تم کو اس سے بہتر بات بتائے دیتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ تم ہر فرض نماز کے بعد تینتیس (33) مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس (33) مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس (34) مرتبہ اللہ اکبر اور ایک مرتبہ لَاإِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَاشَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلَی کُلِّ شَيْئٍ قَدِیرٌ۔ پڑھ لیا کرو۔

راوی: احمد بن صالح، عبداللہ بن وہب، عیاش بن عقبہ، حضرت فضل بن حسن ضمری

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم حدیث 1214

راوی: یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید بن جریری، ابوورد، حضرت ابن اعبد

حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَی عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ عَنْ أَبِي الْوَرْدِ عَنْ ابْنِ أَعْبُدَ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَلَا أُحَدِّثُکَ عَنِّي وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَتْ مِنْ أَحَبِّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ قُلْتُ بَلَی قَالَ إِنَّهَا جَرَّتْ بِالرَّحَی حَتَّی أَثَّرَ فِي يَدِهَا وَاسْتَقَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّی أَثَّرَ فِي نَحْرِهَا وَکَنَسَتْ الْبَيْتَ حَتَّی اغْبَرَّتْ ثِيَابُهَا فَأَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَمٌ فَقُلْتُ لَوْ أَتَيْتِ أَبَاکِ فَسَأَلْتِيهِ خَادِمًا فَأَتَتْهُ فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ حُدَّاثًا فَرَجَعَتْ فَأَتَاهَا مِنْ الْغَدِ فَقَالَ مَا کَانَ حَاجَتُکِ فَسَکَتَتْ فَقُلْتُ أَنَا أُحَدِّثُکَ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَرَّتْ بِالرَّحَی حَتَّی أَثَّرَتْ فِي يَدِهَا وَحَمَلَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّی أَثَّرَتْ فِي نَحْرِهَا فَلَمَّا أَنْ جَائَکَ الْخَدَمُ أَمَرْتُهَا أَنْ تَأْتِيَکَ فَتَسْتَخْدِمَکَ خَادِمًا يَقِيهَا حَرَّ مَا هِيَ فِيهِ قَالَ اتَّقِي اللَّهَ يَا فَاطِمَةُ وَأَدِّي فَرِيضَةَ رَبِّکِ وَاعْمَلِي عَمَلَ أَهْلِکِ فَإِذَا أَخَذْتِ مَضْجَعَکِ فَسَبِّحِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدِي ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَکَبِّرِي أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْکَ مِائَةٌ فَهِيَ خَيْرٌ لَکِ مِنْ خَادِمٍ قَالَتْ رَضِيتُ عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَنْ رَسُولِهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید بن جریری، ابوودر، حضرت ابن اعبد سے روایت ہے کہ حضرت علی نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تم سے اپنی اور فاطمہ کی ایک حدیث بیان نہ کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی تھیں اور آپکو اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب تھیں میں نے کہا کیوں نہیں۔ حضرت علی نے فرمایا فاطمہ نے چکی پیسی یہاں تک کہ ان کے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے۔ مشک میں پانی بھرا یہاں تک کہ ان کے سینہ میں درد رہنے لگا اور گھر میں جھاڑو دی یہاں تک کہ ان کے کپڑے گرد آلود ہو

گئے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ غلام آئے تو میں نے ان سے (فاطمہ سے) کہا کاش تم اپنے والد کے پاس جاتیں اور اپنے لیے خادم طلب کرتیں۔ پس وہ گئیں تو دیکھا کہ آپ کے پاس کچھ لوگ بات چیت کر رہے ہیں یہ دیکھ کر وہ لوٹ آئیں پھر اگلے دن گئیں تب آپ نے پوچھا کیا بات ہے؟ وہ خاموش ہو گئیں میں نے کہا یارسول اللہ! میں عرض کرتا ہوں انھوں نے چکی پیسی یہاں تک کہ ان کے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے اور مشک اٹھائی یہاں تک کہ ان کے سینہ میں درد ہونے لگا اب آپ کے پاس غلام اور باندیاں آئی ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کے پاس جا کر آپ سے ایک باندی طلب کر لیں جو ان کو گھر کے کاموں کی مشقت سے بچالے۔ آپ نے فرمایا اے فاطمہ خدا سے تقوی اختیار کر اور اپنے رب کا حکم بجالا اور اپنے گھر کا کام کاج کیا کر اور جب تو سونے لگے تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار اللہ اکبر پڑھ لیا کر پس یہ سو بار ہو جائے گا یہ تیرے واسطے خادم سے بہتر ہے۔ حضرت فاطمہ بولیں میں اللہ اور اس کے رسول سے راضی ہوں۔

راوی : یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید بن جریری، ابوودر، حضرت ابن اعبد

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1215

راوی: احمد بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زهری، حضرت علی بن حسین

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَلَمْ يُخْدِمْهَا

احمد بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت علی بن حسین سے بھی یہی قصہ مذکور ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو خادم نہیں دیا۔

راوی : احمد بن محمد، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت علی بن حسین

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

آپ خمس کہاں کہاں تقسیم کرتے اور کن کن قرابت داروں کو تقسیم فرماتے

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1216

راوی: محمد بن عیسی، عنبسہ بن عبدالواحد، ابوجعفر، ابن عیسی، حضرت مجاعہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى كُنَّا نَقُولُ إِنَّهُ مِنْ الْأَبْدَالِ قَبْلَ أَنْ نَسْمَعَ أَنَّ الْأَبْدَالَ مِنْ الْمَوَالِي قَالَ حَدَّثَنِي الدَّخِيلُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ نُوحِ بْنِ مُجَّاعَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ سِرَاجِ بْنِ مُجَّاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُجَّاعَةَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُ دِيَةَ أَخِيهِ قَتَلَتْهُ بَنُو سَدُوسٍ مِنْ بَنِي ذُهْلٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ جَاعِلًا لِمُشْرِكٍ دِيَةً جَعَلْتُ لِأَخِيكَ وَلَكِنْ سَأُعْطِيكَ مِنْهُ عُقْبَى فَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِائَةٍ مِنْ الْإِبِلِ مِنْ أَوَّلِ خُمُسٍ يَخْرُجُ مِنْ مُشْرِكِي بَنِي ذُهْلٍ فَأَخَذَ طَائِفَةً مِنْهَا وَأَسْلَمَتْ بَنُو ذُهْلٍ فَطَلَبَهَا بَعْدُ مُجَّاعَةُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَأَتَاهُ بِكِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفَ صَاعٍ مِنْ صَدَقَةِ الْيَمَامَةِ أَرْبَعَةِ آلَافٍ بُرًّا وَأَرْبَعَةِ آلَافٍ شَعِيرًا وَأَرْبَعَةِ آلَافٍ تَمْرًا وَكَانَ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُجَّاعَةَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ لِمُجَّاعَةَ بْنِ مَرَارَةَ مِنْ بَنِي سُلْمَى إِنِّي أَعْطَيْتُهُ مِائَةً مِنْ الْإِبِلِ مِنْ أَوَّلِ خُمُسٍ يَخْرُجُ مِنْ مُشْرِكِي بَنِي ذُهْلٍ عُقْبَةً مِنْ أَخِيهِ

محمد بن عیسی، عنبسہ بن عبد الواحد، ابو جعفر، ابن عیسی، حضرت مجاعہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اپنے بھائی کی دیت (خون بہا) طلب کرنے کے لیے گئے جس کو بنی سدوس نے مار ڈالا تھا جو بنی ذہل میں سے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں کسی مشرک کی دیت دلاتا تو تیرے بھائی کی دیت پہلے دلاتا۔ (لیکن مشرک کی دیت نہیں ہے اس لیے) میں تجھ کو اس کا بدلہ دلائے دیتا ہوں۔ پھر آپ نے اس کے لیے سو اونٹ لکھ دیئے اول خمس میں سے جو بنی ذہل کے مشرکین سے حاصل ہو۔ پھر مجاعہ کو ان سو اونٹوں میں سے کچھ مل گئے۔ (اور کچھ باقی رہ گئے) اس کے بعد بنو ذھل مسلمان ہو گئے اور جب حضرت ابو بکر خلیفہ ہوئے تو ان سے مجاعہ نے اپنے باقی ماندہ اونٹوں کا مطالبہ کیا اور ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحریر لے کر گئے۔ حضرت ابو بکر نے مجاعہ کو (اونٹوں کے بدلہ میں) بارہ ہزار صاع یمامہ کے صدقہ میں سے دلائے اور چار ہزار صاع گیہوں کے چار ہزار جو کے اور چار ہزار کھجور کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو تحریر مجاعہ کو لکھ کر دی تھی اس کا مضمون یہ تھا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یہ تحریر اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے مجاعہ بن مرارہ کے لیے جو بنی سلمی میں سے ہے میں نے اس کو سو اونٹ دینا طے کیا ہے اول خمس میں سے جو بنی ذھل کے مشرکوں سے حاصل ہوں یہ اس کے مقتول بھائی کا بدلہ ہے۔

راوی : محمد بن عیسی، عنبسہ بن عبد الواحد، ابو جعفر، ابن عیسی، حضرت مجاعہ

صفی کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1217

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، مطرف، حضرت عامر شعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمٌ يُدْعَى الصَّفِيَّ إِنْ شَائَ عَبْدًا وَإِنْ شَائَ أَمَةً وَإِنْ شَائَ فَرَسًا يَخْتَارُهُ قَبْلَ الْخُمُسِ

محمد بن کثیر، سفیان، مطرف، حضرت عامر شعبی سے روایت ہے کہ مال غنیمت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک مخصوص حصہ ہوتا تھا جس کو صفی کہتے تھے آپ خمس نکالنے سے پہلے جو چاہتے منتخب فرما لیتے۔ چاہے غلام چاہے باندی اور چاہے گھوڑا وغیرہ۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، مطرف، حضرت عامر شعبی

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1218

راوی: محمد بن بشار، ابوعاصم، ازہر، حضرت ابن عون

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَزْهَرُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِيِّ قَالَ كَانَ يُضْرَبُ لَهُ بِسَهْمٍ مَعَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنْ لَمْ يَشْهَدْ وَالصَّفِيُّ يُؤْخَذُ لَهُ رَأْسٌ مِنْ الْخُمُسِ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ

محمد بن بشار، ابوعاصم، ازہر، حضرت ابن عون سے روایت ہے کہ میں نے محمد (ابن سیرین) سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصہ اور صفی کے بارے میں دریافت کیا تو انھوں کہا تمام مسلمانوں کے ساتھ آپ کا بھی ایک حصہ لگایا جاتا اگرچہ آپ قتال میں شریک نہ بھی رہے ہوں۔ اور صفی آپ کیلیے سب سے پہلے خمس میں سے نکالا جاتا۔

راوی : محمد بن بشار، ابوعاصم، ازہر، حضرت ابن عون

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1219

راوی: محمود بن خالد، سلمی، عمر، ابن عبدالواحد، سعید، ابن بشر، حضرت قتادہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا كَانَ لَهُ سَهْمٌ صَافٍ يَأْخُذُهُ مِنْ حَيْثُ شَائَهُ فَكَانَتْ صَفِيَّةُ مِنْ ذَلِكَ السَّهْمِ وَكَانَ إِذَا لَمْ يَغْزُ بِنَفْسِهِ ضُرِبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَلَمْ يُخَيَّرْ

محمود بن خالد، سلمی، عمر، ابن عبدالواحد، سعید، ابن بشر، حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بذات خود جنگ میں شریک ہوتے تو آپ کیلیے ایک حصہ ہوتا قابل اختیار۔ آپ جہاں سے چاہتے لے لیتے۔ پس صفیہ (جو بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں) اسی حصہ صفی میں سے آپ کے پاس آئیں اور جب آپ بذات خود جنگ میں شریک نہ ہوتے تو آپ کیلیے ایک حصہ ہوتا مگر اس صورت میں آپ کو اختیار نہ ہوتا۔ (کہ جو چاہے لے لیں۔(

راوی: محمود بن خالد، سلمی، عمر، ابن عبدالواحد، سعید، ابن بشر، حضرت قتادہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1220

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، ہشام ابن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ صَفِيَّةُ مِنْ الصَّفِيِّ

نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، ہشام ابن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ صفیہ صفی میں سے تھیں۔

راوی: نصر بن علی، ابواحمد، سفیان، ہشام ابن عروہ، حضرت عائشہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1221

راوی: سعید بن منصور، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمْنَا خَيْبَرَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ تَعَالَى الْحِصْنَ ذُكِرَ لَهُ جَمَالُ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ وَقَدْ قُتِلَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ عَرُوسًا فَاصْطَفَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فَخَرَجَ بِهَا حَتَّى بَلَغْنَا سُدَّ الصَّهْبَائِ حَلَّتْ فَبَنَى بِهَا

سعید بن منصور، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس سے روایت ہے کہ ہم خیبر گئے۔ جب اللہ تعالی نے اس قلعہ کو فتح کرا دیا تو لوگوں نے آپ کے سامنے صفیہ بنت حُیی کے حسن وجمال کا تذکرہ کیا۔ ان کا شوہر مارا گیا تھا اور وہ اس وقت دلہن تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنے لیے منتخب فرما لیا پھر انکو لے کر نکلے یہاں تک کہ ہم سد صہباء تک پہنچے جہاں آپ حیض سے فارغ ہوئیں اور آپ نے ان سے صحبت کی۔

راوی: سعید بن منصور، یعقوب بن عبدالرحمن، عمرو بن ابی عمرو، حضرت انس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1222

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ صفیہ پہلے دحیہ کلبی کے حصہ میں آئی تھیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصہ میں آئیں۔

راوی: مسدد، حماد بن زید، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1223

راوی: محمد بن خلاد باہلی، بھزبن اسد، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ وَقَعَ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ تَصْنَعُهَا وَتُهَيِّئُهَا قَالَ حَمَّادٌ وَأَحْسَبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُّ فِي بَيْتِهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ

محمد بن خلاد باہلی، بہز بن اسد، حضرت انس سے روایت ہے کہ دحیہ کلبی کے حصہ میں ایک خوبصورت باندی آئی (صفیہ) آپ نے اس کو دحیہ کلبی سے سات غلام دے کر خرید لیا پھر اس کو ام سلیم کے حوالہ کر دیا تا کہ وہ اس کو سجائے سنوارے اور آپ کیلیے تیار کرے۔ حماد کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ ثابت نے یوں بیان کیا کہ۔ تا کہ صفیہ بنت حُیی ام سلیم کے گھر میں عدت کر لے۔

راوی: محمد بن خلاد باہلی، بہز بن اسد، حضرت انس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1224

راوی: داؤد بن معاذ، عبدالوارث، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیزبن صہیب، حضرت انس

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جُمِعَ السَّبْيُ يَعْنِي بِخَيْبَرَ فَجَاءَ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَأَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ قَالَ يَعْقُوبُ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ ثُمَّ اتَّفَقَا مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوهُ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْيِ غَيْرَهَا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا

داؤد بن معاذ، عبدالوارث، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس سے روایت ہے کہ خیبر میں سب قیدی جمع کیے گئے تو دحیہ کلبی آئے اور بولے یارسول اللہ! مجھے ان قیدیوں میں سے ایک باندی مرحمت فرما دیجئے۔ آپ نے فرمایا جا اور ایک باندی لے لے پس اس نے صفیہ بنت حُیی کو لے لیا تو ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول اللہ! آپ نے بنی قریظہ اور بنی نضیر کے یہودیوں کی سردار صفیہ بنت حُیی کو دحیہ کے حوالہ کر دیا حالانکہ وہ آپ کے سوا کسی

اور کے لیے مناسب نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا دحیہ کو صفیہ سمیت بلاؤ۔ جب وہ دونوں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو دیکھا اور دحیہ سے کہا اس کے علاوہ قیدیوں میں سے تو کوئی اور باندی لے لے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آزاد کر کے ان سے نکاح کر لیا۔

راوی : داؤد بن معاذ، عبدالوارث، یعقوب بن ابراہیم، ابن علیہ، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

صفی کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1225

راوی: مسلم بن ابراھیم قرہ حضرت یزید بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا بِالْمِرْبَدِ فَجَائَ رَجُلٌ أَشْعَثُ الرَّأْسِ بِيَدِهِ قِطْعَةُ أَدِيمٍ أَحْمَرَ فَقُلْنَا كَأَنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ أَجَلْ قُلْنَا نَاوِلْنَا هَذِهِ الْقِطْعَةَ الْأَدِيمَ الَّتِي فِي يَدِكَ فَنَاوَلَنَاهَا فَقَرَأْنَاهَا فَإِذَا فِيهَا مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ إِلَى بَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ إِنَّكُمْ إِنْ شَهِدْتُمْ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَأَقَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمْ الزَّكَاةَ وَأَدَّيْتُمْ الْخُمُسَ مِنْ الْمَغْنَمِ وَسَهْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفِيَّ أَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللهِ وَرَسُولِهِ فَقُلْنَا مَنْ كَتَبَ لَكَ هَذَا الْكِتَابَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم بن ابراہیم قرہ حضرت یزید بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم مربد میں تھے (مربد ایک مقام کا نام ہے) اتنے میں ایک شخص آیا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور اس کے ہاتھ میں سرخ رنگ کے چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا۔ ہم نے کہا شاید تو جنگل کا رہنے والا ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ ہم نے کہا تیرے ہاتھ میں جو یہ چمڑے کا ٹکڑا ہے۔ وہ ہمیں دیدے وہ اس نے ہمیں دے دیا۔ ہم نے اس میں جو لکھا تھا وہ پڑھا۔ اس میں یہ لکھا تھا۔ اللہ کے رسول محمد کی طرف سے بنی زہیر بن اقیش کے لیے۔ بیشک اگر تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرو زکوۃ ادا کرو اور غنیمت کے مال میں سے پانچواں حصہ ادا کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ ادا کرو اور صفی ادا کرو تو تم کو امان ہو گی اللہ اور رسول کی امان۔ ہم نے پوچھا تیرے لیے یہ تحریر کس نے لکھی اس نے کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم قرہ حضرت یزید بن عبداللہ

مدینہ سے یہود یوں کے اخراج کا سبب

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

مدینہ سے یہودیوں کے اخراج کا سبب

جلد : جلد دوم　　　　حدیث　1226

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، زهری، عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب بن مالك، حضرت کعب بن مالك

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ نَافِعٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ أَحَدَ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ وَكَانَ كَعْبُ بْنُ الْأَشْرَفِ يَهْجُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَرِّضُ عَلَيْهِ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَأَهْلُهَا أَخْلَاطٌ مِنْهُمْ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ وَالْيَهُودُ وَكَانُوا يُؤْذُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ فَأَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ بِالصَّبْرِ وَالْعَفْوِ فَفِيهِمْ أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنْ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ الْآيَةَ فَلَمَّا أَبَى كَعْبُ بْنُ الْأَشْرَفِ أَنْ يَنْزِعَ عَنْ أَذَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ أَنْ يَبْعَثَ رَهْطًا يَقْتُلُونَهُ فَبَعَثَ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ وَذَكَرَ قِصَّةَ قَتْلِهِ فَلَمَّا قَتَلُوهُ فَزِعَتْ الْيَهُودُ وَالْمُشْرِكُونَ فَغَدَوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا طُرِقَ صَاحِبُنَا فَقُتِلَ فَذَكَرَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَانَ يَقُولُ وَدَعَاهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْ يَكْتُبَ بَيْنَهُ كِتَابًا يَنْتَهُونَ إِلَى مَا فِيهِ فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمُسْلِمِينَ عَامَّةً صَحِيفَةً

محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبد الرحمن بن عبد اللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ وہ ان تین اشخاص میں سے ایک ہیں جن کا گناہ (غزوہ تبوک) میں معاف ہوا تھا۔ اور کعب بن اشرف ایک یہودی تھا جو (اپنے اشعار میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مذمت کیا کرتا تھا اور کفار قریش کو آپ کے حلاف بھڑکاتا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ہجرت کر کے) مدینہ تشریف لائے تو یہاں مختلف مذاہب کے لوگ تھے جن میں مسلمان بھی تھے۔ بت پرست مشرکین بھی اور یہودی بھی جو (اپنے اشعار اور کلام کے ذریعہ) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو ایذاء

پہنچاتے تھے اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبر اور درگزر کا حکم فرمایا اسی موقعہ پر یہ آیت نازل ہوئی جس کا ترجمہ یہ ہے تم ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے اس موقعہ پر اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار تو بیشک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔ پس جب کعب بن اشرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچانے سے باز نہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کو حکم فرمایا کہ وہ اس کو قتل کرنے کے لیے کچھ لوگوں کو بھیجیں پس انھوں نے محمد بن مسلمہ کو بھیجا۔ اور راوی نے اس کے قتل کا قصہ ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب انھوں نے کعب بن اشرف کو قتل کر ڈالا تو یہودی اور مشرکین سب خائف ہو گئے اور یہ سب لوگ صبح کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور بولے چند لوگوں نے ہمارے سردار کو قتل کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی وہ باتیں ان کے سامنے نقل کیں جو وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مذمت میں کہا کرتا تھا اس کے بعد آپ نے ان سے فرمایا اب ہمارے اور تمہارے درمیان ایک قرارداد لکھی جانی چاہیئے جس پر دونوں فریق رک جائیں (اور اس سے تجاوز نہ کریں) پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ان کے اور تمام مسلمانوں کے درمیان ایک قرارداد لکھی۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، حکم بن نافع، شعیب، زہری، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مدینہ سے یہودیوں کے اخراج کا سبب

جلد : جلد دوم حدیث 1227

راوی: مصرف بن عمرو، یونس یعنی ابن بکیر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی محمد، زید بن ثابت، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْأَيَامِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا أَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدِمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ الْيَهُودَ فِي سُوقِ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا قَبْلَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قُرَيْشًا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ لَا يَغُرَّنَّكَ مِنْ نَفْسِكَ أَنَّكَ قَتَلْتَ نَفَرًا مِنْ قُرَيْشٍ كَانُوا أَغْمَارًا لَا يَعْرِفُونَ الْقِتَالَ إِنَّكَ لَوْ قَاتَلْتَنَا لَعَرَفْتَ أَنَّا نَحْنُ النَّاسُ وَأَنَّكَ لَمْ تَلْقَ مِثْلَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ قَرَأَ مُصَرِّفٌ إِلَى قَوْلِهِ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِبَدْرٍ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ

مصرف بن عمرو، یونس یعنی ابن بکیر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی محمد، زید بن ثابت، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جب رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر میں قریش پر فتح حاصل کرلی اور آپ مدینہ لوٹ آئے تو آپ نے یہودیوں کو بنی قینقاع کے بازار میں جمع کیا اور فرمایا اے یہودیو! اسلام قبول کرلو قبل اس لئے کہ تمھارا بھی وہی حشر ہو جو قریش کا ہو چکا ہے۔ انھوں نے جواب دیا۔ اے محمد! تم اس بات پر نہ اکڑو کہ تم نے چند ناتجربہ کار اور اصول جنگ سے ناواقف قریش کو قتل کرڈالا۔ اگر تمھارا مقابلہ ہم سے ہوتا تو تمھیں پتہ چلتا کہ ہم کتنے بہادر اور تربیت یافتہ لوگ ہیں اور تم ہم جیسا بہادر اور جنگ باز کسی کو نہ دیکھتے۔ تب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ اس حدیث کے ایک راوی مصرف نے اس آیت کو فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَدْرٍ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ۔ تک پڑھا۔

راوی : مصرف بن عمرو، یونس یعنی ابن بکیر، محمد بن اسحاق، محمد بن ابی محمد، زید بن ثابت، حضرت ابن عباس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مدینہ سے یہودیوں کے اخراج کا سبب

جلد : جلد دوم حدیث 1228

راوی: مصرف بن عمرو، یونس ابن اسحق، زید بن ثابت، حضرت محیصہ

حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي مَوْلًى لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَتْنِي ابْنَةُ مُحَيِّصَةَ عَنْ أَبِيهَا مُحَيِّصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَفِرْتُمْ بِهِ مِنْ رِجَالِ يَهُودَ فَاقْتُلُوهُ فَوَثَبَ مُحَيِّصَةُ عَلَى شَبِيبَةَ رَجُلٍ مِنْ تُجَّارِ يَهُودَ كَانَ يُلَابِسُهُمْ فَقَتَلَهُ وَكَانَ حُوَيِّصَةُ إِذْ ذَاكَ لَمْ يُسْلِمْ وَكَانَ أَسَنَّ مِنْ مُحَيِّصَةَ فَلَمَّا قَتَلَهُ جَعَلَ حُوَيِّصَةُ يَضْرِبُهُ وَيَقُولُ يَا عَدُوَّ اللَّهِ أَمَا وَاللَّهِ لَرُبَّ شَحْمٍ فِي بَطْنِكَ مِنْ مَالِهِ

مصرف بن عمرو، یونس ابن اسحاق، زید بن ثابت، حضرت محیصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہودیوں میں سے جس مرد کو تم پاؤ اسکو قتل کرڈالو تو محیصہ نے ایک یہودی تاجر پر حملہ کر دیا جس کا نام شبیبہ تھا اور اس کو قتل کرڈالا اس وقت تک محیصہ یہودیوں میں ملے جلے رہتے تھے اور ان کے بڑے بھائی حویصہ تب تک مسلمان نہ ہوئے تھے تو جب محیصہ نے اس یہودی کو قتل کیا تو حویصہ اپنے بھائی محیصہ کو مارتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے کہ اے دشمن خدا! بخدا تیرے پیٹ میں اس کے مال کی بہت چربی ہے۔

راوی : مصرف بن عمرو، یونس ابن اسحق، زید بن ثابت، حضرت محیصہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مدینہ سے یہودیوں کے اخراج کا سبب

جلد : جلد دوم حدیث 1229

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ أُرِيدُ ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ اعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں تھے اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہماری طرف تشریف لائے اور فرمایا یہودیوں کی طرف چلو پس ہم حضرت کے ساتھ چلے یہاں تک کہ ہم یہودیوں کے مقام تک پہنچ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اور ان کو پکارا جب وہ آ گئے تو فرمایا اے گروہ یہود! اسلام لے آؤ سلامت رہو گے۔ انھوں نے کہا اے ابوالقاسم تم نے بس اپنا پیغام پہنچا دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے دوبارہ یہی فرمایا کہ اسلام لے آؤ سلامت رہو گے۔ انھوں نے پھر یہی جواب دیا کہ اے ابوالقاسم تم نے بس اپنا پیغام پہنچا دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بس میں بھی یہی چاہتا تھا (یعنی تمھارا یہ اقرار کہ میں نے اپنا پیغام تم تک پہنچا دیا ہے) پھر آپ نے تیسری مرتبہ اتمام حجت کی خاطر اپنی بات دہرائی اور فرمایا جان لو زمین تو اللہ اور اسکے رسول کے لیے ہے اور میں تم کو اس سرزمین سے بے دخل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں لہذا تم میں سے جو شخص اپنے اموال سے محبت رکھتا ہو اس کو چاہئیے کہ وہ اس کو بیچ ڈالے ورنہ جان لو کہ زمین تو اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہی ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، سعید بن ابوسعید، حضرت ابوہریرہ

بنو نضیر کے یہودیوں کے احوال

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

بنو نضیر کے یہودیوں کے احوال

جلد : جلد دوم   حدیث 1230

راوی: محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ كَتَبُوا إِلَى ابْنِ أُبَيٍّ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مَعَهُ الْأَوْثَانَ مِنْ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ إِنَّكُمْ آوَيْتُمْ صَاحِبَنَا وَإِنَّا نُقْسِمُ بِاللَّهِ لَتُقَاتِلُنَّهُ أَوْ لَتُخْرِجُنَّهُ أَوْ لَنَسِيرَنَّ إِلَيْكُمْ بِأَجْمَعِنَا حَتَّى نَقْتُلَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَنَسْتَبِيحَ نِسَائَكُمْ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أُبَيٍّ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ مِنْ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ اجْتَمَعُوا لِقِتَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُمْ فَقَالَ لَقَدْ بَلَغَ وَعِيدُ قُرَيْشٍ مِنْكُمْ الْمَبَالِغَ مَا كَانَتْ تَكِيدُكُمْ بِأَكْثَرَ مِمَّا تُرِيدُونَ أَنْ تَكِيدُوا بِهِ أَنْفُسَكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا أَبْنَائَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَرَّقُوا فَبَلَغَ ذَلِكَ كُفَّارَ قُرَيْشٍ فَكَتَبَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ إِلَى الْيَهُودِ إِنَّكُمْ أَهْلُ الْحَلْقَةِ وَالْحُصُونِ وَإِنَّكُمْ لَتُقَاتِلُنَّ صَاحِبَنَا أَوْ لَنَفْعَلَنَّ كَذَا وَكَذَا وَلَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَدَمِ نِسَائِكُمْ شَيْئٌ وَهِيَ الْخَلَاخِيلُ فَلَمَّا بَلَغَ كِتَابُهُمْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَعَتْ بَنُو النَّضِيرِ بِالْغَدْرِ فَأَرْسَلُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْرُجْ إِلَيْنَا فِي ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِكَ وَلْيَخْرُجْ مِنَّا ثَلَاثُونَ حَبْرًا حَتَّى نَلْتَقِيَ بِمَكَانِ الْمَنْصَفِ فَيَسْمَعُوا مِنْكَ فَإِنْ صَدَّقُوكَ وَآمَنُوا بِكَ آمَنَّا بِكَ فَقَصَّ خَبَرَهُمْ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ غَدَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَتَائِبِ فَحَصَرَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ إِنَّكُمْ وَاللَّهِ لَا تَأْمَنُونَ عِنْدِي إِلَّا بِعَهْدٍ تُعَاهِدُونِي عَلَيْهِ فَأَبَوْا أَنْ يُعْطُوهُ عَهْدًا فَقَاتَلَهُمْ يَوْمَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ غَدَا الْغَدُ عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ بِالْكَتَائِبِ وَتَرَكَ بَنِي النَّضِيرِ وَدَعَاهُمْ إِلَى أَنْ يُعَاهِدُوهُ فَعَاهَدُوهُ فَانْصَرَفَ عَنْهُمْ وَغَدَا عَلَى بَنِي النَّضِيرِ بِالْكَتَائِبِ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا عَلَى الْجَلَائِ فَجَلَتْ بَنُو النَّضِيرِ وَاحْتَمَلُوا مَا أَقَلَّتْ الْإِبِلُ مِنْ أَمْتِعَتِهِمْ وَأَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ وَخَشَبِهَا فَكَانَ نَخْلُ بَنِي النَّضِيرِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهَا وَخَصَّهُ بِهَا فَقَالَ وَمَا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ يَقُولُ بِغَيْرِ قِتَالٍ فَأَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَهَا

لِلْمُهَاجِرِينَ وَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ وَقَسَمَ مِنْهَا لِرَجُلَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَا ذَوِي حَاجَةٍ لَمْ يَقْسِمْ لِأَحَدٍ مِنْ الْأَنْصَارِ غَيْرِهِمَا وَبَقِيَ مِنْهَا صَدَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي فِي أَيْدِي بَنِي فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ انھوں نے ایک شخص سے سنا جو اصحاب رسول امین سے تھے کہ قریش کے کافروں نے عبداللہ بن ابی اور اس کے ان ساتھیوں کو جو بت پرستی میں اس کے شریک تھے۔ اور اوس و خزرج سے تعلق رکھتے تھے لکھا اور اس زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں قیام فرما تھے کہ جنگ بدر سے پہلے کہ تم نے ہمارے ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جگہ دی۔ ہم قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تم ان سے لڑو یا اپنی سرزمین سے نکال دو ورنہ ہم سب مل کر تم پر حملہ کریں گے اور تم میں سے جو لوگ لڑ سکنے والے ہوں گے ان سب کو قتل کر ڈالیں گے اور تمھاری عورتوں کو اپنے تصرف میں لے آئیں گے۔ جب یہ خط عبداللہ بن ابی کو پہنچا اور اس کے ان ساتھیوں کو جو بت پرستی کرتے تھے تو وہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑنے کے لیے جمع ہو گئے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے ان سے جا کر ملاقات کی اور ان کو سمجھایا کہ قریش نے جو تم کو دھمکایا ہے وہ تمھارے نزدیک انتہا کی دھمکی ہے حالانکہ قریش تم کو اتنا نقصان نہیں پہنچا سکتے جتنا تم خود اپنے آپ کو نقصان پہنچاؤ گے کیونکہ اس صورت میں تمھیں اپنے بیٹوں اور بھائیوں سے لڑنا پڑے گا۔ جب ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بات سنی تو وہ متفرق ہو گئے (یعنی جنگ کا ارادہ ختم کر دیا) پھر یہ خبر قریش کے کافروں کو پہنچی تو انھوں جنگ بدر کے بعد یہودیوں کو لکھا کہ تم اسلحہ اور ساز و سامان والے اور قلعہ والے ہو لہذا تم ہمارے ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے لڑو ورنہ ہم ایسا اور ایسا کریں گے (یعنی تم کو قتل کریں گے) اور ہمارے اور تمہاری عورتوں کی پازیبوں کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو گی (یعنی ہم تمھاری عورتوں کو اپنے تصرف میں لے کر ان سے مجامعت کریں گے) پھر جب اس خط کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی تو بنی نضیر کے یہودیوں نے عہد شکنی اور دھوکہ دہی پر اتفاق کر لیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کہلا بھیجا کہ آپ اپنے اصحاب میں سے تیس آدمی لے کر نکلیے اور ہم میں سے تیس عالم نکل کر آپ سے کسی درمیانی مقام پر ملاقات کریں گے۔ ہمارے وہ عالم آپ کی گفتگو سنیں گے اگر وہ آپ کی تصدیق کر دیں گے اور ایمان لے آئیں گے تو ہم سب بھی آپ پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ نے یہ تجویز اپنے اصحاب کے سامنے بھی رکھی جب دوسرا دن ہوا تو آپ اپنے ساتھ لشکر لے کر ان کے پاس پہنچے اور ان سے فرمایا بخدا مجھے تم پر اس وقت تک اطمینان نہ ہو گا جب تک تم مجھ سے عہد و قرار نہ کر لو لیکن انھوں نے عہد و پیمان سے انکار کر دیا پس آپ نے ان سے دن بھر جنگ کی۔ پھر دوسرے دن بنی قریظہ کے یہودیوں پر گئے لشکر لے کر اور بنی نضیر کو چھوڑ دیا اور ان سے کہا تم عہد کرو پس انھوں نے معاہدہ کر لیا (جنگ نہ کرنے پر) لیکن بعد میں وہ پھر گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اگلے دن لشکر لے کر بنی نضیر پر گئے اور ان سے لڑے یہاں تک کہ وہ جلاوطنی پر راضی ہو گئے۔ پھر وہ جلاوطن ہوئے اس حال میں کہ جو کچھ ان کے اونٹوں سے مال واسباب

اٹھ سکا اٹھالیا اور ان کے کھجوروں کے باغات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملے یہ اللہ تعالی نے بطور خاص آپ ہی کو مرحمت فرمائے اور ارشاد ہوا! جو کچھ عنایت فرمایا اللہ تعالی نے اپنے رسول کو کافروں کے مال میں سے جن پر نہ تم نے گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ یعنی بغیر جنگ کے حاصل ہوا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا اکثر حصہ مہاجرین کو دے دیا اور ان میں تقسیم فرمادیا اور اسمیں دو ضرورت مند انصاریوں کو بھی دیا لیکن ان دو کے علاوہ آپ نے کسی انصاری کو اس میں سے نہ دیا اور جو باقی بچا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ قرار پایا جو حضرت فاطمہ کے اختیار میں رہا۔

راوی : محمد بن داؤد بن سفیان، عبدالرزاق، معمر، زہری، حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

بنو نضیر کے یہودیوں کے احوال

جلد : جلد دوم حدیث 1231

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبه، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ يَهُودَ النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَائَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَّنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ وَيَهُودَ بَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ

محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ بنی نضیر اور بنی قریظہ کے یہودیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کی۔ آپ نے بنی نضیر کو نکال باہر کیا اور بنی قریظہ کو رہنے دیا آپ نے ان پر احسان کیا یہاں تک کہ بنی قریظہ نے (بدعہدی کی) اور جنگ کی پس ان کے مرد قتل کیے گئے اور ان کی عورتیں ان کے مال اور ان کے بچے مسلمانوں میں تقسیم کر دیئے گئے مگر چند لوگ قتل نہیں کیے گئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آکر مل گئے۔ آپ نے ان کو امان دی اور وہ مسلمان ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کے سارے یہودیوں کو نکال باہر کیا اور بنی قینقاع کو بھی جو عبداللہ بن سلام کی قوم تھی اور بنی حارثہ کو بھی اور ہر اس یہودی کو جو مدینہ میں رہتا تھا۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، ابن جریج، موسیٰ بن عقبہ، نافع، حضرت ابن عمر

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1232

راوی: ھارون بن زید بن ابی زرقاء، حماد بن سلمہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَائِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ فَغَلَبَ عَلَى النَّخْلِ وَالْأَرْضِ وَأَلْجَأَهُمْ إِلَى قَصْرِهِمْ فَصَالَحُوهُ عَلَى أَنَّ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّفْرَائَ وَالْبَيْضَائَ وَالْحَلْقَةَ وَلَهُمْ مَا حَمَلَتْ رِكَابُهُمْ عَلَى أَنْ لَا يَكْتُمُوا وَلَا يُغَيِّبُوا شَيْئًا فَإِنْ فَعَلُوا فَلَا ذِمَّةَ لَهُمْ وَلَا عَهْدَ فَغَيَّبُوا مَسْكًا لِحُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ وَقَدْ كَانَ قُتِلَ قَبْلَ خَيْبَرَ كَانَ احْتَمَلَهُ مَعَهُ يَوْمَ بَنِي النَّضِيرِ حِينَ أُجْلِيَتْ النَّضِيرُ فِيهِ حُلِيُّهُمْ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْيَةَ أَيْنَ مَسْكُ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ قَالَ أَذْهَبَتْهُ الْحُرُوبُ وَالنَّفَقَاتُ فَوَجَدُوا الْمَسْكَ فَقَتَلَ ابْنَ أَبِي الْحُقَيْقِ وَسَبَى نِسَائَهُمْ وَذَرَارِيَّهُمْ وَأَرَادَ أَنْ يُجْلِيَهُمْ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ دَعْنَا نَعْمَلْ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ وَلَنَا الشَّطْرُ مَا بَدَا لَكَ وَلَكُمْ الشَّطْرُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ ثَمَانِينَ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسْقًا مِنْ شَعِيرٍ

ہارون بن زید بن ابی زرقاء، حماد بن سلمہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر والوں سے جنگ کی تو آپ ان کی زمین اور ان کے باغوں پر غالب آ گئے اور ان کو ان کے قلعہ میں محصور کر دیا پھر انھوں نے آپ سے اس شرط پر صلح کر لی کہ سونا اور چاندی اور تمام اسلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ہیں اس کے علاوہ جس قدر سامان وہ اپنے اونٹوں پر لاد سکیں لے جائیں مگر اس شرط پر کہ (سونے یا چاندی کی) کوئی چیز نہ چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو مسلمانوں پر جو ان کا ذمہ ہے وہ اٹھ جائے گا۔ اور کوئی عہد باقی نہ رہے گا۔ پس انھوں نے چمڑے کی ایک تھیلی غائب کر دی جو حُیی بن اخطب کے پاس تھی اور وہ خیبر سے پہلے قتل ہو چکا تھا اور اس نے اس تھیلی کو اس وقت اٹھا لیا تھا جب بنی نضیر نکالے جا رہے تھے اور اس میں ان کے سونے چاندی کے زیورات تھے۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سعیہ (ایک یہودی) سے دریافت فرمایا حیی بن اخطب کی تھیلی کہاں ہے؟ اس نے کہا وہ جنگوں میں تباہ ہو گئی اور دیگر ضروریات میں خرچ ہو گئی۔

اس کے بعد صحابہ کو وہ تھیلی ملی۔ تب آپ نے ابن ابی حقیق کو قتل کیا انہی یہودیوں میں سے اور ان کی عورتوں کو قیدی بنایا اور ان کی اولاد کو غلام اور ان کو جلاوطن کرنے کا ارادہ کیا وہ بولے اے محمد! ہم کو یہیں رہنے دو ہم زمین میں محنت کریں گے اور جو پیداوار ہو گی اس میں سے آدھا تم لے لو گے اور آدھا ہم لے لیں گے بس آپ خیبر کی آمدنی میں سے اپنی ازواج میں سے ہر ایک کو اسی اوسق کھجور اور بیس اوسق جَو (سال بھر کے خرچ کے طور پر دیتے۔

راوی: ہارون بن زید بن ابی زرقاء، حماد بن سلمہ، عبید اللہ بن عمر، نافع، حضرت ابن عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1233

راوی: احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراهیم، ابن اسحق، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى أَنَّا نُخْرِجُهُمْ إِذَا شِئْنَا فَمَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلْيَلْحَقْ بِهِ فَإِنِّي مُخْرِجٌ يَهُودَ فَأَخْرَجَهُمْ

احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحاق، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں سے اس شرط پر معاملہ کیا تھا کہ ہم جب چاہیں گے تمھیں نکال دیں گے۔ پس جس کسی کا مال یہودیوں کے پاس ہو وہ ان سے لے لے کیونکہ میں یہودیوں کو نکالنے والا ہوں پھر آپ نے اس کے بعد ان کو نکال دیا۔

راوی: احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم، ابن اسحق، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1234

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، اسامه بن زید، لیثی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا

افْتُتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِرَّهُمْ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى النِّصْفِ مِمَّا خَرَجَ مِنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَكَانُوا عَلَى ذَلِكَ وَكَانَ التَّمْرُ يُقْسَمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ وَيَأْخُذُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُمُسَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعَمَ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْ أَزْوَاجِهِ مِنْ الْخُمُسِ مِائَةَ وَسْقٍ تَمْرًا وَعِشْرِينَ وَسْقًا شَعِيرًا فَلَمَّا أَرَادَ عُمَرُ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ أَرْسَلَ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُنَّ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُنَّ أَنْ أَقْسِمَ لَهَا نَخْلًا بِخَرْصِهَا مِائَةَ وَسْقٍ فَيَكُونَ لَهَا أَصْلُهَا وَأَرْضُهَا وَمَاؤُهَا وَمِنْ الزَّرْعِ مَزْرَعَةَ خَرْصٍ عِشْرِينَ وَسْقًا فَعَلْنَا وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ نَعْزِلَ الَّذِي لَهَا فِي الْخُمُسِ كَمَا هُوَ فَعَلْنَا

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، اسامہ بن زید، لیثی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہودیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ ہمیں خیبر میں اس شرط پر رہنے دیجئے کہ ہم یہیں زمین میں پیداوار پر محنت کریں گے اور جو پیداوار ہو گی اس کا آدھا ہم رکھ لیں گے اور آدھا آپ کو دیں گے۔ آپ نے فرمایا ٹھیک ہے میں تم کو تمھاری اس شرط پر رہنے دوں گا مگر اس وقت تک جب تک ہم چاہیں گے (اور جب چاہیں گے نکال دیں گے) پھر وہ اسی شرط پر وہاں رہے اور ان سے حاصل ہونے والی کھجور کے کئی حصے ہوئے۔ پانچواں حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیتے اور آپ اسی پانچویں حصہ میں سے اپنی ہر بیوی کو سو وسق کھجور اور بیس وسق جو دیتے۔ جب حضرت عمر نے خیبر سے یہودیوں کو نکالنا چاہا تو آپ کی ازواج کو کہلا بھیجا کہ آپ میں سے جس کا جی چاہے میں اس کو اتنے درخت جڑ زمین اور پانی سمیت دے دوں کہ جس سے سو وسق کھجور حاصل ہو سکے اور اسی طرح کھیتی میں سے اتنی زمین جس میں سے بیس وسق جو حاصل ہو سکے اور جو چاہے اس کا حصہ میں خمس میں سے نکال دیا کروں۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، اسامہ بن زید، لیثی، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1235

راوی : داؤد بن معاذ، عبدالوارث، یعقوب بن ابراهیم، زیاد بن ایوب، اسمعیل بن ابرهیم، عبدالعزیز بن صهیب، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح و حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ أَنَّ إِسْمَعِيلَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَأَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ

داؤد بن معاذ، عبدالوارث، یعقوب بن ابراہیم، زیاد بن ایوب، اسماعیل بن ابرہیم، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر پر جہاد کیا تو ہم نے اس کو لڑ کر حاصل کیا لہذا (مسلمانوں میں تقسیم کے لیے) قیدیوں کو جمع کیا گیا۔

راوی: داؤد بن معاذ، عبدالوارث، یعقوب بن ابراہیم، زیاد بن ایوب، اسمعیل بن ابرہیم، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1236

راوی: ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، یحیی بن زکریا، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ نِصْفَيْنِ نِصْفًا لِنَوَائِبِهِ وَحَاجَتِهِ وَنِصْفًا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ قَسَمَهَا بَيْنَهُمْ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا

ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، یحیی بن زکریا، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو دو حصوں پر تقسیم کیا۔ ایک حصہ اپنی ضرورتوں اور دوسرے مقاصد کے لیے اور دوسرا حصہ مسلمانوں کے واسطے تقسیم کیا اور اس دوسرے حصہ کو اٹھارہ حصوں پر تقسیم کیا۔

راوی: ربیع بن سلیمان، اسد بن موسی، یحیی بن زکریا، سفیان، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1237

راوی: عبداللہ بن سعید کندی، ابوخالد، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَمَّا أَفَائَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَسَمَهَا عَلَى سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَعَزَلَ نِصْفَهَا لِنَوَائِبِهِ وَمَا يَنْزِلُ بِهِ الْوَطِيحَةَ وَالْكُتَيْبَةَ وَمَا أُحِيزَ مَعَهُمَا وَعَزَلَ النِّصْفَ الْآخَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ الشِّقَّ وَالنَّطَاةَ وَمَا أُحِيزَ مَعَهُمَا وَكَانَ سَهْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أُحِيزَ مَعَهُمَا

عبداللہ بن سعید کندی، ابوخالد، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ اللہ تعالی نے جب خیبر اپنے نبی کو بطور غنیمت عطا فرمایا تو آپ نے اس کے چھتیس (36) حصے کیے اور ہر حصہ میں سو حصے تھے۔ پھر ان میں سے آدھے اپنی ضروریات اور دوسرے مقاصد کے لیے رکھے۔ اسی میں (دو گاؤں) وطیحہ اور کتیبہ اور ان سے متعلق جائیداد بھی تھی اور بقیہ آدھے حصہ کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا ان میں (دو گاؤں) شق اور نطاء اور ان سے متعلق جائداد تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ ان کے متعلقات میں تھا۔

راوی: عبداللہ بن سعید کندی، ابوخالد، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1238

راوی: حسین بن علی بن اسود، یحیی بن آدم، ابی شہاب، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ آدَمَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ فَكَانَ النِّصْفُ سِهَامَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَزَلَ النِّصْفَ لِلْمُسْلِمِينَ لِمَا يَنُوبُهُ مِنْ الْأُمُورِ وَالنَّوَائِبِ

حسین بن علی بن اسود، یحیی بن آدم، ابی شہاب، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ سے سنا کہ خیبر کی نصف آمدنی میں سب مسلمانوں کے حصے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

بھی حصہ تھا اور جو نصف باقی رہتا وہ مسلمانوں کے ان کاموں کے لیے رکھا جاتا جو ان کو پیش آتے۔

راوی : حسین بن علی بن اسود، یحیی بن آدم، ابی شہاب، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1239

راوی: حسین بن علی، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ قَسَمَهَا عَلَى سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمَعَ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ سَهْمٍ فَكَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلْمُسْلِمِينَ النِّصْفُ مِنْ ذَلِكَ وَعَزَلَ النِّصْفَ الْبَاقِيَ لِمَنْ نَزَلَ بِهِ مِنْ الْوُفُودِ وَالْأُمُورِ وَنَوَائِبِ النَّاسِ

حسین بن علی، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند صحابہ سے سنا کہ جب آپ نے خیبر فتح کر لیا تو اس کے چھتیس حصے کیے اور ہر حصہ میں سو حصے تھے۔ ان کے آدھے میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور باقی مسلمانوں کا حصہ تھا اور جو آدھا باقی رہتا اس میں دوسری ضروریات مثلا رفاہی کاموں کے لیے اور باہر سے آنے والے وفود کے لیے تھا۔

راوی : حسین بن علی، محمد بن فضیل، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1240

راوی: محمد بن مسکین، یحیی ابن حسان، سلیمان، ابن بلال، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْهِ خَيْبَرَ قَسَمَهَا سِتَّةً وَثَلَاثِينَ سَهْمًا جَمْعُ فَعَزَلَ

لِلْمُسْلِمِينَ الشَّطْرُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا يَجْمَعُ كُلُّ سَهْمٍ مِائَةَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ لَهُ سَهْمٌ كَسَهْمِ أَحَدِهِمْ وَعَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَهُوَ الشَّطْرُ لِنَوَائِبِهِ وَمَا يَنْزِلُ بِهِ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَكَانَ ذَلِكَ الْوَطِيحَ وَالْكُتَيْبَةَ وَالسَّلَالِمَ وَتَوَابِعَهَا فَلَمَّا صَارَتْ الْأَمْوَالُ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ عُمَّالٌ يَكْفُونَهُمْ عَمَلَهَا فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَهُودَ فَعَامَلَهُمْ

محمد بن مسکین،، یحیی ابن حسان، سلیمان، ابن بلال، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خیبر عطاء فرمایا تو آپ نے اس کے چھتیس بڑے حصے کیے (اور ہر حصہ سو مزید حصوں پر مشتمل تھا) پھر اس میں سے آدھا نکالا جو مسلمانوں کے لیے تھا یعنی اٹھارہ حصے نکالے اور ہر حصہ میں سو حصے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ بھی اسی میں شامل تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حصہ بھی اسی قدر تھا جتنا کسی اور کا۔ (یعنی برابر تھا) اور آپ نے اس میں سے اٹھارہ حصے الگ نکالے یعنی کل کا نصف جو اتفاقی ضروریات کے لیے تھا اور جو حصہ مسلمانوں کی اجتماعی اور اتفاقی ضروریات کے لیے تھا اس میں تین گاؤں وطیحہ کتیبہ اور سلالم اور ان کے متعلقات بھی شامل تھے جب یہ اموال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قبضہ میں آگئے اور مسلمانوں کو ایسے افراد نہ مل سکے۔ جو ان کی طرف سے محنت کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہود کو قائم رکھا اور ان سے بٹائی کا معاملہ کر لیا۔ (یعنی آدھا وہ لیں اور آدھا مسلمانوں کو دیں۔

راوی : محمد بن مسکین، یحیی ابن حسان، سلیمان، ابن بلال، یحیی بن سعید، حضرت بشیر بن یسار

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1241

راوی : محمد بن عیسی، مجمع بن یعقوب بن مجمع بن یزید، ابویعقوب بن مجمع، عبدالرحمن بن یزید، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَعْقُوبَ بْنَ مُجَمِّعٍ يَذْكُرُ لِي عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ أَحَدَ الْقُرَّاءِ الَّذِينَ قَرَءُوا الْقُرْآنَ قَالَ قُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ فِيهِمْ ثَلَاثُ مِائَةِ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَأَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْمًا

محمد بن عیسی، مجمع بن یعقوب بن مجمع بن یزید، ابویعقوب بن مجمع، عبد الرحمن بن یزید، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو ان لوگوں پر تقسیم کیا جو صلح حدیبیہ کے موقع پر آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے خیبر کو اٹھارہ حصوں میں تقسیم کیا اور لشکر والوں کی کل تعداد ایک ہزار پانچ سو تھی۔ جن میں تین سو سوار تھے (اور باقی بارہ سو پیدل) تو رسول اللہ نے سوار کو دو حصے دیئے اور پیدل کو ایک حصہ دیا۔

راوی : محمد بن عیسی، مجمع بن یعقوب بن مجمع بن یزید، ابویعقوب بن مجمع، عبد الرحمن بن یزید، حضرت مجمع بن جاریہ انصاری

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1242

راوی: حسین بن علی، یحیی ابن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحق، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن مسلمہ

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَجْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَبَعْضِ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالُوا بَقِيَتْ بَقِيَّةٌ مِنْ أَهْلِ خَيْبَرَ تَحَصَّنُوا فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْقِنَ دِمَائَهُمْ وَيُسَيِّرَهُمْ فَفَعَلَ فَسَمِعَ بِذَلِكَ أَهْلُ فَدَكَ فَنَزَلُوا عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِأَنَّهُ لَمْ يُوجَفْ عَلَيْهَا بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

حسین بن علی، یحیی ابن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن مسلمہ کے کچھ لڑکوں سے روایت ہے کہ (جب خیبر کی جنگ ہوئی اور وہ فتح ہو گیا تو) خیبر کے کچھ قلعے باقی رہ گئے تھے۔ (فتح ہونے سے) پس وہاں کے رہنے والے اپنے اپنے قلعوں میں بند ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ وہ ان کی جان بخش دیں تو وہ یہاں سے نکل جائیں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی اس پیشکش کو قبول فرمایا۔ فدک (ایک قلعہ کا نام ہے) والوں نے جب یہ سنا تو وہ بھی اس شرط پر نکل کھڑے ہوئے۔ پس یہ فدک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے خاص ہو گیا کیونکہ اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے گئے تھے۔ (یعنی فدک بغیر جنگ کے حاصل ہوا تھا اس لیے اس کو مسلمانوں میں تقسیم نہ کیا بلکہ وہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلیے خاص رہا۔

راوی : حسین بن علی، یحیی ابن آدم، ابن ابی زائدہ، محمد بن اسحق، زہری، عبداللہ بن ابی بکر، محمد بن مسلمہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1243

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبداللہ بن محمد، جویریہ، مالک، حضرت زہری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَتَحَ بَعْضَ خَيْبَرَ عَنْوَةً قَالَ أَبُو دَاوُد وَقُرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكُمْ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ خَيْبَرَ كَانَ بَعْضُهَا عَنْوَةً وَبَعْضُهَا صُلْحًا وَالْكَتِيبَةُ أَكْثَرُهَا عَنْوَةً وَفِيهَا صُلْحٌ قُلْتُ لِمَالِكٍ وَمَا الْكَتِيبَةُ قَالَ أَرْضُ خَيْبَرَ وَهِيَ أَرْبَعُونَ أَلْفَ عَذْقٍ

محمد بن یحیی بن فارس، عبداللہ بن محمد، جویریہ، مالک، حضرت زہری سے روایت ہے کہ سعید بن مسیب نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کا بعض حصہ جنگ سے فتح کیا تھا۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ حارث بن مسکین کے سامنے یہ روایت پڑھی گئی اور میں موجود تھا کہ ابن وہب نے بسند مالک ابن شہاب سے روایت کیا ہے کہ خیبر کا کچھ حصہ تو جنگ کے ذریعہ حاصل کیا گیا اور کچھ صلح کے ذریعہ اور کتیبہ کا اکثر حصہ جنگ سے حاصل ہوا اور بعض حصہ کے لیے صلح ہو گئی۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے مالک سے پوچھا کہ کتیبہ کس کو کہتے ہیں؟ انھوں نے کہا کہ وہ خیبر کا ایک علاقہ ہے جس میں چالیس ہزار کھجور کے درخت ہیں۔

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبداللہ بن محمد، جویریہ، مالک، حضرت زہری

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1244

راوی: ابن سرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ عَنْوَةً بَعْدَ الْقِتَالِ وَنَزَلَ مَنْ نَزَلَ مِنْ أَهْلِهَا عَلَى الْجَلَاءِ بَعْدَ الْقِتَالِ

ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب سے روایت ہے کہ مجھ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو قتال کے بعد بزور فتح کیا تھا اور وہاں لوگوں نے وطن سے نکل جانے کی شرط پر ہتھیار ڈالے تھے۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1245

راوی : ابن سرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ خَمَّسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ ثُمَّ قَسَمَ سَائِرَهَا عَلَى مَنْ شَهِدَهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا مِنْ أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ

ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے مال میں سے پانچواں حصہ نکالا اور جو باقی بچا اس کو ان لوگوں پر تقسیم کر دیا جو جنگ میں شریک تھے یا جو اس وقت تو موجود نہ تھے مگر ایک سال پہلے صلح حدیبیہ کے موقعہ پر موجود تھے۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

خیبر کی زمین کا بیان اور اس کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1246

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرحمن، مالك، زید بن اسلم، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَوْلَا آخِرُ الْمُسْلِمِينَ مَا فُتِحَتْ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم، حضرت عمر سے روایت ہے کہ اگر مجھے ان مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا جو ہمارے بعد پیدا ہوں گے تو جو بھی گاؤں (یعنی علاقہ) میں فتح کرتا اس کو اسی طرح تقسیم کر دیتا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کو تقسیم کیا تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرحمن، مالک، زید بن اسلم، حضرت عمر

فتح مکہ کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

فتح مکہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1247

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، ابن ادریس، محمد بن اسحق، زہری، عبیداللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ جَائَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ فَأَسْلَمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هَذَا الْفَخْرَ فَلَوْ جَعَلْتَ لَهُ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ

عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، ابن ادریس، محمد بن اسحاق، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جس سال مکہ فتح ہوا عباس بن عبد المطلب ابوسفیان بن حرب کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے پس وہ مر الظہران کے قریب اسلام لائے (مر الظہران مکہ کے قریب ایک مقام کا نام ہے) حضرت عباس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ابوسفیان ایک شخص ہے جو فخر کو پسند کرتا ہے آپ اس کے لیے کوئی ایسی چیز کر دیجئے (جس پر یہ فخر کر سکیں) تو آپ نے فرمایا جو شخص اپنا دروازہ بند کر لے اس کو امن ہے۔ (یعنی ان صورتوں میں وہ قتل ہونے سے بچ جائے گا۔(

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، یحیی بن آدم، ابن ادریس، محمد بن اسحق، زہری، عبید اللہ بن عتبہ، حضرت ابن عباس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

فتح مکہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1248

راوی: محمد بن عمرو رازی، سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحق، عباس بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

مَعْبَدٍ عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظَّهْرَانِ قَالَ الْعَبَّاسُ قُلْتُ وَاللهِ لَئِنْ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَنْوَةً قَبْلَ أَنْ يَأْتُوهُ فَيَسْتَأْمِنُوهُ إِنَّهُ لَهَلَاكُ قُرَيْشٍ فَجَلَسْتُ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَعَلِّي أَجِدُ ذَا حَاجَةٍ يَأْتِي أَهْلَ مَكَّةَ فَيُخْبِرُهُمْ بِمَكَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجُوا إِلَيْهِ فَيَسْتَأْمِنُوهُ فَإِنِّي لَأَسِيرُ إِذْ سَمِعْتُ كَلَامَ أَبِي سُفْيَانَ وَبُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَنْظَلَةَ فَعَرَفَ صَوْتِي فَقَالَ أَبُو الْفَضْلِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا لَكَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قُلْتُ هَذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ قَالَ فَمَا الْحِيلَةُ قَالَ فَرَكِبَ خَلْفِي وَرَجَعَ صَاحِبُهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَوْتُ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هَذَا الْفَخْرَ فَاجْعَلْ لَهُ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ عَلَيْهِ دَارَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ قَالَ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ إِلَى دُورِهِمْ وَإِلَى الْمَسْجِدِ

محمد بن عمرو رازی، سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحاق، عباس بن عبد اللہ بن معبد، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لشکر کے ساتھ مر الظہران میں اترے تو عباس کہتے ہیں کہ میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس لشکر کے ساتھ) بزور قوت مکہ میں داخل ہو گئے اور قریش نے پہلے سے حاضر خدمت ہو کر پناہ طلب نہ کی تو بخدا قریش ہلاک ہو جائیں گے۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خچر پر سوار ہو کر نکلا اور اپنے دل میں سوچا کہ شاید کوئی مکہ سے کام کاج کے لیے آتا ہوا شخص مل جائے اور وہ اہل مکہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کی خبر کر دے (کہ آپ مع لشکر جرار وہاں پڑاؤ ڈالے ہوئے ہیں) تاکہ اہل مکہ آپ کے پاس آکر امن طلب کر لیں۔ میں اسی خیال میں جا رہا تھا کہ میں نے ابوسفیان اور بدیل بن ورقاء کی آواز سنی پس میں نے پکار کر کہا اے ابوحنظلہ! (یہ ابوسفیان کی کنیت ہے) اس نے میری آواز پہچان لی اور بولا کیا تم ابوالفضل ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ (ابوالفضل حضرت عباس کی کنیت ہے) اس نے کہا تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں کیا بات ہے؟ میں نے کہا یہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور یہ ہے ان کا لشکر (جو اب مکہ میں داخل ہونے والا ہے) ابوسفیان نے گھبرا کر پوچھا کہ پھر اب بچاؤ کی کیا تدبیر ہے؟ پس میں نے اس کو یعنی ابوسفیان کو اپنے پیچھے خچر پر سوار کر لیا اور اس کا ساتھی مکہ لوٹ گیا جب صبح ہوئی تو میں ابوسفیان کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے اسلام قبول کر لیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ابوسفیان ایسا شخص ہے جو نام ونمود کو پسند کرتا ہے لہذا آپ اس کے لیے کوئی چیز کر دیجئے۔ (جس پر یہ فخر کر سکے) آپ نے فرمایا ٹھیک ہے جو شخص ابوسفیان کے گھر میں پناہ لے وہ امن میں ہے اور جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر کے بیٹھ رہے وہ امن میں ہے اور جو شخص مسجد حرام میں چلا جائے وہ امن میں ہے۔ حضرت عباس کہتے ہیں کہ یہ اعلان سن کر لوگ اپنے اپنے گھروں میں اور مسجد حرام میں چلے گئے۔

راوی : محمد بن عمرو رازی، سلمہ، ابن فضل، محمد بن اسحق، عباس بن عبداللہ بن معبد، حضرت ابن عباس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

فتح مکہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1249

راوی : حسن بن صباح، اسمعیل ابن عبدالکریم، ابراهیم بن عقیل بن معقل، حضرت وهب بن منبه

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا هَلْ غَنِمُوا يَوْمَ الْفَتْحِ شَيْئًا قَالَ لَا

حسن بن صباح، اسماعیل ابن عبدالکریم، ابراہیم بن عقیل بن معقل، حضرت وہب بن منبہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے پوچھا کہ جس دن مکہ فتح ہوا کیا اس دن مال غنیمت ہاتھ لگا تھا؟ انھوں نے کہا نہیں۔

راوی : حسن بن صباح، اسمعیل ابن عبدالکریم، ابراہیم بن عقیل بن معقل، حضرت وہب بن منبہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

فتح مکہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1250

راوی : مسلم بن ابراهیم، سلام بن مسکین، ثابت عبدالله بن رباح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ سَرَّحَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَأَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى الْخَيْلِ وَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ اهْتِفْ بِالْأَنْصَارِ قَالَ اسْلُكُوا هَذَا الطَّرِيقَ فَلَا يُشْرِفَنَّ لَكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَنَمْتُمُوهُ فَنَادَى مُنَادٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ دَارًا فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ وَعَمَدَ صَنَادِيدُ قُرَيْشٍ فَدَخَلُوا الْكَعْبَةَ فَغَصَّ بِهِمْ وَطَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ ثُمَّ أَخَذَ بِجَنْبَتَيْ الْبَابِ فَخَرَجُوا فَبَايَعُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ قَالَ مَكَّةُ عَنْوَةً هِيَ قَالَ إِيشْ يَضُرُّكَ مَا كَانَتْ قَالَ فَصُلْحٌ قَالَ لَا

مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت عبداللہ بن رباح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں داخل ہونے لگے تو آپ نے زبیر بن عوام، ابوعبیدہ بن جراح اور خالد بن ولید کے گھوڑوں پر چھوڑ دیا اور مجھ سے فرمایا اے ابوہریرہ! انصار کو آواز لگاؤ! جب وہ جمع ہو گئے تو ان سے فرمایا اس راستہ سے جاؤ اور جو سامنے آئے اس کو قتل کر ڈالو اتنے میں ایک منادی نے آواز دی کہ آج کے بعد قریش نہیں رہیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمان جاری کر دیا کہ جو شخص گھر میں بیٹھا رہے اس کو امن ہے اور جو ہتھیار پھینک دے اس کو امن ہے اور قریش کے سردار کعبہ کے اندر چلے گئے اور کعبہ ان سے بھر گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیمی پر نماز پڑھی پھر آپ نے بیت اللہ کے دونوں چوکھٹ پکڑے تو سرداران قریش کعبہ سے نکلے اور انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلام پر بیعت کی۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، سلام بن مسکین، ثابت عبداللہ بن رباح، حضرت ابوہریرہ

طائف کی فتح کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

طائف کی فتح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1251

راوی: حسن بن صباح، اسمعیل ابن عبدالکریم، ابراہیم ابن عقیل بن منبہ، حضرت وہب بن منبہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ عَقِيلِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ شَأْنِ ثَقِيفٍ إِذْ بَايَعَتْ قَالَ اشْتَرَطَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا صَدَقَةَ عَلَيْهَا وَلَا جِهَادَ وَأَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَقُولُ سَيَتَصَدَّقُونَ وَيُجَاهِدُونَ إِذَا أَسْلَمُوا

حسن بن صباح، اسماعیل ابن عبدالکریم، ابراہیم ابن عقیل بن منبہ، حضرت وہب بن منبہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر سے پوچھا کہ بنی ثقیف نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی تو کیا شرط رکھی تھی؟ انھوں نے کہا شرط یہ تھی کہ ہم نہ تو زکوۃ دیں گے اور نہ جہاد کریں گے جابر کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے جب وہ مسلمان ہو جائیں گے تو امید ہے وہ صدقہ بھی دیں گے اور جہاد بھی کریں گے۔

راوی : حسن بن صباح، اسمعیل ابن عبدالکریم، ابراہیم ابن عقیل بن منبہ، حضرت وہب بن منبہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

طائف کی فتح کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1252

راوی: احمد بن علی بن سوید، ابن مجنون، ابوداؤد، حماد بن سلمہ، حمید، حسن، عفان بن ابی عاص، حضرت عثمان بن ابی العاص

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ مَنْجُوفٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَهُمْ الْمَسْجِدَ لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ فَاشْتَرَطُوا عَلَيْهِ أَنْ لَا يُحْشَرُوا وَلَا يُعْشَرُوا وَلَا يُجَبُّوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ أَنْ لَا تُحْشَرُوا وَلَا تُعْشَرُوا وَلَا خَيْرَ فِي دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ

احمد بن علی بن سوید، ابن مجنون، ابوداؤد، حماد بن سلمہ، حمید، حسن، عفان بن ابی عاص، حضرت عثمان بن ابی العاص سے روایت ہے کہ جب مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بنی ثقیف کا وفد پہنچا تو آپ نے ان کو مسجد میں اتارا تاکہ ان کے دل نرم ہوں پس انھوں نے اپنے اسلام لانے کی یہ شرط رکھی کہ زکوۃ جہاد اور نماز سے ہمیں مستثنیٰ رکھا جائے۔ رسول اللہ نے فرمایا زکوۃ اور جہاد کے بارے میں تو چھوٹ دی جاسکتی ہے مگر (نماز کے بارے میں نہیں) کیونکہ جس دین میں رکوع یعنی نماز ہو وہ اچھا نہیں۔

راوی: احمد بن علی بن سوید، ابن مجنون، ابوداؤد، حماد بن سلمہ، حمید، حسن، عفان بن ابی عاص، حضرت عثمان بن ابی العاص

یمن کی زمین کا حکم

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

یمن کی زمین کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1253

راوی: ھناد بن سری ابواسامہ، مجاہد، شعبی، حضرت عامر بن شھر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لِي هَمْدَانُ هَلْ أَنْتَ آتٍ هَذَا الرَّجُلَ وَمُرْتَادٌ لَنَا فَإِنْ رَضِيتَ لَنَا شَيْئًا قَبِلْنَاهُ وَإِنْ كَرِهْتَ شَيْئًا كَرِهْنَاهُ

قُلْتُ نَعَمْ فَجِئْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضِيتُ أَمْرَهُ وَأَسْلَمَ قَوْمِي وَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْكِتَابَ إِلَى عُمَيْرٍ ذِي مَرَّانٍ قَالَ وَبَعَثَ مَالِكَ بْنَ مِرَارَةَ الرَّهَاوِيَّ إِلَى الْيَمَنِ جَمِيعًا فَأَسْلَمَ عَكٌّ ذُو خَيْوَانَ قَالَ فَقِيلَ لِعَكٍّ انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُذْ مِنْهُ الْأَمَانَ عَلَى قَرْيَتِكَ وَمَالِكَ فَقَدِمَ وَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ لِعَكٍّ ذِي خَيْوَانَ إِنْ كَانَ صَادِقًا فِي أَرْضِهِ وَمَالِهِ وَرَقِيقِهِ فَلَهُ الْأَمَانُ وَذِمَّةُ اللهِ وَذِمَّةُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ وَكَتَبَ خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

ہناد بن سری ابواسامہ، مجاہد، شعبی، حضرت عامر بن شہر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے پس قبیلہ ہمدان کے لوگوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم یہ کر سکتے ہو کہ اس شخص (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس جاؤ اور ہماری طرف سے گفتگو کرو اگر تم کسی بات پر راضی ہو جاؤ گے تو ہم بھی اس کو قبول کریں گے اور اگر تم کسی بات کو ناپسند کرو گے تو ہم بھی ناپسند کریں گے۔ میں نے کہا ہاں مجھے منظور ہے پس میں چلا یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچ گیا۔ پس مجھے آپ کا کام (یعنی دین) پسند آیا اور نتیجتاً میری قوم حسب وعدہ مسلمان ہو گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمیر ذی مران کے لیے یہ تحریر لکھوائی۔ اور مالک بن مرارہ رہاوی کو پورے یمن والوں کی طرف اسلام کی تبلیغ کے لیے روانہ فرمایا ان میں عک ذوحیوان نامی ایک شخص تھا وہ مسلمان ہو گیا۔ لوگوں نے عک سے کہا کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جا اور آپ سے امان لے کر آ اپنی بستی والوں کے لیے اور اپنے مال کے لیے پس وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا۔ آپ نے اس کے لیے یہ تحریر لکھوائی۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اللہ کے رسول محمد کی طرف سے عک ذی خیوان کے لیے اگر یہ دعوی ایمان میں سچا ہے تو اس کو امان ہے اس کی زمین میں اس کے مال میں اور اس کے غلاموں میں۔ اور یہ اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ میں ہے۔ یہ پروانہ خالد بن سعید بن عاص نے لکھا تھا۔

راوی : ہناد بن سری ابواسامہ، مجاہد، شعبی، حضرت عامر بن شہر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

یمن کی زمین کا حکم

جلد : جلد دوم حدیث 1254

راوی : محمد بن احمد، ھارون بن عبداللہ، عبداللہ بن زبیر، فرج بن سعید، ثابت بن سعید، حضرت ابیض بن حمال

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقُرَشِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ

حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبْيَضَ عَنْ جَدِّهِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ كَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ حِينَ وَفَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَخَا سَبَإٍ لَا بُدَّ مِنْ صَدَقَةٍ فَقَالَ إِنَّمَا زَرَعْنَا الْقُطْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ تَبَدَّدَتْ سَبَأٌ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ بِمَأْرِبَ فَصَالَحَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَبْعِينَ حُلَّةً بَزٍّ مِنْ قِيمَةِ وَفَاءِ بَزِّ الْمَعَافِرِ كُلَّ سَنَةٍ عَمَّنْ بَقِيَ مِنْ سَبَإٍ بِمَأْرِبَ فَلَمْ يَزَالُوا يُؤَدُّونَهَا حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْعُمَّالَ انْتَقَضُوا عَلَيْهِمْ بَعْدَ قَبْضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا صَالَحَ أَبْيَضُ بْنُ حَمَّالٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحُلَلِ السَّبْعِينَ فَرَدَّ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى مَا وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْتَقَضَ ذَلِكَ وَصَارَتْ عَلَى الصَّدَقَةِ

محمد بن احمد، ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن زبیر، فرج بن سعید، ثابت بن سعید، حضرت ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زکوۃ (استثنی) کے بارے میں گفتگو کی جبکہ وہ ایک وفد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے سبا کے رہنے والے (سبا یمن کا ایک شہر تھا) زکوۃ دینا تو ضروری ہے انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سبا کے لوگ ادھر ادھر چلے گئے ہیں اور اب وہاں بہت کم لوگ باقی رہ گئے ہیں۔ جو مارب میں رہتے ہیں۔ (مارب ایک شہر کا نام ہے)۔ تو آپ نے ان سے سالانہ ستر جوڑے کپڑے کے ٹھہرائے یعنی ان سے جو سباء کے باقی ماندہ لوگ مارب میں قیام پذیر تھے۔ پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات تک یہ جوڑے دیتے رہے لیکن آپ کی وفات کے بعد عاملوں نے وہ عہد توڑ دیا۔ جو ابیض بن حمال نے آپ کیساتھ کیا تھا یعنی سالانہ ستر جوڑے کپڑے۔ لیکن ابو بکر نے اپنے دور خلافت میں اس کو بحال کرالیا۔ جب ان کی بھی وفات ہوگئی تو وہ عہد پھر ٹوٹ گیا اور اب کے ذمہ بھی اسی طرح زکوۃ ہے جس طرح اوروں کے ذمہ ہے۔

راوی : محمد بن احمد، ہارون بن عبد اللہ، عبد اللہ بن زبیر، فرج بن سعید، ثابت بن سعید، حضرت ابیض بن حمال

جزیرۃ العرب سے یہودیوں کا اخراج

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیرۃ العرب سے یہودیوں کا اخراج

جلد : جلد دوم　　حدیث 1255

راوی: سعید بن منصور، سفیان بن عیینہ، سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَى بِثَلَاثَةٍ فَقَالَ أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوٍ مِمَّا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَسَكَتَ عَنْ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَ فَأُنْسِيتُهَا و قَالَ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ سَعِيدٌ الثَّالِثَةَ فَنَسِيتُهَا أَوْ سَكَتَ عَنْهَا

سعید بن منصور، سفیان بن عیینہ، سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی ایک یہ کہ جزیرۃ العرب سے تمام مشرکین کو نکال دینا۔ دوسرے یہ کہ دوسری قوموں کے سفیروں کو ہدایات دیتے رہنا جیسا کہ میں دیا کرتا ہوں سعید کہتے ہیں کہ تیسری چیز سے ابن عباس نے سکونت کیا۔ یا یہ کہا کہ (ابن عباس نے تو بیان کیا تھا مگر) میں بھول گیا۔

راوی: سعید بن منصور، سفیان بن عیینہ، سلیمان، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب: محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

جزیرۃ العرب سے یہودیوں کا اخراج

جلد: جلد دوم   حدیث 1256

راوی: حسن بن علی، ابوعاصم، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ فَلَا أَتْرُكُ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا

حسن بن علی، ابوعاصم، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ یہود اور نصاری کو میں جزیرۃ العرب سے ضرور نکالوں گا اور اس میں صرف مسلمانوں کو ہی رہنے دوں گا۔

راوی: حسن بن علی، ابوعاصم، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، جابر بن عبداللہ، حضرت عمر بن خطاب

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

جزیرۃ العرب سے یہودیوں کا اخراج

جلد : جلد دوم حدیث 1257

راوی: احمد بن حنبل، ابواحمد محمد بن عبداللہ، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ

احمد بن حنبل، ابواحمد محمد بن عبداللہ، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا لیکن پہلی والی حدیث مکمل ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، ابواحمد محمد بن عبداللہ، سفیان، ابوزبیر، جابر، حضرت عمر

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

جزیرۃ العرب سے یہودیوں کا اخراج

جلد : جلد دوم حدیث 1258

راوی: سلیمان بن داؤد، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُ قِبْلَتَانِ فِي بَلَدٍ وَاحِدٍ

سلیمان بن داؤد، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شہر میں دو قبیلے نہیں ہو سکتے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، جریر، قابوس بن ابی ظبیان، حضرت ابن عباس

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

جزیرۃ العرب سے یہودیوں کا اخراج

جلد : جلد دوم حدیث 1259

راوی: محمود بن خالد عمر، عبدالواحد، سعید بن عبدالعزیز

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ قَالَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مَا بَيْنَ الْوَادِي إِلَى أَقْصَى الْيَمَنِ إِلَى تُخُومِ الْعِرَاقِ إِلَى الْبَحْرِ

محمود بن خالد عمر، عبدالواحد، سعید بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ جزیرۃ العرب (حجاز عرب) وادی قری سے لے کر انتہائے یمن تک ہے اور دوسری طرف عراق سے لے کر سمندر تک۔

راوی : محمود بن خالد عمر، عبدالواحد، سعید بن عبدالعزیز

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیرۃ العرب سے یہودیوں کا اخراج

جلد : جلد دوم حدیث 1260

راوی: ابوداؤد، حارث بن مسکین، اشہب بن عبدالعزیز

قَالَ أَبُو دَاوُد قُرِئَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكَ أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ مَالِكٌ عُمَرُ أَجْلَى أَهْلَ نَجْرَانَ وَلَمْ يُجْلَوْا مِنْ تَيْمَاءَ لِأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنْ بِلَادِ الْعَرَبِ فَأَمَّا الْوَادِي فَإِنِّي أَرَى أَنَّمَا لَمْ يُجْلَ مَنْ فِيهَا مِنْ الْيَهُودِ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْهَا مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ وَقَدْ أَجْلَى عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَهُودَ نَجْرَانَ وَفَدَكَ

ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میری موجودگی میں حارث بن مسکین کے سامنے یوں پڑھا گیا مالک سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے نجران والوں (عیسائیوں) کو جلاوطن کر دیا لیکن تیما (ایک مقام کا نام ہے) سے جلاوطن نہیں کیا کیونکہ تیما بلاد عرب میں شامل نہیں ہے رہے وادی قری کے لوگ تو میرے خیال میں وہ اس لیے نہیں نکالے گئے کہ وہ وادی قری کو جزیرۃ العرب میں شامل نہ سمجھتے تھے۔ ابن سرح، ابن وہب، حضرت مالک سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے نجران اور فدک کے یہودیوں کو (ان کے علاقوں سے) نکال باہر کیا۔ (کیونکہ یہ دونوں علاقے حجاز عرب کا حصہ ہیں)۔

راوی : ابوداؤد، حارث بن مسکین، اشہب بن عبدالعزیز

جو زمین کافروں کے ملک میں جنگ کے بعد حاصل ہو مسلمانوں میں اسی تقسیم کا طریقہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جو زمین کافروں کے ملک میں جنگ کے بعد حاصل ہو مسلمانوں میں اسی تقسیم کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1261

راوی: احمد بن عبداللہ بن یونس، زہیر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَتْ الْعِرَاقُ قَفِيزَهَا وَدِرْهَمَهَا وَمَنَعَتْ الشَّامُ مُدْيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ إِرْدَبَّهَا وَدِينَارَهَا ثُمَّ عُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ قَالَهَا زُهَيْرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ شَهِدَ عَلَى ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ

احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، سہیل بن ابیصالح، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وقت وہ بھی آئے گا عراق اپنے پیانوں اور دولت کو روک لے گا اور شام اپنے پیانوں اور دیناروں کو روک لے گا اور مصر اپنے پیانوں اور دیناروں کو روک لے گا (یعنی ان ملکوں کی دولت سے ان کے باشندے محروم ہوں گے اور وہ سب تمھارے تصرف میں ہو گی لیکن پھر ایک وقت وہ بھی آئے گا کہ پھر تم ویسے ہی (بے دخل) ہو جاؤ گے جیسا کہ پہلے تھے۔ زہیر نے تین مرتبی یہ کہا کہ اس حدیث پر ابو ہریرہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

راوی: احمد بن عبد اللہ بن یونس، زہیر، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابو ہریرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جو زمین کافروں کے ملک میں جنگ کے بعد حاصل ہو مسلمانوں میں اسی تقسیم کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1262

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ھمام بن منبہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس بستی پر تم اور وہاں رہو تو اس میں تمھارا ایک متعین حصہ اور جس بستی نے اللہ تعالی کی نافرمانی کی تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول

کا ہے اور باقی سب تمہارا ہے۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، ہمام بن منبہ، حضرت ابوہریرہ

جزیہ لینے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1263

راوی : عباس بن عبدالعظیم، سہل بن محمد، یحیی بن ابی زائدہ، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر، انس بن مالک، حضرت عثمان بن ابی سلیمان

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أُكَيْدِرِ دُومَةَ فَأُخِذَ فَأَتَوْهُ بِهِ فَحَقَنَ لَهُ دَمَهُ وَصَالَحَهُ عَلَى الْجِزْيَةِ

عباس بن عبدالعظیم، سہل بن محمد، یحیی بن ابی زائدہ، محمد بن اسحاق، عاصم بن عمر، انس بن مالک، حضرت عثمان بن ابی سلیمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دومہ شہر کے حاکم اکیدر کی طرف خالد بن ولید کو (لشکر کے ساتھ) روانہ فرمایا پس لشکر والوں نے اس کو گرفتار کر لیا اور پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئے۔ آپ نے اس کا خون معاف کر دیا اور جزیہ پر اس سے صلح کر لی۔

راوی : عباس بن عبدالعظیم، سہل بن محمد، یحیی بن ابی زائدہ، محمد بن اسحق، عاصم بن عمر، انس بن مالک، حضرت عثمان بن ابی سلیمان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1264

راوی : عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ يَعْنِي مُحْتَلِمًا دِينَارًا أَوْ عَدْلَهُ مِنْ الْمَعَافِرِيِّ ثِيَابٌ تَكُونُ بِالْيَمَنِ

عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، حضرت معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو یمن کا امیر بنا کر روانہ کیا تو فرمایا کہ وہاں کے باشندوں سے بطور جزیہ ہر بالغ شخص سے ایک دینار وصول کریں یا اس کے مساوی معافری کپڑا لیں جو یمن میں ہوتا ہے۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، حضرت معاذ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1265

راوی: نفیل، ابومعاویہ، اعمش، ابراهم، مسروق، معاذ، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ مُعَاذٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

نفیل، ابومعاویہ، اعمش، ابراہم، مسروق، معاذ، حضرت معاویہ سے بھی اسی کے مثل روایت مروی ہے۔

راوی : نفیل، ابومعاویہ، اعمش، ابراہم، مسروق، معاذ، حضرت معاویہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1266

راوی: عباس بن عبدالعظیم، عبدالرحمن بن ھانی، ابونعیم، شریک، ابرهیم بن مهاجر، حضرت زیاد بن جدیر

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانِئٍ أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لَئِنْ بَقِيتُ لِنَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ لَأَقْتُلَنَّ الْمُقَاتِلَةَ وَلَأَسْبِيَنَّ الذُّرِّيَّةَ فَإِنِّي كَتَبْتُ الْكِتَابَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ لَا يُنَصِّرُوا أَبْنَاءَهُمْ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ بَلَغَنِي عَنْ

أَحْمَدَ أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِنْكَارًا شَدِيدًا قَالَ أَبُو عَلِيٍّ وَلَمْ يَقْرَأْهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْعَرْضَةِ الثَّانِيَةِ

عباس بن عبد العظیم، عبد الرحمن بن ہانی، ابونعیم، شریک، ابرہیم بن مہاجر، حضرت زیاد بن جدیر سے روایت ہے کہ حضرت علی سے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو بنی تغلب کے نصاری میں سے لڑنے والوں کو قتل کر دوں گا اور ان کی اولاد کو قیدی بنالوں گا کیونکہ جو معاہدہ ان کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان ہوا تھا وہ میں نے ہی تحریر کیا تھا جس میں تحریر تھا کہ یہ اپنی اولاد کی مدد نہ کریں (اور انھوں نے مدد کی) ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث منکر ہے اور مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ امام احمد بھی اس حدیث کا سخت انکار کرتے تھے اور بعض لوگوں کے نزدیک یہ حدیث مثل متروک ہے اور ان لوگوں نے اس حدیث کو عبدالرحمن بن ہانی پر منکر جانا ہے۔ ابوعلی کہتے ہیں کہ ابوداؤد نے جب دوبارہ یہ کتاب لوگوں کے سامنے پڑھی تو اس میں یہ روایت نہیں پڑھی۔

راوی : عباس بن عبد العظیم، عبد الرحمن بن ہانی، ابونعیم، شریک، ابرہیم بن مہاجر، حضرت زیاد بن جدیر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1267

راوی: مصرف بن عمرو، یونس، ابن بکیر، اسباط بن نصر اسمعیل بن عبدالرحمن قرشی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ نَجْرَانَ عَلَى أَلْفَيْ حُلَّةٍ النِّصْفُ فِي صَفَرٍ وَالْبَقِيَّةُ فِي رَجَبٍ يُؤَدُّونَهَا إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَعَوَرِ ثَلَاثِينَ دِرْعًا وَثَلَاثِينَ فَرَسًا وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا وَثَلَاثِينَ مِنْ كُلِّ صِنْفٍ مِنْ أَصْنَافِ السِّلَاحِ يَغْزُونَ بِهَا وَالْمُسْلِمُونَ ضَامِنُونَ لَهَا حَتَّى يَرُدُّوهَا عَلَيْهِمْ إِنْ كَانَ بِالْيَمَنِ كَيْدٌ أَوْ غَدْرَةٌ عَلَى أَنْ لَا تُهْدَمَ لَهُمْ بَيْعَةٌ وَلَا يُخْرَجَ لَهُمْ قَسٌّ وَلَا يُفْتَنُوا عَنْ دِينِهِمْ مَا لَمْ يُحْدِثُوا حَدَثًا أَوْ يَأْكُلُوا الرِّبَا قَالَ إِسْمَعِيلُ فَقَدْ أَكَلُوا الرِّبَا قَالَ أَبُو دَاوُد إِذَا نَقَضُوا بَعْضَ مَا اشْتُرِطَ عَلَيْهِمْ فَقَدْ أَحْدَثُوا

مصرف بن عمرو، یونس، ابن بکیر، اسباط بن نصر اسماعیل بن عبدالرحمن قرشی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نجران کے عیسائیوں سے صلح کی اس شرط پر کہ وہ سال میں دو ہزار کپڑے کے جوڑے مسلمانوں کو دیا کریں گے۔ آدھے صفر میں اور آدھے رجب میں اور اسی طرح تیس زرہیں تیس گھوڑے تیس اونٹ اور ہر قسم کے اسلحہ میں سے تیس تیس ہتھیار جو جنگ میں کام آتے ہیں۔ بطور عاریت دیا کریں گے۔ اور مسلمان اس کا ذمہ لیتے ہیں کہ ان کے استعمال کے بعد ان کو

واپس کر دیا کریں گے۔ اور یہ عاریت دینا اس وقت ہو گا جب یمن والوں میں سے کوئی دھوکہ بازی کرے یا عہد کو توڑے مسلمانوں سے اس شرط پر کہ ان کا کوئی گرجا گرایا نہ جائے گا اور ان کا کوئی پادری نہ نکالا جائے گا اور نہ ان کے دین میں مداخلت ہو گی اور یہ اس وقت تک ہو گا جب تک کہ وہ کوئی نئی بات نہ نکالیں یا سود خوری نہ کریں۔ اسماعیل نے کہا کہ پھر انھوں نے سود خوری شروع کر دی۔ (جب ان کا عہد ٹوٹ گیا تو ملک عرب سے نکال دیئے گئے۔(

راوی : مصرف بن عمرو، یونس، ابن بکیر، اسباط بن نصر اسمعیل بن عبد الرحمن قرشی، حضرت ابن عباس

مجوسیوں سے جزیہ لینے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مجوسیوں سے جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1268

راوی: احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران، قطان ابوحمزہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ أَهْلَ فَارِسَ لَمَّا مَاتَ نَبِيُّهُمْ كَتَبَ لَهُمْ إِبْلِيسُ الْمَجُوسِيَّةَ

احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران، قطان ابوحمزہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جب اہل فارس کے پیغمبر کا انتقال ہو گیا تو ابلیس نے ان کو مجوسیت پر لگا دیا۔

راوی : احمد بن سنان، محمد بن بلال، عمران، قطان ابوحمزہ، حضرت ابن عباس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مجوسیوں سے جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1269

راوی: مسدد بن مسرهد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت عمرو بن اوس، ابوالشعثاء

حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ سَمِعَ بَجَالَةَ يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ وَأَبَا الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِجَزْئِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ إِذْ جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ اقْتُلُوا كُلَّ سَاحِرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَ

كُلِّ ذِي مَحْرَمٍ مِنْ الْمَجُوسِ وَانْهَوْهُمْ عَنْ الزَّمْزَمَةِ فَقَتَلْنَا فِي يَوْمٍ ثَلَاثَةَ سَوَاحِرَ وَفَرَّقْنَا بَيْنَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْ الْمَجُوسِ وَحَرِيمِهِ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَصَنَعَ طَعَامًا كَثِيرًا فَدَعَاهُمْ فَعَرَضَ السَّيْفَ عَلَى فَخِذِهِ فَأَكَلُوا وَلَمْ يُزَمْزِمُوا وَأَلْقَوْا وِقْرَ بَغْلٍ أَوْ بَغْلَيْنِ مِنْ الْوَرِقِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ

مسدد بن مسرہد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت عمرو بن اوس اور ابو الشعثاء سے روایت ہے کہ بجالہ کا بیان ہے کہ میں احنف بن قیس کے چچا جزء بن معاویہ کا منشی تھا۔ ایک مرتبہ ہمارے پاس حضرت عمر کا ایک خط انکی وفات سے ایک سال قبل آیا جس میں یہ لکھا تھا کہ مار ڈالو ہر جادو گر کو اور مجوسیوں کے محارم میں جدائی کر دو (وہ محارم میں شادی کر لیتے ہیں) اور منع کر دو ان کو گنگنانے سے (یہ لوگ کھانے کے بعد گنگناتے ہیں۔ تو ہم نے ایک دن میں تین جادو گروں کو قتل کیا اور جس مجوسی کے نکاح میں اس کی محرم عورت تھی اسمیں تفریق کر دی اور احمد بن قیس نے بہت سا کھانا پکوایا پھر پارسیوں کو بلا بھیجا اور تلوار کو اپنی ران پر رکھا انھوں نے کھایا لیکن گنگنایا نہیں اور انھوں نے ایک خچر یا دو خچروں کے بوجھ کے برابر چاندی پیش کیا اور حضرت عمر نے مجوسیوں سے جزیہ نہیں لیا یہاں تک کہ عبد الرحمن بن عوف نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجر پارسیوں سے جزیہ لیا تھا۔ (ہجر ایک گاؤں کا نام ہے۔(

راوی: مسدد بن مسرہد، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت عمرو بن اوس، ابو الشعثاء

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

مجوسیوں سے جزیہ لینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1270

راوی: محمد بن مسکین، یحیی بن حسان، هشیم، داؤد بن ابی هند، قشیر بن عمرو، بجاله بن عبده، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ قُشَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ بَجَالَةَ بْنِ عَبْدَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَسْبَذِيِّينَ مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ وَهُمْ مَجُوسُ أَهْلِ هَجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثَ عِنْدَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَسَأَلْتُهُ مَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ فِيكُمْ قَالَ شَرٌّ قُلْتُ مَهْ قَالَ الْإِسْلَامُ أَوْ الْقَتْلُ قَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَبِلَ مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَخَذَ النَّاسُ بِقَوْلِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَتَرَكُوا مَا سَمِعْتُ أَنَا مِنْ الْأَسْبَذِيِّ

محمد بن مسکین، یحیی بن حسان، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، قشیر بن عمرو، بجالہ بن عبدہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ بحرین کے رہنے والے اسبذیوں میں سے ایک شخص (یہ ہجر کے مجوسی ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور تھوڑی دیر آپ کے پاس ٹھہرا رہا۔ جب وہ جانے لگا تو میں نے اس سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمھارے بارے میں کیا فیصلہ کیا؟ کہنے لگا بہت برا میں نے کہا چپ رہ پھر اس نے فیصلہ کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ تمھارے پیغمبر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یا تو ہم اسلام قبول کرلیں یا قتل کے لیے تیار ہو جائیں۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ مگر عبدالرحمن بن عوف کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف سے جزیہ لینا قبول کیا تھا اور لوگوں نے عبدالرحمن بن عوف کے قول ہی کو معتبر مانا ہے اور انھوں نے اسبذی سے جو سنا اس کو چھوڑ دیا۔ (کیونکہ عبدالرحمن بن عوف ایک جلیل القدر صحابی ہیں اور عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں جبکہ اسبذی ایک کافر ہے لہذا اس کا قول معتبر نہ ہو گا۔(

راوی : محمد بن مسکین، یحیی بن حسان، ہشیم، داؤد بن ابی ہند، قشیر بن عمرو، بجالہ بن عبدہ، حضرت ابن عباس

جزیہ وصول کرنے میں سختی کرنے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ وصول کرنے میں سختی کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1271

راوی: سلیمان بن داؤد ابن وهب، یونس بن یزید، ابن شهاب، حضرت عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِنْ الْقِبْطِ فِي أَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا

سلیمان بن داؤد ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ہشام بن حکیم نے ایک شخص کو دیکھا جو (ایک علاقہ) حمص کا حاکم تھا۔ کہ وہ چند قبطی لوگوں کو جزیہ وصول کرنے کی خاطر دھوپ میں کھڑا کیے ہوئے تھا۔ ہشام نے کہا یہ کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ دنیا میں (بے قصور) لوگوں کو عذاب دیتے ہیں اللہ تعالی انھیں (آخرت میں) مبتلائے عذاب کرے گا۔

راوی : سلیمان بن داؤد ابن وہب، یونس بن یزید، ابن شہاب، حضرت عروہ بن زبیر

جب ذمی کا فرمالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جب ذمی کا فرمالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1272

راوی: مسدد، ابواحوص، ابن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَطَائُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُمِّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ

مسدد، ابواحوص، ابن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے دادا سے سنا اور انھوں نے اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (مال تجارت میں سے) دسواں حصہ یہود و نصاری سے لیا جائے گا اور مسلمانوں سے نہ لیا جائے گا۔

راوی: مسدد، ابواحوص، ابن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جب ذمی کا فرمالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1273

راوی: محمد بن عبید المحاربی، وکیع، سفیان، عطاء بن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ خَرَاجٌ مَكَانَ الْعُشُورِ

محمد بن عبید المحاربی، وکیع، سفیان، عطاء بن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی مفہوم کی روایت بیان کرتے ہیں۔ بس فرق یہ ہے کہ اس روایت میں عشر کے بجائے خراج کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

راوی: محمد بن عبید المحاربی، وکیع، سفیان، عطاء بن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جب ذمی کافر مالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1274

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، حضرت عطاء

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَائٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ خَالِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُعَشِّرُ قَوْمِي قَالَ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، حضرت عطاء سے روایت ہے کہ انھوں نے ایک شخص سے سنا جس کا تعلق بکر بن وائل سے تھا۔ اس نے اپنے ماموں سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں اپنے قبیلہ والوں سے دسواں حصہ وصول کیا کروں؟ آپ نے فرمایا (مال تجارت میں) عشر صرف یہود و نصاریٰ پر ہے۔ (مسلمانوں پر چالیسواں حصہ زکوۃ ہے۔(

راوی: محمد بن بشار، عبدالرحمن، سفیان، حضرت عطاء

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جب ذمی کافر مالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1275

راوی: محمد بن ابراهیم، ابونعیم، عبدالسلام، عطاء بن سائب، حضرت حرب بن عبیداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ عَطَائِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَغْلِبَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ وَعَلَّمَنِي الْإِسْلَامَ وَعَلَّمَنِي كَيْفَ آخُذُ الصَّدَقَةَ مِنْ قَوْمِي مِمَّنْ أَسْلَمَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ مَا عَلَّمْتَنِي قَدْ حَفِظْتُهُ إِلَّا الصَّدَقَةَ أَفَأُعَشِّرُهُمْ قَالَ لَا إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى النَّصَارَى وَالْيَهُودِ

محمد بن ابراہیم، ابونعیم، عبدالسلام، عطاء بن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے دادا سے سنا وہ کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسلام قبول کیا۔ پس آپ نے مجھے اسلام کی تعلیم دی اور یہ بھی بتایا کہ میں اپنی قوم کے ان لوگوں سے جو مسلمان ہو جائیں کس حساب سے صدقہ وصول کیا کروں۔ (کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ (میں لوٹ

کر آپ کے پاس گیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے جو کچھ مجھے سکھایا تھا وہ مجھے یاد ہے بس صرف صدقہ کے متعلق یاد نہ رہا۔ کیا میں ان سے (مال تجارت میں سے) دسواں حصہ وصول کیا کروں؟ آپ نے فرمایا نہیں! مال تجارت) دسواں حصہ تو صرف یہود و نصاری پر ہے۔

راوی: محمد بن ابراہیم، ابو نعیم، عبدالسلام، عطاء بن سائب، حضرت حرب بن عبید اللہ

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

جب ذمی کافر مالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1276

راوی: محمد بن عیسی، اشعث بن شعبه، ارطاۃ بن منذر، حکیم بن عمیر، احوص، حضرت عرباض بن ساریہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ سَمِعْتُ حَكِيمَ بْنَ عُمَيْرٍ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ قَالَ نَزَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَمَعَهُ مَنْ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ وَكَانَ صَاحِبُ خَيْبَرَ رَجُلًا مَارِدًا مُنْكَرًا فَأَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَلَكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا حُمُرَنَا وَتَأْكُلُوا ثَمَرَنَا وَتَضْرِبُوا نِسَائَنَا فَغَضِبَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا ابْنَ عَوْفٍ ارْكَبْ فَرَسَكَ ثُمَّ نَادِ أَلَا إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِمُؤْمِنٍ وَأَنْ اجْتَمِعُوا لِلصَّلَاةِ قَالَ فَاجْتَمَعُوا ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِيكَتِهِ قَدْ يَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا إِلَّا مَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ أَلَا وَإِنِّي وَاللَّهِ قَدْ وَعَظْتُ وَأَمَرْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ أَشْيَائَ إِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْآنِ أَوْ أَكْثَرُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا بِإِذْنٍ وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ وَلَا أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا أَعْطَوْكُمْ الَّذِي عَلَيْهِمْ

محمد بن عیسی، اشعث بن شعبه، ارطاۃ بن منذر، حکیم بن عمیر، احوص، حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر میں اترے۔ اور آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی تھے اور خیبر کا حاکم ایک شریر اور سرکش شخص تھا۔ وہ رسول اللہ کے پاس آیا اور بولا اے محمد! کیا تمھارے لیے یہ جائز ہے کہ تم ہمارے گدھوں کو ذبح کر ڈالو ہمارے پھل کھا جاؤ اور ہماری عورتوں کو مارو۔ اس کی یہ بات سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غصہ آ گیا اور فرمایا اے ابن عوف! اپنے گھوڑے پر سوار ہو جاؤ اور یہ اعلان کر دو کہ جنت حلال نہیں ہے۔ مگر مومن کے لیے اور نماز کے لیے جمع ہو جاؤ پس سب لوگ نماز کے لیے جمع ہو گئے اور اپنے نماز پڑھائی نماز سے فراغت کے بعد آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کیا تم میں سے کوئی

شخص اپنی مسند پر تکیہ لگا کر یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالی نے صرف انہی چیزوں کو حرام قرار دیا ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں ہے اچھی طرح سن لو میں نے تم کو نصیحت کی اور حکم کیا اور چند باتوں کی ممانعت کی اور یہ سب چیزیں اتنی ہی ہیں جتنی کہ قرآن میں ہیں یا اس سے زائد۔ اور اللہ تعالی نے تم پر حلال نہیں کیا اہل کتاب کے گھروں میں داخلہ مگر اجازت سے اور نہ ان کی عورتوں کو مارنا جائز ہے اور نہ ان کے پھل کھانا مگر جب کہ وہ پھل وغیرہ تم کو اس طرح دیئے جائیں جس طرح دینا ان پر مقرر کیا گیا ہے (یعنی بطور جزیہ (

راوی : محمد بن عیسی، اشعث بن شعبہ، ارطاۃ بن منذر، حکیم بن عمیر، احوص، حضرت عرباض بن ساریہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جب ذمی کا فرمالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1277

راوی: مسدد، سعید بن منصور، ابوعوانہ، منصور، ھلال

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا فَتَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ فَيَتَّقُونَكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ دُونَ أَنْفُسِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ قَالَ سَعِيدٌ فِي حَدِيثِهِ فَيُصَالِحُونَكُمْ عَلَى صُلْحٍ ثُمَّ اتَّفَقَا فَلَا تُصِيبُوا مِنْهُمْ شَيْئًا فَوْقَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَكُمْ

مسدد، سعید بن منصور، ابوعوانہ، منصور، ہلال، قبیلہ جھینہ کے ایک شخص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب تم ایک قوم سے لڑو گے اور اس پر غالب آجاؤ گے پس وہ تم سے اپنی جانوں اور اپنی اولادوں کو مال کے بدلہ میں بچا لیں گے (یہ مسدد کی روایت تھی سعید کی روایت یوں ہے)۔ پس وہ تم سے مال کے بدلہ میں صلح کریں گے۔ اس کے بعد دونوں راوی متفق ہیں کہ۔ پس تم ان سے اس سے زائد کچھ نہ لینا کیونکہ تمھارے لیے یہ زیادہ لینا جائز نہیں ہے۔

راوی : مسدد، سعید بن منصور، ابوعوانہ، منصور، ہلال

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جب ذمی کا فرمالِ تجارت لے کر لوٹیں تو ان سے دسواں حصہ محصول لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1278

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وھب، ابوصخر، صفوان بن سلیم،

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ الْمَدِينِيُّ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَبْنَائِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آبَائِهِمْ دِنْيَةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا أَوْ انْتَقَصَهُ أَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ فَأَنَا حَجِيجُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابوصخر، صفوان بن سلیم، عدہ، چند اصحاب رسول کے بیٹوں سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے باپوں سے جو ایک دوسرے کے عزیز تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی معاہد (ذمی) پر ظلم کرے گا یا اس کے حق میں کمی کرے گا یا اسکو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دے گا یا اس کی رضامندی کے بغیر اس سے کوئی چیز لے لے گا تو قیامت کے دن میں اسکی طرف سے حجت کروں گا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، ابوصخر، صفوان بن سلیم،

اس ذمی کا بیان جو دوران سال مسلمان ہو جائے تو کیا اس سے جزیہ لیا جائے گا

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

اس ذمی کا بیان جو دوران سال مسلمان ہو جائے تو کیا اس سے جزیہ لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1279

راوی: عبداللہ بن جراح، جریر، قابوس، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ جِزْيَةٌ

عبداللہ بن جراح، جریر، قابوس، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر جزیہ نہیں ہے۔

راوی : عبداللہ بن جراح، جریر، قابوس، حضرت ابن عباس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

اس ذمی کا بیان جو دوران سال مسلمان ہو جائے تو کیا اس سے جزیہ لیا جائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1280

راوی: محمد بن کثیر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ سُئِلَ سُفْيَانُ عَنْ تَفْسِيرِ هَذَا فَقَالَ إِذَا أَسْلَمَ فَلَا جِزْيَةَ عَلَيْهِ

محمد بن کثیر سے روایت ہے کہ حضرت سفیان سے اس حدیث کا (یعنی اوپر والی حدیث کا) مطلب پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا کہ جب (کوئی ذمی کافر) مسلمان ہو جائے تو اس پر (ان دنوں کا جو گزر چکے ہیں) جزیہ نہ ہو گا۔

راوی: محمد بن کثیر

امام کے لیے مشرکین کا ہدیہ قبول کرنا

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام کے لیے مشرکین کا ہدیہ قبول کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1281

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت عبداللہ ھوازنی

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْهَوْزَنِيُّ قَالَ لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَذِّنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَلَبَ فَقُلْتُ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ كُنْتُ أَنَا الَّذِي أَلِي ذَلِكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَنْ تُوُفِّيَ وَكَانَ إِذَا أَتَاهُ الْإِنْسَانُ مُسْلِمًا فَرَآهُ عَارِيًا يَأْمُرُنِي فَأَنْطَلِقُ فَأَسْتَقْرِضُ فَأَشْتَرِي لَهُ الْبُرْدَةَ فَأَكْسُوهُ وَأُطْعِمُهُ حَتَّى اعْتَرَضَنِي رَجُلٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا بِلَالُ إِنَّ عِنْدِي سَعَةً فَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مِنِّي فَفَعَلْتُ فَلَمَّا أَنْ كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّأْتُ ثُمَّ قُمْتُ لِأُؤَذِّنَ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا الْمُشْرِكُ قَدْ أَقْبَلَ فِي عِصَابَةٍ مِنْ التُّجَّارِ فَلَمَّا أَنْ رَآنِي قَالَ يَا حَبَشِيُّ قُلْتُ يَا لَبَّاهُ فَتَجَهَّمَنِي وَقَالَ لِي قَوْلًا غَلِيظًا وَقَالَ لِي أَتَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْتُ قَرِيبٌ قَالَ إِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَرْبَعٌ فَآخُذُكَ بِالَّذِي عَلَيْكَ فَأَرُدُّكَ تَرْعَى الْغَنَمَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذَلِكَ فَأَخَذَ فِي نَفْسِي مَا يَأْخُذُ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ

وَأُمِّي إِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِي كُنْتُ أَتَدَيَّنُ مِنْهُ قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي وَلَا عِنْدِي وَهُوَ فَاضِحِي فَأْذَنْ لِي أَنْ آبَقَ إِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللَّهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقْضِي عَنِّي فَخَرَجْتُ حَتَّى إِذَا أَتَيْتُ مَنْزِلِي فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَنَعْلِي وَمِجَنِّي عِنْدَ رَأْسِي حَتَّى إِذَا انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلِ أَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٌ عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ فَاسْتَأْذَنْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرْ فَقَدْ جَائَكَ اللَّهُ بِقَضَائِكَ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ تَرَ الرَّكَائِبَ الْمُنَاخَاتِ الْأَرْبَعَ فَقُلْتُ بَلَى فَقَالَ إِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ فَإِنَّ عَلَيْهِنَّ كِسْوَةً وَطَعَامًا أَهْدَاهُنَّ إِلَيَّ عَظِيمُ فَدَكَ فَاقْبِضْهُنَّ وَاقْضِ دَيْنَكَ فَفَعَلْتُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ قُلْتُ قَدْ قَضَى اللَّهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ قَالَ أَفَضَلَ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ انْظُرْ أَنْ تُرِيحَنِي مِنْهُ فَإِنِّي لَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهُ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ قَالَ قُلْتُ هُوَ مَعِي لَمْ يَأْتِنَا أَحَدٌ فَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَقَصَّ الْحَدِيثَ حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ يَعْنِي مِنْ الْغَدِ دَعَانِي قَالَ مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ قَالَ قُلْتُ قَدْ أَرَاحَكَ اللَّهُ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللَّهَ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذَلِكَ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى إِذَا جَاءَ أَزْوَاجَهُ فَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ امْرَأَةٍ حَتَّى أَتَى مَبِيتَهُ فَهَذَا الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ

ابو توبہ، ربیع بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت عبد اللہ ہوازنی سے روایت ہے کہ میں نے مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت بلال سے حلب میں ملاقات کی اور ان سے عرض کیا کہ اے بلال مجھ سے بیان کرو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس طرح خرچ کرتے تھے؟ حضرت بلال نے جواب دیا کہ آپ کے پاس جو مال بھی ہوتا اس کے خرچ کرنے کی ذمہ داری میری ہی ہوتی تھی۔ جب سے اللہ نے آپ کو رسول بنایا وفات تک۔ جب آپ کے پاس کوئی مسلمان آتا اور آپ اس کو برہنہ دیکھتے تو آپ مجھ کو حکم فرماتے پس میں جاتا اور قرض لے کر اس کو چادر وغیرہ خرید دیتا پھر وہ کپڑا اس کو پہناتا اور اس کھانا کھلاتا یہاں تک کہ ایک دن ایک مشرک شخص مجھ سے ملا اور بولا اے بلال! میرے پاس بہت سامال ہے پس تو میرے سوا کسی سے قرض نہ لیا کر لہذا میں نے ایسا ہی کیا۔ ایک دن وضو کر کے میں اذان دینے کے لیے کھڑا ہوا تو وہی مشرک شخص سوداگروں کی ایک جماعت کے ساتھ آن پہنچا۔ اس نے جب مجھے دیکھا تو بولا او حبشی! میں نے کہاہاں کیا بات ہے؟ پس وہ میرے ساتھ سختی کرنے لگا اور مجھے برا بھلا کہنے

لگا! بولا کیا تجھے خیال ہے کہ مہینہ پورا ہونے میں کتنے دن رہ گئے ہیں؟ میں نے کہا ہاں کچھ دن باقی رہ گئے ہیں۔ وہ بولا دیکھ مہینہ میں صرف چار دن باقی رہ گئے ہیں (اگر تو نے بروقت ادائیگی نہ کی) تو میں تجھ سے اپنا قرض لے کر ہی چھوڑوں گا اور تجھے ایسا ہی بنادوں گا جیسا پہلے تھا یعنی بکریوں کا چرواہا بنادوں گا۔ بلال کہتے ہیں کہ یہ سن کر میرے دل پر ایسا ہی گزرا جیسا کہ ایسے موقعہ لوگوں کے دل پر گزرتا ہے۔ یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھ چکا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر میں تشریف لے گئے پس میں نے اندر آنے کی اجازت چاہی آپ نے اجازت دے دی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر میرے ماں باپ صدقے ہوں وہ مشرک جس سے میں قرض لیا کرتا تھا وہ مجھ سے لڑا اور مجھے بہت برا بھلا کہا اور آپ کے پاس اتنا مال نہیں ہے جس سے میرا قرض ادا ہو جائے اور نہ ہی میرے پاس ہے اور وہ مجھے ذلیل کرے گا۔ آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں ان قبیلوں میں سے کسی کے پاس بھاگ جاؤں جو اسلام لا چکے ہیں (اور مدینہ سے باہر رہتے ہیں) یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنے رسول کو اس قدر مال عطاء فرمادے جس سے میرا قرضہ ادا ہو جائے یہ کہہ کر میں وہاں سے نکل آیا اور اپنے گھر پہنچا اور اپنی تلوار موزہ جوتا اور ڈھال کو اپنے سرہانے رکھ لیا (تاکہ صبح ہوتے ہی بھاگ جاؤں) جب صبح کی روشنی نمودار ہوئی تو میں نے بھاگنے کا ارادہ کیا۔ اتنے میں ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور بولا اے بلال! تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یاد فرمایا ہے میں چلا اور آپ کے پاس پہنچا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ چار اونٹ بیٹھے ہوئے ہیں اور ان پر سامان لدا ہوا ہے۔ میں نے آپ سے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے فرمایا اے بلال! خوش ہو جا اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرے قرض کی ادائیگی کے لیے مال بھیج دیا ہے اس کے بعد آپ نے فرمایا کیا تو نے وہ چار لدے ہوئے جانور نہیں دیکھے؟ میں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا جا وہ جانور بھی تو لے لے۔ اور جو ان پر سامان لدا ہوا ہے وہ بھی لے لے۔ ان پر کپڑا اور غلہ لدا ہوا ہے جو مجھ کو فدک کے حاکم نے بھیجا ہے تو ان کو لے لے اور اپنا قرض ادا کر دے۔ پس میں نے ایسا ہی کیا۔ بلال کہتے ہیں کہ پھر میں مسجد میں آیا دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما ہیں میں نے سلام کیا آپ نے پوچھا تجھے اس مال سے کیا فائدہ ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالی نے سب قرض ادا کر دیا جو اسکے رسول پر تھا اور اب کچھ باقی نہیں رہا۔ آپ نے پوچھا کہ اس مال میں سے کچھ بچا ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ آپ نے فرمایا جو بچا ہے جلدی سے اس کو خرچ کر ڈال۔ جب تک کہ تو مجھے (اس کو خرچ کر کے) بے فکر نہ کر دے گا میں اپنی کسی بیوی کے پاس نہیں جاؤں گا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھ لی تو مجھے بلایا اور فرمایا وہ مال کیا ہوا جو تیرے پاس بچ رہا تھا؟ میں نے عرض کیا وہ مال میرے پاس ہے۔ میرے پاس اس مال کا کوئی طالب ہی نہیں آیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات مسجد میں رہے راوی نے مزید حدیث بیان کی کہ جب آپ دوسرے دن عشاء کی نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے بلایا اور دریافت فرمایا کہ اس مال کا کیا ہوا جو تیرے پاس بچ رہا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ نے آپ کو اس مال سے بے فکر کر دیا۔ (یعنی اس کو ضرورت مند کو دے دیا ہے) یہ سن کر آپ نے تکبیر کہی اور اللہ تعالی کا شکر ادا کیا اور اس کی تعریف کی کہ اس نے آپ کو

اس مال سے نجات دے دی۔ آپ کو اس بات کا خوف تھا کہ آپ کو موت آجائے اور وہ مال آپ ہی کے پاس رہے پھر میں آپ کے پیچھے ہو لیا یہاں تک کہ آپ اپنی ازواج کے پاس گئے اور ہر بیوی کو فردًا فردًا اسلام کیا یہاں تک کہ آپ اپنی سونے کی جگہ پر تشریف لے گئے۔ اے عبد اللہ! یہ ہے اس سوال کا جواب جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔

راوی : ابو توبہ، ربیع بن نافع، معاویہ ابن سلام، زید، حضرت عبد اللہ ہوازنی

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام کے لیے مشرکین کا ہدیہ قبول کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1282

راوی : محمود بن خالد، مروان بن محمد، حضرت معاویہ

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بِمَعْنَى إِسْنَادِ أَبِي تَوْبَةَ وَحَدِيثِهِ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ مَا يَقْضِي عَنِّي فَسَكَتَ عَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَمَزْتُهَا

محمود بن خالد، مروان بن محمد، حضرت معاویہ سے بھی سابقہ حدیث کی طرح مروہ ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نہ آپ کے پاس اتنا مال ہے اور نہ میرے پاس کہ قرض ادا ہو سکے۔ تو آپ خاموش ہو گئے اور مجھے لگا کہ آپ میری اس بات سے رنجیدہ ہو گئے ہیں۔

راوی : محمود بن خالد، مروان بن محمد، حضرت معاویہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام کے لیے مشرکین کا ہدیہ قبول کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1283

راوی : هارون بن عبد الله، ابوداؤد عمران، قتادہ، یزید بن عبد الله بن شخیر، حضرت عیاض بن حمار

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً فَقَالَ أَسْلَمْتَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي نُهِيتُ عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِكِينَ

ہارون بن عبد اللہ، ابو داؤد عمران، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حمار سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اونٹنی ہدیہ میں پیش کی۔ آپ نے پوچھا کہ کیا تو نے اسلام قبول کر لیا؟ میں نے کہا نہیں تو آپ نے فرمایا مجھے مشرکین سے ہدیہ لینے کی ممانعت کی گئی ہے۔

راوی : ہارون بن عبد اللہ، ابو داؤد عمران، قتادہ، یزید بن عبد اللہ بن شخیر، حضرت عیاض بن حمار

زمین مقطعہ دینا

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1284

راوی: عمرو بن مرزوق، شعبہ، سماک، علقمہ، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا بِحَضْرَمُوتَ

عمرو بن مرزوق، شعبہ، سماک، علقمہ، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حضر موت میں ایک زمین مقعطہ کے طور پر دی۔

راوی : عمرو بن مرزوق، شعبہ، سماک، علقمہ، حضرت وائل بن حجر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1285

راوی: حفص بن عمر، جامع بن مطر، حضرت علقمہ بن وائل

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حفص بن عمر، جامع بن مطر، حضرت علقمہ بن وائل سے بھی اسی کے مثل روایت ہے۔

راوی : حفص بن عمر، جامع بن مطر، حضرت علقمہ بن وائل

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1286

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، فطر، حضرت عمرو بن حریث

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ فِطْرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ خَطَّ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَارًا بِالْمَدِينَةِ بِقَوْسٍ وَقَالَ أَزِيدُكَ أَزِيدُكَ

مسدد، عبداللہ بن داؤد، فطر، حضرت عمرو بن حریث سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو مدینہ میں ایک گھر کے لیے زمین دی کمان سے لکیر کھینچ کر اور فرمایا (اب یہ لے لے) بعد میں اور بھی دوں گا۔

راوی: مسدد، عبداللہ بن داؤد، فطر، حضرت عمرو بن حریث

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1287

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكَاةُ إِلَى الْيَوْمِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن نے کئی لوگوں سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال بن حارث مزنی کو قبلیہ کی کانیں عطاء فرمائی تھیں جو کہ فرع کی طرف ہیں۔ (قبل فرع کے متعلقات میں ایک گاؤں ہے) تو ان کانوں سے سوائے زکوۃ کے کچھ نہیں لیا جاتا آج تک۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1288

راوی: عباس بن محمد بن حاتم، حسین بن محمد، ابواویس، کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرُهُ قَالَ الْعَبَّاسُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا وَقَالَ غَيْرُهُ جَلْسَهَا وَغَوْرَهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ وَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا أَعْطَى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ أَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا وَقَالَ غَيْرُهُ جَلْسَهَا وَغَوْرَهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو أُوَيْسٍ وَحَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ مَوْلَى بَنِي الدِّيلِ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ

عباس بن محمد بن حاتم، حسین بن محمد، ابو اویس، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبد اللہ بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال بن حارث مزنی کو قبلیہ کی کانیں جو بلندی پر تھیں اور جو پستی میں تھیں بالمقطعہ دیدی تھیں اور وہ زمین بھی جو قدس میں قابل کاشت تھی۔ اور کسی مسلمان کے حق میں سے کچھ نہیں دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو ایک تحریر لکھوادی جس کا مضمون یہ تھا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ وہ کاغذ ہے جس کی رو سے اللہ کے رسول محمد نے بلال بن حارث مزنی کو ٹھیکہ دیا قبلیہ کی کانوں کا جو بلندی پر ہیں اور جو پستی میں ہیں اور قدس کی اس زمین کا جس میں کاشت ہو سکتی ہے۔ اور ان کو کسی مسلمان کا حق نہیں دیا۔ اس حدیث کے راوی ابو اویس کہتے ہیں کہ مجھ سے ثور بن زید بن وائل کے مولی نے بسند عکرمہ ابن عباس سے اسی کے مثل روایت کیا ہے۔

راوی: عباس بن محمد بن حاتم، حسین بن محمد، ابو اویس، کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف، کثیر بن عبد اللہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1289

راوی: محمد بن نضر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ قَالَ سَمِعْتُ الْحُنَيْنِيَّ قَالَ قَرَأْتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ يَعْنِي كِتَابَ قَطِيعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وحَدَّثَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسِيَّهَا وَغَوْرِيَّهَا قَالَ ابْنُ النَّضْرِ وَجَرْسَهَا وَذَاتَ النُّصُبِ ثُمَّ اتَّفَقَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ وَلَمْ يُعْطِ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ حَقَّ مُسْلِمٍ وَكَتَبَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَا أَعْطَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ الْمُزَنِيَّ أَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ جَلْسَهَا وَغَوْرَهَا وَحَيْثُ يَصْلُحُ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ وَلَمْ يُعْطِهِ حَقَّ مُسْلِمٍ قَالَ أَبُو أُوَيْسٍ وَحَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ زَادَ ابْنُ النَّضْرِ وَكَتَبَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ

محمد بن نضر کہتے ہیں کہ میں نے (اسحاق بن ابراہیم) حنینی کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس تحریر کو کئی مرتبہ پڑھاہے جس میں زمین کو بالمقطعہ دیئے جانے کا ذکر ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہم سے کئی لوگوں نے بواسطہ حسین بن محمد حدیث بیان کی۔ انھوں نے کہاہم کو خبر دی ابواویس نے انھوں نے کہاہم سے حدیث بیان کی کثیر بن عبداللہ نے انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے ان کے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال بن حارث مزنی کو ٹھیکہ دیا قبلیہ کی کانوں کا جو بلندی پر تھیں اور جو پست مقام پر تھیں اور قدس کی اس زمین کا جو زراعت کے قابل تھی اور اس میں کسی مسلمان کا حق متعلق نہ تھا۔ ابواویس کہتے ہیں کہ مجھ سے حدیث بیان کی ثور بن زید نے بسند عکرمہ انھوں نے ابن عباس سے انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کے مثل۔ ابن نضر نے یہ اضافہ نقل کیاہے کہ یہ تحریر ابی بن کعب نے لکھی تھی

راوی : محمد بن نضر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1290

راوی: قتیبہ بن سعید، محمد بن متوکل، محمد بن یحیی بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، حضرت ابیض بن حمال

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ الْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيَّ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ ابْنِ عَبْدِ الْمَدَانِ عَنْ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ قَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ الَّذِي بِمَأْرِبَ فَقَطَعَهُ لَهُ

فَلَمَّا أَنْ وَلَّى قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمَجْلِسِ أَتَدْرِي مَا قَطَعْتَ لَهُ إِنَّمَا قَطَعْتَ لَهُ الْمَائَ الْعِدَّ قَالَ فَانْتَزَعَ مِنْهُ قَالَ وَسَأَلَهُ عَمَّا يُحْمَى مِنْ الْأَرَاكِ قَالَ مَا لَمْ تَنَلْهُ خِفَافٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُتَوَكِّلِ أَخْفَافُ الْإِبِلِ

قتیبہ بن سعید، محمد بن متوکل، محمد بن یحیی بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، حضرت ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور چاہا کہ نمک کی وہ کان جو مآرب میں تھی۔ آپ اس کا ٹھیکہ ان کو دے دیں۔ پس آپ نے ان کو دے دی۔ جب وہ چلنے لگے تو مجلس میں سے ایک شخص بولا یا رسول اللہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے اسے کیا دے دیا۔؟ آپ نے اس کو تیار پانی دے دیا راوی کہتے ہیں کہ یہ سن کر آپ نے اس سے اس کا ٹھیکہ واپس لے لیا۔ اس کے بعد اس شخص نے آپ سے پوچھا کہ پیلو کے درخت کی کونسی زمین گھیری جائے؟ (جہاں لوگ اور ان کے جانور نہ آسکیں) آپ نے فرمایا جہاں اونٹوں کے قدم نہ پہنچ سکیں۔ (یعنی جو آبادی اور چراگاہ سے الگ ہو)۔

راوی : قتیبہ بن سعید، محمد بن متوکل، محمد بن یحیی بن قیس، ثمامہ بن شراحیل، حضرت ابیض بن حمال

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1291

راوی: ھارون بن عبداللہ، محمد حسن بن مخزومی

حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ مَا لَمْ تَنَلْهُ أَخْفَافُ الْإِبِلِ يَعْنِي أَنَّ الْإِبِلَ تَأْكُلُ مُنْتَهَى رُؤُسِهَا وَيُحْمَى مَا فَوْقَهُ

ہارون بن عبداللہ، محمد حسن بن مخزومی نے کہا کہ اونٹوں کے وہاں پاؤں نہ پہنچنے سے یہ غرض ہے کہ اس قدر پیلو کا درخت تو روک سکتا ہے جہاں تک اونٹوں کا منہ نہ پہنچ سکے یعنی جہاں تک اونٹ کا پیر پہنچے گا وہ روک نہیں سکتا۔ اونٹ اس کو کھائیں گے اس سے اوپر روک سکتا ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، محمد حسن بن مخزومی

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1292

راوی: محمد بن احمد، عبداللہ بن زبیر، فرج بن سعید، ثابت بن سعید، حضرت ابیض بن حمال

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حِمَى الْأَرَاكِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى فِي الْأَرَاكِ فَقَالَ أَرَاكَةٌ فِي حِظَارِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى فِي الْأَرَاكِ قَالَ فَرَجٌ يَعْنِي بِحِظَارِي الْأَرْضَ الَّتِي فِيهَا الزَّرْعُ الْمُحَاطُ عَلَيْهَا

محمد بن احمد، عبداللہ بن زبیر، فرج بن سعید، ثابت بن سعید، حضرت ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیلو کے درختوں کی باڑھ بنانے کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا پیلو کے درختوں کی باڑ نہیں بنائی جا سکتی۔ وہ بولا یہ وہ پیلو ہیں جو میرے کھیت کے اندر رہیں۔ آپ نے فرمایا پیلو میں روک نہیں ہو سکتی۔

راوی: محمد بن احمد، عبداللہ بن زبیر، فرج بن سعید، ثابت بن سعید، حضرت ابیض بن حمال

باب: محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم　　حدیث 1293

راوی: عمر بن خطاب، ابوحفص، حضرت صخر بن عیلہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَبُو حَفْصٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ صَخْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا ثَقِيفًا فَلَمَّا أَنْ سَمِعَ ذَلِكَ صَخْرٌ رَكِبَ فِي خَيْلٍ يُمِدُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ انْصَرَفَ وَلَمْ يَفْتَحْ فَجَعَلَ صَخْرٌ يَوْمَئِذٍ عَهْدَ اللَّهِ وَذِمَّتَهُ أَنْ لَا يُفَارِقَ هَذَا الْقَصْرَ حَتَّى يَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُفَارِقْهُمْ حَتَّى نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ صَخْرٌ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ ثَقِيفًا قَدْ نَزَلَتْ عَلَى حُكْمِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا مُقْبِلٌ إِلَيْهِمْ وَهُمْ فِي خَيْلٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً فَدَعَا لِأَحْمَسَ عَشْرَ دَعَوَاتٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَحْمَسَ فِي خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا وَأَتَاهُ الْقَوْمُ فَتَكَلَّمَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ صَخْرًا أَخَذَ عَمَّتِي وَدَخَلَتْ فِيمَا دَخَلَ فِيهِ الْمُسْلِمُونَ فَدَعَاهُ فَقَالَ يَا صَخْرُ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ فَادْفَعْ إِلَى

الْمُغِيرَةِ عَمَّتَهُ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِبَنِي سُلَيْمٍ قَدْ هَرَبُوا عَنْ الْإِسْلَامِ وَتَرَكُوا ذَلِكَ الْمَاءَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْزِلْنِيهِ أَنَا وَقَوْمِي قَالَ نَعَمْ فَأَنْزَلَهُ وَأَسْلَمَ يَعْنِي السُّلَمِيِّينَ فَأَتَوْا صَخْرًا فَسَأَلُوهُ أَنْ يَدْفَعَ إِلَيْهِمْ الْمَاءَ فَأَبَى فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَسْلَمْنَا وَأَتَيْنَا صَخْرًا لِيَدْفَعَ إِلَيْنَا مَائَنَا فَأَبَى عَلَيْنَا فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا صَخْرُ إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَائَهُمْ فَادْفَعْ إِلَى الْقَوْمِ مَائَهُمْ قَالَ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ عِنْدَ ذَلِكَ حُمْرَةً حَيَاءً مِنْ أَخْذِهِ الْجَارِيَةَ وَأَخْذِهِ الْمَاءَ

عمر بن خطاب، ابوحفص، حضرت صخر بن عیلہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی ثقیف سے جہاد کیا۔ جب اس جہاد کی خبر صخر کو پہنچی تو وہ چند گھوڑ سواروں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدد کو پہنچے۔ جب وہ پہنچے تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں سے واپس ہو گئے ہیں اس حال میں کہ فتح نہیں ہوئی۔ تب صخر نے اللہ سے عہد کیا اور اس کا ذمہ لیا کہ میں اس قلعہ کو فتح کیے بغیر نہ چھوڑوں گا اور جنگ کرتا رہوں گا تاوقتیکہ یہ لوگ اس قلعہ کو خالی نہ کر دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم قبول نہ کرلیں پس وہ ان سے جنگ کرتے رہے یہاں تک کہ (قلعہ فتح ہو گیا اور) لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم قبول کر کے اس قلعہ سے اتر آئے اس وقت صخر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھا بعد حمد وصلوۃ کے عرض ہے کہ ثقیف کے لوگ آپ کا حکم مان کر قلعہ سے اتر آئے ہیں اور اب میں ان کے پاس جارہا ہوں اور ان کے پاس کچھ گھوڑ سوار ہیں۔ جب آپ کو یہ خبر پہنچی تو جماعت کے ساتھ نماز کا حکم فرمایا اور قبیلہ احمس (جس سے صخر کا تعلق تھا) کے لیے دس مرتبہ یہ دعا فرمائی کہ اے اللہ تو احمس کے گھوڑوں اور مردوں میں برکت عطا فرما۔ پھر آپ کے پاس بنی ثقیف کے لوگ آئے۔ اس وقت مغیرہ بن شعبہ نے کہا کہ اے اللہ کے نبی صخر نے میری پھوپھی کو قیدی بنالیا ہے۔ حالانکہ وہ پہلے ہی اسلام لاچکی تھیں۔ آپ نے صخر کو بلایا اور فرمایا جب کوئی قوم مسلمان ہو جائے۔ تو ان کی جانیں اور اموال محفوظ ہو جاتے ہیں اس لیے تم مغیرہ کی پھوپھی کو ان کے حوالہ کر دو۔ پس صخر نے حکم کی تعمیل کی اس کے بعد صخر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ بنی سلیم کا ایک پانی کا چشمہ ہے اور وہ اسلام سے بھاگ گئے ہیں۔ آپ اس چشمہ پر مجھے اور میری قوم کو رہنے کی اجازت دے دیجئے۔ آپ نے اجازت مرحمت فرمادی پھر کچھ عرصہ کے بعد بنی سلیم مسلمان ہو گئے اور صخر کے پاس آکر اپنے پانی کے چشمہ کا مطالبہ کیا۔ صخر نے دینے سے انکار کر دیا۔ یہ سن کر بنی سلیم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! ہم لوگ مسلمان ہو گئے ہیں اور ہم صخر کے پاس گئے تاکہ وہ ہمارا پانی ہم کو لوٹا دے مگر صخر نے وہ پانی ہم کو دینے سے انکار کر دیا آپ نے صخر کو بلایا اور فرمایا اے صخر جب کوئی قوم مسلمان ہو جائے تو اس نے اپنی جانوں اور اپنے مالوں کو محفوظ کر لیا۔ تو تو ان کا پانی ان کو دے دے صخر نے کہا بسر وچشم اے اللہ کے نبی۔۔ صخر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ اس وقت آپ کے چہرہ کا رنگ بدل گیا یعنی

اس شرم سے سرخ ہو گیا کہ مجھ سے پہلے باندی لے لی تھی اور اب پانی بھی لے لیا ہے۔(یعنی اس کی قربانی کا کوئی صلہ اس دنیا میں نہ ملا۔(

راوی : عمر بن خطاب، ابو حفص، حضرت صخر بن عیلہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1294

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، سبره، عبدالعزیزبن ربیع، حضرت سبره بن معبد جهنی

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ تَحْتَ دَوْمَةٍ فَأَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ وَإِنَّ جُهَيْنَةَ لَحِقُوهُ بِالرَّحْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ مَنْ أَهْلُ ذِي الْمَرْوَةِ فَقَالُوا بَنُو رِفَاعَةَ مِنْ جُهَيْنَةَ فَقَالَ قَدْ أَقْطَعْتُهَا لِبَنِي رِفَاعَةَ فَاقْتَسَمُوهَا فَمِنْهُمْ مَنْ بَاعَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَمْسَكَ فَعَمِلَ ثُمَّ سَأَلْتُ أَبَاهُ عَبْدَ الْعَزِيزِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثَنِي بِبَعْضِهِ وَلَمْ يُحَدِّثْنِي بِهِ كُلِّهِ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سبرہ، عبد العزیز بن ربیع، حضرت سبرہ بن معبد جہنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک درخت کے نیچے اترے جہاں پر اب ایک مسجد ہے اور آپنے وہاں تین دن قیام فرمایا۔ پھر تبوک کی طرف روانہ ہوئے اور قبیلہ جہینہ کے لوگ آپ سے رحبہ (ایک وسیع میدان کا نام ہے (میں آکر ملے۔ آپ نے پوچھا یہاں کون لوگ رہتے ہیں؟ لوگوں نے کہا بنی رفاعہ جو کہ جہینہ کی ایک شاخ ہے۔ آپ نے فرمایا۔ میں نے یہ زمین بنی رفاعہ کو بالمقطعہ دیدی۔ پس انھوں نے اس زمین کو تقسیم کر لیا کسی نے اپنا حصہ بیچ ڈالا اور کسی نے اس میں محنت کی (یعنی کھیتی باڑی کی۔۔ ابن وہب کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس حدیث کو سبرہ کے باپ عبد العزیز سے پوچھا تو انھوں نے مجھ سے پوری حدیث بیان نہیں کی بلکہ اس کا کچھ حصہ بیان کیا۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سبرہ، عبد العزیز بن ربیع، حضرت سبرہ بن معبد جہنی

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1295

راوی: حسین بن علی، یحیی بن آدم، ابوبکر بن عیاش، ہشام بن عروہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ نَخْلًا

حسین بن علی، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ہشام بن عروہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ان کے شوہر) زبیر کو کھجور کے درختوں کا قطعہ دیا۔

راوی: حسین بن علی، یحیی بن آدم، ابو بکر بن عیاش، ہشام بن عروہ، حضرت اسماء بنت ابی بکر

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1296

راوی: حفص بن عمر، موسیٰ بن اسمعیل، عبداللہ بن حسان

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَتْنِي جَدَّتَايَ صَفِيَّةُ وَدُحَيْبَةُ ابْنَتَا عُلَيْبَةَ وَكَانَتَا رَبِيبَتَيْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ وَكَانَتْ جَدَّةَ أَبِيهِمَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ تَقَدَّمَ صَاحِبِي تَعْنِي حُرَيْثَ بْنَ حَسَّانَ وَافِدَ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ وَعَلَى قَوْمِهِ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي تَمِيمٍ بِالدَّهْنَاءِ أَنْ لَا يُجَاوِزَهَا إِلَيْنَا مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا مُسَافِرٌ أَوْ مُجَاوِرٌ فَقَالَ اكْتُبْ لَهُ يَا غُلَامُ بِالدَّهْنَاءِ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ قَدْ أَمَرَ لَهُ بِهَا شُخِصَ بِي وَهِيَ وَطَنِي وَدَارِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يَسْأَلْكَ السَّوِيَّةَ مِنْ الْأَرْضِ إِذْ سَأَلَكَ إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الدَّهْنَاءُ عِنْدَكَ مُقَيَّدُ الْجَمَلِ وَمَرْعَى الْغَنَمِ وَنِسَاءُ بَنِي تَمِيمٍ وَأَبْنَاؤُهَا وَرَاءَ ذَلِكَ فَقَالَ أَمْسِكْ يَا غُلَامُ صَدَقَتْ الْمِسْكِينَةُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ يَسَعُهُمَا الْمَاءُ وَالشَّجَرُ وَيَتَعَاوَنَانِ عَلَى الْفُتَّانِ

حفص بن عمر، موسیٰ بن اسماعیل، عبداللہ بن حسان سے روایت ہے کہ مجھ سے حدیث بیان کی میری دادی اور نانی نے جن کا نام صفیہ اور دحیبہ تھا۔ اور علیبہ کی بیٹی تھیں اور وہ دونوں قیلہ بنت مخرمہ کی پروردہ تھیں اور قیلہ ان دونوں کے باپ کی دادی تھیں قیلہ نے ان سے بیان کیا کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور ہمارا ساتھی حریث جو بکر بن وائل کی طرف سے

پیام لے کر آیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے اپنی اور اپنی قوم کی طرف سے اسلام پر بیعت کی پھر عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے اور بنی تمیم کے درمیان دہناء کو سرحد قرار دے دیجئے۔ (دھناء ایک جگہ کا نام ہے) تاکہ مسافر ہو یا آگے جانے والا ہو۔ آپ نے فرمایا اے لڑکے! اس کے لیے دھناء کو لکھ دے۔ قیلہ نے کہا کہ جب میں نے دیکھا کہ دھناء کو آپ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے تو مجھے تکلیف پہنچی کیونکہ وہ میرا وطن تھا اور وہیں پر میرا گھر تھا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس نے آپ سے انصاف کے ساتھ سچی سرحد نہیں کہی۔ دھناء تو اونٹ باندھنے کی جگہ ہے اور بکریوں کی چراگاہ ہے اور بنی تمیم کی عورتیں اور بچے اس کے پیچھے ہیں۔ یہ سن کر آپ نے فرمایا ٹھہر جا اے لڑکے! سچ کہا اس ضعیفہ نے ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ ایک کے پانی اور درختوں سے دوسرا نفع اٹھا سکتا ہے اور آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا چاہئے۔

راوی : حفص بن عمر، موسیٰ بن اسمعیل، عبداللہ بن حسان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1297

راوی: محمد بن بشار، عبدالحمید بن عبدالواحد، ام جنوب بنت نمیلہ، حضرت اسمر بن مضرس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَتْنِي أُمُّ جَنُوبٍ بِنْتُ نُمَيْلَةَ عَنْ أُمِّهَا سُوَيْدَةَ بِنْتِ جَابِرٍ عَنْ أُمِّهَا عَقِيلَةَ بِنْتِ أَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ عَنْ أَبِيهَا أَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ مَنْ سَبَقَ إِلَى مَائٍ لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَيْهِ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ قَالَ فَخَرَجَ النَّاسُ يَتَعَادَوْنَ يَتَخَاطُّونَ

محمد بن بشار، عبدالحمید بن عبدالواحد، ام جنوب بنت نمیلہ، حضرت اسمر بن مضرس سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیعت کی۔ آپ نے فرمایا جو شخص کسی ایسے پانی پر پہنچ جائے۔ جہاں اس سے پہلے کوئی مسلمان نہ پہنچا ہو تو وہ اسی کا ہے۔ پس لوگ دوڑتے ہوئے اور لکیر کھینچتے ہوئے چلے۔ (تاکہ نشانی رہے کہ ہم یہاں تک پہنچے تھے۔(

راوی : محمد بن بشار، عبدالحمید بن عبدالواحد، ام جنوب بنت نمیلہ، حضرت اسمر بن مضرس

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

زمین مقطعہ دینا

جلد : جلد دوم حدیث 1298

راوی: احمد بن حنبل، حماد بن خالد، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهِ فَأَجْرَى فَرَسَهُ حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى بِسَوْطِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ

احمد بن حنبل، حماد بن خالد، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زبیر کو جاگیر دی جہاں تک ان کا گھوڑا دوڑ سکے۔ پھر انھوں نے اپنا گھوڑا دوڑایا یہاں تک کہ کھڑے ہو گئے اور اپنا کوڑا پھینکا۔ آپ نے فرمایا ان کو دے دو جہاں تک کوڑا پہنچا۔

راوی: احمد بن حنبل، حماد بن خالد، حضرت عبداللہ بن عمر

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

باب: محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1299

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ہشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ

محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ہشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لاوارث زمین کو آباد کرے گا تو وہ اسی کا حق ہو گا اور ظلم کے درخت کا (جو اس نے جبراً لگا دیا ہو) کوئی حق نہ ہو گا۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالوہاب، ایوب، ہشام بن عروہ، حضرت سعید بن زید

باب: محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1300

راوی: ہناد بن سری، عبدہ، محمد، بن اسحق، یحیی بن عروہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَلَقَدْ خَبَّرَنِي الَّذِي حَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرَسَ أَحَدُهُمَا نَخْلًا فِي أَرْضِ الْآخَرِ فَقَضَى لِصَاحِبِ الْأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَخْلَهُ مِنْهَا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا وَإِنَّهَا لَتُضْرَبُ أُصُولُهَا بِالْفُئُوسِ وَإِنَّهَا لَنَخْلٌ عُمٌّ حَتَّى أُخْرِجَتْ مِنْهَا

ہناد بن سری، عبدہ، محمد، بن اسحاق، یحیی بن عروہ، حضرت عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لاوارث اور بنجر زمین کو آباد کرے گا تو وہ اسی کی ہو گی۔ اور عروہ نے سابقہ حدیث کے مثل روایت کیا۔ اس کے بعد عروہ نے کہا کہ مجھ سے اسی شخص نے بیان کیا جس نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو شخصوں نے جھگڑا کیا ان میں سے ایک نے دوسرے کی زمین میں (اس کی مرضی کے بغیر) کھجور کے درخت لگا دیئے تھے۔ جس کی زمین تھی آپ نے وہ زمین اسی کو دلوائی اور درخت لگانے والے کو حکم دیا کہ وہ اپنے درخت اس زمین سے اکھاڑ لے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ ان درختوں کی جڑیں کلہاڑی سے کاٹی جا رہی ہیں حالانکہ وہ درخت بڑے ہو گئے تھے یہاں تک وہ درخت اس زمین سے نکال لیے گئے۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ، محمد، بن اسحق، یحیی بن عروہ، حضرت عروہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1301

راوی: احمد بن سعید، وهب، ابن اسحاق

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ مَكَانَ الَّذِي حَدَّثَنِي هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْثَرُ ظَنِّي أَنَّهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَأَنَا رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَضْرِبُ فِي أُصُولِ النَّخْلِ

احمد بن سعید، وہب، ابن اسحاق سے بھی اسی سند کے ساتھ اسی مفہوم کی روایت مذکور ہے مگر اس میں یوں مذکور ہے کہ عروہ نے یوں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص نے کہا میرا ظن غالب یہ ہے کہ وہ ابوسعید خدری ہوں

گے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے درختوں کی جڑوں پر کلہاڑی چلا رہا ہے۔

راوی: احمد بن سعید، وہب، ابن اسحاق

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1302

راوی: احمد بن عبدہ، عبداللہ بن عثمان، عبداللہ بن مبارک، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْآمُلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْأَرْضَ أَرْضُ اللهِ وَالْعِبَادَ عِبَادُ اللهِ وَمَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ جَائَنَا بِهَذَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ جَاؤُا بِالصَّلَوَاتِ عَنْهُ

احمد بن عبدہ، عبداللہ بن عثمان، عبداللہ بن مبارک، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عروہ سے روایت ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ فرمایا زمین بھی اللہ کی ہے اور بندے بھی اللہ کے ہیں اور جو شخص مردہ (بنجر) زمین کو زندہ کرے تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔ یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم سے ان لوگوں نے بیان کی ہے جنھوں نے آپ سے نماز سے متعلق روایات بیان کی ہیں۔

راوی: احمد بن عبدہ، عبداللہ بن عثمان، عبداللہ بن مبارک، نافع بن عمر، ابن ابی ملیکہ، حضرت عروہ

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1303

راوی: احمد بن حنبل، محمد بن بشیر، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

احمد بن حنبل، محمد بن بشیر، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے

بنجر زمین کے ارد گرد دیوار سے احاطہ بنالیا وہ زمین اسی کی ہو گی۔

راوی : احمد بن حنبل، محمد بن بشیر، سعید، قتادہ، حسن، حضرت سمرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1304

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، مالك، هشام، حضرت امام مالك

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ قَالَ هِشَامٌ الْعِرْقُ الظَّالِمُ أَنْ يَغْرِسَ الرَّجُلُ فِي أَرْضِ غَيْرِهِ فَيَسْتَحِقَّهَا بِذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَالْعِرْقُ الظَّالِمُ كُلُّ مَا أُخِذَ وَاحْتُفِرَ وَغُرِسَ بِغَيْرِ حَقٍّ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک، ہشام، حضرت امام مالک سے روایت ہے کہ ہشام بن عروہ کا کہنا ہے کہ ظالم لوگ سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص پرائی زمین درخت لگائے اور پھر اس پر اپنا حق جتلائے۔ امام مالک کہتے ہیں کہ ظالم لوگ سے مراد یہ ہے کہ پرائی زمین میں سے کچھ لیوے یا وہاں گڑھا کھودے اور جبرًا درخت لگائے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، مالک، ہشام، حضرت امام مالک

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1305

راوی: سهل بن بكار، وهيب بن خالد، عمرو بن يحيى، عباس بن سهل بن سعد، حضرت ابوحميد الساعدى

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ الْعَبَّاسِ السَّاعِدِيِّ يَعْنِي ابْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ فَلَمَّا أَتَى وَادِي الْقُرَى إِذَا امْرَأَةٌ فِي حَدِيقَةٍ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اخْرُصُوا فَخَرَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ فَقَالَ لِلْمَرْأَةِ أَحْصِي مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَتَيْنَا تَبُوكَ فَأَهْدَى مَلِكُ أَيْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً بَيْضَاءَ وَكَسَاهُ بُرْدَةً وَكَتَبَ لَهُ يَعْنِي بِبَحْرِهِ قَالَ فَلَمَّا أَتَيْنَا وَادِي الْقُرَى قَالَ لِلْمَرْأَةِ كَمْ كَانَ فِي حَدِيقَتِكِ قَالَتْ عَشَرَةَ

أَوْسُقٍ خَرْصَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي مُتَعَجِّلٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَجَّلَ مَعِي فَلْيَتَعَجَّلْ

سہل بن بکار، وہیب بن خالد، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل بن سعد، حضرت ابوحمید الساعدی سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقعہ پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا جب آپ قری میں پہنچے تو آپ نے دیکھا کہ ایک عورت اپنے باغ میں بیٹھی ہوئی ہے۔ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ اس کے باغ کے پھل کا تخمینہ لگاؤ کہ کتنا ہو گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنا اندازہ دس وسق تھا۔ آپ نے اس عورت سے فرمایا کہ جب پھل نکل آئے (یعنی درخت سے توڑ لیا جائے) تو اس کا ناپ یاد رکھنا۔ پھر ہم سب تبوک آئے تو ایلہ کے بادشاہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک سفید رنگ کا خچر تحفہ میں بھیجا۔ آپ نے بھی جواب میں اس کو ایک چادر عطاء فرمائی اور اسکو (جزیہ کی شرط پر) اس کے ملک کی سند لکھ دی۔ پھر جب ہم لوٹ کر وادی قری میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت سے پوچھا کہ تیرے باغ میں کتنا پھل نکلا۔ اس نے کہا دس وسق اور آپ کا اندازہ بھی یہی تھا۔ آپ نے فرمایا مجھے مدینہ پہنچنے کی جلدی ہے پس تم میں سے جو کوئی میرے ساتھ جلد پہنچنا چاہتا ہو تو چلے۔

راوی : سہل بن بکار، وہیب بن خالد، عمرو بن یحیی، عباس بن سہل بن سعد، حضرت ابوحمید الساعدی

باب : محصول غنیمت اور امارت و خلافت سے متعلق ابتداء

لاوارث زمین کو آباد کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1306

راوی: عبدالواحد بن غیاث، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، جامع بن شداد، کلثوم، ام المومنین حضرت زینب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ كُلْثُومٍ عَنْ زَيْنَبَ أَنَّهَا كَانَتْ تَفْلِي رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَنِسَاءٌ مِنْ الْمُهَاجِرَاتِ وَهُنَّ يَشْتَكِينَ مَنَازِلَهُنَّ أَنَّهَا تَضِيقُ عَلَيْهِنَّ وَيُخْرَجْنَ مِنْهَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُوَرَّثَ دُورَ الْمُهَاجِرِينَ النِّسَاءُ فَمَاتَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوُرِّثَتْهُ امْرَأَتُهُ دَارًا بِالْمَدِينَةِ

عبدالواحد بن غیاث، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، جامع بن شداد، کلثوم، ام المومنین حضرت زینب سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر میں جوئیں ڈھونڈ رہی تھی۔ اس وقت آپ کے پاس حضرت عثمان بن عفان کی بیوی

اور چند دوسری مہاجر عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں اور اپنے گھروں کی شکایات کر رہی تھیں کہ وہ (ہمارے شوہروں کے انتقال کے بعد) ہم پر تنگ کر دیئے جاتے ہیں اور ہمیں وہاں سے نکالا جاتا ہے۔ یہ سن کر آپ نے حکم فرمایا کہ آئندہ مہاجرین کے گھروں کی وراث ان کی بیویاں ہوں گی۔ پس جب عبداللہ بن مسعود کا انتقال ہوا۔ تو ان کے گھر کی وارث ان کی بیوی قرار پائیں یہ گھر مدینہ میں تھا۔

راوی: عبدالواحد بن غیاث، عبدالواحد بن زیاد، اعمش، جامع بن شداد، کلثوم، ام المومنین حضرت زینب

جزیہ والی زمین کی خریداری اور اس میں رہائش کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ والی زمین کی خریداری اور اس میں رہائش کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1307

راوی: ھارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد بن عیسی، ابن سمیع، زید بن واقد، ابوعبداللہ، حضرت معاذ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ عِيسَى يَعْنِي ابْنَ سُمَيْعٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ عَنْ مُعَاذٍ أَنَّهُ قَالَ مَنْ عَقَدَ الْجِزْيَةَ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ بَرِئَ مِمَّا عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد بن عیسی، ابن سمیع، زید بن واقد، ابوعبداللہ، حضرت معاذ سے روایت ہے کہ جس نے اپنے اوپر خراجی زمین مسلط کی تو وہ اس طریقہ سے بری ہوا جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔

راوی: ہارون بن محمد بن بکار بن بلال، محمد بن عیسی، ابن سمیع، زید بن واقد، ابوعبداللہ، حضرت معاذ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

جزیہ والی زمین کی خریداری اور اس میں رہائش کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1308

راوی: حیوۃ بن شریح، بقیہ، عمارہ بن ابی شعثاء، سنان بن قیس، شبیب بن نعیم، یزید بن خمیر، حضرت ابوالدرداء

حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ ابْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي شَبِيبُ بْنُ نُعَيْمٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا

بِجِزْيَتِهَا فَقَدْ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ ظَهْرَهُ قَالَ فَسَمِعَ مِنِّي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي أَشُبَيْبٌ حَدَّثَكَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِذَا قَدِمْتَ فَسَلْهُ فَلْيَكْتُبْ إِلَيَّ بِالْحَدِيثِ قَالَ فَكَتَبَهُ لَهُ فَلَمَّا قَدِمْتُ سَأَلَنِي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ الْقِرْطَاسَ فَأَعْطَيْتُهُ فَلَمَّا قَرَأَهُ تَرَكَ مَا فِي يَدِهِ مِنْ الْأَرَضِينَ حِينَ سَمِعَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ الْيَزَنِيُّ لَيْسَ هُوَ صَاحِبَ شُعْبَةَ

حیوۃ بن شریح، بقیہ، عمارہ بن ابی شعثاء، سنان بن قیس، شبیب بن نعیم، یزید بن خمیر، حضرت ابوالدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے زمین لے کر اس کا جزیہ دینا قبول کیا تو اس نے اپنی ہجرت توڑ ڈالی اور کس نے کافر کی ذلت کی بات (جزیہ) کو اس کے گلے سے نکال کر اپنے گلے میں ڈالا (یعنی جزیہ کی زمین خرید کر اس کا جزیہ دینا قبول کیا) تو اس نے اسلام کی طرف سے اپنی پیٹھ موڑلی۔ سنان نے کہا کہ میں نے یہ حدیث خالد بن معدان سے بیان کی انھوں نے کہا شبیب نے تم سے یہ حدیث بیان کی؟ میں نے کہا ہاں! انھوں نے کہا جب تو شبیب کے پاس جائے تو اس سے کہنا کہ یہ حدیث لکھ کر مجھ کو دے دی۔ جب میں لوٹ کر آیا تو خالد بن معدان نے وہ پرچہ مجھ سے مانگا۔ میں نے ان کو دے دیا۔ انھوں نے جب اس کو پڑھا تو جتنی خراجی زمین ان کے پاس تھی سب چھوڑ دی یعنی جب یہ حدیث سنی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ یزید بن خمیر یزی وہ نہیں ہیں جو شعبہ کے شاگرد ہیں۔

راوی : حیوۃ بن شریح، بقیہ، عمارہ بن ابی شعثاء، سنان بن قیس، شبیب بن نعیم، یزید بن خمیر، حضرت ابوالدرداء

امام یا کسی اور شخص کے لیے زمین کو روک لینا (یعنی اس زمین کی گھاس اور پانی وغیرہ لینے سے روک دے(

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام یا کسی اور شخص کے لیے زمین کو روک لینا (یعنی اس زمین کی گھاس اور پانی وغیرہ لینے سے روک دے(

جلد : جلد دوم حدیث 1309

راوی: ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبیداللہ بن عبداللہ بن عباس، حضرت صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ

ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس، حضرت صعب بن جثامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روکنا جائز نہیں ہے مگر اللہ اور اسکے رسول کے لیے (یعنی جہاد یا زکوۃ کے جانوروں کے لیے روکنا درست ہے) ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقیع کی زمین کو روکا تھا۔

راوی : ابن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس، حضرت صعب بن جثامہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

امام یا کسی اور شخص کے لیے زمین کو روک لینا (یعنی اس زمین کی گھاس اور پانی وغیرہ لینے سے روک دے (

جلد : جلد دوم حدیث 1310

راوی: سعید بن منصور، عبدالعزیزبن محمد، عبدالرحمن بن حارث، عبید اللہ بن عبداللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى النَّقِيعَ وَقَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

سعید بن منصور، عبد العزیز بن محمد، عبد الرحمن بن حارث، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقیع کو حمی بنایا تھا اور فرمایا کہ حمی نہیں ہے۔ مگر اللہ تعالی کیلئے۔

راوی : سعید بن منصور، عبد العزیز بن محمد، عبد الرحمن بن حارث، عبید اللہ بن عبد اللہ، ابن عباس، حضرت صعب بن جثامہ

رکاز (دفینہ اور کان) کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

رکاز (دفینہ اور کان) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1311

راوی: مسدد، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الرِّکَازِ الْخُمُسُ

مسدد، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رکاز میں سے پانچواں حصہ لیا جائے گا۔

راوی: مسدد، سفیان، زہری، سعید بن مسیب، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

رکاز (دفینہ اور کان) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1312

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، قریبہ بنت عبداللہ بن وہب، ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب بن ہاشم

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الزَّمْعِيُّ عَنْ عَمَّتِهِ قُرَيْبَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أُمِّهَا كَرِيمَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ ذَهَبَ الْمِقْدَادُ لِحَاجَتِهِ بِبَقِيعِ الْخَبْخَبَةِ فَإِذَا جُرَذٌ يُخْرِجُ مِنْ جُحْرٍ دِينَارًا ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُخْرِجُ دِينَارًا دِينَارًا حَتَّى أَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِينَارًا ثُمَّ أَخْرَجَ خِرْقَةً حَمْرَاءَ يَعْنِي فِيهَا دِينَارٌ فَكَانَتْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ دِينَارًا فَذَهَبَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ وَقَالَ لَهُ خُذْ صَدَقَتَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ هَوَيْتَ إِلَى الْجُحْرِ قَالَ لَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيهَا

جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، قریبہ بنت عبداللہ بن وہب، ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب بن ہاشم سے روایت ہے کہ (ان کے شوہر) مقداد ضرورت سے نقیع الجنحبہ میں گئے تو انھوں نے ایک چوہے کو دیکھا کہ اس نے اپنے بل سے ایک دینار نکالا اور پھر اس نے یکے بعد دیگرے سترہ دینار نکالے پھر ایک سرخ رنگ کی تھیلی نکالی اس میں بھی ایک دینار تھا اس طرح کل اٹھارہ دینار ہو گئے پس وہ ان سب دیناروں کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور سارا قصہ بیان کیا اور بولے اس کا صدقہ (خمس) لے لیجئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ کیا تم از خود سوراخ پر متوجہ ہوئے تھے؟ وہ بولے نہیں تو آپ نے فرمایا اللہ تعالی تمھیں اس میں برکت دے۔

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، قریبہ بنت عبداللہ بن وہب، ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب بن ہاشم

کافروں کی پرانی قبریں کھودنے کا بیان

باب : محصول غنیمت اور امارت وخلافت سے متعلق ابتداء

کافروں کی پرانی قبریں کھودنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1313

راوی: یحیی بن معین، وهب بن جریر، محمد بن اسحق، اسمعیل، بن امیه، بحر بن ابی بحیر، حضرت عبدالله بن عمر

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ بُجَيْرِ بْنِ أَبِي بُجَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ خَرَجْنَا مَعَهُ إِلَى الطَّائِفِ فَمَرَرْنَا بِقَبْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا قَبْرُ أَبِي رِغَالٍ وَكَانَ بِهَذَا الْحَرَمِ يَدْفَعُ عَنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ أَصَابَتْهُ النِّقْمَةُ الَّتِي أَصَابَتْ قَوْمَهُ بِهَذَا الْمَكَانِ فَدُفِنَ فِيهِ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ دُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ إِنْ أَنْتُمْ نَبَشْتُمْ عَنْهُ أَصَبْتُمُوهُ مَعَهُ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَاسْتَخْرَجُوا الْغُصْنَ

یحیی بن معین، وہب بن جریر، محمد بن اسحاق، اسماعیل، بن امیہ، بحر بن ابی بجیر، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ طائف کی طرف نکلے تو ہمیں راستے میں ایک قبر ملی آپ نے فرمایا یہ ابو رغال کی قبر ہے جو نزول عذاب کے خوف سے حرم میں رہتا تھا جب وہ حرم سے باہر نکلا تو وہی عذاب اس پر آیا جو اس سے قبل اسی جگہ اسکی قوم پر آ چکا تھا (یعنی زلزلہ) پس اس کو اسی جگہ دفن کیا گیا اور نشانی کے طور پر اسکی قبر میں اس کے ساتھ سونے کی سلاخ گاڑ دی گئی تھا۔ اگر تم اس کی قبر کھودو گے تو وہ تمہیں مل جائے گی یہ سن کر لوگ اس کی طرف دوڑے اور قبر کھود کر وہ سلاخ نکال لی۔

راوی : یحیی بن معین، وہب بن جریر، محمد بن اسحق، اسمعیل، بن امیہ، بحر بن ابی بجیر، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : جنازوں کا بیان

وہ بیماریاں جو گناہوں کا کفارہ بنتی ہیں

راوی: عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، عامر الرام خضری

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَنْظُورٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي عَنْ عَامِرٍ الرَّامِ أَخِي الْخَضِرِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ النُّفَيْلِيُّ هُوَ الْخُضْرُ وَلَكِنْ كَذَا قَالَ قَالَ إِنِّي لَبِبِلَادِنَا إِذْ رُفِعَتْ لَنَا رَايَاتٌ وَأَلْوِيَةٌ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا لِوَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ تَحْتَ شَجَرَةٍ قَدْ بُسِطَ لَهُ كِسَاءٌ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَيْهِ وَقَدْ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ أَصْحَابُهُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ فَذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْقَامَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَصَابَهُ السَّقَمُ ثُمَّ أَعْفَاهُ اللَّهُ مِنْهُ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ وَمَوْعِظَةً لَهُ فِيمَا يَسْتَقْبِلُ وَإِنَّ الْمُنَافِقَ إِذَا مَرِضَ ثُمَّ أُعْفِيَ كَانَ كَالْبَعِيرِ عَقَلَهُ أَهْلُهُ ثُمَّ أَرْسَلُوهُ فَلَمْ يَدْرِ لِمَ عَقَلُوهُ وَلَمْ يَدْرِ لِمَ أَرْسَلُوهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ حَوْلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْأَسْقَامُ وَاللَّهِ مَا مَرِضْتُ قَطُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ عَنَّا فَلَسْتَ مِنَّا فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ كِسَاءٌ وَفِي يَدِهِ شَيْءٌ قَدْ الْتَفَّ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمَّا رَأَيْتُكَ أَقْبَلْتُ إِلَيْكَ فَمَرَرْتُ بِغَيْضَةِ شَجَرٍ فَسَمِعْتُ فِيهَا أَصْوَاتَ فِرَاخِ طَائِرٍ فَأَخَذْتُهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي كِسَائِي فَجَاءَتْ أُمُّهُنَّ فَاسْتَدَارَتْ عَلَى رَأْسِي فَكَشَفْتُ لَهَا عَنْهُنَّ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِنَّ مَعَهُنَّ فَلَفَفْتُهُنَّ بِكِسَائِي فَهُنَّ أُولَاءِ مَعِي قَالَ ضَعْهُنَّ عَنْكَ فَوَضَعْتُهُنَّ وَأَبَتْ أُمُّهُنَّ إِلَّا لُزُومَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ أَتَعْجَبُونَ لِرُحْمِ أُمِّ الْأَفْرَاخِ فِرَاخَهَا قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَوَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَلَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ أُمِّ الْأَفْرَاخِ بِفِرَاخِهَا ارْجِعْ بِهِنَّ حَتَّى تَضَعَهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُنَّ وَأُمُّهُنَّ مَعَهُنَّ فَرَجَعَ بِهِنَّ

عبد اللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، عامر الرام خضری سے روایت ہے کہ میں اپنے ملک میں تھا اچانک ہم کو جھنڈے اور نشان دکھائی دیئے۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (لشکر کے) جھنڈے ہیں تو میں آپ کے پاس آیا میں نے دیکھا کہ آپ ایک درخت کے نیچے ایک چادر پر تشریف فرما ہیں جو آپ کیلیے بچھائی گئی تھی اور آپ کے ارد گرد آپ کے اصحاب جمع ہیں۔ میں بھی ان میں جا کر بیٹھ گیا۔ پس آپ نے بیماریوں کا ذکر فرمایا کہ جب مومن کو کوئی تکلیف یا بیماری لاحق ہوتی ہے اور پھر اللہ تعالی اس کو شفا عطا فرماتا ہے تو ہو بیماری یا تکلیف اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے اور آئندہ

کے لیے یاد دہانی ہو جاتی ہے اور منافق جب بیمار ہوتا ہے اور اس کی وہ تکلیف دور ہو جاتی ہے تو وہ اس اونٹ کی طرح ہوتا ہے جس کو اس کے مالک نے پہلے تو باندھا اور پھر چھوڑ دیا اور اس کو یہ پتہ ہی نہیں چلتا اس کو باندھا کیوں گیا اور چھوڑ کیوں دیا گیا ہے؟ یہ سن کر ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بیماری کیا چیز ہوتی ہے؟ میں کبھی بیمار ہی نہیں ہوا۔ آپ نے فرمایا تو یہاں سے اٹھ جا تو ہم میں سے نہیں ہے عامر کہتے ہیں کہ ابھی ہم آپ کے پاس ہی بیٹھے تھے کہ ایک شخص آیا جس نے کمبل اوڑھ رکھا تھا اور اسکے ہاتھ میں کچھ دبا ہوا تھا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے جب آپ کو دیکھا تو آپ کی طرف آنے لگا راستے میں درختوں کا ایک جھنڈ پڑتا ہے وہاں میں نے چڑیوں کے بچوں کی آواز سنی اور میں نے ان کو پکڑ کر اپنے کمبل میں چھپا لیا تو ان کی ماں آئی اور میرے سر پر چکر لگانے لگی میں نے اس کے بچوں کو کھولا تو وہ بچوں پر آ پڑی اور ان کے ساتھ خود بھی قید ہو گئی۔ اب میں ان سب کو اپنے کمبل میں لپیٹ کر لایا ہوں۔ آپ نے فرمایا ان کو یہاں رکھ دے تو میں نے رکھ دیا لیکن ماں نے اپنے بچوں کا ساتھ نہ چھوڑا۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے دریافت فرمایا کہ کیا تم کو چڑیا کی اپنے بچوں سے محبت پر تعجب نہیں ہو؟ انھوں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے سچائی کے ساتھ پیغمبر بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔ بلا شبہ اللہ تعالی اپنے بندوں سے اس سے کہیں زیادہ محبت کرتا ہے جتنا کہ یہ چڑیا اپنے بچوں سے محبت کرتی ہے یہ کہہ کر آپ نے فرمایا کہ ان کو لے جا اور وہیں چھوڑ آ جہاں سے تو ان کو پکڑ کر لایا تھا اور بچوں کی ماں کو بھی انہی کے ساتھ لے جا۔ پس وہ شخص ان سب کو لے گیا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، عامر الرام خضری

اگر کوئی شخص پابندی کیساتھ کوئی نیک کام کرتا رہتا ہو اور پھر کسی وقت بیماری یا سفر کی بنا پر اس کو انجام نہ دے سکے تو اس کے باوجود بھی اس کو ثواب ملے گا

باب : جنازوں کا بیان

اگر کوئی شخص پابندی کیساتھ کوئی نیک کام کرتا رہتا ہو اور پھر کسی وقت بیماری یا سفر کی بنا پر اس کو انجام نہ دے سکے تو اس کے باوجود بھی اس کو ثواب ملے گا

جلد : جلد دوم   حدیث 1315

راوی: محمد بن عیسی، مسدد، ھشیم، عوام بن حوشب، ابراھیم بن عبدالرحمن، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَمُسَدَّدٌ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّكْسَكِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ يَقُولُ إِذَا كَانَ الْعَبْدُ

يَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا فَشَغَلَهُ عَنْهُ مَرَضٌ أَوْ سَفَرٌ كُتِبَ لَهُ كَصَالِحِ مَا كَانَ يَعْمَلُ وَهُوَ صَحِيحٌ مُقِيمٌ

محمد بن عیسی، مسدد، ہشیم، عوام بن حوشب، ابراہیم بن عبدالرحمن، ابوبردہ، حضرت ابوموسی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک دو مرتبہ نہیں بلکہ اکثر سنا ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ جب کوئی شخص مستقل طور پر پابندی کے ساتھ کوئی نیک عمل کرتا رہتا ہے اور پھر وہ کسی بیماری یا سفر کی بنا پر اس کو نہ کر سکے تو اس کو اس کا ثواب اسی طرح ملے گا جس طرح وہ صحت اور اقامت کی صورت میں کیا کرتا تھا۔

راوی : محمد بن عیسی، مسدد، ہشیم، عوام بن حوشب، ابراہیم بن عبدالرحمن، ابوبردہ، حضرت ابوموسی

عورتوں کی مزاج پرسی کرنا

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کی مزاج پرسی کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1316

راوی: سهل بن بكار، ابوعوانه، عبدالملك، عمير، حضرت ام علاء

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّ الْعَلَائِ قَالَتْ عَادَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضَةٌ فَقَالَ أَبْشِرِي يَا أُمَّ الْعَلَائِ فَإِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ يُذْهِبُ اللهُ بِهِ خَطَايَاهُ كَمَا تُذْهِبُ النَّارُ خَبَثَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

سہل بن بکار، ابوعوانہ، عبدالملک، عمیر، حضرت ام علاء سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوئی تو آپ میری مزاج پرسی کے لیے تشریف لائے اور فرمایا اے ام علاء خوش ہو جا کیونکہ مسلمان کی بیماری کے ذریعہ اللہ تعالی اس کی خطاؤں کو اس طرح دور فرما دیتا ہے جس طرح آگ سونے اور چاندی کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

راوی : سہل بن بکار، ابوعوانہ، عبدالملک، عمیر، حضرت ام علاء

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کی مزاج پرسی کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1317

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن بشار، عثمان بن عمرو، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَشَدَّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَالَ أَيَّةُ آيَةٍ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ قَالَ أَمَا عَلِمْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ الْمُؤْمِنَ تُصِيبُهُ النَّكْبَةُ أَوْ الشَّوْكَةُ فَيُكَافَأُ بِأَسْوَإِ عَمَلِهِ وَمَنْ حُوسِبَ عُذِّبَ قَالَتْ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكُمْ الْعَرْضُ يَا عَائِشَةُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ

مسدد، یحیی، محمد بن بشار، عثمان بن عمرو، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! قرآن پاک کی ایک آیت کو میں بہت سخت سمجھتی ہوں (یعنی میں اور تمام مسلمان اس آیت کے مضمون سے خوفزدہ رہتے ہیں) آپ نے پوچھا اے عائشہ! وہ کونسی آیت ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالی کا یہ قول کہ جو شخص برا کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا آپ نے فرمایا اے عائشہ! کیا یہ بات تمہیں معلوم نہیں کہ جب کسی مسلمان کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اس کے (صغیرہ) گناہوں کا بدل ہو جاتی ہے اور عذاب تو اسے دیا جائے گا۔ جس سے حساب لیا جائے گا۔ یہ سن کر میں نے عرض کیا کیا اللہ تعالی کا یہ ارشاد نہیں ہے کہ قریب ہے ان سے آسان حساب لیا جائے گا۔ آپ نے فرمایا اے عائشہ! اس سے مراد صرف اعمال کی پیشی ہے اور جس سے حساب سختی سے لیا جائے گا اس کو عذاب دیا جائے گا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ الفاظ ابن بشار کے ہیں اور انھوں نے ابن ابی ملیکہ سے لفظ اخبرنا کہا ہے (بخلاف مسدد کے جنھوں نے لفظ عن کے ذریعہ روایت کیا ہے۔(

راوی: مسدد، یحیی، محمد بن بشار، عثمان بن عمرو، حضرت عائشہ

بیمار کی مزاج پرسی (عیادت) کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی مزاج پرسی (عیادت) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1318

راوی: عبدالعزیزبن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ عَرَفَ فِيهِ الْمَوْتَ قَالَ قَدْ كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ حُبِّ يَهُودَ قَالَ فَقَدْ أَبْغَضَهُمْ سَعْدُ بْنُ زُرَارَةَ فَمَهْ فَلَمَّا مَاتَ أَتَاهُ ابْنُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أُبَيٍّ قَدْ مَاتَ فَأَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ فَنَزَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی (منافق) بیمار ہوا اور جس بیماری میں اس کی موت واقع ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ جب آپ نے اسے دیکھا تو علامات سے پہچان لیا کہ اس مرض میں اس کی موت واقع ہو جائے گی آپ نے اس سے فرمایا کیا میں تجھ کو یہودیوں کی محبت سے منع نہ کرتا تھا؟ وہ بولا اسعد بن زرارہ نے تو ان سے بغض رکھا مگر کیا فائدہ ہوا؟ جب عبداللہ مر گیا تو اس کا بیٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! عبداللہ بن ابی کا انتقال ہو گیا ہے آپ مجھے اپنا کرتہ مرحمت فرما دیجئے تاکہ میں اس کو اس میں کفنا دوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا کرتہ اتار کر اس کو دے دیا۔

راوی: عبد العزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، زہری، عروہ، حضرت اسامہ بن زید

ذمی کافر کی عیادت کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

ذمی کافر کی عیادت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1319

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ابن زید، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ غُلَامًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَسْلِمْ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ أَطِعْ أَبَا الْقَاسِمِ فَأَسْلَمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْقَذَهُ بِي مِنْ النَّارِ

سلیمان بن حرب، حماد، ابن زید، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی لڑکا بیمار ہوا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے آپ اس کے سرہانے بیٹھ گئے اور اس سے فرمایا تو مسلمان ہو جا! یہ سن کر اس نے اپنے باپ کی طرف دیکھا جو اس کے سرہانے ہی کھڑا تھا پس اس کے باپ نے اس سے کہا ابو القاسم (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم) کی اطاعت قبول کر پس وہ مسلمان ہو گیا۔ اور آپ یہ کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے کہ تعریف اس خدا کی جس نے اس لڑکے کو میری وجہ سے دوزخ کی آگ سے بچالیا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ابن زید، ثابت، حضرت انس

عیادت کے لیے پیدل جانا

باب : جنازوں کا بیان

عیادت کے لیے پیدل جانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1320

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مهدی، سفیان، محمد بن منکدر، جابر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي لَيْسَ بِرَاكِبِ بَغْلٍ وَلَا بِرْذَوْنٍ

احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، جابر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لاتے تھے۔ لیکن گھوڑے یا خچر پر سوار ہو کر نہیں (بلکہ پیدل(

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرحمن بن مہدی، سفیان، محمد بن منکدر، جابر، حضرت جابر

باوضو ہو کر عیادت کرنے کی فضیلت

باب : جنازوں کا بیان

باوضو ہو کر عیادت کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم **حدیث** 1321

راوی: محمد بن عوف، ربیع بن روح بن خلید، محمد بن خالد، فضل بن دلھم، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ رَوْحِ بْنِ خُلَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ الْوَاسِطِيُّ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ

وَعَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ مُحْتَسِبًا بُوعِدَ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ خَرِيفًا قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَمَا الْخَرِيفُ قَالَ الْعَامُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَالَّذِي تَفَرَّدَ بِهِ الْبَصْرِيُّونَ مِنْهُ الْعِيَادَةُ وَهُوَ مُتَوَضِّئٌ

محمد بن عوف، ربیع بن روح بن خلید، محمد بن خالد، فضل بن دلہم، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے تمام آداب وشرائط کے ساتھ وضو کیا اور محض اجر وثواب کی خاطر اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کی تو وہ دوزخ سے ستر خریف کے برابر کر دیا جاتا ہے۔ اس حدیث کے راوی ثابت کہتے ہیں کہ میں نے ابو حمزہ (یعنی حضرت انس بن مالک) سے پوچھا کہ خریف کس کو کہتے ہیں تو انھوں نے کہا سال کو۔ ابو داؤد کہتے ہیں اہل بصرہ جن روایات میں متفرد ہیں ان میں ایک حالت وضو میں عیادت والی روایت بھی ہے۔ (یعنی ان کے علاوہ دوسرے رواۃ نے یہ شرط روایت نہیں کی۔

راوی : محمد بن عوف، ربیع بن روح بن خلید، محمد بن خالد، فضل بن دلہم، ثابت، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

باوضو ہو کر عیادت کرنے کی فضیلت

جلد : جلد دوم　　حدیث 1322

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، عبداللہ بن نافع، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيضًا مُمْسِيًا إِلَّا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ أَتَاهُ مُصْبِحًا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ حَتَّى يُمْسِيَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ

محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، عبداللہ بن نافع، حضرت علی سے روایت ہے کہ کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو شام میں بیمار کی عیادت کرے اور اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نہ نکلیں جو صبح تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں باغ مقرر کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح جو شخص صبح میں بیمار کی عیادت کرتا ہے اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے نکلتے ہیں اور شام تک دعائے مغفرت کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ مقرر کر دیا جاتا ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، حکم، عبداللہ بن نافع، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1323

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حکم، عبداللہ بن ابی لیلی، حضرت علی

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ لَمْ يَذْكُرْ الْخَرِيفَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ الْحَكَمِ كَمَا رَوَاهُ شُعْبَةُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حکم، عبداللہ بن ابی لیلی، حضرت علی سے ایک اور روایت بھی ایسی ہی مذکور ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مگر اس میں باغ کا ذکر نہیں۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ منصور نے حکم ابی حفص اسی طرح نقل کیا ہے۔ جس طرح شعبہ نے (موقوفا) نقل کیا ہے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابومعاویہ، اعمش، حکم، عبداللہ بن ابی لیلی، حضرت علی

بیمار کی بار بار عیادت کرنا

باب : جنازوں کا بیان

بیمار کی بار بار عیادت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1324

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ھشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أُصِيبَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ

عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جنگ خندق کے دن ایک شخص نے سعد بن معاذ کے ہاتھ پر ایک تیر مارا جو ان کی رگ میں لگا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے مسجد میں ایک خیمہ لگوایا تاکہ ان کی قریب سے عیادت کر سکیں۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، عبداللہ بن نمیر، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

آنکھ دکھنے کی عیادت کرنا

باب : جنازوں کا بیان

آنکھ دکھنے کی عیادت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1325

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، حجاج بن محمد بن یونس بن ابی اسحق، حضرت زید بن ارقم

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِعَيْنِي

عبداللہ بن محمد نفیلی، حجاج بن محمد بن یونس بن ابی اسحاق، حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھ دکھنے کی صورت میں میری عیادت کی۔

راوی: عبداللہ بن محمد نفیلی، حجاج بن محمد بن یونس بن ابی اسحق، حضرت زید بن ارقم

جہاں پر طاعون کی وباء پھیلی ہوئی ہو وہاں سے بھاگ نکلنا کیسا ہے؟

باب : جنازوں کا بیان

جہاں پر طاعون کی وباء پھیلی ہوئی ہو وہاں سے بھاگ نکلنا کیسا ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1326

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن عبداللہ بن حارث، عبداللہ بن عباس، حضرت عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تُقْدِمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ يَعْنِي الطَّاعُونَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن عبداللہ بن حارث، عبداللہ بن عباس، حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو وہاں مت جاؤ اور اگر اسی جگہ طاعون کی وباء پھوٹ پڑے جہاں تم رہتے ہو تو وہاں سے راہ فرار اختیار مت کرو۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبدالحمید بن عبدالرحمن بن زید بن خطاب، عبداللہ بن عبداللہ بن حارث، عبداللہ بن عباس، حضرت عبدالرحمن بن عوف

عیادت کے وقت بیمار کے لیے دعائے صحت کرنا

باب : جنازوں کا بیان

عیادت کے وقت بیمار کے لیے دعائے صحت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1327

راوی: ھارون بن عبداللہ، مکی بن ابراھیم، حضرت عائشہ بنت سعد

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُعَيْدُ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ أَنَّ أَبَاهَا قَالَ اشْتَكَيْتُ بِمَكَّةَ فَجَائَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِي ثُمَّ مَسَحَ صَدْرِي وَبَطْنِي ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا وَأَتْمِمْ لَهُ هِجْرَتَهُ

ہارون بن عبداللہ، مکی بن ابراہیم، حضرت عائشہ بنت سعد سے روایت ہے کہ ان کے والد (سعد بن ابی وقاص) کا بیان ہے کہ میں مکہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ آپ نے میری پیشانی پر ہاتھ رکھا اس کے بعد میرے سینہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ سعد کو شفاء عطاء فرما اور اس کی ہجرت پوری فرما (یعنی مدینہ میں پہنچا دے)۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، مکی بن ابراہیم، حضرت عائشہ بنت سعد

باب : جنازوں کا بیان

عیادت کے وقت بیمار کے لیے دعائے صحت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1328

راوی: ابن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِي الْأَسِيرُ

ابن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔ بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔

راوی : ابن کثیر، سفیان، منصور، ابووائل، حضرت ابوموسی اشعری

عیادت کے وقت مریض کے لیے دعا کرنا

باب : جنازوں کا بیان

عیادت کے وقت مریض کے لیے دعا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1329

راوی: ربیع بن یحیی، شعبہ، یزید، ابوخالد، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَبُو خَالِدٍ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مِرَارٍ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عَافَاهُ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَرَضِ

ربیع بن یحیی، شعبہ، یزید، ابوخالد، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے تو اس کے پاس بیٹھ کر یہ دعاء سات مرتبہ پڑھے اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔ یعنی میں اللہ سے درخواست کرتا ہوں جو عظمت والا ہے اور بڑی عظمت والے عرش کا مالک ہے کہ وہ تجھ کو شفاء عطاء فرمائے۔ اگر ابھی اس کی موت کا وقت نہیں آیا ہے تو اللہ تعالی اس کو اس مرض سے صحت عطاء فرمائے گا۔

راوی : ربیع بن یحیی، شعبہ، یزید، ابوخالد، منہال بن عمرو، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

عیادت کے وقت مریض کے لیے دعا کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1330

راوی: یزید بن خالد، ابن وہب، یحیی بن عبداللہ، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَائَ الرَّجُلُ يَعُودُ مَرِيضًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ ابْنُ السَّرْحِ إِلَى صَلَاةٍ

یزید بن خالد، ابن وہب، یحیی بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کسی بیمار کی عیادت کے لیے جائے تو چاہئے یوں کہے اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ يَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَکَ إِلَی جَنَازَةٍ یعنی اے اللہ اپنے بندے کو شفاعطا فرما تاکہ وہ تیرے دشمن کو زخمی کرے تیری رضا کی خاطر اور تاکہ کسی جنازہ کے ساتھ چلے تیری خوشنودی کی خاطر۔

راوی: یزید بن خالد، ابن وہب، یحیی بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عمر

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1331

راوی: بشر بن ھلال، عبدالوارث، عبدالعزیزبن صھیب، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُوَنَّ أَحَدُكُمْ بِالْمَوْتِ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

بشر بن ہلال، عبدالوارث، عبدالعزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص تکلیف کی بنا پر موت کی خواہش نہ کرے البتہ یوں کہہ سکتا ہے کہ اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہو اور مجھے موت دے جب مرنا میرے لیے بہتر ہو۔

راوی: بشر بن ہلال، عبد الوارث، عبد العزیز بن صہیب، حضرت انس بن مالک

باب: جنازوں کا بیان

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1332

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الطَّيَالِسِيَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے اس کے بعد راوی نے سابقہ حدیث کا مضمون نقل کیا۔

راوی: محمد بن بشار، ابوداؤد، شعبہ، قتادہ، حضرت انس بن مالک

ناگہانی موت کا بیان

باب: جنازوں کا بیان

ناگہانی موت کا بیان

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1333

راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، منصور، تمیم بن سلمہ، سعد بن عبیدہ بن خالد، ایک صحابی رسول حضرت عبید بن خالد سلمی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ أَوْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَّةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَرَّةً عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ مَوْتُ الْفَجْأَةِ أَخْذَةُ أَسِفٍ

مسدد، یحیی، شعبہ، منصور، تمیم بن سلمہ، سعد بن عبیدہ بن خالد، ایک صحابی رسول حضرت عبید بن خالد سلمی سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (مسدد نے اس روایت کو ایک مرتبہ موقوفا اور ایک مرتبہ مرفوعا روایت کیا ہے) کہ اچانک موت (جس میں توبہ اور وصیت کی بھی مہلت نہ مل سکے) غضب (خداوندی) کی علامت ہے۔
راوی: مسدد، یحیی، شعبہ، منصور، تمیم بن سلمہ، سعد بن عبیدہ بن خالد، ایک صحابی رسول حضرت عبید بن خالد سلمی

جو شخص طاعون سے مر جائے اس کی فضیلت کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص طاعون سے مر جائے اس کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1334

راوی: قعنبی، مالک، عبداللہ بن عبداللہ بن جابر، حضرت جابر بن عتیک

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَبُو أُمِّهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمَّهُ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَ يَعُودُ عَبْدَ اللهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا أَبَا الرَّبِيعِ فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُنَّ فَإِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ قَالُوا وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْمَوْتُ قَالَتْ ابْنَتُهُ وَاللهِ إِنْ كُنْتُ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ شَهِيدًا فَإِنَّكَ كُنْتَ قَدْ قَضَيْتَ جِهَازَكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْقَعَ أَجْرَهُ عَلَى قَدْرِ نِيَّتِهِ وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ قَالُوا الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ

قعنبی، مالک، عبداللہ بن عبداللہ بن جابر، حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبداللہ بن ثابت کے پاس ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے۔ آپ نے دیکھا وہ بیہوش ہیں آپ نے انکو زور سے پکارا۔ انھوں نے جواب نہیں دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون پڑھا اور فرمایا اے ابوالربیع ہم تیرے بارے میں مغلوب ہو گئے (یعنی ہم نے تمہاری زندگی چاہی مگر تقدیر خداوندی غالب آئی اور تم اس دنیا سے رخصت ہوئے) یہ سن کر عورتیں رونے پیٹنے

لگیں۔ ابن عتیک ان کو خاموش کرانے لگے آپ نے فرمایا جانے دو جب واجب ہو جائے تو اس وقت کوئی رونے والی نہ روئے گی۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واجب ہونے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا موت۔ عبداللہ بن ثابت کی بیٹی نے اپنے باپ کی طرف مخاطب ہو کر کہا ابا جان مجھے امید ہے کہ آپ (عند اللہ) شہید ہی ہوں گے کیونکہ آپ نے سامان جہاد تیار کر رکھا تھا۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی ہر شخص کو اس کی نیت کے بقدر ثواب عطا فرمائیں گے اور تم لوگ شہادت کا مطلب کیا سمجھتے ہو؟ کیا راہِ خدا میں قتل ہو جانا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ خدا میں مارے جانے کے علاوہ سات طرح کی شہادت اور ہے۔ ایک وہ جو طاعون کی بیماری میں مرے۔ دوسرے وہ جو پانی میں ڈوب کر مرے۔ تیسرا وہ جو ذات الجنب کی بیماری سے مرے۔ چوتھا پیٹ کی بیماری میں مرنے والا۔ پانچواں جل کر مرنے والا۔ چھٹا چھت یا دیوار کے نیچے دب کر مر جانے والا۔ اور ساتویں وہ عورت جو کنواری ہو یا حاملہ ہو۔ یہ سب شہید کہلائیں گے۔

راوی : قعنبی، مالک، عبداللہ بن عبداللہ بن جابر، حضرت جابر بن عتیک

موت کے قریب مریض کے ناخن اور زیر ناف کے بال کاٹنا

باب : جنازوں کا بیان

موت کے قریب مریض کے ناخن اور زیر ناف کے بال کاٹنا

جلد : جلد دوم حدیث 1335

راوی: موسی بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرو بن جاریہ، زہرہ، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ابْتَاعَ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ خُبَيْبًا وَكَانَ خُبَيْبٌ هُوَ قَتَلَ الْحَارِثَ بْنَ عَامِرٍ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَبِثَ خُبَيْبٌ عِنْدَهُمْ أَسِيرًا حَتَّى أَجْمَعُوا لِقَتْلِهِ فَاسْتَعَارَ مِنْ ابْنَةِ الْحَارِثِ مُوسًى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ فَدَرَجَ بُنَيٌّ لَهَا وَهِيَ غَافِلَةٌ حَتَّى أَتَتْهُ فَوَجَدَتْهُ مُخْلِيًا وَهُوَ عَلَى فَخِذِهِ وَالْمُوسَى بِيَدِهِ فَفَزِعَتْ فَزْعَةً عَرَفَهَا فِيهَا فَقَالَ أَتَخْشَيْنَ أَنْ أَقْتُلَهُ مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذِهِ الْقِصَّةَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ ابْنَةَ الْحَارِثِ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُمْ حِينَ اجْتَمَعُوا يَعْنِي لِقَتْلِهِ اسْتَعَارَ مِنْهَا مُوسًى يَسْتَحِدُّ بِهَا فَأَعَارَتْهُ

موسی بن اسماعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرو بن جاریہ، زہرہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ بنی حارث بن عامر بن نوفل نے خبیب بن عدی کو (سو اونٹ کے بدلہ میں) خریدا۔ حبیب نے حارث بن عامر کو بدر کے دن قتل کر دیا تھا۔ پھر خبیب ان کے پاس قیدی بن کر رہے یہاں تک کہ سب لوگ ان کے قتل کے لیے جمع ہو گئے۔ اس وقت خبیب نے حارث کی بیٹی سے زیر ناف کے بال کاٹنے کے لیے استرہ مانگا اس نے استرہ دے دیا۔ اس حالت میں اس کا چھوٹا بچہ خبیب کے پاس جا پہنچا۔ اس کی ماں کو اس کی خبر نہ تھی۔ جب وہ آئی تو دیکھا کہ بچہ خبیب کی ران پر بیٹھا ہے اور استرہ اس کے ہاتھ میں ہے یہ دیکھ کر اس کی ماں ڈر گئی یہاں تک کہ خبیب نے اس کے خوف کو بھانپ لیا تو خبیب نے کہا کیا تجھے اس بات کا ڈر ہے کہ میں اس کو قتل کر دوں گا؟ میں ایسا ہر گز نہ کروں گا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس قصہ کو شعیب بن ابی حمزہ نے بواسطہ زہری روایت کرتے ہوئے کہا کہ خبر دی مجھ کو عبید اللہ بن عیاض نے اور اس کو حارث کی بیٹی نے کہ جب لوگ اس کے قتل کے لیے جمع ہو گئے تو اس نے اس سے ایک استرہ مانگا تاکہ وہ اس سے زیر ناف کے بال صاف کر سکے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، ابراہیم بن سعد، ابن شہاب، عمرو بن جاریہ، زہرہ، حضرت ابوہریرہ

مرتے وقت اللہ سے نیک گمان رکھنا اچھا ہے (یعنی یہ گمان رکھنا کہ وہ میری مغفرت فرمائے گا(

باب : جنازوں کا بیان

مرتے وقت اللہ سے نیک گمان رکھنا اچھا ہے (یعنی یہ گمان رکھنا کہ وہ میری مغفرت فرمائے گا(

جلد : جلد دوم حدیث 1336

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ

مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے اپنی وفات سے تین روز قبل فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص اللہ کے ساتھ حسن ظن کے ساتھ مرے۔

راوی : مسدد، عیسیٰ بن یونس، اعمش، ابوسفیان، حضرت جابر بن عبداللہ

مرتے وقت صاف ستھرے کپڑے پہننا مستحب ہے

باب : جنازوں کا بیان

مرتے وقت صاف ستھرے کپڑے پہننا مستحب ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1337

راوی: حسن بن علی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، هاد، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِثِيَابٍ جُدُدٍ فَلَبِسَهَا ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ يُبْعَثُ فِي ثِيَابِهِ الَّتِي يَمُوتُ فِيهَا

حسن بن علی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری کے متعلق روایت ہے کہ جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو انھوں نے نئے کپڑے طلب کیے اور ان کو پہنا اور اس کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ مردہ اسی لباس میں (قبر سے) اٹھایا جائے گا جس میں اس کی موت واقع ہوئی ہے۔

راوی : حسن بن علی، ابن ابی مریم، یحیی بن ایوب، ہاد، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ، حضرت ابوسعید خدری

جب کوئی آدمی مرنے لگے تو اس کے آس پاس والوں کو کیا کہنا چاہئے

باب : جنازوں کا بیان

جب کوئی آدمی مرنے لگے تو اس کے آس پاس والوں کو کیا کہنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1338

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، ام المومنین حضرت ام سلمه

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرْتُمْ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَقُولُ قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَأَعْقِبْنَا عُقْبَى صَالِحَةً قَالَتْ فَأَعْقَبَنِي اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، ام المومنین حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم میت (یا قریب الموت شخص) کے پاس جاؤ تو بھلی بات کہو کیونکہ تم جو بھی اس کے متعلق کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں (ام سلمہ کہتی ہیں کہ جب ان کے پہلے شوہر) ابو سلمہ کا انتقال ہوا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا یہ کہہ اے اللہ! تو ان کی بخشش فرما اور ہم کو اس کا بہتر بدلہ عطا فرما۔ (ام سلمہ فرماتی ہیں کہ) پھر اللہ تعالی نے مجھے ابو سلمہ کے بدلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرحمت فرمادیئے (یعنی ان سے نکاح ہو گیا۔(

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابووائل، ام المومنین حضرت ام سلمہ

مرتے وقت کلمہ توحید کی تلقین کرنا

باب : جنازوں کا بیان

مرتے وقت کلمہ توحید کی تلقین کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1339

راوی: مالك بن عبد الواحد، ضحاك بن مخلد، عبد الحميد بن جعفر، صالح بن ابي غريب، كثير بن مره، حضرت معاذ بن جبل

حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

مالک بن عبد الواحد، ضحاک بن مخلد، عبد الحمید بن جعفر، صالح بن ابی غریب، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کا آخری کلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو گا وہ جنت میں جائے گا۔

راوی : مالک بن عبد الواحد، ضحاک بن مخلد، عبد الحمید بن جعفر، صالح بن ابی غریب، کثیر بن مرہ، حضرت معاذ بن جبل

باب : جنازوں کا بیان

مرتے وقت کلمہ توحید کی تلقین کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1340

راوی: مسدد، بشر، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ قَوْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مسدد، بشر، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص مرنے کے قریب ہو تو اس کو کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرو۔

راوی: مسدد، بشر، عمارہ بن غزیہ، یحیی بن عمارہ، حضرت ابوسعید خدری

میت کی آنکھیں بند کرنا

باب: جنازوں کا بیان

میت کی آنکھیں بند کرنا

جلد: جلد دوم　　　　**حدیث** 1341

راوی: عبدالملک بن حبیب، ابومروان، ابواسحق، خالد، ابوقلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَبِيبٍ أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَأَغْمَضَهُ فَصَيَّحَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ يُؤَمِّنُونَ عَلَى مَا تَقُولُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِي سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ

عبدالملک بن حبیب، ابومروان، ابواسحاق، خالد، ابوقلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوسلمہ کے پاس آئے (یعنی ان کے انتقال کے بعد) اور ان کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں بس آپ نے ان کو بند کیا تو ان کے گھر والے رونے لگے (یعنی تب لوگوں نے جانا کہ ان کا انتقال ہوا چکا ہے) تو آپ نے فرمایا اپنی جانوں پر بھلائی کے سوا کوئی کلمہ نہ کہو کیونکہ جو بھی تم نے ان کے لیے یوں دعا فرمائی اے اللہ! ابوسلمہ کو بخشش دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں ان کا درجہ بلند فرما اور انکے پسماندگان کے لیے ان کے بعد ان کا جانشین بنا ہمیں اور ان کو بخش دے اے رب العالمین اور اے اللہ! انکی قبر میں کشادگی

اور نور پیدا فرما۔

راوی: عبدالملک بن حبیب، ابو مروان، ابو اسحق، خالد، ابو قلابہ، قبیصہ بن ذویب، حضرت ام سلمہ

اناللہ وانا الیہ راجعون کہنے کا بیان

باب: جنازوں کا بیان

اناللہ وانا الیہ راجعون کہنے کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1342

راوی:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَآجِرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْ لِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا

موسی بن اسماعیل، حماد، ثابت، ابن ابی سلمہ، ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس کو کہنا چاہیے بیشک ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اے اللہ میں تیرے پاس ہی اپنی مصیبت لاتا ہوں پس مجھ کو اس میں اجر عطا فرما اور اس سے بہتر بدلہ عطا فرما

راوی:

مرنے کے بعد میت پر کپڑا ڈال دینا

باب: جنازوں کا بیان

مرنے کے بعد میت پر کپڑا ڈال دینا

جلد: جلد دوم **حدیث** 1343

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر زہری، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سُجِّيَ فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ

احمد بن حنبل، عبد الرزاق، معمر زہری، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ (جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہو گئی تو) آپ کو یمنی چادر سے ڈھک دیا گیا۔

راوی: احمد بن حنبل، عبد الرزاق، معمر زہری، حضرت عائشہ

مرنے کے وقت سورئہ یٰسین پڑھنا

باب: جنازوں کا بیان

مرنے کے وقت سورئہ یٰسین پڑھنا

جلد: جلد دوم   حدیث 1344

راوی: محمد بن علاء، محمد بن مکی، ابن مبارک، سلیمان، ابوعثمان، حضرت معقل بن یسار

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَکِّيٍّ الْمَرْوَزِيُّ الْمَعْنَی قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَئُوا يس عَلَی مَوْتَاکُمْ وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ الْعَلَائِ

محمد بن علاء، محمد بن مکی، ابن مبارک، سلیمان، ابو عثمان، حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مرنے والوں پر یٰسین پڑھو۔

راوی: محمد بن علاء، محمد بن مکی، ابن مبارک، سلیمان، ابو عثمان، حضرت معقل بن یسار

مصیبت کے وقت بیٹھ جانے کا بیان

باب: جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت بیٹھ جانے کا بیان

جلد: جلد دوم   حدیث 1345

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُتِلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَجَعْفَرٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْحُزْنُ وَذَكَرَ الْقِصَّةَ

محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب (غزوہ موتہ میں) زید بن حارثہ جعفر بن طالب اور عبداللہ بن رواحہ قتل ہو گئے (اور اس کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملی) آپ مسجد میں بیٹھ گئے اور آپ کے چہرے پر حزن وملال کے آثار نمایاں تھے۔

راوی: محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، یحیی بن سعید، عمرہ، حضرت عائشہ

میت کے وارثوں سے تعزیت کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کے وارثوں سے تعزیت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1346

راوی: یزید بن خالد بن عبداللہ بن موہب، مفضل، ربیعہ بن سیف، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ الْمَعَافِرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَبَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي مَيِّتًا فَلَمَّا فَرَغْنَا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْصَرَفْنَا مَعَهُ فَلَمَّا حَاذَى بَابَهُ وَقَفَ فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَأَةٍ مُقْبِلَةٍ قَالَ أَظُنُّهُ عَرَفَهَا فَلَمَّا ذَهَبَتْ إِذَا هِيَ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَام فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْرَجَكِ يَا فَاطِمَةُ مِنْ بَيْتِكِ فَقَالَتْ أَتَيْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ فَرَحَّمْتُ إِلَيْهِمْ مَيِّتَهُمْ أَوْ عَزَّيْتُهُمْ بِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمْ الْكُدَى قَالَتْ مَعَاذَ اللَّهِ وَقَدْ سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ فِيهَا مَا تَذْكُرُ قَالَ لَوْ بَلَغْتِ مَعَهُمْ الْكُدَى فَذَكَرَ تَشْدِيدًا فِي ذَلِكَ فَسَأَلْتُ رَبِيعَةَ عَنْ الْكُدَى فَقَالَ الْقُبُورُ فِيمَا أَحْسَبُ

یزید بن خالد بن عبداللہ بن موہب، مفضل، ربیعہ بن سیف، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک میت کو دفنایا جب ہم اس سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم وہاں سے واپس ہوئے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ ساتھ لوٹ آئے۔ جب آپ میت کے گھر پہنچے تو آپ ٹھہر گئے۔ دیکھا کہ ایک عورت سامنے سے چلی آ رہی ہے راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے آپ نے اس عورت کو پہچان لیا تھا۔ جب وہ عورت چلی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ آپ کی صاحبزادی فاطمہ تھیں۔ آپ نے اس سے دریافت فرمایا تھا کہ اے فاطمہ! تم اپنے گھر سے کس وجہ سے باہر نکلیں؟ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں میت کے گھر والوں کے پاس آئی تھی تاکہ ان سے تعزیت کروں یا یہ کہا کہ تاکہ میں ان کے مردہ کے لیے دعائے مغفرت کروں۔ آپ نے دوسرا سوال کیا شاید تم لوگوں کے ساتھ قبرستان تک گئی ہوں گی؟ انھوں نے کہا معاذ اللہ! میں اس سلسلہ میں آپ کی وعید سن چکی ہوں۔ آپ نے فرمایا اگر تم ان کے ساتھ قبرستان جاتیں تو آپ نے اس کے بارے میں ایک سخت بات کہی (یعنی اگر تم قبرستان جاتیں تو تم جنت کو نہ دیکھ پاتیں یہاں تک کہ تمھارے باپ کا دادا (عبدالمطلب) اس کو دیکھ لے۔(

راوی : یزید بن خالد بن عبداللہ بن موہب، مفضل، ربیعہ بن سیف، ابوعبدالرحمن، حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص

مصیبت کے وقت صبر کرنا

باب : جنازوں کا بیان

مصیبت کے وقت صبر کرنا

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1347

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ تَبْكِي عَلَى صَبِيٍّ لَهَا فَقَالَ لَهَا اتَّقِي اللهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ وَمَا تُبَالِي أَنْتَ بِمُصِيبَتِي فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ فَلَمْ تَجِدْ عَلَى بَابِهِ بَوَّابِينَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ لَمْ أَعْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى أَوْ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ

محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک عورت کے پاس پہنچے جو اپنے بچہ کی موت پر آہ وزاری کر رہی تھی آپ نے اس سے فرمایا اللہ سے ڈر اور صبر کر۔ وہ بولی جو افتاد مجھ پر پڑی ہے وہ تم پر نہیں پڑی۔ لوگوں نے اس کو بتایا یہ اللہ کے رسول اللہ تھے پس وہ (معذرت کی غرض سے) آپ کے پاس گئی اس نے آپ کے

دروازے پر (امراء وحکام کی عادت کے مطابق) دربان نہیں پائے۔ وہ بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ کو پہچان نہ سکی تھی (اسی بنا پر میری زبان سے نامناسب کلمات نکل گئے تھے) آپ نے فرمایا صبر تو صدمہ کے شروع ہی میں ہے یا یہ فرمایا کہ صبر تو پہلے صدمہ میں ہے۔

راوی: محمد بن مثنی، عثمان بن عمر، شعبہ، ثابت، حضرت انس

میت پر رونے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1348

راوی: ابوولید، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ بن زید

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِ وَأَنَا مَعَهُ وَسَعْدٌ وَأَحْسَبُ أُبَيًّا أَنَّ ابْنِي أَوْ بِنْتِي قَدْ حُضِرَ فَاشْهَدْنَا فَأَرْسَلَ يُقْرِئُ السَّلَامَ فَقَالَ قُلْ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ فَأَرْسَلَتْ تُقْسِمُ عَلَيْهِ فَأَتَاهَا فَوُضِعَ الصَّبِيُّ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هَذَا قَالَ إِنَّهَا رَحْمَةٌ وَضَعَهَا اللَّهُ فِي قُلُوبِ مَنْ يَشَاءُ وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

ابوولید، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی (زینب) نے ایک قاصد آپ کے پاس بھیجا اس وقت سعد بن عبادہ اور میں آپ کے پاس موجود تھے اور میرا خیال ہے ابی بن کعب بھی موجود تھے حضرت زینب نے کہلایا تھا کہ میرے بیٹے (یا بیٹی) کی حالت خراب ہے لہذا آپ تشریف لائیے آپ نے حضرت زینب کو سلام کہلایا اور قاصد سے کہا کہ زینب سے کہنا کہ اللہ تعالی جو چیز بھی ہمیں دیتا ہے یا ہم سے لیتا ہے وہ درحقیقت اللہ ہی کی ہے اور اس کے یہاں ہر چیز کی ایک مدت معین ہے۔ لہذا جزع فزع مت کرو بلکہ جو بھی پیش آئے اس پر صبر کرو) لیکن انھوں نے دوبارہ قاصد بھیجا اور آپ کو قسم دی پس آپ تشریف لائے تو بچہ کو آپ کی گود میں رکھ دیا گیا اس حال میں کہ وہ نزع کی حالت میں تھا۔ اس کی حالت دیکھ کر آپ کے آنسو بہہ نکلے۔ سعد بن عبادہ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا؟ (یعنی آپ کیوں رو رہے ہیں جبکہ میت پر

رونا ممنوع ہے) آپ نے فرمایا یہ آنسو اللہ کی رحمت ہیں جس دل میں چاہتا ہے وہ رحم کا جذبہ ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالی اپنے ان بندوں پر رحم فرماتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔

راوی : ابوولید، شعبہ، عاصم، ابوعثمان، حضرت اسامہ بن زید

باب : جنازوں کا بیان

میت پر رونے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1349

راوی: شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِي اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يُرْضِي رَبَّنَا إِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ

شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آج رات میرے یہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور میں نے اپنے باپ (جد امجد) کے نام پر اس کا نام ابراہیم رکھا ہے۔۔ اس کے بعد راوی نے حدیث کو آخر تک بیان کیا۔۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے اس لڑکے کو دیکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کی جان نکل رہی تھی اس کی حالت دیکھ کر آپ کے آنسو جاری ہو گئے۔ آپ نے فرمایا آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غمگین ہوتا ہے۔ لیکن ہم وہی کہتے ہیں جو ہمارے رب کو پسند آتا ہے۔ اے ابراہیم! ہم تیری جدائی سے غم ناک ہیں۔

راوی : شیبان بن فروخ، سلیمان بن مغیرہ، ثابت، حضرت انس بن مالک

نوحہ کرنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1350

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ النِّيَاحَةِ

مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی: مسدد، عبدالوارث، ایوب، حفصہ، حضرت ام عطیہ

باب: جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1351

راوی: ابراہیم بن موسی، محمد بن ربیعہ، محمد بن حسن بن عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ

ابراہیم بن موسی، محمد بن ربیعہ، محمد بن حسن بن عطیہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نوحہ کرنے والی عورت اور نوحہ سننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔

راوی: ابراہیم بن موسی، محمد بن ربیعہ، محمد بن حسن بن عطیہ، حضرت ابوسعید خدری

باب: جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1352

راوی: ہناد بن سری، عبدہ، ابومعاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ الْمَعْنَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَائِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ وَهِلَ تَعْنِي ابْنَ عُمَرَ إِنَّمَا مَرَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَ هَذَا لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَتْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى قَالَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَلَى قَبْرِ يَهُودِيٍّ

ہناد بن سری، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کے سبب عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت ابن عمر کی اس حدیث کا ذکر حضرت عائشہ کے سامنے ہوا تو انھوں نے فرمایا ابن عمر بھول گئے ان سے بیان کرنے میں غلطی ہوئی ہے۔ اصل واقعہ یہ ہے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا اس قبر والے کو (اس کے کفر کے سبب) عذاب ہو رہا ہے اور اس کے اہل خانہ اس پر رونے پیٹنے میں لگے ہوئے ہیں۔ حضرت عائشہ نے اپنے قول کے استدلال میں قرآن کی یہ آیت پڑھی۔ وَلَاتَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى یعنی نہیں اٹھائے گی کوئی جان دوسرے کا بوجھ۔ ابو معاویہ سے روایت ہے کہ یہ قبر ایک یہودی کی تھی۔

راوی : ہناد بن سری، عبدہ، ابو معاویہ، ہشام بن عروہ، حضرت ابن عمر

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1353

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراهیم، حضرت یزید بن اوس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ ثَقِيلٌ فَذَهَبَتْ امْرَأَتُهُ لِتَبْكِيَ أَوْ تَهُمَّ بِهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو مُوسَى أَمَا سَمِعْتِ مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَسَكَتَتْ فَلَمَّا مَاتَ أَبُو مُوسَى قَالَ يَزِيدُ لَقِيتُ الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ لَهَا مَا قَوْلُ أَبِي مُوسَى لَكِ أَمَا سَمِعْتِ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَكَتِّ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَمَنْ سَلَقَ وَمَنْ خَرَقَ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت یزید بن اوس سے روایت ہے کہ میں ابو موسی کے پاس گیا وہ بیمار تھے۔ ان کی عورت نے رونے کا قصد کیا ابو موسی نے اس سے کہا کہ کیا تو نے وہ نہیں سنا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وہ بولی کیوں نہیں۔ پھر وہ خاموش ہوگئی۔ جب ابو موسی کا انتقال ہو گیا تو (یزید کہتے ہیں کہ) میں ان کی بیوی سے ملا اور ان سے پوچھا کہ وہ کیا تھا جو ابو موسی نے تم سے کہا تھا کیا تو نے وہ نہیں سنا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اور پھر تم خاموش ہوگئی

تھیں اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہم میں سے وہ شخص (جو میت کے غم میں) اپنا سر منڈا دے یا چلا کر روئے یا اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، ابراہیم، حضرت یزید بن اوس

باب : جنازوں کا بیان

نوحہ کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1354

راوی: مسدد، حمید بن اسود، حجاج، عمر بن عبدالعزیز،

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَامِلٌ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّبَذَةِ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ الْمُبَايِعَاتِ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَعْرُوفِ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نَعْصِيَهُ فِيهِ أَنْ لَا نَخْمُشَ وَجْهًا وَلَا نَدْعُوَ وَيْلًا وَلَا نَشُقَّ جَيْبًا وَأَنْ لَا نَنْشُرَ شَعَرًا

مسدد، حمید بن اسود، حجاج، عمر بن عبدالعزیز، ایک عورت سے روایت ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی کہ ان چیزوں میں جن پر آپ نے بیعت لی تھی یہ بھی تھا کہ ہم معروف میں نافرمانی نہیں کریں گی (میت پر) منہ نہ نوچیں گی اور تباہی وخرابی کو نہ پکاریں گی کپڑے نہ پھاڑیں گی اور بال نہ بکھیریں گی۔

راوی: مسدد، حمید بن اسود، حجاج، عمر بن عبدالعزیز،

میت کے گھر والوں کے لیے کھانا پکا کر بھیجنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کے گھر والوں کے لیے کھانا پکا کر بھیجنا

جلد : جلد دوم حدیث 1355

راوی: مسدد، سفیان، جعفر بن خالد، حضرت عبداللہ بن جعفر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَإِنَّهُ قَدْ أَتَاهُمْ أَمْرٌ شَغَلَهُمْ

مسدد، سفیان، جعفر بن خالد، حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ ان پر ایسی مصیبت آن پڑی ہے جس میں ان کو (کھانا بنانے کا) فرصت نہ ہوگی۔

راوی : مسدد، سفیان، جعفر بن خالد، حضرت عبداللہ بن جعفر

شہید کو غسل دینے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

شہید کو غسل دینے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1356

راوی : قتیبہ بن سعید، معن بن عیسی، عبیداللہ بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْجُشَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فِي صَدْرِهِ أَوْ فِي حَلْقِهِ فَمَاتَ فَأُدْرِجَ فِي ثِيَابِهِ كَمَا هُوَ قَالَ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قتیبہ بن سعید، معن بن عیسی، عبید اللہ بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک شخص کے سینہ میں یا حلق میں تیر لگا جس سے وہ مر گیا تو اس کو اس کے کپڑوں میں اسی طرح لپیٹ دیا گیا جس طرح کہ وہ تھا۔ اور اس وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، معن بن عیسی، عبید اللہ بن عمر، عبدالرحمن بن مہدی، ابراہیم بن طہمان، ابوزبیر، حضرت جابر

باب : جنازوں کا بیان

شہید کو غسل دینے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1357

راوی : زیاد بن ایوب، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلَى أُحُدٍ أَنْ يُنْزَعَ عَنْهُمْ الْحَدِيدُ وَالْجُلُودُ وَأَنْ يُدْفَنُوا بِدِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ

زیاد بن ایوب، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہدائے احد کے حق میں فرمایا کہ ان کے جسم سے لوہے اور چمڑے کی چیزیں اتار لی جائیں اور ان کو انھیں کے کپڑوں میں خون سمیت دفن کر دیا جائے۔

راوی : زیاد بن ایوب، علی بن عاصم، عطاء بن سائب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

شہید کو غسل دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1358

راوی : احمد بن صالح، ابن وهب، سلیمان بن داؤد، مهری، ابن وهب، اسامه بن زید لیثی، ابن شهاب، حضرت انس بن مالك

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَهَذَا لَفْظُهُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ شُهَدَاءَ أُحُدٍ لَمْ يُغَسَّلُوا وَدُفِنُوا بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُصَلَّ عَلَيْهِمْ

احمد بن صالح، ابن وہب، سلیمان بن داؤد، مہری، ابن وہب، اسامہ بن زید لیثی، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ شہدائے احد کو غسل نہیں دیا گیا اور ان کو ان کے خون سمیت دفن کیا گیا اور ان کی نماز جنازہ بھی نہیں پڑھی گئی۔

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، سلیمان بن داؤد، مہری، ابن وہب، اسامہ بن زید لیثی، ابن شہاب، حضرت انس بن مالک

باب : جنازوں کا بیان

شہید کو غسل دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1359

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، زید ابن حباب، قتیبہ بن سعید، ابوصفوان، اسامہ، زہری، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحُبَابِ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ يَعْنِي الْمَرْوَانِيَّ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْمَعْنَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى حَمْزَةَ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا لَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا وَقَلَّتْ الثِّيَابُ وَكَثُرَتْ الْقَتْلَى فَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ يُكَفَّنُونَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ زَادَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يُدْفَنُونَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ إِلَى الْقِبْلَةِ

عثمان بن ابی شیبہ، زید ابن حباب، قتیبہ بن سعید، ابوصفوان، اسامہ، زہری، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ (جنگ احد کے موقعہ پر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حمزہ بن عبد المطلب پر گزرے تو دیکھا ان کا مثلہ کیا گیا ہے۔ (یعنی کافروں نے ان کے ناک کان کاٹ کر ان کی صورت مسخ کر دی ہے) آپ نے یہ دیکھ کر فرمایا کہ اگر (حمزہ کی بہن) صفیہ کو تکلیف نہ پہنچتی تو میں حمزہ کی لاش کو یونہی پڑے رہنے دیتا یہاں تک کہ درندے اس کو کھا جاتے پھر وہ حشر کے دن ان کے پیٹوں سے نکلتا (یعنی شہادت کا اعلی درجہ اور انتہائی مرتبہ ان کو حاصل ہوتا) اس وقت کپڑوں کی قلت اور شہیدوں کی کثرت تھی تو ایک کپڑے میں ایک دو اور تین آدمی تک دفن کئے جاتے۔ قتیبہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ پھر ایک ہی قبر میں دفن کیے جاتے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوچھ لیتے کہ ان میں کون شخص قرآن زیادہ جانتا ہے پس اسی کو قبلہ کی جانب میں آگے کرتے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، زید ابن حباب، قتیبہ بن سعید، ابوصفوان، اسامہ، زہری، حضرت انس بن مالک

باب: جنازوں کا بیان

شہید کو غسل دینے کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1360

راوی: عباس، عثمان بن عمر، اسامہ، زہری، حضرت انس

حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحَمْزَةَ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْ الشُّهَدَاءِ غَيْرِهِ

عباس، عثمان بن عمر، اسامہ، زہری، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حمزہ کو دیکھا۔ ان کو کافروں نے مثلہ کیا تھا۔ اور آپ نے ان کے سوا کسی شہید کی نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

راوی : عباس، عثمان بن عمر، اسامہ، زہری، حضرت انس

باب : جنازوں کا بیان

شہید کو غسل دینے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث 1361**

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ وَيَقُولُ أَيُّهُمَا أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَائِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوا

قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احد کے شہیدوں کو دو دو کر کے دفن کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان دونوں میں قرآن کا حافظ زیادہ کون ہے؟ جب اس کی نشاندہی کر دی جاتی تو آپ اس کو قبر میں قبلہ کی طرف آگے کر دیتے۔ اس موقعہ پر آپ نے فرمایا کہ میں قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گا اور آپ نے ان شہدائے احد کو (خون آلود کپڑوں سمیت) دفن کرنے کا حکم فرمایا اور ان کو غسل نہیں دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، یزید بن خالد بن موہب، لیث، ابن شہاب، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

شہید کو غسل دینے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث 1362**

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، حضرت لیث

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اللَّيْثِ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِمَعْنَاهُ قَالَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ

قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، حضرت لیث سے یہ حدیث اسی مفہوم کے ساتھ مروی ہے اس میں ہے کہ آپ احد کے شہیدوں کو دو دو کر کے ایک ہی کپڑے (کفن) میں دفن کرتے تھے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وہب، حضرت لیث

غسل کے وقت میت کا ستر ڈھانپنا

باب: جنازوں کا بیان

غسل کے وقت میت کا ستر ڈھانپنا

جلد: جلد دوم **حدیث** 1363

راوی: علی بن سهل، حجاج، ابن جریج، ابن حبیب بن ابی ثابت، حضرت علی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أُخْبِرْتُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرَنَّ إِلَى فَخِذِ حَيٍّ وَلَا مَيِّتٍ

علی بن سہل، حجاج، ابن جریج، ابن حبیب بن ابی ثابت، حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (کسی کے سامنے) اپنی ران مت کھول اور نہ ہی کسی مردہ یا زندہ کی ران کی طرف دیکھ۔

راوی: علی بن سہل، حجاج، ابن جریج، ابن حبیب بن ابی ثابت، حضرت علی

باب: جنازوں کا بیان

غسل کے وقت میت کا ستر ڈھانپنا

جلد: جلد دوم **حدیث** 1364

راوی: نفیلی، محمد بن سلمه، محمد بن اسحق، یحیی بن عباد، حضرت عباده بن عبدالله بن زبیر

حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لَمَّا أَرَادُوا غَسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا وَاللهِ مَا نَدْرِي أَنُجَرِّدُ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثِيَابِهِ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا أَمْ نَغْسِلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَلَمَّا اخْتَلَفُوا أَلْقَى اللَّهُ عَلَيْهِمْ النَّوْمَ حَتَّى مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ إِلَّا وَذَقْنُهُ فِي صَدْرِهِ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مُكَلِّمٌ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ لَا يَدْرُونَ مَنْ هُوَ أَنْ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ فَقَامُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَسَلُوهُ وَعَلَيْهِ قَمِيصُهُ يَصُبُّونَ الْمَاءَ فَوْقَ الْقَمِيصِ وَيُدَلِّكُونَهُ بِالْقَمِيصِ دُونَ أَيْدِيهِمْ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَلَهُ إِلَّا نِسَاؤُهُ

نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یحیی بن عباد، حضرت عبادہ بن عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے سنا آپ فرماتی تھیں کہ (آپ کی وفات کے بعد) جب لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غسل دینے کا ارادہ کیا تو وہ بولے ہم نہیں جانتے کہ آیا ہم آپ کے جسم سے کپڑے اتار لیں جیسا کہ ہم اپنے دوسرے مردوں کے اتارا کرتے ہیں یا آپ کو کپڑے پہنے پہنے غسل دے دیں جب اس سلسلہ میں ان میں آپس میں اختلاف ہوا تو اللہ نے ان پر نیند مسلط کر دی یہاں تک کہ ان میں کوئی شخص ایسا نہ تھا جس کی نیند کی وجہ سے ٹھوڑی اس کے سینہ پر آ گئی ہو۔ اس وقت گھر کے ایک گوشہ میں سے ایک بات کرنے والی کی بات سنائی دی (مگر یہ نہ معلوم ہو سکا کہ بات کرنے والا کون تھا) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کپڑے پہنائے پہنائے غسل دو۔ پس سب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بڑھے اور آپ کو کرتہ پہنے پہنے غسل دیا یعنی اس طرح کہ وہ کرتہ کے اوپر سے پانی ڈالتے تھے اور آپ کے جسم مبارک کو کرتہ ہی ملتے تھے۔ اپنے ہاتھوں سے نہ ملتے تھے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اگر وہ بات مجھے پہلے ہی یاد آ جاتی جو بعد میں آئی تو آپ کو آپ کی بیویاں ہی غسل دیتیں۔

راوی : نفیلی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، یحیی بن عباد، حضرت عبادہ بن عبداللہ بن زبیر

میت کو غسل دینے کا طریقہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1365

راوی : قعنبی، مالک، مسدد، حماد بن زید، ایوب محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ الْمَعْنَى عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَتْ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ

مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا أَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَّ فَآذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَأَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ أَشْعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ عَنْ مَالِكٍ يَعْنِي إِزَارَهُ وَلَمْ يَقُلْ مُسَدَّدٌ دَخَلَ عَلَيْنَا

قعنبی، مالک، مسدد، حماد بن زید، ایوب محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی (زینب) کا انتقال ہوا تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ تم ان کو پانی اور بیری کے پتے سے تین یا پانچ مرتبہ غسل دو اور ضرورت محسوس کرو تو اس سے زائد مرتبہ غسل دو اور آخر میں کافور (یا کافور کی کوئی چیز) بھی شامل کرلو اور جب تم نہلانے سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے مطلع کر دینا۔ پس جب (ہم غسل سے فارغ ہو گئیں تو) آپ کو اطلاع کر دی تب آپ نے ہمیں اپنا ایک ازار دیا اور فرمایا کہ یہ خاص اس کے بدن پر لپیٹ دو۔ (یعنی کفن کے نیچے تاکہ وہ جسم سے مس کرتا رہے۔) قعنبی نے مالک سے بجائے حقو کے ازار کا لفظ نقل کیا ہے اور مسدد نے دخل علینا روایت نہیں کیا۔

راوی: قعنبی، مالک، مسدد، حماد بن زید، ایوب محمد بن سیرین، حضرت ام عطیہ

باب: جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1366

راوی: احمد بن عبدہ، ابوکامل، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ وَأَبُو كَامِلٍ بِمَعْنَى الْإِسْنَادِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ حَفْصَةَ أُخْتِهِ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ

احمد بن عبدہ، ابوکامل، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ ہم نے ان کے (زینب کے) سر کے بالوں کی تین لٹیں کر دیں۔

راوی: احمد بن عبدہ، ابوکامل، یزید بن زریع، ایوب، محمد بن سیرین، حفصہ، حضرت ام عطیہ

باب: جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1367

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ وَضَفَّرْنَا رَأْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُونٍ ثُمَّ أَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا مُقَدَّمَ رَأْسِهَا وَقَرْنَيْهَا

محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ ہم نے ان کے (زینب کے) سر کے بالوں کی تین لٹیں گوندھ دیں اور ان کو سر کے بیچ میں ڈال دیا اور ایک لٹ سامنے والی اور دو لٹیں ادھر ادھر کے بالوں کی۔

راوی: محمد بن مثنی، عبدالاعلی، ہشام، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1368

راوی: ابوکامل، اسمعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُنَّ فِي غُسْلِ ابْنَتِهِ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوءِ مِنْهَا

ابوکامل، اسماعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان عورتوں سے فرمایا جو آپ کی بیٹی کو غسل دے رہی تھیں کہ داہنی طرف کے اعضاء سے غسل دینا شروع کرنا اور ان میں بھی اعضاء وضو کو پہلے دھونا۔

راوی: ابوکامل، اسمعیل، خالد، حفصہ بنت سیرین، حضرت ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1369

راوی: محمد بن عبید، حماد، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ زَادَ فِي حَدِيثِ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِ هَذَا وَزَادَتْ فِيهِ أَوْ سَبْعًا أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّهُ

محمد بن عبید، حماد، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیہ سے حدیث مالک کی طرح ذکر کیا ہے اور حدیث مالک جس کو حضرت حفصہ نے بسند ام عطیہ ذکر کیا ہے اسی طرح ہے بس اس میں یہ زیادہ ہے کہ آپ نے فرمایا اس کو (تین یا پانچ) یا سات مرتبہ غسل دو اور اگر تم ضرورت سمجھو تو اس سے زائد مرتبہ غسل دو۔

راوی: محمد بن عبید، حماد، ایوب، محمد بن سیرین، ام عطیہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

جلد : جلد دوم حدیث 1370

راوی: ھدبہ بن خالد، ھمام، قتادہ، حضرت محمد بن سیرین

حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْغُسْلَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ يَغْسِلُ بِالسِّدْرِ مَرَّتَيْنِ وَالثَّالِثَةَ بِالْمَائِ وَالْكَافُورِ

ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ وہ ام عطیہ سے غسل میت کا طریقہ سیکھتے تھے تو انھوں نے کہا کہ پہلے دو مرتبہ بیری کے پانی سے (بیری کے پتوں سے جوش دیئے ہوئے پانی سے) غسل دیا جائے اور تیسری مرتبہ کافور اور پانی سے۔

راوی: ہدبہ بن خالد، ہمام، قتادہ، حضرت محمد بن سیرین

کفن کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

کفن کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1371

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِي كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَقُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَضْطَرَّ إِنْسَانٌ إِلَى ذَلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ دیا اور اپنے اصحاب میں سے ایک شخص کا ذکر کیا جس کا انتقال ہو چکا تھا اور لوگوں نے ناقص کفن دے کر رات ہی میں دفنا دیا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رات میں تدفین سے منع فرمایا یہاں تک کہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے الایہ کہ انسان اس کے لیے مجبور ہو جائے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم اپنے بھائی کو کفن دو تو اچھا کفن دو۔

راوی : احمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

کفن کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1372

راوی: احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُدْرِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ ثُمَّ أُخِّرَ عَنْهُ

احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک یمانی چادر میں لپیٹا گیا (جو دھاری دار تھی) اور پھر نکال لی گئی۔

راوی : احمد بن حنبل، ولید بن مسلم، اوزاعی، زہری، قاسم بن محمد، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

کفن کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1373

راوی: حسن بن صباح، بزار، اسمعیل، ابن عبدالکریم، ابرہیم بن عقیل بن معقل، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ وَهْبٍ يَعْنِي ابْنَ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تُوُفِّيَ أَحَدُكُمْ فَوَجَدَ شَيْئًا فَلْيُكَفَّنْ فِي ثَوْبٍ حِبَرَةٍ

حسن بن صباح، بزار، اسماعیل، ابن عبد الکریم، ابرہیم بن عقیل بن معقل، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی شخص مر جائے اور اس کے وارث مالدار ہوں تو اس کو حبرہ کا کفن دینا چاہیئے۔

راوی : حسن بن صباح، بزار، اسمعیل، ابن عبد الکریم، ابرہیم بن عقیل بن معقل، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : جنازوں کا بیان

کفن کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1374

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یمن کے بنے ہوئے تین سفید کپڑوں میں کفنایا گیا تھا اور اس میں قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی بن سعید، ہشام، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

کفن کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1375

راوی: قتیبہ بن سعید، حفص، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ زَادَ مِنْ كُرْسُفٍ قَالَ فَذُكِرَ لِعَائِشَةَ قَوْلُهُمْ فِي ثَوْبَيْنِ وَبُرْدِ حِبَرَةٍ فَقَالَتْ قَدْ أُتِيَ بِالْبُرْدِ وَلَكِنَّهُمْ رَدُّوهُ وَلَمْ يُكَفِّنُوهُ فِيهِ

قتیبہ بن سعید، حفص، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ سے ایسا ہی مروی ہے یہ اضافہ ہے کہ وہ کپڑے روئی کے تھے۔ پھر کسی نے حضرت عائشہ سے کہا کہ آپ کے کفن میں دو سفید کپڑے اور ایک حبرہ تھا انھوں نے کہا کہ پہلے حبرہ آیا تھا لیکن صحابہ نے اسے واپس کر دیا اور آپ کو اس میں کفن نہیں دیا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، حفص، ہشام بن عروہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

کفن کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1376

راوی: احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، یزید، ابن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُفِّنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ نَجْرَانِيَّةٍ الْحُلَّةُ ثَوْبَانِ وَقَمِيصُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ عُثْمَانُ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ حُلَّةٍ حَمْرَائَ وَقَمِيصِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، یزید، ابن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نجران کے بنے ہوئے تین کپڑوں کا کفن دیا گیا ایک چادر ایک تہبند اور ایک وہ قمیص جس میں آپ نے وفات پائی۔۔ ابوداؤد نے کہا عثمان بن ابی شیبہ نے یوں نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا دو سرخ جوڑے (یعنی چادر اور تہبند) اور ایک وہ قمیص جس میں آپ نے وفات پائی تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، یزید، ابن ابی زیاد، مقسم، حضرت ابن عباس

زیادہ قیمتی کفن دینا مکروہ ہے

باب : جنازوں کا بیان

زیادہ قیمتی کفن دینا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1377

راوی: محمد بن عبید، عمرو بن ھاشم، ابومالک، اسماعیل بن خالد، عامر، حضرت علی بن ابی طالب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ لَا تُغَالِ لِي فِي كَفَنٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَغَالَوْا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُهُ سَلْبًا سَرِيعًا

محمد بن عبید، عمرو بن ہاشم، ابومالک، اسماعیل بن خالد، عامر، حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ کفن زیادہ قیمتی نہ دیا جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ کفن میں حد سے تجاوز نہ کرو (یعنی زیادہ قیمتی نہ دو) کیونکہ وہ بہت جلد خراب ہو جائے گا۔

راوی : محمد بن عبید، عمرو بن ہاشم، ابومالک، اسماعیل بن خالد، عامر، حضرت علی بن ابی طالب

باب : جنازوں کا بیان

زیادہ قیمتی کفن دینا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1378

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابی وائل، خباب مصعب بن عمیر، حضرت خباب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ إِنَّ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا نَمِرَةٌ كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنْ الْإِذْخِرِ

محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابی وائل، خباب مصعب بن عمیر، حضرت خباب سے روایت ہے کہ مصعب بن عمیر احد کے دن شہید ہوئے اور ان کو کفن دینے کے لیے کچھ میسر نہ تھا سوائے ایک کملی کے (اور وہ بھی اتنی چھوٹی کہ) جب ہم ان کا سر ڈھکتے تو پاؤں کھل جاتے اور اگر پاؤں ڈھکتے تو سر کھل جاتا۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کملی سے ان کو سر ڈھک دو اور پاؤں پر گھاس رکھ دو۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، اعمش، ابی وائل، خباب مصعب بن عمیر، حضرت خباب

باب : جنازوں کا بیان

زیادہ قیمتی کفن دینا مکروہ ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1379

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، هشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ وَخَيْرُ الْأُضْحِيَّةِ الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ

احمد بن صالح، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین کفن حلہ ہے (ایک تہبند اور ایک چادر) اور بہترین قربانی سینگ دار دنبہ کی ہے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن وہب، ہشام بن سعد، حاتم بن ابی نصر، حضرت عبادہ بن صامت

عورت کے کفن کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

عورت کے کفن کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1380

راوی: احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراهیم، اسحق، نوح بن حکیم، حضرت لیلی بنت قائف

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ وَكَانَ قَارِئًا لِلْقُرْآنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ قَدْ وَلَّدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَيْلَى بِنْتَ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةَ قَالَتْ كُنْتُ فِيمَنْ غَسَّلَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ وَفَاتِهَا فَكَانَ أَوَّلُ مَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءَ ثُمَّ الدِّرْعَ ثُمَّ الْخِمَارَ ثُمَّ الْمِلْحَفَةَ ثُمَّ أُدْرِجَتْ بَعْدُ فِي الثَّوْبِ الْآخَرِ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهُ كَفَنُهَا يُنَاوِلُنَاهَا ثَوْبًا ثَوْبًا

احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم، اسحاق، نوح بن حکیم، حضرت لیلی بنت قائف سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم کا انتقال ہوا تو ان کو غسل دینے والی عورتوں میں میں بھی شامل تھی تو کفن کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو سب سے پہلے ازار دیا۔ اسکے بعد کرتہ پھر اوڑھنی پھر چادر اور اخر میں ایک اور کپڑا دیا جو اوپر سے لپیٹ دیا گیا لیلی کہتی ہیں کہ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازے پر تشریف فرما تھے آپ کے پاس کفن کے کپڑے

تھے جو آپ ہم کو ایک ایک کر کے دیتے جاتے تھے۔

راوی : احمد بن حنبل، یعقوب بن ابراہیم، اسحق، نوح بن حکیم، حضرت لیلی بنت قائف

میت کو مشک لگانا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو مشک لگانا

جلد : جلد دوم حدیث 1381

راوی: مسلم بن ابراهیم، مسمر بن ریان، ابونضره، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُ بْنُ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ طِيبِكُمْ الْمِسْكُ

مسلم بن ابراہیم، مسمر بن ریان، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمھاری خوشبوؤں میں سب سے بہتر مشک ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، مسمر بن ریان، ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری

جنازہ کی تیاری میں جلدی کرنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی تیاری میں جلدی کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1382

راوی: عبدالرحیم بن مطرف، ابوسفیان، احمد بن جناب، عیسی، ابوداؤد، ابن یونس، سعید بن عثمان، عزرہ، حضرت حصین بن وحوج

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرُّؤَاسِيُّ أَبُو سُفْيَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالَا حَدَّثَنَا عِيسَى قَالَ أَبُو دَاوُد هُوَ ابْنُ يُونُسَ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْحُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ أَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ مَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَرَى طَلْحَةَ إِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ فَآذِنُونِي بِهِ وَعَجِّلُوا فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِجِيفَةِ مُسْلِمٍ أَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَهْلِهِ

عبدالرحیم بن مطرف، ابوسفیان، احمد بن جناب، عیسی، ابوداؤد، ابن یونس، سعید بن عثمان، عزرہ، حضرت حصین بن وحوج سے روایت ہے کہ جب طلحہ بن براء بیمار ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے آپ نے ان کو دیکھ کر فرمایا میرا خیال ہے کہ ان پر موت کے آثار طاری ہونا شروع گئے ہیں لہذا جب ان کا انتقال ہو جائے تو مجھ کو اطلاع کرنا اور ان کی تجہیز و تکفین میں جلدی کرنا کیونکہ کسی مسلمان میت کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ تجہیز و تکفین کے بغیر اپنے گھر میں پڑی رہے۔

راوی: عبدالرحیم بن مطرف، ابوسفیان، احمد بن جناب، عیسی، ابوداؤد، ابن یونس، سعید بن عثمان، عزرہ، حضرت حصین بن وحوج

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1383

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ الْعَنَزِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ الْجَنَابَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمِنْ الْحِجَامَةِ وَغُسْلِ الْمَيِّتِ

عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار چیزوں سے غسل کیا کرتے تھے ایک جنابت سے دوسرے جمعہ کے دن تیسرے پچھنے لگوانے کے بعد اور چوتھے میت کو غسل دینے کے بعد۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، محمد بن بشر، زکریا، مصعب بن شیبہ، طلق بن حبیب، عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب :   جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1384

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیك، ابن ابی ذیب، قاسم بن عباس، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَسَّلَ الْمَيِّتَ فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذیب، قاسم بن عباس، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص میت کو غسل دے تو اس کو چاہیئے کہ خود بھی غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضو کرے۔

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، ابن ابی ذیب، قاسم بن عباس، حضرت ابوہریرہ

باب :   جنازوں کا بیان

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1385

راوی: حامد بن یحیی، سفیان، سهیل بن ابی صالح، اسحق مولی زائده

حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ إِسْحَقَ مَوْلَى زَائِدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ قَالَ أَبُو دَاوُد هَذَا مَنْسُوخٌ و سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ وَسُئِلَ عَنْ الْغُسْلِ مِنْ غَسْلِ الْمَيِّتِ فَقَالَ يُجْزِيهِ الْوُضُوءُ

حامد بن یحیی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، اسحاق مولی زائدہ اسی مفہوم کی ایک اور روایت بھی حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ یہ حدیث منسوخ ہے۔ میں نے امام احمد ابن حنبل سے سنا جبکہ ان سے غسل میت کے بعد غسل کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ وضو کر لینا کافی ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ابوصالح نے اپنے اور حضرت ابوہریرہ کے درمیان ایک راوی اسحاق مولی زائدہ کو داخل کر لیا اور فرمایا کہ مصعب کی روایت میں چند چیزیں ایسی ہیں جن پر عمل نہیں ہے۔

راوی: حامد بن یحیی، سفیان، سہیل بن ابی صالح، اسحق مولی زائدہ

میت کو بوسہ دینے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

میت کو بوسہ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1386

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عاصم بن عبیداللہ، قاسم، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ الدُّمُوعَ تَسِيلُ

محمد بن کثیر، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا بوسہ لیتے ہوئے دیکھا یہاں تک کہ میں نے آپ کے آنسو بہتے ہوئے دیکھے۔

راوی : *محمد بن کثیر، سفیان، عاصم بن عبید اللہ، قاسم، حضرت عائشہ*

رات میں دفن کرنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

رات میں دفن کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1387

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، ابونعیم، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَى نَاسٌ نَارًا فِي الْمَقْبَرَةِ فَأَتَوْهَا فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا هُوَ يَقُولُ نَاوِلُونِي صَاحِبَكُمْ فَإِذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ

محمد بن حاتم بن بزیع، ابونعیم، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہسے روایت ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے رات کے

وقت قبرستان میں روشنی دیکھی وہاں پہنچے تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر میں اترے ہوئے ہیں اور لوگوں سے فرمارہے ہیں۔ اپنے ساتھی (یعنی میت) کو مجھے دیدو۔ ہم نے دیکھا تو وہ نعش اس شخص کی تھی جو بلند آواز سے ذکر کیا کرتا تھا۔

راوی: محمد بن حاتم بن بزیع، ابو نعیم، محمد بن مسلم، عمرو بن دینار، حضرت جابر بن عبد اللہ

میت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1388

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اسود بن قیس، نبیح، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا حَمَلْنَا الْقَتْلَى يَوْمَ أُحُدٍ لِنَدْفِنَهُمْ فَجَائَ مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَدْفِنُوا الْقَتْلَى فِي مَضَاجِعِهِمْ فَرَدَدْنَاهُمْ

محمد بن کثیر، سفیان، اسود بن قیس، نبیح، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ جنگ احد میں ہم نے شہداء کو اٹھانا چاہا تاکہ انکو (دوسری جگہ) دفن کر دیں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کو حکم فرماتے ہیں کہ شہداء کو اسی جگہ دفن کر دو۔ جہاں وہ قتل کیے گئے ہیں تو ہم نے ان کے نعشوں کو وہیں رکھ دیا۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، اسود بن قیس، نبیح، حضرت جابر بن عبد اللہ

جنازے کی نماز میں کتنی صفیں ہونی چاہئیں؟

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کی نماز میں کتنی صفیں ہونی چاہئیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 1389

راوی: محمد بن عبید، حماد، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد، حضرت مالک بن ہبیرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدٍ الْيَزَنِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلَاثَةُ صُفُوفٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا أَوْجَبَ قَالَ فَكَانَ مَالِكٌ إِذَا اسْتَقَلَّ أَهْلَ الْجَنَازَةِ جَزَّأَهُمْ ثَلَاثَةَ صُفُوفٍ لِلْحَدِيثِ

محمد بن عبید، حماد، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مرثد، حضرت مالک بن ہبیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی میت ایسی نہیں جس پر مسلمانوں کی تین صفوں نے نماز پڑھی ہو اور اللہ تعالی نے اس کی مغفرت واجب نہ کرلی ہو۔ (مرثد یزنی) کہتے ہیں کہ اس حدیث کی بنا پر مالک بن ہیرہ اگر نمازیوں کی تعداد کم پاتے تو ان کو تین صفوں پر تقسیم فرماتے تھے۔

راوی: محمد بن عبید، حماد، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مرثد، حضرت مالک بن ہبیرہ

عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانا ممنوع ہے

باب: جنازوں کا بیان

عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانا ممنوع ہے

جلد: جلد دوم   حدیث 1390

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب حفصہ، حضرت ام عطیہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِينَا أَنْ نَتَّبِعَ الْجَنَائِزَ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

سلیمان بن حرب، حماد، ایوب حفصہ، حضرت ام عطیہ سے روایت ہے کہ ہم کو جنازوں کے ساتھ جانے سے روکا گیا مگر اس میں سختی نہیں برتی گئی۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، ایوب حفصہ، حضرت ام عطیہ

جنازے کے ساتھ جانے اور اس پر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے ساتھ جانے اور اس پر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1391

راوی: مسدد، سفیان، سمی، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْوِيهِ قَالَ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ أَوْ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ

مسدد، سفیان، سمی، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازہ کیساتھ چلا اور اس پر نماز پڑھی تو اس کو ایک قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص میت کی تدفین تک جنازہ کیساتھ رہا اس کو دو قیراط کے برابر ثواب ملے گا اور یہ قیراط ایسے ہیں کہ ان میں سے چھوٹا قیراط بھی احد پہاڑ جیسا ہے۔

راوی : مسدد، سفیان، سمی، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے ساتھ جانے اور اس پر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1392

راوی : ھارون بن عبداللہ، عبدالرحمن بن حسین، مقری، حیوۃ، ابوصخر، یزید بن عبداللہ بن قسیط، داؤد بن عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُسَيْنٍ الْهَرَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ وَهُوَ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِذْ طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ

ہارون بن عبداللہ، عبدالرحمن بن حسین، مقری، حیوۃ، ابوصخر، یزید بن عبداللہ بن قسیط، داؤد بن عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابن عمر بن خطاب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں خباب آئے

اور بولے اے عبداللہ بن عمر! کیا تم نے ابوہریرہ کا وہ قول سنا ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے چلا اور اس پر نماز پڑھی تو (اس کے بعد راوی نے حدیث سفیان ذکر کی جس میں ایک اور دو قیراط کے اجر کی فضیلت منقول ہے) پس ابن عمر نے جناب کو حضرت عائشہ کے پاس اس حدیث کی تصدیق کے لیے بھیجا حضرت عائشہ نے فرمایا ابوہریرہ نے ٹھیک کہا۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، عبدالرحمن بن حسین، مقری، حیوۃ، ابوصخر، یزید بن عبداللہ بن قسیط، داؤد بن عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص

باب : جنازوں کا بیان

جنازے کے ساتھ جانے اور اس پر نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1393

راوی: ولید بن شجاع، ابن وھب، ابوصخر، شریک بن عبداللہ بن ابی تمر، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللهِ شَيْئًا إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

ولید بن شجاع، ابن وہب، ابوصخر، شریک بن عبداللہ بن ابی تمر، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی کوئی میت ایسی نہیں کہ جس کے جنازہ پر چالیس ایسے آدمی نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوں جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں (اور وہ اس کے حق میں دعائے مغفرت کریں) اور اللہ تعالی ان کی شفاعت کو قبول نہ فرمائے۔

راوی : ولید بن شجاع، ابن وہب، ابوصخر، شریک بن عبداللہ بن ابی تمر، کریب، حضرت ابن عباس

جنازہ کے پیچھے آگ لے کر چلنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے پیچھے آگ لے کر چلنا

جلد : جلد دوم حدیث 1394

راوی: ھارون بن عبداللہ، عبدالصمد، ابن مثنی، حرب، ابن شداد، یحیی، باب بن عمیر، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ح وحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي بَابُ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُتْبَعُ الْجَنَازَةُ بِصَوْتٍ وَلَا نَارٍ زَادَ هَارُونُ وَلَا يُمْشَى بَيْنَ يَدَيْهَا

ہارون بن عبداللہ، عبدالصمد،، ابن مثنی، حرب، ابن شداد، یحیی، باب بن عمیر، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازہ کے ساتھ نہ آگ ہو اور نہ آواز۔ ہارون بن عبداللہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا کہ۔ جنازہ کے آگے نہ چلا جائے۔

راوی: ہارون بن عبداللہ، عبدالصمد، ابن مثنی، حرب، ابن شداد، یحیی، باب بن عمیر، حضرت ابوہریرہ

جنازہ کو آتے دیکھ کر کھڑے ہو جانا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو آتے دیکھ کر کھڑے ہو جانا

جلد : جلد دوم حدیث 1395

راوی: مسدد، سفیان، زھری، سالم، حضرت عامربن ربیعہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا حَتَّى تُخَلِّفَكُمْ أَوْ تُوضَعَ

مسدد، سفیان، زہری، سالم، حضرت عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ جب تم جنازہ کو آتے دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ جنازہ آگے بڑھ جائے یا رکھ دیا جائے۔

راوی: مسدد، سفیان، زہری، سالم، حضرت عامر بن ربیعہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو آتے دیکھ کر کھڑے ہو جانا

جلد : جلد دوم　　　　　حدیث 1396

راوی: احمد بن یونس، زھیر بن حرب، سھیل بن ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعْتُمْ الْجَنَازَةَ فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الثَّوْرِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِيهِ حَتَّى تُوضَعَ بِالْأَرْضِ وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَسُفْيَانُ أَحْفَظُ مِنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ

احمد بن یونس، زہیر بن حرب، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جنازہ کے ساتھ چلو تو جب تک وہ رکھ نہ دیا جائے نہ بیٹھو۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ثوری نے اس حدیث کو بسند سہیل بواسطہ والد ابوہریرہ سے روایت کیا ہے اس میں یہ ہے کہ جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھ دیا جائے (نہ بیٹھو) اور اسی روایت کو ابومعاویہ نے بواسطہ سہیل یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ جب تک جنازہ قبر میں نہ رکھ دیا جائے (نہ بیٹھو) اور ابومعاویہ کی بنسبت سفیان زیادہ یاد رکھنے والے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر بن حرب، سہیل بن ابی صالح، حضرت ابوسعید خدری

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو آتے دیکھ کر کھڑے ہو جانا

جلد : جلد دوم　　　　　حدیث 1397

راوی: مومل بن فضل، ولید، ابوعمر، یحیی بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ حَدَّثَنِي جَابِرٌ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّتْ بِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا فَلَمَّا ذَهَبْنَا لِنَحْمِلَ إِذَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ فَقَالَ إِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَإِذَا رَأَيْتُمْ جَنَازَةً فَقُومُوا

مومل بن فضل، ولید، ابوعمر، یحیی بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اتنے میں ہمارے سامنے سے جنازہ گزرا۔ پس آپ اس کے لیے کھڑے ہو گئے لیکن جونہی ہم اس کو

اٹھانے کے لیے بڑھے معلوم ہوا کہ یہ جنازہ تو یہودی کا ہے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ جنازہ تو یہودی کا تھا۔ آپ نے فرمایا موت بہر حال ڈرنے کی چیز ہے لہذا جب تم کوئی جنازہ آتا دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔

راوی : مومل بن فضل، ولید، ابوعمر، یحیی بن ابی کثیر، عبید اللہ بن مقسم، حضرت جابر

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو آتے دیکھ کر کھڑے ہو جانا

جلد : جلد دوم حدیث 1398

راوی: قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، نافع، بن جبیر بن مطعم، حضرت علی

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الْجَنَائِزِ ثُمَّ قَعَدَ بَعْدُ

قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، نافع، بن جبیر بن مطعم، حضرت علی سے روایت ہے کہ ابتداء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جایا کرتے تھے لیکن بعد میں بیٹھنے لگے (یعنی کھڑا ہونا چھوڑ دیا(

راوی : قعنبی، مالک، یحیی بن سعید، واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ، نافع، بن جبیر بن مطعم، حضرت علی

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو آتے دیکھ کر کھڑے ہو جانا

جلد : جلد دوم حدیث 1399

راوی: ہشام بن بہرام، حاتم بن اسعیل، ابو اسباط، عبداللہ بن سلیمان بن جنادہ بن امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْبَاطِ الْحَارِثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الْجَنَازَةِ حَتَّى تُوضَعَ فِي اللَّحْدِ فَمَرَّ بِهِ حَبْرٌ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ هَكَذَا نَفْعَلُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اجْلِسُوا خَالِفُوهُمْ

ہشام بن بہرام، حاتم بن اسماعیل، ابو اسباط، عبد اللہ بن سلیمان بن جنادہ بن امیہ، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ جب

تک جنازہ قبر میں نہ رکھ دیا جاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تب تک کھڑے رہتے۔ ایک دن ایک یہودی عالم آپ کے پاس سے گزرا۔ (اس نے آپ کو کھڑے دیکھ کر (کہا کہ ہم بھی ایسا ہی کرتے ہیں آپ اس کی یہ بات سن کر بیٹھ گئے اور دوسرے لوگوں سے بھی فرمایا تم بھی اس کی مخالفت کرو اور بیٹھ جاؤ۔

راوی : ہشام بن بہرام، حاتم بن اسمعیل، ابو اسباط، عبداللہ بن سلیمان بن جنادہ بن امیہ، حضرت عبادہ بن صامت

جنازہ کے ساتھ سوار ہو کر چلنا

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے ساتھ سوار ہو کر چلنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1400

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ثوبان

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِدَابَّةٍ وَهُوَ مَعَ الْجَنَازَةِ فَأَبَى أَنْ يَرْكَبَهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أُتِيَ بِدَابَّةٍ فَرَكِبَ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ كَانَتْ تَمْشِي فَلَمْ أَكُنْ لِأَرْكَبَ وَهُمْ يَمْشُونَ فَلَمَّا ذَهَبُوا رَكِبْتُ

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری کے لیے ایک جانور لایا گیا اس حال میں کی آپ جنازہ کے ساتھ تھے۔ پس آپ نے سوار ہونے سے منع فرما دیا لیکن جب آپ جنازہ کی تدفین سے فارغ ہو کر لوٹے تو آپ کیلیے پھر ایک جانور لایا گیا تو آپ اس پر سوار ہو گئے۔ آپسے اس کی وجہ پوچھی گئی تو فرمایا (اس وقت جنازہ کے ساتھ) فرشتے چل رہے تھے۔ میں نے مناسب نہ جانا کہ فرشتے (پیدل چل رہے ہوں اور میں سوار ہو کر چلوں (اس لیے اس وقت انکار کر دیا تھا) پس جب وہ چلے گئے تو میں سوار ہو گیا۔

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف، حضرت ثوبان

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کے ساتھ سوار ہو کر چلنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1401

راوی: عبیداللہ بن معاذ، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ شُهُودٌ ثُمَّ أُتِيَ بِفَرَسٍ فَعُقِلَ حَتَّى رَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَى حَوْلَهُ

عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن وحدان کے جنازہ کی نماز پڑھی اور ہم موجود تھے۔ پھر آپ کی سواری کے لیے ایک گھوڑا لایا گیا پس آپ نے اس کو باندھ دیا یہاں تک کہ آپ سوار ہوئے اور گھوڑا کودنے لگا اور ہم آپ کے ارد گرد دوڑتے جاتے تھے۔

راوی: عبید اللہ بن معاذ، شعبہ، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

جنازہ کے آگے چلنے کا بیان

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنے کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1402

راوی: قعنبی، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

قعنبی، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابو بکر وعمر کو جنازہ کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے۔

راوی: قعنبی، سفیان بن عیینہ، زہری، سالم، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب: جنازوں کا بیان

جنازہ کے آگے چلنے کا بیان

جلد: جلد دوم **حدیث** 1403

راوی: وهب بن بقیہ، خالد، یونس، زیاد، بن جبیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَأَحْسَبُ أَنَّ أَهْلَ زِيَادٍ أَخْبَرُونِي أَنَّهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّاكِبُ يَسِيرُ خَلْفَ الْجَنَازَةِ وَالْمَاشِي يَمْشِي خَلْفَهَا وَأَمَامَهَا وَعَنْ يَمِينِهَا وَعَنْ يَسَارِهَا قَرِيبًا مِنْهَا وَالسِّقْطُ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَيُدْعَى لِوَالِدَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

وہب بن بقیہ، خالد، یونس، زیاد، بن جبیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے اور یونس نے کہا کہ میں گمان کرتا ہوں کہ زیاد نے یوں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سوار جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل چلنے والا جنازہ کے قریب رہتے ہوئے اس کے آگے پیچھے دائیں اور بائیں چلے۔ اور یہ کہ ساقط شدہ بچہ پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور اس کے والدین کے لیے رحمت و مغفرت کی دعاء کی جائے۔

راوی: وہب بن بقیہ، خالد، یونس، زیاد، بن جبیر، حضرت مغیرہ بن شعبہ

جنازہ کو جلدی لے چلنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1404

راوی: مسدد بن سفیان، زهری، سعید بن مسیب، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُونَهَا إِلَيْهِ وَإِنْ تَكُ سِوَى ذَلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُونَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

مسدد بن سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنازہ کو جلدی لے جایا کرو کیونکہ اگر وہ مرد نیک ہے تو اس کی بھلائی کی طرف جلدی پہنچاتے ہو اور اگر وہ بد ہے تو تم نے اپنی گردنوں سے شر کو اتار دیا۔

راوی: مسدد بن سفیان، زہری، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1405

راوی: مسلم بن ابراهیم، شعبه، عیینه، عبدالرحمن

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي جَنَازَةِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ وَكُنَّا نَمْشِي مَشْيًا خَفِيفًا فَلَحِقَنَا أَبُو بَكْرَةَ فَرَفَعَ سَوْطَهُ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَرْمُلُ رَمَلًا

مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عیینہ، عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہم حضرت عثمان بن ابی العاص کے جنازہ میں شریک تھے اور ہم بہت آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ اتنے میں ابوبکر آن پہنچے۔ انھوں نے (تنبیہ کرنے کے لیے) کوڑا اوپر اٹھایا اور فرمایا تم نے دیکھا ہے کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جنازہ کے ساتھ تھے تو ذرا تیز چل رہے تھے۔

راوی: مسلم بن ابراہیم، شعبہ، عیینہ، عبدالرحمن

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1406

راوی: حمید بن مسعده، خالد بن حارث، ابراهیم، بن موسی، عیسی، بن یونس، عیینه

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عِيسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنْ عُيَيْنَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَا فِي جَنَازَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَقَالَ فَحَمَلَ عَلَيْهِمْ بَغْلَتَهُ وَأَهْوَى بِالسَّوْطِ

حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، ابراہیم، بن موسی، عیسی، بن یونس، عیینہ سے مروی ہے اس میں یہ ہے کہ یہ جنازہ عبدالرحمن بن سمرہ کا تھا۔ ابوبکر نے اپنے خچر کو دوڑایا اور کوڑے سے اشارہ کیا (کہ جلدی چلو(

راوی: حمید بن مسعدہ، خالد بن حارث، ابراہیم، بن موسی، عیسی، بن یونس، عیینہ

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کو جلدی لے چلنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1407

راوی: مسدد، ابوعوانہ، یحیی، ابوداؤد، یحیی بن عبداللہ، ابوماجدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَحْيَى الْمُجَبِّرِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمَشْيِ مَعَ الْجَنَازَةِ فَقَالَ مَا دُونَ الْخَبَبِ إِنْ يَكُنْ خَيْرًا تَعَجَّلْ إِلَيْهِ وَإِنْ يَكُنْ غَيْرَ ذَلِكَ فَبُعْدًا لِأَهْلِ النَّارِ وَالْجَنَازَةُ مَتْبُوعَةٌ وَلَا تُتْبَعُ لَيْسَ مَعَهَا مَنْ تَقَدَّمَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَهُوَ ضَعِيفٌ هُوَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَحْيَى الْجَابِرُ قَالَ أَبُو دَاوُد وَهَذَا كُوفِيٌّ وَأَبُو مَاجِدَةَ بَصْرِيٌّ قَالَ أَبُو دَاوُد أَبُو مَاجِدَةَ هَذَا لَا يُعْرَفُ

مسدد، ابوعوانہ، یحیی، ابوداؤد، یحیی بن عبداللہ، ابوماجدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ جنازہ کے ساتھ کس طرح چلنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا خبب سے کچھ کم (خبب دوڑنے کی ایک قسم ہے) اگر وہ جنازہ نیک آدمی کا ہے تو جلدی پہنچانے کے لیے اور اگر نیک نہیں ہے تو جہنم والوں کا دور ہی رہنا بہتر ہے اور جنازہ آگے رہنا چاہیئے پیچھے نہیں اور جو شخص (کافی فاصلہ دے کر) جنازہ کے آگے چلتا ہے تو گویا وہ اس کے ساتھ ہی نہیں ہے۔

راوی: مسدد، ابوعوانہ، یحیی، ابوداؤد، یحیی بن عبداللہ، ابوماجدہ، حضرت عبداللہ بن مسعود

خودکشی کرنے والے پر امام نماز نہ پڑھے

باب: جنازوں کا بیان

خودکشی کرنے والے پر امام نماز نہ پڑھے

جلد: جلد دوم   حدیث 1408

راوی: ابن نفیل، زہیر، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ مَرِضَ رَجُلٌ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَجَائَ جَارُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ قَالَ وَمَا يُدْرِيكَ قَالَ أَنَا رَأَيْتُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ قَالَ فَرَجَعَ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَجَائَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَمْ يَمُتْ فَرَجَعَ فَصِيحَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ امْرَأَتُهُ انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ الرَّجُلُ فَرَآهُ قَدْ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ مَعَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ قَالَ رَأَيْتُهُ يَنْحَرُ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ مَعَهُ قَالَ أَنْتَ رَأَيْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِذًا لَا أُصَلِّي عَلَيْهِ

ابن نفیل، زہیر، سماک، حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص بیمار ہوا پس اس کے اہل خانہ اس پر رونے لگے تو اس شخص کا ایک پڑوسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا فلاں شخص کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ نے دریافت فرمایا تجھے کیسے معلوم ہوا؟ بولا میں خود دیکھ کر آیا ہوں۔ آپ فرمایا وہ مرا نہیں۔ پھر وہ شخص لوٹ گیا اس کے بعد دوبارہ لوگ اس پر گریہ وزاری کرنے لگے پھر وہی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچا اور عرض کیا کہ فلاں شخص مر گیا آپ نے فرمایا وہ نہیں مرا۔ اس کے بعد وہ پھر واپس چلا گیا۔ اس کے بعد پھر اس پر گریہ وزاری کی جانے لگی۔ اب کی مرتبہ مریض کی بیوی نے اس شخص سے کہا کہ جا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دے۔ اس نے کہا اے اللہ! اس پر لعنت فرما۔ پھر وہ شخص اس مریض کے پاس آیا اور دیکھا کہ اس نے اپنے ترکش سے اپنے گلے کو کاٹ لیا ہے۔ تب وہ آپ کے پاس پہنچا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں شخص مر گیا ہے۔ آپ نے پوچھا تجھے کیسے معلوم ہوا ہے؟ اس نے کہا میں خود اس کو دیکھ کر آیا ہوں اس نے اپنے ترکش سے اپنا گلا کاٹ لیا ہے آپ نے پھر پوچھا کہ کیا تو نے خود دیکھا ہے؟ اس نے کہا۔ ہاں۔ تب آپ نے فرمایا کہ پھر میں تو اس کی نماز نہ پڑھوں گا۔

راوی: ابن نفیل، زہیر، سماک، حضرت جابر بن سمرہ

جو شخص کسی حد شرعی میں مارا جائے اس کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص کسی حد شرعی میں مارا جائے اس کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1409

راوی: ابو کامل، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت ابوبرزہ اسلمی

حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ حَدَّثَنِي نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ

ابو کامل، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت ابوبرزہ اسلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماعز بن مالک کی نماز جنازہ

نہیں پڑھی (کیونکہ ان کو حد زنا میں سنگسار کیا گیا تھا) لیکن دوسرے لوگوں کو ان کی نماز جنازہ پڑھنے سے نہیں روکا۔

راوی : ابوکامل، ابوعوانہ، ابوبشر، حضرت ابوبرزہ اسلمی

بچہ کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

بچہ کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1410

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب بن ابراھیم بن سعد، ابن سحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن سحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو ان کی عمر اٹھارہ ماہ (ڈیڑھ سال) تھی۔ آپ نے ان پر نماز جنازہ نہیں پڑھی۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، یعقوب بن ابراہیم بن سعد، ابن سحق، عبداللہ بن ابی بکر، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

بچہ کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1411

راوی : ھناد بن سری، محمد بن عبید، حضرت وائل بن داؤد

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهِيَّ قَالَ لَمَّا مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَقَاعِدِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَرَأْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيِّ قِيلَ لَهُ حَدَّثَكُمْ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِينَ لَيْلَةً

ہناد بن سری، محمد بن عبید، حضرت وائل بن داؤد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت بہی سے سنا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے ابرہیم کا انتقال ہوا تو آپ نے اپنی بیٹھنے کی جگہ پر ہی تنہا ان کی نماز پڑھ لی۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن یعقوب طالقانی پر پڑھا تم سے حدیث بیان کی عبد اللہ بن مبارک سے بسند یعقوب بن قعقاع عطاء سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بیٹے ابراہیم کی نماز جنازہ پڑھی۔ اس وقت ان کی عمر ستر رات تھی (یعنی دوماہ اور دس دن(

راوی : ہناد بن سری، محمد بن عبید، حضرت وائل بن داؤد

باب : جنازوں کا بیان

بچہ کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1412

راوی : سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، محمد بن عبداللہ بن عباد، عباد بن عبداللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ الْبَيْضَاءِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، محمد بن عبد اللہ بن عباد، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ مسجد ہی میں پڑھی تھی۔

راوی : سعید بن منصور، فلیح بن سلیمان، صالح بن عجلان، محمد بن عبد اللہ بن عباد، عباد بن عبد اللہ بن زبیر، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

بچہ کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1413

راوی: ھارون بن عبداللہ بنابی فدیك، ضحاك، ابن عثمان ابی نظر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

حدثنا هارون بن عبدالله نا ابن ابی فدیك عن الضحاك یعنی ابن عثمان عن ابی النضر عن ابی سلمة عن عائشة رضی الله عنها قالت والله لقد صلی رسول الله صلی الله علیه وسلم علی ابنی بیضاء فی المسجد سهیل واخیه،

ہارون بن عبداللہ بنابی فدیک، ضحاک، ابن عثمان ابی نظر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ بخدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیضاء کے دونوں بیٹوں سہیل اور اس کے بھائی (سہل بن بیضاء) کی نماز جنازہ مسجد ہی میں پڑھی تھی۔

راوی: ہارون بن عبداللہ بنابی فدیک، ضحاک، ابن عثمان ابی نظر، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

باب : جنازوں کا بیان

بچہ کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1414

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، صالح، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ حَدَّثَنِي صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ

مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، صالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مسجد میں جنازہ کی نماز پڑھی اس پر کچھ گناہ نہیں۔

راوی: مسدد، یحیی، ابن ابی ذئب، صالح، حضرت ابوہریرہ

سورج کے طلوع وغروب کے وقت میت کو دفن کرنہیں کرنا چاہئے

باب : جنازوں کا بیان

سورج کے طلوع وغروب کے وقت میت کو دفن کرنہیں کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم حدیث 1415

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، موسی، بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ أَوْ كَمَا قَالَ

عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، موسی، بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو تین اوقات میں اپنے مردوں کو دفن کرنے اور نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ ایک اس وقت جب سورج طلوع ہو رہا ہو چمکتا ہوا یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے دوسرے اس وقت جب کھڑا ہو دوپہر کا۔ کھڑا ہونے والا (یعنی سورج نصف النہار پر ہو) یہاں تک وہ سورج ڈھل جائے اور تیسرے اس وقت جب سورج غروب ہونے کو جھکے یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، وکیع، موسی، بن علی بن رباح، حضرت عقبہ بن عامر

جب مرد اور عورت دونوں کے جنازے آجائیں تو امام کے آگے کس کو رکھیں؟

باب: جنازوں کا بیان

جب مرد اور عورت دونوں کے جنازے آجائیں تو امام کے آگے کس کو رکھیں؟

جلد : جلد دوم   حدیث 1416

راوی: یزید بن خالد بن موہب، ابی جریج، یحیی بن صبیح، حضرت عمار (مولی حارث بن نوفل)

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَبِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمَّارٌ مَوْلَى الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةَ أُمِّ كُلْثُومٍ وَابْنِهَا فَجُعِلَ الْغُلَامُ مِمَّا يَلِي الْإِمَامَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَفِي الْقَوْمِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَأَبُو قَتَادَةَ وَأَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالُوا هَذِهِ السُّنَّةُ

یزید بن خالد بن موہب، ابی جریج، یحیی بن صبیح، حضرت عمار (مولی حارث بن نوفل) سے روایت ہے کہ وہ ام کلثوم اور ان کے صاحبزادے کے جنازہ میں حاضر ہوئے پس امام کے آگے (متصلا) لڑکے کو رکھا (اور ام کلثوم کے جنازہ کو اس سے آگے) میں نے اس پر انکار کیا۔ اس وقت حاضرین میں عبداللہ بن عباس ابوسعید خدری ابوقتادہ اور ابوہریرہ موجود تھے ان سب حضرات نے کہا

یہی سنت ہے۔(یعنی امام کے آگے متصلا مرد کا جنازہ رکھا جائے اور اس کے آگے عورت کا جنازہ)۔

راوی : یزید بن خالد بن موہب، ابی جریج، یحیی بن صبیح، حضرت عمار (مولی حارث بن نوفل(

جب امام جنازہ کی نماز پڑھائے تو اسکو میت کے کسی حصہ جسم کو مقابل کھڑ ہونا چاہیے

باب : جنازوں کا بیان

جب امام جنازہ کی نماز پڑھائے تو اسکو میت کے کسی حصہ جسم کو مقابل کھڑ ہونا چاہیے

جلد : جلد دوم حدیث 1417

راوی: داؤد بن معاذ، عبدالوارث، نافع، حضرت ابوغالب

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ نَافِعٍ أَبِي غَالِبٍ قَالَ كُنْتُ فِي سِكَّةِ الْمِرْبَدِ فَمَرَّتْ جَنَازَةٌ مَعَهَا نَاسٌ كَثِيرٌ قَالُوا جَنَازَةُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَيْرٍ فَتَبِعْتُهَا فَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ عَلَيْهِ كِسَائٌ رَقِيقٌ عَلَى بُرَيْذِينَتِهِ وَعَلَى رَأْسِهِ خِرْقَةٌ تَقِيهِ مِنْ الشَّمْسِ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا الدِّهْقَانُ قَالُوا هَذَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ قَامَ أَنَسٌ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَأَنَا خَلْفَهُ لَا يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْئٌ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ لَمْ يُطِلْ وَلَمْ يُسْرِعْ ثُمَّ ذَهَبَ يَقْعُدُ فَقَالُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ الْمَرْأَةُ الْأَنْصَارِيَّةُ فَقَرَّبُوهَا وَعَلَيْهَا نَعْشٌ أَخْضَرُ فَقَامَ عِنْدَ عَجِيزَتِهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا نَحْوَ صَلَاتِهِ عَلَى الرَّجُلِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ الْعَلَائُ بْنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَكَذَا كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ كَصَلَاتِكَ يُكَبِّرُ عَلَيْهَا أَرْبَعًا وَيَقُومُ عِنْدَ رَأْسِ الرَّجُلِ وَعَجِيزَةِ الْمَرْأَةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ غَزَوْتُ مَعَهُ حُنَيْنًا فَخَرَجَ الْمُشْرِكُونَ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَتَّى رَأَيْنَا خَيْلَنَا وَرَائَ ظُهُورِنَا وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدُقُّنَا وَيَحْطِمُنَا فَهَزَمَهُمْ اللهُ وَجَعَلَ يُجَائُ بِهِمْ فَيُبَايِعُونَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيَّ نَذْرًا إِنْ جَائَ اللهُ بِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ مُنْذُ الْيَوْمَ يَحْطِمُنَا لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِيئَ بِالرَّجُلِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تُبْتُ إِلَى اللهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَايِعُهُ لِيَفِيَ الْآخَرُ بِنَذْرِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَتَصَدَّى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَأْمُرَهُ بِقَتْلِهِ وَجَعَلَ يَهَابُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَا يَصْنَعُ شَيْئًا بَايَعَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ نَذْرِي فَقَالَ إِنِّي لَمْ أُمْسِكْ عَنْهُ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلَّا لِتُوفِيَ بِنَذْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا أَوْمَضْتَ إِلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يُومِضَ قَالَ أَبُو غَالِبٍ فَسَأَلْتُ عَنْ صَنِيعِ أَنَسٍ فِي قِيَامِهِ عَلَى الْمَرْأَةِ عِنْدَ عَجِيزَتِهَا فَحَدَّثُونِي أَنَّهُ إِنَّمَا كَانَ لِأَنَّهُ لَمْ تَكُنْ النُّعُوشُ فَكَانَ الْإِمَامُ يَقُومُ حِيَالَ عَجِيزَتِهَا يَسْتُرُهَا مِنْ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ نُسِخَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ الْوَفَاءُ بِالنَّذْرِ فِي قَتْلِهِ بِقَوْلِهِ إِنِّي قَدْ تُبْتُ

داؤد بن معاذ، عبدالوارث، نافع، حضرت ابوغالب سے روایت ہے کہ سکتہ المربد (ایک جگہ کا نام) میں تھا کہ ہمارے قریب سے ایک جنازہ گزرا جس کے ساتھ بہت سے لوگ تھے۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت عبداللہ بن عمر کا جنازہ ہے یہ سن کر میں بھی اس کے پیچھے چلا تو میں نے ایک شخص کو دیکھا جو باریک چادر اوڑھے ہوئے تھا اور ایک چھوٹے گھوڑے پر سوار تھا۔ اس نے دھوپ سے بچاؤ کے لیے اپنے سر پر کپڑے کا ایک ٹکڑا ڈال رکھا تھا میں نے پوچھا یہ چودھری کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ حضرت انس بن مالک ہیں۔ پس نماز جنازہ جب رکھ دیا گیا تو حضرت انس کھڑے ہوئے اور انھوں نے نماز جنازہ پڑھائی میں ان کے پیچھے اس طرح کھڑا تھا کہ میرے اور ان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ تھی پس وہ میت کے سر کے مقابل کھڑے ہوئے اور چار تکبیرات کہیں وہ تکبیرات نہ بہت جلدی جلدی کہیں اور نہ بہت دیر دیر سے اس کے بعد وہ بیٹھنے لگے تو لوگوں نے کہا اے ابوحمزہ! (یہ حضرات انس کی کنیت ہے) یہ ایک انصاری عورت کا جنازہ ہے۔ (آپ اس کی بھی نماز پڑھا دیجئے) پھر وہ اس کی میت کو ان کے قریب لے آئے جو ایک سبز رنگ کے تابوت میں تھی پس حضرت انس اس کی کمر کے مقابل کھڑے ہوئے اور اسی طرح اس کی بھی نماز پڑھائی جس طرح مرد کی نماز پڑھائی تھی اس کے بعد وہ بیٹھ گئے۔ علاء ابن زیاد نے ان سے پوچھا کہ اے ابوحمزہ! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی طرح جنازہ کی نماز پڑھاتے تھے جس طرح تم نے چار تکبیرات کے ساتھ نماز پڑھائی ہے اور کیا آپ بھی مرد کے جنازہ کی صورت میں اس کے سر کے مقابل اور عورت کا جنازہ ہونے کی صورت میں اس کی کمر کے مقابل کھڑے ہوتے تھے؟ انھوں نے جواب دیا ہاں! (آپ بھی اسی طرح نماز پڑھتے تھے) علاء بن زیاد نے دوسرا سوال کیا کہ اے ابوحمزہ! کیا آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی جہاد میں شرکت کی ہے؟ انھوں نے جواب دیا ہاں میں غزوہ حنین میں آپ کیساتھ شریک جہاد تھا پس مشرکین نکلے اور ہم پر حملہ آور ہوئے یہاں تک کہ ہم نے اپنے گھوڑوں کو اپنی پشت کی طرف دیکھا (یعنی ہمیں پسپائی اختیار کرنی پڑی اور ہم میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے) ان مشرکین میں ایک شخص تھا جو ہم پر تلوار لیکر حملہ کرتا تھا اور ہمیں مارتا تھا پھر اللہ نے اس کو شکست دی (اور ہم کو فتح نصیب فرمائی) اس کے بعد اسیران جنگ لائے جانے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام کے لیے بیعت کرنے لگے ایک شخص نے جو آپ کے اصحاب میں سے تھا یہ منت مانی تھی

کہ اگر وہ شخص قیدی بنا کر لایا گیا جو اس دن ہم پر (حملے کر رہا تھا اور ہمیں مار رہا تھا تو میں اس کو قتل کروں گا یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو رہے پھر وہ شخص قیدی بنا کر لایا گیا جب اس نے آپ کو دیکھا تو بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے اللہ سے توبہ کی۔ آپ نے اس کی بات سنی ان سنی کر دی اور اس خیال سے بیعت کرنے میں توقف کیا تاکہ وہ صحابی اپنی منت پوری کر لے۔ (یعنی اس کو قتل کر دے) لیکن وہ صحابی اس انتظار میں رہے کہ جب آپ مجھے اس کے قتل کا حکم فرمائیں گے تو میں اس کو قتل کر دوں گا کیونکہ وہ اس بات سے ڈر رہے تھے کہ کہیں میں اس کو قتل کر ڈالوں اور آپ ناراض نہ ہو جائیں۔ جب آپ نے دیکھا کہ وہ صحابی کچھ نہیں کر رہے ہیں تو (مجبور ہو کر) اس سے بیعت لے لی تب وہ صحابی بولے یا رسول اللہ! اب میری منت کس طرح پوری ہو گی؟ آپ نے فرمایا میں اب تک جو بیعت لینے میں توقف کر تا رہا تھا وہ اسی خیال سے تھا کہ تو اپنی منت پوری کر ڈالے (مگر تو نے پوری نہ کی) وہ بولے یا رسول اللہ! آپ نے مجھے آنکھ سے اشارہ کیوں نہ کر دیا؟ آپ نے فرمایا آنکھ سے خفیہ اشارہ کرنا نبی کی شان نہیں ہے۔ اس کے بعد ابوغالب نے کہا میں نے لوگوں سے پوچھا کہ حضرت انس عورت کی کمر کے مقابل کیوں کھڑے ہوئے تھے؟ لوگوں نے کہا اس لیے کہ پہلے زمانہ میں تابوت نہ ہوتا تھا اور امام عورت کے کمر کے سامنے کھڑا ہوتا تھا تاکہ لوگوں سے اس کی پردہ پوشی رہے۔

راوی : داؤد بن معاذ، عبدالوارث، نافع، حضرت ابوغالب

باب : جنازوں کا بیان

جب امام جنازہ کی نماز پڑھائے تو اسکو میت کے کسی حصہ جسم کو مقابل کھڑ ہونا چاہئے

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1418

راوی: مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَائَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا لِلصَّلَاةِ وَسَطَهَا

مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک عورت کی نماز جنازہ پڑھی۔ جو حالت نفاس میں مر گئی تھی۔ تو آپ اس کی نماز پڑھانے کے لیے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

راوی : مسدد، یزید بن زریع، حسین، عبداللہ بن بریدہ، حضرت سمرہ بن جندب

نماز جنازہ کی تکبیرات کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی تکبیرات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1419

راوی: محمد بن علاء، بن ادریس، حضرت شعبی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ عَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَبْرٍ رَطْبٍ فَصَفُّوا عَلَيْهِ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الثِّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ

محمد بن علاء، بن ادریس، حضرت شعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک تازہ قبر پر گزرے۔ آپ نے اور آپ کے اصحاب نے صفیں باندھیں اور چار تکبیریں کہیں ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں نے شعبی سے پوچھا تم سے یہ حدیث کس نے بیان کی؟ انھوں نے کہا ایک معتبر شخص نے جو وہاں موجود تھا یعنی عبد اللہ بن عباس نے۔

راوی : محمد بن علاء، بن ادریس، حضرت شعبی

باب : جنازوں کا بیان

نماز جنازہ کی تکبیرات کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1420

راوی: ابوولید، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلی

حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح و حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَإِنَّهُ كَبَّرَ عَلَى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا قَالَ أَبُو دَاوُد وَأَنَا لِحَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى أَتْقَنُ

ابوولید، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلی سے روایت ہے کہ زید بن ارقم (جو صحابی ہیں) ہمارے جنازوں پر چار تکبیریں کہا کرتے تھے لیکن ایک مرتبہ انھوں نے جنازہ کی نماز میں پانچ تکبیریں کہیں تو میں نے اس کے

بارے میں انسے دریافت کی تو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ تکبیریں بھی کہی ہیں۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ مجھے ابن مثنی کی حدیث پر زیادہ اعتماد ہے۔

راوی : ابوولید، شعبہ، محمد بن مثنی، محمد بن جعفر، شعبہ، عمر بن مرہ، حضرت ابن ابی لیلی

جنازہ کی نماز میں کیا پڑھا جائے

باب : جنازوں کا بیان

جنازہ کی نماز میں کیا پڑھا جائے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1421

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراهیم، حضرت طلحه بن عبدالله بن عوف

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَقَالَ إِنَّهَا مِنْ السُّنَّةِ

محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عباس کے ساتھ جنازہ کی نماز پڑھی تو انھوں نے اس میں سورہ فاتحہ پڑھی اور فرمایا یہ سنت ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، سعد بن ابراہیم، حضرت طلحہ بن عبد اللہ بن عوف

میت کے لیے دعا کرنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

میت کے لیے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1422

راوی : عبدالعزیز بن یحیی ، محمد بن سلمه، محمد بن اسحق، محمد بن ابراهیم، ابوسلمه بن عبدالرحمن، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ

عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحاق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میت پر نماز پڑھو تو اس کے لیے خلوص دل سے مغفرت کی دعا کرو۔

راوی : عبدالعزیز بن یحیی، محمد بن سلمہ، محمد بن اسحق، محمد بن ابراہیم، ابوسلمہ بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کے لیے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1423

راوی: ابومعمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، ابوجلاس، عقبہ بن سیار، حضرت علی بن شماخ

حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُلَاسِ عُقْبَةُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ شَمَّاخٍ قَالَ شَهِدْتُ مَرْوَانَ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ قَالَ أَمَعَ الَّذِي قُلْتَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كَلَامٌ كَانَ بَيْنَهُمَا قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَاكَ شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهُ

ابومعمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، ابوجلاس، عقبہ بن سیار، حضرت علی بن شماخ سے روایت ہے کہ میں مروان کے پاس موجود تھا۔ مروان نے ابوہریرہ سے پوچھا کہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز جنازہ میں پڑھی جانے والی دعا کے متعلق کیا سنا ہے؟ ابوہریرہ نے کہا کیا تو ان باتوں کے باوجود پوچھتا ہے جو تو کہہ چکا ہے؟ مروان نے کہا ہاں علی بن شماخ کہتے ہیں کہ اس سے قبل ان دونوں کے درمیان تلخ کلامی ہو چکی تھی۔ ابوہریرہ نے کہا (آپ جنازہ میں یہ دعا پڑھتے تھے) ترجمہ اے اللہ! تو اس کا رب ہے تو نے ہی اس کو پیدا کیا تو نے ہی اس کو اسلام کی راہ دکھائی اور اب تو نے ہی اس کی روح قبض کر لی ہے اور تو اس کے ظاہر وباطن سے اچھی طرح واقف ہے ہم اس کی سفارش کی غرض سے حاضر ہوئے ہیں پس تو اس کی مغفرت فرمادے۔

راوی : ابومعمر، عبداللہ بن عمرو، عبدالوارث، ابوجلاس، عقبہ بن سیار، حضرت علی بن شماخ

باب : جنازوں کا بیان

میت کے لیے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1424

راوی: موسی بن مروان، شعیب، ابن اسحق، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَقَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

موسی بن مروان، شعیب، ابن اسحاق، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو اس کے لیے یوں دعا کی اے اللہ! تو بخشش فرمادے ہمارے زندوں کی اور ہمارے مردوں کی ہمارے چھوٹوں کی اور ہمارے بڑوں کی ہمارے مردوں کی اور ہماری عورتوں کی ہمارے موجود لوگوں کی اور ہمارے غائبین کی۔ اے اللہ! تو ہم سے جس کو زندہ رکھے اس کو ایمان پر زندہ رکھ اور جس کو تو موت دے اس کو اسلام پر موت عطا فرما۔ اے اللہ! تو ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

راوی: موسی بن مروان، شعیب، ابن اسحق، یحیی بن ابی کثیر، ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

میت کے لیے دعا کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1425

راوی: عبدالرحمن بن ابراهیم، ولید، ابراهیم، بن موسی، ولید، عبدالرحمن، مروان بن جناح، یونس، حضرت واثلہ بن اسقع

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ ح و حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ وَحَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَمُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ فَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَائِ وَالْحَمْدِ اللَّهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ جَنَاحٍ

عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید، ابراہیم، بن موسی، ولید، عبد الرحمن، مروان بن جناح، یونس، حضرت واثلہ بن اسقع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ایک مسلمان شخص کی نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے سنا آپ اس کے لیے یوں دعا فرما رہے تھے اے اللہ! یہ فلاں ابن فلاں تیری امان میں ہے پس تو اس کو قبر کے عذاب سے بچالے۔ عبد اللہ کی روایت میں یوں ہے یہ تیری امان میں ہے پس تو اس کو قبر کے فتنہ اور دوزخ کے عذاب سے بچالے تو صاحب وفا اور صاحب حق ہے۔ اے اللہ! تو اسکی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما بیشک تو بخشنے والا اور مہربان ہے۔۔۔ عبد الرحمن نے مروان بن جناح سے یہ حدیث بصیغہ عن روایت کی ہے۔

راوی : عبد الرحمن بن ابراہیم، ولید، ابراہیم، بن موسی، ولید، عبد الرحمن، مروان بن جناح، یونس، حضرت واثلہ بن اسقع

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر نماز جنازہ پڑھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1426

راوی: سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ثابت، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَوْدَائَ أَوْ رَجُلًا كَانَ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقِيلَ مَاتَ فَقَالَ أَلَا آذَنْتُمُونِي بِهِ قَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ

سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ثابت، ابورافع، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک سیاہ فام شخص (یا عورت) مسجد (نبوی) میں جھاڑو دیا کرتا تھا ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو نہ پایا تو اس کے متعلق دریافت فرمایا۔ لوگوں نے بتایا کہ اس کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے مجھے اس کی خبر کیوں نہ کی؟ آپ نے فرمایا مجھے اسکی قبر بتاؤ کہاں ہے؟ لوگوں نے بتا دیا پس آپ نے اس کی قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔

راوی : سلیمان بن حرب، مسدد، حماد، ثابت، ابورافع، حضرت ابوہریرہ

جو مسلمان کافروں کے ملک میں مر جائے اس کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

جو مسلمان کافروں کے ملک میں مر جائے اس کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1427

راوی: قعنبی، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ

قعنبی، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ جس دن نجاشی (شاہ حبشہ) کا انتقال ہوا تو آپ نے لوگوں کو اس کو اطلاع کی اور آپ اپنے اصحاب کو لے کر عید گاہ کی طرف نکلے آپ نے انکے ساتھ صف باندھی اور چار تکبیریں کہیں۔

راوی : قعنبی، مالک بن انس، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

جو مسلمان کافروں کے ملک میں مر جائے اس کی نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1428

راوی: عباد بن موسی، اسعیل ابن جعفر، اسرائیل، ابواسحق، ابوبردہ، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَنْطَلِقَ إِلَى أَرْضِ النَّجَاشِيِّ فَذَكَرَ حَدِيثَهُ قَالَ النَّجَاشِيُّ أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّهُ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَلَوْلَا مَا أَنَا فِيهِ مِنْ الْمُلْكِ لَأَتَيْتُهُ حَتَّى أَحْمِلَ نَعْلَيْهِ

عباد بن موسی، اسماعیل ابن جعفر، اسرائیل، ابو اسحاق، ابو بردہ، حضرت ابوہریرہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو نجاشی کے ملک میں چلنے جانے کا حکم فرمایا (یعنی جب مکہ میں مسلمانوں پر ظلم وستم ہونے لگا تو آپ نے لوگوں کو حبشی کی طرف ہجرت کا حکم فرمایا) پھر اس کا قصہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ نجاشی نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور محمد وہ شخص ہیں جن کی بشارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم علیہما السلام نے دی ہے اگر میں امور سلطنت میں مشغول نہ ہوتا تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ کی جوتیاں اٹھاتا۔

راوی : عباد بن موسی، اسمعیل ابن جعفر، اسرائیل، ابو اسحق، ابو بردہ، حضرت ابوہریرہ

ایک قبر میں ایک ساتھ کئی مُردوں کو دفن کرنا اور کوئی علامت مقرر کرنا

باب : جنازوں کا بیان

ایک قبر میں ایک ساتھ کئی مُردوں کو دفن کرنا اور کوئی علامت مقرر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1429

راوی: عبدالوہاب بن نجدہ، سعید بن سالم، یحیی بن فضل، حاتم ابن اسمعیل، کثیر بن زید حضرت مطلب

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ح و حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْفَضْلِ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَعِيلَ بِمَعْنَاهُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ الْمُطَّلِبِ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ أُخْرِجَ بِجَنَازَتِهِ فَدُفِنَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَأْتِيَهُ بِحَجَرٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ حَمْلَهُ فَقَامَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ قَالَ كَثِيرٌ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِي يُخْبِرُنِي ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ ذِرَاعَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَسَرَ عَنْهُمَا ثُمَّ حَمَلَهَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَقَالَ أَتَعَلَّمُ بِهَا قَبْرَ أَخِي وَأَدْفِنُ إِلَيْهِ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِي

عبدالوہاب بن نجدہ، سعید بن سالم، یحیی بن فضل، حاتم ابن اسماعیل، کثیر بن زید حضرت مطلب سے روایت ہے کہ جب عثمان بن مظعون کا انتقال ہوا تو ان کا جنازہ (بقیع میں) لایا گیا اور وہیں ان کو دفن کیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو پتھر لانے کا حکم فرمایا (تاکہ قبر پر بطور نشان نصب فرمائیں) لیکن وہ اسکو اٹھانہ سکا تو آپ خود ہی اسکو اٹھانے کے لیے کھڑے ہوئے اور آپ نے اپنی دونوں آستینیں اوپر چڑھالیں۔ مطلب کہتے ہیں کہ جس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ واقعہ نقل

کیا ہے وہ کہتا ہے کہ گویا میں اب بھی اپنی آنکھوں سے آپ کے ہاتھوں کی سفیدی کی طرف دیکھ رہا ہوں جبکہ آپ نے اپنے ہاتھوں کو کھولا تھا اور پھر پتھر اٹھا کر عثمان کی قبر کے سرہانے نصب فرمایا تھا اور آپ نے اس پتھر سے مخاطب ہو کر فرمایا تھا کہ تو جانتا ہے کہ یہ میرے بھائی (عثمان بن مظعون) کی قبر ہے اور میرے اہل خانہ میں سے جب کسی کا انتقال ہو گا تو میں اسکو بھی اس کے آس پاس ہی دفن کروں گا

راوی : عبدالوہاب بن نجدہ، سعید بن سالم، یحیی بن فضل، حاتم ابن اسمعیل، کثیر بن زید حضرت مطلب

قبر کھودنے والا اگر مُردے کی ہڈی دیکھے تو اس کو توڑے نہیں بلکہ چھوڑ دے اور دوسری جگہ کھودے

باب : جنازوں کا بیان

قبر کھودنے والا اگر مُردے کی ہڈی دیکھے تو اس کو توڑے نہیں بلکہ چھوڑ دے اور دوسری جگہ کھودے

جلد : جلد دوم حدیث 1430

راوی: قعنبی، عبدالعزیزبن محمد، سعد، ابن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا

قعنبی، عبدالعزیز بن محمد، سعد، ابن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مردہ کی ہڈی توڑنا (گناہ میں) ایسا ہی ہے جیسے زندہ کی ہڈی توڑنا۔

راوی : قعنبی، عبدالعزیز بن محمد، سعد، ابن سعید، عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ

بغلی قبر بنانے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

بغلی قبر بنانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1431

راوی: اسحق بن اسمعیل، حکام بن سلم، علی بن عبدالاعلی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

اسحاق بن اسماعیل، حکام بن سلم، علی بن عبد الاعلی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لحد ہمارے واسطے ہے اور شق ہمارے غیر کے لیے ہے۔

راوی : اسحق بن اسمعیل، حکام بن سلم، علی بن عبد الاعلی، حضرت ابن عباس

میت کو رکھنے کے لیے کتنے آدمی قبر میں جائیں؟

باب : جنازوں کا بیان

میت کو رکھنے کے لیے کتنے آدمی قبر میں جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 1432

راوی: احمد بن یونس، زهیر، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت عامر شعبی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ قَالَ غَسَّلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ وَالْفَضْلُ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَهُمْ أَدْخَلُوهُ قَبْرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحَبٌ أَوْ أَبُو مَرْحَبٍ أَنَّهُمْ أَدْخَلُوا مَعَهُمْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَلَمَّا فَرَغَ عَلِيٌّ قَالَ إِنَّمَا يَلِي الرَّجُلَ أَهْلُهُ

احمد بن یونس، زہیر، اسماعیل بن ابی خالد، حضرت عامر شعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت علی فضل بن عباس اور اسامہ بن زید نے غسل دیا اور ان حضرات نے انھیں قبر میں اتارا۔ راوی نے کہا مرحب (یا ابن ابی مرحب) نے بیان کیا کہ ان حضرات نے اپنے ساتھ عبد الرحمن بن عوف کو بھی شریک کر لیا۔ جب حضرت علی تدفین سے فارغ ہوئے تو فرمایا۔ آدمی کا کام اس کے گھر والے ہی کیا کرتے ہیں۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، اسمعیل بن ابی خالد، حضرت عامر شعبی

باب : جنازوں کا بیان

میت کو رکھنے کے لیے کتنے آدمی قبر میں جائیں؟

جلد : جلد دوم حدیث 1433

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، ابن ابی خالد، شعبی، حضرت ابومرحب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي مَرْحَبٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ نَزَلَ فِي قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ أَرْبَعَةً

محمد بن صباح بن سفیان، ابن ابی خالد، شعبی، حضرت ابو مرحب سے روایت ہے کہ عبد الرحمن بن عوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر میں اترے تھے۔ پھر کہا گویا میں ان چاروں حضرات کو اب بھی دیکھ رہا ہوں۔(یعنی حضرت علی فضل بن عباس اسامہ بن زید اور عبد الرحمن بن عوف(

راوی: محمد بن صباح بن سفیان، ابن ابی خالد، شعبی، حضرت ابو مرحب

مردہ کو قبر میں کس طرح داخل کریں

باب : جنازوں کا بیان

مردہ کو قبر میں کس طرح داخل کریں

جلد : جلد دوم حدیث 1434

راوی: عبداللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابواسحاق

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ أَوْصَى الْحَارِثُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَهُ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْ الْقَبْرِ وَقَالَ هَذَا مِنْ السُّنَّةِ

عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت جارث نے یہ وصیت کی تھی کہ ان کی نماز جنازہ عبد اللہ بن یزید پڑھائیں لہذا انھوں نے ہی ان کی نماز پڑھائی۔ پھر انھوں نے ان کو قبر کے پائی ناتے کی طرف سے قبر میں داخل کیا اور یہ کہا یہ سنت ہے۔

راوی: عبد اللہ بن معاذ، شعبہ، حضرت ابواسحاق

قبر کے پاس کس طرح بیٹھنا چاہئے

باب : جنازوں کا بیان

قبر کے پاس کس طرح بیٹھنا چاہئے

جلد : جلد دوم		حدیث 1435

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، منہال، حضرت براء بن عازب

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَاذَانَ عَنْ الْبَرَائِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْقَبْرِ وَلَمْ يُلْحَدْ بَعْدُ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَجَلَسْنَا مَعَهُ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، منہال، حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری شخص کے جنازہ میں شریک ہوئے جب ہم قبر پر پہنچے تو اس وقت تک قبر تیار نہ ہوئی تھی۔ پس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور آپ کیساتھ ہم بھی بیٹھ گئے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، اعمش، منہال، حضرت براء بن عازب

میت کو جب قبر میں رکھنے لگیں تو کیا دعا پڑھیں

باب : جنازوں کا بیان

میت کو جب قبر میں رکھنے لگیں تو کیا دعا پڑھیں

جلد : جلد دوم		حدیث 1436

راوی: محمد بن کثیر، مسلم بن ابراهیم، ہمام، قتادہ، ابوصدیق، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ ح و حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ

محمد بن کثیر، مسلم بن ابراہیم، ہمام، قتادہ، ابو صدیق، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کو قبر میں اتاتے تو یہ دعا پڑھتے بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (ترجمہ) میں اس میت کو قبر میں رکھتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت پر۔ یہ الفاظ مسلم بن ابراہیم نے نقل کیے ہیں۔

راوی : محمد بن کثیر، مسلم بن ابراہیم، ہمام، قتادہ، ابو صدیق، حضرت ابن عمر

اگر کسی مسلمان کا کوئی کافر ومشرک رشتہ دار مر جائے تو کیا کرنا چاہئے

باب : جنازوں کا بیان

اگر کسی مسلمان کا کوئی کافر ومشرک رشتہ دار مر جائے تو کیا کرنا چاہئے

جلد : جلد دوم   حدیث 1437

راوی: مسدد، یحیی، سفیان، ابواسحق، ناجیہ بن کعب، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ قَالَ اذْهَبْ فَوَارِ أَبَاكَ ثُمَّ لَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَأْتِيَنِي فَذَهَبْتُ فَوَارَيْتُهُ وَجِئْتُهُ فَأَمَرَنِي فَاغْتَسَلْتُ وَدَعَا لِي

مسدد، یحیی، سفیان، ابواسحاق، ناجیہ بن کعب، حضرت علی سے روایت ہے کہ (جب میرے والد ابو طالب کا انتقال ہوا تو) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے بوڑھے اور گمراہ چچا کا انتقال ہو گیا ہے آپ نے فرمایا جا اور اپنے باپ کو دفن کر آ اور اس کے علاوہ کوئی اور کام نہ کرنا یہاں تک کہ تو میرے پاس لوٹ آئے لہذا میں گیا اور ان کو دفن کر کے آ گیا۔ پس آپ نے مجھے غسل کرنے کا حکم فرمایا پس میں نے غسل کیا اور اپنے میرے لیے دعا فرمائی۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ابو طالب کی وفات حالت کفر پر ہوئی۔

راوی : مسدد، یحیی، سفیان، ابواسحق، ناجیہ بن کعب، حضرت علی

قبر کو گہرا کھودنا

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو گہرا کھودنا

جلد : جلد دوم حدیث 1438

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، سلیمان بن مغیرہ، حمید، ابن ہلال، حضرت ہشام بن عامر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَهُمْ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ جَائَتْ الْأَنْصَارُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالُوا أَصَابَنَا قَرْحٌ وَجَهْدٌ فَكَيْفَ تَأْمُرُنَا قَالَ احْفِرُوا وَأَوْسِعُوا وَاجْعَلُوا الرَّجُلَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فِي الْقَبْرِ قِيلَ فَأَيُّهُمْ يُقَدَّمُ قَالَ أَكْثَرُهُمْ قُرْآنًا قَالَ أُصِيبَ أَبِي يَوْمَئِذٍ عَامِرٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ أَوْ قَالَ وَاحِدٌ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، سلیمان بن مغیرہ، حمید، ابن ہلال، حضرت ہشام بن عامر سے روایت ہے کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصار آئے اور عرض کیا ہم زخمی ہیں اور تھکے ہوئے ہیں پس آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ یعنی ہم شہداء کی قبریں کس طرح کھودیں تو آپ فرمایا قبر کشادہ کھودو اور ایک قبر میں دو اور تین کو دفن کر دو۔ لوگوں نے پوچھا اس صورتیں کس کو آگے رکھیں (قبلہ کی جانب) تو آپ نے فرمایا جو قرآن زیادہ جانتا ہو۔ ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد عامر بھی اسی دن شہید ہوئے تھے اور دو یا ایک کے ساتھ دفن کیے گئے تھے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، سلیمان بن مغیرہ، حمید، ابن ہلال، حضرت ہشام بن عامر

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو گہرا کھودنا

جلد : جلد دوم حدیث 1439

راوی: ابوصالح، ابواسحق، ثوری، ایوب، حضرت حمید بن ہلال

حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ يَعْنِي الْأَنْطَاكِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ زَادَ فِيهِ وَأَعْمِقُوا

ابوصالح، ابواسحاق، ثوری، ایوب، حضرت حمید بن ہلال سے بھی اسی سند و متن کے ساتھ مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا قبر کو گہرا کھودو۔

راوی: ابو صالح، ابو اسحق، ثوری، ایوب، حضرت حمید بن ہلال

باب: جنازوں کا بیان

قبر کو گہرا کھودنا

جلد : جلد دوم حدیث 1440

راوی:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ

موسی بن اسماعیل، جریر، حمید بن ہلال، سعد بن ہشام بن عامر سے بھی سابق حدیث کی طرح روایت مروی ہے

راوی:

قبر کو برابر کرنا

باب: جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1441

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابو وائل، حضرت ابوہیّاج اسدی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي هَيَّاجٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ بَعَثَنِي عَلِيٌّ قَالَ لِي أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَدَعَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتُهُ

محمد بن کثیر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابو وائل، حضرت ابوہیّاج اسدی سے روایت ہے کہ مجھے حضرت علی نے بھیجا اور فرمایا کہ میں تجھے اس کام پر بھیج رہا ہوں جس کام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا اور وہ کام یہ تھا کہ کسی اونچی قبر کو برابر کیے بغیر اور کسی تصویر کو مٹائے بغیر نہ چھوڑوں۔

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، حبیب بن ابی ثابت، ابو وائل، حضرت ابوہیّاج اسدی

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1442

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، عمرو بن حارث، حضرت ابوعلی همدانی

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِرُودِسَ مِنْ أَرْضِ الرُّومِ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَنَا فَأَمَرَ فَضَالَةُ بِقَبْرِهِ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رُودِسُ جَزِيرَةٌ فِي الْبَحْرِ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، حضرت ابو علی ہمدانی سے روایت ہے کہ ہم فضالہ بن عبید کے پاس ملک روم کے ایک مقام بروذس میں تھے وہاں ہمارے ایک ساتھی کا انتقال ہو گیا تو فضالہ نے اس کی قبر بنانے کا حکم کیا پس قبر زمین کے برابر بنائی گئی اس کے بعد کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ قبروں کے برابر کرنے کا حکم فرماتے تھے۔ ابوداد نے کہا روذس سمندر کا ایک جزیرہ ہے۔

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، عمرو بن حارث، حضرت ابو علی ہمدانی

باب : جنازوں کا بیان

قبر کو برابر کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1443

راوی: احمد بن صالح، ابن ابی فدیك، عمرو بن عثمان بن هانی، حضرت قاسم

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ هَانِئٍ عَنْ الْقَاسِمِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّهْ اكْشِفِي لِي عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَكَشَفَتْ لِي عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَا مُشْرِفَةٍ وَلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ يُقَالُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقَدَّمٌ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَأْسِهِ وَعُمَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ رَأْسُهُ عِنْدَ رِجْلَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، عمرو بن عثمان بن ہانی، حضرت قاسم سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور ان سے عرض کیا اے میری ماں میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے دونوں اصحاب کی قبر کھول دیجئے پس انھوں

میرے لیے تینوں قبریں کھول دیں جو نہ تو بہت بلند تھیں اور نہ بالکل زمین سے ملی ہوئی اور ان پر میدان کی سرخ کنکریاں بچھی ہوئی تھیں۔ ابو علی نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر آگے ہے اور آپ کے سر مبارک کے پاس حضرت ابو بکر کی قبر ہے اور آپ کے پاؤں کے پاس حضرت عمر فاروق کی قبر ہے اس طرح حضرت عمر کا سر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک کی طرف ہے۔

راوی : احمد بن صالح، ابن ابی فدیک، عمرو بن عثمان بن ہانی، حضرت قاسم

جب دفن کر کے فارغ ہوں اور لوٹنے کا قصد ہو تو میت کے لیے مغفرت طلب کریں

باب : جنازوں کا بیان

جب دفن کر کے فارغ ہوں اور لوٹنے کا قصد ہو تو میت کے لیے مغفرت طلب کریں

جلد : جلد دوم حدیث 1444

راوی: ابراهیم بن موسی، هشام، عبدالله بن بحیر، هانی، حضرت عثمان بن عفان

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَحِيرٍ عَنْ هَانِئٍ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ وَسَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ قَالَ أَبُو دَاوُد بَحِيرٌ ابْنُ رَيْسَانَ

ابراہیم بن موسی، ہشام، عبداللہ بن بجیر، ہانی، حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کی تدفین سے فارغ ہو جاتے تو اس کے پاس کچھ دیر ٹھہرتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے مغفرت طلب کرو اور اس کیلئے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال ہو گا۔

راوی : ابراہیم بن موسی، ہشام، عبداللہ بن بجیر، ہانی، حضرت عثمان بن عفان

قبر کے پاس ذبح کرنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

قبر کے پاس ذبح کرنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم   حدیث 1445

راوی: یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانُوا يَعْقِرُونَ عِنْدَ الْقَبْرِ بَقَرَةً أَوْ شَاةً

یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اسلام میں عقر نہیں ہے۔ عبدالرزاق نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ قبروں کے پاس جا کر گائے یا کوئی اور جانور ذبح کیا کرتے تھے۔(اس کا نام عقر ہے(

راوی : یحیی بن موسی، عبدالرزاق، معمر، ثابت، حضرت انس

ایک مدت گزرنے کے بعد قبر پر جنازہ کی نماز پڑھنا

باب : جنازوں کا بیان

ایک مدت گزرنے کے بعد قبر پر جنازہ کی نماز پڑھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1446

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ

قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابو خیر، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ سے نکلے اور احد کے شہیدوں پر نماز پڑھی جس طرح میت پر نماز پڑھا کرتے ہیں اس کے بعد آپ لوٹ آئے۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، یزید بن ابی حبیب، ابو خیر، حضرت عقبہ بن عامر

باب : جنازوں کا بیان

ایک مدت گزرنے کے بعد قبر پر جنازہ کی نماز پڑھنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1447

راوی: حسن بن علی، یحیی، بن آدم، ابن مبارک، حیوہ بن شریح، حضرت یزید بن ابی حبیب

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ بَعْدَ ثَمَانِي سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَائِ وَالْأَمْوَاتِ

حسن بن علی، یحیی، بن آدم، ابن مبارک، حیوہ بن شریح، حضرت یزید بن ابی حبیب سے اسی طرح روایت ہے اس میں یہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احد کے شہیدوں پر آٹھ سال کے بعد نماز پڑھی۔ گویا آپ زندوں اور مردوں سے رخصت ہو رہے ہیں۔

راوی: حسن بن علی، یحیی، بن آدم، ابن مبارک، حیوہ بن شریح، حضرت یزید بن ابی حبیب

قبر پر عمارت بنانے کی ممانعت

باب: جنازوں کا بیان

قبر پر عمارت بنانے کی ممانعت

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1448

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقْعُدَ عَلَى الْقَبْرِ وَأَنْ يُقَصَّصَ وَيُبْنَى عَلَيْهِ

احمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے تھے قبر پر بیٹھنے سے قبر کو پختہ کرنے سے اور قبر پر عمارت بنانے سے۔

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، ابن جریج، ابوزبیر، حضرت جابر

باب: جنازوں کا بیان

قبر پر عمارت بنانے کی ممانعت

جلد: جلد دوم   **حدیث** 1449

راوی: مسدد، عثمان بن ابی شیبہ، حفص، بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسی، ابی زبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ عُثْمَانُ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ وَزَادَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى أَوْ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مُسَدَّدٌ فِي حَدِيثِهِ أَوْ يُزَادَ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو دَاوُد خَفِيَ عَلَيَّ مِنْ حَدِيثِ مُسَدَّدٍ حَرْفُ وَأَنْ

مسدد، عثمان بن ابی شیبہ، حفص، بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسی، ابی زبیر، حضرت جابر سے اسی طرح مروی ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ عثمان نے یہ کہا یا اس پر کچھ اضافہ کیا جائے۔ اور سلیمان بن موسیٰ نے یہ نقل کیا ہے کہ یا اس پر کچھ لکھا جائے۔ اور مسدد نے اپنی روایت میں۔ اویزاد علیہ۔ ذکر نہیں کیا۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مسدد کی روایت میں لفظ۔ وان۔ مجھ پر ظاہر نہ ہو سکا۔

راوی: مسدد، عثمان بن ابی شیبہ، حفص، بن غیاث، ابن جریج، سلیمان بن موسی، ابی زبیر، حضرت جابر

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر عمارت بنانے کی ممانعت

جلد : جلد دوم　　حدیث 1450

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ یہود کو ہلاک کرانھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنالیا ہے۔ یعنی انھوں نے قبروں پر مسجدیں بنالیں اور انھیں سجدہ گاہ بنالیا۔

راوی: قعنبی، مالک، ابن شہاب، سعید بن مسیب، حضرت ابوہریرہ

قبر پر بیٹھنے کی ممانعت

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم　　حدیث 1451

راوی: مسدد، خالد، سہیل، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ

مسدد، خالد، سہیل، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کوئی شخص آگ کی چنگاری پر بیٹھ جائے اور اس کے کپڑے جل کر کھال تک آگ پہنچے تو یہ اس کے حق میں قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

راوی: مسدد، خالد، سہیل، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

قبر پر بیٹھنے کی ممانعت

جلد : جلد دوم **حدیث** 1452

راوی: ابراھیم بن موسی، عیسی، عبدالرحمن، ابن یزید، جابر، بسر بن عبیداللہ، حضرت ابومرثد غنوی

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا

ابراہیم بن موسی، عیسی، عبدالرحمن، ابن یزید، جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرت ابومرثد غنوی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہ قبروں پر بیٹھو اور نہ ان کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو۔

راوی: ابراہیم بن موسی، عیسی، عبدالرحمن، ابن یزید، جابر، بسر بن عبید اللہ، حضرت ابومرثد غنوی

قبرستان میں جوتا پہن کر جانا

باب : جنازوں کا بیان

قبرستان میں جوتا پہن کر جانا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1453

راوی: سهل بن بکار، اسود، بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نهیك، حضرت بشیر

حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ السَّدُوسِيِّ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمُ بْنُ مَعْبَدٍ فَهَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ زَحْمٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ بَشِيرٌ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَرَّ بِقُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدْ أَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا وَحَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةٌ فَإِذَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي الْقُبُورِ عَلَيْهِ نَعْلَانِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ وَيْحَكَ أَلْقِ سِبْتِيَّتَيْكَ فَنَظَرَ الرَّجُلُ فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَهُمَا فَرَمَى بِهِمَا

سہل بن بکار، اسود، بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر سے روایت ہے جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے اور زمانہ جاہلیت میں جن کا نام زحم بن معبد تھا پھر انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی۔ آپ نے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟ وہ بولا زحم آپ نے فرمایا نہیں تو بشیر ہے۔ بشیر نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا اتنے میں آپ مشرکین کی قبروں پر سے گزرے آپ نے فرمایا یہ سب لوگ ایک بڑی بھلائی (اسلام) سے پہلے چلے گئے۔ یہ جملہ آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا۔ پھر مسلمانوں کی قبروں پر گزرے تو اپنے فرمایا۔ ان سب لوگوں نے خیر کثیر (اسلام کی دولت) حاصل کر لیا اتنے میں آپ کی نظر ایک شخص پر پڑی جو قبروں کے درمیان جوتوں سمیت گزر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے جوتوں والے تجھ پر افسوس ہے۔ اپنے جوتے اتار ڈال۔ اس نے آپ کی جانب دیکھا۔ جب اس نے پہچان لیا کہ آپ رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں تو اس نے اپنے جوتے اتار کر پھینک ڈالے۔

راوی: سہل بن بکار، اسود، بن شیبان، خالد بن سمیر، بشیر بن نہیک، حضرت بشیر

باب: جنازوں کا بیان

قبرستان میں جوتا پہن کر جانا

جلد: جلد دوم　　　حدیث 1454

راوی: محمد بن سلیمان، عبدالوهاب یعنی ابن عطاء، سعید، قتادہ، حضرت انس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ

محمد بن سلیمان، عبدالوہاب یعنی ابن عطاء، سعید، قتادہ، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس ہونے لگتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان، عبدالوہاب یعنی ابن عطاء، سعید، قتادہ، حضرت انس

کسی ضرورت کی بناپر میت کو قبر سے نکالا جاسکتا ہے

باب : جنازوں کا بیان

کسی ضرورت کی بناپر میت کو قبر سے نکالا جاسکتا ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1455

راوی: سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سعید بن یزید، ابوسلمہ، ابونضرہ، حضرت جابر

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ دُفِنَ مَعَ أَبِي رَجُلٌ فَكَانَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَاجَةٌ فَأَخْرَجْتُهُ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ فَمَا أَنْكَرْتُ مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا شُعَيْرَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ

سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سعید بن یزید، ابوسلمہ، ابونضرہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ میرے والد کے ساتھ ایک شخص (اس قبر میں) دفن کر دیا گیا تھا اس بناپر میرے دل میں یہ خواہش تھی کہ میں ان کو وہاں سے نکال لوں تو میں نے ان کو چھ ماہ بعد اس قبر سے نکالا اور میں نے ان کی نعش میں کوئی قابل نفرت تغیر نہیں پایا بجز ان کی داڑھی کے چند بالوں کے جو زمین سے لگے ہوئے تھے۔

راوی : سلیمان بن حرب، حماد بن زید، سعید بن یزید، ابوسلمہ، ابونضرہ، حضرت جابر

میت کی تعریف بیان کرنا

باب : جنازوں کا بیان

میت کی تعریف بیان کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1456

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، ابراھیم بن عامر بن سعد، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِأُخْرَى فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ شُهَدَاءُ

حفص بن عمر، شعبہ، ابراہیم بن عامر بن سعد، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ کے پاس سے گزرے لوگوں نے مرنے والے کی تعریف کی اور اس کی خوبیوں کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا واجب ہوئی۔ (مغفرت اور جنت) لوگ پھر دوسرے جنازے کے پاس سے گزرے اور اس کی برائی بیان کی آپ نے فرمایا واجب ہوئی (آگ یعنی دوزخ) اس کے بعد آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک دوسرے پر گواہ ہے۔

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، ابراہیم بن عامر بن سعد، حضرت ابوہریرہ

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

باب : جنازوں کا بیان

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1457

راوی: محمد بن سلیمان، محمد بن عبید یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ فَبَكَى وَأَبْكَى مَنْ حَوْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي تَعَالَى عَلَى أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَاسْتَأْذَنْتُ أَنْ أَزُورَ قَبْرَهَا فَأَذِنَ لِي فَزُورُوا الْقُبُورَ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ بِالْمَوْتِ

محمد بن سلیمان، محمد بن عبید یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی والدہ کی قبر پر تشریف لے گئے پس آپ کو رونا آگیا اور آپ کے ساتھ دوسرے لوگ بھی رونے لگے۔ آپ نے فرمایا میں نے اپنے رب سے اجازت چاہی کہ میں اپنی ماں کے لیے مغفرت طلب کروں مگر مجھے اسکی اجازت نہ ملی پھر میں نے اس بات کی اجازت چاہی کہ میں ان کی قبر کی زیارت کرلوں تو اس کی اجازت مل گئی کیونکہ قبروں کی زیارت موت کو یاد دلاتی ہے۔

راوی : محمد بن سلیمان، محمد بن عبید یزید بن کیسان، ابوحازم، حضرت ابوہریرہ

باب : جنازوں کا بیان

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1458

راوی: احمد بن یونس، معرف بن واصل، محارب ابن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِي زِيَارَتِهَا تَذْكِرَةً

احمد بن یونس، معرف بن واصل، محارب ابن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پہلے میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا سو اب زیارت کر لیا کرو کیونکہ قبروں کی زیارت سے موت اور آخرت کی یاد دہانی ہوتی ہے۔

راوی : احمد بن یونس، معرف بن واصل، محارب ابن دثار، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا ممنوع ہے

باب : جنازوں کا بیان

عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا ممنوع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1459

راوی: محمد بن کثیر، شعبہ، محمد بن حجادہ، ابوصالح، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَّخِذِينَ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ

محمد بن کثیر، شعبہ، محمد بن حجادہ، ابوصالح، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اس طرح قبروں پر مسجدیں بنانے والوں اور اس پر چراغ جلانے والوں پر بھی لعنت فرمائی ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، شعبہ، محمد بن حجادہ، ابوصالح، حضرت ابن عباس

جب قبروں پر سے گذرے تو کیا کہے

باب : جنازوں کا بیان

جب قبروں پر سے گذرے تو کیا کہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1460

راوی:

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ

قعنبی، مالک، علاء بن عبدالرحمن، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان کی طرف تشریف لے گئے تو فرمایا اے مومنوں کے گھر والو تم پر سلام ہو اور خدا نے چاہا تو ہم تم سے جلد ہی ملنے والے ہیں۔

راوی :

جو شخص حالت احرام میں انتقال کر جائے اس کی تجہیز و تکفین کس طرح ہو گی

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص حالت احرام میں انتقال کر جائے اس کی تجہیز و تکفین کس طرح ہو گی

جلد : جلد دوم **حدیث** 1461

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ كَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَاغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَمْسُ سُنَنٍ

كَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ أَيْ يُكَفَّنُ الْمَيِّتُ فِي ثَوْبَيْنِ وَاغْسِلُوهُ بِمَائٍ وَسِدْرٍ أَيْ إِنَّ فِي الْغَسَلَاتِ كُلِّهَا سِدْرًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا وَكَانَ الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جس کی گردن اس کے اونٹ نے توڑ ڈالی تھی اور وہ حالت احرام ہی میں مر گیا تھا۔ آپ نے فرمایا اس کو (احرام کے) دونوں کپڑوں ہی میں دفنا دو اور بیری کے پتوں سے جوش دیئے ہوئے پانی سے اس کو غسل دو اور اس کا سر مت ڈھانپو کیونکہ اللہ تعالی اس کو قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اٹھا گا۔ ابو داؤد نے کہا میں نے احمد بن حنبل سے سنا ہے وہ کہتے تھے اس حدیث میں پانچ سنتیں ہیں ایک دو کپڑوں میں کفنانا دوسرے پانی اور بیری کے پتے سے غسل دینا یعنی ہر غسل میں بیری کا پتہ شامل ہے تیسرے محرم کا سر نہ ڈھانپنا چوتھے اسے خوشبو نہ لگانا پانچویں مال میں سے کفن دینا۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن دینار، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص حالت احرام میں انتقال کر جائے اس کی تجہیز و تکفین کس طرح ہو گی

جلد : جلد دوم حدیث 1462

راوی: سلیمان بن حرب، محمد بن عبید، حماد، عمرو ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ قَالَ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُد قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ أَيُّوبُ ثَوْبَيْهِ وَقَالَ عَمْرٌو ثَوْبَيْنِ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ أَيُّوبُ فِي ثَوْبَيْنِ وَقَالَ عَمْرٌو فِي ثَوْبَيْهِ زَادَ سُلَيْمَانُ وَحْدَهُ وَلَا تُحَنِّطُوهُ

سلیمان بن حرب، محمد بن عبید، حماد، عمرو ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے اسی طرح مروی ہے۔ اس روایت میں یہ ہے کہ اسے دو کپڑوں میں کفن دو۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ سلیمان نے ایوب سے ثوبیہ کا لفظ اور عمر نے ثوبین کا لفظ نقل کیا ہے۔ ابو عبید نے کہا ایوب نے فی ثوبین اور عمر نے فی ثوبیہ کہا ہے اور صرف سلیمان نے یہ زیادتی نقل کی ہے کہ۔ اس کے خوشبو نہ لگاؤ۔

راوی : سلیمان بن حرب، محمد بن عبید، حماد، عمرو ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص حالت احرام میں انتقال کر جائے اس کی تجہیز و تکفین کس طرح ہوگی

جلد : جلد دوم حدیث 1463

راوی: مسدد، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمَعْنَى سُلَيْمَانَ فِي ثَوْبَيْنِ

مسدد، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے اسی طرح مروی ہے جس طرح سلیمان سے فی ثوبین مروی ہے۔

راوی: مسدد، حماد، ایوب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : جنازوں کا بیان

جو شخص حالت احرام میں انتقال کر جائے اس کی تجہیز و تکفین کس طرح ہوگی

جلد : جلد دوم حدیث 1464

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، حکم، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَقَصَتْ بِرَجُلٍ مُحْرِمٍ نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْسِلُوهُ وَكَفِّنُوهُ وَلَا تُغَطُّوا رَأْسَهُ وَلَا تُقَرِّبُوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يُهِلُّ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، حکم، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک احرام والے شخص کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی جس سے اس کی موت واقع ہوگئی پس اس کی میت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لائی گئی۔ آپ نے فرمایا اس کو غسل دو اور کفن دو لیکن اس کا سر نہ ڈھکو اور اس کے قریب خوشبو نہ لے جاؤ کیونکہ وہ (قیامت کے دن) لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، حکم، سعد بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جھوٹی قسم کھانے کا گناہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جھوٹی قسم کھانے کا گناہ

جلد : جلد دوم حدیث 1465

راوی: محمد بن صباح، بزار، یزید بن ھارون، ھشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ مَصْبُورَةٍ كَاذِبًا فَلْيَتَبَوَّأْ بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

محمد بن صباح، بزار، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص (کسی حاکم وغیرہ کی مجلس میں) محبوس ہو کر (یا دیدہ ودانستہ) جھوٹی قسم کھالے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

راوی: محمد بن صباح، بزار، یزید بن ہارون، ہشام بن حسان، محمد بن سیرین، حضرت عمران بن حصین

باب کسی کا مال مارنے کی خاطر (جھوٹی) قسم کھانے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

باب کسی کا مال مارنے کی خاطر (جھوٹی) قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1466

راوی: محمد بن عیسی، هناد بن سری، ابومعاویه، اعمش، شقیق، حضرت عبدالله بن مسعود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَقَالَ الْأَشْعَثُ فِيَّ وَاللَّهِ كَانَ ذَلِكَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِنْ الْيَهُودِ أَرْضٌ فَجَحَدَنِي فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْيَهُودِيِّ احْلِفْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

إِذًا يَحْلِفُ وَيَذْهَبُ بِمَالِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

محمد بن عیسی، ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا مال مارنے کی غرض سے قسم کھائے گا تو وہ (قیامت کے دن) اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالی اس پر غضبناک ہوگا۔ اشعث نے کہا۔ بخدا آپ نے یہ حدیث میرے قضیہ کے سلسلہ میں ارشاد فرمائی تھی۔ صورت یہ تھی کہ میرے اور ایک یہودی کے درمیان ایک زمین مشترک تھی لیکن اس نے اس اشتراک سے انکار کر دیا تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں آپ نے اس یہودی سے فرمایا تو قسم کھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تب تو یہ میرا سارا مال ہڑپ کر جائے گا تو اللہ تعالی نے قرآن پاک میں یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ) جو لوگ اللہ کے نام پر تھوڑے مال یعنی دنیا کے حصول کی خاطر قسم جھوٹی کھاتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

راوی: محمد بن عیسی، ہناد بن سری، ابو معاویہ، اعمش، شقیق، حضرت عبداللہ بن مسعود

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

باب کسی کا مال مارنے کی خاطر (جھوٹی) قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1467

راوی: محمود بن خالد، فریابی، حارث بن سلیمان، کردوس، حضرت اشعث بن قیس

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي كُرْدُوسٌ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ وَرَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا أَبُو هَذَا وَهِيَ فِي يَدِهِ قَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا وَلَكِنْ أُحَلِّفُهُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِي اغْتَصَبَنِيهَا أَبُوهُ فَتَهَيَّأَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَطِعُ أَحَدٌ مَالًا بِيَمِينٍ إِلَّا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ أَجْذَمُ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضُهُ

محمود بن خالد، فریابی، حارث بن سلیمان، کردوس، حضرت اشعث بن قیس سے روایت ہے کہ قبیلہ کندہ اور حضرموت کے رہنے والے دو شخصوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک ایسی زمین کے متعلق جھگڑا کیا جو یمن میں تھی۔ حضرمی شخص نے کہا یا رسول اللہ! وہ زمین میری ہے اس کے باپ نے مجھ سے زبردستی چھین لی تھی اب وہ زمین اس کے پاس ہے۔ آپ نے اس

سے پوچھا کہ کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہے؟ اس نے کہا۔ نہیں۔ لیکن وہ قسم کھائے اس طور پر کہ بخدا میں نہیں جانتا کہ یہ زمین اس کی ہے اور یہ کہ اس سے میرے باپ نے غصب کرلی تھی۔ یہ سن کر کندی شخص قسم کھانے کے لئے تیار ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال مارے گا تو قیامت کے دن وہ اللہ تعالی سے اس حال میں ملے گا کہ اعضاء کٹے ہوئے ہوں گے۔ کندی شخص نے جب یہ وعید سنی تو بولا۔ یہ زمین واقعۃ اسی کی ہے۔

راوی : محمود بن خالد، فریابی، حارث بن سلیمان، کردوس، حضرت اشعث بن قیس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

باب کسی کا مال مارنے کی خاطر (جھوٹی) قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1468

راوی: ہناد بن سری، ابواحوص، سماک، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَائَ رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ كَانَتْ لِأَبِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي فِي يَدِي أَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ فَاجِرٌ لَا يُبَالِي مَا حَلَفَ عَلَيْهِ لَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْئٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَاكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ لَهُ فَلَمَّا أَدْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلَى مَالٍ لِيَأْكُلَهُ ظَالِمًا لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

ہناد بن سری، ابواحوص، سماک، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک حضرمی اور ایک کندی شخص آیا۔ حضرمی نے کہا یا رسول اللہ! اس نے مجھ سے میری زمین چھین لی ہے جو میرے باپ کی تھی۔ کندہ نے کہا وہ زمین میری ہے وہ میرے قبضہ میں ہے اور میں ہی اس میں کاشت کرتا ہوں۔ اس زمین میں اس کا کوئی حق نہیں ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرمی نے پوچھا کہ کیا تیرا کوئی گواہ ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا تو پھر تیرے واسطے اس کی قسم ہے۔ حضرمی نے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ فاجر شخص ہے اس کو جھوٹی قسم کھانے میں کوئی باک نہیں ہے۔ وہ کسی بات سے پرہیز نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا اب تیرے لیے اس کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے کہ تو اس سے قسم لے (یعنی تو اس سے صرف قسم ہی لے سکتا ہے اگرچہ فاجر ہی کیوں نہ ہو) یہ سن کر کندی شخص قسم کھانے کے لیے

چلا جب اس نے پیٹھ پھیر لی تو آپ نے فرمایا دیکھ جو شخص کسی کا مال ہڑپنے کے لیے جھوٹی قسم کھائے گا۔ وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو گا اور وہ اس پر نگاہ نہ فرمائے گا۔

راوی : ہناد بن سری، ابواحوص، سماک، علقمہ بن وائل، حضرت وائل بن حجر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کے سامنے جھوٹی قسم کھانا گناہ عظیم ہے

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کے سامنے جھوٹی قسم کھانا گناہ عظیم ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1469

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ھاشم بن ھاشم، عبداللہ بن نسطاس، آل کثیر بن صلت، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نِسْطَاسٍ مِنْ آلِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہاشم بن ہاشم، ، عبداللہ بن نسطاس، آل کثیر بن صلت، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو میرے منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائے اگرچہ وہ ایک تازہ مسواک کے لیے ہی کیوں نہ ہو مگر یہ کہ اس نے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالیا (یا یہ کہا کہ اس کے لیے دوزخ واجب ہو گئی (

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن نمیر، ہاشم بن ہاشم، عبداللہ بن نسطاس، آل کثیر بن صلت، حضرت جابر بن عبداللہ

غیر اللہ کی قسم کھانے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1470

راوی: حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر زھری، حمید، بن عبدالرحمن، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلِفِهِ وَاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ بِشَيْءٍ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر زہری، حمید، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے قسم کھائی اور اپنی قسم میں یوں کہا کہ میں لات (ایک بت کا نام) کی قسم کھاتا ہوں تو اس کو چاہیئے کہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ (کر تجدید ایمان کر) لے اور جس نے اپنے ساتھی سے یوں کہا کہ آؤ جوا کھیلیں تو اس کو چاہیئے کہ وہ کوئی چیز راہ خدا میں صدقہ کرے (تا کہ اس گناہ کا کفارہ ہو جائے)۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر زہری، حمید، بن عبدالرحمن، حضرت ابوہریرہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

غیر اللہ کی قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1471

راوی: عبیداللہ بن معاذ، عوف، محمد بن سیرین، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْلِفُوا بِاللَّهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ

عبیداللہ بن معاذ، عوف، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے باپوں ماؤں اور بتوں کی قسم مت کھاؤ۔ بلکہ اللہ کے سوا کسی کی بھی قسم مت کھاؤ اور اللہ کی قسم بھی صرف اس صورت میں کھاؤ جب کہ تم سچے ہو۔

راوی: عبیداللہ بن معاذ، عوف، محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ

باپ دادا کی قسم کھانے کی ممانعت

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

باپ دادا کی قسم کھانے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1472

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبیداللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْرَكَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ وَهُوَ يَحْلِفُ بِأَبِيهِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ أَوْ لِيَسْكُتْ

احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے اس حال میں کہ وہ (عمر) ایک قافلہ میں تھے اور (پرانی عادت کے مطابق) آباؤ اجداد کی قسم کھا رہے تھے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تم کو آباؤ اجداد کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے اور اگر کسی وجہ سے قسم کھانی ہی ہو تو اللہ کی قسم کھاؤ یا پھر خاموش رہو۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، عبید اللہ بن عمر، نافع، ابن عمر، حضرت عمر بن خطاب

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

باپ دادا کی قسم کھانے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1473

راوی: احمد بن حنبل، عبدالرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ مَعْنَاهُ إِلَى بِآبَائِكُمْ زَادَ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَذَا ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

احمد بن حنبل، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عمر سے یہی حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر زندگی بھر میں نے غیر اللہ کی قسم نہ کھائی نہ اصالۃ اور نہ حکایت۔

راوی: احمد بن حنبل، عبد الرزاق، معمر، زہری، سالم، حضرت عمر

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

باپ دادا کی قسم کھانے کی ممانعت

راوی: محمد بن علاء، ادریس، حضرت سعید بن ابی عبید سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَحْلِفُ لَا وَالْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ أَشْرَكَ

محمد بن علاء، ادریس، حضرت سعید بن ابی عبید سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا تھا کہ۔ نہیں۔ قسم ہے کعبہ کہ۔ (یعنی وہ کعبہ کی قسم کھا رہا تھا) تو انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے۔ جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔

راوی: محمد بن علاء، ادریس، حضرت سعید بن ابی عبید سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

باپ دادا کی قسم کھانے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1475

راوی: سلیمان بن داؤد، اسمعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک، عامر، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ نَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي فِي حَدِيثِ قِصَّةِ الْأَعْرَابِيِّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَأَبِيهِ إِنْ صَدَقَ

سلیمان بن داؤد، اسماعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک، عامر، حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے ایک اعرابی کے قصہ میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کے باپ کی اس نے مراد پائی۔ اگر یہ سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گا قسم اس کے باپ کی اگر یہ سچا ہے۔

راوی: سلیمان بن داؤد، اسمعیل بن جعفر، ابوسہیل، نافع بن مالک، عامر، حضرت طلحہ بن عبید اللہ

لفظ امانت پر قسم کھانے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

لفظ امانت پر قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1476

راوی: احمد بن یونس، زهیر، ولید بن ثعلبه، ابن بریده، حضرت بریده

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الطَّائِيُّ عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا

احمد بن یونس، زہیر، ولید بن ثعلبہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص لفظ امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر، ولید بن ثعلبہ، ابن بریدہ، حضرت بریدہ

قسم کھانے میں اپنا بچاؤ کر لینا فائدہ نہیں بخشتا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

قسم کھانے میں اپنا بچاؤ کر لینا فائدہ نہیں بخشتا

جلد : جلد دوم حدیث 1477

راوی: عمرو بن عوف، مسدد، هشیم، عباد بن ابوصالح، حضرت ابوهریره

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهَا صَاحِبُكَ قَالَ مُسَدَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ أَبُو دَاوُد هُمَا وَاحِدٌ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ وَعَبَّادُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ

عمرو بن عوف، مسدد، ہشیم، عباد بن ابوصالح، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیری قسم کا اعتبار اس چیز پر ہے جس پر تیرا ساتھی تیری تصدیق کرے۔ مسدد نے بصیغہ اخبار عبداللہ بن ابی صالح سے روایت کی ہے۔

ابو داؤد کہتے ہیں کہ عباد بن ابی صالح اور عبد اللہ بن ابی صالح ایک ہی شخص کے دو نام ہیں۔

راوی : عمرو بن عوف، مسدد، ہشیم، عباد بن ابو صالح، حضرت ابوہریرہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

قسم کھانے میں اپنا بچاؤ کر لینا فائدہ نہیں بخشتا

جلد : جلد دوم   حدیث 1478

راوی: عمرو بن محمد، ابواحمد، اسرائیل، ابراهیم بن عبد الاعلی، حضرت سوید بن حنظله

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ جَدَّتِهِ عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ فَتَحَرَّجَ الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَأَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي قَالَ صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

عمرو بن محمد، ابواحمد، اسرائیل، ابراہیم بن عبد الاعلی، حضرت سوید بن حنظلہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کے ارادہ سے نکلے ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے۔ راستے میں ان کے ایک دشمن نے ان کو روک لیا پس لوگوں نے جھوٹی قسم کھانے کو برا جانا لیکن میں نے قسم کھالی کہ یہ میرے بھائی ہیں تو اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچے تو میں نے سارا واقعہ آپ کے گوش گزار کیا اور عرض کیا کہ میرے ساتھیوں نے جھوٹی قسم کو برا تصور کرتے ہوئے قسم نہ کھائی لیکن میں نے قسم کھالی کہ یہ میرے بھائی ہیں (حالانکہ نسب کے لحاظ سے یہ میرے بھائی نہیں ہیں) آپ نے فرمایا تو نے سچ ہی کہا ہے کیونکہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہوتا ہے۔

راوی : عمرو بن محمد، ابواحمد، اسرائیل، ابراہیم بن عبد الاعلی، حضرت سوید بن حنظلہ

اسلام کے سوا کسی اور ملت میں ہو جانے کی قسم کھانا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

اسلام کے سوا کسی اور ملت میں ہو جانے کی قسم کھانا

جلد : جلد دوم   حدیث 1479

راوی: ابوتوبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو قِلَابَةَ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُهُ

ابو توبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ انھوں نے رضوان نامی درخت کے نیچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی۔ آپ نے فرمایا جو شخص قسم کھائے اسلام کے سوا کسی دین میں داخل ہونے کی اور وہ جھوٹا ہو تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسا اس نے کہا (مثلا کسی نے کہا اگر میں یہ کام کروں تو یہودی ہوں اور وہ اس قسم میں جھوٹا ہو تو وہ یہودی ہی ہو گا) اور جو شخص جس چیز کے ذریعہ خودکشی کرے گا تو آخرت میں اس کو اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور کسی شخص پر وہ نذر لازم نہیں آتی جو اس کے اختیار میں نہ ہو۔ (مثلا کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی بیوی کو طلاق دینے کی نذر مان لے۔(

راوی: ابو توبہ، ربیع بن نافع، معاویہ بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، حضرت ثابت بن ضحاک

باب: قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

اسلام کے سوا کسی اور ملت میں ہو جانے کی قسم کھانا

جلد: جلد دوم — **حدیث** 1480

راوی: احمد بن حنبل، زید بن حباب، حسین، ابن واقد، عبداللہ بن برید، حضرت بریدہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا

احمد بن حنبل، زید بن حباب، حسین، ابن واقد، عبداللہ بن برید، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص قسم کھائے اور یوں کہے (کہ اگر میں اس طرح کا کام کروں تو) کہ میں اسلام سے بری ہوں اور وہ جھوٹا ہو تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا جیسا کہ اس نے کہا (یعنی اسلام سے نکل جائے گا) اور اگر وہ سچا ہے تو بھی اسلام میں سلامتی کے ساتھ داخل نہ ہو سکے

گا۔(یعنی گناہ ضرور ملے گا(

راوی : احمد بن حنبل، زید بن حباب، حسین، ابن واقد، عبداللہ بن برید، حضرت بریدہ

جو شخص سالن نہ کھانے کی قسم کھالے

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جو شخص سالن نہ کھانے کی قسم کھالے

جلد : جلد دوم حدیث 1481

راوی: محمد بن عیسی، یحیی بن علاء، محمد بن یحیی، حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَائِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ تَمْرَةً عَلَى كِسْرَةٍ فَقَالَ هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ

محمد بن عیسی، یحیی بن علاء، محمد بن یحیی، حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے روٹی کے ایک ٹکڑے پر کھجور رکھی اور فرمایا یہ کھجور اس روٹی کا سالن ہے۔

راوی : محمد بن عیسی، یحیی بن علاء، محمد بن یحیی، حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جو شخص سالن نہ کھانے کی قسم کھالے

جلد : جلد دوم حدیث 1482

راوی: ھارون بن عبداللہ، عمر بن حفص، محمد بن ابی یحیی

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ الْأَعْوَرِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ مِثْلَهُ

ہارون بن عبداللہ، عمر بن حفص، محمد بن ابی یحیی ایک دوسری سند سے حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام سے اسی طرح مروی ہے۔

راوی : ہارون بن عبداللہ، عمر بن حفص، محمد بن ابی یحیی

قسم میں انشاء اللہ لگا دینا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

قسم میں انشاء اللہ لگا دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 1483

راوی: احمد بن حنبل، سفیان ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَدْ اسْتَثْنَى

احمد بن حنبل، سفیان ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کام پر قسم کھائی پھر کہا انشاء اللہ (یعنی اگر اللہ نے چاہا) تو اس نے استثناء کیا۔

راوی: احمد بن حنبل، سفیان ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

قسم میں انشاء اللہ لگا دینا

جلد : جلد دوم   حدیث 1484

راوی: محمد بن عیسیٰ مسدد، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَمُسَدَّدٌ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَإِنْ شَاءَ رَجَعَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حِنْثٍ

محمد بن عیسیٰ مسدد، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص قسم کھائے اور پھر استثناء کر دے (یعنی انشاء اللہ کہہ دے) تو وہ چاہے تو قسم کو پورا کرے اور چاہے نہ کرے تو وہ حانث نہ ہو گا۔

راوی: محمد بن عیسیٰ مسدد، عبدالوارث، ایوب، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کس طرح کی ہوتی تھی

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کس طرح کی ہوتی تھی

جلد : جلد دوم حدیث 1485

راوی: عبداللہ بن محمد ابن مبارک، موسی، بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ بِهَذِهِ الْيَمِينِ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

عبد اللہ بن محمد ابن مبارک، موسی، بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یوں قسم کھایا کرتے تھے۔ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ (نہیں قسم ہے وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ کی)۔

راوی: عبد اللہ بن محمد ابن مبارک، موسی، بن عقبہ، سالم، حضرت ابن عمر

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کس طرح کی ہوتی تھی

جلد : جلد دوم حدیث 1486

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، عکرمہ، بن عمار، عاصم بن شمیخ، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ

احمد بن حنبل، وکیع، عکرمہ، بن عمار، عاصم بن شمیخ، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کس جب قسم میں تاکید پیش نظر ہوتی تو یوں قسم کھاتے۔ نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں ابو القاسم کی جان ہے۔

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، عکرمہ، بن عمار، عاصم بن شمیخ، حضرت ابوسعید خدری

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کس طرح کی ہوتی تھی

جلد : جلد دوم   حدیث 1487

راوی: محمد بن عبدالعزیز، بن ابی رزمہ، زید بن ابی حباب، محمد بن ہلال، حضرت ابوہریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ يَقُولُ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

محمد بن عبدالعزیز، بن ابی رزمہ، زید بن ابی حباب، محمد بن ہلال، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قسم کھاتے تو یوں فرماتے لا واستغفر اللہ (نہیں میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں)۔

راوی : محمد بن عبدالعزیز، بن ابی رزمہ، زید بن ابی حباب، محمد بن ہلال، حضرت ابوہریرہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کس طرح کی ہوتی تھی

جلد : جلد دوم   حدیث 1488

راوی: حسن بن علی، ابراهیم، بن حمزه، ابراهیم، بن مغیره، عبدالرحمن بن عیاش، اسود بن عبدالله، حضرت عاصم بن لقیط

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَيَّاشٍ السَّمَعِيُّ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ دَلْهَمِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ الْمُنْتَفِقِ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ دَلْهَمٌ وَحَدَّثَنِيهِ أَيْضًا الْأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ أَنَّ لَقِيطَ بْنَ عَامِرٍ خَرَجَ وَافِدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقِيطٌ فَقَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثًا فِيهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَمْرُ إِلَهِكَ

حسن بن علی، ابراہیم، بن حمزہ، ابراہیم، بن مغیرہ، عبدالرحمن بن عیاش، اسود بن عبداللہ، حضرت عاصم بن لقیط سے روایت ہے کہ لقیط بن عاصم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لقیط کہتے ہیں۔ کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رازی نے حدیث ذکر کی اس میں یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے معبود کی قسم۔

راوی : حسن بن علی، ابراہیم، بن حمزہ، ابراہیم، بن مغیرہ، عبدالرحمن بن عیاش، اسود بن عبداللہ، حضرت عاصم بن لقیط

جب بھلائی دوسری جانب ہو تو قسم توڑ دینے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب بھلائی دوسری جانب ہو تو قسم توڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1489

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، غیلان جریر، حضرت ابوبردہ

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ أَوْ قَالَ إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْتُ يَمِينِي

سلیمان بن حرب، حماد، غیلان جریر، حضرت ابوبردہ کے والد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فریاما جب میں کسی بات پر قسم کھاؤں اور بھلائی اس کے خلاف ہو تو انشاء اللہ میں اپنی قسم توڑ دوں گا اور جس میں بھلائی تھی اس کو اختیار کروں گا۔

راوی: سلیمان بن حرب، حماد، غیلان جریر، حضرت ابوبردہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب بھلائی دوسری جانب ہو تو قسم توڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1490

راوی: محمد بن صباح بزار، ھشیم، یونس، منصور، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ، حضرت عبداللہ بن سمرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ يَمِينَكَ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْتُ أَحْمَدَ يُرَخِّصُ فِيهَا الْكَفَّارَةَ قَبْلَ الْحِنْثِ

محمد بن صباح بزار، ہشیم، یونس، منصور، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ، حضرت عبداللہ بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عبداللہ بن سمرہ جب تو کسی بات پر قسم کھالے اور بھلائی اس کے خلاف ہو تو اس بھلائی کو اختیار کرلو اور

اپنی قسم کا کفارہ دو۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل سے سنا۔ وہ قسم توڑنے سے قبل کفارہ ادا کرنے کو جائز سمجھتے تھے۔

راوی : محمد بن صباح بزار، ہشیم، یونس، منصور، حسن، عبدالرحمن بن سمرہ، حضرت عبداللہ بن سمرہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب بھلائی دوسری جانب ہو تو قسم توڑ دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1491

راوی : یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت عبدالرحمن

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ نَحْوَهُ قَالَ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبُو دَاوُد أَحَادِيثُ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ رُوِيَ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي بَعْضِ الرِّوَايَةِ الْحِنْثُ قَبْلَ الْكَفَّارَةِ وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَةِ الْكَفَّارَةُ قَبْلَ الْحِنْثِ

یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت عبدالرحمن سے اسی طرح مروی ہے اس میں یوں ہے کہ پہلے تو کفارہ ادا کرے پھر اس بھلائی کو اختیار کر۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابوموسی اشعری عدی بن حاتم اور ابوہریرہ کی روایات جو اس موضوع پر ہیں ان میں سے تو بعض میں کفارہ قبل الحنث ہے اور بعض میں حنث قبل الکفارہ ہے۔

راوی : یحیی بن خلف، عبدالاعلی، سعید، قتادہ، حسن، حضرت عبدالرحمن

کیا لفظ قسم بھی یمین میں داخل ہے؟

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کیا لفظ قسم بھی یمین میں داخل ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1492

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، زہری، عبیداللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ أَقْسَمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ

احمد بن حنبل، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق نے ایک مرتبہ آپ پر قسم کھائی تو رسول اللہ نے فرمایا قسم مت کھا۔

راوی : احمد بن حنبل، سفیان، زہری، عبید اللہ، ابن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کیا لفظ قسم بھی یمین میں داخل ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1493

راوی: محمد بن یحیی بن فارس، عبدالرزاق، ابن یحیی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ يَحْيَى كَتَبْتُهُ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَى اللَّيْلَةَ فَذَكَرَ رُؤْيَا فَعَبَّرَهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَبْتَ بَعْضًا وَأَخْطَأْتَ بَعْضًا فَقَالَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ لَتُحَدِّثَنِّي مَا الَّذِي أَخْطَأْتُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْسِمْ

محمد بن یحیی بن فارس، عبد الرزاق، ابن یحیی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور بولا میں نے ایک خواب دیکھا ہے رات میں۔ پھر اس نے وہ خواب بیان کیا تو ابو بکر صدیق نے اس کی تعبیر بتائی۔ آپ نے فرمایا تم نے کچھ صحیح کہا اور کچھ غلط۔ انھوں نے کہا یا رسول اللہ! میں آپ پر قسم کھاتا ہوں فدا ہوں آپ پر میرے ماں باپ۔ آپ مجھے بتا دیجئے کہ میں نے کیا غلطی کی؟ آپ نے ان سے فرمایا قسم مت کھاؤ۔

راوی : محمد بن یحیی بن فارس، عبد الرزاق، ابن یحیی، حضرت ابن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کیا لفظ قسم بھی یمین میں داخل ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1494

راوی: محمد بن یحیی، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، زهری، عبیداللہ، ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ

عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ لَمْ يَذْكُرْ الْقَسَمَ زَادَ فِيهِ وَلَمْ يُخْبِرْهُ

محمد بن یحیی، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، زہری، عبید اللہ، ابن عباس سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) یہی واقعہ مروی ہے اس میں قسم کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ اضافہ ہے کہ آپ نے ان کی غلطی نہیں بتائی (نہ بتانے میں کوئی مصلحت ہو گی(

راوی : محمد بن یحیی، محمد بن کثیر، سلیمان بن کثیر، زہری، عبید اللہ، ابن عباس

جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1495

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، ابویحیی ی، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّالِبَ الْبَيِّنَةَ فَلَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ فَاسْتَحْلَفَ الْمَطْلُوبَ فَحَلَفَ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَى قَدْ فَعَلْتَ وَلَكِنْ قَدْ غُفِرَ لَكَ بِإِخْلَاصِ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ أَبُو دَاوُد يُرَادُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ لَمْ يَأْمُرْهُ بِالْكَفَّارَةِ

موسی بن اسماعیل، حماد، عطاء بن سائب، ابویحیی، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ دو شخصوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جھگڑا کیا۔ آپ نے مدعی سے گواہ مانگا لیکن اس کے پاس کوئی گواہ نہ تھا تو آپ نے مدعی علیہ سے قسم طلب کی۔ اس نے قسم کھائی اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک تو نے کیا ہے (یعنی تو جھوٹی قسم کھا رہا ہے) لیکن اللہ تعالی نے تجھے خلوص دل کے ساتھ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنے پر بخش دیا ہے ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث سے یہ مفہوم نکلتا ہے کہ آپ نے اس کو کفارہ کا حکم نہیں دیا۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، عطاء بن سائب، ابویحیی ی، حضرت ابن عباس

قسم کے کفارہ میں میں کونسا صاع معتبر ہے؟

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

قسم کے کفارہ میں میں کونسا صاع معتبر ہے؟

جلد : جلد دوم حدیث 1496

راوی : احمد بن صالح، انس بن عیاض، عبدالرحمن بن حرملہ، ام حبیب بنت ذویب بن قیس، حضرت ام حبیب بنت ذویب

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبٍ بِنْتِ ذُؤَيْبِ بْنِ قَيْسٍ الْمُزَنِيَّةِ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَسْلَمَ ثُمَّ كَانَتْ تَحْتَ ابْنِ أَخٍ لِصَفِيَّةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ حَرْمَلَةَ فَوَهَبَتْ لَنَا أُمُّ حَبِيبٍ صَاعًا حَدَّثَتْنَا عَنْ ابْنِ أَخِي صَفِيَّةَ عَنْ صَفِيَّةَ أَنَّهُ صَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَسٌ فَجَرَّبْتُهُ أَوْ قَالَ فَحَزَرْتُهُ فَوَجَدْتُهُ مُدَّيْنِ وَنِصْفًا بِمُدِّ هِشَامٍ

احمد بن صالح، انس بن عیاض، عبدالرحمن بن حرملہ، ام حبیب بنت ذویب بن قیس، حضرت ام حبیب بنت ذویب سے روایت ہے کہ قبیلہ مزن کے بنی اسلم کے ایک شخص کے نکاح میں تھیں پھر انھوں نے زوجہ رسول حضرت صفیہ کے بھتیجہ سے نکاح کیا ابن حرملہ نے کہا کہ ہم کو اب حبیب نے ایک صاع دیا اور نقل کیا (اپنے دوسرے شوہر) حضرت صفیہ کے بھتیجہ سے اور انھوں نے نقل کیا حضرت صفیہ سے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صاع۔ انس (ابن عیاض) نے کہا کہ میں نے اس کا اندازہ کیا تو وہ ہشام بن عبدالملک کے مد سے ڈھائی مد تھا (یہی حجازی صاع کہلاتا ہے اور تمام کفارات وصدقات میں یہی معتبر ہے۔(

راوی : احمد بن صالح، انس بن عیاض، عبدالرحمن بن حرملہ، ام حبیب بنت ذویب بن قیس، حضرت ام حبیب بنت ذویب

مومن باندی کا بیان (جو کفارہ میں آزاد کرنے کے لائق ہو

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

مومن باندی کا بیان (جو کفارہ میں آزاد کرنے کے لائق ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1497

راوی: مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ھلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سلمی

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ جَارِيَةٌ لِي صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا قَالَ فَجِئْتُ بِهَا قَالَ أَيْنَ اللهُ قَالَتْ فِي السَّمَائِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سلمی سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے پاس ایک لونڈی ہے جس کو میں نے خوب مارا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مارنے کو بات بہت ناگوار گزری تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! تو کیا میں اس کو آزاد کر دوں؟ آپ نے فرمایا۔ اس کو میرے پاس لے کر آ پس میں اس کو آپ کی خدمت میں لے آیا۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ اللہ کہاں ہے؟ اس نے کہا آسمان پر۔ پھر پوچھا میں کون ہوں؟ اس نے جواب دیا۔ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا تو اسکو آزاد کر دے۔ یہ مومنہ ہے۔

راوی: مسدد، یحیی، حجاج، یحیی بن ابی کثیر، ہلال بن ابی میمونہ، عطاء بن یسار، حضرت معاویہ بن حکم سلمی

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

مومن باندی کا بیان (جو کفارہ میں آزاد کرنے کے لائق ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1498

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت شرید

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ الشَّرِيدِ أَنَّ أُمَّهُ أَوْصَتْهُ أَنْ يَعْتِقَ عَنْهَا رَقَبَةً مُؤْمِنَةً فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا رَقَبَةً مُؤْمِنَةً وَعِنْدِي جَارِيَةٌ سَوْدَائُ نُوبِيَّةٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو دَاوُد خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَرْسَلَهُ لَمْ يَذْكُرْ الشَّرِيدَ

موسی بن اسماعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت شرید سے روایت ہے کہ ان کی والدہ نے ان کو وصیت کی تھی کہ (ان کی وفات کے بعد) ان کی طرف سے ایک مومن باندی کو آزاد کریں تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری ماں نے ایک مومن لونڈی آزاد کرنے کی وصیت کی تھی لیکن میرے پاس نوبہ کی رہنے والی ایک کالی لونڈی ہے۔ پھر بیان کیا سابقہ حدیث کی مانند۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ خالد بن عبد اللہ نے اس روایت کو شرید کے بغیر مرسلا روایت کیا ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، محمد بن عمرو، ابی سلمہ، حضرت شرید

نذر ماننے کی ممانعت

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

نذر ماننے کی ممانعت

جلد : جلد دوم حدیث 1499

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ قَالَ عُثْمَانُ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّذْرِ ثُمَّ اتَّفَقَا وَيَقُولُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنْ الْبَخِيلِ

عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نذر ماننے کی ممانعت شروع کی تو فرمایا نذر ماننے سے (تقدیر کی) کوئی چیز بدلی نہیں جاسکتی ہاں یہ فائدہ ضرور ہے کہ اس بہانے بخیل کا مال صرف ہو جاتا ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، جریر، منصور، عبداللہ بن عمر

کسی گناہ کے کام کی منت مان لینا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کسی گناہ کے کام کی منت مان لینا

جلد : جلد دوم حدیث 1500

راوی : قعنبی، مالک، طلحہ بن ملک، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَيْلِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ

قعنبی، مالک، طلحہ بن ملک، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی اطاعت کی نذر کرے تو اس کو چاہئے کہ اطاعت کرے اور جو شخص گناہ کی نذر مانے تو وہ گناہ نہ کرے۔

راوی : قعنبی، مالک، طلحہ بن ملک، حضرت عائشہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کسی گناہ کے کام کی منت مان لینا

جلد : جلد دوم حدیث 1501

راوی: موسی بن اسمعیل، وھیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فِي الشَّمْسِ فَسَأَلَ عَنْهُ قَالُوا هَذَا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ قَالَ مُرُوهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

موسی بن اسماعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم لوگوں میں خطبہ فرما رہے تھے اتنے میں آپ کی نظر ایک شخص پر پڑی جو دھوپ میں کھڑا ہوا تھا آپ نے اس کے بارے میں دریافت فرمایا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ ابو اسرائیل ہے اس نے یہ نذر کی ہے کہ وہ کھڑا رہے گا بیٹھے گا نہیں اور نہ سایہ میں آئے گا اور نہ بولے گا اور روزہ رکھے گا آپ نے فرمایا اس سے کہو کہ کلام کرے اور سایہ میں آئے اور بیٹھے اور اپنے روزہ کو پورا کرے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، وہیب، ایوب، عکرمہ، حضرت ابن عباس

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1502

راوی: اسمعیل بن ابراهیم، ابومعمر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زهری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

رَضِیَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِمَعْنَاهُ وَإِسْنَادِهِ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَعْنِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَ أَبُو سَلَمَةَ فَدَلَّ ذَلِكَ عَلَى أَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ و قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ مَا حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمِعْت أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ أَفْسَدُوا عَلَيْنَا هَذَا الْحَدِيثَ قِيلَ لَهُ وَصَحَّ إِفْسَادُهُ عِنْدَكَ وَهَلْ رَوَاهُ غَيْرُ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ أَيُّوبُ كَانَ أَمْثَلَ مِنْهُ يَعْنِي أَيُّوبَ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَقَدْ رَوَاهُ أَيُّوبُ

اسمعیل بن ابراہیم، ابومعمر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گناہ میں نذر کا پورا کرنا جائز نہیں اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں۔ کہ میں نے احمد بن شبویہ سے سناوہ کہتے تھے کہ ابن مبارک نے فرمایا اس حدیث میں یعنی ابوسلمہ والی حدیث میں۔ پس اس سے معلوم ہوا کہ ابوسلمہ نے زہری سے نہیں سنا۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اس حدیث کو ہمارے سامنے کر دیا۔ ان سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ کے نزدیک اس حدیث کا خراب ہو جانا صحیح ہے؟ اور کہا کہ ابن ابی اویس کے علاوہ کسی اور نے بھی اسے روایت کیا ہے؟ تو انھوں نے فرمایا۔ ہاں ایوب بن سلیمان بن بلال نے اسے روایت کیا ہے۔

راوی: اسمعیل بن ابراہیم، ابومعمر، عبداللہ بن مبارک، یونس، زہری، ابوسلمہ، حضرت عائشہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

جلد : جلد دوم   حدیث 1503

راوی: احمد بن محمد، ایوب بن سلیمان، ابوبکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، ابن عتیق، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، سلیمان بن ارقم، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ إِنَّمَا الْحَدِيثُ حَدِيثُ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ

بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ أَرْقَمَ وَهِمَ فِيهِ وَحَمَلَهُ عَنْهُ الزُّهْرِيُّ وَأَرْسَلَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

احمد بن محمد، ایوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، ابن عتیق، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، سلیمان بن ارقم، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا گناہ میں نذر کا پورا کرنا جائز نہیں ہے اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا ہے۔ احمد بن محمد نے فرمایا اس حدیث کی یعنی علی بن مبارک کی حدیث کی اصل سندیوں ہے یحیی ابن کثیر محمد بن زبیر ان کے والد عمران بن حصین نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ احمد کی مراد یہ ہے اس حدیث میں سلیمان بن ارقم سے وہم ہوا ہے۔ اور ان سے زہری نے حاصل کر کے اس کو مرسلا حضرت عائشہ سے روایت کر دیا۔

راوی : احمد بن محمد، ایوب بن سلیمان، ابو بکر بن ابی اویس، سلیمان بن بلال، ابن عتیق، موسیٰ بن عقبہ، ابن شہاب، سلیمان بن ارقم، یحیی بن ابی کثیر، حضرت عائشہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1504

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، عبداللہ بن زحرم، ابوسعید، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زَحْرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ مُرُوهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

مسدد، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، عبداللہ بن زحر، ابوسعید، حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنی بہن کے متعلق دریافت کیا جنھوں نے یہ نذر مانی تھی کہ وہ ننگے سر ننگے پاؤں پیدل حج کا سفر کریں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ان کو یہ حکم کرو کہ وہ اپنا سر ڈھانپیں اور سوار ہوں اور تین روزے رکھ لیں۔

راوی : مسدد، یحیی بن سعید، یحیی بن سعید، عبداللہ بن زحرم، ابوسعید، حضرت عقبہ بن عامر

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1505

راوی:

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

مخلد بن خالد، عبدالرزاق، ابن جریج، سعید بن ابی ایوب، یزید بن ابی حبیب، ابوخیر، عقبہ بن عامر جہنی سے روایت ہے کہ ان کی بہن نے یہ منت مانی تھی کہ وہ پیدل بیت اللہ کا سفر کریں گی پس انہوں نے مجھ سے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مسئلہ دریافت کروں پس میں نے آپ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے فرمایا وہ پیدل چلے (اور جب تھک جائے) تو سوار ہو۔

راوی :

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1506

راوی: مسلم بن ابراهیم، هشام، قتاده، عکرمه، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ نَذْرِهَا مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ نَحْوَهُ وَخَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ خبر پہنچی کہ عقبہ بن عامر بہن نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ اس کی نذر سے بے نیاز ہے اس سے کہو کہ وہ سوار ہو جائے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسے سعید بن ابی عروبہ نے اور اسی طرح خالد نے واسطہ عکرمہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روایت کیا ہے۔

راوی : مسلم بن ابراہیم، ہشام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1507

راوی: محمد بن مثنی، ابوولید، ہمام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكَبَ وَتُهْدِيَ هَدْيًا

محمد بن مثنی، ابوولید، ہمام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے پیدل بیت اللہ کا سفر کرنے کی نذر مانی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حکم فرمایا کہ وہ سوار ہو اور ہدی ذبح کرے۔

راوی : محمد بن مثنی، ابوولید، ہمام، قتادہ، عکرمہ، حضرت ابن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1508

راوی: حجاج بن ابی یعقوب، ابونضر، شریک، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ يَعْنِي أَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ أُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَحُجَّ رَاكِبَةً وَلْتُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهَا

حجاج بن ابی یعقوب، ابونضر، شریک، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری بہن نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی تیری بہن کو اس مشقت پر کچھ ثواب نہ دے گا لہذا اسکو چاہئے کہ وہ سواری پر جا کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

راوی : حجاج بن ابی یعقوب، ابونضر، شریک، محمد بن عبدالرحمن، حضرت ابن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جب گناہ کی نذر توڑے تو اس کا کفارہ ادا کرے

جلد : جلد دوم حدیث 1509

راوی: مسدد، یحیی، حمید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

مسدد، یحیی، حمید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے درمیان (ان پر سہارا دے کر) چل رہا ہے۔ آپ نے اس کو بارے میں دریافت فرمایا تو پتہ چلا کہ اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالی تو اس سے بے پرواہ ہے کہ یہ اپنی جان کو تکلیف میں مبتلا کر اور آپ نے اس کو سوار ہونے کا حکم فرمایا۔

راوی : مسدد، یحیی، حمید، ثابت بنانی، حضرت انس بن مالک

جو شخص یہ منت مانے کہ وہ بیت المقدس میں نماز پڑھے گا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جو شخص یہ منت مانے کہ وہ بیت المقدس میں نماز پڑھے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1510

راوی: موسی بن اسمعیل، حماد، حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَطَائِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ لِلَّهِ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ صَلِّ هَاهُنَا ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلِّ هَاهُنَا ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَأْنُكَ إِذَنْ

موسی بن اسماعیل، حماد، حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن ایک شخص کھڑا ہوا اور

عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے منت مانی تھی کہ اگر اللہ تعالی آپ کے لیے مکہ فتح فرمادے تو میں بیت المقدس میں جا کر دو رکعت نماز پڑھوں گا۔ آپ نے فرمایا اسی جگہ پڑھ لے (یعنی یہیں مسجد حرام میں پڑھ لے کیونکہ یہ اس سے افضل بھی ہے اور آسان بھی) اس نے دوبارہ اپنے سوال کو دہرایا۔ آپ نے پھر وہی جواب دیا کہ یہیں پڑھ لے اس نے تیسری مرتبہ پھر وہی سوال کیا تو آپ نے فرمایا اب تجھے اختیار ہے۔

راوی : موسی بن اسمعیل، حماد، حبیب، عطاء بن ابی رباح، حضرت جابر بن عبداللہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جو شخص یہ منت مانے کہ وہ بیت المقدس میں نماز پڑھے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1511

راوی : مخلد بن خالد، ابوعاصم، عباس روح، ابن جریج، یونس بن حکم، بن ابی سفیان، حضرت عمر بن عبدالرحمن بن عوف

حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح و حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْعَنْبَرِيُّ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَمْرٍو وَقَالَ عَبَّاسٌ ابْنُ حَنَّةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْخَبَرِ زَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ لَوْ صَلَّيْتَ هَاهُنَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ صَلَاةً فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ فَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ عُمَرَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ حَيَّةَ وَقَالَ أَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعَنْ رِجَالٌ مَنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مخلد بن خالد، ابوعاصم، عباس روح، ابن جریج، یونس بن حکم، بن ابی سفیان، حضرت عمر بن عبدالرحمن بن عوف نے چند صحابہ سے اسی کو سنا ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد کو سچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے اگر یہیں (مسجد حرام میں) نماز پڑھ لیتا تو یہ تیری نماز بیت المقدس میں نماز پڑھنے سے کافی ہو جاتی (یعنی تجھے بیت المقدس میں جا کر نماز پڑھنے کی ضرورت نہ رہتی۔) ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو انصاری نے ابن جریج سے روایت کیا تو کہا۔ جعفر بن عمر اور کہا عمر بن حیہ اور کہا کہ انھوں نے بواسطہ عبدالرحمن بن عوف چند صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسے روایت کیا ہے

راوی : مخلد بن خالد، ابوعاصم، عباس روح، ابن جریج، یونس بن حکم، بن ابی سفیان، حضرت عمر بن عبد الرحمن بن عوف

میت کی طرف سے کسی دوسرے کیلئے نذر پوری کرنے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

میت کی طرف سے کسی دوسرے کیلئے نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1512

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ لَمْ تَقْضِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهِ عَنْهَا

قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور ان پر ایک نذر واجب تھی جس کو وہ پورا نہ کر سکیں آپ نے فرمایا ان کو طرف سے تم پورا کرو۔

راوی : قعنبی، مالک، ابن شہاب، عبید اللہ بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ بن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

میت کی طرف سے کسی دوسرے کیلئے نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1513

راوی : عمرو بن عون، هشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً رَكِبَتْ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا اللهُ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَنَجَّاهَا اللهُ فَلَمْ تَصُمْ حَتَّى مَاتَتْ فَجَائَتْ ابْنَتُهَا أَوْ أُخْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا

عمرو بن عون، ہشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک عورت نے سمندر کا سفر کرتے ہوئے یہ منت مانی کہ اگر اللہ تعالی اس کو صحیح وسالم پہنچا دے گا تو وہ ایک ماہ کے روزے رکھے گی اللہ نے اسے صحیح وسالم پہنچا دیا لیکن وہ روزے رکھنے سے قبل ہی انتقال کر گئی پس اس کی بیٹی یا بہن۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی (اور مسئلہ دریافت کیا تو) آپ نے اسکو اس کی طرف سے روزے رکھنے کا حکم فرمایا۔

راوی : عمرو بن عون، ہشیم، ابی بشر، سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

میت کی طرف سے کسی دوسرے کیلئے نذر پوری کرنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1514

راوی: احمد بن یونس، زهیرعبدالله بن عطاء، عبدالله بن بریده، حضرت بریده

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِوَلِيدَةٍ وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَتَرَكَتْ تِلْكَ الْوَلِيدَةَ قَالَ قَدْ وَجَبَ أَجْرُكِ وَرَجَعَتْ إِلَيْكِ فِي الْمِيرَاثِ قَالَتْ وَإِنَّهَا مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَمْرٍو

احمد بن یونس، زہیر عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنی والدہ کو ایک باندی صدقہ کی تھی اور اب ان کا انتقال ہو گیا ہے اور ترکہ میں وہی باندی چھوڑی۔ آپ نے فرمایا تجھے ثواب حاصل ہو گیا اور اب وہ باندی تجھ کو میراث میں مل گئی ہے وہ عورت بولی میری ماں پر ایک ماہ کے روزے واجب تھے اور اب ان کو انتقال ہو چکا ہے (اب میں ان کا کیا کروں؟) راوی نے حدیث عمر کی طرح روایت کیا (یعنی جو جواب پہلی حدیث میں گزر چکا ہے کہ اب اپنی ماں کی طرف سے تو روزے رکھ)۔

راوی : احمد بن یونس، زہیر عبد اللہ بن عطاء، عبد اللہ بن بریدہ، حضرت بریدہ

اس کا بیان کہ نذر کا پورا کرنا ضروری ہے

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

اس کا بیان کہ نذر کا پورا کرنا ضروری ہے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1515

راوی: مسدد حارث، بن عبید، عبیداللہ بن اخنس، عمر بن شعیب، حضرت عبداللہ بن عمرو

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو قُدَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى رَأْسِكَ بِالدُّفِّ قَالَ أَوْفِي بِنَذْرِكِ قَالَتْ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا مَكَانٌ كَانَ يَذْبَحُ فِيهِ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ لِصَنَمٍ قَالَتْ لَا قَالَ لِوَثَنٍ قَالَتْ لَا قَالَ أَوْفِي بِنَذْرِكِ

مسدد حارث، بن عبید، عبید اللہ بن اخنس، عمر بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اور بولی یارسول اللہ! میں نے یہ منت مانی تھی کہ جب آپ جہاد سے واپس تشریف لائیں گے تو میں آپ کے سامنے دف بجاؤں گی۔ آپ نے فرمایا تو اپنی نذر پوری کر۔ پھر اس نے عرض کیا کہ میں نے فلاں جگہ پر۔۔ جہاں زمانہ جاہلیت میں لوگ جانور ذبح کیا کرتے تھے۔ قربانی کروں گی۔ آپ نے پوچھا کہ کیا توبت کے لئے قربانی کرے گی؟ اس نے کہا نہیں آپ نے پھر دریافت فرمایا کیا غیر اللہ کے لیے قربانی کرے گی؟ اس نے کہا نہیں تب آپ نے فرمایا پھر تو اپنی نذر پوری کر۔

راوی: مسدد حارث، بن عبید، عبید اللہ بن اخنس، عمر بن شعیب، حضرت عبد اللہ بن عمرو

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

اس کا بیان کہ نذر کا پورا کرنا ضروری ہے

جلد : جلد دوم　　　حدیث 1516

راوی: داؤد بن رشید، شعیب بن اسحق یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْحَرَ إِبِلًا بِبُوَانَةَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَنْحَرَ إِبِلًا بِبُوَانَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ مِنْ أَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالُوا لَا قَالَ هَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ قَالُوا لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ فَإِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

داؤد بن رشید، شعیب بن اسحاق یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے یہ نذر مانی کہ وہ مقام بوانہ میں ایک اونٹ ذبح کرے گا۔ وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! میں نے بوانہ میں ایک اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی ہے۔ آپ نے صحابہ کرام سے پوچھا کہ کیا بوانہ میں زمانہ جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا جس کی وہاں پوجا کی جاتی تھی؟ صحابہ نے عرض کیا نہیں پھر آپ نے پوچھا کیا وہاں کفار کا کوئی میلہ لگتا تھا؟ عرض کیا نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ تو اپنی نذر پوری کر کیونکہ گناہ میں نذر کا پورا کرنا جائز نہیں ہے اور اس چیز میں نذر لازم نہیں آتی جس میں انسان کا کوئی اختیار نہ ہو۔

راوی : داؤد بن رشید، شعیب بن اسحق یحیی بن ابوکثیر، ابوقلابہ، حضرت ثابت بن ضحاک

آدمی کو جس بات کا اختیار نہیں اس کی نذر کرنا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

آدمی کو جس بات کا اختیار نہیں اس کی نذر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1517

راوی: سلیمان بن حرب، محمد بن عیسی، حماد، ایوب، ابوقلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ قَالَ فَأُسِرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَفِي وَثَاقٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَامَ تَأْخُذُنِي وَتَأْخُذُ سَابِقَةَ الْحَاجِّ قَالَ نَأْخُذُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ قَالَ وَكَانَ ثَقِيفُ قَدْ أَسَرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَدْ قَالَ فِيمَا قَالَ وَأَنَا مُسْلِمٌ أَوْ قَالَ وَقَدْ أَسْلَمْتُ فَلَمَّا مَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو دَاوُد فَهِمْتُ هَذَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى نَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ أَبُو دَاوُد ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى حَدِيثِ سُلَيْمَانَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي إِنِّي ظَمْآنٌ فَاسْقِنِي قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ أَوْ قَالَ هَذِهِ حَاجَتُهُ فَفُودِيَ الرَّجُلُ بَعْدُ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَحَبَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحْلِهِ قَالَ فَأَغَارَ الْمُشْرِكُونَ عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَذَهَبُوا بِالْعَضْبَاءِ قَالَ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهَا وَأَسَرُوا امْرَأَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا كَانَ

اللَّيْلُ يُرِيحُونَ إِبِلَهُمْ فِي أَفْنِيَتِهِمْ قَالَ فَنُوِّمُوا لَيْلَةً وَقَامَتْ الْمَرْأَةُ فَجَعَلَتْ لَا تَضَعُ يَدَهَا عَلَى بَعِيرٍ إِلَّا رَغَا حَتَّى أَتَتْ عَلَى الْعَضْبَاءِ قَالَ فَأَتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ قَالَ فَرَكِبَتْهَا ثُمَّ جَعَلَتْ لِلَّهِ عَلَيْهَا إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ لَتَنْحَرَنَّهَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمَتْ الْمَدِينَةَ عُرِفَتْ النَّاقَةُ نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَجِيءَ بِهَا وَأُخْبِرَ بِنَذْرِهَا فَقَالَ بِئْسَ مَا جَزَيْتِيهَا أَوْ جَزَتْهَا إِنْ اللَّهُ أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَالْمَرْأَةُ هَذِهِ امْرَأَةُ أَبِي ذَرٍّ

سلیمان بن حرب، محمد بن عیسی، حماد، ایوب، ابوقلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ عضباء نبی عقیل میں سے ایک شخص کی و نٹنی تھی اور یہ اونٹنی ان جانوروں میں سے تھی جو (انتظام کی غرض سے) حاجیوں کے آگے جاتی تھی پھر وہ شخص (یعنی عضباء کا مالک جنگ میں) قیدی بنالیا گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے باندھ کر لایا گیا۔ اس وقت آپ ایک گدھے پر سوار تھے جس پر ایک چادر پڑی ہوئی تھی وہ شخص بولا اے محمد! تم مجھ کو کس جرم میں پکڑتے ہو اور اس جانور کو جو حاجیوں کے آگے جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہم تجھ کو تیرے حلیف قبیلہ ثقیف کے جرم میں پکڑتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف نے اصحاب رسول میں سے دو شخصوں کو قید کیا ہوا تھا۔ اس نے دوران گفتگو یہ بھی کہا کہ میں تو مسلمان ہوں یا یہ کہا کہ اب میں اسلام لے آیا ہوں لیکن آپ آگے بڑھ گئے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ حدیث کا یہ ٹکڑا کہ آپ آگے بڑھ گئے۔ میں نے محمد بن عیسیٰ سے سمجھا ہے (سلیمان بن حرب سے نہیں) (جب آپ آگے برھ گئے) تو اس شخص نے آپ کو پکارا اے محمد! اے محمد!۔ عمران کہتے ہیں کہ آپ بڑے رحم دل اور نرم مزاج تھے۔۔ آپ اس کی آواز سن کر اس کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا بات ہے؟ بولا میں مسلمان ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو یہی بات اس وقت کہتا جب تو اپنے اختیار میں تھا (یعنی گرفتار نہ ہوا تھا) تو بلاشبہ تو نے پوری کامیابی حاصل کرلی تھی۔۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ میں پھر حدیث سلیمان کی طرف لوٹتا ہوں۔ وہ شخص بولا اے محمد! میں بھوکا ہوں مجھے کھانا کلائیے میں پیاسا ہوں مجھے پانی پلایئے۔ آپ نے فرمایا یہی تیرا مقصد تھا یا یہ فرمایا کہ یہی اس کا مقصد تھا راوی کہتے ہیں کہ ان دو شخصوں کے بدلہ میں (جو بنی ثقیف کی قید میں تھے) اپنی سواری کے لیے رکھ لی۔ پھر مشرکین نے مدینہ کے جانوروں پر ڈاکہ ڈالا اور عضباء کو لے گئے اور جاتے جاتے ایک مسلمان عورت کو بھی اٹھالے گئے۔ جب رات ہوتی تو وہ اپنے اونٹوں کو آرام کے لئے میدان میں چھوڑ دیتے۔ ایک رات جب وہ سب گہری نیند سو گئے تو وہ مسلمان عورت اٹھی تاکہ چپکے سے کسی اونٹ پر سوار ہو کر بھاگ نکلے) پھر وہ جس اونٹ پر بھی ہاتھ رکھتی تو وہ آواز نکالتا یہاں تک کہ وہ عضباء کے پاس آئی تو دیکھا کہ وہ نہایت شریف اور سواری میں ماہر اونٹنی ہے تو وہ اس پر سوار ہو گئی پھر اس نے اللہ سے یہ منت مانی کہ اگر اس نے اسکو (مشرکین سے) نجات دیدی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی جب وہ مدینہ پہنچی تو لوگوں نے پہچان لیا کہ یہ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی ہے آپ کو اس کو

خبر کی گئی تو آپ نے اس کو بلا بھیجا۔ وہ آئی اور بتایا کہ میں نے اس اونٹنی کو ذبح کرنے کی نذر مانی ہے۔ آپ نے فرمایا تو نے اس اونٹنی کو برا بدلہ دینا چاہا۔ اگر اللہ نے تجھ کو اس اونٹنی کی پشت پر نجات بخشی تو کیا اس کا بدلہ یہی ہے کہ اس کو ذبح کر ڈالے؟ فرمایا اس نذر کا پورا کرنا جائز نہیں جس میں اللہ کی نافرمانی ہو یا ایسی نذر ہو جو آدمی کے اختیار میں نہ ہو۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ یہ عورت حضرت ابوذر کی بیوی تھیں۔

راوی : سلیمان بن حرب، محمد بن عیسی، حماد، ایوب، ابوقلابہ، ابی مہلب، حضرت عمران بن حصین

اپنا سارا مال راہ خدا میں صدقہ کرنے کی نذر کرنا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

اپنا سارا مال راہ خدا میں صدقہ کرنے کی نذر کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1518

راوی : سلیمان بن داؤد، بن سرح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، عبدالرحمن بن عبدالله بن کعب بن مالك، عبدالله بن کعب بن مالك، حضرت کعب بن مالك

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَابْنُ السَّرْحِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ

سلیمان بن داؤد، بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا تمام مال کو اللہ ورسول کے لیے صدقہ کر کے اس سے الگ ہو جاؤ۔ آپ نے فرمایا کچھ مال اپنے لئے بھی رکھو کیونکہ یہ تمھارے حق میں بہتر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے عرض کیا کہ ٹھیک ہے میرا جو حصہ خیبر میں ہے وہ میں اپنے لیے رکھ لیتا ہوں۔

راوی : سلیمان بن داؤد، بن سرح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک، عبداللہ بن کعب بن مالک، حضرت کعب بن مالک

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

اپنا سارا مال راہ خدا میں صدقہ کرنے کی نذر کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1519

راوی: محمد بن یحیی، حسن بن ربیع، ادریس، ابن اسحق عبدالرحمن بن عبیداللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ قَالَ ابْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فِي قِصَّتِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي إِلَى اللهِ أَنْ أَخْرُجَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَدَقَةً قَالَ لَا قُلْتُ فَنِصْفُهُ قَالَ لَا قُلْتُ فَثُلُثُهُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَإِنِّي سَأُمْسِكُ سَهْمِي مِنْ خَيْبَرَ

محمد بن یحیی، حسن بن ربیع، ادریس، ابن اسحاق عبدالرحمن بن عبید اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک سے اسی قصہ میں ایک روایت یوں بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے میری توبہ یہ ہوگی کہ میں اپنے تمام مال سے الگ ہو جاؤں اور اس تمام مال کو اللہ رسول کے لیے صدقہ کر دوں۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کرو میں نے عرض کیا اچھا تو پھر آدھا مال صدقہ کروں۔ آپ نے فرمایا۔ ایسا بھی مت کرو۔ میں نے پھر عرض کیا تو پھر میں تہائی مال صدقہ کیے دیتا ہوں آپ نے فرمایا ہاں یہ ٹھیک ہے۔ پس میں نے خیبر والا حصہ اپنے لیے رکھ لیا۔ (اور باقی تمام مال صدقہ کر دیا۔(

راوی : محمد بن یحیی، حسن بن ربیع، ادریس، ابن اسحق عبدالرحمن بن عبید اللہ بن کعب، حضرت کعب بن مالک

زمانہء فاہلیت کی مانی ہوئی منت اسلام لانے کے بعد بھی پوری کی جائے گی

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

زمانہء فاہلیت کی مانی ہوئی منت اسلام لانے کے بعد بھی پوری کی جائے گی

جلد : جلد دوم   حدیث 1520

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبیداللہ، نافع، حضرت عمر

أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عمر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ منت مانی تھی کہ میں ایک رات کے لیے مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا۔ آپ نے فرمایا تو پھر اپنی منت پوری کرو۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت عمر

غیر معین نذر ماننے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

غیر معین نذر ماننے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1521

راوی: ھارون بن عباد، ابوبکر، ابن عباس، محمد مغیرہ، کعب بن علمقہ، ابی خیر، عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبَّادٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ مُحَمَّدٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

ہارون بن عباد، ابو بکر، ابن عباس، محمد مغیرہ، کعب بن علمقہ، ابی خیر، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا ہے۔

راوی : ہارون بن عباد، ابو بکر، ابن عباس، محمد مغیرہ، کعب بن علمقہ، ابی خیر، عقبہ بن عامر

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

غیر معین نذر ماننے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1522

راوی: محمد بن عوف، سعید بن حکم، یحیی، ابن ایوب، کعب بن علمقہ، ابن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُمْ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي بْنَ أَيُّوبَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

محمد بن عوف، سعید بن حکم، یحیی، ابن ایوب، کعب بن علمقہ، ابن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر سے (ایک دوسری سند کے ساتھ) اسی طرح مروی ہے۔

راوی : محمد بن عوف، سعید بن حکم، یحیی، ابن ایوب، کعب بن علقمہ، ابن شماسہ، حضرت عقبہ بن عامر

یمین لغو کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

یمین لغو کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1523

راوی : حمید بن مسعدہ، حسان، ابراہیم، حضرت عطاء نے یمین لغو کی تعریف حضرت عائشہ

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي الصَّائِغَ عَنْ عَطَائٍ فِي اللَّغْوِ فِي الْيَمِينِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ كَلَامُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ كَلَّا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ قَالَ أَبُو دَاوُد كَانَ إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ رَجُلًا صَالِحًا قَتَلَهُ أَبُو مُسْلِمٍ بِعَرَنْدَسَ قَالَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ الْمِطْرَقَةَ فَسَمِعَ النِّدَائَ سَيَّبَهَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ مَوْقُوفًا عَلَى عَائِشَةَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَكُلُّهُمْ عَنْ عَطَائٍ عَنْ عَائِشَةَ مَوْقُوفًا

حمید بن مسعدہ، حسان، ابراہیم، حضرت عطاء نے یمین لغو کی تعریف حضرت عائشہ سے روایت کی ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یمین لغو آدمی کا وہ کلام ہے جو وہ اپنے گھر میں (تکیہ کلام کے طور پر) بولتا رہتا ہے مثلا ہاں بخدا نہیں بخدا۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ ابراہیم سنار کو ابومسلم نے فرندس میں قتل کیا تھا اور ابراہیم کی حالت یہ تھی کہ اگر ہتھوڑی ہوئی ہے اور اذان کی آواز آگئی تو مارنے سے پہلے اسے چھوڑ دیتے تھے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو داؤد بن ابی الفرات نے ابراہیم سے حضرت عائشہ پر موقوف کیا ہے۔ اسی طرح زہری عبدالملک بن ابی سلمہ اور مالک بن مغول ان سب حضرات نے عطاء کی سند سے حضرت عائشہ پر موقوف کیا ہے۔

راوی : حمید بن مسعدہ، حسان، ابراہیم، حضرت عطاء نے یمین لغو کی تعریف حضرت عائشہ

جو شخص یہ قسم کھائے کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جو شخص یہ قسم کھائے کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1524

راوی: مومل، بن ھشام، اسمعیل، جریری، عثمان ابی سلیل، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَوْ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَزَلَ بِنَا أَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَتَحَدَّثُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ لَا أَرْجِعَنَّ إِلَيْكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ ضِيَافَةِ هَؤُلَاءِ وَمِنْ قِرَاهُمْ فَأَتَاهُمْ بِقِرَاهُمْ فَقَالُوا لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى يَأْتِيَ أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ فَقَالَ مَا فَعَلَ أَضْيَافُكُمْ أَفَرَغْتُمْ مِنْ قِرَاهُمْ قَالُوا لَا قُلْتُ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى يَجِيءَ فَقَالُوا صَدَقَ قَدْ أَتَانَا بِهِ فَأَبَيْنَا حَتَّى تَجِيءَ قَالَ فَمَا مَنَعَكُمْ قَالُوا مَكَانَكَ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوا وَنَحْنُ وَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ فِي الشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ قَطُّ قَالَ قَرِّبُوا طَعَامَكُمْ قَالَ فَقَرَّبَ طَعَامَهُمْ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ فَطَعِمَ وَطَعِمُوا فَأُخْبِرْتُ أَنَّهُ أَصْبَحَ فَغَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي صَنَعَ وَصَنَعُوا قَالَ بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَصْدَقُهُمْ

مومل، بن ہشام، اسماعیل، جریری، عثمان ابی سلیل، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر سے روایت ہے ہمارے گھر چند مہمان آئے ابوبکر رات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جایا کرتے تھے تو وہ ہم سے کہہ گئے کہ میں تو مہمان کے فارغ ہونے کے بعد آؤں گا (یعنی تم انھیں کھانا وغیرہ کھلا دینا میرا انتظار نہ کرنا) سو عبدالرحمن کھانا لے کر آئے لیکن مہمان نے کہا کہ ہم تو ابوبکر کے آنے سے پہلے نہ کھائیں گے پھر ابوبکر آئے اور مہمان کے متعلق دریافت کیا کہ کیا تم نے انھیں کھانا کھلا دیا؟ میں نے عرض کیا میں تو کھانا لے کر گیا تھا لیکن انھوں نے آپ کے بغیر کھانے سے انکار کر دیا۔ مہمانوں نے میری تصدیق کی۔ حضرت ابوبکر نے مہمانوں سے فرمایا تم نے کیوں منع کیا انھوں نے کہا آپ کی وجہ سے۔ ابوبکر نے کہا بخدا میں تو آج رات کا کھانا نہیں کھاؤں گا۔ مہمانوں نے کہا جب تک آپ نہ کھائیں گے ہم بھی نہ کھائیں گے ابوبکر نے کہا ایسی بری رات میں نے کبھی نہ دیکھی تھی پھر فرمایا کھانا لاؤ جب کھانا آ گیا تو آپ نے بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کر دیا۔ اور مہمانوں نے بھی شروع کیا عبدالرحمن کہتے ہیں کہ مجھے پتہ چلا کہ صبح کو جا کر ابوبکر نے یہ واقعہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا تو آپ نے فرمایا تم بڑے نیک اور راست باز ہو۔

راوی: مومل، بن ہشام، اسمعیل، جریری، عثمان ابی سلیل، حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جو شخص یہ قسم کھائے کہ وہ کھانا نہیں کھائے گا

جلد : جلد دوم حدیث 1525

راوی: ابن مثنی، سالم بن نوح، عبد الاعلی، جریری، حضرت عبد الرحمن بن ابوبکر

حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ نَحْوَهُ زَادَ عَنْ سَالِمٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَلَمْ يَبْلُغْنِي كَفَّارَةٌ

ابن مثنی، سالم بن نوح، عبد الاعلی، جریری، حضرت عبد الرحمن بن ابوبکر سے اسی طرح مروی ہے اس حدیث میں سالم کے واسطہ سے یہ اضافہ ہے کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ ابوبکر نے اس قسم کا کفارہ دیا یا نہیں۔

راوی: ابن مثنی، سالم بن نوح، عبد الاعلی، جریری، حضرت عبد الرحمن بن ابوبکر

قطع رحم کی قسم کھانے کا بیان!

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

قطع رحم کی قسم کھانے کا بیان!

جلد : جلد دوم حدیث 1526

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمر بن شعیب، سعید بن مسیب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ أَخَوَيْنِ مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَأَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ إِنْ عُدْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ الْقِسْمَةِ فَكُلُّ مَالٍ لِي فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ الْكَعْبَةَ غَنِيَّةٌ عَنْ مَالِكَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِّمْ أَخَاكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمِينَ عَلَيْكَ وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَفِي قَطِيعَةِ الرَّحِمِ وَفِيمَا لَا تَمْلِكُ

محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمر بن شعیب، سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ انصار میں دو بھائی تھے جن کے درمیان تقسیم میراث کا مسئلہ تھا جب ایک بھائی جن نے دوسرے بھائی سے تقسیم کرنے کو کہا تو اسنے جواب دیا کہ اگر تو نے مجھ سے دوبارہ میراث تقسیم کرنے کو کہا تو میرا تمام مال کعبہ کے لیے وقف ہے حضرت عمر نے اس سے فرمایا کعبہ تیرے مال کا محتاج نہیں ہے اپنی

قسم کا کفارہ دے اور اپنے بھائی سے تقسیم میراث کی بات کر کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ اللہ کی نافرمانی میں تجھ پر نہ قسم کا پورا کرنا واجب ہی اور نہ نذر کا اور نہ ہی نذر وقسم ایسی چیز میں معتبر ہے جس پر اختیار نہیں۔

راوی: محمد بن منہال، یزید بن زریع، حبیب، عمر بن شعیب، سعید بن مسیب

کلام کرنے کے بعد انشاء اللہ کہنے کا بیان

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کلام کرنے کے بعد انشاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1527

راوی: قتیبہ بن سعید، شریک، سماک، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا وَاللهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا ثُمَّ قَالَ إِنْ شَائَ اللهُ

قتیبہ بن سعید، شریک، سماک، حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بخدا میں قریش سے جہاد کروں گا۔ بخدا میں قریش سے جہاد کروں گا۔ بخدا میں قریش سے جہاد کروں گا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا انشاء اللہ! ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس روایت کو بہت سے حضرات نے بواسطہ شریک بسند سماک بروایت عکرمہ حضرت ابن عباس سے مسندا روایت کیا ہے۔

راوی: قتیبہ بن سعید، شریک، سماک، حضرت عکرمہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کلام کرنے کے بعد انشاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1528

راوی: محمد بن علاء، بن بشر، مسعد بن سماک، حضرت عکرمہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ وَاللهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا ثُمَّ قَالَ

إِنْ شَائَ اللهُ ثُمَّ قَالَ وَاللهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا إِنْ شَائَ اللهُ ثُمَّ قَالَ وَاللهِ لَأَغْزُوَنَّ قُرَيْشًا ثُمَّ سَكَتَ ثُمَّ قَالَ إِنْ شَائَ اللهُ قَالَ أَبُو دَاوُد زَادَ فِيهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَرِيكٍ قَالَ ثُمَّ لَمْ يَغْزُهُمْ

محمد بن علاء، بن بشر، مسعد بن سماک، حضرت عکرمہ سے مرفوعا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بخدا میں قریش سے جہاد کروں گا۔ پھر فرمایا انشاء اللہ۔ پھر فرمایا میں قریش سے جہاد کروں گا انشاء اللہ تعالی پھر فرمایا میں قریش سے جہاد کروں گا۔ اس کے بعد آپ خاموش ہو گئے اور پھر فرمایا انشاء اللہ ابو داؤد کہتے ہیں کہ ولید بن مسلم نے بواسطہ شریک اس روایت میں یہ زیادتی کی ہے کہ۔ پھر آپ نے ان سے جہاد نہیں کیا۔

راوی : محمد بن علاء، بن بشر، مسعد بن سماک، حضرت عکرمہ

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

کلام کرنے کے بعد انشاء اللہ کہنے کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1529

راوی: منذر بن ولید، عبداللہ بن بکر، عبیداللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب

حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَلَا فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ وَمَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْهَا وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَإِنَّ تَرْكَهَا كَفَّارَتُهَا

منذر بن ولید، عبداللہ بن بکر، عبیداللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب ان کے والد ان کے دادا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چیز انسان کے اختیار میں نہ ہو یا اللہ کی نافرمانی ہو یا رشتہ کو توڑنے والی ہو۔ ایسی چیز میں نہ نذر ہے اور نہ قسم۔ اور جو شخص قسم کھالے پھر اس کے خلاف میں بھلائی نظر آئے تو اس قسم کو چھوڑ کر بھلائی کو اختیار کر لینا چاہئے۔ کیونکہ ایسی قسم کا چھوڑ دینا ہی اس کا کفارہ ہے۔

راوی : منذر بن ولید، عبداللہ بن بکر، عبیداللہ بن اخنس، حضرت عمرو بن شعیب

جو شخص ایسی بات کی نذر کرلے جس کو پورا نہ کر سکتا ہو

باب : قسم کھانے اور نذر (منت) ماننے کا بیان

جو شخص ایسی بات کی نذر کرلے جس کو پورا نہ کر سکتا ہو

جلد : جلد دوم   حدیث 1530

راوی: جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیك، طلحه بن یحیی ، عبدالله بن سعد، بن ابی هند بکیر، بن عبدالله بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا أَطَاقَهُ فَلْيَفِ بِهِ

جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، طلحہ بن یحیی، عبد اللہ بن سعد، بن ابی ہند بکیر، بن عبد اللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص نذر مانے مگر اس کا نام نہ لے تو اس پر قسم والا کفارہ ہے۔ اور جو شخص گناہ کے کام کی نذر مانے تو اس کا بھی وہی کفارہ ہے جو قسم کا ہے اور جو شخص ایسی نذر مانے جسکو پوری کرنے کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کو بھی وہی کفارہ ہے جو جسم کا ہے اور جو شخص ایسی نذر مانے جسے پورا کر سکتا ہو تو ایسی نذر کو پورا کرنا چاہئے۔ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو وکیع اور دوسرے حضرات نے بواسطہ عبد اللہ بن سعید ابن عباس پر موقوف روایت کیا ہے۔ قسم اور نذر کا بیان ختم ہوا۔

راوی : جعفر بن مسافر، ابن ابی فدیک، طلحہ بن یحیی، عبد اللہ بن سعد، بن ابی ہند بکیر، بن عبد اللہ بن اشج، کریب، حضرت ابن عباس

باب : خرید وفروخت کا بیان

تجارت میں جھوٹ سچ بہت ہوتا ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

تجارت میں جھوٹ سچ بہت ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1531

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَمَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالْحَلْفُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت ہے کہ عہد رسالت میں ہم لوگوں (سوداگروں) کو سماسرہ (یعنی دلال) کہا جاتا تھا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ نے ہمارا پہلے سے بہتر نام تجویز فرمایا۔ (آپ نے ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا) اے تاجرو! تجارت میں بیکار باتیں اور قسما قسمی ہوتی ہے لہذا اپنی تجارت کو صدقہ کے ساتھ ملاؤ۔

راوی: مسدد، ابومعاویہ، اعمش، ابووائل، حضرت قیس بن ابی غرزہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

تجارت میں جھوٹ سچ بہت ہوتا ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1532

راوی: حسین بن عیسی، حامد بن یحیی، عبداللہ بن محمد، سفیان، جامع بن ابی راشد، عبدالملک، بن اعین، حضرت قیس بن ابی غرزہ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ وَحَامِدُ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ وَعَاصِمٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ بِمَعْنَاهُ قَالَ يَحْضُرُهُ الْكَذِبُ وَالْحَلْفُ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ الزُّهْرِيُّ اللَّغْوُ وَالْكَذِبُ

حسین بن عیسی،، حامد بن یحیی، عبداللہ بن محمد، سفیان، جامع بن ابی راشد، عبدالملک، بن اعین، حضرت قیس بن ابی غرزہ سے اسی مفہوم کی ایک روایت اور ہے جس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا تجارت میں جھوٹ اور قسم کا اتفاق ہو جاتا ہے۔ اور عبداللہ بن محمد زہری نے روایت کیا۔ جھوٹ اور بیکار وفضول بات کا اتفاق ہو جاتا ہے۔ لہذا کفارہ کے طور پر صدقہ دیا کرو

راوی : حسین بن عیسی، حامد بن یحیی، عبداللہ بن محمد، سفیان، جامع بن ابی راشد، عبدالملک، بن اعین، حضرت قیس بن ابی غرزہ

کان سے کوئی چیز نکالنے کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

کان سے کوئی چیز نکالنے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1533

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالعزیزیعنی بن محمد، عمرو ابن ابی عمرو عکرمہ، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيمًا لَهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ فَقَالَ وَاللهِ لَا أُفَارِقُكَ حَتَّى تَقْضِيَنِي أَوْ تَأْتِيَنِي بِحَمِيلٍ فَتَحَمَّلَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ بِقَدْرِ مَا وَعَدَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا الذَّهَبَ قَالَ مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا وَلَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالعزیزیعنی بن محمد، عمرو ابن ابی عمرو عکرمہ، حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے قرض دار کو پکڑا جس پر اس کے دس دینار تھے۔ قرض خواہ نے کہا۔ بخدا میں تجھے اس وقت تک نہ چھوڑوں گا جب تک کہ تو میرا قرض ادا نہ کر دے یا کسی کو ضامن نہ بنا دے اس کی یہ بات سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ضمانت لے لی۔ اس کے بعد وہ شخص اپنی مقررہ میعاد پر حاضر خدمت ہو گیا اور جس چیز کا وعدہ کیا تھا وہ لے کر آیا۔ آپ نے اس سے پوچھا تو یہ سونا کہاں سے لایا؟ اس نے کہا کھان سے نکالا۔ آپ نے فرمایا ہمیں اس کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس میں کوئی بھلائی ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف سے قرض ادا فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، قعنبی، عبدالعزیزیعنی بن محمد، عمرو ابن ابی عمرو عکرمہ، حضرت ابن عباس

شبہات سے بچنا بہتر ہے!

باب : خرید وفروخت کا بیان

شبہات سے بچنا بہتر ہے!

جلد : جلد دوم   حدیث 1534

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ وَلَا أَسْمَعُ أَحَدًا بَعْدَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ وَأَحْيَانًا يَقُولُ مُشْتَبِهَةٌ وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَهُ وَإِنَّهُ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ

احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ نے فرماتے تھے کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں۔ میں اس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں۔ اللہ تعالی نے ایک حد باندھی ہے اور اللہ کی حد اس کے حرام کردہ امور ہیں اور جو شخص حد کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے گا اور اس کا امکان ہے کہ اسکا کوئی جانور حد کے اندر چلا جائے۔ اس طرح جو شخص مشتبہ امور کا ارتکاب کرے گا تو ڈر ہے کہ وہ حرام میں مبتلا نہ ہو جائے۔

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

یمین لغو کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

یمین لغو کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1535

راوی: احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ وَبَيْنَهُمَا مُشَبَّهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ فَمَنْ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ عِرْضَهُ وَدِينَهُ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ

ابراہیم بن موسیٰ رازی، عیسیٰ، زکریا، عامر شعبی، نعمان بن بشیر سے یہی رویات یہ دوسری سند کے ساتھ مذکور ہے اس میں یہ ہے کہ

آپ نے فرمایا حلال وحرام امور کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے اکثر لوگ ناواقف ہیں پس جس شخص نے اپنے آپ کو مشتبہ امور سے بچالیا تو اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو بچالیا اور جو شخص مشتبہ امور میں پڑا وہ آخر کار حرام میں مبتلا ہوا

راوی : احمد بن یونس، ابوشہاب، ابن عون، شعبی، حضرت نعمان بن بشیر

شبہات سے بچنا بہتر ہے!

باب : خرید وفروخت کا بیان

شبہات سے بچنا بہتر ہے!

جلد : جلد دوم حدیث 1536

راوی: محمد بن عیسی، هشیم، عباد، بن راشد، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي خَيْرَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وحَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ وَهَذَا لَفْظُهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا أَكَلَ الرِّبَا فَإِنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ بُخَارِهِ قَالَ ابْنُ عِيسَى أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

محمد بن عیسی، ہشیم، عباد، بن راشد، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جب کوئی شخص سود کھائے بغیر نہ رہے گا اور اگر وہ سود نہ بھی کھائے گا تو اس کے دھوئیں سے تو بچا نہ رہیگا۔ ابن عیسیٰ کے الفاظ یہ ہیں کہ وہ اس کے غبار سے تو بچا نہ رہے گا۔

راوی : محمد بن عیسی، ہشیم، عباد، بن راشد، سعید بن ابی خیرہ، حسن، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

شبہات سے بچنا بہتر ہے!

جلد : جلد دوم حدیث 1537

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، عاصم، کلیب ایک انصاری

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْقَبْرِ يُوصِي الْحَافِرَ أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ أَوْسِعْ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَلَمَّا رَجَعَ اسْتَقْبَلَهُ دَاعِي امْرَأَةٍ فَجَاءَ وَجِيءَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعَ يَدَهُ ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمُ فَأَكَلُوا فَنَظَرَ آبَاؤُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُ لُقْمَةً فِي فَمِهِ ثُمَّ قَالَ أَجِدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَأَرْسَلَتْ الْمَرْأَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى الْبَقِيعِ يَشْتَرِي لِي شَاةً فَلَمْ أَجِدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارٍ لِي قَدْ اشْتَرَى شَاةً أَنْ أَرْسِلْ إِلَيَّ بِهَا بِثَمَنِهَا فَلَمْ يُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمِيهِ الْأُسَارَى

محمد بن علاء، ابن ادریس، عاصم، کلیب ایک انصاری شخص سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں گئے میں نے دیکھا کہ آپ قبر کے پاس کھڑے ہوئے قبر کھودنے والے کو تعلیم دے رہے ہیں کہ پائنتی کی طرف ذرا اور کھول سر کی طرف ذرا اور کشادہ کر۔ جب آپ تدفین سے فارغ ہو کر لوٹے تو دعوت کرنے والی عورت کی طرف سے ایک شخص آپ کو بلانے آیا آپ اس کے گھر تشریف لے گئے۔ کھانا لایا گیا تو پہلے آپ نے کھانے کے لیے ہاتھ بڑھایا اس کے بعد دوسرے لوگوں نے ہاتھ بڑھایا اور کھانا شروع کر دیا ہمارے بزرگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک ہی لقمہ کو چبا رہے ہیں لیکن نگلتے نہیں اس کے بعد آپ نے فرمایا مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ گوشت ایسی بکری کا ہے جو مالک کی مرضی کے بغیر حاصل کی گئی ہے یہ سن کر اس عورت نے کہلوایا کہ یا رسول اللہ! میں نے نقیع (بکریوں کا بازار) میں اپنا ایک آدمی بکری کی خریداری کے لیے بھیجا لیکن وہاں بکری نہ ملی تو میں نے اپنے پڑوس کے پاس کہلا بھیجا کہ جو بکری تم نے خریدی ہے وہ اسی قیمت پر مجھ کو دیدو۔ اتفاق سے وہ پڑوسی بھی اپنے گھر میں موجود نہ تھا۔ میں نے اس کی بیوی سے کہلا بھیجا تو اس نے وہ بکری میرے پاس بھیج دی۔ آپ نے فرمایا یہ گوشت قیدیوں کو کھلا دے۔

راوی: محمد بن علاء، ابن ادریس، عاصم، کلیب ایک انصاری

سود لینے اور دینے والے پر اللہ کی لعنت ہے

باب: خرید و فروخت کا بیان

سود لینے اور دینے والے پر اللہ کی لعنت ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1538

راوی: احمد بن یونس، زہیر، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ

احمد بن یونس، زہیر، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے سود کھانے والے پر (سود لینے والے پر) اور سود کھلانے والے پر (سود دینے والے پر) اور اس کے گواہ پر اس کی دستاویز لکھنے والے پر۔

راوی: احمد بن یونس، زہیر، سماک، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن مسعود

سود معاف کر دینے کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

سود معاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1539

راوی: مسدد، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو، حضرت عمر

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ أَلَا إِنَّ كُلَّ رِبًا مِنْ رِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ لَكُمْ رُؤُسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ دَمٍ مِنْ دَمِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُ مِنْهَا دَمُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

مسدد، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو، حضرت عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا آگاہ ہو جاؤ۔ زمانہ جاہلیت کے جتنے سود تھے وہ سب ساقط ہو گئے ہیں (یعنی معاف ہو گئے ہیں) تم صرف اپنے اصل مال وصول کر لو۔ نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے (یعنی نہ سود دو اور نہ لو اسی طرح زمانہ جاہلیت

کے جتنے خون تھے۔ وہ بھی سب معاف ہو گئے ہیں اور ان خونوں میں سے سب سے پہلے میں حارث بن عبد المطلب کا خون معاف کرتا ہوں جو بنی لیث میں دودھ پیتا تھا اور اس کو ہذیل کے لوگوں نے مار ڈالا تھا۔

راوی : مسدد، ابواحوص، شبیب بن غرقدہ، سلیمان بن عمرو، حضرت عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

سود معاف کر دینے کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1540

راوی: احمد بن عمرو بن سرح، ابن وهب، احمد بن صالہ، عنبسہ، یونس ابن شهاب، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح و حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مُنْفِقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ لِلْكَسْبِ و قَالَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے قسم اسباب کو رواج دینے کا اور برکت کو مٹانے کا سبب ہے۔ ابن سرح نے کہا۔ کمائی کو مٹانے کا سبب ہے۔ اور ابن سرح نے۔ عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا ہے۔

راوی : احمد بن عمرو بن سرح، ابن وہب، احمد بن صالح، عنبسہ، یونس ابن شہاب، حضرت ابوہریرہ

قول میں جھکتا ہوا تولنا اور مزدوری لے کر مال تولنا

باب : خرید و فروخت کا بیان

قول میں جھکتا ہوا تولنا اور مزدوری لے کر مال تولنا

جلد : جلد دوم حدیث 1541

راوی: عبید الله بن معاذ، سفیان، سماك، بن حرب، سوید بن سوید، حضرت سوید بن قیس

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ فَجَائَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ فَبِعْنَاهُ وَثَمَّ رَجُلٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنْ وَأَرْجِحْ

عبید اللہ بن معاذ، سفیان، سماک، بن حرب، سوید بن سوید، حضرت سوید بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے اور مخرفہ عبدی نے ہجر (ایک مقام کا نام) سے بیچنے کے لیے کپڑا خریدا پھر ہم اس کو مکہ میں لائے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاپیادہ تشریف لائے آپ نے ہم سے ایک پاجامہ کا سودا کیا تو ہم نے اس کو آپ کے ہاتھ فروخت کر دیا اس جگہ ایک شخص مزدوری پر تول رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا تو تول لیکن ذرا جھکتا ہوا تول۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، سفیان، سماک، بن حرب، سوید بن سوید، حضرت سوید بن قیس

باب : خرید و فروخت کا بیان

قول میں جھکتا ہوا تولنا اور مزدوری لے کر مال تولنا

جلد : جلد دوم حدیث 1542

راوی: حفص بن عمر، مسلم بن ابراهیم، شعبه، سماك بن حرب حضرت ابوصفوان بن عمیر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَرِيبٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي صَفْوَانَ بْنِ عُمَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَبْلَ أَنْ يُهَاجِرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِنُ بِأَجْرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ قَيْسٌ كَمَا قَالَ سُفْيَانُ وَالْقَوْلُ قَوْلُ سُفْيَانَ

حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سماک بن حرب حضرت ابوصفوان بن عمیر سے روایت ہے کہ ہجرت سے قبل میں آپ کے پاس مکہ میں حاضر ہوا۔ پھر راوی نے سابقہ حدیث ذکر کی۔ لیکن اس میں مزدوری پر تولنے کا ذکر نہیں ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ اسے قیس نے بھی سفیان کی طرح روایت کیا ہے اور قول سفیان ہی کا معتبر ہے۔

راوی : حفص بن عمر، مسلم بن ابراہیم، شعبہ، سماک بن حرب حضرت ابوصفوان بن عمیر

باب : خرید و فروخت کا بیان

قول میں جھکتا ہوا تولنا اور مزدوری لے کر مال تولنا

جلد : جلد دوم حدیث 1543

راوی: ابن ابی رزمہ ان کے والد

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رِزْمَةَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ لِشُعْبَةَ خَالَفَكَ سُفْيَانُ قَالَ دَمَغْتَنِي وَبَلَغَنِي عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ قَالَ كُلُّ مَنْ خَالَفَ سُفْيَانَ فَالْقَوْلُ قَوْلُ سُفْيَانَ

ابن ابی رزمہ ان کے والد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے شعبہ سے کہا کہ سفیان نے تم سے مختلف سند بیان کی ہے۔ انھوں نے کہا تونے تو میرا دماغ کھالیا۔ ابوداؤد نے کہا مجھے یحیی بن معین سے یہ بات پہنچی ہے کہ وہ کہا کرتے تھے کہ جو شخص سفیان کے خلاف کرے تو قول سفیان ہی کا معتبر قرار پائے گا۔

راوی : ابن ابی رزمہ ان کے والد

باب : خرید وفروخت کا بیان

تول میں جھکتا ہوا تولنا اور مزدوری لے کر مال تولنا

جلد : جلد دوم حدیث 1544

راوی: احمد بن حنبل، وکیع، شعبہ، سفیان، شعبہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَانَ سُفْيَانُ أَحْفَظَ مِنِّي

احمد بن حنبل، وکیع، شعبہ، سفیان، شعبہ سے روایت ہے کہ سفیان کا حافظہ مجھ سے زیادہ قوی تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، وکیع، شعبہ، سفیان، شعبہ

ناپ میں مدینہ والوں کا ناپ معتبر ہے اور تول میں مکہ والوں کا تول

باب : خرید وفروخت کا بیان

ناپ میں مدینہ والوں کا ناپ معتبر ہے اور تول میں مکہ والوں کا تول

جلد : جلد دوم حدیث 1545

راوی: عثمان بن ابی شیبہ، ابن دکین، سفیان حنظلہ، طاؤس، ابن عمر

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَزْنُ وَزْنُ أَهْلِ مَكَّةَ وَالْمِكْيَالُ مِكْيَالُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَذَا رَوَاهُ الْفِرْيَابِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ عَنْ سُفْيَانَ وَافَقَهُمَا فِي الْمَتْنِ وقَالَ أَبُو أَحْمَدَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَكَانَ ابْنِ عُمَرَ وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ وَزْنُ الْمَدِينَةِ وَمِكْيَالُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَاخْتُلِفَ فِي الْمَتْنِ فِي حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا

عثمان بن ابی شیبہ، ابن دکین، سفیان حنظلہ، طاؤس، ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تول میں مکہ والوں کا تول ہے اور ناپ میں مدینہ والوں کا ناپ ابو داؤد کہتے ہیں کہ اسے فریابی اور ابو احمد نے سفیان سے اسی طرح روایت کیا ہے اور (ابن دُکین نے) ان دونوں حضرات کی صرف متن میں موافقت کی ہے (سند میں نہیں) اور ابو احمد نے بن عمر کی جگہ ابن عباس کہا ہے اور ولید نے اس حدیث کو حنظلہ سے روایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ۔ وَزْنُ الْمَدِينَةِ وَمِكْيَالُ مَكَّةَ۔ (یعنی ولید نے متن میں سفیان فریاب اور ابو احمد کے خلاف روایت کیا ان حضرات نے مکہ کا تول اور مدینہ کا ناپ روایت کیا ہے) ابو داؤد کہتے ہیں کہ حدیث مالک بسند عطاء نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متن میں اختلاف ہے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن دکین، سفیان حنظلہ، طاؤس، ابن عمر

قرض کی مذمت اور اس کی ادائیگی کی تاکید

باب : خرید و فروخت کا بیان

قرض کی مذمت اور اس کی ادائیگی کی تاکید

جلد : جلد دوم حدیث 1546

راوی: سعید بن منصور، ابواحوص، سعید بن مسروق، شعبی، سمعان، سمرہ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِكُمْ إِلَّا خَيْرًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَدَّى عَنْهُ حَتَّى مَا

بَقِيَ أَحَدٌ يَطْلُبُهُ بِشَيْئٍ قَالَ أَبُو دَاوُد سَمْعَانُ بْنُ مُشَنِّجٍ

سعید بن منصور، ابواحوص، سعید بن مسروق، شعبی، سمعان، سمرہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے سامنے تقریر فرمائی اور دوران تقریر ایک شخص کے متعلق پوچھا کہ فلاں قبیلہ کا وہ شخص یہاں موجود ہے؟ تو کسی نے جواب نہ دیا۔ آپ نے پھر پوچھا کہ فلاں قوم کا وہ شخص یہاں موجود ہے؟ تب بھی کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ آپ نے تیسری مرتبہ پھر پوچھا کہ فلاں قبیلہ کا وہ شخص یہاں موجود ہے؟ تو ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ نے پوچھا تو نے پہلی دو مرتبہ میں کیوں جواب نہ دیا میں تو تمھارے ساتھ بھلائی ہی کرنا چاہتا ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا تیری قوم کا فلاں شخص اپنے قرض کی بنا پر قید میں ہے (یعنی آخرت میں) سمرہ نے کہا پھر ایک شخص نے اس کا قرض ادا کیا یہاں تک کہ اس سے کوئی شخص قرض کا مطالبہ کرنے والا نہ رہا۔

راوی : سعید بن منصور، ابواحوص، سعید بن مسروق، شعبی، سمعان، سمرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

قرض کی مذمت اور اس کی ادائیگی کی تاکید

جلد : جلد دوم حدیث 1547

راوی: سلیمان بن داؤد، ابن وهب، سعید بن ابی ایوب، ابوعبدالله، حضرت ابوموسی اشعری

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ يَقُولُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللهِ أَنْ يَلْقَاهُ بِهَا عَبْدٌ بَعْدَ الْكَبَائِرِ الَّتِي نَهَى اللهُ عَنْهَا أَنْ يَمُوتَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ لَا يَدَعُ لَهُ قَضَاءً

سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعبداللہ، حضرت ابوموسی اشعری نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تحقیق گناہ کبیرہ کے بعد اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ بندہ اپنے اللہ سے اس گناہ ساتھ ملاقات کرے جس سے اس نے اپنے بندہ کو منع فرمایا ہے یعنی کوئی شخص اس حال میں مرے کہ اس کے ذمہ قرض ہو اور اس کی ادئیگی کے لئے اس کے پاس کچھ نہ ہو۔

راوی : سلیمان بن داؤد، ابن وہب، سعید بن ابی ایوب، ابوعبداللہ، حضرت ابوموسی اشعری

باب : خرید وفروخت کا بیان

قرض کی مذمت اور اس کی ادائیگی کی تاکید

جلد : جلد دوم حدیث 1548

راوی: محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، زهری، ابی سلمه، حضرت جابر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْعَسْقَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي عَلَى رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَأُتِيَ بِمَيِّتٍ فَقَالَ أَعَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی ایسے شخص کی نماز جنازہ نہ پڑھتے جو مقروض ہو کر مرتا (یعنی خود نہ پڑھتے بلکہ دوسروں کو اس کی نماز کا حکم فرماتے) پس آپ کے پاس ایک شخص کا جنازہ لایا گیا آپ نے دریافت فرمایا کہ کیا اس کے ذمہ قرض ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں اس کے ذمہ دو دینار قرض ہیں۔ آپ نے فرمایا اپنے ساتھی پر نماز تم پڑھ لو (میں تو نہ پڑھوں گا) پس ابو قتادہ انصاری نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس کے دو دینار کی ادائیگی میرے ذمہ ہے (یعنی میں ادا کر دوں گا) تو آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر جب اللہ نے اپنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر فتوحات کا دروازہ کھول دیا (اور فارغ البالی میسر آئی) تو آپ نے فرمایا۔ میں ان کے نفسوں نے ان کا ان سے زیادہ حقدار ہوں پس جو شخص قرض چھوڑ کر مرے تو اس کے قرض کی ادائیگی میرے ذمہ ہے۔ اور اگر وہ مال چھوڑ کر مرے تو وہ اس کے وارثوں کا ہے (مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں)۔

راوی: محمد بن متوکل، عبدالرزاق، معمر، زہری، ابی سلمہ، حضرت جابر

باب : خرید وفروخت کا بیان

قرض کی مذمت اور اس کی ادائیگی کی تاکید

جلد : جلد دوم حدیث 1549

راوی: عثمان بن ابی شیبه، قتیبه بن سعید، شریک، سماک، عکرمه، عثمان، وکیع، حضرت ابن عباس

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ رَفَعَهُ قَالَ عُثْمَانُ وحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ اشْتَرَى مِنْ عِيرٍ تَبِيعًا وَلَيْسَ عِنْدَهُ ثَمَنُهُ فَأُرْبِحَ فِيهِ فَبَاعَهُ فَتَصَدَّقَ بِالرِّبْحِ عَلَى أَرَامِلِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ لَا أَشْتَرِي بَعْدَهَا شَيْئًا إِلَّا وَعِنْدِي ثَمَنُهُ

عثمان بن ابی شیبہ، قتیبہ بن سعید، شریک، سماک، عکرمہ، عثمان، وکیع، حضرت ابن عباس سے اسی طرح مروی ہے اس میں یہ زیادہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چیز خریدی مگر آپ کے پاس اس کی قیمت ادا کرنے کے لیے رقم نہ تھی (یعنی ادھار خریدی) پھر آپ نے اس کو نفع سے بیچ دیا اور جو نفع ہوا وہ نبی عبدالمطلب کی بیوہ عورتوں اور ضرورت مندوں پر صرف کر دیا اور فرمایا اب آئندہ میں کوئی چیز اس وقت تک نہ خریدوں گا جن تک اس کی قیمت میرے پاس نہ ہو گی۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، قتیبہ بن سعید، شریک، سماک، عکرمہ، عثمان، وکیع، حضرت ابن عباس

قرض ادا کرنے میں تاخیر کی مذمت

باب : خرید وفروخت کا بیان

قرض ادا کرنے میں تاخیر کی مذمت

جلد : جلد دوم حدیث 1550

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مالدار آدمی کا قرض میں تاخیر کرنا ظلم (گناہ) ہے۔ اور جب تم میں سے کوئی شخص مالدار شخص پر حوالہ کیا جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ اس حوالہ کو قبول کرے۔

راوی : قعنبی، مالک، ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

اچھی طرح ادائیگی کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

اچھی طرح ادائیگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1551

راوی: قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع

حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَائَتْهُ إِبِلٌ مِنْ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ لَمْ أَجِدْ فِي الْإِبِلِ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهِ إِيَّاهُ فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَائً

قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوٹا اونٹ قرض لیا جب آپ کے پاس صدقہ کے اونٹ آئے تو آپ نے ویسا ہی اونٹ ادا کرنے کا حکم دیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! صدقہ کے اونٹوں میں (ویسا اونٹ کوئی نہیں بلکہ) سب اچھے بڑے اور چھ چھ برس کے ہیں۔ آپ نے فرمایا اسی میں سے دیدو کیونکہ اچھے لوگ وہ ہیں جو قرض اچھے طریقہ سے ادا کریں۔

راوی: قعنبی، مالک، زید بن اسلم، عطاء بن یسار، حضرت ابورافع

باب : خرید وفروخت کا بیان

اچھی طرح ادائیگی کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1552

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، مسعر، محارب، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي

احمد بن حنبل، یحیی، مسعر، محارب، حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرا قرض تھا تو آپ نے مجھ کو وہ قرض بھی دیا اور مزید بھی دیا۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، مسعر، محارب، حضرت جابر بن عبداللہ

بیع صرف کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع صرف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1553

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سونے کو سونے کے بدلہ اور چاندی کو چاندی کے بدلہ بیچنا ربا (سود) ہے مگر جب کہ معاملہ نقدا نقد ہو۔ اسی طرح گیہوں کے بدلہ میں گیہوں بیچنا ربا ہے مگر نقدا نقد اسی طرح کھجور کے بدلہ میں کھجور اور جو کے بدلہ میں جو بیچنا ربا ہے مگر نقد۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، ابن شہاب، مالک بن اوس، حضرت عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع صرف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1554

راوی: حسن بن علی، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، ابی خلیل، مسلم، اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ مُدْيٌ بِمُدْيٍ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مُدْيٌ بِمُدْيٍ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ مُدْيٌ بِمُدْيٍ وَالْمِلْحُ

بِالْمِلْحِ مُدْيٌ بِمُدْيٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ وَأَمَّا نَسِيئَةً فَلَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا يَدًا بِيَدٍ وَأَمَّا نَسِيئَةً فَلَا قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ بِإِسْنَادِهِ

حسن بن علی، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، ابی خلیل، مسلم، اشعث، حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں برابر سرابر بیچو خواہ خالص سونا ہو یا سکہ میں ڈھلا ہوا۔ اسی طرح چاندی کو چاندی کے بدلہ میں بیچو برابر سرابر خام چاندی ہو یا سکہ وار اور گیہوں کو گیہوں کے بدلہ میں برابر بیچو یعنی ایک مد کے بدلہ میں ایک مد اسی طرح کھجور کے بدلہ میں کھجور برابر بیچو ایک مد کے بدلہ میں ایک مد اسی طرح نمک کے بدلہ میں نمک برابر بیچو ایک مد کے بدلہ میں ایک مد (یعنی جب جنس ایک ہو تو اس میں کمی زیادتی درست نہیں اگرچہ ایک طرف اچھی چیز ہو اور دوسری طرف خراب چیز) جو شخص زیادہ دے گا یا زیادہ لے گا تو اس نے سود لیا یا سود دیا اور سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلہ میں بیچنا کمی بیشی کے ساتھ برا نہیں جبکہ معاملہ نقدا نقد ہو لیکن ادھار درست نہیں۔ اسی طرح گیہوں کے بدلہ میں گیہوں جو کے بدلہ میں جو کمی بیشی کے ساتھ بیچنا جائز ہے جبکہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ کا ہو لیکن ادھار سے نہیں۔ ابوداؤد کہتے ہیں ہے کہ اس حدیث کو سعید بن ابی عروبہ اور ہشام دستوائی نے بواسطہ قتادہ مسلم بن یسار سے اسی سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

راوی: حسن بن علی، بشر بن عمر، ہمام، قتادہ، ابی خلیل، مسلم، اشعث، حضرت عبادہ بن صامت

باب : خرید وفروخت کا بیان

بیع صرف کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1555

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، خالد ابوقلابہ، ابواشعث، حضرت عبادہ بن صامت

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْخَبَرِ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ وَزَادَ قَالَ فَإِذَا اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَبِيعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

ابوبکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، خالد ابوقلابہ، ابواشعث، حضرت عبادہ بن صامت سے اسی طرح مروی ہے کچھ کمی بیشی کے ساتھ اس حدیث میں یہ زیادہ ہے کہ جب اقسام مختلف ہوں تو ان کو جس طرح چاہے بیچو مگر معاملہ ہاتھوں ہاتھ ہو۔ (جیسے سونے

کے بدلہ میں چاندی اور گیہوں کے بدلہ میں جو وغیرہ۔

راوی: ابو بکر بن ابی شیبہ، وکیع، سفیان، خالد ابوقلابہ، ابواشعث، حضرت عبادہ بن صامت

تلوار کا قبضہ جو چاندی کا ہو اسے دراہم (روپوں) کے بدلہ میں بیچنا

باب : خرید وفروخت کا بیان

تلوار کا قبضہ جو چاندی کا ہو اسے دراہم (روپوں) کے بدلہ میں بیچنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1556

راوی: محمد بن عیسی، ابوبکر بن ابی شیبہ، احمد بن منیع، ابن مبارک، ابن علاء، سعید بن یزید خالد بن ابی عمران، حنش، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح و حَدَّثَنَا ابْنُ الْعَلَائِ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَابْنُ مَنِيعٍ فِيهَا خَرَزٌ مُعَلَّقَةٌ بِذَهَبٍ ابْتَاعَهَا رَجُلٌ بِتِسْعَةِ دَنَانِيرَ أَوْ بِسَبْعَةِ دَنَانِيرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى تُمَيِّزَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ الْحِجَارَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى تُمَيِّزَ بَيْنَهُمَا قَالَ فَرَدَّهُ حَتَّى مُيِّزَ بَيْنَهُمَا و قَالَ ابْنُ عِيسَى أَرَدْتُ التِّجَارَةَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَكَانَ فِي كِتَابِهِ الْحِجَارَةُ فَغَيَّرَهُ فَقَالَ التِّجَارَةُ

محمد بن عیسی، ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن منیع، ابن مبارک، ابن علاء، سعید بن یزید خالد بن ابی عمران، حنش، حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ جس سال خیبر فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک ہار آیا۔ جس میں سونا بھی تھا اور نگ بھی تھے۔ حضرت ابو بکر اور ابن منیع کا کہنا ہے کہ اس میں نگ تھے جو سونے سے جڑے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے اس ہار کو نو یا سات دینار کے بدلہ میں خرید لیا۔ آپ نے فرمایا یہ بیع درست نہیں جب تک کہ سونے اور نگ کو ایک دوسرے سے علیحدہ نہ کر لیا جائے اس شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے پتھر لینے کا ہی ارادہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں یہ بیع درست نہیں۔ جب تک کہ سونے اور نگ کو الگ الگ نہیں کر لیا جاتا۔ پھر اس نے وہ ہار واپس کر دیا یہاں تک کہ سونا اور نگ الگ الگ کر لیے گئے۔ ابن عیسیٰ نے أَرَدْتُ التِّجَارَةَ ابو داؤد کہتے ہیں کہ ابن عیسیٰ کی کتاب میں تو أَرَدْتُ الْحِجَارَةُ تھا مگر اس کو بدل دیا اور کہا أَرَدْتُ

التِّجَارَةَ۔

راوی : محمد بن عیسی، ابو بکر بن ابی شیبہ، احمد بن منیع، ابن مبارک، ابن علاء، سعید بن یزید خالد بن ابی عمران، حنش، حضرت فضالہ بن عبید

باب : خرید و فروخت کا بیان

تلوار کا قبضہ جو چاندی کا ہو اسے دراہم (روپوں) کے بدلہ میں بیچنا

جلد : جلد دوم   حدیث   1557

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابوشجاع سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش، حضرت فجالہ بن عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابوشجاع سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش، حضرت فجالہ بن عبید سے روایت ہے کہ خیبر کی لڑائی کے دن میں نے بارہ دینار میں ایک ہار خریدا۔ اس میں سونا اور ایک نگ تھا میں نے سونے اور نگ کو الگ الگ کیا تو سونا بارہ دینار سے زیادہ کا تھا۔ پھر میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا۔ آپ نے فرمایا۔ بغیر جدا کئے نہ بیچا جائے گا۔

راوی : قتیبہ بن سعید، لیث، ابوشجاع سعید بن یزید، خالد بن ابی عمران، حنش، حضرت فجالہ بن عبید

باب : خرید و فروخت کا بیان

تلوار کا قبضہ جو چاندی کا ہو اسے دراہم (روپوں) کے بدلہ میں بیچنا

جلد : جلد دوم   حدیث   1558

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی جعفر، ابوکثیر، حنش، حضرت فضالہ بن عبید

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ الْجُلَاحِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نُبَايِعُ الْيَهُودَ الْأُوقِيَّةَ مِنْ الذَّهَبِ بِالدِّينَارِ قَالَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ ثُمَّ اتَّفَقَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی جعفر، ابوکثیر، حنش، حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ خیبر کی لڑائی کے دن ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور یہود سے خرید وفروخت کے تے تھے ایک اوقیہ سونا ایک دینار کے بدلہ میں۔ دوسری روایت میں یہ ہے کہ دو یا تین دینار کے بدلہ میں فروخت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سونے کو سونے کے بدلہ میں مت بیچو جب تک کہ وزن میں دونوں طرف برابر نہ ہوں۔

راوی: قتیبہ بن سعید، لیث، ابن ابی جعفر، ابوکثیر، حنش، حضرت فضالہ بن عبید

چاندی کے بدلہ میں سونا لینا درست نہیں

باب : خرید وفروخت کا بیان

چاندی کے بدلہ میں سونا لینا درست نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1559

راوی: موسی بن اسمعیل، محمد بن محبوب، حماد، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ الْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ آخُذُ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ وَأُعْطِي هَذِهِ مِنْ هَذِهِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ آخُذُ هَذِهِ مِنْ هَذِهِ وَأُعْطِي هَذِهِ مِنْ هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

موسی بن اسماعیل، محمد بن محبوب، حماد، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نقیع (ایک بازار کا نام) میں اونٹ بیچتا تھا۔ پس میں دینار کے بدلہ میں اونٹ بیچتا اور دینار کے بدلہ میں درہم لے لیتا اور جب اونٹ درہم کے بدلہ میں بیچتا تو ان دراہم کے بدلہ میں دینار لے لیتا۔ غرض درہم کے بدلہ میں دینار لیتا اور دینار کے بدلہ درہم دیتا۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ اس وقت بی بی حفصہ کے گھر میں تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ذرا توجہ فرمائیے میں پوچھتا ہوں کہ میں نقیع کے بازار میں اونٹوں کا کاروبار کرتا ہوں پس اونٹ تو دینار کے بدلہ فروخت

کرتا ہوں اور ان کے بدلہ میں درہم لے لیتا ہوں اور درہم کے بدلہ میں بیچتا ہوں تو ان کو دینار سے لیتا ہوں۔ غرض درہم کے بدلہ میں دینار لیتا ہوں اور دینار کے بدلہ میں درہم دیتا ہوں یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس میں کوئی مضائقہ نہیں بشرطیکہ اسی نرخ سے لو اور تم دونوں میں جب تک جدائی چیز تم دونوں کے درمیان موجود ہو۔ (یعنی جدا ہونے سے پہلے اس مجلس میں معاملہ طے ہو جانا چاہئے۔(

راوی : موسی بن اسمعیل، محمد بن محبوب، حماد، سماک بن حرب، سعید بن جبیر، حضرت ابن عمر

باب : خرید وفروخت کا بیان

چاندی کے بدلہ میں سونا لینا درست نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1560

راوی: حسین بن اسود، عبیداللہ، اسرائیل، حضرت سماک

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ لَمْ يَذْكُرْ بِسِعْرِ يَوْمِهَا

حسین بن اسود، عبید اللہ، اسرائیل، حضرت سماک سے یہ حدیث اسی سند و متن کے ساتھ مروی ہے لیکن جو روایت اوپر گزری وہ زیادہ مکمل ہے۔ اس میں اسی دن کے نرخ کا بیان مذکور نہیں۔

راوی : حسین بن اسود، عبید اللہ، اسرائیل، حضرت سماک

ایک جانور کو دوسرے جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا منع ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

ایک جانور کو دوسرے جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنا منع ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1561

راوی: موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ حسن، حضرت سمرہ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ حسن، حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کو جانور کے بدلہ میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

راوی : موسی بن اسماعیل، حماد، قتادہ حسن، حضرت سمرہ

اسکے جواز کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

اسکے جواز کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1562

راوی: حفص، بن عمر، حماد، بن سلمہ، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مسلم بن جبیر، ابوسفیان، عمرو بن حریش، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَرِيشٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُجَهِّزَ جَيْشًا فَنَفِدَتْ الْإِبِلُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ فِي قِلَاصِ الصَّدَقَةِ فَكَانَ يَأْخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ

حفص، بن عمر، حماد، بن سلمہ، محمد بن اسحاق، یزید بن ابی حبیب، مسلم بن جبیر، ابوسفیان، عمرو بن حریش، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو لشکر کی تیاری یا حکم فرمایا تو اونٹ ختم ہو گئے (یعنی جتنے اونٹوں کی ضرورت تھی اتنے نہ تھے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ صدقہ کے اونٹوں کے آنے کی شرط پر مزید اونٹ لے لیں تو وہ صدقہ کے اونٹ آنے تک کی شرط پر دو اونٹ کے بدلہ میں ایک اونٹ لیتے تھے۔

راوی : حفص، بن عمر، حماد، بن سلمہ، محمد بن اسحق، یزید بن ابی حبیب، مسلم بن جبیر، ابوسفیان، عمرو بن حریش، حضرت عبداللہ بن عمر

ایک جانور کو دوسرے جانور کے بدلہ میں نقد بیچنا درست ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

ایک جانور کو دوسرے جانور کے بدلہ میں نقد بیچنا درست ہے

جلد : جلد دوم حدیث 1563

راوی: یزید بن خالد، قتیبہ بن سعید، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْهَمْدَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ أَنَّ اللَّيْثَ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى عَبْدًا بِعَبْدَيْنِ

یزید بن خالد، قتیبہ بن سعید، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو غلاموں کے بدلہ میں ایک غلام خریدا۔ (یعنی نقد انقد (

راوی: یزید بن خالد، قتیبہ بن سعید، لیث، ابوزبیر، حضرت جابر

کھجور کو کھجور کے بدلہ میں بیچنا

باب : خرید و فروخت کا بیان

کھجور کو کھجور کے بدلہ میں بیچنا

جلد : جلد دوم حدیث 1564

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن یزید، حضرت زید ابوعیاش

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ زَيْدًا أَبَا عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ قَالَ الْبَيْضَاءُ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْأَلُ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ نَحْوَ مَالِكٍ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن یزید، حضرت زید ابوعیاش سے روایت ہے کہ انھوں نے سعد بن ابی وقاص سے پوچھا کہ گیہوں کو سلت کے بدلہ میں برابر بیچنا کیسا ہے؟ (سلت ایک طرح کا غلہ ہے) انھوں نے پوچھا ان میں کون بہتر ہوتا ہے؟ زید نے کہا گیہوں۔ تو انھوں نے اس سے منع فرما دیا اور کہا میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا تر کھجور کے بدلہ میں

خشک کھجور خریدنے کے بارے میں تو آپ نے پوچھا کہ کیاتر کھجور جب خشک ہو جاتی ہے تو وہ کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا! جی ہاں تو آپ نے اس سے منع فرمادیا۔ ابوداؤد نے فرمایا کہ اس حدیث کو مالک کی طرح اسماعیل بن امیہ نے بھی روایت کیا ہے۔

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، عبداللہ بن یزید، حضرت زید ابو عیاش

باب : خرید و فروخت کا بیان

کھجور کو کھجور کے بدلہ میں بیچنا

جلد : جلد دوم حدیث 1565

راوی: ربیع، نافع، ابوتوبہ، معاویہ، بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن عیاش، حضرت سعد بن ابی وقاص

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ أَنَّ أَبَا عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ نَسِيئَةً قَالَ أَبُو دَاوُد رَوَاهُ عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ مَوْلًى لِبَنِي مَخْزُومٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ربیع، نافع، ابوتوبہ، معاویہ، بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن عیاش، حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تر کھجور کو سوکھی کھجور کے ساتھ ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔ ابوداؤد کہتے ہیں کہ اس حدیث کو عمران بن ابی انس نے بواسطہ مولی بنی مخزوم حضرت سعد سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

راوی: ربیع، نافع، ابوتوبہ، معاویہ، بن سلام، یحیی بن ابی کثیر، عبداللہ بن عیاش، حضرت سعد بن ابی وقاص

مزابنہ کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزابنہ کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1566

راوی: ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، عبیداللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا وَعَنْ بَيْعِ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ كَيْلًا

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کھجور کو کھجور کے بدلہ میں اندازا بیچنے سے اسی طرح انگور کو (جب کہ وہ بیلوں پر ہوں) سوکھے انگور کے بدلہ میں اندازا بیچنے سے منع فرمایا ہے اسی طرح کھیت کے اناج کو (جو درخت پر ہوں) کٹے ہوئے غلہ کے بدلہ میں اندازہ کر کے بیچنے سے منع فرمایا ہے (کیونکہ اس میں کمی بیشی کا احتمال ہے(

راوی : ابو بکر بن ابی شیبہ، ابن ابی زائدہ، عبید اللہ بن نافع، حضرت ابن عمر

عرایا کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1567

راوی: احمد بن صالح، ابن وهب، یونس، ابن شهاب، حضرت زید بن ثابت

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخصت دی عرایا کی بیع میں خشک کھجور کو تو کھجور کے بدلہ میں خریدنے کی۔ (عرایا کی تعریف آگے آرہی ہے(

راوی : احمد بن صالح، ابن وہب، یونس، ابن شہاب، حضرت زید بن ثابت

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1568

راوی: عثمان بن ابی شیبه، ابن عیینه، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سهل بن ابی حثمه

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا

عثمان بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کھجور کو کھجور کے بدلہ میں بیچنے سے اور عرایا میں اس کی اجازت دی کہ اس کو اندازہ کر کے خشک کھجور کے بدلہ میں بیچیں تاکہ لینے والا تازہ کھجور کھا سکے۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، ابن عیینہ، یحیی بن سعید، بشیر بن یسار، حضرت سہل بن ابی حثمہ

عرایا کی بیع کس مقدار تک درست ہے

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کی بیع کس مقدار تک درست ہے

جلد : جلد دوم   **حدیث** 1569

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، داؤد، حصین، ابوداؤد، قعنبی، مالک ابوسفیان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ قَالَ أَبُو دَاوُد وَقَالَ لَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَاسْمُهُ قُزْمَانُ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ شَكَّ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ

عبداللہ بن مسلمہ، مالک، داؤد، حصین، ابوداؤد، قعنبی، مالک ابوسفیان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رخصت دی عرایا کی بیع میں بشرطیکہ پانچ وسق سے کم ہوں یا پانچ وسق ہوں (کیونکہ اکثر کھانے کے لیے اس سے زیادہ کی ضرورت نہیں پڑتی) اس میں داؤد بن حصین نے شک کیا ہے۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ، مالک، داؤد، حصین، ابوداؤد، قعنبی، مالک ابوسفیان، حضرت ابوہریرہ

عرایا کی تفسیر (یعنی اس کے معنی(

باب : خرید وفروخت کا بیان

عرایا کی تفسیر (یعنی اس کے معنی(

جلد : جلد دوم   حدیث 1570

راوی: احمد بن سعید، ابن وهب، عمرو بن حارث، حضرت عبد ربه بن سعید انصاری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ الْعَرِيَّةُ الرَّجُلُ يُعْرِي النَّخْلَةَ أَوْ الرَّجُلُ يَسْتَثْنِي مِنْ مَالِهِ النَّخْلَةَ أَوْ الِاثْنَتَيْنِ يَأْكُلُهَا فَيَبِيعُهَا بِتَمْرٍ

احمد بن سعید، ابن وہب، عمرو بن حارث، حضرت عبد ربہ بن سعید انصاری سے روایت ہے کہ عریہ یہ ہے کہ ایک شخص کسی شخص کو کھجور کا درخت دے یا وہ شخص سارے باغ میں سے ایک یا دو درخت کو اپنے کھانے کے لیے مستثنی کر لے۔ پھر وہ اس کو سوکھی کھجور کے بدلہ میں بیچ ڈالے۔

راوی: احمد بن سعید، ابن وہب، عمرو بن حارث، حضرت عبد ربہ بن سعید انصاری

باب : خرید و فروخت کا بیان

عرایا کی تفسیر (یعنی اس کے معنی(

جلد : جلد دوم   حدیث 1571

راوی: هناد بن سری عبده، ابن اسحق

حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ الْعَرَايَا أَنْ يَهَبَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ النَّخَلَاتِ فَيَشُقُّ عَلَيْهِ أَنْ يَقُومَ عَلَيْهَا فَيَبِيعُهَا بِمِثْلِ خَرْصِهَا

ہناد بن سری عبدہ، ابن اسحاق نے کہا عرایا یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کو چند درختوں کا پھل کھانے کے لیے ہبہ کر دے لیکن پھر اس کو اس کی آمد و رفت ناگوار ہو تو وہ شخص اندازہ کر کے درخت کا پھل اس کے ہاتھ بیچ ڈالے۔

راوی: ہناد بن سری عبدہ، ابن اسحق

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

باب : خرید و فروخت کا بیان

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

جلد : جلد دوم   حدیث 1572

راوی: عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے یہاں تک کہ ان کو پختگی اور بہتری ظاہر ہو جائے اور اس سے آپ نے منع فرمایا۔ بیچنے والے کو بھی اور خریدنے والے کو بھی۔

راوی : عبداللہ بن مسلمہ قعنبی، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

جلد : جلد دوم　　حدیث 1573

راوی: عبداللہ بن محمد، ابن علیہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَزْهُوَ وَعَنْ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

عبداللہ بن محمد، ابن علیہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کھجور کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائے اور بالی کی بیع سے یہاں تک کہ وہ پک جائے اور آفت سے محفوظ ہو جائے۔ آپ نے بیچنے والے کو بیچنے سے اور خریدنے والے کو خریدنے سے منع فرمایا۔

راوی : عبداللہ بن محمد، ابن علیہ، ایوب، نافع، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

جلد : جلد دوم　　حدیث 1574

راوی: حفص بن عمر، شعبہ، یزید بن عمر، حضرت ابوهریرہ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقَسَّمَ وَعَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تُحْرَزَ مِنْ كُلِّ عَارِضٍ وَأَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِغَيْرِ حِزَامٍ

حفص بن عمر، شعبہ، یزید بن عمر، حضرت ابوہریرہ نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا مال غنیمت کو بیچنے سے تقسیم سے پہلے اور کھجور کے بیچنے سے یہاں تک کہ وہ ہر آفت سے محفوظ ہو جائے اور منع فرمایا بغیر کمر باندھے ہوئے نماز پڑھنے سے۔(یعنی جب ستر کھلنے کا خوف ہو۔(

راوی : حفص بن عمر، شعبہ، یزید بن عمر، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1575

راوی: ابوبکر بن خلاد یحیی بن سعید، سلیم، بن حیان، سعید بن مینا، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ حَيَّانَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تُشْقِحَ قِيلَ وَمَا تُشْقِحُ قَالَ تَحْمَارُّ وَتَصْفَارُّ وَيُؤْكَلُ مِنْهَا

ابو بکر بن خلاد یحیی بن سعید، سلیم، بن حیان، سعید بن مینا، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے یہاں تک کہ وہ مشقح ہو جائیں۔ آپ سے لوگوں نے پوچھا کہ مشقح ہونے کا کیا مطلب ہے؟ تو آپ نے فرمایا جب وہ سرخ اور زرد ہو جائیں اور کھانے کے قابل ہو جائیں۔

راوی : ابو بکر بن خلاد یحیی بن سعید، سلیم، بن حیان، سعید بن مینا، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب : خرید وفروخت کا بیان

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1576

راوی: حسن بن علی، ابوولید، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ

حسن بن علی، ابو ولید، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے انگور کو بیچنے سے یہاں تک کہ وہ سیاہ ہو جائیں اور غلہ بیچنے سے یہاں تک کہ وہ پک جائے۔

راوی : حسن بن علی، ابو ولید، حماد بن سلمہ، حمید، حضرت انس

باب : خرید و فروخت کا بیان

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

جلد : جلد دوم **حدیث** 1577

راوی: احمد بن صالح عنبسہ بن خالد، حضرت یونس

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا الزِّنَادِ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَمَا ذُكِرَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ كَانَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا فَإِذَا جَدَّ النَّاسُ وَحَضَرَ تَقَاضِيهِمْ قَالَ الْمُبْتَاعُ قَدْ أَصَابَ الثَّمَرَ الدُّمَانُ وَأَصَابَهُ قُشَامٌ وَأَصَابَهُ مُرَاضٌ عَاهَاتٌ يَحْتَجُّونَ بِهَا فَلَمَّا كَثُرَتْ خُصُومَتُهُمْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالْمَشُورَةِ يُشِيرُ بِهَا فَإِمَّا لَا فَلَا تَتَبَايَعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا لِكَثْرَةِ خُصُومَتِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ

احمد بن صالح عنبسہ بن خالد، حضرت یونس سے روایت ہے کہ میں نے ابو الزناد سے پوچھا کہ پھل کو پکنے سے پہلے اور اس کی بہتری کا حال معلوم ہونے سے پہلے بیچنا کیسا ہے؟ اور اس باب میں کون سی حدیث مروی ہے؟ انھوں نے کہا عروہ بن زبیر حدیث روایت کرتے ہیں سہل بن ابی حثمہ سے اور وہ زید بن ثابت سے کہ لوگ پھلوں کو پکنے سے پہلے اور ان کی بہتری کا حال معلوم ہو جانے سے پہلے بیچ دیا کرتے تھے لیکن جب خریدار پھل کاٹتے اور مالک کی وصولی کا وقت آتا تو خریدار کہتا پھل کو دمان ہو گیا یا قشام ہو گیا یا مراض ہو گیا (یہ سب پھلوں کی بیماریوں کے نام ہیں) اور خریدار قیمت دینے میں ٹال مٹول کرتا۔ (یا قیمت میں تخفیف چاہتا یا بالکل نہ دیتا) اور مالک اس پر راضی نہ ہوتا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس طرح کے جھگڑے بہت آنے لگے تو آپ نے لوگوں سے مشورہ کے طور پر فرمایا پھل نہ بیچا کرو تاوقتیکہ اس کی بہتری کا حال معلوم نہ ہو۔ آپ نے یہ ان کے لڑائی جھگڑوں اور

اختلاف کی کثرت کی بناپر فرمایا۔

راوی : احمد بن صالح عنبسہ بن خالد، حضرت یونس

باب : خرید وفروخت کا بیان

درخت پر پھل پک جانے سے پہلے فروخت کرنا

جلد : جلد دوم حدیث 1578

راوی: اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَائٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا يُبَاعُ إِلَّا بِالدِّينَارِ أَوْ بِالدِّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَايَا

اسحاق بن اسماعیل، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا پھل بیچنے سے جب تک کہ اس کا پکنا ظاہر نہ ہو جائے اور فرمایا پھل نہ بیچا جائے مگر دینار اور درہم کے بدلہ میں البتہ عرایا میں اسکی اجازت ہے (اسکو پھل کے بدلہ بیچا جائے (

راوی : اسحق بن اسمعیل، سفیان، ابن جریج، عطاء، حضرت جابر

کئی سال کے لیے پھل بیچنا درست نہیں

باب : خرید وفروخت کا بیان

کئی سال کے لیے پھل بیچنا درست نہیں

جلد : جلد دوم حدیث 1579

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن معین، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبداللہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ وَوَضَعَ الْجَوَائِحَ قَالَ أَبُو دَاوُد لَمْ يَصِحَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثُّلُثِ شَيْئٌ وَهُوَ رَأْيُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

احمد بن حنبل، یحیی بن معین، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا درختوں کا پھل بیچنے سے کئی سال کے لیے اور آفت ونقصان ہونے سے اسے چھوڑ دینے کا۔

راوی: احمد بن حنبل، یحیی بن معین، سفیان، حمید، اعرج، سلیمان بن عتیق، حضرت جابر بن عبد اللہ

باب: خرید وفروخت کا بیان

کئی سال کے لیے پھل بیچنا درست نہیں

جلد: جلد دوم حدیث 1580

راوی: مسدد، حماد، ایوب، ابوزبیر، سعید بن میناء، حضرت جابربن عبداللہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ مِينَائَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُعَاوَمَةِ وَقَالَ أَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّنِينَ

مسدد، حماد، ایوب، ابوزبیر، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا معاومہ سے یعنی کئی سال کے لیے درخت کا پھل بیچنے سے۔

راوی: مسدد، حماد، ایوب، ابوزبیر، سعید بن میناء، حضرت جابر بن عبد اللہ

دھوکہ والی بیع کا بیان

باب: خرید وفروخت کا بیان

دھوکہ والی بیع کا بیان

جلد: جلد دوم حدیث 1581

راوی: ابوبکر، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، عبیداللہ ابوزناد، اعرج، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُثْمَانُ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ زَادَ عُثْمَانُ وَالْحَصَاةِ

ابو بکر، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، عبید اللہ ابوزناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا دھوکہ کی بیع سے اور کنکر کی بیع سے۔

راوی : ابو بکر، عثمان بن ابی شیبہ، ابن ادریس، عبید اللہ ابو زناد، اعرج، حضرت ابوہریرہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

دھوکہ والی بیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1582

راوی : قتیبہ بن سعید، احمد بن عمرو بن سرح، سفیان زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَهَذَا لَفْظُهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَأَمَّا اللِّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّائِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ أَوْ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْئٌ

قتیبہ بن سعید، احمد بن عمرو بن سرح، سفیان زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا دو قسم کی خرید و فروخت سے اور دو قسم کا کپڑا پہننے سے۔ پس خرید و فروخت کی دو قسمیں ملامسہ اور منابذہ ہیں۔ اور دو قسم کے کپڑے پہننے سے منع فرمایا۔ ایک قسم تو صماء کہلاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ بدن پر ایک ہی کپڑا سر سے پاؤں تک اوڑھ لے اور وہ دوسری قسم یہ ہے کہ ایک کپڑا اوڑھ کر گوٹ مار کر بیٹھ جائے اس طرح پر کہ شرم گاہ کھلی ہے یا شرم گاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

راوی : قتیبہ بن سعید، احمد بن عمرو بن سرح، سفیان زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری

باب : خرید و فروخت کا بیان

دھوکہ والی بیع کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1583

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَائِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَذَا الْحَدِيثِ زَادَ وَاشْتِمَالُ الصَّمَّائِ أَنْ يَشْتَمِلَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ يَضَعُ طَرَفَيْ

الثَّوْبِ عَلَى عَاتِقِهِ الْأَيْسَرِ وَيُبْرِزُ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ إِلَيْكَ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرُهُ وَلَا يُقَلِّبُهُ فَإِذَا مَسَّهُ وَجَبَ الْبَيْعُ

حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے یہی حدیث مگر اس میں عبدالرزاق نے یہ زیادتی نقل کی ہے کہ اشتمال صماء سے مراد یہ ہے کہ ایک کپڑا تمام بدن پر لپیٹ لے اور اس کپڑے کے دونوں کنارے بائیں کندھے پر پڑے ہوں اور داہنے کندھے کھلے رہیں اور منابذہ یہ ہے کہ بائع یہ کہے کہ جب میں اس کپڑے کو تیری طرف پھینک دوں تو بیع لازم ہو جائے گی (خواہ اس میں مرضی شامل ہو یا نہ ہو) اور ملامسہ یہ ہے کہ جب ہاتھ سے چھولے تو بیع لازم ہو جائے گی نہ اس کو کھول سکے اور نہ الٹ پلٹ کر دیکھ سکے۔

راوی : حسن بن علی، عبدالرزاق، معمر، زہری، عطاء بن یزید، لیثی، حضرت ابوسعید خدری

باب : خرید وفروخت کا بیان

دھوکہ والی بیع کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1584

راوی: احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید خدری

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا

احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا اوپر کی حدیث کی طرح اس کو سفیان اور عبدالرزاق سب نے روایت کیا ہے۔

راوی : احمد بن صالح، عنبسہ، یونس، ابن شہاب، عامر بن سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید خدری

باب : خرید وفروخت کا بیان

دھوکہ والی بیع کا بیان

جلد : جلد دوم **حدیث** 1585

راوی: عبداللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبداللہ بن عمر

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حَبَلِ الْحَبَلَةِ کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

راوی : عبد اللہ بن مسلمہ، مالک، نافع، حضرت عبد اللہ بن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

دھوکہ والی بیع کا بیان

جلد : جلد دوم   حدیث 1586

راوی: احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ وَقَالَ وَحَبَلُ الْحَبَلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ بَطْنَهَا ثُمَّ تَحْمِلُ الَّتِي نُتِجَتْ

احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایسا ہی روایت کیا ہے اور (عبید اللہ نے) کہا کہ حبل الحبلہ سے مراد یہ ہے کہ اونٹنی کا بچہ پیدا ہو پھر وہ بچہ حاملہ ہو جو پیدا ہوا تھا۔

راوی : احمد بن حنبل، یحیی، عبید اللہ، نافع، حضرت ابن عمر

مجبوری کی بیع

باب : خرید و فروخت کا بیان

مجبوری کی بیع

جلد : جلد دوم   حدیث 1587

راوی: محمد بن عیسی، ھشیم، صالح بن عامر، ابوداؤد، محمد، حضرت علی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَبُو دَاوُد كَذَا قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي

تَمِيمٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَوْ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ ابْنُ عِيسَى هَكَذَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُّ الْمُوسِرُ عَلَى مَا فِي يَدَيْهِ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَنْسَوْا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّونَ وَقَدْ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَبَيْعِ الْغَرَرِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ

محمد بن عیسی، ہشیم، صالح بن عامر، ابوداؤد، محمد، حضرت علی سے روایت ہے کہ عنقریب ایسازمانہ آئے گا کہ لوگ ایک دوسرے کو کاٹ کھانے کو دوڑیں گے (یعنی ایک دوسرے کے درپے آزار ہوں گے) جو مال والا آدمی ہو گا وہ اپنے مال کو دانتوں سے پکڑے گا (یعنی انتہائی بخیل ہو گا) حالانکہ اس کو ایسا حکم نہیں ہوا ہے۔ اللہ تعالی فرماتا ہے آپس میں احسان کو مت بھولو اور مجبوری سے بیع کریں گے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجبور کا مال خریدنے منع فرمایاہے (یعنی اگر کوئی شخص مجبور ہے تو اس کی مدد کی جائے اس کا اسباب زندگی اس کی مجبوری سے فائدہ اٹھا کر کم قیمت پر نہ خرید اجائے) اور منع فرمایا دھوکہ کی بیع سے اور پکنے سے قبل پھلوں کی بیع سے۔

راوی : محمد بن عیسی، ہشیم، صالح بن عامر، ابوداؤد، محمد، حضرت علی

شرکت کا بیان

باب : خرید وفروخت کا بیان

شرکت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1588

راوی: محمد بن سلیمان، محمد بن زبرقان ابوحیان، حضرت ابوھریرہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا

محمد بن سلیمان، محمد بن زبر قان ابوحیان، حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ دو شریکوں (کے درمیان) میں تیسرا رہتا ہوں جب تک کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک اپنے ساتھی کی خیانت نہ کرے پس جب ان میں سے کوئی خیانت کا مرتکب ہوتا ہے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

راوی : محمد بن سلیمان، محمد بن زبر قان ابوحیان، حضرت ابوہریرہ

وکیل کا ایسا تصرف کرنا جس سے موئکل کا فائدہ ہو

باب : خرید و فروخت کا بیان

وکیل کا ایسا تصرف کرنا جس سے موئکل کا فائدہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1589

راوی: مسدد، سفیان، شبیب بن غرقدہ، عروہ ابن ابی جعد، حضرت عروہ

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ حَدَّثَنِي الْحَيُّ عَنْ عُرْوَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيَّ قَالَ أَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا يَشْتَرِي بِهِ أُضْحِيَّةً أَوْ شَاةً فَاشْتَرَى شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ كَانَ لَوْ اشْتَرَى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ

مسدد، سفیان، شبیب بن غرقدہ، عروہ ابن ابی جعد، حضرت عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں ایک دینار دیا تاکہ وہ آپ کیلئے قربانی یا بکری خریدیں تو انھوں نے ایک دینار میں دو بکریاں خریدیں پھر ایک بکری کو ایک دینار میں بیچ دیا اور باقی ماندہ ایک بکری اور ایک دینار لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے ان کے لیے دعا فرمائی کہ ان کی تجارت میں برکت ہوا کرے اور پھر ایسا ہی ہوا اگر عروہ مٹی بھی خریدتے تو اس میں نفع کماتے۔

راوی : مسدد، سفیان، شبیب بن غرقدہ، عروہ ابن ابی جعد، حضرت عروہ

باب : خرید و فروخت کا بیان

وکیل کا ایسا تصرف کرنا جس سے موئکل کا فائدہ ہو

جلد : جلد دوم حدیث 1590

راوی: حسن بن صباح ابومنذر، سعید بن زید، حماد بن زید، زبیر بن خریت، ابولبید، حضرت عروہ بارقی

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ هُوَ أَخُو حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ الْبَارِقِيُّ بِهَذَا الْخَبَرِ وَلَفْظُهُ مُخْتَلِفٌ

حسن بن صباح ابومنذر، سعید بن زید، حماد بن زید، زبیر بن خریت، ابولبید، حضرت عروہ بارقی سے اسی طرح مروی ہے۔ صرف الفاظ میں فرق ہے۔

راوی : حسن بن صباح ابو منذر، سعید بن زید، حماد بن زید، زبیر بن خریت، ابولبید، حضرت عروہ بارقی

باب : خرید و فروخت کا بیان

وکیل کا ایسا تصرف کرنا جس سے موئکل کا فائدہ ہو

جلد : جلد دوم **حدیث** 1591

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، ابوحصین، حضرت حکیم بن حزام

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو حُصَيْنٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِدِينَارٍ يَشْتَرِي لَهُ أُضْحِيَّةً فَاشْتَرَاهَا بِدِينَارٍ وَبَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرَى لَهُ أُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ وَجَائَ بِدِينَارٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَصَدَّقَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ

محمد بن کثیر، سفیان، ابوحصین، حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں ایک دینار دے کر بھیجا تاکہ وہ آپ کے لیے قربانی خریدیں تو انھوں نے ایک دینار میں قربانی خریدی پھر اس کو دو دینار میں فروخت کر دیا اور پھر جا کر ایک دینار میں دوسرا جانور خرید لائے اور ایک دینار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بچا لائے پس آپ نے اس دینار کو صدقہ کر دیا اور ان کے لیے دعا فرمائی کہ ان کی تجارت میں برکت ہو۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، ابوحصین، حضرت حکیم بن حزام

اگر کوئی شخص دوسرے کے مال سے بغیر پوچھے تجارت کرے اور اس کا فائدہ مقصود ہو تو جائز ہے

باب : خرید و فروخت کا بیان

اگر کوئی شخص دوسرے کے مال سے بغیر پوچھے تجارت کرے اور اس کا فائدہ مقصود ہو تو جائز ہے

جلد : جلد دوم **حدیث** 1592

راوی: محمد بن علاء، ابواسامہ، عمرو بن حمزہ، سالم بن عبداللہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَائِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ مِثْلَ صَاحِبِ فَرَقِ الْأَرُزِّ فَلْيَكُنْ مِثْلَهُ قَالُوا وَمَنْ صَاحِبُ فَرَقِ الْأَرُزِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ حِينَ سَقَطَ عَلَيْهِمْ الْجَبَلُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اذْكُرُوا أَحْسَنَ عَمَلِكُمْ قَالَ وَقَالَ الثَّالِثُ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ عَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ وَذَهَبَ فَثَمَّرْتُهُ لَهُ حَتَّى جَمَعْتُ لَهُ بَقَرًا وَرِعَائَهَا فَلَقِيَنِي فَقَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَقُلْتُ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَذَهَبَ فَاسْتَاقَهَا

محمد بن علاء، ابواسامہ، عمرو بن حمزہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ تم میں سے جو شخص یہ چاہے کہ وہ اس شخص کی طرح ہو جائے جس کے پاس ایک فرق چاول تھے (اور پھر وہ مالا مال ہو گیا تھا) تو وہ ایسا ہو سکتا ہے۔ (فرق ایک پیمانہ کا نام ہے) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! چاول والے کا کیا قصہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غار کا واقعہ سنایا جب کہ (ان تین شخصوں پر جو ایک غار میں تھے) ان پر پہاڑ گر پڑا (یعنی غار کے منہ پر پہاڑ کی ایک چٹان گر پڑی جس سے باہر نکلنے کا راستہ بند ہو گیا۔) تو ان میں سے ہر ایک نے کہا کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے کسی اچھے عمل کے واسطہ سے دعا کرے تو (سب نے اپنا اپنا عمل بیان کیا۔ ان میں) تیسرے شخص نے کہا اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے ایک شخص سے مزدوری کرائی تھی ایک فرق چاول کے عوض۔ پھر جب شام ہوئی تو میں نے اس کی مزدوری دینی چاہی لیکن اسنے نہ لی اور چلا گیا۔ میں نے اس کے چاولوں سے زراعت کی اور بڑھتے بڑھتے اس زراعت سے میں نے کئی بیل اور ان کو چرانے والے غلام جمع کر لیے۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ مجھ سے مال اور بولا لا اب میری مزدوری دے۔ میں نے کہا جا اور اپنے بیل اور ان کے چرانے والے غلام سب لے جا۔ پس وہ ان سب کو لے گیا۔

راوی : محمد بن علاء، ابواسامہ، عمرو بن حمزہ، سالم بن عبد اللہ، حضرت عبد اللہ

لاگت لگائے بغیر شرکت کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

لاگت لگائے بغیر شرکت کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1593

راوی: عبیداللہ بن معاذ، یحیی، سفیان، اسحق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ فِيمَا نُصِيبُ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ فَجَائَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْئٍ

عبید اللہ بن معاذ، یحیی، سفیان، اسحاق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ میں عمار اور سعد باہم شریک ہوئے اس مال غنیمت میں جو بدر میں ہمیں مل سکتا تھا پس سعد دو قیدی لائے اور میں اور عمار کچھ نہ لائے۔

راوی : عبید اللہ بن معاذ، یحیی، سفیان، اسحق، ابی عبیدہ، حضرت عبداللہ

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد دوم　　**حدیث** 1594

راوی: محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِالْمُزَارَعَةِ بَأْسًا حَتَّى سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فَذَكَرْتُهُ لِطَاوُسٍ فَقَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا وَلَكِنْ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا

محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم مزارعت کو برا سمجھتے تھے یہاں تک کہ ہم نے رافع بن خدیج سے سنا وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزارعت سے منع فرمایا ہے میں نے طاؤس سے اس کا ذکر کیا تو انھوں نے کہا ابن عباس کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزارعت سے منع فرمایا بلکہ آپ نے یہ فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی شخص کسی کو اپنی زمین بغیر کرائے کے دیدے تو یہ اس کے حق میں زیادہ بہتر ہے۔

راوی : محمد بن کثیر، سفیان، عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر

باب : خرید و فروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1595

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، مسدد، بشر، عبدالرحمن بن اسحق، ابوعبیدہ ابن محمد بن عمار، ولید بن ابوولید، حضرت عروہ بن زبیر

حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ الْمَعْنَی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللَّهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا أَتَاهُ رَجُلَانِ قَالَ مُسَدَّدٌ مِنْ الْأَنْصَارِ ثُمَّ اتَّفَقَا قَدْ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ کَانَ هَذَا شَأْنَکُمْ فَلَا تُکْرُوا الْمَزَارِعَ زَادَ مُسَدَّدٌ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُکْرُوا الْمَزَارِعَ

ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، مسدد، بشر، عبدالرحمن بن اسحاق، ابوعبیدہ ابن محمد بن عمار، ولید بن ابوولید، حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ زید بن ثابت نے کہا۔ اللہ رافع بن خدیج کی مغفرت فرمائے بخدا میں انسے زیادہ حدیث کو سمجھتا ہوں۔ اصل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دو شخص آئے۔ مسدد کی روایت میں ہے کہ یہ انصاری تھے۔ پھر ابوبکر اور مسدد متفق ہو گئے اور کہا ان دونوں نے جھگڑا کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تمھارا یہ حال ہے تو زمین کو کرایہ پر مت دیا کرو یا مسدد نے یہ مزید روایت کیا کہ رافع بن خدیج نے بس اتنا ہی سنا کہ زمین کو کرایہ پر مت دیا کرو۔ (اور اسی کو روایت کر دیا(

راوی : ابوبکر بن ابی شیبہ، ابن علیہ، مسدد، بشر، عبدالرحمن بن اسحق، ابوعبیدہ ابن محمد بن عمار، ولید بن ابوولید، حضرت عروہ بن زبیر

باب : خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد دوم　　　　حدیث 1596

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، محمد بن عکرمہ، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت سعد (ابن ابی وقاص(

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِکْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ بِمَا عَلَى السَّوَاقِي مِنْ الزَّرْعِ وَمَا سَعِدَ بِالْمَائِ مِنْهَا فَنَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ وَأَمَرَنَا أَنْ نُكْرِيَهَا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ

عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، محمد بن عکرمہ، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت سعد (ابن ابی وقاص) سے روایت ہے کہ ہم زمین کو کرایہ پر دیا کرتے تھے اس قدر پیداوار کے بدلہ میں جو نالیوں کے کنارے پر ہو اور جس پر پانی خود بخود پہنچ جائے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو اس سے منع فرمایا اور ہم کو زمین کو سونے یا چاندی کے بدلہ میں کرایہ پر دینے کا حکم فرمایا۔

راوی : عثمان بن ابی شیبہ، یزید بن ہارون، ابراہیم بن سعد، محمد بن عکرمہ، عبدالرحمن بن حارث بن ہشام، حضرت سعد (ابن ابی وقاص(

باب : خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1597

راوی : ابراهیم بن موسی، عیسی، اوزاعی، قتیبه بن سعید، لیث ربیعه، بن ابی عبدالرحمن اوزاعی، حضرت حنظله بن قیس انصاری

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ كِلَاهُمَا عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لِلْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَائَ مِنْ الزَّرْعِ فَيَهْلَكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلَكُ هَذَا وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَائٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زَجَرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْئٌ مَضْمُونٌ مَعْلُومٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَحَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ أَتَمُّ و قَالَ قُتَيْبَةُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ رَافِعٍ قَالَ أَبُو دَاوُد رِوَايَةُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ نَحْوَهُ

ابراہیم بن موسی، عیسی، اوزاعی، قتیبہ بن سعید، لیث ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن اوزاعی، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری سے روایت ہے کہ میں نے رافع بن خدیج سے سونے یا چاندی کے بدلہ میں زمین کو کرایہ پر دینے کے متعلق دریافت کیا تو انھوں نے کہا کہ اس

میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں لوگ اجارہ کرتے تھے۔ پانی کی رواں نالیوں کے سرے اور کھیتی کی جگہوں پر تو کبھی یہ ہلاک ہوتا اور وہ سلامت رہتا اور کبھی وہ ہلاک ہوتا اور یہ سلامت رہتا۔ اس صورت کے سوا لوگوں میں اور کرایہ مروج نہ تھا اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا اور جو چیز محفوظ و مامون ہو اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔ اور ابراہیم کی روایت مکمل ہے۔ اور قتیبہ نے عن حنظلہ عن رافع کہا ہے۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ یحیی بن سعید کی حنظلہ سے اسی طرح روایت ہے۔

راوی : ابراہیم بن موسی، عیسی، اوزاعی، قتیبہ بن سعید، لیث ربیعہ، بن ابی عبدالرحمن اوزاعی، حضرت حنظلہ بن قیس انصاری

باب : خرید وفروخت کا بیان

مزارعت (بٹائی پر زمین دینے) کا بیان

جلد : جلد دوم حدیث 1598

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ربیعہ بن عبدالرحمن، حضرت حنظلہ بن قیس

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِ الْأَرْضِ فَقَالَ أَبِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

قتیبہ بن سعید، مالک، ربیعہ بن عبدالرحمن، حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے کہ انھوں نے رافع بن خدیج سے زمین کو کرایہ پر دینے کے متعلق پوچھا تو انھوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا ہے پھر میں نے پوچھا اگر سونے اور چاندی کے بدلہ زمین کو کرایہ پر دے تو کیسا ہے؟ انھوں نے کہا اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔

راوی : قتیبہ بن سعید، مالک، ربیعہ بن عبدالرحمن، حضرت حنظلہ بن قیس
